Makhzan-ul-Adwiah Doctri

OR

MATERIA MEDICA

PHARMACY, PHARMACOLOGY

AND

THERAPEUTICS

2322h

VOL. I.

INCLUDING

History of Drugs with their Latin, English, Arabic, Persian Sanskrit, Hindi, and Urdu, Equivalents

BY

Dr. H. GHULAM JILANI, K. S., Sh. A.

(*"Khan Sahib" & "Shams-ul-Atibba"*)

FORMERLY MEDICAL OFFICER

OF

His Britannic Majesty's Consulate Seistan (Persia)

Member of the Sanitary Council

of the Persian Empire

And Advisory Physcian to His Excellency

The Amir Hashmat-ul-Mulk, Governor of Seistan.

— o —

Examiner in Materia Medica and Medicine, Madrasa-i-Tibbiah Delhi (Medical School Delhi) And Hakeem-i-Hazik, Umdat-ul-Hukma And Zubdat-ul-Hukma Classes, Islamia College Lahore.

Member of the Text-Book Committee and the Board of Examiners of the Ayurvedic and Unani Tibbi College, Delhi.

AUTHOR OF

The "Makhzan-ul-Hikmat" (A family Medicine 3rd Edit)
The "Tareikh-ul-Atibba" (Lives of Eminent Physcians)
The "Medical Dictionary" (English and Urdu) etc., etc

1916

Price Rs 5 As. 10

ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

باتصویر

اطبائے ہندی و یونانی اور ڈاکٹران یورپ
کی تحقیقات و تجربات سے

مؤلفہ

"شمس الاطباء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"

اس کتاب میں اُن تمام جڑی بوٹیوں کا جو کہ ہندوستان اور برہما کے پہاڑوں اور جنگلوں میں پیدا ہوتی ہیں نیز ممالک غیر کی اُن تمام نباتی ادویہ کا جو ہندوستان میں پائی جاتی ہیں مفصل بیان کیا گیا ہے *

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی طرح اس کتاب میں بھی ہر ایک بوٹی یا دوا کے ڈاکٹری طبی۔ ویدک اور ہندوستانی (اردو۔ ہندی۔ بنگالی۔ گجراتی۔ دکنی وغیرہ) نام بعض ناموں کی وجہ تسمیہ) اس کا مقام پیدائش۔ اس کے مختلف اقسام۔ صفات نباتی۔ اجزائے کیمیاوی۔ تاریخ استعمال۔ پھر اس کے افعال و خواص اور بعض مرکبات و مجربات کا مفصل بیان ہے۔ لیکن بہت بڑی خوبی اس کتاب میں یہ ہے کہ اس میں تمام ادویہ کے متعلق اطبائے ہندی و یونانی کی قدیم تحقیقات و تجربات اور ڈاکٹران یورپ کی جدید تحقیقات و تجربات کو پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے۔ غرضیکہ ہندوستان کی جڑی بوٹیوں پر یہ ایک ایسی جامع و مفید کتاب ہے کہ جسے ہر ایک اردو خواں وید۔ حکیم یا ڈاکٹر کو ضرور اپنے پاس رکھنا چاہیے *

نوٹ ۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کو بھی بڑے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت محنت و تحقیق سے لکھا ہے۔ خداوند حکیم و کریم کے فضل و کرم سے قوی اُمید ہے کہ ۱۹۱۵ء میں یہ کتاب بھی طبع ہو کر ہدیۂ ناظرین ہوگی۔ (اس کا حجم غالباً ایک ہزار صفحات سے زائد ہوگا) *

المشتہر منیجر کتب خانہ

صحت نامہ مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا بالتصویر جلد اوّل

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۸۱۳	۲	جوہر خطمی	اُسفارغین - ہلیُونین
؍	۵	جوہر خطمی	اسفارغین - ہلیُونین - اسغراغ - عودالحیۃ - مارچوبہ - ناگدون
؍	۶	خطمین ٥	ہلیُونین
؍	۷	یہ خطمی کا	یہ ہلیُون کا

نوٹ (۱) یہ نبات ایس پیرےگس آفی سی نے لس " کا جوہر ہے - ایس پیرےگس کو یونانی زبان میں اسفارغین - رومی میں ہلیُون - عربی میں خشب الحیۃ و عودالحیۃ و اسغراغ - فارسی میں مارچوبہ و مارگیاہ اور ہندی میں ناگدون کہتے ہیں - اسکا موجودہ لاطانی (ڈاکٹری) نام درحقیقت اسکے قدیم یونانی نام سے مستخرج ہے ؞

ایس پیرےگن جس کا مترادف ایلتھین ہے یعنی جوہر خطمی یا خطمین (دیکھو صفحہ ۶۶۹) چونکہ یہ جوہر ہلیُون (مارچوبہ) میں بھی پایا جاتا ہے اور خطمی میں بھی اس لئے صفحہ ۸۱۳ پر اسکے طبی نام لکھنے میں غلطی ہوئی ؞

نوٹ (۲) جیسا کہ صفحہ ۲۵۴ پر تحریر ہوا افسنتین کو ہندی میں ناگدون کہتے ہیں چنانچہ ویدک کی نہایت معتبر کتاب مثلاً راج نگھنٹو - بھاؤ پرکاش نگھنٹو - شالگ رام نگھنٹو اور انوبھوت چکتسا وغیرہ میں افسنتین کا ہندی نام ناگدون ہی لکھا ہے - لیکن بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب سُکھ درشن کو بھی بنگال میں ناگدون کہتے ہیں اور محیط اعظم میں ہلیُون کے بیان میں اس کا ہندی نام ناگدون لکھا ہے مگر الفاظ کی ترکیب اور معنی کے لحاظ سے ناگدون - مارچوبہ یا عودالحیۃ کا صحیح ہندی مترادف ہوسکتا ہے ؞

تاریخ ایس پیرےگس (مارچوبہ) - یہ دوا قدیم یونانیوں اور رومیوں کو بخوبی معلوم تھی - چنانچہ بقراط نے اپنی کتاب الاغذیہ اور کتاب امراض نسوان میں اس کا ذکر کیا ہے حکیم دیسقوریدس اور پلاسنی نے بھی اس کے طبی خواص کا ذکر کیا ہے - ابن سینا نے ہلیُون کے نام سے اس کا بیان کیا ہے اور اس کے طبی افعال و خواص میں جالینوس کی رائے کا حوالہ دیا ہے - یہ نبات دو قسم کی ہوتی ہے ایک صحرائی اور دوسری بستانی ؞

تمت بالخیر

سرورق و دیباچہ ۴۴ صفحات - اصل کتاب ۹۹۶ صفحات - فہرست مضامین ۶۰ صفحات کل ۱۱۰۰ صفحات

جناب حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب

رئیس اعظم دہلی و سکرٹری مدرسۂ طبیہ دہلی فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے متفرق طور پر دیکھا ہے۔ اس کتاب میں معروض کے اُردو عربی اور انگریزی تام بڑی محنت سے جمع کئے گئے ہیں اور ہر ایک مرض کے اسباب و علامات اور معالجات ڈاکٹری و یونانی طور پر لکھے ہیں۔ مخزن حکمت واقعی ایک مفید عام کتاب ہے اور مجھے امید ہے کہ پبلک اسکی قدر کر کے لائق مصنف کی داد دینے میں بخل نہیں کریگی۔ یہ کتاب ایک اور لحاظ سے بھی زیادہ عزت کے قابل ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ڈاکٹری و طب یونانی کا مجموعہ ڈاکٹروں اور طبیبوں کے تبادل خیالات کا بھی بہت اچھا ذریعہ ثابت ہوگا اور ان دونوں گروہوں میں سے اس بے تعلقی کو جو اب تک ان میں ایک دوسرے کی اصطلاحات سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے پائی جاتی ہے کم کر دیگا۔"

جناب شفاء الملک حکیم رضی الدین احمد صاحب

آنریری مجسٹریٹ دہلی و فیلو پنجاب یونیورسٹی فرماتے ہیں:

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو میں نے سرسری نظر سے دیکھا ہے لیکن باینہمہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب طب کا ایک مکمل مجموعہ ہے اس کتاب میں طب قدیم (یونانی) اور طب جدید (ڈاکٹری) کے معالجات باہمی مطابقت کے ساتھ نہایت سلیس و عام فہم اسلوب سے بیان کئے گئے ہیں اور اگرچہ طب جدید کے اصول و معارف زیادہ ملحوظ رکھے گئے ہیں لیکن طب قدیم کے معالجات وغیرہ بیان کرنے میں ایسی خوبی کام میں لائی گئی ہے جس سے دونوں فنوں میں مقاربت ثابت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ مجموعہ دونوں قسم کی طب پر مشتمل ہے کتاب مخزن حکمت اپنی سلاست و سہولت طرز کے بالخصوص وصف سے طب نہ جاننے والے شخص کے لئے بھی تشخیص مرض اور تجویز و تدبیر میں اچھی رہنما بن سکتی ہے۔ میں اس قابل قدر کتاب کو ملک کے لئے ایک نفع رساں تالیف سمجھتا ہوں۔"

سر کیشور مہاراجہ صاحب کاشمیر کے سابق شیر طبی جناب حکیم مولوی نور الدین صاحب فرماتے ہیں:-

"ہندوستان کے تمام اطباء اور عوام الناس کو جناب شمس الاطباء حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب کا صدق دل سے شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ انہوں نے طب یونانی و ڈاکٹری کو بہت خوبی سے جمع کر کے دکھایا اور

مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم

جیسی ضخیم کتاب لکھکر ملک کو ممنون احسان بنایا ہے انہوں نے مجلد کتاب کی جو قیمت رکھی ہے وہ گویا اصل جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنے کا معاملہ ہے درحقیقت مخزن حکمت ہندوستانی طبی تصنیفات میں بالکل بے نظیر کتاب ہے جس کے اکثر مضامین نہایت ہی قابل قدر ہیں جو نقشا وبراس کتاب میں دی گئی ہیں وہ نہایت عمدہ ہیں۔ خداوند کریم مصنف صاحب کے قلم میں برکت دے کہ وہ ہمیشہ ملک کو فیض پہنچاتے رہیں۔"

شاہی شفاخانہ یونانی کے سپرنٹنڈنٹ جناب خان بہادر حکیم میرزا نظیر حسن خاں صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ لکھنؤ فرماتے ہیں:-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

اُردو زبان میں ایک نہایت گراں بہا اضافہ ہے اور چونکہ یہ کتاب نہایت سلیس زبان اور دلچسپ طریقہ سے لکھی ہوئی ہے پس یہ اس قابل ہے کہ ہر ایک گھر میں اس کی ایک ایک جلد موجود رہے اور سب لوگ اس کتاب کے ذریعے سے اپنے جسم کی مشین کے پرزوں کی انجنیئری سیکھیں اور خود اپنی ذات کے حالات سے غافل رہنے کے الزام کو دور کریں مجھے امید ہے کہ جوں جوں عرصہ گزرتا جائیگا اور ہر لوگ اس مفید عام کتاب سے واقف ہوتے جائینگے اس کی قدر بڑھتی جائیگی۔ خدائے تعالےٰ جناب شمس الاطباء کو اس محنت کا اجر دے۔"

حجم کتاب یکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلےٰ قیمت کتاب بلاجلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

جناب ڈاکٹر بلدیو سنگھ صاحب (ایم ڈی) (ڈی پی ایچ) مقیم لاہور فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے بعض مقامات کو میں نے نہایت دلچسپی سے پڑھا ہے اور انہیں پڑھکر میں نہایت خوش ہوا ہوں۔ اردو زبان میں واقعی یہ ایک لاثانی کتاب ہے۔ اس کا طرز بیان نہایت آسان اور دلچسپ ہے۔ علم طب میں جس قدر ترقیات ہوئی ہیں ان کے لحاظ سے یہ ایک اول درجہ کی تصنیف ہے۔ بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ کتاب جامع العلوم طبی ہے۔ یہ طبابت پیشہ اور غیر طبابت پیشہ سب کے لئے مفید ہے۔ تشریح۔ حفظان صحت۔ تیمارداری۔ اتفاقی حادثات کا فوری علاج۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے خاص خاص امراض کے علاوہ اس میں تمام ضروری مرضوں کا مشرقی و مغربی علاج نہایت قابلیت سے لکھا ہے میں خیال کرتا ہوں کہ اردو خواں پبلک کو جناب شمس الاطباء کا تہ دل سے مشکور ہونا چاہئے۔ جنہوں نے مخزن حکمت جیسا گوہر بے بہا ان کی نذر کیا ہے +

جناب ڈاکٹر بی ایل ڈھینگرا صاحب (ایم ڈی) سر حضور مہاراجہ صاحب جیند کے مشیر طبی فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء کے بعض مقامات کو میں نے پڑھا ہے مصنف نے اس کتاب کو بڑی توجہ سے لکھا ہے۔ میری رائے میں یہ کتاب کلیات علم طب کہلانے کی مستحق ہے۔ یہ کتاب ہر طرح سے عمدہ ہے اور جیسا کہ مور صاحب کی کتاب فیملی میڈیسن سے ہندوستان میں انگریزی داں پبلک کو فائدہ پہنچا ہے ویسا ہی ہندوستان کے اردو خواں پبلک کو مخزن حکمت سے فائدہ پہنچیگا" یہ کتاب مجموعی حیثیت سے ایک نہایت ہی مفید تصنیف ہے"۔ اور میری رائے میں اردو زبان میں علم طب خانگی پر یہ بہترین کتاب ہے"

جناب ڈاکٹر دھنپت رائے صاحب ایم آر سی پی (لندن) جو عرصہ تک شہر لندن میں بھی طبابت کرتے رہے ہیں فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء حکیم خان صاحب" ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی کا میں نے بڑے شوق سے مطالعہ کیا ہے "یہ تصنیف کتاب واقعی لاجواب ہے" انگریزی یا اردو میں کوئی ایسی کتاب نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے کیونکہ اس میں علم ڈاکٹری و یونانی کی تمام اصطلاحات علیحدہ کر کے اردو الفاظ میں تحریر کیا گیا ہے اور ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج مفصل طور پر بیان کیا ہے۔ جناب شمس الاطباء نے اس کتاب کی تصنیف میں بہت محنت کی ہے میں امید کرتا ہوں کہ اہل ہند کی بہبودی کے لئے جیسا یہ مفید کام انہوں نے کیا ہے اس کا نیک ثمرہ انہیں ضرور ملیگا۔ یقین ہے کہ ہندوستان کے عام اردو خواں اشخاص نیز حکما و ڈاکٹر صاحبان مخزن حکمت سے بہت ہی فائدہ اٹھائینگے۔ میری رائے میں کسی اردو داں کو اس کتاب کے بغیر نہیں رہنا چاہئے"

جناب ڈاکٹر جے بخیو بھاردواج (ایف۔ آر۔ سی۔ پی) (ایڈنبرگ) مقیم برما فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کے (جو جامع العلوم طبی کہلانے کی مستحق ہے) بعض مقامات کو میں نے دیکھا ہے۔ میری رائے میں "یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ کتاب ہے" مصنف نے اس ضخیم و جامع کتاب کو جس میں ہر مرض کا ڈاکٹری و یونانی علاج پہلو بہ پہلو بیان کیا گیا ہے تصنیف کر کے درحقیقت اردو خواں پبلک پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ اس جامع کتاب میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں :-

(۱) تمام کتاب میں ڈاکٹری و یونانی اصطلاحات کو موزوں اردو الفاظ میں لکھا گیا ہے اور جا بجا مفید تشریحی نوٹ دئے گئے ہیں +
(۲) بہت سی تصاویر نے کتاب کی خوبی کو دوبالا کر دیا ہے +
(۳) تمام متعدی امراض ایک علیحدہ باب میں مفصل ذکر ہیں
(۴) کتاب کا طرز بیان نہایت آسان اور لکھائی چھپائی و جلد نہایت عمدہ ہے +

مجھے کامل یقین ہے کہ یہ کتاب ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کریگی اور ڈاکٹروں حکیموں اور عام اردو خواں اصحاب کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگی" +

حجم کتاب ایک ہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

مخزن حکمت پر بعض نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں کی رائیں ملاحظہ ہوں :-

مخزن حکمت کو سرکاری انعام

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے

"مخزن حکمت یا گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو اردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کرکے پنجاب گورنمنٹ سے اسکی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ حضور نواب لفٹنٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہِ قدردانی اس کتاب کو مبلغ دو سو روپے انعام مرحمت فرمایا ہے ۔

اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور عجائب خانہ لندن کے سرکاری کتب خانوں میں بھی رکھی گئی ہے ۔

شہنشاہ ہند کے محکمہ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب کرنل ذوالنور احمد (ایم ڈی) (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم دہلی فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

مصنفہ جناب شمس الاطباء نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی ایک جامع و مکمل کتاب ہے۔ اور طب خانگی پر اردو زبان میں ڈاکٹری و یونانی کی صرف واحد تصنیف اور اپنی نظیر آپ ہی ہے ۔ میرے خیال میں ہر ایک اردو خواں شخص کو نیز ہر ایک ڈاکٹر و حکیم کو اس کتاب کی ایک جلد ضرور اپنے پاس رکھنی چاہیئے ۔"

شہنشاہ ہند کے محکمہ طبی کے ایک اعلیٰ افسر یعنی جناب میجر سید حسن بلگرامی (ایم ڈی) (ڈی پی ایچ کیمبرج) (آئی ایم ایس) ریٹائرڈ مقیم لندن فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

کو دیکھکر میں نہایت خوش ہوا ہوں ۔ یہ نہایت قابلیت سے لکھی ہوئی طب خانگی پر ایک عام فہم اور مکمل کتاب ہے جو اردو خواں پبلک کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی جہاں تک مجھے معلوم ہے ۔ اردو زبان میں یہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جسکی تصنیف کے لئے میں تالیف مصنف کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں میں خیال کرتا ہوں کہ اس کتاب میں جو متعدی اور چھوت کی بیماریوں کا باب ہے وہ عوام الناس کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوگا ۔ لیکن اس کے دیگر ابواب بھی وقت ضرورت نہایت کارآمد ثابت ہونگے ۔

جناب ڈاکٹر سید محمد وارث صاحب (ایم ڈی) مقیم لکھنؤ فرماتے ہیں :-

"مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم"

واقعی علم ڈاکٹری و طب یونانی کی اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جس میں تمام ڈاکٹری و یونانی مترادف اصطلاحات و امراض ساتھ ساتھ لکھی گئی ہیں جس سے یہ کتاب طبابت پیشہ وغیرہ حضرات سب کے لئے ایک عام فہم اور بیش بہا کتاب بن گئی ہے ۔ اس کتاب کا ڈاکٹری و یونانی طریق علاج بہت قابل اعتبار ہے ۔ اس نے ملک کی ایک اشد ضرورت کو رفع کر دیا ہے اور یہ کتاب ہر ایک گھر میں رکھنے کے قابل ہے ہر ایک اردو خواں اور ہر ایک حکیم و ڈاکٹر کو ضرور اس کتاب کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے ۔"

حجم کتاب ایکہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے (للعہ)

ملنے کا پتہ :- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

مخزنِ حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم

باتصویر — طبع ثانی

مصنفہ و مولفہ شمس الاطبا حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب، سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمے برطانیہ مقام سیستان و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور و مصنف مخزن الادویہ ڈاکٹری وغیرہ

مخزنِ حکمت فیملی میڈیسن یعنی طب خانگی پر علم ڈاکٹری و یونانی کی ایک مکمل بے نظیر باتصویر قابل دید عام فہم اور مفید عام کتاب ہے جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ تمام کتاب میں موقع بموقع ڈاکٹری اصطلاحات کے ساتھ ساتھ طبی مترادف اصطلاحات لکھ کر پھر ان کو سلیس اُردو میں بیان کیا ہے تاکہ کتاب بالکل عام فہم ہو جائے۔ چنانچہ تمام امراض کے ڈاکٹری و طبی اور اُردو ناموں کی مطابقت کے لحاظ سے یہ کتاب میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے۔ اور اگر ان تمام مضامین کو جو اس کتاب میں مندرج ہیں مد نظر رکھا جائے تو اسے جامع العلوم طبی کہنا بیجا نہ ہوگا ✦

اس کتاب کے تین حصے ہیں حصۂ اوّل میں جسم انسان کی تشریح (باتصویر) حفظ صحت اور تیمارداری (باتصویر) تین علیحدہ علیحدہ بابوں میں مذکور ہیں۔ حصۂ دوم میں حمیات۔ امراض عامہ اور متعدی یعنی چھوت دار امراض کے مفصل بیان کے علاوہ سر سے لیکر پاؤں تک کے تمام امراض کا علیحدہ علیحدہ پندرہ ابواب میں بیان ہے۔ حصۂ سوم میں مردوں۔ عورتوں (خصوصاً حاملہ و زچہ) اور نوزائیدہ بچوں کی خاص خاص بیماریوں کے بیان کے علاوہ امراض متعلقہ جراحی۔ ناگہانی صدمات و اتفاقی حادثات مثلاً مجروح کو اٹھا کر لے جانا (باتصویر) اُتری ہوئی ہڈیوں کو چڑھانا اور ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو باندھنا (باتصویر) تمام قسم کی زہروں اور ان کے ڈاکٹری و طبی تریاقات اور آخر میں لغات الادویہ ڈاکٹری و فرہنگ لغات اور مفصل فہرست مضامین منسلک ہیں ✦ ہر مرض کے شروع میں پہلے اس مرض کے ڈاکٹری و طبی و اُردو نام بطور سرخی لکھے ہیں پھر اس مرض کے اسباب و علامات و تشخیص اور پھر اس کا علاج ڈاکٹری (جس میں یورپ و امریکہ کی مفید و مجرب پیٹنٹ ادویہ بھی لکھی ہیں) اور پھر علاج یونانی (جس میں دیسی سہل الحصول ادویہ کے مجربات درج ہیں) تحریر کیا گیا ہے ✦

اس کتاب کا طرز بیان ایسا سلیس اور آسان ہے کہ معمولی اُردو خواں اشخاص بھی وقت ضرورت اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اسی لئے ہندوستان کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں حکیموں نیز بڑے بڑے عالموں فاضلوں اور مشہور اخبارات کے قابل اوڈیٹروں وغیرہ نے اس کتاب کو مفید خاص و عام سمجھ کر اس قدر پسند فرمایا ہے کہ ان سب کا یہ ایک متفقہ قول ہے کہ

"مخزنِ حکمت ہر ایک اُردو خواں کے پاس ضرور موجود ہونی چاہیئے"

یہ کتاب نہ صرف عام اُردو خواں اشخاص کے لئے ہی مفید ہے بلکہ وسیع ڈاکٹری و طبی معلومات کے لحاظ سے ڈاکٹروں و حکیموں کے لئے بھی از بس مفید ہے اور بوسع تدریس طب کے لئے ایک بہترین مجموعہ ڈاکٹری و طب یونانی اسی لئے اس کتاب کو جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے نصاب تعلیم میں بھی داخل کیا گیا ہے ✦

حجم کتاب ایک ہزار تین سو چوبیس صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے آٹھ آنے

ملنے کا پتہ:- کتب خانہ جناب شمس الاطباء (رنگ محل بازار) لاہور

نمونہ ضمیمہ علاج الامراض

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
بُرانکائی ٹس اکیوٹ	سعال شدید۔ سرفہ شدید	پُرشکت کاس सखत कास
Bronchitis Acute	التہاب الشعب نزلہ الشعبیہ	سخت کھانسی सखत खांसी

(۱) آکسی جن ان ہیلے شن کے طور پر جبکہ دقت تنفس ہو +

(۲) اپی کے کوانا جبکہ بلغم چھاتی میں بھرا ہوا ہو اور بدقت خارج ہوتا ہو (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۱۳۱۲) +

(۳) او پیم شکل ڈوورس پوڈر دیگر ادویہ کے ہمراہ حاد مرض کو روکنے کیلئے

(۴) ڈیرِ بار ٹینی ٹائیڈر کلورائیڈ۔ ابتدا مرض میں (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۱۲۲۵)

(۵) ایلیمکس جبکہ بلغم سینہ میں بھرا ہوا ہو بچوں میں اپی کاک اور جوانوں و بوڑھوں میں ٹارٹار ایمے ٹک) +

(۶) ایسڈ بنزوئک جبکہ بلغم غلیظ اور متعفن خارج ہوتا ہو (دیکھو ابنزوئنی ۸۸۲)

(۷) ایسافی ٹیڈا اشل امونائک بوڑھوں کی شدید کھانسی میں

(۸) ایکٹیا ریسی موسا شدید علامات رفع ہو جانے کے بعد +

(۹) ایکونائٹ شدید حملہ مرض میں (نسخہ نمبر ۲ صفحہ ۵۸۶)

(۱۰) امونیا لائیکوار غلیظا اور چسپاں بلغم کو خارج کرنے کے لئے +

(۱۱) امونیا لائیکوار ایسی ٹے ٹس بطور معرق بچوں کی شدید کھانسی میں

(۱۲) امونیاکم (لاشق) بوڑھوں کی کھانسی میں (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۶۸۵)

(۱۳) امونیا کاربوناس غلیظا اور لیسدار بلغم کے اخراج و رفع ضعف کیلئے

(۱۴) امونیم کلورائیڈ۔ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد (نسخہ نمبر ۱ صفحہ ۷۰۶)

(۱۵) بیلاڈونا بچوں کی شدید کھانسی میں مرکز تنفس کو تیز کرنے کیلئے

(۱۶) بلساَم اپیکی اس جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو +

(۱۷) پوٹے سیم آئیوڈائیڈ بلغم کو رقیق کرنے کے لئے +

(۱۸) پیروڈین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ بار بار کھانسی آتی ہو

(۱۹) ٹرپن ٹائن جبکہ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو +

(۲۰) ٹنکچر کیمفر کمپونڈ مسکن و مخرج بلغم کے طور پر +

(۲۱) ڈائیونین مسکن فائدہ کے لئے جبکہ کھانسی بار بار آتی ہو اور دقت تنفس ہو +

(۲۲) سپرٹ کلوروفارم مسکن فائدہ کے لئے +

(۲۳) سٹرکنین مرکز تنفس کو تیز کرنے کے لئے +

(۲۴) سٹروفین تھس جبکہ ضعف قلب بھی ہو +

(۲۵) سینیگا شدید علامات کے بعد انتہائے مرض میں (نسخہ نمبر ۳ صفحہ ۱۸۹۰)

(۲۶) سکوئل (شربت یا ایگزیمل) ٹنکچر کیمفر کے ہمراہ شدید علامات کے رفع ہونے کے بعد (نسخہ نمبر ۴ صفحہ ۱۸۷۰)

(۲۷) کالچیکم۔ گاؤٹی یعنی نقرسی مریضوں کے سرفہ شدید میں +

(۲۸) کوپائبا مرض کی بڑھی ہوئی حالت میں +

(۲۹) کلورل رفع درد کے لئے لیکن نہایت احتیاط سے کیونکہ یہ مضعف مرکز تنفس ہے +

(۳۰) کیوبیبز جبکہ بلغم متعفن اور بکثرت خارج ہوتی ہو +

(۳۱) لوبیلیا جبکہ کھانسی نوبت بہ نوبت آتی ہو اور بلغم بکثرت خارج ہوتی ہو +

(۳۲) نارکاٹکس یا سیڈے ٹوز یعنی مسکنات و مخدرات جبکہ سینے میں بلغم موجود نہ ہو لیکن بار بار خشک کھانسی آتی ہو

(۳۳) ہیروئین ایسٹی کامینا کے ہمراہ رفع درد کیلئے نہایت مفید ہے

(۳۴) یربا سینٹا بطور مخرج بلغم بالتحریک +

نوٹ۔ اس ضمیمہ علاج الامراض و فہرست مضامین کا حجم دو سو صفحات سے زائد ہوگا +

مخزنُ الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر

(کا) ضمیمہ علاج الامراض (و) فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ

اگرچہ مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اوّل وجلد دوم کے ساتھ فہرست مضامین لگانے کا بیڑا ارادہ نہ تھا لیکن اس بات کو مدِّ نظر رکھکر کہ ہرایک جلد بذات خود مکمل ہو میں نے جلد اوّل کے ساتھ ۱۵ صفحات کی فہرست مضامین لگادی ہے اوراس سے بڑی فہرست جلد دوم کے ساتھ لگانی پڑیگی مگر پھر بھی میں اپنے وعدہ مشتہرہ کے مطابق "**ضمیمہ علاج الامراض (و) فہرست مضامین مع مقدار خوراک ادویہ**" مکمل کتاب یعنی ہر دو جلد کے خریدار کو مفت نذر کرونگا البتہ ایک جلد کے خریدار سے اس کی دو روپئے قیمت لی جائیگی ؎

یہ ضمیمہ علاج الامراض ایک نہایت ہی مفید رسالہ ہے جس کو میں نے بڑی محنت سے لکھا ہے۔ اس میں تمام امراض کے ڈاکٹری وطبّی اور ویدک نام لکھے ہیں اور پھر ہرایک مرض کے لئے جس قدر مفید مفرد ومرکب ادویہ ہیں ان سب کو ترتیب وار تحریر کیا ہے اور اس مرض کے متعلق اگر کسی دوا کا کوئی مجرب نسخہ ہے تو اس دوا کے ساتھ ہی اس نسخہ کا نمبر وصفحہ تحریر کردیا گیا ہے۔ چنانچہ اس ضمیمہ کا ایک نمونہ صفحہ ۵۴ پر درج ہے اور نمونۂ

فہرست مضامین معہ مقدار خوراک ادویہ یہ ہے:-

نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ	نام دوا	مقدار خوراک	صفحہ
ایمونیائی بروماٹیڈم	۵ سے ۳۰ گرین	۹۱۵	ٹنکچر ارگوٹی ایمونی ایٹی	۳۰ سے ۶۰ منم	۱۲۷
؍؍ بنزوآس	۵ سے ۱۵ گرین	۸۸۴	ٹنکچر ایکونائٹائی	۵ سے ۱۵ منم	۵۷۶
؍؍ فاسفاس	۵ سے ۲۰ گرین	۷۰۷	ٹنکچر ایسافی ٹیڈی	۳۰ سے ۶۰ منم	۸۱۰
بروموفارم	½ سے ۳ منم	۹۱۸	جوس آف بیلاڈونا	۵ سے ۱۵ منم	۸۴۷
بیوٹل کلورل ہیڈریٹ	۵ سے ۲۰ گرین	۹۳۷	جوس آف کونائم	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	۱۰۹
پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا	۴ سے ۸ گرین	۶۵۶	جوہر قہوہ	۱ سے ۵ گرین	۹۴۲

یہ جلد دوم زیر طبع ہے خدا چاہے اپریل ۱۹۱۳ء تک یہ طبع ہو کر شائع ہو جائیگی:

مخزن الادویہ ڈاکٹری
(یا)
میٹریا میڈیکا باتصویر

جلد دوم

جس میں جلد اوّل کی نسبت دوچند سے بھی زیادہ ادویہ کا بیان ہے

چونکہ اس کتاب کی جلد اوّل کے صفحہ ایک سے لیکر صفحہ ۲۴ تک علمی اصطلاحات۔ اوزان و پیمانے۔ فارماکوپیائی مرکبات۔ غیر قرابادینی مرکبات و اعمال۔ فن دوا سازی اور افعال الادویہ وغیرہ کا بیان ہے اس لئے اس میں صفحہ ۲۵ سے لے کر صفحہ ۹۹۶ تک یعنی کل ۷۲ ۵ صفحات پر ادویہ کا بیان کیا گیا ہے۔ لیکن **اس جلد دوم میں شروع سے آخر تک تمام ادویہ کا ہی بیان کیا گیا ہے** لہذا اس میں جلد اوّل کی نسبت دوچند سے بھی زیادہ دواؤں کا بیان ہے پس ادویہ کی معلومات کے لحاظ سے یہ جلد دوم اس کتاب کی جلد اوّل کی نسبت دوچند اہمیت رکھتی ہے۔ اس جلد دوم کے مطالعہ ہی سے آپ کو تمام ڈاکٹری ادویہ کا پورا پورا علم ہو سکتا ہے۔ اس لئے آپ جلد اوّل کے وصول کرتے ہی جلد دوم کی خریداری کے لئے اپنی درخواست بھجوا دیں تاکہ آپ کا نام درج رجسٹر رہے اور کتاب تیار ہوتے ہی فوراً آپ کو روانہ کر دی جاوے +

جلد دوم کا حجم (۱۱۰۰) یا (۱۲۰۰) صفحات ہوگا۔ لکھائی چھپائی اور کاغذ مثل جلد اوّل **قیمت** بلاجلد پانچ روپے۔ مجلد پانچ روپے آٹھ آنے (محصول بذمہ خریدار) +

ملنے کا پتہ:۔ کتب خانہ جناب شمس الاطباء (گمٹی بازار) لاہور

تمت بالخیر

ن

و

ن

ق

ص

ض

خ

پ

فہرست مضامین مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر (جلد اوّل)

اس فہرست میں ڈاکٹری و طبی اور ویدک سب نام ترتیب وار درج ہیں*

ڈال کر کھاتے ہیں کلورل کیمفر کو بوسیدہ دانت میں لگانے سے فوراً درد دور ہو جاتا ہے۔ مثلاً ٹونیٹس (نفخ شکم) میں سپرٹ آف کیمفر کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) اور کالرا (ہیضہ) میں تو ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ ان امراض میں شروع ہی سے مریض کو سپرٹ کیمفوری فارشیا بقدار ۵ بوند ہر پندرہ منٹ بعد دیتے رہیں یہاں تک کہ علامات مرض میں تخفیف ہو جائے اور تب ایک ایک گھنٹہ بعد دیں ۔

نوٹ۔ ہیضہ کے آخری درجہ میں یہ دوا مفید نہیں ہوتی ۔

تنفس۔ کافور کے سونگھنے یا اسکی نسوار لینے سے مرض کورائزا (زکام) کو آرام ہو جاتا ہے خصوصاً ایسی کرانک کٹار (نزلہ مزمن) کو جس میں کہ نوبت بہ نوبت چھینکیں آتی ہیں۔ اس مرض میں کافور کو سنگھانے کے علاوہ اسکی سپرٹ کے پانچ پانچ قطرات ہر پندرہ پندرہ منٹ بعد (چند مرتبہ) بذریعہ دہن بھی دیتے رہیں۔ کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے خصوصاً جبکہ اس کو بشکل پیرے گارک دیا جاوے یا مارٹیوسائی مس کے ساتھ اسکی گولی بنا کر دی جاوے ٹنکچر آف سکوئیل کے ساتھ کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر ملا کر دینا بھی مفید ہوتا ہے۔ شدید بخاروں میں کہ جن سے مریض جلد ضعیف ہو جاتا ہے کافور کا استعمال مفید ہوتا ہے اس سے نبض کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ جلد خشک نہیں ہوتی اور ہذیان نہیں ہوتا۔ ملک جرمنی میں کافور کو کارڈیک سٹیمولینٹ (محرک قلب) خیال کیا جاتا ہے چنانچہ وہاں پر اس کو کارڈیک فیلیور (ضعف قلب) میں دیتے ہیں ۔

نظام عصبی۔ بہت سے تشنجی امراض مثلاً نروس پیلپی ٹیشن (عصبی اختلاج قلب) کوریا (رعشہ) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور ہوپنگ کف (کتے کھانسی) وغیرہ میں اس دوا کے استعمال سے مشتبہ نتائج نکلے ہیں یعنی کبھی تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوا اور کبھی نہیں۔ اعضائے تناسل۔ ڈسمے نوریا (عسر الطمث حیض کا مشکل سے آنا) اور گنوریا (سوزاک) میں کافور کے استعمال سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ بڑی مقدار میں دینے سے یہ قاطع باہ تاثیر کرتا ہے۔ جریان میں اس کو مسکن فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں۔ چھاتی پر لگانے سے اور اندرونی طور پر ۳ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتا ہے ۔

ہدایات نسخہ نویسی۔ کافور کو دودھ میں حل کر کے دینا بہتر ہوتا ہے۔ سفوف کئے ہوئے کافور کو گولی کی شکل میں یا کیپسول میں ڈال کر دے سکتے ہیں۔ ڈاکٹر نیبر لے سپرٹ آف کیمفر کو سرکی کی ڈلی پر یا بتاسہ میں ڈال کر یا بشکل ایملشن دینا چاہیئے اگر اسکی جلدی پچکاری کرنی ہو تو ایک حصہ کافور پانچ حصہ روغن زیتون میں حل کر کے استعمال کر سکتے ہیں ۔

مخزن الادویہ ڈاکٹری کی جلد اول تمام ہوئی۔

مزمن سمی تاثیر۔ بعض اوقات نوجوان عورتیں اپنے رنگ کو کافوری بنانے کے لئے (یعنی خوبصورت بنانے کے لئے) کافور کھانے کی عادت ڈال لیتی ہیں۔ یہ عادت بھی جب ایک دفعہ پڑ جائے تو پھر اس کا ترک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس طرح عادتی طور پر تھوڑا سا کافور کھانے سے خفیف سی تفریح اور بیخودی محسوس ہوتی ہے۔ سخت ضعف اور رنگ کا زرد ہو جانا اسکی خاص علامات ہیں +

کیمفر کے تھیراپیوٹکس (یعنی) کافور کے استعمالات

استعمالات بیرونی

چونکہ کافور ایک سہل الحصول دوا ہے اس لئے بعض امراض مثلاً لمبے گو (درد کمر) مائی ایلجیا (درد عضلات) اور کرانک رھیومے ٹزم (پرانا گٹھیا) وغیرہ امراض میں تخفیف یا رفع درد کے لئے اس کو گھرالو مالشوں کی ادویہ میں عام طور پر استعمال کرتے ہیں +

سٹیمولینٹ یعنی محرک فائدے کے لئے لنی منٹ آف کیمفر کی سپریٹس (موچ کھائے ہوئے مقامات) براور سوزشی اورام مفاصل پر (خواہ وہ وجع مفاصل کے سبب سے ہوں یا دیگر اسباب سے) مالش کیا کرتے ہیں۔ لنی منٹم کیمفوری ایمونی ایٹڈ اور ٹرپن ٹائن۔ و۔ ایسیٹک ایسڈ لنی منٹ کی بطور کاؤنٹر ارٹی ٹینٹ کے مرض برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) پلیورائی ٹس (ذات الجنب) اور برانکو نیمونیا (ذات الریہ) میں سینہ پر مالش کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ ڈسٹنگ پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) میں مسفوف کافور کو ملا کر بعض جلدی امراض مثلاً ایکزیما (نار فارسی) اور انٹر ٹرائیگو وغیرہ پر چھڑکتے ہیں۔ ایک اونس زنک آئنٹ منٹ میں ½ ڈرام کافور کو ملا کر اسے ایکزیما آف جینیٹلز (اعضاء تناسل کی نار فارسی) پر لگانے سے خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور کافور کو الکحل میں حل کر کے پھر اسے سادہ مرہم میں ملا کر پائلز یعنی بواسیر پر لگانے سے خراش اور درد میں تخفیف ہو جاتی ہے +

بائلز (دمامیل) اور بیڈ سور (زخم بستری) پر اگر ابتدائے مرض میں سپرٹ آف کیمفر کو لگایا جائے تو مرض بڑھنے نہیں پاتا۔ سوپر فیشل نیورلجیاس (بالائی عصبی دردوں) کے دور کرنے کے لئے بطور ایک مقامی مسکن الم کے کلورل کیمفر اور منتھول کیمفر نہایت عمدہ ہیں +

استعمالات اندرونی

دہن۔ گندہ دہنی کو دور کرنے کے لئے چاک کا سنون کافوری اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا پان میں کافور کو

تنفس - اس سے تنفس کسی قدر تیز ہو جاتا ہے اور ہوائی نالیوں کی رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے اس لئے کافور خفیف ایکس پیکٹوریٹ (منفث - مخرج بلغم) ہے +

نظام عصبی - نظام عصبی پر اسکی اہم تاثیر ہوتی ہے لیکن یہ ایک عجیب دوا ہے کیونکہ بعض اشخاص میں تو دماغ پر اسکی مفرح تاثیر پڑ کر دل خوش کن خیالات پیدا ہوتے ہیں - ہنسنے اور ناچنے کو جی چاہتا ہے مگر بعض اشخاص کے دماغ پر اسکی مضعف تاثیر پڑتی ہے - یہ پہلے تو حرکات معکوسہ کو تیز کرتا ہے لیکن بعد کو انہیں سست کرتا ہے اس لئے یہ ایک اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) ہے +

جلد - یہ پسینے کے ذریعے خارج ہوتا ہے چنانچہ پسینے کے پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر مستقیماً تاثیر کر کے اور غدد پسینہ پر مقامی تاثیر کر کے یہ پسینہ کی پیدائش کو بڑھاتا ہے +

جسمانی تغیرات - جسمانی ساختوں کے تغیرات پر اسکا کیا اثر ہوتا ہے؟ یہ تاحال معلوم نہیں سوائے اسکے کہ یہ بحالت صحت و مرض حرارت جسم کو کم کرتا ہے اور پیشاب میں بشکل "کیمفو گلائیکورونک ایسڈ" خارج ہوتا ہے +

اعضائے تناسل - متوسط مقدار میں دینے سے تو کہتے ہیں کہ یہ ایفروڈی زی ایک (مقوی باہ) تاثیر کرتا ہے لیکن بڑی مقدار میں دینے سے اینٹی ایفروڈی زی ایک (قاطع باہ) تاثیر کرتا ہے +

نوٹ - بھیم سینی کافور (Barneo Camphor) کو ہندی اطبا مقوی باہ مانتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے اور کافور قیصوری دونوں کو قاطع باہ جانتے ہیں +

اخراج - جسم سے کافور کا اخراج تقریباً بلا تغیر گردوں، جلد اور ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین کی راہ سے ہوتا ہے +

کافور کی تاثیرات سمیہ

شدید تاثیر سمی - اگرچہ کافور سے سمیت شاذ و نادر ہی ہوتی ہے تاہم اسکو زیادہ مقدار میں کھا لینے سے مقام معدہ پر درد ہوتا ہے - جی متلاتا اور بعض اوقات قیئیں آتی ہیں - سر چکراتا ہے نظر دھندلا جاتی ہے ہذیان ہو جاتا ہے - صرع کی مانند تشنج ہونے لگتا ہے - جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے سرد چپچپا پسینہ آتا ہے - پیشاب کا آنا یا اسکا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے - آخر کار غفلت کی حالت میں موت واقع ہوتی ہے +

فاد زہر - مقیات دیکر تے کرائیں یا سٹاک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں - نروداثر سیلائن یعنی نمکین مسہل دیں - سرد و گرم ڈوش کا استعمال کریں - کونٹراری ٹینٹس کام میں لائیں - ضعف کی حالت میں محرکات دیں اور اگر ضرورت ہو تو سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں +

وزن متناسبہ ۰۱۰ء سے ۰۲۰ء تک ہوتا ہے۔ اگر سیفرول کو اس روغن سے علیحدہ کر دیا جائے تو پھر اسکی رنگت سفید ہو جاتی ہے +

چینی روغن کافور۔ یہ خفیف زردیا بھورا مائل بہ زردی رنگ کا سیال ہوتا ہے جس میں سے کافور کی تیز بو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۹۵۰ء سے ۰۶۰ء ۹۹ ہوتا ہے +

(۱۲) کیمفائیڈ (Camphoid) یہ مساوی الحصص کافور اور ایبسولیوٹ الکحل میں پیراکسے لین کا ۱/۴۰ میں ایک حصہ کی طاقت کا سولیوشن ہے۔ یہ آئیوڈوفارم۔ ری سارسین۔ کرائی سارو بین اور اکیتھیال وغیرہ کے خارجی استعمال کے لئے یعنی انکے لگانے کے لئے ایک عمدہ مدرقہ ہے۔ چنانچہ ان میں سے کسی ایک دوا کو اس سولیوشن میں ملا کر اس کا طلا کرنے سے جلد پر ایک جھلی سی جم جاتی ہے جو پانی وغیرہ سے دھل نہیں جاتی +

کیمفر کی فارماکالوجی (یعنی) کافور کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کافور کا اثر کسی قدر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولینٹ (محرک) اور خفیف روبی فیسینٹ (محمر۔ سُرخ کنندہ) ہوتا ہے۔ چنانچہ اسکے استعمال سے جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور وہاں پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ مقامی اعصاب پر پہلے تو اس کا محرک اثر ہوتا ہے اور بعد کو مضعف۔ اس لئے پہلے تو گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور جس میں کسی قدر کمی آجاتی ہے۔ پس کسی قدر مقامی انس تھیٹک یعنی مقامی مخدر ہے +

تاثیرات اندرونی

دہن۔ کافور کے کھانے سے پہلے تو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے +

معدہ۔ کافور کے کھانے سے معدہ میں بھی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ عروق معدی پھیل جاتی ہیں گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی زیادہ رسنے لگتی ہے اور حرکات معدہ تیز ہو جاتی ہیں۔ لہذا کافور گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے۔ نیز یہ خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور منعکس طور پر مہیج قلب ہے +

دل و دوران خون۔ جلد اور میوکس ممبرین کے ذریعے یہ خون میں بلا تغیر داخل ہو جاتا ہے اور وائٹ کارپسکلز (سفید اجزائے خون) کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ دل پر کافور کا سٹیمولینٹ اثر کچھ تو مستقیماً اور کچھ معدہ کے ذریعے ہوتا ہے جس سے نبض ممتلی یعنی بھری ہوئی اور قوی ہو جاتی ہے لیکن اسکی رفتار تیز نہیں ہوتی۔ البتہ زیادہ مقدار کافور سے نبض کمزور اور سریع ہو جاتی ہے +

(۸) آکسی کیمفر (Oxycamphor) یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - یہ ڈِس پِنیا (عسرتنفس) میں مفید ہے مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) اس کو کیچٹ میں یا جیلے ٹین کیپ شول میں ڈال کر دینا چاہیئے ؛

(۹) کیمفر مونو برومے ٹا (Camphor Monobromata) اسکی بیرنگ منشوری سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں جن کی بُو اور ذائقہ کافوری ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن یہ ایک حصہ ۱۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۱۰ حصہ، حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۸ حصہ آلو آئل میں اور کسی قدر گلیسرین میں حل ہوجاتی ہے ؛

افعال و استعمال - بطور ہپناٹک (منوم) اور سیڈے ٹِو (مسکن) اسکو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم یا اؤگولہ) اپی لیپسی (صرع - مرگی) کوریا (رعشہ) سپرمے ٹوریا (جریان منی) اور ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) میں دیتے ہیں لیکن اس کا استعمال احتیاط سے کرنا چاہیئے کیونکہ اسکی زیادہ مقدار سے تشنج ہونے لگتا ہے +

کہتے ہیں کہ یہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی زہر کا فاد بھی ہے ؛

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) لیکن ہذیان خمری میں اس کو دو چند خوراک میں بھی دیتے ہیں +

ہدایات نسخہ نویسی - یا تو ڈائیلیوٹیڈ گلیوکوز کے ساتھ اسکی گولیاں بناکردیں اور یا اسکو آمنڈ آئل یا آلو آئل میں حل کرکے پھر میوسلیج اور پانی کے ساتھ اس کا ایملشن بنا کر دیں ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کے ساتھ ملاکر بھی اسکو دیا کرتے ہیں ؛

(۱۰) کلورل کیمفر (Chloral Camphor) مین تھول کیمفر (Menthol Camphor)

فینول کیمفر (Phenol Camphor) تھائی مول کیمفر (Thymol Camphor)

اور ری سارسین کیمفر (Resorcin Camphor) ان میں سے ہر ایک دو وزن کیمفر کے ساتھ ملاکر رگڑنے اور گرم کرنے سے تیار کی جاتی ہے یہ تمام مرکبات یعنی ان میں سے ہر ایک مرکب نہایت مفید لوکل اینوڈائن یعنی مقامی مسکن الم یا درد کو دور کرنیوالا ہے

(۱۱) اے سنشل آئل آف کیمفر (Essential Oil of Camphor) یعنی سیاب طبع روغن کافور درخت کافور کی لکڑی سے جب روغن کافور کشید کیا جاتا ہے تو اس میں تھوڑی مقدار کافور کی ہوتی ہے جس کو چھان کر صاف کرلیتے ہیں - ریو میٹزم (وجع مفاصل گٹھیا) پر اس تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ؛

نوٹ - روغن کافور دو قسم کا ہوتا ہے ایک جاپانی اور دوسرا چینی ؛

جاپانی روغن کافور - زرد یا زردی مائل بھورا سیال ہوتا ہے جس میں سیفرول (کا ذائقہ سا سفراس) کی تیز بو آتی ہے اسکا

کیمفر کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations

(۱) ایسڈم کیمفوریکم (Acidum Camphoricum) یعنی تیزاب کافور یا جوہر کافور
یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو مرض سل کے رات کے پسینہ میں اور دیسی گلنار (نزلہ شانہ۔ سوزش شانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین کیچٹ میں ڈال کر +

(۲) کیمفر بال (Camphor Ball) یعنی کافور کی گیند۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ سفید موم ۵ حصہ۔ سپرے سیٹی (وہیل مچھلی کے سر کی چربی) ۳ حصہ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۳ حصہ ٹنکچر آف ٹولو ۱/۲ حصہ۔ تمام ادویہ کو پگھلا کر نصف اونس کے گلی پاٹ میں ڈال کر گیند سا بنالیں۔ اس کو چیلیپڈ سکن (مشقوق یا پھٹی ہوئی جلد) پر ملا کرتے ہیں +

(۳) کیمفورا کم کریٹا (Camphora cum Cretæ) یعنی کافور وچاک۔ اسکو کیمفورے ٹڈ چاک بھی کہتے ہیں۔ بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ایک حصہ۔ پری سیپی ٹیٹڈ چاک (تہ نشین کی ہوئی کھریا مٹی) ۸ حصہ۔ کافور میں چند قطرات ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسکو سفوف کریں اور پھر اسکو چاک سفوف میں ملا کر باریک چھلنی میں سے چھان لیں۔ اسکو بطور ڈینٹی فرائس (سنون۔ منجن) کے استعمال کرتے ہیں (بی۔ پی۔ سی) +

(۴) کیمفورے ٹڈ کلوروفارم (Camphorated Chloroform) یعنی کلوروفارم کافوری دیکھو کلوروفارم میں

(۵) کیمفورے ٹڈ کونین (Camphorated Quinine) یعنی کونین کافوری بنانے کی ترکیب
کافور سفوف ۸ گرین۔ ایمونی ایٹڈ ٹنکچر آف کونین حسب ضرورت تا ایک فلوئڈ اونس۔ یہ معمولی زکام کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام +

(۶) فینول کیمفر (Phenol Camphor) دیکھو صفحہ ۴۸۶ پر +

(۷) سپرٹس کیمفوری فارشیار (Spiritus Camphoræ Fortior)
اسے ننشیا کیمفوری (Essentia Camphoræ)
روبی نیز ایسنس آف کیمفر { Rubini's Essence / Essence of Camphor }
بھی کہتے ہیں

بنانے کی ترکیب۔ کیمفر ۲ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۵ حصہ کافور کو ایلکحال میں حل کریں یا فلاورس آف کیمفر ایک حصہ۔ ایبسلیوٹ ایلکحال ایک حصہ (یعنی دونوں ہموزن) دونوں کو ملالیں +
مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم ہر پندرہ منٹ بعد۔ مرض کالرا (ہیضہ) یا ڈائریا (اسہال) میں بہت مفید ہے

لنی منٹم کیمفوری ایمونی ایٹم	{ Linimentum Camphoræ Ammoniatum }	مروخ کافوری امونیائی
ایمونی ایٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	{ Ammoniated Liniment of Camphor }	تمریخ کافوری امونیائی

اس کا بیان امونیا کے مرکبات کے ذیل میں صفحہ ۶۰۸ پر ہو چکا ہے۔ طاقت اسکے ۸ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے

(لاطانی) سپرٹس کیمفوری	(Spiritus Camphoræ)	روح کافور
(”) ٹنکچورا کیمفوری	(Tinctura Camphoræ)	تعفین کافور
(انگریزی) سپرٹ آف کیمفر	(Sprit of Camphor)	روح کافور

بنانے کی ترکیب ۔ کیمفر ایک اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ کافور کو ہیق قدر ایلکہال میں حل کریں کہ تیار شدہ سپرٹ کا حجم پورا ۱۰ فلوئڈ اونس ہوجاے طاقت ۔ اسکے ۱۰ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ ر سے ۱ر۲ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(لاطانی) ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	{ Tinctura Camphoræ Composita }	صبغہ کافور مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر	{ Compound Tincture of Comphor }	تعفین کافور مرکب
(”) پیرے گارک	(Parogaric)	تعفین افیون کافوری
(”) پیرے گارک الکسیر	(Parogaric Elixir)	اکسیر سکن

نوٹ ۔ اسکا انگریزی نام پیرے گارک مشتق ہے اسکے یونانی نام پیرے گوری کوس سے جسکے معنی ہیں دواے سکن پس پیرے گارک الکسیر کے معنے ہوئے اکسیر سکن کیونکہ انگریزی لفظ الکسیر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر کی بگڑی ہوئی صورت ہے ۔ اسکے مذکورہ بالا نام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرکب قدیم یونانیوں کی ایجاد ہے ۔

بنانے کی ترکیب ۔ ٹنکچر آف اوپیم ۵۸۵ منم ۔ بنزوئک ایسڈ ۴۰ گرین ۔ کیمفر ۳۰ گرین ۔ آئل آف اینی سائی ۳۰ منم ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔

بنزوئک ایسڈ کیمفر اور آئل آف اینی سائی کو ۱۸ فلوئڈ اونس ایلکہال میں حل کر کے اس میں ٹنکچر آف اوپیم اور اس قدر ایلکہال شامل کریں کہ کل حجم ایک پائنٹ ہوجاے ۔ اگر ضرورت ہو تو اس کو فلٹر کریں ۔

طاقت اسکے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین یا ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین افیون ہوتی ہے ۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ر۸ سے ۶ر۳ کیوبک سینٹی میٹر) جسمیں ⅛ سے ¼ گرین افیون ہوتی ہے ۔

نوٹ - ۳ حصہ کیمفر ایک حصہ کاربالک ایسڈ کرسٹل (قلمدار) کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے ایک صاف سیال بن جاتا ہے - ۳ حصہ کیمفر ۳ حصہ کلورل ہیڈریٹ کے ساتھ ملا کر رگڑنے سے سیال ہوجاتا ہے نیز کیمفر کو جب مینتھول (جوہر نعناع) تھائی مول (جوہر ثوس) نیفتھول یا سیلول یا بیوٹل کلورل یا سیلی سلک ایسڈ کے ساتھ ملایا جاتا تو وہ ایک سیال بناتا ہے یعنی دونوں مل کر سیال ہوجاتے ہیں +

افعال - سٹیمولینٹ بیڈے ٹو محرک و مسکن - یعنی پہلے تحریک کا اثر ہوتا ہے اور پھر سکیبنگ کا) اینٹی سپیزموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو کاسرالریاح) ایکس پکٹورینٹ (منفث۔ مخرج بلغم) ڈایا فورٹیک (معرق) اور اینٹی فروڈی زی ایک (قاطع باہ) لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور خفیف اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرام) +

یہ پڑتا ہے - لنی منٹم ایکونائٹائی - لنی منٹم بیلاڈونی - لنی منٹم اوپیائی - لنی منٹم سیپونس لنی منٹم سینے پس - لنی منٹم ٹیری بن تھی نی - انگوانیٹم ہائیڈرارجرائی کمپاز یٹا - اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات ہیں :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(لاطانی) ایکوا کیمفوری (Aqua Camphoræ) ماء الکافور

(انگریزی) کیمفر واٹر (Comphor water) عرق کافور - آب کافور

بنانے کی ترکیب - کیمفر، ۷ گرین - آب مقطر ایک گیلن - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کافور کو ایلکہال میں حل کر کے نصف فلوئڈ اونس سولیوشن تیار کریں پھر اسے بتدریج آب مقطر میں ملالیں - نیز دیکھو صفحہ ۱۸۵ - طاقت - اسکے ایکہزار حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۵۶ء۸ کیوبک سینٹی میٹر) جس میں ۱/۱۶ سے ۱/۸ گرین کافور ہوتا ہے

(لاطانی) لنی منٹم کیمفوری (Linimentum Camphoræ) تمریخ کافور - مروخ کافور

(انگریزی) لنی منٹ آف کیمفر (Liniment of Camphor) دہان الکافور - روغن مالش کافوری

(") کیمفورے ٹڈ آئل (Camphorated Oil) روغن کافوری - کافوری تیل

بنانے کی ترکیب - کیمفر فلاورس ایک اونس - آلو آئل (روغن زیتون) ۴ فلوئڈ اونس - کافور کو روغن میں حل کرلیں - طاقت - اسکے ۵ حصہ میں ایک حصہ کافور ہوتا ہے +

یہ پڑتا ہے - لنی منٹم کلوروفارمائی - لنی منٹم ہائیڈرارجرائی اور لنی منٹم ٹیری بن تھی نی ایسی ٹے ٹس میں +

سے ہی حاصل کیا جاتا ہے +

اقسام۔ کافور تین قسم کا ہوتا ہے (۱) فارموسا کیمفر یا لارل کیمفر جسے عربی میں کافور قیصوری کہتے ہیں (قیصور غالباً جزیرہ فارموسا میں یا متصل جزیرہ سراندیپ ایک مقام کا نام ہے) (۲) بورنیو کیمفر یا بورنیول جسے عربی میں کافور ریاحی اور ہندی میں بھیم سینی کافور کہتے ہیں اور (۳) بلومیا کیمفر یا نگائی کیمفر جسے غالباً کافور حوتی کہتے ہیں +

ویدوں نے دو قسم کے کافور کا ذکر کیا ہے ایک پکوا (پختہ) اور دوسرے اپکوا (خام) جس سے مراد بھیم سینی کافور لی جاتی ہے +

نوٹ۔ بورنیو کیمفر (Borneo Camphor) درخت ڈرائیوبے لنوپس کیمفر {Dryobalanopos Camphor} سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ درخت جزائر سماٹرا اور بورنیو میں پیدا ہوتا ہے۔ برخلاف معمولی کافور کے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے یہ پانی میں تہ نشین ہو جاتا ہے۔ پہلے پہل اسی قسم کا کافور معمول ومستعمل تھا +

وید یعنی ہندی اطباء تو بورنیو کیمفر کو گرم و خشک کہتے ہیں لیکن اسلامی اطبا اسے سرد و خشک بتلاتے ہیں اہل یورپ کو زمانہ وسطی (یا پانچویں سے پندرھویں صدی مسیحی) میں عربوں سے پہلے اسی قسم کے کافور کا علم ہوا تھا +

بورنیو کیمفر کو کیمیاوی ترکیب سے معمولی کیمفر میں تبدیل کر سکتے ہیں اور معمولی کیمفر میں الکحلک پوٹیش ملا کر اس سے بورنیو کیمفر بنا سکتے ہیں +

مصنوعی کافور۔ روغن تارپین میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ملانے سے بنایا جاتا ہے +

صفات کافور۔ کافور کی بیرنگ شفاف قلمی ڈلیاں یا مستطیل شکل کی ٹکیاں یا چکتیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات یہ سفوف کی شکل میں بھی پایا جاتا ہے جسے انگریزی میں "فلاورس آف کیمفر" یعنی گل کافور یا کافور کا پھول کہتے ہیں۔ اس کا وزن متناسب ۹۹۵ء ہوتا ہے۔ اگر اس کو جلایا جائے تو یہ فوراً جل جاتا ہے معمولی حرارت پر آہستہ آہستہ اڑتا رہتا ہے لیکن تیز حرارت دینے سے بالکل متصعد ہو جاتا ہے۔ اسکی بو تیز اور ذائقہ کسی قدر تلخ اور چرپرا ہوتا ہے جس سے بعد کو منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۷۰۰ حصہ پانی میں۔ ایک حصہ ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں۔ ۴ حصہ ایک حصہ کلوروفارم میں۔ ایک حصہ ۴ حصہ آلو آئل (روغن زیتون) میں۔ ایک حصہ ½ ۱ حصہ ٹرپنٹائن (تارپین) میں حل ہو جاتا ہے۔ یہ ایلکلیز میں حل نہیں ہوتا +

کیمبوجیا کے تھیراپیوٹکس یعنی، فرفیران کے استعمالات

کیمبوجیا کو مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) آبسٹی نیٹ کانسٹی پے شن (سخت قبض) اور سیری برل کنجیسچن (اجتماع خون فی الدماغ) میں گاہے استعمال کرنے کے سوا عموماً استعمال نہیں کرتے۔ اس کو ہمیشہ کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) ادویہ کے ساتھ ملا کر دینا چاہیئے +

انتباہ - اطفال کو اور پیرانہ سالی وضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضاء کے سوزشی امراض میں یعنی سوزش معدہ و امعاء میں اور حاملہ یا حائضہ کو یہ دوا نہیں دینی چاہیئے +

(آفیشل Offical)

کیمفورا (CAMPAORA) کافور

(کیمیاوی علامت (C₁₀H₁₆ O)) (الفصیلۃ الغاریہ (N.O Laurineæ))

(لاطانی) کیمفورا (Camphora) (یونانی) کافورا (سنسکرت) کرپور۔ گھن سار

(انگریزی) کیمفر (Camphor) (عربی و فارسی) کافور (ہندی) کپور

وجہ تسمیہ - اس کا عربی و فارسی نام کافور مشتق ہے کفر سے جس کے معنی ہیں چھپانا۔ چونکہ کافور کی بو تمام عطریات کی بو کو چھپا لیتی ہے یعنی ان پر غالب آجاتی ہے لہٰذا اس نام سے موسوم کیا گیا + اس کے انگریزی و لاطانی و یونانی نام سب اس کے عربی نام کافور سے ہی اخذ کئے گئے ہیں +

مقام پیدائش - چین (فارموسا) جاپان اور جزائر شرق الہند +

تاریخ - بقول ڈاکٹر ملکی تر صاحب مصنف کتاب فارماکوگرافیا قدیم یونانی و لاطانی اطبا کافور سے واقف نہ تھے مگر اطبائے عرب اس کو بخوبی جانتے تھے چنانچہ [illegible] اہل یورپ [illegible] قرون [illegible] اس کا علم ہوا اسی لئے اس کا یونانی نام کافورا ہے جو کہ عربی نام کافور سے ماخوذ ہے +

تحصیل - کافور ایک سفید رنگ کا ٹھوس مرکب ہے جو کہ درخت سے حاصل کیا جاتا ہے [Cinnamomum Camphora] یعنی درخت کافور کی لکڑی سے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں جوش دینے یا [illegible] کے ابخرات کے ساتھ تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جس کا بعد میں تصعید کی [illegible]

نوٹ - [illegible]

[illegible]

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) پی لیولا کیمبوجی کمپازیٹا { Pilula Cambogæ Composita } حب فرفیران مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پل آف گیمبوج { Compound Pill of Gamboge } حب عوتا غنبا مرکب

بنانے کی ترکیب۔ گیمبوج مسفوف ایک اونس۔ بار بیڈوز ایلوز (صبر بربدی) مسفوف ایک اونس۔ کمپونڈ پاؤڈر آف سنے من ایک اونس۔ ہارڈ سوپ مسفوف ایک اونس سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ تمام اجزاء کو باہم ملالیں۔ (طاقت ۶ میں ۱) +

مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین = (۲۶ و سے ۵۲ و گرام) +

(یہ دوا ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہ میں درج ہے)

(لاطانی) کیمبوجیا انڈیکا (CAMBOGIA INDICA) فرفیران ہندی

(انگریزی) انڈین گیمبوج (Indian Cambage) عصارہ ریوند ہندی

یہ درخت گارسی نیا موریلا جسے سنسکرت میں تاپنچا یا تالا اور ہندی و بنگالی میں تال کہتے ہیں) کا رالدار گوند ہے جو کہ اپنی صفات اور افعال و خواص میں کیمبوجیا کے مشابہ ہے +

گیمبوج کی فارماکالوجی (یعنی) فرفیران کی تاثیرات

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ طبی مقدار میں دینے سے گیمبوج انتڑیوں کے غدودوں کی تراوش کو بڑھا کر اور امعاء کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے بطور ایک ہائیڈرے گاگ پرگے پتلے پانی کی مانند دست لانیوالی (دوا) کے تاثیر کرتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سے پیٹ میں مروڑ ہو کر دست و قے (کبھی خون آمیز دست) آنے لگتے ہیں۔ اور زہریلی مقدار میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں سوزش پیدا کرکے موت کا باعث ہوتی ہے +

نوٹ۔ چھوٹی انتڑیوں پر اس کی تاثیر زیادہ نمایاں ہوتی ہے +

جگر۔ جگر پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی اگرچہ اسکے جذب ہونے کے لئے صفرا اور چربی کا موجود ہونا ضروری ہے

گردے۔ کیمبوجیا کی رال کسی قدر خون میں جذب ہو کر پیشاب کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور اس کی رنگت کو زرد کر دیتی ہے اور خفیف مدربول تاثیر بھی کرتی ہے +

کے بعد کے ضعف معدہ میں۔ یا عام کمزوری یا کثرت کار یا فاقہ کشی کے سبب جب معدہ کمزور ہوجاتا ہے تب اس دوا کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے ہاضمہ قوی ہوجاتا اور نفخ دور ہوجاتا ہے +

انتباہ۔ اگر معدہ میں درد کی شکایت ہو یا قئیں آتی ہوں یا معدہ میں سوزش یا زخم ہوں یا سوزش معدہ کے سبب بدہضمی کی شکایت ہو تو ایسے حالات میں کلمبا کا استعمال ناجائز ہے یعنی گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) گیسٹروڈی نیا (درد معدہ) گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور گیسٹرک کینسر (سرطان معدہ) وغیرہ امراض میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

تھریڈ ورمز (چرنے سوتی کیڑے) کو ہلاک کرنے کے واسطے اسکے نصف پائنٹ انفیوژن (خساندہ) کی ریکٹم (رودۂ مستقیم۔ دبر) میں پچکاری کرنی چاہیئے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ بٹرس یعنی تلخ ادویہ کو نہ تو کن سن ٹریٹڈ (غلیظ تیز۔ قوی) صورت میں دینا چاہیئے اور نہ ہی بلا وقفہ ان کو عرصہ تک متواتر استعمال کرنا چاہیئے۔ تمام نباتی تلخ ادویہ میں سے کلمبا کمترین خراش کنندہ دوا ہے اور چونکہ اس میں ٹے نک ایسڈ نہیں ہوتا اس لیئے اسکو فیرم یعنی آہن کے مرکبات کے ساتھ ملا کر دے سکتے ہیں۔ اگر بلئش نیس (غلبۂ صفرا) کی طرف طبیعت مستعد ہو تو اس کو ڈائلیوٹیڈ نائٹرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ محلول) کے ساتھ ملا کر دینا چاہیئے اور اگر معدہ میں خراش ہو تو پھر اسکو ایلکلیز اور بزمتھ کے نمکیات کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے۔ نیز اس کو غذا سے ۲۰ یا ۳۰ منٹ پہلے دینا بہتر ہوتا ہے +

چونکہ اس کا خساندہ موسم گرما میں خراب ہوجاتا ہے اس لئے اس کی بجائے اس کا ٹنکچر استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کا ایک ڈرام ٹنکچر اسکے ایک اونس انفیوژن کے برابر ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

کیمبوجیا (CAMBOGIA) فرفیران

(N O Guttiferæ الفصیلۃ النقطیہ)

(لاطانی) کیمبوجیا	(Cambogia)	(عربی)	فرفیران
(،،) گیمبوجیا	(Gambogia)	(،،)	غوتا غنبا
(انگریزی) گیمبوج	(Gamboge)	(،،)	عصارۂ ریوند

تاثیرات اندرونی

دہن - خالص تلخ دوا ہونے کے سبب سے کلمبا اعصاب ذائقہ کو تحریک دیتی ہے جس سبب سے منعکس طور پر سیلائیوا (لعاب دہن) اور گیسٹرک جوس (رطوبت معدہ) زیادہ رسنے لگتی ہیں اور اعصاب معدہ کو تحریک پہنچکر اشتہا معلوم ہوتی ہے *

معدہ - معدہ میں پہنچ کر یہ اسکے مقامی اعصاب پر مستقیماً تاثیر کر کے عروق معدی کو پھیلا دیتا ہے اور دوران خون معدہ کو تیز کر دیتا ہے جس وجہ سے گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) زیادہ رسنے لگتی ہے - علاوہ ازیں لعاب دہن کے معدہ میں پہنچنے سے بھی اسکی بلغمی جھلی کو تحریک ہوتی ہے - پس ان افعال کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اشتہا تیز ہو جاتی ہے اور ہاضمہ قوی ہو جاتا ہے - لہذا کلمبا ایک سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) اور اپیٹائزر (مشہی - بھوک لگانے والی) دوا ہے *

نوٹ - خالص تلخ ادویہ کو اگر خوشبودار ادویہ یا ایلکالی میں ملا کر دیا جائے تو انکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے *

انتباہ - تلخ ادویہ کو زیادہ مقدار میں دینے سے الٹی تاثیر ہوتی ہے یعنی بھوک کم ہو جاتی ہے اور اگر انہیں زیادہ مقدار میں عرصہ تک دیتے رہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے *

امعاء - کلمبا امعاء کی حرکت دودیہ کو کسی قدر تیز کرتا ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر خوشبودار تلخ ادویہ کرتی ہیں - نیز یہ مشمولات امعاء کے فاسد ہونے کو بھی کسی حد تک کم کرتا ہے اس لئے یہ ایک خفیف کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے *

ریکٹم (رودۂ مستقیم) میں اسکے خساندہ کا انیما (حقنہ - پچکاری) کرنے سے چونکہ تھریڈ ورمز (دودۂ الخل - چرنے - سوئی کیڑے) مر جاتے ہیں اس لئے یہ اینتھل منٹک (قاتل دیدان) بھی ہے *

نوٹ - تمام خالص تلخ ادویہ خصوصاً کواشیا (اخشب المر) اینتھل من ٹک (قاتل دیدان) ہیں *

خون - مثل والے ٹائل آئلز (روغنات فراری سیماب طبع روغنات) کے بہت سی تلخ دوائیں بھی انتڑیوں کے غدودوں سے لیوکو سائٹس (سفید اجزائے خون) کے خون میں منتقل ہونے کو بڑھاتی ہیں *

کلمبا کے تھیراپیوٹکس (یعنی) زعی الحمام کے استعمالات

چونکہ یہ ایک نہایت مفید سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) دوا ہے اس لئے اسکو تقویت ہاضمہ کے لئے زیادہ تر اٹونک ڈس پپسیا (ضعف معدہ) میں دیا کرتے ہیں خصوصاً شدید امراض

افعال ۔ سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ) +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم کلمبی (Infusum Calumbae) خسانده رعی الحمام

(انگریزی) انفیوژن آف کلمبا (Infusion of Calumba) خسانده ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کے باریک ٹکڑے ایک اونس ۔ سرد ڈسٹلڈ واٹر (سرد آب مقطر) ایک پائنٹ ۔ کلمبا کو نصف گھنٹہ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲۸ء۱۴ سے ۴۸ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

لائیکوار کلمبی کن سن ٹرے ٹس {Liquor Calumbae Concentratus} غلیظ سائل رعی الحمام

کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کلمبا {Concentrated Solution of Calumba} کثیف سائل ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کو ۱۰ فلوئڈ اونس آب مقطر میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگوئیں اور خوب دبا کر نچوڑ لیں ۔ پھر پہلی اور دوسری مرتبہ کے سیال کو باہم ملا کر ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۵ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر اس میں الکحال ملا کر ایک طرف رکھ دیں جب اسکے ثقیل اجزا تہنشین ہو جائیں تو اسے نتھار کر یا فلٹر کر کے اس قدر اور آب مقطر اس میں شامل کریں کہ تیار شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) ٹنکچورا کلمبی (Tinctura Calumbae) صبغۂ رعی الحمام

(انگریزی) ٹنکچر آف کلمبا (Tincture of Calumba) تعفین ساق الحمام

بنانے کی ترکیب ۔ کلمبا روٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے بذریعہ میسی ریشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

کلمبا کی فارماکالوجی (یعنی) رعی الحمام کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

جلد پر کلمبا کا اثر کسی قدر اینٹی سپٹک اور ڈس ان فیک ٹینٹ (دافع تعفن) ہوتا ہے +

نوٹ ۔ اسی لئے اطبائے متقدمین تازہ زخموں اور قروح خبیثہ کے التیام کے لئے اسکے پتوں کا ضماد کیا کرتے تھے +

(تصویر رعی الحمام کی جڑ کا ایک گول ٹکڑا)

مقام پیدائش۔ مشرقی افریقہ کے جنگلات۔ جو کہ درمیان ایبوؤ زمبیسی واقع ہیں ⁜

تاریخ۔ ملک افریقہ میں تو یہ دوا قدیم الایام سے معلوم ہے چنانچہ وہاں پر زمانۂ قدیم سے اسکو پیچش اور انتڑیوں کے دیگر امراض میں استعمال کرتے ہیں ایسا ہی عربوں کو بھی زمانۂ قدیم سے یہ دوا معلوم ہے لیکن یورپ میں اسے پرتگالی لوگ سنہ ۱۶۷۱ء میں لے گئے تھے جہاں پر کچھ عرصہ کے بعد اس کی طرف سے ڈاکٹروں کی توجہ ہٹ گئی تھی حتےٰ کہ سنہ ۱۷۷۳ء میں دوبارہ اُسکے استعمال کی طرف توجہ ہوئی۔ سنہ ۱۸۰۵ء میں یہ پہلے پہل مدراس میں لائی گئی اور اس کے کچھ عرصہ بعد بنگال اور بمبئی میں ⁜

نوٹ۔ کوسینی اُم فِنِس ٹرے ٹم (coscinium Fenestratum) جسے ہندی اور بمبئی میں جھاڑ کی ہلدی کہتے ہیں اور جس کو غالباً غلطی سے دار ہلد سمجھا جاتا رہا دہ جنوبی ہند اور لنکا میں بطور ایک بِٹر مِیڈی سِن (تلخ دوا) کے عرصۂ قدیم سے مستعمل تھی۔ لنکا میں اس کو غلطی سے کلمبا سمجھکر استعمال کرنے لگے لیکن جب یہ دوا یورپ میں پہنچی تو وہاں پر یہ فالس کلمبا (رعی الحمام کاذب) کے نام سے مشہور ہوگئی۔ برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نو آبادیہا میں یہ دوا تا حال بطور بِٹر ٹانک کے آفیشل ہے ⁜

صفات۔ چپٹے چپٹے گول یا بیضاوی ٹکڑے جو درمیان سے قدرے دبے ہوئے ہوتے ہیں قطر تقریباً ۲ انچ اور مٹائی ½ سے ¼ انچ تک۔ چھال موٹی زرد قدرے بھوری۔ تہ ریدار۔ لکڑی اندر سے ملائم رنگت زرد خاکستری۔ جڑ کے بیرونی اور اندرونی حصہ کے درمیان سیاہ رنگ کی باریک لکیر ہوتی ہیں۔ بو خاص قسم کی۔ ذائقہ تلخ ⁜

صفات کیمیاوی اس میں (۱) کلمبین (جوہر رعی الحمام) ایک سفیدی مائل قلمدار متبادل تلخ جوہر (۲) بربرین جسکے سبب سے اسکی رنگت زرد ہوتی ہے (یہ جوہر دار ہلد میں بھی ہوتا ہے) (۳) کلمبک ایسڈ (تیزاب یا جوہر رعی الحمام) (۴) نشاستہ یعنی نشاستہ اور (۵) میوسلج یعنی لعاب۔ یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں اس میں ٹینک ایسڈ بالکل نہیں ہوتا ⁜

نوٹ۔ کلمبا خالص تلخ نباتی ادویہ کا ایک بہترین نمونہ ہے ⁜

جڑ کی چھال بطور آلٹرے ٹو (مُعدِل) ٹانک (مقوی) اور ایکس پکٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) کے تاثیر کرتی ہے۔ لیکن اگر اس کو نصف نصف گھنٹہ بعد دیا جاے تو یہ قوی ناسی اینٹ (مُغثی - جی متلانے والی) ڈوایا فورےٹک (معرق) اور گیسٹرو اِن ٹسٹائنل اِریٹینٹ (خراش کنندۂ معدہ و امعاء) تاثیر کرتی ہے۔ ۳۰ سے ۶۰ گرین کی مقدار میں دینے سے یہ ٹانک (مقوی) تاثیر کرتی ہے اور اس سے جی بہت متلاتا ہے ✦ بطور آلٹرے ٹو (مُعدِل) مدار کی جڑ کی چھال - کرانک رھیومےٹزم (وجع مفاصل مزمن - پرانا گٹھیا) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی - آتشک کا دوسرا درجہ) اور اینسیتھی اینٹ لیپرسی (ابتدائی جذام) میں مُفید ثابت ہوتی ہے - اس کا سفوف میوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور ڈوی سینٹری (پیچش) میں نافع ہے اور ان امراض میں اپی کے کوانہا (عرق الذہب) کا ایک نہایت عمدہ بدل خیال کیا جاتا ہے - اسکی جڑ کی چھال کا ڈیکاکشن (مطبوخ) بمقدار ایک سے دو اونس یا اس کے پتوں کا فلوئڈ ایکسٹریکٹ (سیال خلاصہ - رقیق رب) بمقدار ایک سے ۵ منم کہتے ہیں کہ تپ لرزہ میں مفید ہے - اسکے پھول مرض اَیزما (دمہ) اور بُرانکائی ٹِس (سعال مزمن کھانسی) میں مفید ہے ✦

(آفیشل Official)

کلمبی رَیڈِکس (CALUMBAE REDIX) رَعیُ الحَمام

(*N. O. Menispermaceæ* فصیلہ سم الحوت)

(لاطانی) کلمبی رَیڈِکس (Calumbae Redix) (عربی) رعی الحمام ساق الحمام (ہندی) کلمب کی جڑ (انگریزی) کلمبا رُوٹ (Calumbae Poot) (فارسی) گاؤ شنگ - دیو شنگ (بمبئی) کلمب کچری (کوسیقی نام تھے ترش شہ تم یعنی رعی الحمام کاذب کی جڑ) ماہیت - یہ درخت جسے جیٹیو رھائیزا کلمبا (Jateorhiza Calumba) کی جڑ ہے جس کو آڑے پن میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں ✦

(کے ٹکڑے کی تصویر)

نوٹ - اس دوا کا یونانی نام قلسطاریوں ہے جسے محیط اعظم وغیرہ میں غلطی سے فارسطاریون لکھا ہے چونکہ کبوتر اس درخت پر چرنا اور بسیرا کرنا نہایت پسند کرتا ہے اس لئے اس کو رعی الحمام کہتے ہیں ✦

کہ اگر اسکے سایہ میں کوئی شخص بیٹھے تو مرجائے (یہ وہی قدیم ہندوؤں کے وہم پرستی کی تقلید ہے)
اس دوا کے نہایت مفصل افعال وخواص دیکھو کتب طب اور دیدک میں +

حصص مستعملہ - ڈاکٹری میں دو قسم کے درخت مدار (۱) کیلوٹروپس پروسیرا (۲) کیلوٹروپس گگن ٹیا کی جڑ کی خشک چھال (جس پر سے بیرونی کارکی باریک چھلکا اُتارا ہوا ہو) دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

نوٹ - اس چھال کو ماہ اپریل مئی میں مدار کے ایسے درختوں کی جڑ سے حاصل کرنا چاہیئے جو کہ ریتلی زمین میں اُگے ہوتے ہوں۔ اور چھال اُتارنے سے پہلے ان کو سایہ میں خشک کر لینا چاہیئے +

صفات - چھوٹے چھوٹے کسی قدر مڑے ہوئے ٹکڑے جو ½ سے ⅕ انچ موٹے اور ½۱ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ ان پر ایک ملائم جھریدار بھورے رنگ کی جھلی ہوتی ہے جس کو قبل از استعمال دور کر دینا چاہیئے۔
بو خفیف۔ ذائقہ لعابی۔ تلخ وحریف +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک قلمدار بیرنگ جوہر جسے مدارئین یا مدارین کہتے ہیں (۲) ایک تلخ اور ایک حریف رال اور (۳) کاؤچوک یعنی ربڑ کا سا مادہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین بطور ٹانک (مقوی) اور ۳۰ سے ۶۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی) +

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) ٹنکچورا کیلوٹروپس (Tinctura Calotropis) (عربی) صبغۂ عشر
(انگریزی) ٹنکچر آف مدار (Tincture of Mudar) (فارسی) تنقین مدار

بنانے کی ترکیب - مدار کی چھال ۲۰ اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ بذریعہ پرکولیشن تیار کریں +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱،۸ سے ۳،۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر واستعمال مدار

بیرونی - تازہ برگ مدار اینوڈائن یعنی مسکن الم خیال کئے جاتے ہیں اور ان کو گرم کر کے سوزشی اورام (سب ایکیوٹ انفلامیٹری سویلنگز) اور دردناک متورم جوڑوں پر باندھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مدار کا تازہ رس روبی فیشنٹ (محمر۔ سرخ کنندہ) اور کاسٹک (کاوی۔ اکال) ہوتا ہے +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں مثلاً ۳ سے ۱۰ گرین کی خوراک میں دن میں تین چار بار دینے سے اسکی

مقام پیدائش - مغربی اور وسطی ہندوستان - لنکا - ایران تا افریقہ +

تاریخ - قدیم ہندو مصنفین نے اَرک پتر (برگ مدار) کا جو کہ ویدوں کے زمانہ میں سورج کی پرستش میں مستعمل تھے ذکر کیا ہے - اس زمانہ میں اسکے متعلق یہ وہم بھی تھا کہ جو کوئی آک کے درخت کے پاس جاتا تھا وہ اندھا ہو جاتا تھا - بطور دوا سشرت نے اس کا ذکر کیا ہے - مغربی ہند میں آک کے پتے کو بعض خاص رسومات سے اور جنتر پڑھکر توڑتے ہیں اور اسکو دردِ زہ کے وقت حاملہ کے سر پر رکھنا مفید خیال کرتے ہیں - ہندوؤں میں ایک یہ بھی وہم پرستی ہے کہ جس شخص کی تین بیویاں مرجائیں وہ چوتھی بار سندر مدار (درخت مدار) سے شادی کرتا ہے تاکہ اسکی بدنصیبی اس درخت پر جا پڑے اور پھر وہ کسی عورت سے شادی کر لیتا ہے +

اسلامی اطبا میں سب سے پہلے ابو حنیفہ (زمانہ حیات ۲۸۰ ہجری) نے اپنی مؤلفہ کتاب نباتات میں اس کا ذکر کیا ہے - قدیم عربوں کو بھی اسکے متعلق عجیب توہمات تھے چنانچہ مشہور کتب لغات عربیہ یعنی قاموس اور تاج العروس سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ جاہلیت میں عرب عُشَر یعنی مدار کو عملِ تسلیع (جو خشک سالی میں مینہ برسانے کے لئے کیا جاتا تھا) میں استعمال کرتے تھے - یہ عمل تسلیع اس طرح سے کیا جاتا تھا کہ ایک خشک درخت مدار کو ایک جنگلی بیل کی دم کے ساتھ باندھکر اسے آگ لگا دیتے تھے اور پھر بیل کو مار کر جنگل میں بھگا دیتے تھے جس سے یہ مراد ہوتی تھی کہ وہ آگ کی روشنی سے جو مثل بجلی کے چمکتی تھی بارش کو ڈھونڈ لائے

بقول صاحب برہان عُشَر فارسی لغت ہے جو تمام شیر دار نباتات کے لئے بولی جاتی ہے خصوصاً ایسے پودوں کے لئے جنہیں ہندوستان میں آک کہتے ہیں - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عُشَر عربی لفظ نہیں بلکہ اغلباً یہ سنسکرت کے لفظ اُش उष (جسکے معنے ہیں جلانا) سے مشتق ہے +

یونانی اور رومی اطبا نے مدار کا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ دوا انہیں معلوم نہ تھی لیکن بعض اسلامی اطبا نے اس کا یونانی نام حجا کیوس لکھا ہے جو معلوم ہوتا ہے کہ یونانی نام اگا تھیوس کی بگڑی ہوئی صورت ہے جسکے معنے ہیں "نہایت مقدس" اور یہ نام بعض سریانی اطبا مدار کے لئے استعمال کرتے تھے اور چونکہ سریانی اطبا ہی نے عربوں کو یونانی طب پڑھائی اس لئے مذکورہ بالا نام اگاتھیوس بگڑ کر حجا کیوس بن گیا +

درخت عُشَر کے گلدار حصص پر جو ایک رطوبت نکل کر مثل گوند کے جم جاتی ہے اس کو شکر عُشَر کہتے ہیں جس کو بعض مؤلفین نے غلطی سے شکر تیغال لکھا ہے +

متقدمین اطبا نے تین قسم کے درخت عُشَر کا ذکر کیا ہے اور اسکی ایک قسم کو بیساز ہر یلا لکھا ہے

مقام پیدائش - میکسی کو - اضلاع متحدہ امریکہ ٭

حصص مستعملہ - اس نبات کے پھول اور پتے دوا میں کام آتے ہیں ٭

صفات نباتی - تنہ سیدھا شاخدار اور کھردرا جو ایک فٹ یا اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے - پتے متناقب بیضاوی - موٹے - دونوں طرف سے رونگٹے دار ہوتے ہیں - شاخوں کے سروں پر ایک ایک زرد نارنجی اور نہایت چمکدار پھول ہوتا ہے جو آفتاب کے مشابہ ہوتا ہے جس سبب سے عربی میں اسے تطیفۃ الشمس کہتے ہیں ٭

نوٹ - کبھی اس نبات کے پھولوں سے زعفران میں ملاوٹ بھی کر دیتے ہیں کیونکہ ان دونوں کا رنگ آپس میں مشابہ ہوتا ہے ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کیلن ڈیولین (صد برگین) ایک کاربوہائیڈریٹ اور ایک تلخ جوہر وغیرہ ہوتا ہے ٭

افعال - اینٹی سپیز موڈک (دافع تشنج) سٹیمولینٹ (محرک) سوڈاری فک (معرق شدید) ٭

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) ٭

مرکب

ٹنکچورا کیلن ڈیولی فلورم	Tinctura Calendulæ Florum	صبغۂ گل صد برگ
ٹنکچر آف میری گولڈ فلاورس	Tincture of Marigold Flowers	تعفین گل جعفری

بنانے کی ترکیب - کیلن ڈیولا کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ - ایلکہال (۹۵ فیصدی) ۱۰۰ حصہ بذریعہ پرکولےشن ٹنکچر بنالیں (مندرجہ بی - پی - سی یعنی برٹش فارماکوپیا کوڈکس) ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = (۳ سے ۱۶۲ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

بیرونی - اسکے ٹنکچر کو سپرینس (موچ کھائے ہوئے مقامات) برونسیس (کچلے ہوئے مقامات) پر لگاتے ہیں ٭

اندرونی - اسکو جانڈس (یرقان) کیلئے نیز ایمنوریا (احتباس الطمث حیض کا بند ہوجانا) اور سکرافولا (خنازیر) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

کیلوٹروپس (CALOTROPIS) عُشر

(N. O. Asclepiadaceæ الفصیلۃ الدفلیہ)

(لاطانی) کیلوٹروپس (Calotropis) (عربی) عُشر عُشر عُشار (سنسکرت) آرک مندار کشیردل (انگریزی) کیلوٹروپس (Calotropis) (فارسی) خرک - درخت زہرناک (؟) گریشم سندر - ردرا (اردو) آک - مدار (ہندی) آک - اکوا - مدار

رل جاتی ہیں لیکن اگر وقت ضرورت خود گولیاں بنانی ہوں تو گلیو کوز سے اسکی گولیاں ثانی ہیچاہیں اگر ایک گولی میں یہ دوا ½ گرین سے کم ہو تو اس میں بلک شوگر (دودھ کی شکر) ملالیں اس کی گولیوں کو سنڈرکہ (سندرس) سے کوٹ کرکے اور شیشی میں ڈال کر بھیجنا چاہئے ✣

کیلسیم کے دیگر ناٹ آفیشل مشتقات و مرکبات

(۱) کیلسیائی آئیوڈیٹ (Calcii Iodate) اسکو کیلسی نول (Calcinol) بھی کہتے ہیں۔ یہ آئیوڈوفارم کا بدل ہے اور دافع تعفن معدہ و امعا ہے۔ مقدار خوراک ۳ سے ۴ گرین ✣

(۲) کیلس کاربائیڈ (Calc Carbide) اس کی سیاہی مائل ڈلیں ہوتی ہیں جن پر پانی ڈالنے سے ایک قسم کی گیس نکلتی ہے۔ کہتے ہیں کہ رحم کے خشک متقرح سرطان میں اس دوا کو لگا کر اوپر سے روئی وغیرہ کا پلگ کر دینے سے اخراج مواد وغیرہ میں تخفیف ہو جاتی ہے ✣

(۳) کیلس پر آکسائیڈ (Calc Peroxide) اگر اس کو گلیسرین یا فارمیلین سے تر کیا جائے تو یہ بھک سے اڑ جاتا ہے۔ اس کو بچوں کے اَیسڈ ڈس پِپسا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۳ سے ۹ گرین

(۴) کیلس بوریٹ (Calc Borote) یہ ایک اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے جو کہ گینگری نس السرز (غانغرینا ۔ مردار پڑنے والے زخموں) وونڈز (قروح) اور ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ✣

(۵) کیلسیائی لیکٹاس (Calcii Lactas) کہتے ہیں کہ یہ رطوبت معدی کی افزائش کو زیادہ کیلسیم لیک ٹیٹ (Calcii Lactate) کرتا اور بھوک کو بڑھاتا ہے۔

مقدار خوراک ۱ سے ۱۵ گرین = (۰.۰۶ سے ایک گرام) پانی یا کیپچٹ میں ڈال کر دیں ✣

ڈاکٹر کشنی صاحب کیلسیم کلورائیڈ کی نسبت اسکو اندرونی استعمال کے لئے ترجیح دیتے ہیں ✣

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

کیلن ڈیولا (CALENDULA) قوقحان ۔ صد برگ

(الفصیلۃ المرکبۃ *N.O. Compositæ*)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مصری)
(لاطانی) کیلن ڈیولا (Calendula)	گل صد برگ ۔ گل جعفری	قوقحان قطیفۃ الشمس
(انگریزی) میری گولڈ (Marigold)	گیندا	سوسی الشمس

اسکا نباتی نام کیلن ڈیولا آفی سی نےلس (Calendula Officinalis) یعنی نبات قوقحان ہے ✣

بنانے کی ترکیب - کیلسیم سلفیٹ اور لکڑی کے کوئلہ کو ملا کر حرارت دینے سے بنایا جاتا ہے اس میں ۵۰ فیصدی کیلسیم سلفائیڈ اور کسی قدر کیلسیم سلفیٹ اور کاربن ہوتا ہے ۔

صفات - ایک بھورے رنگ کا سفوف جس میں سے ہائیڈروجن سلفائیڈ کی بو آتی ہے ۔

افعال - اینٹی سپتورےٹو (مانع تقیح - پیپ پیدا ہونے کو روکنے والی دوا) ۔

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰.۰۱۶ سے ۰.۰۶۵ گرام) ۔

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

لوشیو کیلسیائی سلفیورےٹی (Lotio Calcii Sulphurati) = سلیکڈ لائم ۴ حصہ - سبلائمڈ سلفر ۴ حصہ - ڈسٹلڈ واٹر ۲۵ حصہ - اس کو یہاں تک جوش دیں کہ وہ ۲۰ حصہ رہ جائے - مرض اِچ (ترخارش) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ مریض کو آب گرم اور گرم ٹھنڈک کے صابن سے غسل دیکر اس دوا کو ملنے سے مرض مذکور کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے صرف ایک دو بار ہی یہ علاج کرنا کافی ہوتا ہے ۔

نوٹ یہ مندرجہ ذیل ورمے منکس سولیوشن (Vlemınckx,' Solution) کا بدل ہے ۔

ولے منکس سولیوشن (Vleminckx, Solution) یعنی سائل ولے منکی :- نسخہ - لائم ایک حصہ سلفر ۲ حصہ - پانی ۲۰ حصہ - پہلے چونے کو پانی میں ڈال کر بجھائیں پھر اس میں گندھک ڈال کر اسکو یہانتک جوش دیں کہ ۱۲ حصہ رہ جائے یعنی تقریباً نصف کے رہ جائے ۔

ممالک آسٹریا و جرمنی میں اس دوا کو اکینی (کیل یا مہاسوں) پر لگاتے ہیں ۔

سلفیورےٹڈ لائم کی تاثیر و استعمال

اندرونی - اس کو زیادہ تر پائلز (دمامیل - پھوڑے پھنسیاں) کی پیدائش کو روکنے کے لئے اور بطور اینٹی سپتورےشن (مانع تقیح - پیپ بننے کو روکنے والی دوا) نیز کاربنکل (ضحاک شب چراغ) سپتورےٹنگ گلینڈز (گلٹیوں میں پیپ پڑ جانا) وغیرہ امراض میں دیا کرتے ہیں مگر غالباً اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا - مرض انفلوئنزا (زکام وبائی) کے ضمن میں جب غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں یا کہیں سوزش ہو جاتی ہے تو ایسی حالت میں اسکو آجکل زیادہ استعمال کرتے ہیں ۔

ہدایات نسخہ نویسی - اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے ۔ اول تو اسکی بنی بنائی اور کوٹ کی ہوئی گولیاں (۱/۱۲ و ۱/۱۰ و ۱/۸ و ۱/۶ و ۱/۴ و ۱/۳ و ۱/۲ اور ایک ایک گرین والی) دوا فروشوں سے

متواتر دیا جائے تو اس سے انتڑیوں میں کنکریاں سی پیدا ہو جاتی ہیں ÷

کیلسیائی فاسفاس کے تھیراپیوٹکس

چونکہ یہ جسم کی پرورش کو ترقی دیتا ہے اس لئے کیلسیم فاسفیٹ کمزور بچوں کو خصوصاً جنکی ہڈیاں کمزور ہوں اور کمزور حاملہ و مرضعہ (دودھ پلانے والی) کو دیا کرتے ہیں جب عرصہ تک کسی زخم میں سے پیپ خارج ہونے کے سبب یا پرانے دستوں یا پرانی کھانسی یا مرض سل یا لیکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ کے سبب مرض انیمیا (فقر الدم - خون کا کمزور ہو جانا) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض کیریز آف بونز (نخر العظام ہڈیوں کا مردار پڑ جانا) میں نیز شکستہ ہڈیوں میں جلد جوڑ لگنے کے لئے بھی اس کو دیا کرتے ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں رہنے سے جب طبیعت سست اور کمزور ہو جاتی ہے تو کیلسیم فاسفیٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مرض رکٹس (کساح - کبڑا پن - ہڈیوں کا بیڈول ہو جانا) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے لیکن مرض مذکور میں جب تک درد استخواں موقوف نہ ہو جائے تب تک اسکو شروع نہ کرنا چاہئے۔ مرض ایڈی نائٹس (التہاب غدد) اور مولے شیز آسیم (ہڈیوں کا نرم پڑ جانا) میں بھی مفید ہے ÷

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ نمکیات آہک بہت آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اس لئے ان کا زیادہ مقدار میں دینا بے فائدہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ کیلسیائی لیکٹو فاسفیٹس یا سفوف کیا ہوا کیلسیم فاسفیٹ بمقدار ۱ سے ۲ گرین دن رات میں دو تین بار بعد از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ جب اسکے ساتھ آئرن (آہن) یا چونے کے دیگر نمکیات ملا کر دئے جاتے ہیں (جیسا کہ پیرش کیمیکل فوڈ) تو انکی تاثیر قوی ہو جاتی ہے ÷

کیلکس کلوری نیٹا (CALX CHLORINATA) کلس کلوریتی

دیکھو کلورم (CHLORUM) کے بیان میں ÷

(آفیشل Official)

کیلکس سلفیوریٹا (CALX SULPHURATA) کبریتورا لکلس

(لاطانی) کیلکس سلفیوریٹا (Calx Sulphurata)
(انگریزی) سلفیوریٹڈ لائم (Sulphurated Lime)
(لاطانی) کیلسیائی سلفیڈم (Calcii Sulphidum)
(انگریزی) کیلسیم سلفائیڈ (Calcium Sulphide)
(") کینٹن کا فاسفورس (Canton's Phosphorus)

بنانے کی ترکیب - (۱) ہڈیوں کی راکھ کو ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) میں حل کرلیں پھر اس میں ڈائلیوٹ سولیوشن آف امونیا ملائیں اور جو منجمد کہ تہ نشین ہو اسے دھوکر خشک کرلیں یا (۲) کیلیسم کلورائیڈ اور سوڈیم فاسفیٹ کے سولیوشن کو باہم ملانے سے جو کچھ سفوف تہ نشین ہو اس کو خشک کرلیں +

صفات - ہلکا سفید رنگ کا سفوف +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - لیڈ کاپر آرسینک - ایلومینیم - میگنیسیم سیلیکا - کاربونیٹس اور کیلیسم اکزیلیٹ +

افعال - آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) +

یہ کام آتا ہے - پلویس اینٹی مونی ایلس اور ایکسٹریکٹم ٹیوآنی مائیسکم کے بنانے میں +

(آفیشل مرکب Official Preparatiens)

سروپس کیلسیائی لیکٹوفاسفےٹس { Syrupus Calcii Lactophosphatis }

(نان آفیشل مرکبات *Not Official Preparations*)

کیلسیائی گلیسروفاسفاس (Calcii Glycerophosphas) یہ ایک سفید قلمی سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - یہ ایک نہایت عمدہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اور آلٹرے ٹو (معدل) ہے مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین +

سروپس فیرائی فاسفاس کمپازیٹا (Syr. Ferri Phosph. Comp.) دیکھو فیرائی فاسفاس کے بیان میں

کیلسیائی فاسفاس کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

چونکہ کیلیسم فاسفیٹ ہڈیوں کی ساخت کا جزو اعظم ہے اس لئے خوراک میں بھی اس کا ہونا ضروری ہے چنانچہ تجربات کرکے یہ دیکھا گیا ہے کہ جن حیوانات کی غذا میں سے اس کو نکال دیا گیا ہے انکی ہڈیاں نرم اور اسفنجی ہوگئی ہیں اور ایسے حیوانات کہ جن کی ہڈیاں شکستہ ہوں ان کو دینے سے انکی شکستہ ہڈیاں جلد جڑ جاتی ہیں - معدہ میں حموضات معدی سے یہ قابل انحلال سوپر فاسفیٹ کی شکل میں تبدیل ہوکر نہایت تھوڑی مقدار میں جذب ہوجاتا ہے اور بقیہ بلا تغیر انتڑیوں میں سے گزرتا ہوا فضلہ کے ہمراہ خارج ہوجاتا ہے - اگر اس کو زیادہ مقدار میں دیا جائے تو یہ ہاضمہ کو خراب کردیتا ہے اور اگر اسکو عرصہ تک

اس کو یا تو بذریعہ سپرے استعمال کرنا چاہئے اور یا برش یا روئی کی پھریری کو اس میں تر کرکے اس کا ذب جھلی پر لگانا چاہئے +

اس کو زیادہ تر معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکنے کے لئے (ایک حصہ لائم واٹر ۴ حصہ یا زیادہ دودھ میں ملا کر) اور تے آنے کو روکنے کے لئے دیا کرتے ہیں - ایسڈ ڈس پپسیا (ترش بدہضمی) گیسٹروڈنیا (درد معدہ) اور کنسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کو زیادہ مقدار میں دودھ میں ملا کر (دودھ کے مساوی) دینا چاہئے تاکہ تے ہو کر دودھ نکل نہ جائے - ٹائیفائڈ فیور یا وغیرہ امراض میں بھی اس کو اسی طرح سے دودھ میں ملا کر دینا چاہئے تاکہ مرض مذکور میں جو دودھ دیا جاتا ہے وہ معدہ میں پھٹ کر اس کے پنیر کے بڑے بڑے غیر منہضم ٹکڑے نہ بن جائیں ہدایات نسخہ نویسی - لائم واٹر کو عموماً دودھ میں ملا کر دیا کرتے ہیں - اگر کم مقدار میں استعمال کرنا ہو تو شیریں لائم واٹر استعمال کرنا چاہئے - وقت ضرورت ماں کا دودھ پیتے بچوں کو ہر تیسرے گھنٹے دودھ پلانے سے قبل ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) لائم واٹر اسی قدر شیر مادر میں ملا کر پلادیں اور ایسے بچوں کو کہ جنہیں شیشی یا چوسنی وغیرہ سے دودھ پلا کر پرورش کیا جاتا ہو انہیں دو چمچہ چائے بھر لائم واٹر ہر ایک دودھ کی شیشی میں ڈال کر دیا کریں +

کیلسیائی ہائپوفاسفس {CALCII HYPOPHOSPHIS} دیکھو فاسفورس کے بیان میں

آفیشل Official

کیلسیائی فاسفاس (CALCII PHOPHAS) فصفات الکلس

(کیمیاوی علامت $Ca_3(PO_4)_2$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیلسیائی فاسفاس (Calcii Phosphas) (x ۷ را)	فصفات الکلس
(انگریزی) کیلسیم فاسفیٹ (Calcium Phosphate)	(فارسی) فصفات الجیر

گردے - اس کا زیادہ حصہ جسم سے بذریعہ فضلہ خارج ہوتا ہے صرف تھوڑا سا حصہ گردوں کی راہ سے خارج ہوتا ہے جو کہ پیشاب کی کیفیت کو کھاری کر دیتا ہے ٭

لائم اور سلیکڈ لائم کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی) سلیکڈ لائم کو بشکل واٹنا پیسٹ یعنی ضماد وائنی = (سلیکڈ لائم ۶ حصہ۔ کاسٹک پوٹیش ۵ حصہ۔ ایلکہال ۹۰ فیصدی حسب ضرورت) وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی رسولیوں پر لگایا کرتے ہیں۔ رلنی منٹم کیلسس یا کیرن آئل یعنی لائم واٹر کو روغن السی یا روغن زیتون یا گلیسرین وغیرہ میں ملا کر برنس (آگ سے جلے ہوئے مقامات) سکیلڈ (گرم پانی وغیرہ سے جلے ہوئے مقامات) اور کریکڈ نپلز (شقاق حلمہ۔ چوچی کی پھٹی ہوئی گھنڈی) پر لگانے سے مسکن تاثیر ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے اور اگر اس میں ۲ فیصدی کاربالک ایسڈ بھی شامل کر دیا جاوے تو پھر اسکی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے ٭

وِپینگ ایکزیما (نار فارسی مرطوب) میں لائم واٹر کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

لیوکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) گلیٹ (قرحہ۔ پرانا سوزاک) اوٹوریا (کان بہنا) وغیرہ امراض میں لائم واٹر کی پچکاری سے مواد کے اخراج میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ اور تھریڈ ورمز (چرنے۔ سوتی کیڑے) میں اس کی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ اَلسرے ٹو سٹوماٹائٹس (قروح دہن) میں لائم واٹر کے غرغرے مفید ہوتے ہیں۔ کروپ اور ڈفتھیریا (ذبحہ۔ خناق وبائی) کی کاذب جھلی جو کہ حلق میں پیدا ہو جاتی ہے کہتے ہیں کہ لائم واٹر اس کو تحلیل کر دیتا ہے چنانچہ

ہر دو مساوی۔ دونوں کو ملا کر خوب ہلائیں۔ جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے خصوصاً جبکہ اس میں ۲ فیصدی فینول ملا دیا ہو ؂

لائم اور سلیکڈ لائم کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات۔

تاثیرات بیرونی

بجھا ہوا یا ان بجھا چونہ کاسٹک (کاوی۔ داغ دینے والا) ہوتا ہے لیکن اسکی یہ تاثیر محدود ہوتی ہے۔ لائم واٹر کو جب چھلی ہوئی جلد پر لگایا جاے تو اسکی تاثیر سیڈے ٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے ؂

تاثیرات اندرونی

غذا کی نالی۔ چاک کی طرح سے لائم بھی مشمولات معدہ کی ترشی کو نیوٹرل (متعادل) کرتا ہے اور قوی اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتا ہے اور اس طرح سے وہ معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے۔ اسکی خفیف سیڈے ٹو (مسکن) تاثیر بھی ہے۔ امعاء پر بھی مثل چاک کے اس کی ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر ہوتی ہے لیکن کمتر۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایکزے لک ایسڈ (تیزاب ترشہ) اور زنک کلورائیڈ پائزننگ کا یعنی انکی سمیت کا یہ اینٹے ڈوٹ (فاد۔تریاق السم) ہے۔ لائم واٹر کے انیما یا حقنہ سے تھریڈ ورمز (چُنے) مرجاتے ہیں ؂

دل و دوران خون۔ اس کی بہت تھوڑی مقدار خون میں داخل ہوتی اور پلازما (آب خون) میں بشکل فاسفیٹ پائی جاتی ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ اگر طبیعی مقدار میں چونہ خون کے اندر موجود ہو تو وہ قلب کے مکمل انقباض کو مدد دیتا ہے اور اگر وہ کم ہو تو قلب کی انقباضی حرکت کمزور ہوتی ہے۔ نیز یہ خون کی طاقت انجمادی کو بڑھاتا ہے اور اس طرح سے ریسٹرنجنٹ (دوران کے جریان خون کو بند کرنے والا) ہے لیکن اس کی یہ تاثیر ایسی قوی نہیں جیسے کہ کیلسیم کلورائیڈ کی ؂

بنانے کی ترکیب - کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ۲ اونس - آب مقطر ایک گیلن - ایک بوتل میں چونے اور پانی کو ڈال کر خوب ہلائیں - پھر اوپر کے صاف عرق کو بذریعۂ سائفن (قیف) کے نتھار لیں ؎

نوٹ - اس عرق کو سبز رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہئے ؎

طاقت - اسکے ایک فلوئیڈ اونس میں ½ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ؎

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئیڈ اونس = (۴۲ و ۲۸ سے ۶۷ و ۱۱۳ کیوبک سینٹی میٹر) - ایک سال کے بچے کو ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام ؎

یہ کام آتا ہے - ارجنٹائی آکسائیڈم - بنی منٹم کیلسس - لوشیو ہائیڈرارجرائی فلیوم اور لوشیو ہائیڈرارجرائی نائگرم کے بنانے میں ؎

سائل الکلس شکری (لاطانی) لائیکوار کیلسس سیکے رے ٹس { Liquor Calcis Saccharatus }
آب آہک شکری (انگریزی) سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم { Saccharated Solution of lime } چونے کا میٹھا پانی

بنانے کی ترکیب - کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ (بجھا ہوا چونہ) ایک اونس - ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) سفوف ۲ اونس - آب مقطر ایک پائنٹ - شکر کو آب مقطر میں حل کر کے اس میں کیلسیم ہائیڈروآکسائیڈ یعنی بجھا ہوا چونہ ملا دیں اور اسے سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹہ تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں بعدہ شفاف سیال کو بذریعۂ سائفن کے نتھار لیں ؎

طاقت - اسکے ایک فلوئیڈ اونس میں ۸ گرین لائم (چونہ) ہوتا ہے ؎

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۲ و ۱ سے ۶ و ۳ کیوبک سینٹی میٹر) ؎

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

رنی منٹ فار فریکلس (Liniment for Ereckles) یعنی تمریخ دافع نمش
نی منٹ آف لائم ۸ حصہ - سولیوشن آف ایمونیا ایک حصہ - دونوں کو ملالیں - اور مقام ماؤف پر لگائیں - چہرے کی چھائیاں - سیاہ داغ دور کرنے کے لئے مفید ہے ؎

کیرن آئل (Caron Oil) لینیڈ آئل (روغن السی) اور لائم واٹر (آب آہک)

ہوتا ہے +
صفات - یہ سفید رنگ کا ایک نہایت کھاری سفوف ہوتا ہے +
انحلال - یہ ایک حصہ ۹۰۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر پانی میں قدرے شکر ملادی جاوے تو پھر یہ ایک حصہ اُس شکر ملے ہوئے پانی کے ۶۰ حصہ میں حل ہوجاتا ہے +
آمیزش - آئرن۔ ایلیومی نی ام۔ سیلیکا۔ ایلکلیز اور انکے مرکبات +
نقیضات - ویجی ٹیبل ایسڈس (نباتی تیزاب) منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) ایلکلائن سالٹس (کھاری مرکبات) منرل سالٹس (معدنی مرکبات) اور ٹارٹار ائیمٹک (طرطیر المقی۔ نمک قے) +
یہ کام آتا ہے۔ کیلیائی ہائپو فاسفاس۔ کلوروفارم۔ ایکسٹریکٹم ارپی کے کوانی لیکوئیڈم اور مندرجۂ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لنی منٹم کیلیس (Linimentum Calcis) (عربی) دُہان الکلس۔ مروخ کلس
(انگریزی) لنی منٹ آف لائم (Liniment of Lime) (فارسی) تمریخ آہک۔ تمریخ جیر
بنانے کی ترکیب - سولیوشن آف لائم (لائم واٹر۔ آب آہک) دو اونس - آلیو آئل (روغن زیتون) دو اونس۔ دونوں کو خوب مخلوط کرلیں +
نوٹ - یہ کیرن آئل کا بدل ہے جو کہ لائم واٹر اور لنسیڈ آئل (روغن السی) کے باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مسکن دوا ہے +

(لاطانی) لائیکوار کیلیس (Liquor Calcis) (عربی) السائل الکلس
(") ایکوا کیلیس (Aqua Calcis) (") ماء الکلس
(انگریزی) سولیوشن آف لائم (Solution of lime) (فارسی) آب آہک
(") لائم واٹر (Lime Water) (اردو) چونے کا پانی

(آفیشل Official)

کیلکس۔ کالکس (CALX) کِلس۔ کَلس

(کیمیاوی علامت Ca O)

ڈاکٹری نام — علمی نام — ویدک نام

(لاطانی) کیلکس (Calx) (عربی) کلس جبس۔ جیر۔ نورہ
(انگریزی) کیلسیم آکسائیڈ (Calcium Oxidi) (فارسی) آہک۔ گچ (ہندی) چونم
(؍) لائم۔ کوئک لائم (Quick lime) (اردو) چونہ۔ تازہ چونہ (بنگالی) چُن
(؍) اَن سکیلڈ لائم (Unslaked lime) (؍) ان بجھا چونہ {ہندی، پنجابی} چُونا

نوٹ ۔ اس کا لاطانی نام کیلکس بھی مشتق ہے اس کے عربی نام کلس سے ٭

بنانے کی ترکیب ۔ چاک یا لائم سٹون (کنکر) یا ماربل (سنگ مرمر) کو جلا کر چونہ بنایا جاتا ہے ٭

صفات ۔ سفید رنگ کی سخت ڈلیاں جو پانی میں ڈالنے سے پھول کر سفوف ہوجاتی ہیں جس کو سلیکڈ۔ لائم (بجھا ہوا چونہ) کہتے ہیں ٭

نوٹ ۔ ان بجھے چونے پر جب پانی ڈالا جاتا ہے تو اس وقت نہایت گرمی نکلتی ہے ٭

افعال ۔ کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اس کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کرتے ٭

(آفیشل Official)

کیلسیائی ہائیڈراس (CALCII HYDROS) اَلکِلسُ المُطفا

(کیمیاوی علامت $Ca(HO)_2$)

ڈاکٹری نام — علمی نام

(لاطانی) کیلسیائی ہائیڈراس (Calcii Hydros) (عربی) الکلس المطفا
(انگریزی) کیلسیم ہیڈروآکسائیڈ (Calcium Hydroxide) (؍) الکلس المائی (فارسی) آہک شگفتہ۔ آہک آبدیدہ
(؍) سلیکڈ لائم (Slaked lime) (اردو) بجھایا ہوا چونہ

بنانے کی ترکیب کیلسیم آکسائیڈ (ان بجھے چونے) کو پانی میں بجھانے سے تیار

کیا کرتے تھے لیکن اب ان امراض میں اس کو استعمال نہیں کرتے۔ اسکی نہایت ضروری تاثیر یہ مانی جاتی ہے کہ بہ نسبت دیگر نمکیات آہک کے یہ خون کی طاقت انجمادی کو شدت سے بڑھاتا ہے۔ اِس لئے یہ اِنٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) میں خواہ وہ پھیپھڑوں سے ہو یا معدہ و امعاء یا دیگر اعضا سے۔ مثلاً ہیماپٹیسس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) ہیمے ٹے میسس (نزف الدم۔ خونی قے آنا) ان ٹسٹائنل بلیڈنگ (انتڑیوں سے خون آنا) ہیمورائیڈل بلیڈنگ (خونی بواسیر) اور مینوراجیا (طمث نزیفی۔ حیض کا بکثرت آنا) میں اس کو ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں اکثر مفید خیال کیا جاتا ہے ÷

مرض ہیموفیلیا (مزاج نزفی۔ رقۃ الدم۔ ایسا مزاج کہ ذراسی چوٹ لگنے پر فوراً خون جاری ہو پڑے اور بند ہونے میں نہ آئے) میں جریان خون کو بند کرنے کے لئے یہ ایک نہایت مفید دوا خیال کی جاتی ہے۔ اور بعض اس کو مرض اینورزم (انورسما۔ شریانی رسولی) میں بھی مفید بتاتے ہیں ÷

بعض ڈاکٹر برانکو نیموئینا (ذات الریہ سعالی) میں اس کی بہت تعریف کرتے ہیں اور ۵ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں اس کو ہر چوتھے گھنٹے دینا مفید بتاتے ہیں ÷

نوٹ - ڈاکٹر کشنی صاحب اپنی مستند کتاب "فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس" میں لکھتے ہیں کہ وسیع تجربات و مزید تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اِنٹرنل ہیموریج (اندرونی جریان خون) یا ہیموفیلیا (مزاج نزفی) میں خون کے اندر لائم کی کمی نہیں ہوتی اور بذریعۂ دہن نمکیات آہک دینے سے وہ خون کی انجمادی طاقت پر کچھ اثر نہیں کرتے۔ اس لئے کیلشیم کلورائیڈ کی مذکورہ بالا تاثیرات مشتبہ ہیں ÷

بنانے کی ترکیب - ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو کیلسیم کاربونیٹ (چاک) سے نیوٹرل (متعادل - نہ کھاری نہ ترش) کرلیں اور جو نمک تہ نشین ہو اسے ۳۹۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت سے کم درجہ پر خشک کرلیں +

صفات - سفید رنگ کے خشک ٹکڑے یا ڈلیاں جو کھلا رہنے سے ہوا میں سے نمی کو بہت جلد جذب کرلیتی ہیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - کاربونیٹس - میگ نے شیم - ایلیومی نی ام - آئرن +

نقیضات - کاربونیٹس - فاسفیٹس - سلفیٹس اور ٹارٹریٹس +

ہدایات نسخہ نویسی - چونکہ یہ نمک ہوا میں سے بہت جلد نمی کو جذب کرکے پگھل جاتا ہے اس لئے اس کو ہرمیٹی کلی سیلڈ (نہایت مضبوط طور پر بند کی ہوئی) بوتلوں میں رکھنا چاہئے - اور بسبب اس کے فوراً نمی کو جذب کرنے کے چونکہ اسکے تولنے میں وقت ہوتی ہے اس لئے اس کا کسی خاص طاقت کا سولیوشن بناکر رکھنا چاہئے اور وقت ضرورت اسی کو ناپ کر استعمال کرلینا چاہئے +

افعال - آلٹرے ٹو (معدل)، ڈی آبسٹروائنٹ (مُزیل سُدد) اور ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ایک گرام) +

تاثیر و استعمال

بیرونی - کیلسیم کلورائیڈ بیرونی طور پر شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے اگرچہ اس کے سولیوشن سے بعض اوقات پرورائی ٹِس (خارش) میں تخفیف ہوجاتی ہے +

اندرونی - یہ ایک عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) ہے - سالہائے گزشتہ میں اس کو مرض سکرافولا (خنازیر) رکیٹس (ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) ٹیوبرکولوسس (تقرحات سلیہ) اور کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) یا نقص ہضم میں بکثرت استعمال

کن ٹرکسول میں جو مریض بغرض علاج رہتے ہیں وہ غذا سے قبل زیادہ پانی پیتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی کنکر یا ریت میں اس پانی کے استعمال سے واقعی فائدہ ہوتا ہے ؛

مجربات چاک

(۱) پلویس کریٹی ایرومیٹیکس گرین ۱۰
ٹنکچورا کارڈی مومائی کمپازیٹا منم ۱۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک ہر چوتھے گھنٹے دیں
رسمپل ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؛

(۲) پلویس کریٹی ایرومیٹیکس گرین ۲۰
ایموٹیائی کاربونیٹس گرین ۳
بزمیوتھائی سب گیلیٹ گرین ۵
سپرٹس کیجوپٹائی منم ۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
لائیکوار کیلس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچورا کوٹو منم ۵
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا منم ۲۰
بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس گرین ۵
مسچورا کریٹی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؛

(۴) پلویس کریٹی ایرومیٹیکس کم اپیو گرین ۱۵
ٹنکچورا کیٹی کیو منم ۳۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹیکس منم ۱۰
سیروپس زنجی بیرس ڈرام ۱
ایکوا پائی مینتھی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔
ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے ؛

(آفیشل Official)

کیلسیائی کلورائیڈم (CALCII CHLORIDUM) کیلسیم کلورائیڈ

(کیمیاوی علامت $Ca\ Cl_2, 2H_2O$)

ڈاکٹری نام | طبی نام (مصری)
(لاطانی) کیلسیائی کلورائیڈم (Calcii Chloridum) کلورور الکلسیوم
(انگریزی) کیلسیم کلورائیڈ (Calcium Chloride) مرات الکلس

عام ٹوتھ پوڈرس (سنونات) میں مستعمل ہے - بطور اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اسکو ایسڈوس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دیتے ہیں لیکن لائم واٹر (چونے کا پانی) اس کی نسبت زیادہ مفید ہوتا ہے ÷

خفیف قسم کے ڈائریا (اسہال) میں خصوصاً بچوں کے اسہال میں جن میں سے کہ ترش بو آتی ہو یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے - اگر اسہال کا سبب کوئی خراش کنندہ غذا ہو تو چاک کے استعمال سے قبل ایک خوراک کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) دیدینا چاہئے ÷

سمیتِ حموضات یعنی ترش زہروں خصوصاً ایگزے لک ایسڈ (تیزاب ترشہ) کی زہر میں چونے کے نمکیات بطور فادزہر نہایت ہی مفید ہوتے ہیں کیونکہ وہ ایگزے لک ایسڈ کو غیر محلل ایگزے لیٹس میں تبدیل کر دیتے ہیں ÷

تغذیہ - نقص تغذیہ میں جب جسم کی پرورش ٹھیک نہ ہوتی ہو تو کیلسیم کاربونیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے - چنانچہ ایسے بچوں میں جن کو کل نیوٹری اے شن (نقص تغذیہ) یا ریکٹس (کبڑاپن - ہڈیوں کا بیڈول ہوجانا) کی شکایت ہو اسکے استعمال سے جبکہ اس کو تھوڑی مقدار خوراک میں دیا جاوے (دیکھو کیلسیم فاسفیٹ) تو بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

گردے - کیلسیم کاربونیٹ تو بطور ڈائیورے ٹک (مدر بول) کبھی مستعمل نہیں کی جاتی البتہ کن ٹریکسے ول اور وٹل کے چشموں کا پانی پینے سے یورک ایسڈ ٹیل کیولائی (قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر) تحلیل ہوجاتی ہے ÷

ہدایات نسخہ نویسی - چاک کو عموماً مکسچر کی شکل میں ٹنکچر اوپیم اور دیگر قابض ٹنکچر ملاکر دیا کرتے ہیں - اِن فنٹائل ڈائریا (اسہال اطفال) میں یرونیٹک چاک پوڈر کو بزمتھ اور گرے پوڈر کے ساتھ ملاکر دینا نہایت مفید ہوتا ہے ÷

مذکورۂ بالا معدنی چشموں کا پانی ۲ سے ۶ پائنٹ روزانہ دینا چاہئے اور تاکہ بدہضمی نہ ہو ایسے پانی کو غذا سے بہت پہلے یا بہت پیچھے دینا چاہئے -

کرنے کے آسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے جو اس بات کا نتیجہ ہوتی ہے کہ (۱) اگر امعاء میں اسے کسی قسم کا ایسڈ (تیزاب) ملے تو اسے متعادل بنا کر اسے کیلسیم کلورائیڈ یا کیلسیم لیکٹیٹ میں بدل دیتی ہے اور اس طرح سے وہ امعاء کی رطوبت کو کم کر دیتی ہے (۲) اپنے میکانیکل فعل سے قابض تاثیر کرتی ہے اور (۳) انتڑیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر کچھ نامعلوم سی سیڈیٹو (مسکن) تاثیر کرتی ہے۔ لائم سالٹس (نمکیات آہک) بسبب اپنی سست قوتِ انتشار کے کمزور طور پر جذب ہوتے ہیں اور ہمراہ فضلہ خارج ہو جاتے ہیں *

گردے۔ بعض خیال کرتے ہیں کہ کیلسیم کاربونیٹ (تیمولیا۔ چاک) ڈایوریٹک (مدرّ بول) ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض قدرتی چشموں کے پانی جیسے کہ چشمہاسے کن ٹریکسے وِل (Contrexeville) اور وِٹل (Vittle) کے جن میں کہ کیلسیم بائیکاربونیٹ اور کیلسیم سلفیٹ دیگر نمکیات کے ساتھ موجود ہوتے ہیں ویورک ایسڈ کے تحلیل کرنے کے لئے مفید پائے گئے ہیں یعنی جب یورک ایسڈ کی زیادتی ہو یا قارورہ میں سرخ قسم کی ریت یا کنکر پائی جائے تو مذکورہ بالا چشموں کے پانی پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اس بات کا کوئی بین ثبوت نہیں کہ چاک کی تاثیر ضرور مدرّ بول ہوتی ہے *

چاک کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات بیرونی

چاک کو بطور ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کے ایکس کوری اے شنز (چھلے ہوئے مقامات) برنس (جلے ہوئے مقامات) اور وی پنگ ایکزیما (نملہ مرطوبی) پر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے *

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی۔ بطور ببے سبس (اہل ومعمود۔ جزو اعظم) کے چاک تقریباً

(مجوزہ بورڈ آف ہیلتھ - **نوٹ** - یہ مکسچر ڈائریا (اسہال) میں بھی مفید ہے) +
اسی قسم کا ایک مکسچر "مسچورا کریٹی کمپازیٹا" یا "بورڈ آف ہیلتھ کالرا مکسچر" کے نام سے
بی - پی - سی - میں درج ہے جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :-
(۲) مسچورا کریٹی کمپازیٹا (Mistura Cretae Composita) یعنی مزیج قیمولیا مرکب
نسخہ - کمپونڈ ایروٹیٹک پوڈر ۲ حصہ - ایروٹیٹک سپرٹ آف امونیا ۸۷۵ و ۱ حصہ -
ٹنکچر آف کیٹی کیو ۲۵ و ۶ حصہ - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈےمم ۵ ، و ۳ حصہ ٹنکچر آف اوپیم
۲۵ و ۶ حصہ - چاک مکسچر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ مکسچر پورا ایک سو حصہ ہو جاوے +
مقدار خوراک مطابق خوراک کالرا مکسچر مذکورۂ بالا +
(۳) پلوس کریٹی کمپازیٹس (Pulvis Cretae Compositus) یعنی سفوف قیمولیا مرکب
نسخہ :- پری پیرڈ چاک ۳۰ حصہ - اکیشیا باریک مسفوف ۲۰ حصہ - شکر باریک مسفوف
۵۰ حصہ - تینوں کو باہم ملالیں +
(۴) انگوائنٹم کریٹی (Unguentum Cretae) یعنی مرہم قیمولیا - پری پیرڈ چاک
ایک حصہ - سپرمے سیٹی آئنٹمنٹ ۴ حصہ - دونوں کو خوب مخلوط کر کے مرہم بنالیں +

چاک (قیمولیا) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چاک بیرونی طور پر خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے +

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء - معدہ و امعاء پر یہ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور غیر خراش کنندہ
ایسٹرنجنٹ (قابض) تاثیر کرتی ہے - جس کی کیفیت حسب ذیل ہے :-
منہ اور معدہ میں یہ فری ایسڈس (آزاد حموضات) کو متعادل بنا کر دہن و معدہ پر
مستقیماً مقامی اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) تاثیر کرتی ہے - اگر وہاں سے بغیر تاثر کے
گزر جاوے تو انتڑیوں میں پہنچ کر بھی یہ ویسی ہی دافع ترشی تاثیر کرتی ہے اور بلا خراش

پیس کر اس میں بتدریج اس قدر سنے من واٹر ملائیں کہ مکسچر کا حجم ۸ آونس ہو جاے ٭
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر)
ایک سال کے بچے کے لئے ایک سے دو ڈرام ٭

پلویس کریٹی ایرومیٹیکس (Pulvis Cretae Aromaticus) سفوف قیمولیا مرکب
ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک (Aromatic Powder of Chalk) سفوف طباشیر مرکب
سفوف چاک مرکب

بنانے کی ترکیب - پریپیرڈ چاک ۱۱ حصہ - سنے من (دارچینی مسفوف) ۴ حصہ
نٹ مگ (جائفل سفوف) ۳ حصہ - کلوز (قرنفل سفوف) ½۱ حصہ - کارڈے موم
سیڈس (دانۂ الائچی کلاں) ایک حصہ - ریفائنڈ شگر (شکر مصفا) ۲۵ حصہ - کل اجزاء
کو باہم ملالیں ٭

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ء سے ۴ گرام) ٭

(لاطانی) پلویس کریٹی ایرومیٹیکس کم اوپیو { Pulvis Cretae Aromaticus Cum Opio } سفوف قیمولیا عطری افیونی
خوشبودار سفوف طباشیر افیونی

(انگریزی) ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ودھ اوپیم { Aromatic powder of chalk with opium } خوشبودار سفوف چاک افیونی

بنانے کی ترکیب - ایرومیٹک پاؤڈر آف چاک ۳۹ حصہ - افیون سفوف ایک حصہ ٭
طاقت - اسکے ۴۰ حصہ میں ایک حصہ یا ½۲ فیصدی افیون ہوتی ہے ٭
مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ گرین = (۶۵ء سے ۲ء۶ گرام) ٭

ناٹ آفشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کالرا مکسچر (Cholera Mixture) یعنی مزیج ہیضہ - نسخہ :- پلویس کریٹی
ایرومیٹیکس (بی - پی ۱۸۶۷ء) ۳ ڈرام - سپرٹس امونیا ایرومیٹیکس ۳ فلوئڈ ڈرام -
ٹنکچرا کیٹی کیو ۱۰ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچرا کارڈے موائی کمپازیٹا ۲ فلوئڈ ڈرام - ٹنکچرا اوپیائی
ایک فلوئڈ ڈرام - مسچورا کریٹی تا ۲۰ فلوئڈ اونس (یعنی اس قدر کہ جس سے مکسچر ۲۰ فلوئڈ اونس ہو جاے)
مقدار خوراک جوان آدمی کے لئے ایک فلوئڈ اونس - ۱۲ سال کے بچے کے لئے ½ فلوئڈ اونس
۶ سال کے بچے کے لئے ¼ فلوئڈ اونس ہر ایک اسہال (دست) کے بعد دیں ٭

(آفیشل Official)

کیلسیائی کاربوناس پری سی پی ٹیٹس {CALCII CARBONAS PRECIPITATUS} کربوناتِ کلسیم

(کیمیاوی علامت $CaCO_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) کیلسیائی کاربوناس پری سی پی ٹیٹس	Calcii Carbonas Precipitatus	(عربی) طین القیمولیا
(انگریزی) پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ	Precipitated Calcium Carbonate	(〃) طباشیر مرسب (فارسی) گل قیمولیا
(〃) پریسی پی ٹیٹڈ چاک	(Precipitated Chalk.)	(〃) طباشیر ترسیبی

نوٹ - پرانی طبی کتب میں اس کا نام طین القیمولیا یا گل قیمولیا لکھا ہے لیکن موجودہ مصری و ایرانی کتب طبیہ میں اس کا نام طباشیر مرسب یا تباشیر ترسیبی لکھا ہے۔ پس اس کو غلطی سے وہ تباشیر نہیں سمجھنا چاہئے جسے ہندی میں بنسلوچن کہتے ہیں اور جو ایک قسم کے بانس کے جوڑ میں سے نکلتی ہے۔ اس قسم کی طباشیر یعنی بنسلوچن میں ۷۰ فیصدی سیلیکیٹ اور ۳۰ فیصدی پوٹیش اور چونہ ہوتا ہے۔ اطبائے متقدمین نے جو اس قسم کی طباشیر کے افعال و خواص لکھے ہیں انہیں ڈاکٹران یورپ مبالغہ سمجھتے ہیں +

بنانے کی ترکیب - کیلسیم کلورائیڈ اور سوڈیم کاربونیٹ کے سولیوشن کو باہم ملاکر جوش دینے سے حاصل ہوتی ہے +

صفات - سفید دانہ دار سفوف جو پانی میں حل نہیں ہوتا +

آمیزش - فاسفیٹس - سلفیٹس - آئرن - ایلیومینا +

نقیضات - ایسڈس اور سلفیٹس +

افعال - ڈیسی کینٹ (مجفف - ناشف) اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) اور خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین = (۶۵ و سے ۴ گرام) +

یہ پڑتا ہے - ٹراگیس کمپ نزیریو تھائی کمپازیشن (دیکھو صفحہ ۹) اور مسٹر دیس کیلسیائی لیکٹو فاغیس میں (دیکھو صفحہ ۵۲۳)

(ناٹ آفیشل Not Official)

کیلسیم (CALCIUM) معدن الکلسیوم

(چونم دھات)

(کیمیاوی علامت Ca)

نوٹ - یہ انگریزی لفظ کیلسیم مشتق ہے عربی لفظ کلس سے جسکے معنے ہیں آہک یا چونہ + کیلسیم - یہ ایک دھات ہے جس کو ۱۸۰۸ء میں مسٹر ڈیوی (ایک کیمیا داں) نے دریافت کیا تھا۔ اگرچہ یہ دھات خالص حالت میں تو کبھی نہیں ملتی لیکن مختلف مرکبات کی صورت میں نہایت کثرت سے پائی جاتی ہے خصوصاً بشکل کیلسیم کاربونیٹ - چنانچہ چاک (کھریا مٹی) الائم سٹون (کنکر) اور ماربل (سنگ مرمر) یہ سب کیلسیم کاربونیٹ ہیں - علاوہ ازیں کوڑی - گھونگے اور سیپی بھی کیلسیم کاربونیٹ ہی ہیں - حیوانات کی ہڈیوں کی بناوٹ میں بھی یہ نمک موجود ہے - ایسا ہی کیلسیم آکسیجن کے ساتھ مل کر کیلسیم آکسائیڈ یعنی چونا بناتی ہے - وغیرہ +

اس دھات کو یا تو کیلسیم کلورائیڈ وغیرہ میں سے بذریعہ حرارت برقی علیحدہ کر لیتے ہیں اور یا کیلسیم آئیوڈائیڈ کو سوڈیم کے ہمراہ ایک لوہے کے بند برتن میں حرارت دینے سے اس کو علیحدہ کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک زرد رنگ کی دھات ہے جس کا ایٹمک ویٹ (وزن اتصالی) ۴۰ - اور وزن متناسبہ ۱.۵۸ ہے - اس کی رنگت کسی قدر سونے کی رنگت سے مشابہ ہوتی ہے اور یہ سونے کی مانند سخت ہوتی ہے - چنانچہ اس کے بھی باریک تار اور طبق بناتے ہیں - مرطوب ہوا لگنے سے یہ جلد آکسی ڈائیزڈ ہو کر مکدر ہو جاتی ہے اور خشک ہوا لگنے سے ذرا دیر میں مکدر ہوتی ہے - یہ پانی کے اجزا کو جلد متفرق کر دیتی ہے - اور ڈائیلیوٹڈ نائیٹرک ایسڈ (پانی ملا ہوا تیزاب شورہ) اس کو جلد تحلیل کر دیتا ہے +

اس دھات کے مندرجہ ذیل مرکبات (نمکیات) داخل فارما کوپیا ہیں:-

صاف کر لیتے ہیں +

صفات - یہ ایک ہلکے گلابی رنگ کا ملائم خاکی سفوف ہوتا ہے جس میں کوئی ریزہ یا کنکری نہیں ہوتی +

افعال و استعمال - یہ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکسی کینٹ (مجفف) ہے۔ اس کو زیادہ تر شکن لوشنز (غسول جلدی) اور ڈسٹنگ پاؤڈرس (ذرورات) میں استعمال کرتے ہیں۔ چھلے ہوئے مقامات یا سطحی زخموں پر بھی اس کو لگایا کرتے ہیں +

نوٹ - اس کے عمدہ تیار کئے ہوئے لوشن کو جلد پر لگاتے سے اس پر ایک ملائم اور ہموار جھلی سی جم جانی چاہیئے +

مجربات کیلے مین

(۱) کیلے مین ... ڈرام ۴
گلیسرین ... ڈرام ½
ایکوا روزی ... تا اونس ۸
یہ ایک عمدہ فیس لوشن (منہ پر لگانے والا لوشن) ہے +

(۲) کیلے مین .. ڈرام ۳
زنک آکسائیڈ ڈرام ۳
گلیسرین ... ڈرام ۱
ایلکحال .. ڈرام ۱
لائیکوار کیلس اونس ۲
ایکوا روزی تا اونس ۶
سب کو باہم ملالیں۔ اس دوا کو چند بار مقام زخم پر لگائیں۔ مرض ایکزیما (نار فارسی بلند ارچھیپیاں) میں مفید ہے +

(۳) کیلے مینی ڈرام ۲
اوؤلیم آلیوی ڈرام ۴
اوؤلیم کیروفلائی منم ۱۰
لائیکوار کاربونس ڈیٹرجنس منم ۵
لائیکوار کیلسس تا اونس ۲
ان کو باہم ملا کر مرض اری ٹیبل ایکزیما (خراشدار نار فارسی) پر لگائیں +

(۴) کیلے مینی .. ڈرام ۴
ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی گرین ۱
ایکوا لاروسیرے سائی اونس ½
ایکوا سمبیوسائی تا اونس ۵
اس لوشن کو پیٹرائی سس (دبق ابیض) پر لگانا بہت مفید ہے +

(اختناق الرحم) ، نیوُرَیلجیا (عصبی درد) اور کرانک ریھیُومےٹزم (وجع مفاصل مزمن ۔ پُرانا گٹھیا) میں بھی استعمال کرتے ہیں ٭

نوٹ ۔ ہندوستان میں مرض پٹریائی سس (بہق ابیض ۔ چھیپ ۔ سفید داغ) ۔ سورائی سس (چنبل) ، ایکزیما (نار فارسی) اور ایکنی (مہاسے کیل) پر اس روغن کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے ٭

مجرّبات کیجوپُٹ آئل

(۱) سپرٹس کیجو پٹائی منم ۱۵
ٹنکچورا کلوروفائی ایٹ } مارفینی کمپازیٹا } منم ۱۰
سپرٹس آزمویشی کمپازیٹا منم ۳۰
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ½ ۱
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلادیں کالک (قولنج) میں مفید ہے ٭

(۲) سپرٹس کیجو پٹائی منم ۱۰
ٹنکچورا کارڈے موائی کمپازیٹا منم ۳۰
ٹنکچورا کارمی نے ٹوی منم ۱۵
سیرپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دو اقدرے پانی میں ملاکر وقت ضرورت دیں فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی) میں مفید ہے

(۳) آولیم کیجوپٹائی ۔ بنی منٹم بلاڈونی ۔ لنی منٹم کلوروفارمائی ۔ تینوں مساوی لیکر ملائیں کرانک ریہیُومےٹزم (پرانے گٹھیا) پر اس کی مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

(لاطانی) کیلے مینا پرے پے ریٹا { CALAMINA PRÆPARATA } قلیمیا محضر

(انگریزی) پِرپِی پئرڈ کیلے مین (Prepared Calemine) { قلیمیا مصفّٰی / اقلیمیا مصفا }

نوٹ ۔ قلیمیا یا اقلیمیا کی ماہیت میں اطبائے متقدمین کا اختلاف ہے ۔ بعض اس کو خبث فلزات (دھاتوں کی میل) خیال کرتے ہیں اور بعض اس کو معدنی خیال کرتے ہیں ٭

ماہیت ۔ پِرپِی پئرڈ کیلے مین قدرتی کاربونیٹ آف زنک ہے جس کو کہ آگ میں سُرخ کرکے کوٹ کر سفوف کر لیتے ہیں اور پھر بذریعہ ؎ لیوٹری اے شن (نتھار کر صاف کرنا دیکھو صفحہ ۲۱)

تاثیر و استعمال

بیرونی۔ چونکہ جلد پر اس کا سٹیمولینٹ (محرک) اور روبی فیشنٹ (محمر۔ سُرخ کنندہ) اثر پڑتا ہے۔ اس لئے اس کو بطور ایک خفیف کونٹرارِی ٹینٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) کے برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیورو ڈِی نیا (شوصہ) اور پلیورائی ٹس (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں چھاتی پر ملا کرتے ہیں۔ نیز پُرانے متورم اور دردناک جوڑوں پر اور ہڈیوں کے سوزشی امراض پر اس کی مالش کیا کرتے ہیں ؎

اس کو مسٹرڈ آئل (روغن سرسوں) اور دیگر محرک و مسکن الم لِنی مینٹس یعنی تمرّیخات یا مالشوں میں ملا کر استعمال کر سکتے ہیں لیکن عام طور پر اس کو سویٹ آئل (روغن کنجد۔ میٹھا تیل) یا آلیو آئل (روغنِ زیتون) کے دو حصّہ میں ایک حصّہ ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں ؎

مرض ایکزیما (نار فارسی) سورائی سِس (صدفیہ۔ چمبل) اور ایکنی روزے سیا (وردیہ۔ سُرخ کیل یا مہاسے) پر لگانے سے بھی یہ مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بطور پیرے سِٹی سائیڈ (قاتلِ جراثیم نسلقیہ) اس کو ٹی نیا ٹان شیورینس (سعفہ۔ گنج) پر بھی لگاتے ہیں ؎

اندرونی۔ یہ ایک قوی ڈِی فیوزی بل سٹیمولینٹ (محرکِ منتشرہ) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپیزموڈِک (دافع تشنج) ہے اور کسی حد تک نارکاٹک (مخدر) ہے ؎

بطور سٹیمولینٹ یہ کئی ایک ایس تھے نِک فیورس (کمزور کر دینے والے بخاروں) برانکائی ٹس (سعال۔ سرفہ۔ کھانسی) یا برانکو نیمونیا (ذات الریہ کالی) میں مفید ثابت ہوا ہے ؎

اس روغن کے چند قطرات مصری کی ڈلی یا بتاشہ پر ڈال کر کھانے سے فلیٹولینٹ کالِک (قولنج نفخی) کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ اس کو مرض ہسٹیریا

واہل جاوا کے اس کے پتوں کے استعمال کرنے کا ذکر کر کے اس روغن کے کشید کرنے کی ترکیب بتائی - چنانچہ ۱۷۲۶ء میں ڈچ لوگوں نے پہلے پہل بغرض تجارت یہ روغن کشید کیا - اہل ہند کو اٹھارھویں صدی کے شروع میں اس روغن کا علم ہوا جبکہ یورپ میں اس کی تجارت ہونے لگی تھی +

صفات روغن - یہ ایک خفیف نیلگوں سبز رنگ کا سیاب طبع روغن ہے جسکی بُو خوشگوار تیز مثل بوئے کافور ہوتی ہے - ذائقہ خوشبودار تلخ کافوری - اس کے استعمال سے تھوڑی دیر بعد منہ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے - یہ روغن پانی پر تیرتا ہے - وزن مخصوص ۹۲۲ء سے ۹۳۰ء +

صفات کیمیاوی - (۱) اس میں ۷۰ فیصدی کیجوپوٹین ہائیڈریٹ یا کیجوپوٹول (کافور کایاپٹی) پایا جاتا ہے جو بورنیو کیمفر (کافور بھیم سینی) کے مشابہ ہے :- (۲) سینی اول ایک سیال جس سے کافور کی سی بُو آتی ہے اور (۳) کیجوپوٹین (جوہر کایاپٹی) +

انحلال - یہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - دیگر روغنات - تانبا اور کافور (تانبا اس میں زنگت کے لئے ملایا جاتا ہے)

افعال - روبی فےشنٹ (محمر - جلد کو سرخ کرنے والی) سٹیمولینٹ (محرک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۳ منم = (۰۳ء سے ۱۸ء کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ پڑتا ہے - بنی منٹم کروٹونس اور مندرجہ ذیل مرکب میں :-

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) سپرٹس کیجوپیٹائی Spiritus Cajuputi روح کایاپٹی

(انگریزی) سپرٹ آف کیجوپٹ Spirit of Cajuput " "

بنانے کی ترکیب - آئل آف کیجوپٹ ایک فلوئڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سپرٹ کا حجم ۱۰ فلوئڈ اونس ہوجائے +

مجربات کیفین

(۱) کیفین گرین ۳
اینٹی پائرین گرین ۴
فنے سے ٹین گرین ۵
ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر فوراً کھلا دیا اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد ایک اور خوراک دیدیں۔ مائی گرین (شقیقہ) میں مفید ہے ٭

(۲) کیفینہ سٹریٹس گرین ۴
ٹنکچورا ڈیجی ٹےلس منم ۵
ڈیکاکٹم ٹریٹی سائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں۔ ڈایو رے ٹک (مدربول) ہے ٭

(۳) کیفینی سٹریٹس گرین ۵
ٹنکچورا کا کٹائی گرینڈ منم ۵
ٹنکچورا سیمی سی فیوگی منم ۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ٭

(۴) کیفینی سوڈیو بنزوایٹس گرین ۵
ایمونیائی بنزوایٹس گرین ۸
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم بیوکی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں۔ پارشل سپریشن آف یورن (جزوی حبس بول یا انحباس البول) میں مفید ہے ٭

(آفیشل Official)

کیجوپٹائی اولیم (CAJUPUTI OLEUM) روغن کایاپٹی

(N.O. Myrtaceæ الفصیلۃ الآسیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اولیم کیجوپٹائی (Cajuputi Oleum) (فارسی) روغن کایاپٹی
(انگریزی) آئل آف کیجوپٹ (Oil of Cajuput) (اُردو) کایاپٹی کا تیل

ماہیت ۔ یہ ایک روغن ہے جو کہ درخت میلالیوکا لیکوڈنڈران {Melaluca Leucodendron} کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ یہ درخت مجمع الجزائر ہند اور جزیرہ نمائے ملایا میں پیدا ہوتا ہے لیکن یہ روغن بٹے ویا اور سنگاپور سے آتا ہے ٭

تاریخ ۔ سب سے پہلے ڈاکٹر رمفی اس نے درخت مذکور کی خوشبودار صفات کا اولی طایا

ڈایوریٹین (Diuretin) (مُدِرّین) آگورین (Agurin) اور تھی اوسین (Theocin) کو ترجیح دیتے ہیں +

ڈاکٹر وٹلا صاحب کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض بریت صاحب) میں کیفین کی تعریف کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایلبیومن اور انا سارکا دونوں میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ بہت سے مریض اس دوا کے ایسے عادی ہوجاتے ہیں کہ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ان پر اس کی مُدر بول تاثیر نہیں پڑتی اور اس کے متواتر استعمال سے بھی کچھ عرصہ بعد اسکی مدر بول تاثیر کم ہوجاتی ہے اس لئے وقتاً فوقتاً اس کی مقدار کو بڑھانے کی ضرورت پڑتی ہے +

انتباہ۔ چونکہ کڈنی سیلز (گُردوں کی ساخت) پر کیفین کی سٹیمولینٹ (محرک) تاثیر پڑتی ہے اس لئے ایکیوٹ نفرائی ٹس (شدید سوزش گردہ) میں اس کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

مُضاد السموم۔ افیون یا مارفین (جوہر افیون) کی زہر میں چائے یا قہوہ کے استعمال سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے +

ہدایات نسخہ نویسی۔ کیفین کو عموماً ایفر وینسنگ یعنی جرعۂ جوشدار کی شکل میں دیا کرتے ہیں لیکن اس کو سٹرکنین یا ڈیجی ٹے لِس کے ہمراہ مکسچر کی شکل میں بھی دے سکتے ہیں کیونکہ ان کو باہم ملا کر دینے سے وہ ایک دوسری کی تاثیر کی معاون ہوتی ہیں۔ مرض مائی گرین میں اس کو فنے زون یا فنے سے ٹین کے ساتھ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ کیفین سوڈیو سیلی سلیٹ کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کرسکتے ہیں اور اگر کبھی وقتِ ضرورت اس کو تیار کرنا پڑے تو ۲۰ گرین کیفین اور ۱۷½ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ کو ایک ڈرام ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں حل کرلیں (اسکے ۳ منم = ایک گرین کے) +

کیفین کے استعمال سے بعض اوقات مریض کو اس قدر بے خوابی کی شکایت ہوجاتی ہے کہ اس کا استعمال موقوف کرانا پڑتا ہے +

کیفین کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

استعمالات اندرونی

قلب۔ بطور محرک قلب کیفین کو کئی ایک امراض قلب شلاً اے آرٹیک آبسٹرکشن (آدرطہ کے سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے اس میں بائیں بطن قلب سے خون کا رُک رُک کر جانا) اور مائٹرل آبسٹرکشن (قلب کے بائیں اذن اور بائیں بطن کے درمیانی سوراخ کے تنگ ہوجانے کی وجہ سے خون کا اذن سے بطن میں رک رک کر جانا) میں خالص یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے ہمراہ دیتے ہیں کیونکہ سٹرکنین کے ساتھ ملاکر دینے سے اس کی تاثیر نہایت قوی ہوجاتی ہے۔ لیکن چونکہ یہ نہ تو قلب کی غیر منتظم حرکت کو منتظم کرتی ہے اور نہ اس کی تیز حرکت سست کرتی ہے اس لئے اس کو بجائے ڈیجی ٹے لس کے امراض قلب میں استعمال نہیں کرسکتے۔ البتہ کارڈی ایک ڈراپسی (مرض استسقاء جو خرابی دل سے ہو) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے کیونکہ اسکی تاثیر دل اور گردوں دونوں پر ہوتی ہے۔ مدر فائدہ کے لئے کیفین کو ڈراپسی (استسقا) یا ایسائے ٹیس (استسقاے زقی) میں ایفروینسگ مکسچر (جرعہ جوشدار) کے طور پر دیا کرتے ہیں۔ کئی ایک شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) اور فیورس (حمیات) وغیرہ میں دل کو تقویت دینے کے لئے کیفین کا استعمال کرسکتے ہیں +

پھیپھڑے۔ بعض اوقات تیز قہوہ کی ایک پیالی پینے سے مرض برانکیل ایزما (ضیق النفس شعبی۔ دمہ) کے دورہ میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ اور ۵ گرین کیفین سٹریٹ کو دینے سے بھی یہی تاثیر ہوتی ہے +

نظام عصبی۔ بعض اوقات مرض مائی گرین (شقیقہ) کو کیفین سے خصوصاً ایفروینسنٹ کیفین سٹریٹ یا کیفین ہائیڈروبرومائیڈ سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس قدر نہیں جس قدر کہ اینٹی پائرین یا فنے سے ٹین سے ہوتا ہے +

گردے۔ کیفین ایک غیر معتبر ڈائیوریٹک (مدربول) ہے اس لئے اب اس

ہو جاتے ہیں۔لیکن حِسّی وحرکتی اعصاب بالکل غیر متاثر رہتے ہیں +

تغیرات جسمانی۔ جسمانی تغیرات پر اس کی تاثیر سوائے اس کے تاحنوز اور کچھ معلوم نہیں ہوئی کہ اس کے استعمال سے پیشاب میں زنتھین اور یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور یہ دونوں براہ راست کیفین سے مشتق ہوتے ہیں +

گُردے۔ تجربات سے یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ کیفین کی تاثیر سے پہلے تو گردوں کی شرائین سکڑ جاتی ہیں جس سبب سے بَول کا اخراج کم ہو جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد وہ عروق پھیل جاتی ہیں اور بول کا اخراج بڑھ جاتا ہے نیز اس سے گردوں کی سیکریٹری ایپی تھیلیم پر محرک تاثیر پڑتی ہے اس لئے یہ ایک سٹیمولینٹ ڈایورےٹک (مُدِرّ بول بالتحریک) ہے +

کیفین کی تاثیراتِ سَمِیّہ

شدید زہریلی تاثیر کی علامات۔ حلق میں سوزش ہوتی ہے۔شدت کی پیاس لگتی ہے۔معدہ وامعاء میں درد ہوتا ہے تے اور دست آتے ہیں۔مریض بے چین ہوتا ہے۔سر گھومتا اور بھاری معلوم ہوتا ہے۔کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں سُنائی دیتی ہیں دل دھڑکتا ہے۔سانس جلد جلد آتا ہے۔ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔گاہے اعضاء میں تشنج ہوتا ہے۔کثرت سے پیشاب آتا ہے۔**فادزہر**۔نائٹروگلیسرین کے استعمال سے شفائے کلی حاصل ہو جاتی ہے +

مزمن زہریلی تاثیر کی علامات۔کثرت چائے یا قہوہ نوشی سے شاذونادر زہریلی تاثیر ہوتی ہے تاہم ایسے مریض دیکھے گئے ہیں کہ جن میں کثرت چائے نوشی سے زہر کی علامات پیدا ہوئیں۔چنانچہ ایک ایسے مریض کا ذکر لکھا ہے کہ جو روزانہ ۳۰ پیالے چائے پیتا تھا اور کچھ غذا نہیں کھاتا تھا۔اس کا معدہ بالکل خراب ہو گیا تھا اور اس کو سخت انیمیا ہو گیا تھا۔وہ چل پھر نہیں سکتا تھا۔اس میں قلبی اور تنفسی تکالیف زیادہ نمایاں تھیں۔ایک عورت کا ذکر لکھا ہے جو دو سال تک ہر روز ۴۵ پیالے چائے (۳۶۰ اونس) پیا کرتی تھی اس میں کارڈ (نخاع کے پوسٹیرئیر) اور لیٹرل سکلی روسس کی علامات زیادہ نمایاں تھیں +

نوٹ - یہ نتائج زیادہ تر تو عضلۂ قلب پر مستقیماً تاثیر پڑنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی قدرؔ کارڈی او ان ہبی ٹری سینٹر" (مرکز مانع حرکت قلب) پر اثر ہونے سے +
بعض اشخاص میں چاے یا قہوہ کے استعمال سے قلب کا فعل بے قاعدہ ہو جاتا ہے +
عروق دموی - کیفین کی تاثیر سے آرٹری اوٗلز یعنی شرائین اختتامی پہلے تو سُکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں - اس لئے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) پہلے بڑھ جاتا ہے اور پھر گھٹ جاتا ہے اور یہ نتائج زیادہ تر تو شرائین کے عضلاتی طبق پر مستقیما تاثیر پڑنے سے پیدا ہوتے ہیں اور کسی حد تک وَیسو موٹر سینٹر (مرکز محرکِ عروق) پر اثر پڑنے سے بھی +
تنفس - کیفین کو طبی مقدار میں دینے سے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے لیکن بڑی یا زہریلی مقدار خوراک میں دینے سے تنفس سُست ہو جاتا ہے اور یہ نتیجہ کیفین کے مرکزِ تنفس و مرکز قلب پر تاثیر کرنے کا ہوتا ہے +
حرارتِ جسم - تھوڑی مقدار میں کیفین کے دینے سے تو حرارت جسم پر اسکی کچھ تاثیر نہیں پڑتی لیکن بڑی مقدار میں دینے سے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے +
نظامِ عصبی - تھوڑی مقدار میں کیفین ان عصبی مراکز پر جو کہ دماغ - نخاع مستطیل اور اور نخاع میں واقع ہیں محرک تاثیر کرتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ دماغ کو تحریک دیتی ہے چنانچہ چاے یا کافی کی ایک پیالی پینے سے سُستی اور تکان رفع ہو جاتی ہیں - قوت مدرکہ اور قوت متخیلہ تیز ہو جاتی ہیں نیند جاتی رہتی ہے عقل وحواس میں تیزی آجاتی ہے اور ہر قسم کی دماغی محنت میں آسانی معلوم ہوتی ہے اور کام کرنے کی قابلیت بڑھ جاتی ہے +
بڑی مقدار میں دینے سے - بے چینی اور بے خوابی پیدا ہوتی ہے - کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہیں - ہذیان ہو جاتا اور عضلات جسم کانپنے لگتے ہیں یعنی رعشہ ہو جاتا ہے - انسان میں اس کی تاثیر نخاع و عضلات پر کم ہوتی ہے لیکن مینڈکوں میں نخاع پر محرک تاثیر پڑکر تشنج ہونے لگتا ہے یا عضلات اکڑ کر سخت

(استسقاء جو خرابی گردہ سے ہو) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ اگرین = (۳۴۶ سے ۱ گرام) +

(۱۵) ایکسٹریکٹم کولی لیکوئڈم (Extractum Kolae Liquidun) یہ درخت کولا نیڑا کے بیجوں سے جن میں کہ ۲ سے ۲ ½ فیصدی کیفین ہوتی ہے بنایا جاتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم +

نوٹ۔ ملک افریقہ میں دو تین قسم کا درخت کولا پیدا ہوتا ہے۔ وہاں پر اس درخت کے پتے چائے اور قہوہ کی بجائے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک ایلکلائڈ (جوہر) پایا جاتا ہے جو کیفین کے مشابہ ہوتا ہے +

کیفین کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

کیفین بعض اشخاص میں غدد لعابیہ و غدد معدی کو تحریک کرتی ہے اور معدہ و امعاء کے عروق دموی کو کشادہ کرتی ہے اس لئے بعض حالتوں میں چائے اور کافی (قہوہ) فعل ہضم کی مساعد ہوتی ہیں۔ لیکن چائے کے کثرت استعمال سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ دانت کمزور ہو جاتے ہیں یعنی ان میں کیریز کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور بعض اشخاص میں اس کے کثرت استعمال سے رعشہ کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض کو دست آنے لگ جاتے ہیں +

قلب و دوران خون۔ کیفین خون میں باسانی جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی رہتی ہے۔ طبی مقدار میں دینے سے یہ نہ صرف دل کی طاقت (طاقت انقباضی) کو بڑھاتی ہے بلکہ یہ اسکے سسٹولک پیریڈ (عرصۂ انقباض) کو بھی بڑھاتی ہے اور اس وجہ سے یہ ڈایسٹولک پیریڈ (عرصۂ انبساط) کو گھٹاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور نبض ممتلی یعنی پُر اور سست چلنے لگتی ہے۔ لیکن زہریلی مقدار میں دینے سے نبض سریع (تیز) بے قاعدہ اور وقفہ دار چلنے لگتی ہے اور آخر کار دل انقباضی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے +

میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین +

(۱۰) کیفینی سلفاس (Gaffeinae Sulphas) اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتی ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۵ گرین +

(۱۱) کیفینی ویلیریئے ناس (Caffeinae Valerianas) یعنی قہوین مرکب جو ہرسنبل الطیب اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جن میں ایک فیصدی سے ۱۳ فیصدی تک ویلیرین انبڈ (جوہرسنبل الطیب) ہوتا ہے۔ یہ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور مرض پرٹسیس (سعال دیکی۔ کگر کھانسی) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین = ۰۳۲ء سے ۲۰ء گرام) +

(۱۲) مگرے نین (Migrainine) یعنی شقیقین (دافع گرین یا شقیقہ) اسکو اینٹی پائرین کیفینو سٹریکم (Antipyrin-CaffeinoCitr.) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۹ فیصدی کیفین۔ ایک فیصدی سٹرک انسڈ اور ۹۰ فیصدی اینٹی پائرین ہوتی ہے۔ اس کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں باسانی حل ہو جاتی ہیں۔ اسکے آبی محلول کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے +

نقیضات۔ چونکہ اس میں اینٹی پائرن کی زیادہ مقدار ہے اس لئے اس کے بھی ہی نقیضات ہیں جو کہ اینٹی پائرین کے +

افعال و استعمال۔ یہ ہیڈایک (دردسر) میں مفید ہے لیکن اسکے استعمال سے نیند نہیں آتی +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین = (۵ء سے ۱ گرام) +

(۱۳) مگریل جین (Migralgin) اس میں ۸۰ فیصدی کتے سے مین۔ ۹ فیصدی کیفین اور ۳ فیصدی سیلی سلک ایسڈ ہوتا ہے +

استعمال۔ ہیڈایک (دردسر) میں یہ دوا زیادہ مفید پائی گئی ہے +

مقدار خوراک ۸ سے ۱۵ گرین۔ نوٹ۔ اسکے ۱۵ گرین کے ٹیبلیٹس بھی بکا کرتے ہیں +

(۱۴) سمفورول (Symphorol) اس نام سے تین مرکبات فروخت ہوتے ہیں۔ ان میں کیفین۔ سلفونک ایسڈ ریتھی ام کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ انکی سفید قلمیں ہوتی ہیں۔ بطور ڈایوریٹک (مدربول) انکو کارڈیک ڈراپسی (استسقاء جو خرابی قلب سے ہو) اور رینل ڈراپسی

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) +

(۵) کیفین کلورل (Caffei enChloral) اس کی چھوٹی چھوٹی سفید دانہ دار قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں باسانی حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال - یہ اَنٹی گے بک (مسکن الم) اور لیکزے ٹو (ملین) ہے۔ کانسٹی پے شن (قبض) نفخ شکم - سیاٹیکا (عرق النساء) اور رہیومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اسکی ۳ سے ۵ گرین کی جلدی پچکاری مفید ہوتی ہے +

(۶) کیفینی سوڈیو بنزوآس (Caffeinae Sodio- Benzoas) قہوین سوڈا لوبانی یہ ایک سفید سفوف ہوتا ہے جسکی بُو خوشگوار اور ذائقہ تلخ مگر خوشبودار ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصّہ ۲ حصہ پانی اور ایک حصّہ ۳۰ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتی ہے

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶. سے ۳۲. گرام) لیکن زیادہ تر اسکو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +

(۷) کیفینی سوڈیو سیلی سِلاس (Caffeinae Sodio-Salicylas) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ ایک حصہ ۲ حصّہ پانی میں اور ایک حصّہ ۲۸ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

اسکے افعال بھی مثل کیفین کے ہیں بلکہ قابل انحلال ہونے کی وجہ سے اسکو ترجیح دی جاتی ہے اور جلدی پچکاری میں بھی اس کو استعمال کیا کرتے ہیں - مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین +

(۸) کیفینی ڈائی آئیوڈو ہائیڈرو برومائیڈم { Caffeinae Di-Iodo Hydrobromidum } قہوین مرکب سہ چند آئیوڈین

اسکو کیفین ٹرائی آئیوڈین بھی کہتے ہیں - اس کی منشوری قلمیں ہوتی ہیں - بموجب تجربات ڈاکٹر مارٹی مرستونی کہتے ہیں کہ مرض گاؤٹ (نقرس) میں اس دوا کے استعمال سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے - یہ رھومے ٹزم (گٹھیا) میں بھی مفید ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین بشکل گولی دیں - اسکی گولیاں گلیسرین اور پلو ایکے تیار سے بنائی پڑتی ہیں

(۹) آئیوڈو کیفین (Iodo Caffeine) = مرض کارڈی ایک ڈِسپنی (دستہ و خرابی قلب)

سوڈیم کیفینی آئیوڈائیڈ (یا) (Caffeinae Iodide Sodium) اور مرض پلیوریسی (ذات الجنب)

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام | طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) کیفینی سٹراس ایفروِسینس { Caffeinae Citras Effervescent } جوہر قہوہ لیموئی جوشدار

(انگریزی) ایفروِسینٹ کیفین سٹریٹ { Effervescent Caffeine Citrate } " " "

بنانے کی ترکیب۔ سٹرک ایسڈ ۱۰ اونس ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ اونس کیفین سٹریٹ ۱۴ اونس۔ ان تینوں کو باہم ملاکر ان کے ساتھ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ۵۱ اونس اور شکر ۱۴ اونس ملاکر اس کو ۲۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اس قدر حرارت دیں کہ دانہ دار سفوف بن جائے پھر اسے چھلنی میں چھان لیں اور ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر خشک کرلیں ٭

مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین = (۴ سے ۸ گرام) ٭

کیفین کے ناٹ آفیشل مرکبات و دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایلکسر کیفینی (Elixir Caffeinae) یعنی اکسیر قہوین۔ نسخہ کیفین ۱۷.۵ حصے ڈائیلیوٹ ہائیڈروبرومک ایسڈ (یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا) ۴ حصہ۔ سیرپ آف کافی یعنی شربت قہوہ (مطابق نیشنل فارمولیری امریکہ) ۲۵۰ حصہ۔ ایرومیٹک ایلکسر (یونائیٹڈ سٹیٹ امریکہ) اس قدر کہ جس سے ایلکسر پورا ایک ہزار حصہ ہوجائے۔ طاقت۔ اسکے ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین کیفین ہوتی ہے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۳.۹ سے ۷.۱ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(۲) کیفینی ایمونیو سٹراس (Caffeinae Ammonio-Citras) یعنی قہوین امونیائی لیموئی اسکی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں کم حل ہوتی ہیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ گرین ٭

(۳) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم (Caffeinae Hydrobromidum) یعنی قہوین ہائیڈروبرومینی اس کی شفاف قلمیں ہوتی ہیں۔ جو ایک حصہ ۲۵ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۲۶ گرام) ٭

(۴) کیفینی ہائیڈروبرومائیڈم ایفروِسینس { Caffeinae Hydrobromidum Effervescens } یعنی قہوین ہائیڈروبرومینی جوشدار۔ اسکے ۶۰ گرین میں ۲ گرین ہائیڈروبرومائیڈ ہوتے ہیں

انحلال - یہ ایک حصّہ ۸۰ حصّہ سرد پانی میں - ایک حصّہ ایک حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصّہ ۴۰ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصّہ ۷ حصّہ کلوروفارم میں - ایک حصّہ ۴۰۰ حصّہ ایتھر میں حل ہوجاتی ہے +

نوٹ - اگر ایک گرین کافین کے ساتھ ½ گرین سوڈیم سیلی سیلیٹ شامل کر دیا جائے تو پھر وہ پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہے +

اس کا آبی سولیوشن نیوٹرل (معتدل - متعادل - نہ ترش نہ کھاری) ہوتا ہے +

نقیضات - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - ٹینک ایسڈ اور مرکیورل سالٹس (نمکیات سیماب) +

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) ڈایورے ٹک (مدربول) +

مقدار خوراک - ۱ سے ۵ گرین = (۰۶، سے ۳۲، گرام) +

(آفیشل Official)

کیفینی سٹراس (CAFFEINAE SITRAS) ستراتُ القہوین

(کیمیاوی علامت $C_8 H_{10} N_4 O_2, C_6 H_8 O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیفینی سٹراس (Caffeinae Citras)	(عربی) لیموناتُ القہوین
(انگریزی) کیفین سٹریٹ (Coffeine Citrate)	(فارسی) جوہر قہوہ لیمونی

بنانے کی ترکیب - کیفین کو سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں - جوہر لیموں) کے گرم سولیوشن میں ملاکر بذریعۂ حرارت خشک کرلیں +

صفات - سفید رنگ کا بے بو سفوف - جس کا ذائقہ کسی قدر تلخ و ترش ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصّہ ۳۲ حصّہ پانی میں - ایک حصّہ ۲۲ حصّہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصّہ ۱۰ حصّہ کسچر کلوروفارم و ایتھر (۲ حصّہ کلوروفارم اور ایک حصّہ ایتھر) میں حل ہوجاتی ہے +

افعال - اسکے افعال بھی مثل کافین کے مقوی قلب اور مدر بول ہوتے ہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین = (۱۳، سے ۶۵، گرام) +

(آفیشل Official)

کافینا (CAFFEINA) قہوین

(کیمیاوی علامت ,$C_8H_{10}N_4O_2, H_2O$)

ڈاکٹری نام	علمی نام (مجوزہ)	وید کا نام (مجوزہ)
(لاطائی) کافینا (کیفی اینا) (Caffeina—Caffeine)	(عربی) قہوین. جوہر بُن	(سنسکرت) آنندریہ
(انگریزی) کافین (کیفین) (Coffeine)	(فارسی) جوہر قہوہ	(ہندی) آنند راہت
(〃) تھی این (Theine)	(〃) شائین (جوہر چاء)	
(〃) گوارے نین (Guaranine)	(〃) جوہر گوارانا	

ماہیت ۔ یہ ایک آیلکلائڈ (جوہر) ہے جوکہ چائے کے خشک پتوں یا قہوہ کے خشک بیجوں سے حاصل کیا جاتا ہے +

نوٹ ۔ کافین ۔ تھی این اور گوارے نین یہ تینوں جواہر درحقیقت ایک ہی مادہ ہیں لیکن چونکہ یہ تین مختلف درختوں سے حاصل ہوتے ہیں اس لئے ان کے تین مختلف نام ہیں کیفین سنہ۱۸۲۰ء میں پہلے قہوہ سے اور تھی این سنہ۱۸۲۷ء میں چائے سے حاصل کی گئی تھی لیکن بعد کو معلوم ہوا کہ ان دونوں کی ترکیب اور خواص یکساں ہیں +

چائے کے پتوں میں سے ۵ء۳ فیصدی ۔ قہوہ کے بیجوں میں سے ۳ء۱ فیصدی ۔ گوارنا میں سے ۵ فیصدی ۔ ماتی (پیراگوئی ٹی) میں سے ۵ء۱ فیصدی اور کولانٹ میں سے ۳ فیصدی کافین حاصل ہوتی ہے +

کافین کا کیمیاوی نام "ٹرائی میتھل زین تھین" ہے اور کوکو بٹر کے بیجوں میں سے جو آیلکلائڈ (جوہر) نکلتا ہے اور جس کو تھیوبرومین کہتے ہیں اس کا کیمیاوی نام "ڈائی میتھل زین تھین" ہے ۔ یہ دونوں جوہر یعنی کافین اور تھیوبرومین کیمیاوی یا مصنوعی طور پر زین تھین (Xanthine) سے بنائے جاسکتے ہیں +

صفات ۔ بے رنگ و بے بو ریشمی سوئی کی مانند باریک قلمیں کیفیت نیوٹرل اور ذائقہ قدرے تلخ +

(آفیشل Official)

کیڈی نم اولیم (CADINUM OLEUM) آئل آف کیڈ

(الفصیلۃ الخروطیہ N.O. Coniferae)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) اولیم کیڈی نم (Cadinum Oleum)	روغن عرعر قطرانی	ہبش برکھش تیل
(انگریزی) آئل آف کیڈ (Oil of Cade)	روغن سروکوہی قطرانی	ہوبیر تیل
(") جونی پر ٹار آئل (Juniper Tar Oil)	روغن کیڈ	

مقام پیدائش جس قسم کے عرعر کی لکڑی سے یہ روغن حاصل ہوتا ہے۔ وہ درخت جنوبی یورپ میں پیدا ہوتا ہے +

تحصیل - یہ ایک امپیریو ارئیٹک روغنی سیال ہے جو کہ درخت جونی پرآکسی سیڈرس (ایک قسم کا عرعر یا سروکوہی) کی لکڑی اور اسی قسم کے دیگر درختوں کی لکڑی سے بذریعہ ڈرائی ڈس ٹی لیشن کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے +

صفات - سیاہی یا سرخی مائل بھورے رنگ کا غلیظ روغنی سیال جس میں سے ٹار کی سی بو آتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور ناگوار۔ وزن متناسب ۰۹۹ ء +

انحلال - یہ کلوروفارم اور ایتھر میں تو بآسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں کم حل ہوتا ہے اور خفیف مقدار میں پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے +

تاثیرات واستعمال

روغن کیڈ کا اثر بھی مثل ٹار یعنی قطران کے سٹیمولینٹ (محرک) ہوتا ہے لیکن اس کی بو اس قدر ناگوار نہیں ہوتی۔ بعض پرانے جلدی امراض مثلاً کرانک ایکزیما (نار فارسی مزمن) کرانک سورائی سیس (پرانی چنبل) اور دیگر ایسے جلدی امراض میں کہ جن کے ساتھ خارش کی شکایت ہوتی ہے روغن کیڈ کو وینیسے لین یا سادہ مرہم میں ملا کر بطور مرہم یا سیال حالت میں (آئل آف کیڈ ایک حصہ۔ سافٹ سوپ ۱ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ حصہ ملا کر) استعمال کرتے ہیں +

بسبب ضعف قلب کے کلورل ہائیڈریٹ کا دینا مضر ہوتا ہے۔ اس کو زیادہ تر پانچویں جوڑے عصب کے درد میں جس کو ٹک ڈولرو (شقیقہ۔ درد سر و چہرہ) کہتے ہیں دیا کرتے ہیں اور اس مرض میں واقعی یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بقول ڈاکٹر رنگر صاحب یہ چہرہ کے ہر قسم کے عصبی درد۔ درد ابرو۔ درد گردن اور شقیقہ وغیرہ میں مفید ہے ٭

اعضا کے عصبی درد اور ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس دوا کو دیا گیا مگر یہ چنداں مفید ثابت نہیں ہوئی ٭

ہدایات نسخہ نویسی۔ اس کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے لیکن گولی تازہ بنا کر دینی چاہئے۔ سیرپ آف ٹولو۔ گلیسرین اور آمنڈ مکسچر اس کے ذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں۔ اسکے آبی مکسچر میں ایلکحال یا گلیسرین کی زیادتی اسکے انحلال کو زیادہ کرتی ہے۔ نیورلجیا یا عصبی درد میں پہلے اس کو ۱۰ گرین کی خوراک میں دیں اور پھر دو دو گھنٹے بعد پانچ پانچ گرین کی مقدار خوراک میں دیتے رہیں یہاں تک کہ درد میں تخفیف ہوجاوے ٭

مجربات

(۱) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۳
فے نے زونم گرین ۵
سپرٹس کلورو فارمائی منم ۱۵
ایکوا مینتھی پپ تا اونس ۱
پہلے ہر دو دو گھنٹہ بعد ایسی ایک ایک خوراک دوا دیں لیکن جب تین خوراک دی جاچکیں تو پھر ہر چھ چھ گھنٹہ بعد ایسی ایک خوراک دوا دیں۔
۔ فوتشل نیورلجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے ٭

(۲) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ گرین ۵
ٹنکچور جلسیمائی منم ۱۰
گلیسرین منم ۳۰
ایکوا انیسی تھائی تا اونس ½
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو چھ چھ گھنٹہ بعد ایک یا دو خوراک دوا اور پلادیں۔
فےشل نیورلجیا (درد چہرہ و ابرو) میں مفید ہے ٭

بائن مالٹ (BYNE MALT) دیکھو مالٹم (MALTUM.) ٭

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات۔ کلورل ہائیڈریٹ کی تاثیرات کے بہت مشابہ ہوتی ہیں اگرچہ اُس قدر قوی نہیں ہوتیں۔ ان دونوں دواؤں کی تاثیر میں جو کچھ فرق ہے وہ مندرجہ ذیل جدول سے بخوبی معلوم ہوجائیگا:-

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ	کلورل ہائیڈریٹ
(۱) یہ ایک کمزور مقامی مخدر ہے ۔	(۱) یہ ایک قوی خراش کنندہ اور آبلہ انگیز ہے چنانچہ اسکا تیز سولیوشن لگانے سے یہی تاثیر ہوتی ہے ۔
(۲) اسکی منوّم تاثیر کم یقینی اور کمزور ہوتی ہے اور دیر میں ہوتی ہے ۔	(۲) اسکی منوّم تاثیر زیادہ یقینی اور قوی ہوتی ہے اور جلد واقع ہوتی ہے ۔
(۳) اس کی تاثیر قلب پر کم مضعف ہوتی ہے ۔	(۳) اسکی تاثیر قلب پر زیادہ مضعف ہوتی ہے ۔
(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اور ان مقامات پر کہ جہاں وہ عصب جاتا ہے یہ اُس پھٹے تک یعنی مخدر تاثیر کرتی ہے	(۴) پانچویں جوڑہ عصب پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ۔
(۵) یہ جنرل انل گے سِک (مسکن الم عمومی) نہیں ۔	(۵) یہ ایک قوی جنرل انل گے سِک ہے لیکن مارفین اور بلاڈونا سے کمتر ۔
(۶) یہ زیادہ سمی یعنی زہریلی نہیں ۔	(۶) یہ صریحاً زہریلی ہے ۔

بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی۔ کبھی بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو مینتھال کے ساتھ ملاکر بوسیدہ دانت میں رفع درد کے لئے لگایا کرتے ہیں ۔

اندرونی۔ بطور ہپناٹک (منوّم) اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ سوائے ایسے مریضوں کے کہ جن کو بے خوابی کے ساتھ ضعف قلب کی شکایت ہو اور جن کو

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین (۳۳۲ سے ۱۰۳ ا گرام) ٭

(نان آفیشل مرکبات)

مسچورا بیوٹل کلورل (Mistura Butyl-Chloral)

بنانے کی ترکیب۔ بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۴ گرین۔ گلیسرین ۱۵ منم۔ کلوروفارم واٹر ½ اونس۔ ڈسٹلڈ واٹر اس قدر کہ جس سے مکسچر پورا ایک فلوئڈ اونس ہو جائے۔ (بی۔ پی۔ سی)

پی لیولا بیوٹل کلورل (Pilula Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۵ گرین۔ کمپونڈ پوڈر آف ٹرگیکنتھ ایک گرین۔ سرپ یا پانی حسب ضرورت (ایک گولی بنادیں) ٭

پی لیولا بیوٹل کلورل کم جلسیمینے {Pilula Butyl-Chloral Cum Gelseminæ} بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۳ گرین۔ الکحالک ایکسٹریکٹ آف جلسیمی ام ایک گرین۔ دونوں کو ملاکر ایک گولی بنادیں ٭

سیروپس بیوٹل کلورل (Syrpus Butyl-Chloral) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ۲۰ گرین سرپ ۲۰ فلوئڈ اونس۔ بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کو بذریعہ حرارت شربت میں حل کریں۔ اسکے ایک اونس میں ۱۶ گرین بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۳۶ء۳ سے ۲ء۱۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

کلورے ٹون (Chloretone) اس کا کیمیاوی نام ٹرائی کلور۔ ٹرشری بیوٹل ایلکحال {Trichlor Tertiary-Butyl-Alcobol} ہے۔ اس کی سفید سوئی کی مانند قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ کافوری ہوتا ہے ٭

افعال و استعمال۔ یہ ایک ہپ ناٹک (منوم) لوکل انس تھےٹک (مقامی مخدر) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ یہ مرض پائلز (بواسیر) اور پرورائٹس (خارش) میں مفید ہے اور مرض سی سکس (جہازی بیماری) میں نہایت مفید ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۴ گرین۔ کیپ سیول یا کیچٹ میں ڈال کر دیں ٭

نسخہ ڈسٹنگ پوڈر (ذرور) کلورے ٹون ۲۳ حصہ۔ زنک آکسائیڈ ۲۰ حصہ۔ فرنچ چاک ۹۰ حصہ۔ تینوں کو بخوبی ملاکر استعمال کریں ٭

بنانے کی ترکیب - بیجوں کو پانی میں بھگو کر ان کے اوپر کا چھلکا اتار دیں اور گریوں کو خشک کر کے سفوف کر لیں - مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین *

تاثیر و استعمال

بیرونی - عرق لیموں کے ساتھ بیجوں کو پیس کر رنگ ورم (قوبا - داد) پر ان کا ضماد کرنا نافع ہے - ڈھاک کے پتوں کی پلٹس یعنی تازہ پتوں کو کچل کر یا خشک پتوں کو پانی میں اُبال کر بطور پلٹس بائلز (دمامیل) پمپلز (بثورات) بیوبوز (اورام غدد لمفاویہ) اور ہیمورائیڈس (ایموریڈس - بواسیر) پر لگانا مفید ہے - (تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم یا کتب ویدک یا فارماکو گرافیا انڈیکا وغیرہ) *

(آفیشل Official)

بیوٹل کلورل ہائیڈراس { BUTYL-CHLORAL HYDRAS }

(کیمیاوی علامت $C_4 H_5 Cl_3 OH_2 O$)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (مترادف) کروٹن کلورل ہائیڈریٹ
(انگریزی) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ (کیمیاوی) ٹرائی کلورو بیوٹی لی ڈین گلائیکول

بنانے کی ترکیب - ایلڈی ہائیڈ میں خشک کلورین گیس گزارنے سے جو کچھ بیوٹل کلورل کہ پیدا ہو اس کے ساتھ پانی ملانے سے یہ تیار ہو جاتا ہے *

صفات - اس کی موتی کی مانند سفید پرت دار قلمیں ہوتی ہیں - بو تیز شل کلورل ہائیڈریٹ کے - ذائقہ مغثی یعنی جی متلانے والا کیفیت نیوٹرل یا خفیف ترش *

انحلال - یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں - ایک حصہ ایک حصہ گلیسرین میں (لیکن بہت آہستہ) ۵ حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۱۲ حصہ آلو آئل میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کلوروفارم میں حل ہو جاتی ہے *

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) اور اینٹی پائرین *

افعال - انل گے سِک (مسکن الم - درد کو تسکین دینے والی) *

تاریخ - ہندوؤں کو زمانۂ قدیم سے اس دوا کا علم ہے بلکہ ان کے نزدیک یہ بھی ایک شجر مقدس مانا جاتا ہے - اس کے لال پھول کالی دیوی کی قربانیوں پر چڑھائے جاتے ہیں وغیرہ (دیکھو فارماکوپیا انڈیکا صفحہ ۴۵۴ - جلد اول) +

صفات صمغ پلاس - اس کے چھوٹے چھوٹے بے قاعدہ چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں جن کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے - اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی - ذائقہ زمخت یعنی قابض +

انحلال - یہ کسی قدر پانی میں حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں برٹش فارماکوپیا کے ان تمام آفیشل مرکبات میں جن میں خالص کائینو پڑتی ہے اس کی بجائے بنگال کائینو (کمرکس) کو استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ یہ اپنے افعال و خواص میں برٹش فارماکوپیا کے کائینو کے مطابق ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بیوٹی ای سیمینا (BUTEÆ SEMINA) تخم پلاس

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیۃ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) بیوٹی ای سیمینا (Buteæ Semina)	تخم پلہ	(سنسکرت) پلاش بیج
(انگریزی) بیوٹیا سیڈس (Butea Seeds)	تخم پلاس	(ہندی) پلاس پاپڑہ

صفات - یہ بیج چپٹے گردے کی شکل کے ہوتے ہیں - ہر ایک بیج ۱ سے $1\frac{1}{2}$ انچ لبا - $\frac{3}{4}$ سے ایک انچ چوڑا اور $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{12}$ انچ موٹا ہوتا ہے - ان کے اوپر کا چھلکا باریک چکنا اور جھریدار ہوتا ہے - رنگ سرخی مائل بھورا - اسکی ناف بڑی اور نمایاں ہوتی ہے - بوخفیف ذائقہ تلخ پھراہٹ

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) پلویس بیوٹی ای سیمی نم (Pulvis Buteæ Seminis) سفوف تخم پلاس

(انگریزی) پاؤڈر آف بیوٹیا سیمینا (Powder of Butea Seeds) کرکر کا سفوف

مجرّبات

(۱) پوٹے سیائی بائیکارب گرین ۱۵
ٹنکچرا ہیوسائی مائی منم ۳۰
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
کاٹار اتھری ویسیکا (نزلہ مثانہ) میں مفید ہے +

(۲) پوٹے سیائی ایسی ٹے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچرا اسلی منم ۸
ٹنکچرا وچی ٹے بس منم ۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
یر ڈایوسے ٹک یعنی مدر بول ہے +

(۳) ٹنکچرا بیوکیو منم ۳۰
ایسڈ بورک گرین ۸
ٹنکچرا بلاڈونی منم ۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر ہر چھٹے گھنٹے دیں مرض سسٹائٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے

(۴) سوڈیائی بنزوئے ٹس گرین ۱۰
ٹنکچرا ہیوسائے مائی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
مرض سسٹائٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیوٹی ای گمائی (BUTEÆ GUMMI) صمغ پلاس

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیوٹی ای گمائی (Buteæ Gummi)	(فارسی) صمغ پلہ	(سنسکرت) پلاش نریاس
(انگریزی) بیوٹیا گم (Butea gum)	(〃) صمغ پلاس	(ہندی) کمرکس
(〃) بنگال کائنو (Bengal Kino)	(اُردو) ڈھاک کی گوند	(〃) پلاس کی گوند

مقام پیدائش۔ ہندوستان کے میدان +

تحصیل۔ درخت بیوٹیا فرون ڈوسا درخت پلاس کے تنے میں شگاف دینے سے جو رس نکل کر جم جاتا ہے۔ اسے جمع کر لیتے ہیں +

اور زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتا ہے جنہیں خارج ہوتے وقت وہ تحریک کرتا ہے اور کسی قدر ہوائی نالی کی لعابدار جھلی کے ذریعے خارج ہوتا ہے جس کو بھی وہ بوقت اخراج تحریک کرتا ہے اس لئے بیوکیو ایک سٹیمولیٹنگ ڈائیوریٹک (مدر بول بالتحریک) اور خفیف ایکس پیک ٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) ہے۔ دوران اخراج میں یہ براہ بول پر مسکن و دافع تعفن تاثیر کرتا ہے اور اس سے پیشاب میں ایک خاص قسم کی بو آجاتی ہے ؛

بیوکیو کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

اندرونی - بیوکیو زیادہ تر راہ بول خصوصاً مثانہ کی خراش کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے لہذا مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اریٹی بیلی ٹی آف دی بلیڈر (خراش مثانہ) یوریتھرائی ٹس (سوزش مجری بول)، گنوریا (سوزاک) اور پائی لائی ٹس (سوزش حوض کلیہ) میں ایک نہایت مفید دوا ہے۔ بعض اوقات کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں بھی اس کو دیتے ہیں ؛

اگر اس کو بڑی مقدار میں زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اس سے گردوں کو نقصان پہنچتا ہے - ڈاکٹر برنٹن صاحب فرماتے ہیں کہ جنوبی افریقہ میں بیوکیو کو بمقدار ۲۰ گرین ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں دیتے ہیں ؛

ہدایات نسخہ نویسی - ڈائیوریٹکس یعنی مدرات (ادویہ) کے لئے بیوکیو کا انفیوژن ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن اس کے ٹنکچر میں چونکہ روغن زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ پانی میں بخوبی نہیں ملتا - چونکہ اس کی تاثیر پیریرا اور یوا اُرسی (عنب الذّیب) کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے اس کو ان کے ہمراہ ملا کر دینا مفید تر ہوتا ہے ؛

بنانے کی ترکیب - بکو کی تازہ کچلی ہوئی پتیاں ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ پتیوں کو بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ؛

مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۴ء۲۸ سے ۸ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

ٹنکچورا بیوکیو (Tinctura Buchu) صبغۂ بکو

ٹنکچر آف بیوکیو (Tincture of Buchu) تنفین بکو

بنانے کی ترکیب - بکو کی پتیوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ پتیوں کو ۴ فلوئڈ اونس ایلکحال میں بھگو کر پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں ؛

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ء۸ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) ؛

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations)

انفیوزم بیوکیو کن سن ٹرے ٹم { Infusum Buchu Concentratum } یعنی غلیظ خساندۂ بکو

بنانے کی ترکیب - بیوکیو کی پتیاں کچلی ہوئیں ۴۰ حصہ۔ ٹنکچر آف بیوکیو ۲۲ء۵ حصہ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ ڈائلیوٹڈ کلوروفارم واٹر (۱۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ انفیوژن پورا ایک سو حصہ ہوجائے۔ مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام ؛

مسچورا بیوکیو کمپازیٹا (Mistura Buchu Composita) یعنی مزیج بکو مرکب

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیئم سٹریٹ ۵ اگرین۔ ٹنکچر آف ہائیوسائمس ۲۰ منم۔ انفیوژن آف بیوکیو تا اونس ایک۔ (بی۔ پی۔ سی۔ یعنی برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) ؛

بیوکیو کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات

اندرونی - بیوکیو کی تاثیر اس سیماب طبع روغن اور اس تلخ جوہر پر منحصر ہوتی ہے کہ جو اس میں موجود ہوتے ہیں۔ طبی مقداریں اس کو دینے سے معدہ میں گرمی کا احساس ہوتا ہے اور بڑی مقداریں دینے سے جی متلاتا اور قیئیں آتی ہیں اس کا والٹائل آئل (سیماب طبع روغن۔ روغن فراری) جلد خون میں جذب ہوجاتا ہے

(آفیشل Official)

بیوکیوفولیا (BUCHU FOLIA) برگ بکو

(الفصیلۃ السذابیہ N. O. Rutaceae)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بیوکیوفولیا	(Buchu Folia)	اوراق بکو
(انگریزی) بیوکیولیوز	(Buchu Leaves)	برگ بکو
(") بیوکیوڈیوسما	(Bucco, Diosma)	بکو کی پتیاں

یہ درخت "بیروسما بے ٹیولینا" کی پتیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں +

مقام پیدائش - کیپ آف گڈ ہوپ (راس اُمید) واقع جنوبی افریقہ

صفات برگ بکو - ½ سے ¾ انچ لانبی بیضاوی الشکل پتیاں جن کی اوپر کی نوک مڑی ہوئی، کنارہ دندانہ دار، سطح روغنی جو غدودوں کی وجہ سے کسی قدر کھردری ہوتی ہے - رنگ زردی مائل سبز - بو خاص قسم کی تیز - ذائقہ مثل ذائقہ پودینہ کے خوشگوار +

شناخت - یہ پتیاں سنا اور یووا ارسائی (عنب الدب) کی پتیوں سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن آخرالذکر دونوں پتیوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - (۱) ایک زرد رنگ کا والے ٹائل آئل (سیاب الطبع روغن) جس میں بیروسما کیمفر (کافور بیروسما) یعنی ایک قسم کا کافور پایا جاتا ہے (۲) ایک تلخ جوہر اور (۳) میوسلیج +

افعال - سٹیمولے ٹنگ ڈائیوریٹک (مدربول بالتحریک) +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ گرین لیکن عموماً اسکو انفیوژن یا ٹنکچر کی شکل میں دیا کرتے ہیں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطانی) انفیوزم بیوکو (Infusum Buchu) خسائدۂ بکو

(انگریزی) انفیوژن آف بیوکو (Infusion of Buchu) " "

مثل انگور کے جن میں تین سے چھ تک بیضاوی بیج پائے جاتے ہیں۔ طب میں اسکی جڑ مستعمل ہے +
یہ جڑ شلغم کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے اسی لئے عربی میں اس کو لفت الشیطان (شیطان کا شلغم)
بھی کہتے ہیں یہ جڑ ایک گز تک لمبی اور کبھی ران کے برابر موٹی ہوتی ہے۔ اس کے اوپر زرد رنگ
کا موٹا چھلکا ہوتا ہے جس پر عارضی سی مچھوسی لگی ہوتی ہے۔ گودا سفیدی مائل جس کا مزہ تلخ اور
متلی ہوتا ہے۔ بو غیر مطبوع۔ تجارت گاہوں میں اس خشک جڑ کے گول گول کٹے ہوئے ٹکڑے
پائے جاتے ہیں جن کا قطر ½۱ سے ۲ انچ یا زیادہ اور موٹائی ½ سے ¼ انچ تک ہوتی ہے۔ ان کا
رنگ باہر سے زردی مائل بھورا اور اندر سے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ یہ بآسانی سفوف ہو جاتے ہیں
سفوف کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ مکروہ و تلخ۔ پانی میں بھگونے سے اس کی تاثیرات اس
میں ملی جاتی ہیں +

صفات کیمیاوی - اس جڑ میں ایک ایلکلائڈ ہوتا ہے جسکو برائیونین (Bryonin)
(اور عربی میں فاشرین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر جلد یا میوکس ممبرین پر لگانے سے نہایت خراش کرتا
بلکہ بعض اوقات آبلہ ڈال دیتا ہے اس دوا کی تاثیر اسی جوہر پر منحصر ہے +

افعال - ہائیڈروگاگ کیتھارٹک (شدید مسہل)، تازہ جڑ ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) +

استعمال - اس کو مرض پلیورسی (ذات الجنب) پلیوروٹیمونیا (ذات الرئیہ) ڈراپسی (استسقاء۔
جلندھر) اور ریہومیٹک فیور (وجع مفاصل شدید) وغیرہ میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک جڑ کے سفوف کی ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ر سے ۱ گرام) +

مرکبات

انفیوزم برائی اونی (Infusum Bryoniæ) یعنی خساندہ فاشرا جو ایک حصہ کچلی
ہوئی جڑ کو ۱۰ حصہ پانی میں بھگو کر بنایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ½ سے ۱ اونس +

ٹنکچورا برائی اونی (Tinctura Bryoniæ) یعنی صبغ فاشرا۔
مقدار خوراک ۱ سے ۱۰ منم +

(Not Official ناٹ آفیشل)

برائی اونیا (BRYONIA) فاشرا

(N. O. Cucurbitaceæ الفصیلۃ القرعیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) برائی اونیا (Bryonia)	(سریانی) فاشرا (فارسی) فاشرا	(سنسکرت) شیولنگی
(″) وائی ٹس البا (Vitis Alba)	(عربی) کرمۃ البیضا (″) کرم دشتی	(″) ایشوری
(انگریزی) برائی اونی (Bryony)	(″) ہزار جشان (″) ہزار فشان	(ہندی) ایشورلنگی
(″) وھائٹ وائلڈ وائن (White Wild Vine)	(″) عنب الحب (″) مارواررو	(پنجابی) کیدڑ داکہ

وجہ تسمیہ - چونکہ اس نبات کے تمام اجزاء سوائے پھولوں کے نبات انگور سے مشابہ ہوتے ہیں اس لئے اس کا لاطانی نام وائی ٹس البا اور اس کا صحیح عربی مترادف کرمۃ البیضا یعنی سفید تاک انگور نہایت موزوں نام ہیں +

مقام پیدائش - یورپ - بلاد شام و ہندوستان +

نوٹ - یہ برائی اونیا البا (Bryonia Alba) اور برائی اونیا ڈیوئیکا (Bryonia Dioica) کی جڑ ہے جو کہ دوا میں کام آتی ہے - یہ دونوں قسم کی نبات یورپ میں پیدا ہوتی ہے لیکن ہندوستان میں اس کی بجائے برائی اونیا اپی جیا (Bryonia Epigea) مستعمل ہے اور مذکورہ بالا ویدک نام اسی نوع کے ہیں - عربی میں اس کو فوشنا اور اذن الفیل کہتے ہیں اور فارسی میں فیل گوش +

تاریخ - اطباء یونان کو یہ دوا معلوم تھی چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے "اپی لوس لیوک" (جسے مخزن و محیط میں فاشرا کے بیان میں انباس لوقا لکھا ہے) کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے وہ درحقیقت "برائی اونیا اپی جیا" ہے - بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مولف فارماکوگرافیا انڈیکا عربی لفظ فوشنا مذکورہ بالا یونانی لفظ لیوک کی بگڑی ہوئی صورت ہے +

صفات نباتی - اس کی بیل کا تنا باغ کی دیواروں سے لپٹا ہوا اور شاخدار ہوتا ہے - طول میں آٹھ سے دس فیٹ تک - پتے متعاقب گول کٹے ہوئے قلبی الشکل - پھول خوشہ دار ثمر سرخی مائل

(۹) پوٹے سیائی بروما ئیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی بروما ئیڈ گرین ۱۰
ایمونیائی بروما ئیڈ گرین ۵
سٹرون شیائی بروما ئیڈ گرین ۲
لائیکوار آرسینی کیلس منم ۳
انفیوزم اڈونس ورنے لس فولیا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض ای لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں مفید ہے +
نوٹ ۔ ایک اونس کھولتے ہوئے پانی میں ۵ گرین اڈونس ورنے لس ڈال کر انفیوزن بنا لیں +

(۱۰) پوٹے سیائی بروما ئیڈ گرین ۱۰
سوڈیائی بروما ئیڈ گرین ۱۰
ایمونیائی بروما ئیڈ گرین ۵
سوڈیائی بائیکارب گرین ۲
لائیکوار پوٹے سی آرسی نیٹس منم ۱
ایکوا ... تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں۔ مرض ای لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں مفید ہے +

(۱۱) بروموفارم منم ۱۶
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ڈرام ۲
ٹنکچورا کارڈے موما ئی کمپازیٹیا ڈرام ۲
گلیسرین .... اونس ۱½
اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) ہر چار یا چھ گھنٹے بعد دیں (یہ نسخہ دو تین سال کے بچے کے لئے موزوں ہے) مرض پرٹسیس (سعال دیکی ۔ لگر کھانسی) میں مفید ہے +

(۱۲) پوٹے سیم بروما ئیڈ گرین ۱۰
فنے سے ٹین گرین ۵
ایسی ایک پڑیہ دورہ مرض کے وقت دیں ۔ مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے +

(۱۳) فنے زونم ڈرام ۱½
پوٹے سیائی بروما ئیڈ ڈرام ۴
سپرٹس کلوروفارمائی ڈرام ۲
ایکوا کیمفوری تا اونس ۸
اس میں سے ½ ڈرام جب دورۂ درد شروع ہو تو اس وقت پلا دیں اور وقفہ مرض میں صبح و شام بمقدار دو ڈرام دیں ۔ مرض مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے +

(۱۴) پوٹے سیائی بروما ئیڈ ڈرام ۴
ایمونیائی بروما ئیڈ ڈرام ۲
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹے کس ڈرام ۴
ایکوا کیمفوری تا اونس ۴
اس میں سے ۲ سے ½ ڈرام کی مقدار میں خوب پانی ملا کر دن رات میں تین چار مرتبہ دیں ۔
مرض ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے +

(۱۵) سوڈیائی بروما ئیڈ گرین ۱۵
کلورل ہائیڈریٹ گرین ۱۰
سیرو پس آرنشیائی ڈرام ۲
ایکوا . . تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن رات میں دو بار دیں مرض ڈس مے نوریا (حیض کا تکلیف سے آنا) میں مفید ہے +

(۱۶) سوڈیائی بروما ئیڈ گرین ۲
سوڈیائی آئیوڈائیڈ گرین ۲
ٹنکچورا لوبلی ایتھیریل منم ۳
ایکسٹریکٹم یوفوربی لیکوئیڈم منم ۳
نائٹروگلیسرین .. گرین $\frac{1}{100}$
ایکوا . تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلا دیں اور اگر ضرورت ہو تو نصف یا ایک گھنٹہ بعد پھر دیں ۔ سپیز موڈک ایزما (تشنجی دمہ) کے دورہ میں مفید ہے +

مجربات

برومائیڈ آف امونیم ۔ برومائیڈ آف پوٹیسیم ۔ اور برومائیڈ آف سوڈیم

(۱) امونیائی برومائڈم — گرین ۲۰
لائیکوار آرسنی کے لس — منم ۱
ٹنکچرا ہائیوسائے مائی — منم ۸
انفیوزم کیری او فلائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
مرض اپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں مفید ہے +

(۲) امونیائی برومائڈم — گرین ۱۰
فیرائی امونیا سٹریٹس — گرین ۵
سپرٹس امونیا ایرومیٹکس — منم ۲۰
ٹنکچورا لے ویلیریانی کمپازیٹا — ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں
مرض نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۳) امونیائی برومائڈم — گرین ۳
سرپس پیپے ورس البی (شربت خشخاش سفید) — منم ۱۵
ایکوا اروزی (گلاب) تا ڈرام ۲
ایسی ایک خوراک دوا رات کو سوتے وقت دیں ۔
بچوں کے خواب میں ڈر کر چونکنے کے لئے مفید ہے +

(۴) پوٹے سیم برومائیڈ — گرین ۳۰
سرپ آف آرنج فلاورس — ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلادیں اور اگر درد میں تخفیف نہ ہو تو چار گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں
مرض مگرینا (شقیقہ) میں مفید ہے +

(۵) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۱۰
سوڈیائی برومائیڈ — گرین ۱۰
سٹرون شیائی برومائیڈ — گرین ۱۰
سیروپس گلیسرو فاسفیٹس کمپازیٹس — ڈرام ۱
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں ۔
مرض اپی لیپسی (صرع مرگی) میں مفید ہے +

(۶) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۱۵
امونیائی فاسفیٹس — گرین ۱۰
ٹنکچرا جنشیانی کمپازیٹس — منم ۱۵
ایکوا کیری اوفلائی تا اونس ½
ایسی ایک ایک خوراک قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں
مرض ڈس یوریا (پیشاب کا مشکل سے آنا) میں مفید ہے +

(۷) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۲۰
ٹنکچرا ہائیوسائے مائی — منم ۱۵
سیروپس آرنشائی — ڈرام ۱
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا اونس ۱
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے وقت دیں
مرض ان سامنیا (سہر بے خوابی) میں مفید ہے +

(۸) پوٹے سیائی برومائیڈ — گرین ۴۰
کلورل ہائیڈریٹ — گرین ۲۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعۂ دوا) رات کو سوتے وقت دیں ۔ مرض مے نیا (مانیا ۔ دیوانگی) میں مفید ہے +

یا مکسچر دے سکتے ہیں ۔ مگر مکسچر کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے ۔ دودھ یا بیر شراب یا لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لیکوریس (ربّ السوس سیال) سے ان کے ذائقہ کی بہت کچھ اصلاح ہوجاتی ہے ۔ اگر ان کا انیما (حقنہ) کرنا ہو تو ان کو نشاستہ یا لعاب میں حل کر لینا چاہیئے اور جلدی پچکاری کے لئے آب مقطر میں (۱۶ گرین ایک ڈرام آب مقطر میں) جب پوٹے سیم ۔ سوڈیم اور ایمونیم برومائیڈس کو باہم ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی تاثیر بہت قوی ہوجاتی ہے بشرطیکہ مریض لحومات سے پرہیز کرے اور بقولات پر گزارہ کرے ۔

برومین کے ان تینوں نمکیات میں سے سوڈیم اور ایمونیم برومائیڈ مضعف قلب نہیں تاکہ ان کے دوران استعمال میں چہرہ اور پشت پر سرخ سرخ دانے نکل آئیں ان کے ساتھ تھوڑی مقدار میں آرسنک (سنکھیا) ملا کر دینا چاہیئے جب برومائیڈس کو کلورل ہائیڈریٹ ۔ مارفین یا ہائیوسائے مس کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے تو ان کی منوم تاثیر نہایت تیز ہوجاتی ہے ۔ بعض مریضان ان سامنا (سہر ۔ بے خوابی) میں برومائیڈس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ بچوں اور انیمک اشخاص (مریضان فقرالدم ۔ ایسے مریض جن کا خون کمزور ہو) کو برومائیڈ کے مطول یعنی عرصہ تک کے متواتر استعمال کی برداشت نہیں ہوتی ۔ ہوپنگ کف میں ایمونیم برومائیڈ کی نسبت بعض اوقات بروموفارم زیادہ مفید ہوتی ہے ۔

انتباہ ۔ برومائیڈس کو سٹرکنین (جوہر کچلہ) یا دیگر ایلکلائیڈس کے ہمراہ مکسچر میں کبھی نہیں دینا چاہیئے کیونکہ ایلکلائیڈس تہ نشین ہوجاتے ہیں خصوصاً اگر مکسچر غلیظ یا تیز ہو ۔ اور ایسے مکسچر کی نچلی خوراک سے جس میں کہ ایلکلائیڈس تہ نشین ہوتے ہیں سخت سمیت کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ برومائیڈس سٹرکنین پائزننگ (سمیت جوہر کچلہ) کے اینٹی ڈوٹ یعنی فاوہیں ۔

ایموینیم بروماییڈ نہایت نافع ہوتے ہیں۔ اور ایسے امراض قلب جو کہ دوری ہوتے ہیں اور جن میں کہ قلب کی ساخت میں کوئی نقص نہیں پایا جاتا ان میں بھی برومائیڈس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

اعضائے تناسل ۔ ان اینفروڈیزی اک (قاطع باہ) ہونے کے سبب پوٹے سیم برومائیڈ مرض نمفومے نیا (جنون شہوت زنانہ) سٹیٹیری اے سس (جنون شہوت مردانہ) پرایا پزم (نعوظ متواتر۔ بلاخواہش جماع قضیب کا ایستاذ رہنا) میں ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے +

ناکٹرنل ایمیشن (کثرت احتلام) کے اکثر مریضوں کو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے اور خصیۃ الرحم کی خراش کے سبب جب مینوراجیا (کثرت طمث ۔ حیض کا کثرت سے آنا) کی شکایت ہو اور مرض اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) اور اووے رین نیوریلجیا (عصبی درد خصیۃ الرحم) میں بھی یہ دوا نافع ہے +

غدد ۔ انلارجڈ گلینڈز (بڑھے ہوئے غدود) اور سیفی لائیڈز (امراض مشابہ آتشک) میں جبکہ مریض کو آئیوڈائیڈس کی برداشت نہیں ہوتی تو ایسی صورت میں پوٹے سیم برومائیڈ کا استعمال کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات پوٹے سیم برومائیڈ کو عظم جگر و طحال میں استعمال کیا کرتے ہیں لیکن مرض ذیابیطس میں اس دوا کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

افیون ۔ کونین ۔ سیلی سین اور سیلی سلیٹس کی مکروہ تاثیرات کو کم کرنے کے لئے بھی پوٹے سیم برومائیڈ کو دے سکتے ہیں +

انتباہ ۔ مریضان ضعف قلب و ضعف عصبی میں اور بڑھاپے کی لینثت دماغ میں نیز معدہ و امعاء کی خراش میں برومائیڈس کو نہیں دینا چاہئے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی ۔ برومائیڈس کو براہ دہن یا مبرز یا بذریعۂ جلدی پچکاری کے استعمال کر سکتے ہیں۔ براہ دہن بشکل لوز۔ قرص (اکرفسیڈ نہ)

مضعف عضلات ونخاع ہونے کی وجہ سے برومائیڈس تمام تشنجی امراض مثلاً ایپی لیپسی (صرع) ، اِن فنٹائل کنولشنز (ام الصبیان ۔ تشنج اطفال) پیوُرپرل ایک لیمپسیا (تشنج نفاسیہ ۔ زچہ کا تشنج) کنولشنز آف یوریمیا (تشنج مرض بولی) ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ باؤگولہ) کوریا (رعشہ) ٹٹے ٹنس (کزاز ۔ چاندنی) عضلات کی اینٹھن اور درد وغیرہ میں بہت مفید خیال کیے جاتے ہیں ۔ مرض ایپی لیپسی (صرع ۔ مرگی) میں تو برومائیڈس بہت مفید ثابت ہوئے ہیں ۔ ان کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے اور بعض حالتوں میں شفائے کلی حاصل ہوجاتی ہے ۔ ابتدائے مرض میں تو نصف ڈرام برومائیڈ آف پوٹیشیم کا استعمال کافی ہوتا ہے لیکن جبکہ مرض پرانا ہو یا اس کے دورے جلد جلد یا نہایت شدید ہوتے ہوں تو برومائیڈس کو زیادہ مقداروں میں دینا پڑتا ہے ۔ اور بعض مریضان صرع کو مہینوں بلکہ برسوں تک دوا کا استعمال جاری رکھنا پڑتا ہے لیکن چونکہ متواتر استعمال سے دوا کا اثر کم ہوجاتا ہے اس لئے ہفتہ میں ایک یا دو روز دوا کا استعمال موقوف کردینا چاہیئے ۔

نوٹ ۔ گرینڈمال یعنی شدید قسم کی صرع میں تو اس دوا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن پیٹیٹ مال یعنی خفیف قسم کی صرع میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا ۔

اعضائے تنفس کے بہت سے تشنجی امراض مثلاً ہوپنگ کف (سعال دیکی ۔ ککر کھانسی) ، ایزما (دمہ) سپیزموڈک برنکائی ٹس (سعال تشنجی) لیرنجسمس سٹریڈیولس (خناق کاذب) اور ایکیوٹ لیرنجائیٹس (شدید سوزش حنجرہ) میں برومائیڈس نہایت قیمتی اور نافع ادویہ ہیں ۔

نوٹ ۔ آخری ہر دو بیماریوں میں انہیں بڑی مقدار خوراک میں دینا چاہیئے ۔ اور ہوپنگ کف میں امونیم برومائیڈ نسبتہً زیادہ مؤثر و مفید خیال کی جاتی ہے ۔

دل ۔ دل کی بعض عصبی خرابیوں میں خواہ وہ ڈس پنیا (عسر تنفس) ، ہسٹیریا (اختناق الرحم) یا ایلکوہلزم (مزمن سمیت شراب) کی وجہ سے ہو ۔ سوڈیم یا

ان کو اکثر نیند لانے کے لئے دیا کرتے ہیں خصوصاً جبکہ بے خوابی کا سبب کثرت محنت دماغی یا فکر و تردد وغیرہ ہو۔ لیکن اگر کسی جسمانی تکلیف یا درد کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو تو اس وقت ان دواؤں کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ برومائیڈس کی تاثیر سے جو نیند آتی ہے وہ خوب گہری اور صحت کی نیند کے مشابہ ہوتی ہے اس میں خواب وغیرہ بالکل نہیں آتے +

انتباہ ۔ جب برومائیڈس کو منوم فائدہ کے لئے دیا جاوے تو محتاط رہیں کہ مریض دوا کا عادی نہ ہو جاوے ورنہ ان کے زیادہ استعمال سے مضر نتائج پیدا ہونے لگتے ہیں +

ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان خمری) مے بنیا (مانیا) ایکوٹ ان فلامیٹری ڈیزیزز (شدید سوزشی امراض) فیبرائل ڈیزیزز (امراض حمے) سیری برل کنجسچن (اجتماع خون فی الدماغ) بچوں کے نائٹ سکریمنگ (بچے کا سوتے ہوئے چونک پڑنا اور چیخنا) نائٹ میئر (کابوس۔ یعنی بچوں یا جوانوں کا خواب میں ڈرانا یا ڈرنا) ان امراض میں نیند لانے کے لئے یا رفع خراش کے لئے برومائیڈس کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے +

نروس ہیڈاک (عصبی دردسر) اور مزاج کے چڑچڑاپن میں جبکہ وہ گاؤٹی یا نقرسی اشخاص کو ہو۔ عورتوں کے عصبی ہیجان میں۔ خواہ وہ ایام حمل کے آخری دنوں میں ہو یا سن یاس میں حیض کے بند ہو جانے سے ہو۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور ہائپوکانڈرائی سس (مراق) وغیرہ امراض میں بھی برومائیڈس بسبب اپنی مسکن تاثیرات کے نہایت مفید ہوتے ہیں +

بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب جب ہر روز صبح کے وقت دردسر کی شکایت ہوتی ہو تو رات کو سوتے وقت ۲۰ سے ۳۰ گرین پوٹے سیم برومائیڈ اور ۱۰ سے ۱۵ گرین سوڈیم سیلی سیلیٹ ملا کر دو تین شب دینے سے مرض رفع ہو جاتا ہے اگر مرض کو کلی طور پر آرام نہ ہو تو ایسی ایک خوراک دوا رات کو دینے کے علاوہ اگلی صبح کو بھی ایک خوراک دوا دے دیا کریں +

تھک جاتا ہے۔ تمام جلد اور لیرنگس کی حس کم ہوجاتی ہے۔ کبھی سینہ سے بلغم آنے لگتا ہے۔ چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے۔ تکلم میں فرق آجاتا ہے۔ سونے کی طرف طبیعت کا بہت میلان ہوتا ہے۔ کبھی کبھی آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔ قوت باہ میں ضعف آجاتا ہے اور زیادہ زہریلی تاثیر سے ڈی مُنشیا (فتورِ عقل) اور میلن کولیا (مالیخولیا) اور دیگر دماغی فتور پیدا ہوجاتے ہیں +

نوٹ - جو لوگ بروما ئیڈس کے استعمال کے عادی ہوجاتے ہیں ان کا دماغ آخرکار اس قدر کمزور ہوجاتا ہے کہ ہوش وحواس بالکل باطل ہوجاتے ہیں۔ اور چونکہ نیند لانے کے لئے اُن کی مقدار ہمیشہ بڑھانی پڑتی ہے اس لئے کمزوری بھی ہمیشہ زیادہ ہوتی جاتی ہے اور آخرکار مریض دوا کا ایسا عادی ہوجاتا ہے کہ اسے اس کا ترک کرنا محال معلوم ہوتا ہے

بروما ئیڈس کے تھیراپیوٹکس یعنی ان کے استعمالات

بیرونی طور پر ان کا استعمال نہیں ہوتا +

استعمالات اندرونی

غذا کی نالی - لیرنگس کوپ (آلہ حنجرہ بین) سے حلق کا امتحان کرنے سے قبل گلے کی حس کو کم کرنے کے لئے پوٹے سیم برومائیڈ کے سولیوشن کو حلق میں لگایا کرتے تھے لیکن جب سے کوکین دریافت ہوگئی ہے تب سے ان کو اس مطلب کے لئے کوئی استعمال نہیں کرتا +

ری فلیکس وامے ٹنگ (غثیانِ معکوسہ - ایسی قئیں جو خراش معکوسہ کے سبب آتی ہوں) جیسے زمانۂ حمل کی قئیں۔ سی سِک نیس (سمندری قئیں جو جہاز میں سوار ہونے پر آتی ہیں) اور ایسی قئیں جو کہ عصبی فتور سے آتی ہوں۔ ان کے رفع کرنے کے لئے برومائیڈس نہایت مفید ہیں۔ ڈاکٹر رنگر صاحب ان کو بچوں کے نیپنز موڈک کالک (قولنج تشنجی) میں بھی مفید بتلاتے ہیں +

نظام عصبی - برومائیڈس کا اثر چونکہ دماغ پر مسکن ومنوم ہوتا ہے اس لئے

کی ساخت پر ان کی یہ تاثیر پڑتی ہے چنانچہ ان کی تاثیر سے عضلات اس قدر سست یا مفلوج ہو جاتے ہیں کہ سٹرکنین (جوہر کچلہ) کی سمی تاثیر سے بھی ان میں تشنج پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا برومائیڈس نہایت قوی اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہیں +

جسمانی تغیرات۔ برومائیڈس کو بڑی مقدار میں دینے سے کاربانک ایسڈ کا اخراج بہت کم ہو جاتا ہے۔ بول کی مقدار بڑھ جاتی ہے نیز اس کے رنگین اور نائٹروجینی اجزاء اور گندھک بڑھ جاتی ہے۔ مگر فاسفورس میں کمی آجاتی ہے +

اعضائے تناسل۔ برومائیڈس کو زیادہ مقدار میں یا زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے قوت باہ گھٹ جاتی ہے اور خواہشات نفسانی میں کمی آجاتی ہے۔ اس لئے وہ این ایفروڈیزی اک (قاطع باہ) ہیں +

اخراج۔ برومائیڈس کا اخراج زیادہ تر گردوں کی راہ سے ہوتا ہے اور کمتر براہ پسینہ۔ تھوک۔ دودھ اور امعاء و ہوائی نالیوں کی رطوبات کے ذریعے +

برومائیڈس کی تاثیرات سمیہ

شدید سمی تاثیرات۔ برومائیڈس سے شدید سمیت شاذ و نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے۔ تاہم اگر ½ سے ایک اونس کی مقدار میں کھالئے جائیں تو ضعف پیدا ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد ہونے لگتا ہے۔ نبض ضعیف اور غیر منتظم چلنے لگتی ہے آخر کار بیہوشی ہو جاتی ہے۔ افیزیا (نقص تکلم) اور ایم نے سیا (اختلاط ذہن نسیان) اس زہر کی خاص علامات ہوتی ہیں +

برومزم (Bromism) یعنی مزمن سمی تاثیرات برومائیڈس:۔

برومائیڈس کو اگر عرصہ تک برابر استعمال کرتے رہیں تو ان سے مندرجہ ذیل زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ چہرہ اور پشت پر سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں جو ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جن سے کبھی بائلز (پھوڑے) بن جایا کرتے ہیں۔ مریض کمزور اور پست ہمت ہو جاتا ہے اور ذرا سی جسمانی یا دماغی محنت

غالباً یہ تاثیر دورانِ خون کے سست ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض یہ بھی خیال کرتے ہیں کہ یہ مرکز تنفس پر مضعف تاثیر پڑنے کا نتیجہ ہوتا ہے ﴿

حرارت جسم۔ برومائڈس کو زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقدار میں دینے سے حرارت جسم کم ہوجاتی ہے۔ اور یہ بھی غالباً دورانِ خون کے سست ہوجانے کے سبب سے ہی ہوتی ہے ﴿

نظام عصبی۔ برومائڈس کا نظام عصبی پر خاص کر ڈی پریسنٹ (مضعف) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس نظام پر اپنی تدریجی تاثیر میں لا آف ڈسولیوشن (دیکھو صفحہ ۳۶۴) کے تابع ہیں یعنی اعلیٰ ترین مراکز دماغی یا قوائے دماغی ان کی تاثیر سے پہلے متاثر ہوتے ہیں اور بعد کو دیگر مراکز یا قوا اور بالآخر مراکز نخاعی +

دماغ۔ تمام برومائڈس دماغ کی عملی قابلیت کو کم کرتے ہیں۔ ان سے دماغی قوتِ احساس اور قابلیت تہیج میں کمی آجاتی ہے اور اس طرح سے دماغ کی ایسی حالت ہوجاتی ہے جو کہ نیند کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے۔ اس لئے تمام برومائڈس ہپناٹکس ہیں یعنی منوم تاثیر کرتے ہیں ﴿

نخاع مستطیل ونخاع۔ بڑے بڑے مراکز حیات پر بھی کم و بیش مضعف تاثیر پڑتی ہے۔ ریفلیکس ایکسائٹی بلی ٹی (قابلیت تہیج معکوسہ) میں بڑی کمی آجاتی ہے۔ جو کچھ تو حسی اختتامی اعصاب کے مفلوج ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن زیادہ تر مراکز عصبی کی قابلیت تہیج کے کم ہوجانے سے واقع ہوتی ہے +

المختصر یہ کہ برومائڈس (۱) دماغ کے کارٹیکل حصہ کی موٹر سطح (۲) مراکز نخاع مستطیل و مراکز نخاع (۳) جسم کی سطوح ماسہ کے فعل معکوسہ (۴) حسی ساخت کی قابلیت اور (۵) محیطی اعصاب پر مضعف تاثیر کرتے ہیں۔ چنانچہ نخاع کا فعل معکوسہ اور قوت احساس بہت کمزور ہوجاتی ہے اور جلد سُن پڑجاتی ہے +

عضلات۔ برومائڈس عضلات کی طاقت کو بھی کم کرتے ہیں اور ان کی یہ تاثیر صرف موٹر نیلز اور ریفلیکس سنٹرز پر اثر پڑنے سے نہیں ہوتی بلکہ مضعفت

ڈس اِن فیک ٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈوریٹنٹ (دافع بدبو) ہے۔ جلد پر لگانے سے یہ اری ٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) تاثیر کرتی ہے۔ تندرست جلد پر تو برومائڈس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن چھلی ہوئی جلد پر ان کا تیز سولیوشن لگانے سے اری ٹینٹ تاثیر ہوتی ہے۔ برومین کے اجزات سے اعضائے تنفس میں اس قدر خراش ہوتی ہے کہ ان کا سونگھنا محال ہوتا ہے۔

تاثیراتِ اندرونی

غذا کی نالی ۔ خواہ ان کا تیز سولیوشن حلق میں لگایا جائے اور خواہ ان کو بڑی خوراکوں میں اندرونی طور پر دیا جائے برومائڈس حلق کی حس اور اسکی ری فلیکس ایکسائٹی بلی ٹی (منعکس قابلیت تہیج) کو کم کر دیتے ہیں۔ بلکہ ان کے استعمال سے حلق کی حس اس قدر کم ہوجاتی ہے کہ پھر اگر حلق میں پر یا انگلی ڈال کر اسے سہلایا جائے تو قے نہیں آتی اگرچہ احساس لمسی موجود بھی ہو۔ تمام برومائڈس معدہ و امعاء میں پہنچ کر برومائیڈ آف سوڈیم میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور معدہ و امعاء کی غشائے مخاطی کے ذریعے جلد جذب ہوجاتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ معدہ پر انکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔

دِل اور دورانِ خون ۔ دورانِ خون پر برومائڈس کا اثر ڈی پری سینٹ (مضعف) ہوتا ہے اور زیادہ مقداریں دینے سے برومائڈس کا اثر دل پر بھی مضعف ہوتا ہے چنانچہ دل کی قوت اور حرکت دونوں میں کمی آجاتی ہے اور آخر کار ڈایاسٹلی (انبساطی) حالت میں دل حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے۔ اور یہ تاثیر قلب پر زیادہ تر مستقیماً واقع ہوتی ہے۔ کارڈی او ان ہبی ٹیری سینٹر (مرکز مانع حرکاتِ قلب) کے توسط سے نہیں ہوتی۔

تاہنوز یہ فیصل نہیں ہوا کہ برومائڈس عروق دموی کو کہاں تک سکیڑ سکتی ہیں۔

نوٹ ۔ تمام برومائڈس خون میں بشکل سوڈیم برومائڈ دورہ کرتے ہیں اور اسی شکل میں جسم کے مختلف اعضاء سے خارج ہوتے ہیں۔

تنفس ۔ برومائڈس کی تاثیر سے تنفس بھی کسی قدر سست ہوجاتا ہے اور

ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جو کہ برومین کو روغن کنجد میں ملاکر بنایا جاتا ہے۔ یہ دوا مرض ایپی لیپسی (صرع ۔مرگی) اور نیوروسیس میں مفید ہے +
مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام۔بشکل ایملشن یا ہائیڈرو ایلکحالک سولیوشن دیں +

(۷) برومو ہیمول (Bromo-Hæmol) یہ برومین اور ہیموگلوبین کا ایک مرکب ہے جو بھورے رنگ کا ایک سفوف ہے۔ اینیمک مریضوں کے ہسٹیریا (باؤگولہ) میں مفید ہے
مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) +

(۸) کیلسیائی برومائیڈم (Calcii Bromidum) مرض ایپی لیپسی (صرع ۔مرگی) میں اس دوا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۹) لے تھیم برومائیڈ (Lithium Bromide) یہ ایک سفید رنگ کا دانہ دار گھل جانے والا نمک ہے جس میں ۹۱ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ یہ برائیٹس ڈیزیز (مرض بریت صاً) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ سے ایک گرام) +

(۱۰) لائیکوار آرسینسی سائی بروميٹس (Liquor Arsenisi Bromatus) دیکھو صفحہ ۴۵۱

(۱۱) لائیکوار آری ایٹ آرسینائی برومائیڈائی {Liq Auri et Arsenii Bromidum} دیکھو صفحہ ۴۵۲

(۱۲) میگنیسائی برومائیڈم (Magnesii Bromidum): ایک نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) دوا ہے جو کہ ہسٹیریا (باؤگولہ) اور ایپی لیپسی (صرع) میں مفید ہے +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین +

(۱۳) مینگنیسائی برومائیڈم (Manganessi Bromidum) یہ بھی نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین +

برومائیڈس کی فارماکالوجی یعنی مرکبات برومین کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

برومین چونکہ مثل کلورین اور آئیوڈین کے انزائمز (مادۂ خمیر جو جاندار اشیاء میں پیدا ہوتا ہے اور آرگینائزڈ فرمینٹس کو ضائع کرتا ہے اس لئے یہ ایک

(۳) بروميڈیا (Bromidia.) اس کو "لائیکوار بروموکلورل کمپونڈ" بھی کہتے ہیں اس کے ایک ڈرام میں ۱۰گرین کلورل ہائیڈریٹ اور ۱۰گرین پوٹیسیم برومائیڈ ہوتی ہے۔
نسخہ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین۔ ٹنکچورا کینیبس انڈیکی ۴۰۰ منم ٹنکچورا آرنشیائی ۴۰۰ منم۔ سکس ہائیوسائے مائی ۱۶۰۰ منم۔ سیرپ ۲ ۳ اونس۔ ایکسٹریکٹ گلائیسرائزی لیکوئیڈ ½ اونس۔ ان کو حل کرکے اس میں ۱۶۰۰ گرین پوٹیسیم برومائیڈ محلول ۷ اونس آب مقطر ملائیں۔ پھر اس کو فلٹر کرکے اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ تیار شدہ دوا پوری ایک پائنٹ ہو جائے
مقدار خوراک ½ سے ۲ ڈرام۔

نوٹ۔ بروميڈیا (Bromidia) ساختہ بیٹل اینڈ کمپنی امریکہ جو ایک پیٹنٹ دوا ہے اس کا نسخہ بھی تقریباً یہی ہے۔ اس کو بے خوابی۔ عصبی درد۔ دردسر۔ تشنج۔ قولنج۔ مانیا۔ صرع وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ایک ڈرام ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد جب تک نیند نہ آئے۔

(۴) بروموکول (Bromocoll) یہ ایک خفیف زرد رنگ کا بے ذائقہ سفوف ہے جس میں کہ ٹے نن اور جیلے ٹین کے علاوہ ۲۰ فیصدی برومین ہوتی ہے۔ اس کو ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤگولہ) اور دیگر عصبی امراض میں دینا بتلاتے ہیں۔

نوٹ۔ یہ معدہ میں سے بلاتغیر گزر جاتا ہے اور انتڑیوں میں جاکر جذب ہوتا ہے اسکو کیپسیولز میں ڈال کر دینا چاہیئے۔ مقدار خوراک معمولی ۸ گرین لیکن صرع میں اس کو ۳۰ گرین تک بڑھا سکتے ہیں۔

(۵) بروموفارم (Bromoform) یہ ایک بے رنگ اڑجانے والا شیریں سیال ہے جسکی بو خوشگوار ہوتی ہے۔ یہ کلوروفارم اور ایتھر میں اور قدرے پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے۔ مرض ہوپنگ کف (سعال دیکی۔ کاگ کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مرض مذکور کے دوروں اور اسکی شدت میں تخفیف ہو جاتی ہے۔
مقدار خوراک ۲ سے ۵ منم۔ ایک سال کے بچے کو

(۶) برومی پین (Bromipin) اس کو برومی نول (Brominol) بھی کہتے ہیں۔

(آفیشل Official)

سوڈیائی بروِمائڈم (SODII BROMIDUM) سوڈیم برومائیڈ

(کیمیاوی علامت Na Br,)

(لاطانی) سوڈیائی برومائیڈم (Sodii Bromidum)

(انگریزی) سوڈیم برومائیڈ (Sodium Bromide)

بنانے کی ترکیب - برومین اور کاسٹک سوڈا سے مثل سوڈیم آئیوڈائڈ کے تیار کی جاتی ہے +

صفات - باریک سفید رنگ کی بلابو مکعب قلمیں - ذائقہ نمکین +

انحلال - یہ ایک حصہ تقریباً ۲ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے +

آمیزش - اس میں بھی ویسے ہی کھوٹ ہوتے ہیں جیسے کہ پوٹے سیم برومائیڈ میں +

نقیضات - اسکے نقیضات بھی وہی ہیں جو کہ پوٹے سیم برومائیڈ کے ہیں +

افعال - نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) اور ہپ نائک (منوم) مثل امیونیم برومائیڈ کے +

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) +

برومین کے نان آفیشل مرکبات ومشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) **بروَمل ہائیڈراس** (Bromal Hydros) اس کی بڑی بڑی منحرف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جو ہاتھ پر رکھنے سے پگھل جاتی ہیں - مسکن ومنوم فوائد کے لئے یہ چنداں مفید دوا نہیں کیونکہ اس کے استعمال سے منہ میں پانی بھر آتا ہے - قئیں اور دست آنے لگتے ہیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین +

(۲) **بروملین** (Bromalin) اس کے بے رنگ پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہوجاتے ہیں - یہ ایک نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) ہے جس کے استعمال سے جلد پر کسی قسم کے دو دڑے وغیرہ نہیں نکلتے +

صفات - بیرنگ چھوٹی چھوٹی قلمیں یا ذرات - ذائقہ حریف اور نمکین +
انحلال - یہ ایک حصہ ۱½ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +
آمیزش - بر ومیٹس - آئیوڈائیڈس - نائٹریٹس - لیڈ - آئرن +
نقیضات - ایسڈس - ایسڈ سالٹس - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر +
افعال - نروائن سیڈیٹو (مسکن اعصاب) ہپناٹک (منوم - خواب آور) +
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ سے ۲ گرام) +

(آفیشل Official)

پوٹے سیائی بروما ئیڈم (POTASSII BROMIDUM) پوٹے سیم بروما ئیڈ

(کیمیاوی علامت K Br)

(لاطانی) پوٹے سیائی بروما ئیڈم (Potassi Bromidum)
(انگریزی) پوٹے سیم بروما ئیڈ (Potassium Bromide)

بنانے کی ترکیب - برومین - لائیکوار پوٹے سی اور چارکول سے اسی طرح سے تیار ہوتی ہے جس طرح پوٹے سیم آئیوڈائیڈ +
صفات - بیرنگ مکعب قلمیں - ذائقہ حریف اور نمکین +
آمیزش - لیڈ - آئرن - کاپر - آرسنک - ایلبیومن - زنک - کیلسیم - میگنے سیم - سوڈیم - الیونیم - برومیٹس - آئیوڈیٹس - سائے نائیڈس وغیرہ +
نقیضات - ایسے سولیوشنز جن میں کلورین یا فری ایسڈس ہوں - سپرٹ آف نائٹرس ایتھر - اگر اس کی کیفیت ترش ہو - مرکری (سیماب) سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) +
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام +

بورکیس (BORAX) بورق دیکھو صفحہ ۴۷۴

(ناٹ آفیشل Not Official

برومم (BROMUM) بروہین

(کیمیاوی علامت Br,

(لاطانی) برومم (Bromum) برومم

(انگریزی) بروہین (Bromine) بروہین

ماہیت - یہ ایک سیال غیردھاتی عنصر ہے جو کہ سمندر کے پانی اور بعض کھاری چشموں کے پانی سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات - یہ سیاہی مائل سرخ رنگ کا ایک والے ٹائل یعنی اُڑجانے والا سیال ہے جس سے معمولی حرارت پر زردی مائل سرخ ابخرات نکلتے ہیں جو کہ آنکھوں اور پھیپھڑے میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں اور ان کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے جس سے دم گھٹتا ہے۔ ذائقہ کاسٹِک (کاوی-اکال) اس کا وزن اتصالی ۷۹۶۳۵ اور وزن مخصوص ۲۶۹۹ ہے۔ یہ ۱۴۵۶۴ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کھولنے لگتی ہے۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۳۳ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے۔ نیز الکحل۔ کلوروفارم۔ ایتھر گلیسرین اور بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل ہوجاتی ہے۔ یہ آیوڈین کے مرکبات کو فاسد یا متفرق کردیتی ہے اور کلورین اس کے مرکبات کو فاسد کردیتی ہے۔

اس کے مندرجۂ ذیل مرکبات داخل فارماکوپیا ہیں:-

(آفیشل Official)

ایمونیائی بروامائیڈ (AMMONII BROMIDUM) امونیا برومینی

(کیمیاوی علامت NH4 Br

	ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	ایمونیائی بروامائیڈم (Ammonii Bromidum)	امونیا برومینی
(انگریزی)	ایمونیم برومائیڈ (Ammonium Bromide)	امونیا مرکب برومین

(Not Official نان آفیشل)

بولڈو (BOLDO) بولڈو

(N. O. Monimiaceæ الفصیلۃ المونی ماسیہ)

طبی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
بولڈو	(Boldo)	بولڈو

یہ ایک قسم کی چھوٹی سی سدا بہار جھاڑی ہے جس کے پتے دوا میں کام آتے ہیں۔ ان کا نباتی نام پیومس بولڈس ہے +

مقام پیدائش ۔ چلی واقع جنوبی امریکہ +

صفات برگ ۔ پتوں کے کنارے سالم ہوتے ہیں۔ خشک ہونے پر ان کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوتا ہے۔ ان کی سطح پر بہت سی رگیں اور چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں ایک قسم کا والےٹائل آئل (روغن فراری) ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی ۔ ان پتوں میں دو الیکلائیڈ بولڈین (Boldine) اور بولڈو گلیوسین (Boldo-Glucin) ہوتے ہیں جن پر اس کی تاثیر منحصر ہوتی ہے +

افعال ۔ نارکاٹک (مخدر) ہپناٹک (منوم) ہیپےٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ڈائیوریٹک (مدربول) اور بڑی مقدار میں ایمیٹک (مقئی) +

(مرکبات Preparations)

ٹنکچورا بولڈو (Tinctura Boldo) برگ بولڈو ایک حصہ۔ ایلکحال (۷۰ فیصدی) ۱۰ حصہ۔ سات روز تک بھگو کر فلٹر کرلیں۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ منم = (۶۰ سے ۱۸۰ کیوبک سنٹی میٹر)

بولڈین (Boldine) بمقدار ۳ گرین کیپ شیول میں ڈال کر ہپناٹک (منوم) فائدہ کے لئے دیتے ہیں بولڈو گلیوسین (Boldo-Glucin) مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین +

استعمال ۔ اس کو ان سینٹی ٹی (دیوانگی) ہیپےٹک ٹارپڈ (فدران کبد۔ جگر کے فعل کی سُستی) ہیپےٹائی ٹس (سوزش جگر) کٹار آف دی بلیڈر (سوزش مثانہ) اور گنوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں +

کے زیادہ قابض اور خراش کنندہ ہوتی ہے اسکو ایسڈس اور الکلیز ادویہ کیے ہمراہ ملا کر دے سکتے ہیں +

بزمتھ کے مرکبات کے مجربات

(۱) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۰
وائنم ایپ سینی ڈرام ۱
ٹنکچرا نکس وامیکی منم ۸
پلوس ٹریگیکے کنتھی گرین ۴
ایکوا منتھی پپ تا آونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں
مرض ڈس پیپسیا (سوء ہضم) میں مفید ہے +

(۲) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۰
پلوس ٹریگیکے کنتھی گرین ۴
ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل: منم ۴
لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلو: منم ۱۰
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک حسب ضرورت دن میں تین بار دیں
مرض سب ایکیوٹ گیسٹرائیٹس (کم شدید سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۳) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۱۶
ہائیڈرارجرائی کم کریٹی گرین ۲
پلوس پیپ سینی گرین ۲
پلوس اپی کیکے کوانی گرین $\frac{1}{4}$
ایسی ایک خوراک دوا کیچٹ میں ڈال کر دن میں دوبار دیں۔ مرض گیسٹرائیٹس (سوزش معدہ) میں مفید ہے +

(۴) بزمیوتھائی سیلی سلیٹس گرین ۳
ٹینی جن ...... گرین ۲
اوپیم کیرو ڈی ...... گرین $\frac{1}{12}$
پہلے کیسٹرآئل ایک چمچہ چائے بھر میں ایک بوند لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائی ڈائی ڈال کر پلا دیں پھر اس کے ایک دو گھنٹے بعد ایسا ایک ایک سفوف دوا ہر چھ چھ گھنٹے دیں - بچوں کے مرض ڈائریا (اسہال اطفال) میں مفید ہے +

(۵) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس منم ۳۰
وائنم پیپ سینی .... منم ۳۰
فیرائی پائروفاسفاس ... گرین ۸
ایلکسر ایٹروفینیٹی کی .... منم ۱۵
لائیکوار سٹرکنینی .... منم ۳
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس $\frac{1}{2}$
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - یہ گیسٹرک ٹانک ہے یعنی ضعف معدہ میں مفید ہے +

(۶) بزمیوتھائی سیلی سلاس گرین ۱۲
سوڈیائی بائیکارب گرین ۱۵
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو: منم ۱۰
انفیوژم کلمبی تا اونس ۱
جب قئیں آتی ہوں تو ایسی ایک ایک خوراک ۱۲ ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ ڈائریا اور وامے ٹنگ (اسہال وقے) میں مفید ہے +

(۷) بزمیوتھائی کاربوناس گرین ۲
بوٹے سی بروما ئیڈ گرین ۲
سیلول . گرین $\frac{1}{2}$
پلوس ٹریگیکے کنتھ کمپونڈ گرین ۳
حرب آرنشیائی ... منم ۸
ایکوا ڈینی تھائی تا ڈرام ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے +

(۸) بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس گرین ۱۰
پلوس سنے موبائی کیپازیٹا گرین $\frac{1}{2}$،
ٹنکچرا کیمفوری کیپازیٹا منم ۳۰
ٹنکچرا کلوروفارمائی کیپازیٹا منم ۲۰
سپرٹس ایوفیا ایروسیٹکس منم ۲۰
ایسنس مینتھی پپ منم ۱۰
مسیچورا کریٹی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے یا چوتھے گھنٹے دیں آئیمنی کالرا کسیچر یعنی کسیچر دافع ہیضہ +
(مجوزہ رائل کالج آف فزیشنز)

دینا چاہئے۔ کرانک گیسٹرائی ٹس (مزمن سوزش معدہ) میں خاص کر جبکہ وہ شرابخواری کی وجہ سے ہو تو بزمتھ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے گیسٹرک السر (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بزمتھ کو ڈوورس پاوڈر کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے ✦

مسکن اور قابض فوائد کے لئے نمکیات بزمتھ کو ہر قسم کے ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں خواہ وہ ایکیوٹ (شدید) ہو یا کرانک (مزمن)۔ خواہ بڈھوں میں ہو یا بچوں میں چنانچہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں بزمتھ سب نائٹریٹ کو ڈوورس پاوڈر کے ہمراہ ملا کر دینا مفید ہوتا ہے۔ بچوں کو اگر بدہضمی یا ان ٹسٹائنل کٹار (نزلۂ امعاء) کے سبب سے دست آتے ہوں تو دودھ کے ہمراہ بزمتھ کاربوناس اور خصوصاً بزمتھ سیلی سلاس کا دینا مفید ہوتا ہے ✦

چونکہ بزمتھ سیلی سلیٹ میں بزمتھ اور سیلی سلک ایسڈ دونوں کی تاثیرات مجتمع ہوتی ہیں اس لئے اس کو بہت سے امراض معدہ و امعاء میں نسبتہً مفید خیال کیا جاتا ہے چنانچہ سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سلی) اینٹرک ڈائریا (اسہال تپ محرقہ) لینٹرک ڈائریا (ذرب و زلقہ۔ ایسے اسہال کہ جن میں غیر منہضم غذا خارج ہو جاتی ہے) اور کالرا (ہیضہ) میں بھی مفید پائی گئی ہے ✦

مبوکس ڈائریا اور ڈی سنٹری یعنی بلغمی اسہال و پیچش میں تو بزمتھ کے نمکیات نہایت مفید ہوتے ہیں شدید پیچش میں تو انکو اپی کے کوانا کے ہمراہ دینا مفید ہوتا ہے اور مزمن پیچش میں ڈوورس پوڈر کے ہمراہ ✦

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ بزمتھ کے حل ہونے والے مرکبات کی نسبت اسکے کم حل ہونے والے مرکبات چونکہ خراش معدہ و امعاء کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں اس لئے معدہ یا امعاء میں جب زیادہ خراش ہوتی ہو تو کم حل ہونے والے مرکبات کا استعمال کرنا نسبتہً زیادہ مفید ہوتا ہے چنانچہ ایسی صورت میں بزمتھ کاربونیٹ یا بزمتھ سب نائٹریٹ کا استعمال انسب ہوتا ہے۔ پس اگر انہیں مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو کمپونڈ ٹریگیکنتھ پاوڈر (سفوف کتیرا مرکب) کے ساتھ ان کا ایملشن بنا کر دینا چاہئے ✦

نوٹ۔ انکو میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) میں ملا کر نہیں دینا چاہئے کیونکہ اس میں ملانے سے مکسچر شل فالودہ کے بن جاتا ہے ✦ بزمتھ سب نائٹریٹ کو کسی ایلکلائن کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے البتہ بزمتھ کاربونیٹ کو ملا سکتے ہیں لیکن انکو آئیوڈائیڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے ✦

ٹانگو اور بزمیو تھائی اینٹ آئیوڈینائی سٹرنیٹس بہ نسبت بزمتھ کاربونیٹ۔ بزمتھ سب نائٹریٹ اور بزمتھ آکسائیڈ

بزمتھ کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات

استعمالات بیرونی

بطور ایک لوکل سیڈے ٹو (مسکن مقامی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) کے بزمتھ کو بشکل پوڈر (ذرور) لوشن (غسول) یا آئنٹ منٹ کے چپیڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) سور نپلز (زخمی بھٹنی) اری ٹیبل السرز (خراشدار زخم) انٹر ٹرائیگو (سیج چھلی ہوئی جلد) ہرپیز (قوبا) اور ایکزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ مرض ایکزیما میں جب رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہو تو بزمتھ سب نائٹریٹ اور زنک آکسائیڈ دونوں مساوی ملاکر دھوڑنے سے بہت آرام ہوتا ہے ؏

بزمتھ سیلی سلیٹ۔ ڈرمے ٹول اور بزمتھ کے کئی ایک دیگر نان آفیشل مشتقات کو بجائے آئیو ڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ فیری نُر زسنف (پلوس بزمیو تھائی کمپازیٹا) سے کورائزا (زکام) اور کرانک نیزل کٹار (نزلہ مزمن) کو بہت فائدہ ہوتا ہے ؏

مسکن اور قابض ہونے کے سبب سے بزمتھ سب نائٹریٹ ۶۰ گرین کو ایک اونس پانی میں ملاکر جس میں قدرے میوسلیج یا گلیسرین بھی ملادی ہو اس سے مرض گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور عنق رحم وفم رحم کی خراشدار حالت میں ۲ گرین بزمیو تھائی آکسی کلورائیڈ کے شیاف کے استعمال کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے؏

استعمالات اندرونی

گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ہونے کی وجہ سے بزمتھ کے نمکیات تمام خراشدار اور دردناک امراض معدہ مثلاً کٹار آفدی سٹامک (نزلہ معدہ) وامے ٹنگ (غثیان سقے) انڈائی جیسچن (بدہضمی) گیسٹروڈی نیا (درد معدہ) پائی روسس (منہ میں پانی بھر آنا) اور السر آفدی سٹامک (قروح معدہ) میں خصوصیت سے مفید ہوتے ہیں۔ غرضیکہ امراض معدہ میں نمکیات بزمتھ کے استعمال سے سوزش اور درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ قے کا آنا بند ہوجاتا ہے اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد ملتی ہے لیکن نقص صرف اتنا ہے کہ انکے استعمال سے قبض ہوجاتی ہے۔ بہرکیف اگر معدہ میں درد شدید ہو تو انکو مارفین کے ہمراہ ملاکر دینا چاہیئے اور اگر معدہ میں خراش زیادہ ہو تو انکو ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ کے ہمراہ

آتی ہوں تو وہ رک جاتی ہیں اور خفیف سی قابض تاثیر بھی ہوتی ہے۔ نیز وہ خصوصاً بزمیوتھائی سیلی سیلیٹ وبزمیوتھائی سلفوکاربولیٹ اور بزمیوتھائی فینولیٹ وغیرہ کیفیت تخمیر کو بھی روکتے ہیں اس لئے وہ ان نسٹائبل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہیں۔ بزمتھ سب نائٹریٹ پانی میں پڑکر بزمتھ آکسائیڈ اور نائٹرک ایسڈ میں تفرق ہوجاتی ہے اور اس سے نائٹرس فیومز یعنی شوری بخرات نکلتے ہیں جنکی تاثیر اینٹی سپٹک ہوتی ہے۔ متوسط مقدار خوراک میں بزمتھ ویسی ہی تاثیر کرتی ہے جیسے کہ آرسنک یعنی سنکھیا قلیل مقدار میں چنانچہ ایک ڈرام لائیکور بزمیوتھائی تاثیر میں ۱/۵ منم لائیکور آرسینی کیلس کے برابر ہوتا ہے۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ مثل آرسنک (سنکھیا) یا اینٹی منی (اثمد) کے معدہ وامعاء میں خراش پیدا کرتی ہے اگرچہ وہ ایسی شدید نہیں ہوتی۔

نوٹ ۔ لیکن بعض کا یہ خیال ہے کہ یہ اثر اس وجہ سے ہوتا ہے کہ بزمتھ میں سنکھیے کا کھوٹ ہوتا ہے۔

بزمتھ براز کی راہ سے فضلہ کے ساتھ بشکل سلفائیڈ خارج ہوتی ہے اس لئے فضلہ کی رنگت کو سیاہ کردیتی ہے۔

تاثیر بعیدہ ۔ بزمتھ کے نمکیات جسم میں آہستہ آہستہ جذب ہوتے ہیں اور بقول بعض محققین کے وہ مثل آرسنک (سنکھیا) کے آکسیجن کے حامل ہیں یعنی آکسیجن کو جسمانی ساختوں تک لے جاتے ہیں خصوصاً آکسائیڈ۔ لیکن یہ بات یقینی ہے کہ بزمتھ کے قابل انحلال نمکیات جب عرصہ تک کھلائے جاتے ہیں تو ان سے جگر میں ویسی ہی شحمی ابتری پیدا ہوجاتی ہے جیسی کہ سنکھیا اور فاسفورس سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن بعض کا خیال ہے کہ یہ تاثیرات اس سنکھیا کے سبب سے ہوتی ہیں جو کہ بزمتھ میں بطور کھوٹ کے ملا ہوا ہوتا ہے لیکن اس بات کا قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔

بعض اوقات بزمتھ کے دوران استعمال میں مسوڑوں پر ایک عنابی رنگ کی لکیر پیدا ہوجاتی ہے اور منہ سے پیاز کی سی بو آنے لگتی ہے اس بو کے آنے کا سبب بزمتھ میں ٹیلیوریم کی آمیزش ہوتی ہے۔

اخراج ۔ جسم سے بزمتھ کا اخراج بذریعہ بول و براز اور دودھ کے ہوتا ہے۔ اور اس کا کچھ حصہ جگر۔ تلی۔ گردوں اور نظام عصبی میں جمع ہوجاتا ہے۔

(۲۰) بزمیوتھائی ٹیناس (Bismuthi Tannas) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سنٹری (زحیر سنجش) میں دیا کرتے ہیں۔ مقدار خوراک۔ ۱ سے ۳۰ گرین = (۴ء۸ سے ۲ گرام)*

(۲۱) بزمیوتھائی ٹرائی برومو فینول (Bismuthi Tribromophenol.) یہ ایک زرد رنگ یا (زیرو فارم) (Xeroform) کا سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال میں حل نہیں ہوتا اس کو بیرونی طور پر بجائے آئیوڈو فارم کے استعمال کرتے ہیں۔ اور اندرونی طور پر بطور ان ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اسکو کالرا (ہیضہ) میں دیتے ہیں*
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام)*

(۲۲) یوڈاکسین (Eudexin) } یہ ایک سرخی مائل بھورا سفوف ہے جو کہ پانی میں
(یا) نوس فین (Nosophen) } حل نہیں ہوتا اس کو ٹیوبرکلر السر یشن آف دی باوِلس (قروح امعاء سلّی) میں بمقدار ۱۰ سے ۱۵ گرین اور بچوں کے مرض اینٹی رائی ٹس (سوزش امعاء) میں بمقدار ۲ سے ۴ گرین دیا کرتے ہیں۔ بیرونی طور پر اس کو مثل آئیوڈو فارم کے استعمال کرتے ہیں*

مرکبات بزمتھ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

(بیرونی)۔ بزمتھ کے نمکیات کو تندرست جلد پر تو کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زخمی جلد پر ان کی تاثیر سیڈےٹو (مسکن) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتی ہے*

(اندرونی)۔ غذا کی نالی۔ بزمتھ کے نمکیات زبان کو سیاہ کر دیتے ہیں۔ ان کا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا اور وہ دہن میں خشکی سی پیدا کر دیتے ہیں۔ بزمتھ کے پانی میں کم حل ہونے والے نمکیات زیادہ مقدار میں دینے سے اور اس کے پانی میں حل ہونے والے نمکیات کم مقدار میں دینے سے وہ معدہ و انتڑیوں کی میوکس ممبرین (اغشاء مخاطی۔ بلغمی جھلی) پر مستقیماً سیڈےٹو (مسکن) تاثیر کرتے ہیں لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں۔ بہرکیف اس مسکن تاثیر کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ اگر قئیں

(۱۵) بزمیوتھائی پائیروگیلیٹ (Bismuthi Pyrogallate) یہ ایک زرد رنگ کا یا (ہیلکوسول) (Helcosal) سفوف ہے جو کہ کھاری رطوبات میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک بعض سکن ڈیزیز ز (امراض جلد) میں دیتے ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۱ء۳ گرام) +

(۱۶) بزمیوتھائی فینولیٹ (Bismuth Phenate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین +

(۱۷) بزمیوتھائی سلفوکاربولاس (Bismuthi Sulphocarbolas) یہ بھی ایک اِن ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ہے۔ مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین +

(۱۸) بزمیوتھائی سوڈیم فاسفوسیلسلیٹ (بسمیوتھول) { Bismuthol or Bismuth Sodium-phospho-Salicylas } یہ ایک سفید سفوف ہے جو ایک حصہ ۵ حصہ ٹلک (طلق۔ ابرک مسفوت) کے ساتھ ملا کر بشکل آئیوڈوفارم کے استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۹) بزمیوتھائی سب گیلیٹ (ڈرمے ٹول) { Bismuthi Subgallas Dermatol } یہ ایک زرد رنگ کا بے بو غیر خراش کنندہ اور غیر سمی سفوف ہے جو اَلسرز (قروح) بَرنس (حرقت النار۔ جلے ہوئے مقامات) وونڈس (جراحات) شینکرس (آتشکی زخم) اور ایگزیما (جلد ارپھنسیاں) وغیرہ پر استعمال کرنے کے لئے آئیوڈوفام سے بہتر ہے۔ اس کو بشکل پیسٹ (ضماد) پاؤڈر (ذرور۔ دھوڑا) آئنٹمنٹ (مرہم) اور کلوڈین میں ملا کر استعمال کرسکتے ہیں +

اندرونی طور پر یہ ٹیوبرکلر ڈائریا (مرض سل کے اسہال) میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے نیز اس کو گیسٹرک اَلسر (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں بھی استعمال کیا گیا ہے مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین لیکن گیسٹرک اَلسر (قروح معدہ) اور ڈائریا (اسہال) میں اسکو ۸ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں دن میں دوبار دیا گیا (بحوالہ اخبار لینسٹ) +

نوٹ۔ بعض اوقات اس سے بزمتھ کی سمیت کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں +

(۸) بزمیوتھائی اولیاس (Bismuthi Oleas) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ مادہ ہے جسکو سوزش جلد اور پیپیو رَر ایرپشنس (بثورات) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۹) بزمیوتھائی آکسی کلورائیڈ (Bismuth Oxychloride) یہ ایک ملائم غیر خراش کنندہ سفوف ہے جس کو بطور غازہ بیرونی طور پر اور بطور سپیڈے ٹوکوٹنگ۔ منہ۔ گلے۔ اندام نہانی اور مقعد کی خراش دار بیماریوں میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ر سے ۳ر۱ گرام) +

(۱۰) بزمیوتھائی آکسی آئیوڈائیڈ (Bismuthi Oxyiodide) یہ ایک سرخی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جوکہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بشل آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ر سے ۶۴ر گرام) +

(۱۱) بزمیوتھائی آکسی آئیوڈوگیلاس (Bismuth Oxyiodogallas) یہ ایک یا (ائرول) (Airol) سبزی مائل بھورا بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جوکہ پانی اور آیلکحال میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ڈائلیوٹیڈ منرل ایسڈس میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال کرتے ہیں۔ نیز ویزے لین یا ان ہائیڈرس لینولین میں ملاکر بھی استعمال کرتے ہیں۔ گلیسرین میں ۱۰ فیصدی اس کو ملاکر گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرتے ہیں +

(۱۲) بزمیوتھائی آکسی برومائیڈم (Bismuthi Oxybromidum) یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جوکہ ہسٹیریکل ڈس پیپسیا (سوء ہضم اختناقی۔ یعنی بدہضمی جو مرض باؤگولہ کے سبب سے ہو) میں جبکہ اس کے ساتھ معدہ میں درد ہوتا ہو اور قئیں آتی ہوں دینا مفید ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۷ گرین = (۳۲ر سے ۴۶ر گرام) +

(۱۳) بزمیوتھائی پیپ ٹونیٹ (Bismuthi Peptonate) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں ½۳ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے + مقدار خوراک ایک ڈرام

(۱۴) بزمیوتھائی فاسفاس (Bismuthi Phasphas) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے جس کو ایکیوٹ گیسٹرک کٹار (شدید نزلۂ معدہ یعنی معدہ کے اندر کی غشائے مخاطی یا بلغمی جھلی کی سوزش) اور ایکیوٹ ان ٹسٹائنل کٹار (شدید نزلۂ امعاء) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۸ گرین +

(۲) بزمیوتھائی بیٹا نیفٹ تھولاس (Bismuthi Beta-Naphtholas) یہ ایک خاکی
(یا) آرفول (Orphol) بھورا سفوف ہے
جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس کو بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض)
انتڑیوں کے بعض امراض میں بچوں اور بوڑھوں سب کو دیتے ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۳) بزمیوتھائی سٹراس (Bismuth Citras) یہ ایک سفید بے ذائقہ و بے بو سفوف
ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن سولیوشن آف امونیا اور الکلی سٹریٹس کے سولیوشنز میں
فوراً حل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی مثل بزمتھ سب نائٹریٹ کے سیڈیٹو اور ایسٹرنجنٹ (مسکن و قابض) ہے
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین = (۱۳ء سے ۳۲ء گرین) +

(۴) بزمیوتھائی آئیوڈو ریسارسین سلفونیٹ { Bismuthi Iodo-Resorcin-Sulphonate (Anusol) }
(اے نیوسول)
اس کو پائلز (بواسیر) میں بشکل سپازی ٹری (شیاف) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) بزمیوتھائی لیکٹاس (Bismuthi Lactas) یہ مرض گیسٹروڈینیا (مغص معدی۔
درد معدہ) میں مفید ہے +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(۶) بزمیوتھائی لوریٹی نیٹ (Bismuth Loretinate) اس کو مثل آئیوڈوفارم کے
زخموں پر چھڑکتے ہیں اور مرض سل کے ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر دیتے ہیں +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۴ء گرام) +

(۷) بزمیوتھائی میتھیلین ڈائی گیلیٹ (Bismuthi Methylen-degallata)
(بسمتل) اس کو بھی السرز یعنی زخموں پر اور انٹر ٹرائیگو
(سحج۔ تسلخ۔ رگڑ۔ چھلی ہوئی جگہ) پر چھڑکتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سِل)
میں دیا کرتے ہیں +
مقدار خوراک ۱۰ سے ۱۵ گرین = (۶۴ء سے ایک گرام) +

پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہوجائے +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ ڈرام میں سولیوشن آف بزمتھ ایک ڈرام سپرٹ آف کلوروفارم ۱۶ منم ٹنکچر آف نکس وامیکا ½ منم پنیسین ایک گرین اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ منم ہوتاہے - (بی-پی-سی)

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۴) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم مارفینا { Mixtura Bismuthi Composita Cum Marphina }

یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ مارفین - نسخہ - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ایک گرین - مسچورا بزمیوتھائی کپازیٹا ۳ فلوئڈ اونس +

طاقت - اسکے ہرایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۲۴ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۵) پلوس بزمیوتھائی کمپازیٹا (Pulvis Bismuthi comp) یعنی سفوف بزمتھ مرکب یا فیری ئرس سنف (Ferrier's Snuff) یا نسوار فیری ارصاحب

بزمتھ سب نائٹریٹ ۱۶ ڈرام - مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۲ گرین - پاؤڈر اکیکے شیا گم (صمغ عربی سفوف) ۲ ڈرام - سب کو بخوبی باہم ملالیں - مرض کورائزا (زکام) میں یہ ایک مفید نسوار ہے - چنانچہ اس کی ایک ایک چٹکی نسوار لیتے رہیں حتےٰ کہ ناک کے نتھنے رطوبت سے صاف ہوجائیں +

(۶) اَنگو اینٹم بزمیوتھائی (Ungnentum Bismuthi) یعنی مرہم بزمتھ

نسخہ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۶۰ گرین - لارڈ (شحم خنزیر) ایک اونس - بزمتھ کو چربی میں مخلوط کرلیں +

بزمتھ کے دیگر مشتقات اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) بزمیوتھائی بنزوآس (Bismuthi Benzoas) یہ ایک سفید رنگ کا بے ذائقہ یا بزمیوتھائی آکسی بنزوئیٹ (Bismuth Oxybenzoate) سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا - بیرونی طور پر تو اس کو بطور ایک اینٹی سپٹک ڈسٹنگ پوڈر (سفوف دافع تعفن) کے انڈولینٹ السرز (سست وکمزور زخموں) اور شینکرس (آتشکی زخموں) پر چھڑکا کرتے ہیں اور بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سیڈے ٹو (مسکن) اسکو اندرونی طور پر بھی دیا کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ ء ۰ سے ۳ ء ۱ گرام) +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)+

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹرے ٹش (Liqnor Bismuthi Concent.) یعنی غلیظ السیال بزمتھ

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ منم - (بی-پی-سی = برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) +

لوشیئو بزمیوتھائی (Lotio Bismuthi) یعنی غسول بزمتھ - بزمتھ سب نائٹریٹ ۱۰ گرین - پانی ایک اونس - یہ ایک سیڈے ٹو (مسکن) لوشن ہے - اسکو مرض ایکزیما وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں +

(۲) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا {Mixtura Bismuthi Composita} یعنی مزیج بزمتھ مرکب

نسخہ مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ ۸ گرین - پانی ۴ ڈرام - مارفین کو پانی میں حل کرکے اس میں مندرجہ ذیل ادویہ ملائیں :- ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ۳ فلوئڈ اونس - کلوروفارم ۷۰ منم ایکسٹریکٹ نکس وامیکا لیکوئڈ ۱۳۵ منم - ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ ۲۴۰ منم - ان سب کو باہم ملاکر پھر اس میں لائیکوار بزمیوتھائی کن سن ٹرے ٹیڈ (بی-پی-سی) ۱۵ فلوئڈ اونس اور آب مقطر اسقدر ملائیں کہ تیار شدہ مکسچر پورا ایک پائنٹ ہوجائے ٭

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ منم = (۲ء۱ سے ۸ء۱ کیوبک سینٹی میٹر)+

(۳) مسچورا بزمیوتھائی کمپازیٹا کم پیپسینو {Mixtura Bismuthi Composita Cum pepsino} یعنی مزیج بزمتھ مرکب بہ پیپسین - نسخہ - بزمتھ سٹریٹ ۳۲۰ گرین - سولیوشن آف ایمونیا حسب ضرورت - پیپسین قابل انحلال ۴۰ گرین - کلوروفارم ۳۲ منم - ٹنکچر آف نکس وامیکا ایک فلوئڈ اونس ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹڈ ۱۲۸ منم - سولیوشن آف کارمین (مارٹنڈیل) ۳۲ منم - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) اس قدر کہ جس سے پورا آٹھ فلوئڈ اونس ہوجائے+

پہلے بزمتھ سٹریٹ میں ذرا سا پانی اور سولیوشن آف ایمونیا ملاکر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ بزمتھ حل ہوجائے پھر اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ وہ ۴ فلوئڈ اونس ہوجائے - پھر پیپسین کو ۲ اونس پانی میں حل کرکے اس میں شامل کریں - پھر کلوروفارم کو ٹنکچر نکس وامیکا اور کارمین سولیوشن میں حل کرکے اس میں شامل کریں اور پھر اس کو فلٹر کریں اور فلٹر پر سے اس قدر اور آب مقطر گزاریں کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ (۱۲۸ منم) ملاکر تیار شدہ مکسچر

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کو پانی کے ساتھ ملانے سے یہ تیار کیا جاتا ہے ٭
صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) میں حل ہوجاتا ہے ٭
آمیزش۔ لیڈ (سیسہ) آرسنک (سنکھیا) ٹیلیوریم۔ کلورائیڈس۔ نائٹریٹس ٭
نقیضات۔ کاربونیٹس۔ بائی کاربونیٹس۔ آئیوڈائیڈس اور وہ اشیاء جن میں کہ ٹے ٹینن موجود ہو ٭
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) ٭

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بزمیوتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس { Liquor Bismuthi et Ammonii Citratis }
(〃) لائیکوار بزمیوتھائی (Liquor Bismuthi)
(انگریزی) سولیوشن آف بزمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ { Solution of Bismuth and Ammonium Citrate }

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی نائٹریٹ ۴۱۳ گرین۔ پوٹے سیم سٹریٹ ۴۱۳ گرین پوٹے کاربونیٹ ۱۷۵ گرین۔ نائٹرک ایسڈ ایک اونس۔ سولیوشن آف امونیا اور ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت ٭

نائٹرک ایسڈ کے ہمراہ مساوی الحجم آب مقطر ملائیں اور پھر اس میں بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو حل کریں بعد کو اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ سولیوشن کا رنگ کسی قدر دودھیا ہوجائے پھر پوٹے سیم سٹریٹ اور پوٹے سیم کاربونیٹ کو تھوڑے سے آب مقطر میں حل کرکے بزمتھ کے سولیوشن میں ملادیں اور جو کچھ تہ نشین ہو اس کو امونیا کے سولیوشن میں حل کریں اور اس قدر آب مقطر اور شامل کریں کہ تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ٭

صفات۔ یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جسکی کیفیت معتدل یا خفیف کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ دھاتی۔ اس کا وزن متناسبہ ۱.۰۷ ہوتا ہے ٭
طاقت۔ اسکے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۳ گرین بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے ٭

(Official آفیشل)

بزمیوتھائی سیلی سلاس (BISMUTHI SALICYLAS) بزمتھ سیلی سیلیٹ

(کیمیاوی علامت $C_6H_4 \cdot OH \cdot COO.BiO$)

بزمیوتھائی سیلی سلاس (Bismuthi Salicylas) بزمتھ سیلی سیلیٹ

بزمتھ سیلی سیلیٹ (Bismuth Salicylate) " "

بنانے کی ترکیب - بزمتھ نائٹریٹ اور سوڈیم سیلی سیلیٹ کو باہم ملانے سے تیار کیا جاتا
صفات - یہ ایک سفید رنگ کا بھاری سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا ۔

افعال - گیسٹرو ان ٹسٹائنل سیڈے ٹو (مسکن معدہ و امعاء) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن)
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ ء۱ گرام) ۔

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations و مشتقات

بزمیوتھائی ایٹ سیریائی سیلی سلاس {Bismuthi et Cerii Salicylas} یہ ایک سفید سرخی مائل سفوف ہے جو کہ پانی اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ یہ سِک نیس (متلی تے) ڈائریا (اسہال) ڈیسینٹری (پیچش) اور السرے ٹڈ باؤلز (قروح امعاء) میں مفید ہے ۔
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ ء۱ گرام) ۔

تھی اوفارم (Thioform) یہ ایک خفیف بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۷۵ فیصدی بزمتھ آکسائیڈ ہوتی ہے یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈیسی کینٹ (ناشف) ہے۔ اس کو بطور ڈسٹنگ پوڈر کے آنکھ - ناک - کان اور گلے کے امراض میں استعمال کرتے ہیں ۔

(Official آفیشل)

بزمیوتھائی سب نائٹراس (BISMUTHI SUBNITRAS) بزمتھ آکسی نائٹریٹ

(کیمیاوی علامت $Bi\,ONO_4\,H_2O$)

(رومن) بزمیوتھائی سب نائٹراس (Bismuthi Subnitras)
(انگریزی) بزمتھ آکسی نائٹریٹ (Bismuth Oxynitras)

(آفیشل Official)

برمیوتھائی آکسائیڈم (BISMUTHI OXIDUM) برمتھ آکسائیڈ

(کیمیاوی علامت Bi_2O_3)

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی)	برمیوتھائی آکسائیڈم (Bismuthi Oxidum)	برمتھ آکسائیڈ
(انگریزی)	برمتھ آکسائیڈ (Bismuth Oxide)	" "

بنانے کی ترکیب - برمتھ آکسی نائٹریٹ کو سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشن میں ملا کر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - خفیف بھورا زردی مائل وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ اور پانی (دونوں برابر) میں حل ہو جاتا ہے +

افعال - سیڈے ٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) بیرونی و اندرونی دونوں طرح سے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

برمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم (Bismuthi Oxidum Hydratum) یہ ایک سفید سفوف ہے جس کو ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں ملانے سے برمتھ کریم (Bismuth Cream) بن جاتی ہے +

ان ٹس ٹین (Intestin) اس نام سے ایک کمسچر بکتا ہے جس میں برمتھ آکسائیڈ بنزوئک ایسڈ اور نفتھلین ہوتی ہیں - یہ بعض امراض امعاء میں مفید ہے +

انگوائنٹم برمیوتھائی آکسائیڈم (Unguentum Bismuthi Oxidum) برمتھ آکسائیڈ ایک حصہ - اولیک ایسڈ ۸ حصہ سفید موم ۲ حصہ - سافٹ پیرافین ۹ حصہ - موم اور پیرافین کو آنچ پر پگھلا کر اس میں برمتھ آکسائیڈ اور اولیک ایسڈ ملا کر مرہم بنا لیں +

یورپ میں سترھویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا +
اس دھات کے بہت سے نمکیات و مرکبات دوائً مستعمل ہیں +
نوٹ۔ بجائے اسکے قدیم یونانی نام مرتشکا کے میں اس کے موجودہ ڈاکٹری نام کو طبی نام اختیار کرنا بہتر خیال کرتا ہوں +

(آفیشل Official)

بزموتھائی کاربوناس (BISMUTHI CARBONAS) بزمتھ کاربنی

(کیمیاوی علامت $(Bi_2 O_2 CO_3)_2 H_2 O$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بزموتھائی کاربوناس (Bismuthi Carbonas)	بزمتھ کاربنی
(انگریزی) بزمتھ آکسی کاربونیٹ (Bismuth Oxycarbonatis)	بسمتھ کاربنی

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کے ساتھ ایمونیم کاربونیٹ کے ملانے سے تیار ہوتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور پانی (دونوں مساوی المقدار) میں حل ہوجاتا ہے۔ اور جھاگ پیدا ہوتی ہے +

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سیڈیٹو (مسکن معدہ) +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹراکس کس بزموتھائی کمپازٹس {Trochiscus Bismuthi Compositus} قرص بزمتھ مرکب
(انگریزی) کمپونڈ بزمتھ لازنج (Compound Bismuth Lozenge) مرکب قرص بزمتھ

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین۔ ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین۔ پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔ ہر سہ اجزا کو روز بیس کے ہمراہ ملا کر قرص بنالیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص +

(آفیشل) (Official)

برمیوتھائی آکسائیڈم (BISMUTHI OXIDUM) برمتھ آکسائیڈ

(کیمیاوی علامت Bi_2O_3)

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی)	برمیوتھائی آکسائیڈم (Bismuthi Oxidum)	برمتھ آکسائیڈ
(انگریزی)	برمتھ آکسائیڈ (Bismuth Oxide)	"

بنانے کی ترکیب - برمتھ آکسی نائٹریٹ کو سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے سولیوشن میں ملاکر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - خفیف بھورا زردی مائل وزنی سفوف جو پانی میں توحل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ اور پانی (دونوں برابر) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - سیڈے ٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) بیرونی واندرونی دونوں طرح سے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ ر سے ۳ ر ۱ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

برمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم (Bismuthi Oxidum Hydratum) یہ ایک سفید سفوف ہے جس کو ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں ملانے سے برمتھ کریم (Bismuth Cream) بن جاتی ہے +

ان ٹس ٹین (Intestin) اس نام سے ایک کسچر بکتا ہے جس میں برمتھ آکسائیڈ بنزونک ایسڈ اور نیفتھلین ہوتی ہیں - یہ بعض امراض امعاء میں مفید ہے +

انگوائینٹم برمیوتھائی آکسائیڈم (Unguentum Bismuthi Oxidum) برمتھ آکسائیڈ ایک حصہ - اولیک ایسڈ ۸ حصہ - سفید موم ۳ حصہ - سافٹ پیرافین ۹ حصہ - موم اور پیرافین کو آنچ پر پگھلا کر اس میں برمتھ آکسائیڈ اور اولیک ایسڈ ملاکر مرہم بنالیں +

یورپ میں سارھویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا +
اس دھات کے بہت سے نمکیات و مرکبات دواءً مستعمل ہیں +
نوٹ۔ بجائے اسکے قدیم یونانی نام مرتبشا کے میں اس کے موجودہ ڈاکٹری نام کو طبی نام اختیار کرنا بہتر خیال کرتا ہوں +

(آفیشل Official)

بزموتھائی کاربوناس (BISMUTHI CARBONAS) بزمتھ کاربنی

(کیمیاوی علامت $(Bi_2O_2CO_3)_2H_2O$

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) بزموتھائی کاربوناس (Bismuthi Carbonas)	بزمتھ کاربنی
(انگریزی) بزمتھ آکسی کاربونیٹ (Bismuth Oxycarbonatas)	بسمتھ کاربنی

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کے ساتھ ایمونیم کاربونیٹ کے ملانے سے تیار ہوتا ہے +
صفات۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور پانی (دونوں مساوی المقدار) میں حل ہوجاتا ہے۔ اور جھاگ پیدا ہوتی ہے +
افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) +
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹراکس کس بزمیوتھائی کمپازیٹس {Trochiscus Bismuthi Compositus} قرص بزمتھ مرکب
(انگریزی) کمپونڈ بزمتھ لازنج (Compound Bismuth Lozenge) مرکب قرص بزمتھ
بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین۔ ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین۔ پریسی پی ٹے ٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔ ہرسہ اجزا کو روز سیس کے ہمراہ ملا کر قرص بنالیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۶ اقراص +

(آفیشل Official)

بزمیوتھائی آکسائیڈم (BISMUTHI OXIDUM) بزمتھ آکسائیڈ

(کیمیاوی علامت Bi_2O_3)

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی)	بزمیوتھائی آکسائیڈم (Bismuthi Oxidum)	بزمتھ آکسائیڈ
(انگریزی)	بزمتھ آکسائیڈ (Bismuth Oxide)	"

بنانے کی ترکیب - بزمتھ آکسی نائٹریٹ کو سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشن میں ملاکر جوش دینے سے تیار کیا جاتا ہے +

صفات - خفیف بھورا زردی مائل وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ اور پانی (دونوں برابر) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - سیڈے ٹو (مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) بیرونی واندرونی دونوں طرح سے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ و سے ۱۳ و ۱ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات *Not Official Preparations*)

بزمیوتھائی آکسائیڈم ہائیڈریٹم (Bismuthi Oxidum Hydratum) یہ ایک سفید سفوف ہے جس کو ایک حصہ ۴ حصہ پانی میں ملانے سے بزمتھ کریم (Bismuth Cream) بن جاتی ہے +

ان ٹس ٹین (Intestin) اس نام سے ایک مکسچر بکتا ہے جس میں بزمتھ آکسائیڈ بنزوئک ایسڈ اور نیفتھلین ہوتی ہیں۔ یہ بعض امراض امعاء میں مفید ہے +

انگوانیٹم بزمیوتھائی آکسائیڈم (Unguentum Bismuthi Oxidum) بزمتھ آکسائیڈ ایک حصہ۔ اولیک ایسڈ ۸ حصہ۔ سفید موم ۳ حصہ۔ سافٹ پیرافین ۹ حصہ۔ موم اور پیرافین کو آگ پر پگھلاکر اس میں بزمتھ آکسائیڈ اور اولیک ایسڈ ملاکر مرہم بنالیں +

یورپ میں سترھویں صدی عیسوی کے آخر میں شروع ہوا +

اس دھات کے بہت سے نمکیات و مرکبات دوائً مستعمل ہیں +

نوٹ۔ بجائے اسکے قدیم یونانی نام مرقشیثا کے میں اس کے موجودہ ڈاکٹری نام کو طبی نام اختیار کرنا بہتر خیال کرتا ہوں +

(آفیشل Official)

بزموتھائی کاربوناس (BISMUTHI CARBONAS) بزمتھ کاربنی

(کیمیاوی علامت $(Bi_2O_2CO_3)_2H_2O$)

طبی نام (مجوزہ)	ڈاکٹری نام
بزمتھ کاربنی	(لاطانی) بزموتھائی کاربوناس (Bismuthi Carbonas)
بسمتھ کاربنی	(انگریزی) بزمتھ آکسی کاربونیٹ (Bismuth Oxycarbonatas)

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ نائٹریٹ کے ساتھ ایمونیم کاربونیٹ کے ملانے سے تیار ہوتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا وزنی سفوف جو پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور پانی (دونوں مساوی المقدار) میں حل ہو جاتا ہے۔ اور جھاگ پیدا ہوتی ہے +

افعال۔ اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سیڈیٹو (مسکن معدہ) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = (۳۲ء سے ۳ء۱ گرام) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹراکس کس بزمیوتھائی کمپازیٹس {Trochiscus Bismuthi Compositus}۔ قرص بزمتھ مرکب

(انگریزی) کمپونڈ بزمتھ لازنج (Compound Bismuth Lozenge) مرکب قرص بزمتھ

بنانے کی ترکیب۔ بزمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین۔ ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین۔ پریسی پی ٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔ ہر سہ اجزاء کو روز سیس کے ہمراہ ملا کر قرص بنالیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ اقراص +

(نات آفیشل Not Official)

بزمیوتھم (BISMUTHUM) مرقشیشا

(کیمیادی علامت Bi,)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

بزمیوتھم (Bismnthum) (یونانی) مرقشیشا۔ مارقشیشا (سنسکرت) روپے ماکشک یجورن ماکشک

بزمتھ (Bismuth) {عربی فارسی} حجر النور۔ حجر روشنایا (ہندی) روپا مکھی۔ سونا مکھی

نوٹ ۔ بعض اسکا تلفظ بس میوتھم کرتے ہیں۔ مصر والوں نے اس کا تلفظ بزموت کیا ہے اور ایرانیوں نے بسموت +

ماہیت ۔ یہ ایک سفید قدرے سرخی مائل رنگ کی چمکدار دھات ہے۔ اس کا ایٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۲۰۷٫۳۰ ہے اور وزن مخصوص ۹٫۸۳ ہے۔ یہ ۵۰۷ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔ یہ داخل فارما کو پیا نہیں +

نوٹ ۔ پہلے یونانی لفظ مرقشیشا معدن کے معنوں کے لئے موضوع تھا پھر بعض معدنی جوہروں کے لئے وضع کیا گیا۔ اطبائے عرب کہتے ہیں کہ مرقشیشا ایک پتھر کا یونانی نام ہے جو سونے۔ چاندی۔ تانبے اور لوہے کی کانوں سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس میں ان کے اجزا بھی ملے ہوتے ہیں جو علیحدہ کئے جاتے ہیں۔ بہرکیف کتب طبیہ میں اس کی ماہیت وصفات میں لکھا ہے کہ وہ ایک قسم کا پتھر ہے جو سنگ منیسا سے کمتر براق ہے اور وہ چار قسم کا ہوتا ہے ذہبی۔ فضی۔ نحاسی۔ حدیدی۔ پس مرقشیشا فضی جس کو ہندی میں روپا مکھی کہتے ہیں وہ موجودہ بزمتھ کے تقریباً مشابہ ہے +

تاریخ ۔ یہ جوہر قدیم زمانے میں صرف زینت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا اور طب میں اس کے استعمال سے اکثر بے اعتنائی کی جاتی تھی تاوقتیکہ ڈاکٹر اوڈیر الجنوی نے ۱۷۸۶ء میں اس کے متعلق بعض اعمال وتجربات کا اظہار کیا اگرچہ ابتداءً یہ صرف زینت وحسن کے لئے ایک دوا خیال کی جاتی رہی لیکن آہستہ آہستہ چہرے کے مختلف جلدی امراض میں اس کی شافی تاثیر کی شہرت ہوتی رہی۔ اس میں شک نہیں کہ اطبائے قدیم نے مرقشیشا کو اکثر امراض پر استعمال کیا اور وہ اسے محلل یعنی تحلیل کنندہ اور جالی یعنی جلا دہندہ سمجھتے تھے۔ متاخرین کا قول ہے کہ بزمتھ کا باطنی استعمال

ورم کو تحلیل کرنے کے لئے متورم غدد پر اور دودھ کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے چھاتی پر لگاتے ہیں +

بچوں کے امراض شش میں پان کے پتوں کو تیل چپڑ کر اور گرم کر کے انہیں سینہ پر باندھنے سے کھانسی اور سینہ تنگی میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ ایسا ہی مرض ہے پے ٹائی ٹس (ورم جگر۔ سوزش جگر) آرکائی ٹس (ورم خصیہ۔ سوزش خصیہ) اور اووے رائی ٹس (ورم خصیۃ الرحم) وغیرہ امراض میں برگ تنبول کو مقام ورم پر باندھتے ہیں مرہم پٹی میں گٹا پرچہ ٹشو یا آئلڈ سلک۔ (ریشمی موم جامہ) کی بجائے پان کو فول السرز یعنی گندے زخموں پر باندھتے ہیں۔ پان کا رس بعض اوقات اُفتھلیا (آشوب چشم) میں آنکھ میں ڈالتے ہیں اور کبھی اس کو گرم کر کے اِرٹ ایک (دردگوش) میں کان میں ٹپکاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کی قبض و نفخ میں پان کے ڈنٹھل کو تیل لگا کر مقعد میں داخل کرنے سے قبض رفع ہوجاتی ہے +

استعمالات اندرونی

ہندوستان میں پان پر کتھہ چونہ لگا کر اور اس میں چھالیہ و الائچی وغیرہ ڈال کر کھانا عام طور پر مروج ہے۔ بعض لوگ پان میں تمباکو جسے عام طور پر زردہ کہتے ہیں ڈال کر کھاتے ہیں۔ پان میں کتھہ چونہ لگا کر اور چھالیا وغیرہ ڈال کر جب اسے مثلث شکل میں لپیٹ دیا جاتا ہے تب اسے پان کی گلوری یا پان کا بیڑا کہتے ہیں جس پر بطور تکلف چاندی یا سونے کے ورق لگا دئے جاتے ہیں +

اس طرح سے بنے ہوئے پان کا کھانا اَسپرے ٹڈ گمز (قروح لثہ) اور سپنجی گمز (پھولے ہوئے سوڑوں) کے لئے اور ڈس پپسیا (ضعف ہضم) میں مفید ہوتا ہے۔ گندہ دہنی اور بدذائقہ کو دُور کرنے کے لئے نیز برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) اور ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) میں منہ کی خشکی کو کم کرنے کے لئے بھی پان کا کھانا مفید ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو کتب طب اور وید

نوٹ - عادتی طور پر پان کا کھانا مضر ہے کیونکہ چونہ کی آمیزش کے سبب اس سے دانت خراب اور بوسیدہ ہوجاتے ہیں۔ نیز چھالیہ۔ کتھہ اور چونہ کی قابض تاثیر سے قبض کے ہونے کا احتمال ہوتا ہے +

ایک ایلکلائڈ (جوہر) جسے ایرے کین (ننبولین) کہتے ہیں۔ یہ جوہر
میں تقریباً کوکین کے مشابہ ہے ٭

پان کی فارما کالوجی یعنی تاثیرات

۔خشک پان کا تو جلد پر کچھ اثر نہیں ہوتا البتہ تازہ پان کا کسی قدر سٹیمولینٹ
ر ہوتا ہے۔جو یقیناً اس والے ٹائل آئل (لطیف روغن) کی وجہ سے ہوتا
۔اس میں موجود ہوتا ہے ٭

لی۔تازہ پان اگر چبایا جائے تو وہ قدرے خوشبودار ہوتا اور سیالے گاگ
ب) تاثیر کرتا ہے یعنی اس سے منہ میں تھوک پیدا ہوتی ہے اس لئے وہ
تحریک جاذ پیاس کو کم کرتا ہے۔نیز وہ گندہ دہنی یا بدبوئے تنفس کو دور کرتا
پان کا رس عروق و اعصاب معدی کو تحریک دیتا ہے اور اس طرح سے وہ
ک (مقوی معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) تاثیر کرتا ہے ٭
کہتے ہیں کہ اس میں خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ایکس پیکٹورینٹ
ٹ۔مخرج بلغم) خواص بھی ہیں۔اس کا گرم رس فیبری فیوج (دافع بخار)
کیا جاتا ہے۔زیادہ پان کھانے سے بھوک مرجاتی ہے اور یہ تاثیر غالباً
ے کین کے سبب سے ہوتی ہے۔بہت زیادہ پان کھانے سے تقریباً شراب
ے نشہ کی مانند نشہ ہوجاتا ہے ٭

بیٹل کے تھیراپیوٹکس یعنی پان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

بسبب عام طور پر ملنے کے پان ہندوستان میں خانگی ادویہ میں مستعمل ہے اور بہت سے
فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔چنانچہ اس پر چونہ لگا کر یا سرسوں کا تیل چپڑ کر
ہیڈ ایک (دردسر) میں اس کو کنپٹی پر۔سور تھروٹ (درد گلو) میں گردن کے پچھلی طرف

بطور آلٹرے ٹو ٹانک (مقوی ومعدل) کربرس یعنی دار ہلد کو سکرا فولس (خنازیری) اور سفلٹک (آتشکی) امراض میں دے سکتے ہیں اور بطور اَیسٹرنجنٹ وٹانک کے کرانک ان ٹسٹائنل کٹار (مزمن نزلہٗ امعا) میں دے سکتے ہیں۔ ایام حمل کی قے کو اس سے فائدہ ہوتا ہے ؛

بربیرینی فاشفاس اور بربیرینی سلفاس وغیرہ کو بھی مذکورہٗ بالا فوائد کے لئے استعمال کرسکتے ہیں

آفیشل Official

بیٹل (BETEL) تانبول

(N. O Piperaceæ الفصیلۃ الفلفلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بیٹل (Betel)	(عربی) تانبول۔تنبول	(سنسکرت) تانبول، پُرنج پھل، بھوجن ؟
(انگریزی) بیٹل (Betel)	(فارسی) تنبول (اُردو) پان (ہندی)	

نوٹ ۔ اس کا عربی وفارسی نام تانبول یا تنبول دراصل اس کا سنسکرت کا نام ہی ہے ؛

مقام پیدائش ۔ ہندوستان ۔ لنکا ۔ جزائر ملایا ؛

پان کی بیل کا نباتی نام پائپر بیٹل ہے ۔ اس کے پتے کو انگریزی میں بیٹل لیف (Betle Leaf) عربی و فارسی میں برگ تنبول یا صرف تنبول اور اُردو و ہندی میں پان کہتے ہیں۔ ہندوستان میں تیرہ قسم کا پان پیدا ہوتا ہے ؛

تاریخ ۔ پان کا کھانا ہندوستان میں قدیم الایام سے معمول ہے ۔ بلکہ ہندوستان میں پان کھلانا تواضع کا جزوِ اعظم ہے ۔ قدیم یونانی اطبا مثلاً حکیم ویسقوریدوس نے بھی ملبے بھترون (Malabathron) کے نام سے پان کا ذکر کیا ہے ؛

صفات طبیعی ۔ چوڑے بیضاوی شکل کے نوکدار پتے جن کی بالائی سطح چکنا ہوتی ہے ۔ ذائقہ گرم خوشبودار اور تلخ ؛

صفات کیمیاوی ۔ (۱) پان میں دو خوشبودار روغن (ایک لطیف اور ایک ثقیل) ہوتے ہیں جن میں کاسٹک پوٹیش ملانے سے چیوی کول (Chavical) یعنی کافورِ تنبول حاصل ہوتا ہے جو کہ نہایت قوی اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء ۱ سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Priparations

ایکسٹریکٹم بربریڈس (Extractum Berberidis) یعنی عصارۂ دار ہلد (رسوت)
عمدہ بازاری رسوت کو لیکر اور اس کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے پھر اسے آنچ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ گولیاں باندھنے کے قابل غلیظ ہو جائے +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ گرین = (۲ سے ۴ گرام) +

انفیوزم بربریڈس (Infusum Berberidis) یعنی خساندۂ دار ہلد
ایک حصہ بربرس (دار ہلد) کو ۲۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لیں +
مقدار خوراک ایک سے ۲ اونس +

بربرینی کاربوناس (Berberinæ Carbonas) یہ چاروں مرکبات کم و بیش
بربرینی ہائیڈروکلوراس (Berberinal Hydrochloras) پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ان میں سے
بربرینی فاسفاس (Berberinæ Phosphas) ہر ایک کی مقدار خوراک
بربرینی سلفاس (Berberinæ Sulphas) ۱ سے ۵ گرین تک ہے +

بربرس (دار ہلد) کی تاثیر و استعمال

بیرونی - چونکہ بربرس (دار ہلد) کا مقامی اثر کسی قدر قابض ہوتا ہے اس لئے اسکے عصارہ یعنی رسوت کو افیون اور پھٹکری کے ہمراہ ایکیوٹ اور کرانک انفلیا یعنی نئے یا پرانے آشوب چشم میں اکثر پپوٹوں پر لگایا کرتے ہیں +

اندرونی - تھوڑی مقدار میں بربرس (دار ہلد) خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومیکک (مقوی معدہ) ہے اور بڑی مقدار میں ڈایا فوریٹک (معرق) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ایک خفیف مگر یقینی اپیری اینٹ (ملین) ہے۔اس کو زیادہ تر فیورس (حمیات - بخارات) میں استعمال کرتے ہیں۔بعض محققین کے نزدیک اسکے دافع بخار و دافع امراض نوبتی خواص مثل کونین کے خواص کے ہیں چنانچہ ڈاکٹر ٹاک نے سی صاحب انٹرمی ٹنٹ فیور (حمّٰے منقطعہ - تپ لرز - موسمی بخار) میں اسکی بہت تعریف کرتے ہیں۔

مذکورۂ بالا تحقیق و تطبیق کے بعد اب میں بربرس (Berberis) اور اسکے مرکبات کا زمانہ حال کی ڈاکٹری کتب کے بموجب بیان کرتا ہوں :-

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں داخل ہے)

بربرس (BERBERIS) دارہلد

(N. O. Berberidaceæ الفصیلۃ البربایہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) بربرس (Berberis)	(عربی) دارہلد	(سنسکرت) دارو ہری درا
(انگریزی) بربرس (Berberis)	(فارسی) دارچوبہ (ہندی) دارو ہلدی	پیت دارو (؟)

بربرس ارس ٹے ٹا (Berberis Aristata) یعنی رسوت کے درخت کی خشک لکڑی ہے +

صفات طبیعی - یہ لکڑی بلدار ایک سے دو انچ موٹی اور اس پر اکثر بھورے نارنجی رنگ کی جھلی ہوتی ہے - رنگت زرد - بو ہلکی - ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں دو ایلکلائیڈس یعنی کھاری جوہر (۱) بربرین (دارہلدین یا جوہر دارہلد) اور (۲) آکسی کینتھین ہوتے ہیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) لائیکوار بربریڈس کن سن ٹرے ٹس { Liquor Berberidis Concent } سائل دارہلد کثیف

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف بربرس { Concuet-Solution of Berberis } غلیظ سائل دارچوبہ

بنانے کی ترکیب - ۱۰ اونس باربرس (دارہلد) کو ایلکحال (۲۰ فیصدی) کے ہمراہ چند بار پرکولیٹ کریں یہاں تک کہ حاصل شدہ سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جاوے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۲ سے ۴ ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) ٹنکچورا بربریڈس (Tinctura Berberidis) صبغۂ دارہلد

(انگریزی) ٹنکچر آف بربرس (Tincture of Berberis) تعفین دارچوبہ

بنانے کی ترکیب - ۲ اونس بربرس (دارہلد) کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ہمراہ پرکولیٹ کریں - تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیے +

لکھدینا لیے موقع نہ ہوگا +

بَربَرِس یا رسوت کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ یورپ وامریکہ میں جس قسم کے درخت کی لکڑی یا اس کا جوہر مستعمل ہے اُسے نباتی اصطلاح میں بَربَرِس وَلگیرِس Berberis Vulgaris کہتے ہیں اور ہندوستان میں بھی اگرچہ یہ درخت کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن فارماکوپیا آف انڈیا میں مندرجۂ ذیل تین قسم کے درخت رسوت کا ذکر ہے :-

(۱) بَربَرِس اَرِسٹیٹا (Berberis Aristata) جسے انگریزی میں نیپال باربری (Nepal Barberry) کہتے ہیں +

(۲) بَربَرِس لیکی اَم (Berberis Lycium) جسے انگریزی میں افتھلمک باربری (Ophthalmic Barberry) کہتے ہیں +

(۳) بَربَرِس ایشیاٹیکا (Berberis Asiatica) جسے انگریزی میں ایشیاٹک باربری (Asictic Barberry) کہتے ہیں +

پہلی قسم کے درخت نیپال دوسری قسم کے نیلگری میں اور تیسری قسم کے گڑھوال سے ہزارہ تک بکثرت ہوتے ہیں - چنانچہ مخزن کی تحضض ہندی یعنی رسوت انہیں درختوں کا عصارہ ہے +

تاریخ رسوت - قدیم یونانی ورومی اطباء رسوت کا استعمال کرتے تھے چنانچہ دیسقوریدوس پلائنی سلسوس اور جالینوس وغیرہ اطباء نے لوکیون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور وہ اس دوا کو التہابی امراض چشم میں نہایت مفید جانتے تھے +

نوٹ - موجودہ لاطانی لفظ لیکی اَم (Lycium) اسی یونانی لفظ لوکیون کی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے اور مخزن الادویہ ومحیط اعظم میں حضض کی کے بیان میں جو اس کا یونانی نام غلطی سے لوقیون لکھا ہے وہ دراصل یہی لفظ لوکیون ہے - حضض ہندی کو یونانی انڈین لوکیون (Indian Lycium) کہتے تھے +

تفصیل کے لئے دیکھو (۱) فلکی جرکا فارماکوگرافیا صفحہ ۳۴ (۲) ڈیمرک کا فارماکوگرافیا انڈیکا جلد اوّل صفحہ ۶۵ - عمدۃ المحتاج جلد چہارم صفحہ ۶۳۶ - پزشکی نامہ صفحہ ۷۰ - محیط اعظم جلد اول صفحہ ۱۴۴ +

اندرونی طور پر اس کو مرض انفلوانزا (زکام وبائی) میں مفید بتلاتے ہیں اور اس کو مرض ٹرِکی نوسس میں دیتے ہیں +

نوٹ - ٹری کینیا سپائیریلس (Trichinis Spiralis) ایک قسم کے نہایت خُرد خُرد کیڑے ہیں جو کہ سؤر کے گوشت میں پلئے جاتے ہیں - پس جو لوگ سؤر کا گوشت کھاتے ہیں ان کے جسم میں یہ کیڑے داخل ہو کر مرض ٹرِکی نوسس پیدا کر دیتے ہیں - اس مرض میں مریض کا جی متلاتا - سر چکراتا - بخار ہوتا اور کمزوری ہوتی ہے - جسم کے عضلات تمام ہو کر اکڑ جاتے اور دردناک ہو جاتے ہیں - چہرہ متہیج ہوتا ہے اور بعض مریضوں میں کثرت سے پسینہ آتا ہے اور بیخوابی اور ہذیان ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بَرْبَرِس (BERBERIS) بَر بارِیس

(النبیلۃ البرباسیہ N. O. Berberidaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بَرْبَرِس (Berberis)	(عربی) امبر باریس - برباریس - دار ہلد
(انگریزی) بَرْبَرِس (Berberis)	(فارسی) زرشک - زارج - دار چوبہ

نوٹ - اس کا ڈاکٹری نام بَرْبَرِس اور اس کا طبی نام بَر بارِیس درحقیقت ایک ہی نام ہے لیکن ڈاکٹری میں بَرْبَرِس سے دار ہلد یا رسوت کی لکڑی مراد لی جاتی ہے اور طب میں برباریس یا امبر باریس سے زرشک مراد لی جاتی ہے +

اصل میں درخت زرشک کے تنے کی لکڑی کو دار ہلد - اس کے عصارہ کو حضض یا رسوت اس کی جڑ کو آرغیس اور اسکے ثمر کو زرشک کہتے ہیں - چنانچہ مخزن و محیط اعظم میں بھی حضض ہندی (رسوت) کے بیان میں بقول محشی تحفہ اس کو عصارہ دار ہلد لکھا ہے - نیز اس درخت کے ثمر کو جس سے کہ گرگوٹ اور ناادون وغیرہ میں رسوت بنائی جاتی ہے اور جس کو وہاں کسبل کہتے ہیں زرشک کے مشابہ لکھا ہے +

چونکہ یہاں پر ضمناً رسوت کا ذکر آگیا ہے اس لئے اسکی ماہیت وغیرہ کے متعلق بھی چند سطور

مرکب ہے جوکہ ہلکے کولٹار آئل (روغن کولٹار) سے حاصل کیا جاتا ہے۔اس میں ۷۰ فیصدی بینزین (Benzin) اور ۲۰ سے ۳۰ فیصدی ٹولوئین (Toluene) ہوتی ہے +

صفات - یہ ایک بیرنگ آتشگیر اُڑجانے والا سیال ہے۔اس کی بُو تند خاص قسم کی مثل ایتھر کے ہوتی ہے۔ وزن مخصوص ۸۸۰ سے ۸۸۸ ۔صفر درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر یہ منجمد ہوتا ہے۔اور ۶ درجہ پر پگھل جاتا اور ۸۰۵ درجے کی حرارت پر کھولنے لگتا اور درخشاں شعلہ سے جل اُٹھتا ہے +

نوٹ - اس کو بینزین (Benzin) جوکہ پٹرولیم سے حاصل ہوتی ہے نہیں سمجھنا چاہئے۔اُس کا بیان دیکھو صفحہ ۸۷۷ پر +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیب سولیوٹ ایلکحال۔کلوروفارم اور ایتھر میں باسانی حل ہوجاتا ہے +

تحلیل - سلفر (گندھک) فاسفورس (جوہر استخوان) ویکس (موم) روغنی مادّے کاؤچوک (ربڑ ہندی) اور بہت سی رالیں اس میں تحلیل ہوجاتی ہیں بلکہ ان چیزوں کی تحلیل کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے +

نوٹ - برٹش فارماکوپیا میں یہ صرف انڈیا ربڑ (ربڑ ہندی) کے حل کرنے کے لئے داخل کیا گیا ہے

افعال - پیریسٹی سائیڈ (قاتل حیوانات تسلقیہ) نارکاٹک (مُسکر) اَنس تھِٹک مخدر

مقدار خوراک - بچوں کے لئے ۳ منم۔بڑوں کے لئے ۵ منم۔کیپ شیولز یا روغنی سولیوشن یا میوسلیج (لعاب صمغ عربی) یا ملیٹھی میں ملاکر شبانہ روز میں تین چار بار دے سکتے ہیں +

استعمال - سر اور موے زہار کی جوئیں مارنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ ایکبار ہی اس دوا کے لگانے سے جوئیں مرجاتی ہیں۔عموماً پانی میں ۱ فیصدی بنزول اور ۵ فیصدی صابن ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں۔نیز اس کو سیبوریا (حزاز) اور سکے بیز (تر خارش) پر لگاتے ہیں +

مجربات

(۱) سوڈیائی بنزوایٹس گرین ۲۰
ٹنکچورا بیوکیو ڈرام ½
ٹنکچورا ہیوسائے امی منم ۱۵
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۱۰
ڈیکاکشن پیریری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا بارلے واٹر میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ اری ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔

(۲) سوڈیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۱
سیرپس آرنشیائی ڈرام ½
ایکوا گال تھیریائی تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر ایک یا دو دو گھنٹے بعد دیں ایکیوٹ ریومےٹزم (شدید گٹھیا) میں مفید ہے۔

(۳) امونیائی بنزوایٹس گرین ۱۵
ٹنکچورا بلاڈونی منم ۵
سیروپس سورائی ڈرام ½
انفیوزم بیوکو تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا بلیسڈنی (السی کی چائے) میں ملاکر دن میں تین بار دیں۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) اور مرض نفرائیٹس (سوزش گردہ) میں مفید ہے۔

(۴) ایسیڈائی بنزوئے سائی گرین ۲
کیمفوری گرین ۱
ایکسٹرکٹ بلاڈونی گرین ¼
ان کی ایک گولی بناکر رات کو سوتے وقت دیں (چند شب متواتر دیتے رہیں) ناک ٹرنل ان کانٹی نینس آف یورن (بستر میں پیشاب نکل جانا) میں مفید ہے۔

(آفیشل Officinl)

بینزولیم (BENZOLEUM) بینزول

(کیمیاوی علامت C_6H_6)

ڈاکٹری نام		جلی نام (تجویز)
(لاطانی) بینزولیم	(Benzoleum)	بینزول
(انگریزی) بینزول	(Benzole)	بنزول
(") بینزین	(Benzene)	بنزین

ماہیت۔ یہ ایک ہومولاگس ہائیڈروکاربن یعنی مساوی المقدار ہائیڈروجن اور کاربن کا

ہونے لگتا اور اس کی تعفن میں تخفیف ہوجاتی ہے - برانکائی ٹس (سعال - کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ۶۰ بوند کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن کو ایک پائنٹ آب گرم میں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو ملا کر اس کے ابخرات سنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - مرض انفلوائنزا (زکام وبائی) اور کٹار (زکام - نزلہ) میں بھی ایسے ابخرات سنگھانا مفید ثابت ہوا ہے ٭

اعضائے بول - مرض پائی لائی ٹس (سوزش حوض گردہ) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں جبکہ قارورہ کھاری اور متعفن ہوتا ہے تو اس کو ترش کرنے کے لئے بنزوئک ایسڈ ایک نہایت مفید دوا ہے - ایسی صورت میں بنزوئک ایسڈ کی نسبت اس کے نمکیات مثلاً امیونیائی بنزوآس وغیرہ کو ترجیح دینی چاہئے کیونکہ ان سے معدہ و امعاء میں خراش کم ہوتی ہے - نیز ان کو دیگر یوری نری سیڈے ٹوز (مسکنات بول ادویہ) جیسے ٹنکچر ہائیوسائے مس وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا زیادہ مفید ہوتا ہے ٭

امراض مفاصل - ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) میں جبکہ سیلی سلیٹ آف سوڈیم سے فائدہ نہ ہو تو بنزوئک ایسڈ کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوجاتا ہے - چنانچہ ملک جرمن کے ڈاکٹر رہومے ٹک فیور میں اکثر اسی کو استعمال کرتے ہیں ٭

چونکہ بنزوئک ایسڈ - یورک ایسڈ کو ہپیوریک ایسڈ میں تبدیل کردیتا ہے اور اس طرح سے یہ یورک ایسڈ کے اخراج کو مدد دیتا ہے اس لئے بعض اوقات اس کو مرض گاؤٹ (نقرس) میں بھی استعمال کرتے ہیں ٭

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی - بنزوئک ایسڈ کو کیچٹس میں یا گولیوں کی شکل میں یا میوسلیج کے ساتھ مکسچر بنا کر دینا چاہئے - سپرٹ آف کلوروفارم اس کے ذائقہ کی اصلاح کردیتی ہے - اس کے ابخرات یا تو بذریعہ ان ہے لر کے سنگھانے چاہئیں اور یا ایسے ہی بوتل کے منہ سے بھی سنگھا سکتے ہیں ٭

ہیں اور سوڈیم بنزوایٹ کی نسبت یہ یقین کیا جاتا ہے کہ وہ نائیٹروجینی اجزاے بول کو زیادہ کرتا ہے اور اس سے جسم کا وزن کم ہوجاتا ہے +

اخراج۔ ان کا اخراج زیادہ تر تو قارورہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ و تھوک اور ہوائی نالیوں کی رطوبت یا بلغم کے ذریعے چنانچہ خارج ہوتے ہوتے یہ ان راستوں پر قدرے محرک اثر کرتے ہیں +

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس (یعنی) لوبان و جوہر لوبان کے استعمالات

استعمالات بیرونی

تازہ زخموں سے جریان خون کو بند کرنے کے لئے اور ان کے اندمال کو ترقی دینے کے لئے کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن میں لنٹ کا ٹکڑا تر کرکے ان پر لگایا کرتے ہیں ایساہی ڈنیٹی سپٹک اور سٹیمولینٹ تاثیر کے لئے اس کو سب قسم کے زخموں پر بھی لگا سکتے ہیں۔ غیر محلول کمپونڈ ٹنکچر آف بالسم سے سائنسز (نواسیر) میں پچکاری کرنا انکے اندمال کو ترقی دیتا ہے۔ مقامی طور پر لگانے سے یہ ارٹی کیریا (شری پتی) کی خارش میں تخفیف پیدا کرتا ہے (ایک اونس پانی میں ۵ فیصدی کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن اور ۵ فیصدی گلیسرین ملا لیں) ایکنی یعنی مہاسوں یا کیلوں کے اچھا ہوجانے کے بعد جلد پر اس ٹنکچر کا لگانا مسکن و محرک تاثیر کرتا ہے +

ڈس انفیکٹینٹ ہونے کی وجہ سے بنزوئن کو اکثر لارڈ کے ہمراہ شامل کردیتے ہیں تاکہ وہ خراب نہ ہونے پائے۔ بنزوئک ایسڈ گاز جس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ ہوتا ہے زخموں کو صاف رکھنے کے لئے مستعمل ہے +

استعمالات اندرونی

پھیپھڑے۔ کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) اور تھائی سس (سل) میں خصوصاً جبکہ بلغم تھوڑا اور متعفن خارج ہوتا ہو تو بنزوئن یا اس کے مرکبات کو بذریعہ ہن یا بطور ان ہیلے شن (استنشاق) بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ جس سے بلغم بآسانی خارج

کی موجودگی کا سبب یہ ہوتا ہے کہ رینل سیلز (خلیات گردہ) میں گلائیکوکال بنزوئک ایسڈ کے ساتھ مل کر اس کو فاسد کر دیتا ہے ۔

نوٹ۔ تاحال یہ معلوم نہیں ہوا کہ جسم میں یہ گلائیکوکال کیونکر پیدا ہوتی ہے لیکن بنزوئک ایسڈ کا ہپیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا مندرجہ ذیل تجربات سے ثابت کیا جاتا ہے :-

(۱) اگر بنزوئک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دیا جائے تو وہ خون میں غیر متغیر پایا جاتا ہے اور اگر شرائین گردہ کو باندھ دیا جائے تو ہپیورک ایسڈ پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر صرف یوریٹرس (حالبین) کو باندھ دیا جائے تو یہ پیدا ہو جاتا ہے۔ (۲) اگر موت کے بعد گردوں کو جسم میں سے فوراً باہر نکال کر ان کے بیچ میں سے ایسا خون کہ جس میں بنزوئک ایسڈ موجود ہو لیکن گلائیکوکال موجود نہ ہو آہستہ آہستہ نکالا جائے تو یہ بنزوئک ایسڈ ہپیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (۳) اگر ہپیورک ایسڈ کو بذریعہ دہن دیا جائے تو وہ خون کے اندر بنزوئک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ لیکن قارورہ کے اندر پھر بشکل ہپیورک ایسڈ ہی نمودار ہوتا ہے۔ پس بنزوئک ایسڈ سے اس طرح ہپیورک ایسڈ بن کر وہ بہت سے اہم افعال انجام دیتا ہے۔ چنانچہ ہپیورک ایسڈ کھاری قارورہ کو ترش کر دیتا ہے۔ گردوں کی خلیات (سیلز) کو تحریک دیتا ہے۔ اس لئے بنزوئک ایسڈ اور بنزوئیٹس۔ ڈائورے ٹک (مدربول) اور کھاری قارورہ کو ترش کنندہ ہیں ۔

نوٹ۔ کہتے ہیں کہ ماؤف گردوں میں بنزوئک ایسڈ ہپیورک ایسڈ میں تبدیل نہیں ہوتا۔ اعضائے بول کی میوکس ممبرین (اغشیہ مخاطی) پر ان کا مسکن، دافع تعفن اور معدل اثر پڑتا ہے ۔

حرارت جسم۔ بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت دافع بخار) تاثیر رکھتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان کی یہ تاثیر سیلی سلک ایسڈ کی نسبت بھی قوی ہے۔ لیکن ان کا طریق تاثیر معلوم نہیں یعنی یہ معلوم نہیں کہ یہ کس طرح سے حرارت جسم کو کم کرتے ہیں ۔

جسمانی تغیرات (میٹابولزم) بنزوئک ایسڈ اور اس کے نمکیات کی نسبت یقین کیا جاتا ہے کہ وہ ٹشو میٹامرفوسس (عضوی اجسام کے طبعی تغیرات) کو بڑھاتے

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی لوبان اور جوہر لوبان کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن بنزوئک ایسڈ کی یہ اینٹی سپٹک تاثیر کاربالک ایسڈ کی نسبت تیز اور سیلی سلک ایسڈ کی نسبت کمزور ہوتی ہے۔ اس کا تیز سولیوشن جلد پر سٹیمولینٹ اور اری ٹیٹنٹ اثر کرتا ہے ؛

تاثیرات اندرونی

معدہ ۔ امعا و جگر۔ چونکہ بنزوئک ایسڈ کی نسبت اسکے نمکیات (سوڈیائی بنزوئس وغیرہ) کم خراش کنندہ ہیں اس لئے اندرونی طور پر دینے کے لئے ان کو ترجیح دی جاتی ہے تھوڑی مقدار میں ان کو دینے سے تو معدہ و امعا پر ان کی کم تاثیر ہوتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ ان کو خراش پہنچاتے ہیں۔ نیز وہ ہیپٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں۔ ان سے صفرا اور اس کے ٹھوس اجزاء کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بنزوئک ایسڈ انٹسٹائنل ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن امعا) ہے ؛

اعضائے تنفس ۔ بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ دونوں کے سونگھنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ ان کے ابخرات کے استعمال سے ہوائی نالیوں کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر محرک تاثیر ہو کر رطوبت زیادہ رسنے لگتی ہے اور اگر ان کو بذریعۂ دہن دیا جائے تب بھی یہی تاثیر ہوتی ہے کیونکہ بنزوئک ایسڈ تنفس کی راہ سے خارج ہوتے وقت وہاں کی میوکس ممبرین پر محرک اثر کرتا ہے۔ لہذا بنزوئن اور بنزوئک ایسڈ (لوبان و جوہر لوبان) سٹیمولینٹ ایکس پیکٹوریٹنٹ (منفث بالتحریک مخرج بلغم بالتحریک) ہیں نیز وہ بلغم کی تعفن کو بھی دور کر دیتے ہیں ؛

اعضائے بول ۔ بنزوئک ایسڈ اور اسکے نمکیات زیادہ تر جسم سے بذریعۂ پیشاب خارج ہوتے ہیں کسی قدر تو بغیر کسی تغیر کے لیکن زیادہ تر بشکل ہپیورک ایسڈ اور کبھی کبھی کسی قدر بنزوئک ایسڈ بھی تارورہ میں پایا جاتا ہے۔ قارورہ میں ہپیورک ایسڈ

بنانے کی ترکیب - بنزوئک ایسڈ کے سولیوشن میں سوڈیم کاربونیٹ ملا کر اس کو نیوٹرل کرکے اس کی قلمیں حاصل کی جاتی ہیں ÷
صفات - یہ سفید رنگ کا بے بو قلمی سفوف ہوتا ہے - ذائقہ نمکین اور قدرے شیریں
انحلال - ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں - ایک حصہ ۲۵ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ÷
افعال - یہ ایک قوی ہے پے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) اور ڈائیوریٹک مدر بول ہے
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین = (۳۲ء سے ۲ گرام) ÷
بنزوئک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Offical Preparations) و مشتقات
پوٹے شیائی بنزوآس (Potassi Benzoas) یہ ایک قابل تحلل قلمدار نمک ہے جو مرض سسٹائی ٹیس (سوزش مثانہ) اور لیتھک ایسڈ ڈایا تھے سس میں مفید ہے ÷
مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین = (۱ سے ۲ گرام) ÷
سوڈیائی ہپیوراس (Sodii Hippuras) یہ ایک قابل انحلال سفید سفوف ہے مرض گوٹ (نقرس) اور گرے ول (ریگ یا سنگ گردہ و مثانہ) میں یوریٹس کو تحلیل کرتا ہے ÷
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ÷
کلسیائی ہپیوراس (Calcii Hippuras) اس کی بھی سفید چکدار قلمیں ہوتی ہیں ÷
مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین ÷
پائی ری نول (Pyrenol) اس کو "بینزوئل تھائی مول سوڈیم آکسی بینزوائیٹ" بھی کہتے ہیں، یہ ایک سفید خوشبودار قلمی سفوف ہے تھوڑی مقدار میں کہتے ہیں کہ یہ کرانک رہومے ٹزم (پرانا گٹھیا) میں مفید ہے - بڑی مقدار میں دینے سے یہ مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں بہت پسینہ لاتا ہے جس سے ایفیوژن میں تخفیف ہو جاتی ہے - یہ اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور اینٹی نیورلجک (دافع درد عصبی) ہے ÷
مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ÷

دینے سے کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے ۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین = (۳۲ء سے ۶۵ء گرام) متوسط روزانہ خوراک ۴۰ گرین تک ۔
سب کیوٹین (Subcutin) یہ بھی انس تھی سین کی طرح سے ایک مخدر دوا ہے جس کی تاثیر نسبتاً پائدار ہوتی ہے ۔

(آفیشل Official)

ایمونیائی بنزوآس (AMMONII BENZOAS) امونیا لوبانی

(کیمیاوی علامت $C_6H_5COONH_4$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایمونیائی بنزوآس (Ammonii Benzoas)	امونیا لوبانی
(انگریزی) ایمونیم بنزوایٹ (Ammonium Benzoate)	لوباندار امونیا

بنانے کی ترکیب ۔ بنزوئک ایسڈ کو ایمونیا میں ملا کر اور پھر اسکو آنچ پر اڑانے سے اس کی قلمیں حاصل ہوتی ہیں ۔
صفات ۔ بیرنگ طبق دار قلمیں جن سے بنزوئک ایسڈ کی بو آتی ہے ۔
انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں ۔ ایک حصہ ۲۲ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے ۔ اس کے آبی سولیوشن کو جوش دینے سے امونیا اور بنزوئک ایسڈ پیدا ہوتے ہیں ۔
نقیضات ۔ ایسڈس (حموضات) لائیکوار پوٹیسی ۔ فیرک سالٹس ۔
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) ۔

(آفیشل Official)

سوڈیائی بنزوآس (SODII BENZOAS) سوڈا لوبانی

(کیمیاوی علامت C_6H_5COONa)

(لاطانی) سوڈیائی بنزوآس (Sodii Benzoas)	سوڈا لوبانی
(انگریزی) سوڈیم بنزوایٹ (Sodium Benzoate)	لوباندار سوڈا

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ ء سے ۱ گرام) ؎

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو کیپچلس میں ڈال کر یا ڈائلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بناکر دیا کرتے ہیں اور یا بشکل سوڈیائی بنزوآس اس کو دیتے ہیں ؎

یہ پڑتا ہے - ٹنکچرا کیمفوری کپاز یٹا - ٹنکچرا اوپیائی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب میں :-

ٹروکیکس ایسڈائی بنزوئے سائی (Trochiscus Acidi Benzoici) (عربی) قرص جادی

بنزوئک ایسڈ لازنج (Benzoic Acid Lozenge) (فارسی) لوزحشن لبہ (اردو) قرص لوبان

بنانے کی ترکیب - ½ گرین بنزوئک ایسڈ کو ٹولو بے سس کے ہمراہ مخلوط کرکے قرص بنالیں ؎ مقدار خوراک ۱ سے ۵ اقراص ؎

(ناٹ آفیشل مُرکّبات *Not Official Preparations*)

ویپر ایسڈائی بنزوئے سائی (Vapor Acidi Benzoici) یعنی بخار جوہر لوبان - بنزوئک ایسڈ ۲۰ گرین - کے اولین ۱۲ گرین - دونوں کو باہم رگڑ کر اس میں ½ اونس پانی اور ۱۲ اونس ٹنکچر آف ٹولو ملاکر ہلائیں پھر اس قدر پانی اور ملائیں کہ جس سے پوری ایک اونس دوا تیار ہو جائے - ہوائی نالیوں کے سب ایکیوٹ یعنی کم شدید امراض میں ان ابخرات کا سنگھانا نہایت مفید ہوتا ہے ؎

بنزوئک گاز (Benzoic gauze) یعنی ململ لوبانی - اس میں ۴ فیصدی بنزوئک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے ؎

اَنس تھی سین (Anæsthesin) یعنی مخدرین - یہ ایک سفید قلمدار سفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۱۲۰۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۴ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر میں حل ہو جاتا ہے - یہ آرتھو فارم کی بجائے بطور ایک لوکل اَنس تھے ٹک (مقامی مخدر) کے ایجاد کیا گیا ہے ؎

بَرنس (حرقت النار - آگ سے جل جانا) اَلسرے ٹوسٹومے ٹائی ٹس (سوزش معدہ قروحی) حنجرہ کے تقرحات سلیہ وغیرہ میں رفع درد کے لئے اس کو خارجی و داخلی طور پر استعمال کرتے ہیں بیرونی طور پر تو اس کا سفوف چھڑکتے ہیں یا اس کی مرہم لگاتے ہیں اور اندرونی طور پر اس کو ۸ تا ۸ گرین گیسٹرک السر (قروح معدہ)، کارسی نوما اور نرس ڈس چپسیا (ضعف معدہ) میں

(آفشل Official)

ایسیڈم بنزوئیکم (ACIDUM BENZOICUM) الحمض الجاوی

(کیمیاوی علامت C_6H_5COOH)

ڈاکٹری نام — طبی نام

ایسیڈم بنزوئیکم (Acidum Benzoicum) (عربی) الحمض الجاوی۔ تیزاب لبان
بنزوئیک ایسیڈ (Benzoic Acid) (اُردو) جوہر لوبان۔ لوبان کا پھول

یہ ایک تیزاب ہے جو کہ لوبان کو تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے اسکو ٹولوئین۔ ہپیورک ایسیڈ اور دیگر آرگینک مرکبات سے بھی حاصل کر سکتے ہیں ۔

صفات۔ اس کی پَر کی مانند ہلکی بیرنگ و بے بو سوزنی قلمیں یا پرت ہوتے ہیں۔ خالص جوہر لوبان تقریباً بالکل بے رنگ و بو ہوتا ہے لیکن اکثر اس میں لوبان کی بُو پائی جاتی ہے۔ ۲۴۸ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے اور ۴۹۲ درجہ کی حرارت پر کھولنے لگتا ہے اور ابخرات میں تبدیل ہوکر زرد رنگ کے شعلہ سے جل اُٹھتا ہے ۔

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۔ ۳۹۰ حصہ سرد پانی میں ۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں ۔ ایک حصہ ۲½ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ۔ ایک حصہ ۲½ حصہ ایتھر میں ۔ تقریباً ایک حصہ ۶ حصہ کلوروفارم میں ۔ ایک حصہ ۱۲ حصہ بنزول میں ۔ تقریباً ایک حصہ ۳۰ حصہ گلیسرین میں ۔ نیز کاسٹک ایلکلیز کے ابی سولیوشنز میں حل ہوجاتا ہے ۔

نوٹ۔ اگر پانی میں ذرا سا بورکس (تنکار۔ سہاگہ) ملا دیں تو پھر اس میں باسانی حل ہوجاتا ہے چنانچہ اس کے ساتھ ہموزن سہاگہ ملا دیں تو پھر یہ ایک حصہ ۱۰۰ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ سوڈیم فاسفیٹ بھی اسکے تحلل کا مددہ ہے ۔

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) سٹیمولے ٹنگ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک۔ بلغم کو تحریک سے خارج کرنے والا) اور ڈائیوریٹک (مدربول) ۔

بعدہٗ اسے فلٹر کر کے فلٹر میں سے اس قدر ایلکحال اور گزاریں کہ ایک پائنٹ ٹنکچر تیار ہو جائے +
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء ۱ سے ۶ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Prepayatione

لوشیو بنزوائینی (Lotio Benzoini) یعنی غسول لوبانی :- ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - روز واٹر (گلاب) ۴۰ حصہ - دونوں کو ملائیں - چہرے کو دھوپ کے ضرر سے محفوظ رکھنے کے لئے اس پر اس لوشن کو ملنا نہایت مفید ہوتا ہے +

لیٹ ورجی نل (Lait Virginal) یعنی شیر دوشیزہ یا کنواری کا دودھ - ٹنکچر بنزوئن ۲ فلوئڈ ڈرام - روزواٹر تا ۸ فلوئڈ اونس +

نوٹ - اس میں پروف سپرٹ والے ٹنکچر کا ملانا بہتر ہوتا ہے لیکن پانی میں ۳ ڈرام گلیسرین ملانے سے دودھ کی سفیدی زیادہ نمایاں ہوتی ہے - آرنج فلاور واٹر (عرق بہار) وغیرہ بھی بغرض خوشبو ملا سکتے ہیں +

اس مرکب کے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ شائد یورپ میں دوشیزہ لڑکیاں اپنے رخسار کو تازت آفتاب سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کو اپنے رخساروں پر ملتی ہیں +

ان سف لے شیو بنزوائینی (Insufflatic Benzoini) یعنی نسوار لوبانی - ٹنکچر بنزوئن ایک حصہ - بورک ایسڈ ایک حصہ - سٹارچ مسفوف ایک حصہ - تینوں ملا کر ذرا کھلا پڑا رہنے دیں تاکہ ایلکحال اُڑ جائے - اس نسوار کو زکام میں استعمال کیا کرتے ہیں +

انگوائینٹم بنزوائینی (Unguentum Benzoini) یعنی مرہم لوبان - بنزوئن باریک سفوف کیا ہوا ایک حصہ - لے ڈیپس (سؤر کی چربی) ۴ حصہ +

نوٹ - ہندوستان میں بجائے سؤر کی چربی کے دنبے یا بھیڑ کی چربی استعمال کر سکتے ہیں +

ویپر بنزوائینی (Vapor Benzoini) یعنی بخار لوبانی - کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن ½ جزو پانی ۶۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا ۱۰۰ جزو +

برنکائی ٹس (سعال - کھانسی) اور لیرنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) میں ان ابخرات کو بذریعہ ان ہےلے شن (ناک استنشاق) سنگھایا کرتے ہیں +

انحلال - لوبان کے اشکی دانے (آنسو کی مانند دانے) ایک حصّہ ۵ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصّہ ایک حصّہ ایتھر میں اور پوٹے سیم ہائیڈروآکسائیڈ کے سولیوشن میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں +

نوٹ - لوبان کی ڈلیوں کو الکحال میں ڈالنے سے خالص لوبان توحل ہوجاتا ہے لیکن اس میں جو کثافت یا کھوٹ ہوتا ہے وہ حل نہیں ہوتا۔ الکحال یا ایتھر میں لوبان کا جو سولیوشن بنتا ہے اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں دوائی ایسا لوبان استعمال کیا جاتا ہے جو الکحال (۹۰ فیصدی) میں بالکل حل ہوجائے لیکن ساٹری لوبان سارے کا سارا حل نہیں ہوتا اس لئے سیامی لوبان کو ترجیح دی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) بنزوئیک ایسڈ ۱۲ سے ۲۰ فیصدی (۲) سنئے مِک ایسڈ نہایت کم مقدار میں (۳) وسلے ٹائل آئل (۴) ریزنس یعنی چند رالیں ہوتی ہیں +

افعال - ایکس پیکٹوریٹنٹ (منفث - مخرج بلغم) اور ڈایوریٹک (مُدر بول) + یہ پڑتا ہے - ایڈیپس بنزوایٹی - انگوانیٹم سے سیاہی اور مندرجہ ذیل مرکبات میں

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

اے ڈیپس بنزو اسے ٹس (شحم الخنزیر لوبانی) سؤر کی لوبان دار چربی) دیکھو صفحہ ۵۸۸

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ٹنکچورا بنزوائنی کمپازیٹا	(Tinctura Benzoini Composita)	صبغہ جاوی مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن	Compound Tincture of Benzoin	مرکب تعفین حسن لبتہ
(") فرائی ازس بالسم	(Friar's Balsam)	بلسان فرائیر

بنانے کی ترکیب - بنزوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس - پری پرّڈ سیوڑ نیکس ۱½ اونس - بالسم آف ٹولو ½ اونس - ایلوز سوکوٹرائنی ۱۴۰ گرین - الکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - تمام ادویہ کو سات روز تک الکحال میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلا دیا کریں

یا قدیم اطبائے عرب اس دوا سے واقف تھے اور نہ ہی قدیم ہندی طبیبوں کو اس دوا کا علم تھا۔ چنانچہ
دسویں سے تیرھویں صدی عیسوی تک عربی و عجمی تجار جو ملک چین کو مال تجارت لے جاتے رہے
ہیں اس میں بھی لوبان کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ البتہ اس میں جزیرہ سماٹرا کے کافور کا ذکر ضرور ہے۔
اہل یورپ کو لوبان کا علم ابن بطوطہ کے سفرنامہ سے ہوا جس نے ۱۳۲۶ء سے ۱۳۴۹ء تک مشرقی
ممالک کا سفر کیا۔ اور جزیرہ جاوا کے حالات میں وہاں کے لوبان اور کافور کا ذکر کیا ہے +

مقام پیدائش ۔ جاوا ۔ سماٹرا اور سیام +

ماہیت ۔ یہ ایک بالسمک ریزن (بلسانی رال) ہے جو درخت سٹائی رکس بنزوئن
(جسے عربی میں صنو اور فارسی میں کلکام کہتے ہیں) اور اسی قسم کے مختلف درختوں کی
چھال میں شگاف دینے سے حاصل ہوتی ہے اور ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتی ہے +

صفات طبیعی ۔ آنسو کی شکل کے دانے یا ڈلیاں جو ایک دوسرے سے بذریعہ
ایک رالدار مادہ کے چسپاں ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے بھورا سرخی مائل۔ یا زرد۔
اندر سے مثل دودھ کے سفید۔ یہ بآسانی ٹوٹ جاتا یا سفوف ہو جاتا ہے۔ حرارت سے
پہلے نرم ہو جاتا ہے اور پھر جلنے لگتا ہے۔ بو خوشگوار۔ سیامی لوبان کی بو مثل ونیلا
(خروب امریکہ) کے ہوتی ہے لیکن لوبان سماٹری یا جاوی کی بو مثل سٹورکس (میعہ)
کے ہوتی ہے +

نوٹ ۔ سیام بنزوئن (لوبان سیامی) کے دانے یا ڈلے چپٹے یا مڑے ہوتے سرخی مائل
بھورے ہوتے ہیں اسکے دانے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ بڑے سے بڑا دانہ دو انچ لانبا
اور ½ انچ موٹا ہوتا ہے۔ توڑنے پر اس کا رنگ اندر سے دودھ کی مانند سفید ہوتا ہے
لیکن سماٹرا بنزوئن کے دانے اشکی ہوتے ہیں جو باہم مل کر ڈلے بنے ہوتے ہیں
جن کا رنگ سفید اور سرخی مائل بھورا داغدار یا چت کبرا ہوتا ہے۔ اسی قسم کے لوبان کو
ہندی میں کوڑیا لوبان کہتے ہیں +

اطبا اور وید تو کوڑیا لوبان کو بہتر خیال کرتے ہیں لیکن جیسا کہ فارماکوپیڈیا میں درج ہے
ڈاکٹران یورپ سیامی لوبان کو بہتر جانتے ہیں +

دھاتی چیزوں اور ریشمی۔پشمی یا سوتی کپڑوں پر سے بیل یا چکنائی کے داغ کو دور کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے چنانچہ کپڑوں پر سے چکنا داغ دُور کرنے کے لئے اس کو اس پر مل کر ایک سفید رومال وغیرہ سے رگڑ کر صاف کر دیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم۔شکر یا مصری پر ڈال کر یا میوسلیج (لعاب) میں ملا کر دیا کرتے ہیں

انتباہ - اس دوا کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہئے۔کیونکہ ہوا کے ساتھ مل کر یہ ایک بھک سے اُڑ جانے والا مرکب بناتی ہے۔اور چونکہ یہ ایک نہایت اشتعال پذیر ہے اس لئے اس کو آگ یا شعلہ کے نزدیک ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

اس کو بینزین (Benzene) جسکو عام طور پر بینزول (Benzol) کہتے ہیں نہیں سمجھنا چاہئے کیونکہ بینزول کولتار سے حاصل ہوتا ہے۔اس کا بیان دیکھو صفحہ ۱۹۰ +

(آفیشل Official)

بنزوئینم (PENZOINUM) (بن جاوا) جاوی

(N. O. Styraceæ الفصیلۃ المیعیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام		ویدک نام
(لاطانی) بنزوئینم (Benzoinum)	(عربی) الجاوی۔جاوی		(سنسکرت) دیو دھوپ	
(انگریزی) بنزوئن (Benzoin)	(") حصی لوبان	{ ہندی / اردو } لوبان۔براج ال		
(") گم بنجمن { Gum Benjamin }	(فارسی) حسن لبہ			

نوٹ - اس کا لاطانی نام بنزوئینم درحقیقت اس کے عبرانی نام بن جاوا (ولد جاوا) کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔چونکہ قدیم الایام میں لوبان کی پیدائش جزیرہ جاوا ہی سے مخصوص تھی اس لئے عبرانی زبان میں اس کا یہ نام مشہور ہوگیا۔اسی واسطے اس کو عربی میں بھی جاوی یا الجاوی کہتے ہیں +

اس کا انگریزی نام بنزوئن اسکے لاطانی نام سے مشتق ہے جو ذرا بگڑ کر بنجمن بن گیا ہے +

تاریخ - ڈاکٹر فلکی جر کی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) اور ڈاکٹر ڈیمک کی کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا (تاریخ الادویہ ہندیہ) کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس امر کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ یونانی یا رومی

(Not Official ناٹ آفیشل)

نوٹ - یہ دوا جرمنی - جاپان - روس اور امریکہ میں آفیشل ہے +

بینزینم پیوری فی کیٹم (Benzinum Purificatum) یعنی بینزین مصفیٰ

برٹش فارماکوپیا کے کوڈیکس میں داخل ہے +

بَنْزِینَم (BENZINUM) بِنْزِینَم

(N. O. Styraceæ الفصیلۃ المیعہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) بِنْزِینَم	(Benzinum)	بِنْزِینَم - بِنْزِینَم
بِنْزِین	(Benzene)	بِنْزِین - بِنْزِین
پیٹرولیم بنزین	(Petroleum Benzin)	جوہر زیت الحجر - جوہر روغن سنگ
پیٹرولیم ایتھر	(Petroleum Ether)	ایتھر زیت الحجر

ماہیت - یہ امریکن پیٹرولیم (امریکہ کے پتھر کے تیل) کا خالص مقطر جوہر ہے +

صفات - یہ ایک شفاف بیرنگ نہایت قابل اشتعال (آتشگیر) سیال ہے - اس کا وزن مخصوص ۶۷۰ سے ۶۷۵ تک ہوتا ہے اور ۱۲۰ سے ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتی ہے - اس میں سے ایتھر کی سی بُو آتی ہے - ذائقہ مثل خفیف پیپرمنٹ کے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتی لیکن ایک حصہ ۶ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایتھر کلوروفارم - فکسڈ آئلز (روغنات غلیظ) اور وولے ٹائل آئلز (روغنات لطیف) میں آسانی حل ہو جاتی ہے +

تحلیل - آئلز (روغنات) فیٹس (شحومات - چربی) رزینس (رالیں) کا چوک یا انڈیا ربڑ اور بعض ایلکلائیڈس (کھاری نباتی جوہر) کے تحلیل کرنے کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ محلل ہے یعنی تمام قسم کے تیل - چربی - رالیں وغیرہ اس میں حل ہو جاتی ہیں +

افعال و استعمال - اس کو خارجی طور پر مرض سیبوریا (حزاز - بفا) اور ایکنی (بثورات لبنیہ - کیل - مہاسے) میں استعمال کرتے ہیں اگر زیادہ تر اس کو جلد پر سے میل کو صاف کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور اندرونی طور پر ٹیپ ورم (حب القرع - کدو دانہ) میں دیتے ہیں +

مجربات بلاڈونا

(۱) ٹنکچرا بلاڈونی منم ۱۵
ٹنکچرا وبیلی ایتھیریل منم ۱۰
ٹنکچرا بجے بورینڈائی منم ۱۵
ایکوا کلوروفارمائی تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں۔
سپیزموڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے۔

(۲) ٹنکچرا بلاڈونی منم ۵
ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا منم ۱۵
سیرپس آرنشیائی ڈرام ۱/۲
ایکوا کیمفوری تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا حسب ضرورت دن میں تین بار دیں
پیلپی ٹے شن (اختلاج قلب) اور ارٹ پین (درد دل) میں مفید ہے

(۳) ٹنکچرا بلاڈونی منم ۲
برومو فارم منم ۲
وائنم اپی کے کوانی منم ۵
سپیرٹ ایگذلی ڈرام ۲
ایکوا تا اونس ۱/۲
ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں
ہوپنگ کاف (کالی کھانسی) میں مفید ہے۔

(۴) ایکسٹریکٹم بلاڈونی۔ گرین ۱/۴
ایلوا ابنی گرین ۱/۲
سٹرکنینی سلفاس گرین ۱/۶۰
پلوس اپی کے کوانی گرین ۱/۲
سب کی ایک گولی بنائیں۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار دیں۔ کرانک کانسٹی پےشن (پرانی قبض) میں مفید ہے

(۵) ایکسٹریکٹم بلاڈونی گرین ۱/۲
پلوس کیپسی سائی گرین ۱/۲
ایکسٹریکٹم کیسکاری گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور وقت ضرورت رات کو سوتے وقت دیں۔ کانسٹی پےشن (قبض) میں مفید ہے۔

(۶) ایکسٹریکٹم بلاڈونی الکحلیکم گرین ۱/۴
ایگری سین گرین ۱/۲
دونوں کی ایک گولی بنائیں اور رات کو سوتے وقت دیں۔ مرض سل میں رات کو پسینہ روکنے کے لئے مفید ہے۔

(۷) ٹنکچرا بلاڈونی منم ۸
ایکسٹریکٹم کاواکاوا ایکوئیڈا منم ۱۵
انفیوزم بیوکیو تا اونس ۱
ایسی ایک خوراک دوا ایک گلاس بارلے واٹر (جو کا پانی) میں ملا کر چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔
اِرّی ٹیبل بلیڈر (خراش مثانہ) میں مفید ہے۔

نوٹ - ایٹروپین اور بلاڈونا کے مختلف قسم کے ٹیبلائیڈز اور بلاڈونا کے ایکٹیول (رشیات) ساختہ بروز ویلکم کمپنی بھی عمدہ مرکبات ہیں۔

لگا سکتے ہیں +

ایٹروپین کو ٹیبلیٹس (اقراص صغیرہ) پلز (حبوب) یا سولیوشن (محلول آبی) کی شکل میں دے سکتے ہیں۔ مارفین کے مضر اثرات کو روکنے کے لئے اور اس کی سکن تاثیر کو تیز کرنے کے لئے اس کی زیر جلد پچکاری کرنے میں اس کے ساتھ اکثر ایٹروپین کو ملا دیا کرتے ہیں +

ہوپنگ کاف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) میں چھوٹے بچوں کو ہر چوتھے گھنٹے ۱۰ منم ٹنکچر بلاڈونا دے سکتے ہیں۔ اور برینل کالک (قولنج کلوی۔ درد گردہ) میں حملۂ مرض کے وقت ہر ایک یا دو دو گھنٹے بعد ٹنکچر کو ۳۰ سے ۴۰ منم کی مقدار خوراک میں تب تک دیتے رہنا (جب تک کہ ایٹروپزم کی علامات یعنی حلق کا خشک ہونا۔ پتلیوں کا پھیل جانا اور ہذیان وغیرہ پیدا ہوں) خطرناک نہیں ہوتا +

کاسٹک فکسڈ ایلکلیز بلاڈونا کے ایلکلائیڈس کو خراب یا ضائع کر دیتے ہیں لیکن سوڈیم اور پوٹے سیم کے کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ انہیں ضائع نہیں کرتے +

ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ کو یا تو بشکل سولیوشن (ایک اونس پانی میں ۴ گرین) استعمال کرنا چاہئے یا بشکل ڈسک اور یا اس کو کوکین کے ساتھ کیسٹر آئل میں حل کر کے آنکھ میں ڈالنا چاہئے۔ اس کو کیسٹر آئل میں حل کر کے ڈالنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ یہ آنسوؤں سے خارج نہیں ہو جاتی +

اشخاص میں بھی اگر یہ مرض موجود ہو تو بشرطیکہ کوئی اَور عضوی بیماری نہ ہو اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہو جایا کرتا ہے ✤

مرض نائکٹرنل لائے بتن (کثرت احتلام) میں جبکہ وہ ایسے اشخاص کو ہو جن کے اعضائے تناسل کمزور اور سست یعنی ڈھیلے ہوں۔ اور جبکہ سوتے ہوئے بلاخواب دیکھنے کے انزال ہو جاتا ہو یا بلا دخول کے انزال ہو جاتا ہو تو ایسی حالتوں میں بلاڈونا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائٹے مس (خلاصہ بنج) اور کیمفر (کافور) کے استعمال سے امراض مذکورہ میں نسبتاً زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ درد گردہ میں جبکہ کوئی سنگریزہ یوریٹر (حالب) میں اٹک کر سخت درد کا باعث ہوتا ہے تو اس کے اخراج اور رفع درد کے لئے بلاڈونا ایک نہایت مفید دوا ہے لیکن اس فائدہ کے لئے اس کو بڑی خوراکوں میں دینا چاہئے۔ مرض سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) پراسٹے ٹائی ٹس (سوزش غدہ قدامیہ) ڈس یوریا (عسر البول۔ پیشاب کا مشکل سے آنا) اور یوریتھرل سپیزم (تشنج مجری بول) اور پیڑو کے اعضاء کے سب قسم کے دردوں میں بلاڈونا کو بذریعہ دہن دینے سے یا سپازیٹری (شیاف) استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ✤

مضاد السموم۔ ایٹروپین کو بطور فزیولاجیکل اینٹی ڈوٹ (فادزہر) سمیت مارفین و فائسا سٹگمین و کلورو فارم و ایکونائٹ و زہریلی مشرومز (سکے ربن) و نائٹرو گلیسرین و یا ئلو کارپین و جلسی مین اور ہائیڈرو سیانک ایسڈ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے ✤

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ جب بلاڈونا کا پلاسٹر استعمال کرنا ہو تو وہ ہمیشہ مسامدار یا سوراخدار استعمال کرنا چاہئے کیونکہ اس سے خراش اور خارش کم ہوا کرتی ہے۔ اور جب عورت کی پستان پر اسے لگانا ہو تو اس کو خاص شکل کا کاٹ کر (دیکھو صفحہ ۲۲۱) لگانا چاہئے یا اس کو دو تین جگہ سے کاٹ دینا چاہئے تاکہ وہ ٹھیک طور پر لگ جائے۔ اور ناہموار سطح پر اس کی بجائے کلوڈین بلاڈونا

نوائس دوا سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ تشنجی دمہ میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ہوپنگ کف (ُکگر کھانسی۔ کالی یا کتے کھانسی) میں اس دوا کو معمولی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینا چاہئے۔ تب اس سے جلد فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے۔ نیزل کٹار (زکام) میں جبکہ ناک سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہو تو ایٹروپین کے استعمال سے اس کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ مرض ہیماپسٹے سِس (رعاف نکسیر) میں جبکہ ارگٹ سے فائدہ نہیں ہوتا تو بقول ڈاکٹر ہاس ہین $\frac{1}{150}$ گرین کی ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے ÷

جلد۔ سولیوشن آف ایٹروپین بمقدار ایک یا دو بوند یا $\frac{1}{160}$ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کثرت عرق یعنی کثرت سے پسینہ آنے کو روک دیتی ہے۔ اسی لئے اس کو مرض تھائی سِس (سِل) میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری کیا کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا اور زنک آکسائیڈ کی گولی بنا کر دیا کرتے ہیں ÷

نظام عصبی۔ عصبی امراض میں بلاڈونا کو اب بہت کم استعمال کرتے ہیں تاہم پیشانی کے درد میں یا سیاٹیکا (عرق النساء) میں اس کو دے سکتے ہیں اور کہتے ہیں بخاروں میں ہذیان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ بموجب قول و تجربہ ڈاکٹر ٹوویم صاحب ڈیلیریم ٹرے مَینس (ہذیان خمری) میں $\frac{1}{60}$ گرین ایٹروپین کی زیر جلد پچکاری سے بعض اوقات مریض کو تسکین ہو کر نیند آجاتی ہے ÷

اعضائے تناسل و اعضائے بول۔ بچوں کے مرض اِن کانٹی نینشن آف یورن (تقطیر البول) اور بیڈ ویٹنگ (بول فی الفراش۔ بستر میں پیشاب کرنا) میں بلاڈونا ایک نہایت ہی مفید دوا ہے چنانچہ ۵ یا ۱۰ بوند ٹنکچر آف بلاڈونا اور اسی قدر ٹنکچر سٹیل کے باہم ملا کر دینے سے اکثر یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ جوان

پڑا ہو اکثر با فراغت اجابت ہو جاتی ہے +
اِنْ ٹسٹائنل اَبسٹرکشن (آنتوں میں روک پڑ جانا) مرض پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون۔ سوزش صفاق)۔ اینٹی رائی ٹس (سوزش امعاء) اور اپینڈی سائی ٹس (زائدہ آعور کی سوزش) میں بلاڈونا کا ایلکھالک ایکسٹریکٹ تنہا یا افیون کے ساتھ ملا کر دینا نہایت مفید ہوتا ہے نیز اس سے کالک (درد قولنج) کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے +

قلب و دوران خون - بلاڈونا کے استعمال سے پَلپی ٹیشن آف دی ہارٹ (اختلاج قلب) درد دل اور بے چینی دل کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس سے حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے۔ اور اس کی قوت میں کمی نہیں آتی اور اختتامی شرائین ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ نیز قلب کے بائیں بطن کے اچھی طرح پر سکڑنے سے دوران خون کو مدد ملتی ہے اس لئے ہر قسم کے درد دل میں خصوصاً مرض انجائنا (وجع الفواد درد دل) میں یہ ایک نہایت ہی قیمتی دوا ہے۔ اس فائدہ کے لئے اکثر تو دل کے مقام پر بلاڈونا کا پلاسٹر لگایا کرتے ہیں لیکن کبھی اس کا ٹنکچر بھی اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں +

اگر کسی ایسے شخص کو جس کا دل کمزور ہو کلورو فارم سنگھا کر بیہوش کرنا ہو تو بنظر احتیاط کلورو فارم دینے سے قبل اس کو ایٹروپین کی جلدی پچکاری کر دینی مفید ہوتی ہے +

تنفس - چونکہ ہوائی نالیوں کے عضلاتی طبق بلاڈونا کے استعمال سے سست رخی ہو جاتے ہیں اس لئے اعضائے تنفس کے اکثر تشنجی امراض مثلاً ایزما (دمہ) سپیز موڈک برنکائی ٹس (سعال تشنجی۔ تشنجی کھانسی) اور ہوپنگ کاف (سعال دیکی۔ ککر کھانسی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے خاص کر جبکہ مریض کا سینہ بلغم سے خالی ہو اور اس کو بخار بھی نہ ہو۔ بلاڈونا چونکہ مرکز تنفس کو تحریک دیتا ہے یعنی اسے تیز کرتا ہے اس لئے بڑھاپے کی کھانسی اور پرانی کھانسی

کو مختلف فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ آئرس (عنبیہ) اور سیلی ایری عضلہ کو مفلوج کرنے کے لئے یا آئرس کے کارنیا (قرنیہ) وغیرہ کے ساتھ چپک جانے کو روکنے کے لئے یا کارنیا کے زخم میں سے آئرس کے باہر نکل آنے کو روکنے کے لئے۔ نیز آنکھ کی بعض دستکاریوں میں ایٹروپین کا استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ - جب معمولی طور پر نقص بصارت کا امتحان کرنے کے لئے پتلی کا پھیلانا مطلوب ہو تو ہوم ایٹروپین کا استعمال کرنا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ایٹروپین کی نسبت اسکی تاثیر جلد زائل ہو کر پتلی اصلی حالت پر آجاتی ہے اور اس کے جذب ہو جانے سے سمیت کا بھی اندیشہ نہیں ہوتا +

یُوت تھلبین بھی اس مطلب کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے بلکہ اس کے استعمال سے کن جنک ٹائی وا (ملتحمہ) پر خراش نہیں ہوتی +

استعمالاتِ اندرونی

غذا کی نالی - ایٹروپین بعض اوقات مرکیوریل پٹلی دے شن (تکعب یا بپارہ سے مُنہ آنا) کو روکتی ہے۔ اکیوٹ ٹانسلائٹس (خناق شدید۔ شدید سوزش لوزتین) میں بلاڈونا ٹنکچر کم مقدار میں تنہا یا ایکونائٹ (بیش) کے ہمراہ ملا کر دینے سے مرض رک جاتا ہے۔ بعض مسہل ادویہ کے اثر کو تیز کرنے کے لئے یا بعض دست آور ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتی ہے اسکو روکنے کے لئے ان میں اکثر ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ملا دیا کرتے ہیں۔ بطور ان ڈائریکٹ اپیری اینٹ (ملین غیر مستقیم) بلاڈونا کو پرانی قبض یا عادتی قبض میں رفع حاجت کے وقت ورود مقعد میں دیتے ہیں چنانچہ ½ سے ¼ گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو صبح وشام استعمال کرنے سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے۔ بعض اوقات جب قوی الاثر مسہل ادویہ کی تاثیر نہیں ہوتی تو ایسی سپازی ٹری ناشیاٹ کے استعمال سے جس میں کہ ایک یا دو گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا

سے بکثرت پسینہ خارج ہوتا ہو تو اس پر دن میں تین چار بار لنی منٹ کی مالش کرنے سے یا ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے وہ شکایت رفع ہوجاتی ہے +

خالص بلاڈونا کی مرہم یا اس میں کونائم (شوکران) ملاکر استعمال کرنے سے پائلز (بواسیر) کی درد اور خراش کو اور فشر آف دی اینس (شقاق مقعد) کے تشنج میں بہت تخفیف ہوتی ہے

امراض مستورات - جب زچہ کسی وجہ سے اپنے بچے کو دودھ نہ پلاسکتی ہو اور اس کا دودھ کم یا خشک کرنا منظور ہو - یا جب مُرضعہ یعنی دودھ پلانے والی کی پستان یعنی چھاتی میں سوزش اور ورم ہو تو اس پر لنی منٹ آف بلاڈونا یا بلاڈونا گلیسرین یا بلاڈونا پلاسٹر کے لگانے سے سوزش اور ورم میں بہت تخفیف ہوجاتی ہے +

رحم یا عُنق رحم کی سوزش میں بلاڈونا گلیسرین (۵ سے ۱۰ گرین ایکسٹریکٹ بلاڈونا ایک اونس گلیسرین میں ملاکر) کو کاٹن وُول (ولایتی - روئی) میں لگاکر اور اس کی پیسری یا فرزجہ بناکر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے - اور جب فم رحم میں زخم ہو نیز لیوکوریا (سیلان ابیض - اندام نہانی سے سفید پانی آنا) کی شکایت ہو تو ایسی صورت میں اس شیاف کے استعمال سے (ایلکحلک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ گرین - ٹے نِک ایسڈ ۲ گرین - کاکاؤ بٹر حسب ضرورت) سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور سپیزموڈک ڈس مے نوریا (عسر الطمث تشنجی - حیض کا تکلیف سے آنا) یا ریٹروتھلیک ڈس مے نوریا میں ایسی سپازی ٹری (شیاف) سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے - علاوہ ازیں اووی رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) اور پیٹرو کے اعصاب کے ہر قسم کے درد میں بلاڈونا سپازی ٹری (شیاف) کا استعمال مفید ہوتا ہے +

آنکھ - جب اُفتھلمس کوپ (آلہ چشم بین) سے آنکھ کا امتحان کرنا ہوتا ہے تو پتلی کو پھیلانے کے لئے ۴ گرین فی اونس والا ایٹروپین سولیوشن یا اس کی ڈسکس (اقراص صغیرہ) ڈالا کرتے ہیں - نیز بہت سے امراض چشم میں ایٹروپین

بھی چونکہ مرکز تنفس کو مفلوج کرتی ہے اور ایٹروپین بھی بالآخر اس کو مفلوج کرتی ہے اس لئے مارفین ایٹروپین کی زہر میں بجائے مفید ہونے کے مضر ہوسکتی ہے +

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

جلد - بلاڈونا کو بشکل لنی منٹ (مالش) پلاسٹر - مرہم - بلاڈونا گلیسرین وغیرہ رفع درد کے لئے نیورلجیا (عصبی درد) خصوصاً انٹرکاسٹل نیورلجیا (پسلیوں کے درمیانی اعصاب کا درد) سوپرا آربیٹل نیورلجیا (عصابہ - درد ابرو) میں نیز عضلاتی درد مثلاً پلوروڈینیا (شوصہ - سینہ کا عضلاتی درد) ایکیوٹ گوٹ (شدید نقرس) اور ایکیوٹ رہومے ٹزم (شدید وجع مفاصل) وغیرہ میں بکثرت استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - کلوروفارم بلاڈونی - انگو اینٹم ایٹروپینی (مرہم بیبروجین) یا اولی ایٹ ایٹروپینی اس مطلب کے لئے نہایت قوی الاثر ہیں +

کبھی کبھی عصبی دردوں میں ایٹروپین کی جلدی پچکاری سے بہت فائدہ ہوتا ہے خصوصاً سیاٹیکا (عرق النساء) میں توجس قدر فائدہ اس سے ہوتا ہے اور کسی دوا سے نہیں ہوتا +

بطور مسکن الم و دافع سوزش بلاڈونا گلیسرین یا کلوڈیم بلاڈونی کو بائلز (دمامیل - پھوڑے) خطرناک ایبسس (خروج) کاربنکل (ضحاک یشب چراغ) اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) آرکائی ٹس (سوزش خصیہ) اری سپلس (سرخبادہ) اور پلوک سیلولائی ٹس (پیڑو کے اندر کی خانہ دار جھلی کی سوزش) پر لگاتے ہیں +

لنی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے پرورائی ٹس (خارش کھجلی) میں تخفیف ہوجاتی ہے - اور کسی عضو سے اگر بدبودار پسینہ خارج ہوتا ہو تو لنی منٹ اور او ڈی کلون کو باہم ملاکر لگانے سے اس میں تخفیف ہوجاتی ہے - جب کسی عضو

خشک ہوکر نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر دھندلاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے اور نبض سست چلتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ علامات بہت جلد پیدا ہوجاتی ہیں۔ چہرہ۔ آنکھیں اور جلد سُرخ ہوجاتی ہے۔ نبض کی رفتار بہت تیز ہوجاتی (بعض اوقات معمول کی نسبت دوچند ہوجاتی ہے) جلد گرم اور یکساں سُرخ ہوجاتی ہے یا اس پر سُرخ سُرخ دودھڑے پڑجاتے ہیں۔ پتلیاں بہت پھیل جاتی ہیں۔ پیشاب دِقت اور تکلیف سے آتا ہے اور کبھی آتا ہی نہیں کبھی دست آنے لگتے ہیں تنفس سست اور گہرا ہوتا ہے۔ بیہوشی ہوتی ہے جو کبھی ہذیان سے بدلتی رہتی ہے۔ موت دل کے مفلوج ہوجانے اور دم بند ہوجانے سے واقع ہوا کرتی ہے۔

پوسٹ مارٹم یعنی تشریح بعد وفات کے تمام اعضاء میں بسبب دم بند ہونے کے وریدی خون کا اجتماع پایا جاتا ہے +

انتباہ - کبھی کبھی بلاڈونا پلاسٹر یا گلیسرین آف بلاڈونا یا لینی منٹ آف بلاڈونا کے استعمال سے بھی زہر کی علامات پیدا ہوتی دیکھی گئی ہیں +

فاد زہر یا علاج - ابتدا میں بذریعہ سٹامک پمپ معدہ کو دھو ڈالیں یا مقیات دیکر تے کرائیں۔ ٹے نین (جوہر مازو) بی ٹی (چائے) کلورل دیں۔ مارفین۔ کیفین یا پائلوکارپین کی جلدی پچکاری کریں۔ چنانچہ ½ گرین پائلوکارپین نائٹریٹ کی جلدی پچکاری کریں محرکات دیں۔ گرم پانی کی بوتلیں لگائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں اور چونکہ ایٹروپین براہ پیشاب خارج ہوتی ہے اس لئے بذریعہ کیتھی ٹر یا قثاطیر پیشاب کو نکالتے رہیں تاکہ پیشاب پھر جذب نہ ہوجاوے +

نوٹ - اصل میں تو ایٹروپین یا بلاڈونا کی زہر میں صرف علامات کا ہی علاج کرنا پڑتا ہے چنانچہ ہذیان یا تشنج کی حالت میں مسکنات کا استعمال کریں چنانچہ کلوروفارم یا ایتھر کا استعمال بہتر و مفید ہوتا ہے۔ ضعف کی حالت میں کیفین کا استعمال مفید ہوتا ہے +
پائلوکارپین کی نسبت ڈاکٹر کشنی اور بعض دیگر محققین کہتے ہیں کہ چونکہ وہ دماغ میں ایٹروپین کے اثر کو زائل نہیں کرتی اس لئے اس کا استعمال بے فائدہ ہے اور مارفین

ٹمپریچر یعنی حرارت جسم - زہریلی خوراکوں میں بلاڈونا کو دینے سے حرارت جسم ۳ یا ۴ درجے بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک صحیح کلوری کریسینٹ (حرارت جسم کو زیادہ کرنے والی) دوا ہے - لیکن دوران خون کے کمزور یا مسدود ہونے پر حرارت جسم کم ہوجاتی ہے +

اخراج - ایٹروپین ۱۰ سے ۲۰ گھنٹے کے اندر براہ پیشاب بلا تغیر جسم سے خارج ہوجاتی ہے - اس سے پیشاب میں یوریا - فاسفیٹس اور سلفیٹس کی مقدار تو بڑھ جاتی ہے لیکن کلورائیڈس کی نہیں بڑھتی +

برداشت - بچوں کو تو بلاڈونا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اشخاص کو اس کی بہت کم برداشت ہوتی ہے +

نوٹ - کبوتروں اور کترنے والے جانوروں مثلاً چوہے وغیرہ پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

بلاڈونا اور ایٹروپین کے افعال کا خلاصہ

(۱) ایٹروپین اعصاب حسیّہ و اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کو اور تیسرے عصب دماغی کو مفلوج کرتی ہے (۲) یہ ہذیان پیدا کرتی ہے (۳) یہ تین مراکز حیاتی یعنی (ا) مرکز تنفس (ب) مرکز عصبِ شش و معدہ اور (ج) مرکز محرک عروق پر پہلے محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف اثر کرتی ہے (۴) یہ اعصاب حشویہ کے اُن ریشوں کو جو کہ امعاء کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج کرتی ہے (۵) یہ جلد کو سُرخ کرتی اور حرارت جسم کو بڑھاتی ہے +

نوٹ - میتھل اور ایتھل ایٹروپین کے استعمال سے مینڈکوں میں نہ ٹیٹنس یا تشنج پیدا نہیں ہوتا - وہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہیں - لیکن آنکھ و قلب وغیرہ پر انکی تاثیرات مثل ایٹروپین کے ہوتی ہیں

بلاڈونا اور ایٹروپین کی تاثیرات سمیہ

متوسط مقدار میں بلاڈونا یا اس کے جوہر ایٹروپین کے کھانے کھلانے سے مُنہ اور حلق

(مخلیات مفرزہ) مفلوج نہیں ہوتیں۔ اور نہ ہی ویسوڈائی لیٹر اعصاب مفلوج ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ عروق کے پھیلنے سے منہ اور حلق سُرخ ہو جاتے ہیں +

(ب) غددِ معدہ و امعاء (گیسٹرو ان ٹسٹائنل گلینڈز) ۔ تحقیقات جدیدہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایٹروپین رطوبت معدہ کی پیدائش کو بہت کچھ کم کر دیتی ہے لیکن پیپسین کی پیدائش پر اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا لیکن اس کے عرصہ تک کے متواتر استعمال سے غددِ معدی ایسے مستعد ہو جاتے ہیں کہ پھر اس کی تاثیر سے وہ متاثر نہیں ہوتے +

(ج) جگر اور لبلبہ (لِوَر اور پنکریاس) بعض محققین کی رائے ہے کہ ایٹروپین کے استعمال سے جگر اور لبلبہ کی رطوبات کی پیدائش بھی کم ہو جاتی ہے +

(د) غددِ قصبۃ الریہ (برنکی اَل گلینڈز) ۔ بڑے کیا (قصبۃ الریہ) اور برنکائی (شعبۃ القصب) کی میوکس یعنی لعابی رطوبت کی پیدائش بہت کم ہو جاتی ہے +

(ھ) غددِ پسینہ (سُوئیٹ گلینڈز) ۔ خواہ مقامی طور پر لگائی جائے یا بذریعۂ دہن دی جائے ایٹروپین پسینہ کے غددوں کے اعصاب کے انتہائی سروں کو مفلوج کرکے پسینہ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) اور جنرل (عمومی) اینٹی ہائیڈروٹِک (مانع عرق یا پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے +

(و) غددِ پستان (میمری گلینڈز) ۔ پستان کے اندر بھی عصب کے انتہائی سروں کو مفلوج کرکے یہ دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے لہذا یہ ایک لوکل (مقامی) یا ریموٹ (بعیدہ) اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افزاز اللبن ۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی)

(ز) غددِ دمعی (لیکری مَل گلینڈز) ۔ ایٹروپین کے عرصہ تک استعمال کرنے سے آنسوؤں کی پیدائش بھی رُک جاتی ہے +

(ح) گُردے (کڈنیز) ۔ گُردوں پر ایٹروپین کی تاثیر مشتبہ ہے بعض اوقات اس سے پیشاب بکثرت آتا ہے ۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے مثانہ مفلوج ہو کر پیشاب بند ہو جاتا ہے +

ٹمپریچر یعنی حرارت جسم - زہریلی خوراکوں میں بلاڈونا کو دینے سے حرارت جسم ۳ یا ۴ درجے بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک صحیح کلوری کریے سینٹ (حرارت جسم کو زیادہ کرنے والی) دوا ہے - لیکن دوران خون کے کمزور یا مسدود ہونے پر حرارت جسم کم ہوجاتی ہے +

اخراج - ایٹروپین ۱۰ سے ۲۰ گھنٹے کے اندر براہ پیشاب بلا تغیر جسم سے خارج ہوجاتی ہے - اس سے پیشاب میں یوریا - فاسفیٹس اور سلفیٹس کی مقدار تو بڑھ جاتی ہے لیکن کلورائیڈس کی نہیں بڑھتی +

برداشت - بچوں کو تو بلاڈونا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اشخاص کو اس کی بہت کم برداشت ہوتی ہے +

نوٹ - کبوتروں اور کترنے والے جانوروں مثلاً چوہے وغیرہ پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

بلاڈونا اور ایٹروپین کے افعال کا خلاصہ

(۱) ایٹروپین اعصاب حِسّیہ و اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کو اور تیسرے عصب دماغی کو مفلوج کرتی ہے (۲) یہ ہذیان پیدا کرتی ہے (۳) یہ تین مراکز حیاتی یعنی (ا) مرکز تنفس (ب) مرکز عصب شِق و معدہ اور (ج) مرکز محرک عروق پر پہلے محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف اثر کرتی ہے (۴) یہ اعصاب حشویہ کے اُن ریشوں کو جو کہ امعاء کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج کرتی ہے (۵) یہ جلد کو سُرخ کرتی اور حرارت جسم کو بڑھاتی ہے +

نوٹ - میتھل اور ایتھل ایٹروپین کے استعمال سے مینڈکوں میں ٹے ٹے نس یا تشنج پیدا نہیں ہوتا وہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرتی ہیں - لیکن آنکھ و قلب وغیرہ پر انکی تاثیرات مثل ایٹروپین کے ہوتی ہیں +

بلاڈونا اور ایٹروپین کی تاثیرات سمیہ

متوسط مقداروں میں بلاڈونا یا اس کے جوہر ایٹروپین کے کھانے کھلانے سے مُنہ اور حلق

(خلیات مفرزہ) مفلوج نہیں ہوتیں۔ اور نہ ہی ویسوڈائی لیٹر اعصاب مفلوج ہوتے ہیں
یہی وجہ ہے کہ عروق کے پھیلنے سے منہ اور حلق سرخ ہوجاتے ہیں +

(ب) **غدد معدہ و امعاء** (گیسٹرو ان ٹسٹائنل گلینڈز)۔ تحقیقات جدیدہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایٹروپین رطوبت معدہ کی پیدائش کو بہت کچھ کم کر دیتی ہے لیکن پیپسین کی پیدائش پر اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا لیکن اس کے عرصہ تک کے متواتر استعمال سے غددِ معدی ایسے مستعد ہوجاتے ہیں کہ پھر اس کی تاثیر سے وہ متاثر نہیں ہوتے +

(ج) **جگر اور لبلبہ** (لوَر اور پینکریاس) بعض محققین کی رائے ہے کہ ایٹروپین کے استعمال سے جگر اور لبلبہ کی رطوبات کی پیدائش بھی کم ہوجاتی ہے +

(د) **غددِ قصبۃ الریہ** (برنکی ال گلینڈز)۔ بڑے کیا (قصبۃ الریہ) اور برنکائی (شعبۃ القصبہ) کی میوکس یعنی لعابی رطوبت کی پیدائش بہت کم ہوجاتی ہے +

(ھ) **غددِ پسینہ** (سوئیٹ گلینڈز)۔ خواہ مقامی طور پر لگائی جائے یا بذریعۂ دہن دی جائے ایٹروپین پسینہ کے غددوں کے اعصاب کے انتہائی سروں کو مفلوج کر کے پسینہ کی پیدائش کو روکتی ہے لہٰذا یہ ایک لوکل (مقامی) اور جنرل (عمومی) اینٹی ہائیڈروٹک (مانع عرق یا پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی) ہے +

(و) **غددِ پستان** (میمری گلینڈز)۔ پستان کے اندر بھی عصب کے انتہائی سروں کو مفلوج کر کے یہ دودھ کی پیدائش کو روکتی ہے لہٰذا یہ ایک لوکل (مقامی) یا ریموٹ (بعید ی) اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افراز اللبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی)

(ز) **غدد دمعی** (لیکری مل گلینڈز)۔ ایٹروپین کے عرصہ تک استعمال کرنے سے آنسوؤں کی پیدائش بھی رُک جاتی ہے +

(ح) **گُردے** (کڈنیز)۔ گردوں پر ایٹروپین کی تاثیر مشتبہ ہے بعض اوقات اس سے پیشاب بکثرت آتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے مثانہ مفلوج ہوکر پیشاب بند ہوجاتا ہے +

ہوجاتا ہے اور حرکت تنفس کمزور اور سُست ہونے سے بالآخر دم بند ہوکر موت لاحق ہوتی ہے۔

(۱۰) ویسوموٹر نروس یعنی اعصاب محرکِ عروق اور جلد۔ جیسا کہ صفحہ ۸۶۰ پر مذکور ہوا بلاڈونا پوری مقدار خوراک میں دینے سے میڈلا یعنی نخاع مستطیل میں پہلے تو ویسوموٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کو تحریک دیتا ہے لیکن بعدہ اسے مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے پیری فرل یعنی محیطی عروقِ دموی پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو خوب پھیل جاتی ہیں۔ پس ان کے سکڑنے کی حالت میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے (جس کو حرکت قلب کی تیزی بھی جو کہ ویگس عصب کی شاخوں کے مفلوج ہوجانے سے واقع ہوا کرتی ہے بہت مدد دیتی ہے) لیکن جب عروق پھیل جاتی ہیں تو خون کا دباؤ گھٹ جاتا ہے۔ اور جب قلب مفلوج ہوجاتا ہے تو صرف نخاعی مراکز محرک عروق اپنا فعل انجام دیتے ہیں لیکن ایسی حالت میں خون کا دباؤ نہایت ہی کم ہوجاتا ہے +

(۱۱) سیکریٹری نروز (اعصاب مفرزہ یعنی وہ اعصاب جو رطوبات کی پیدائش پر حکمران ہیں)۔ جسم میں تمام سیکریٹری نروز کے اختتامی سروں کو ایٹروپین مفلوج کر دیتی ہے۔ اس لئے اکثر اعضائے مفرزہ کی رطوبات کی پیدائش پر اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(ا) غددِ لعابیہ (سَیلی وری اور میوکس گلینڈز)۔ ایٹروپین کی نہایت تھوڑی مقدار سے بھی لعاب دہن اور میوکس کے کم ہوجانے سے مُنہ خشک ہوجاتا ہے کیونکہ یہ کارڈا ٹمپے نائی عصب کے اختتامی سروں کو (جن کی وجہ سے سب میگزلری گلینڈ سے رطوبت کا اخراج ہوتا ہے) نیز دیگر غددِ لعابیہ کے سیکریٹنگ اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مُنہ۔ تالو اور حلق خشک اور سرخ ہوجاتے ہیں۔ اور زیادہ مقدار میں ایٹروپین کے دینے سے مُنہ اور حلق اس قدر زیادہ خشک ہوجاتے ہیں کہ کسی چیز کا نگلنا دشوار ہوجاتا ہے۔ لہٰذا ایٹروپین ایک توی انٹی سیالاگاگ (لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنے والی) ہے +

نوٹ۔ اس کے اثر سے سکریٹنگ نروز (اعصاب مفرزہ) تو مفلوج ہوجاتے ہیں لیکن سکریٹنگ

بعد وہ ان کو مفلوج کر دیتی ہے جس وجہ سے حرکت قلب و رفتار نبض تیز ہوجاتی ہے اور پھر چاہے ویگس نَرو کو کتنا ہی تیز کیوں نہ کیا جائے نبض سُست نہیں ہوتی بلکہ بعض اوقات یہ تحریک ایسی قوی ہوتی ہے کہ مریض کے قلب کی ضربان کی آوازیں چند فیٹ کے فاصلے سے سُنائی دیتی ہیں۔ بلاڈونا کے اثر سے اگرچہ نبض کی حرکت تیز ہوجاتی ہے لیکن اس کی قوت میں کسی قسم کی کمی نہیں آتی البتہ بلاڈونا یا ایٹروپین کو مہلک مقداریں دینے سے دل مفلوج ہوکر ڈایسٹلی یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے رہ جاتا ہے +

بعض محققین یہ کہتے ہیں کہ نبض کی یہ تیزی کارڈیِ ایک اکسیلیریٹرز (اعصاب معجل حرکاتِ قلب۔ دیکھو صفحہ ۳۲۰) کے قدرے تیز ہوجانے کی وجہ سے ہوتی ہے ویگس عصب کا مرکز اور اس کا تنا بھی کسی قدر مفلوج ہوجاتا ہے اور بلاڈونا کے دینے سے ابتدا میں جو نبض ذرا سُست ہوجاتی ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ سُستی ویگس عصب کے مرکز اسکے تنے اور اس کی شاخوں کے ابتدا میں ذرا تیز ہوجانے سے پیدا ہوتی ہے اور بعد میں ان کے مفلوج ہوجانے سے نبض چست ہوجاتی ہے +

(۹) ویگس نَرو یعنی "عصب شش و معدہ" کی وہ شاخیں جو کہ ہوائی نالیوں کی دیواروں میں جاتی ہیں (نیز دیکھو صفحہ ۳۰۴) ویگس نرو کی شاخوں کے حِسّی و حرکتی دونوں قسم کے اختتامی سرے بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے پہلے تو ذرا سے تیز ہوجاتے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ مفلوج ہوجاتے ہیں چنانچہ حرکتی ریشوں کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے ہوائی نالیوں کا عضلاتی طبق مسترخی ہوجاتا ہے جس سبب سے ان کی قوتِ حِس و فعل معکوسہ میں کمی آجاتی ہے اس طرح سے بلاڈونا برنکیل اَینٹی سپازموڈِک (ہوائی نالیوں کا دافع تشنج) ہے نیز یہ ان کی رطوبت کی پیدائش کو بھی کم کرتا ہے +

مرکز تنفس پر بھی پہلے اس کا محرک اثر پڑتا ہے جس سبب سے سانس کی حرکت و قوت میں زیادتی ہوجاتی ہے لیکن بعد کو خصوصاً ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے مرکز تنفس مفلوج

اس عصب کے اُن ریشوں کے مفلوج ہوجانے سے جو کہ سیلی آیری عضلات میں ختم
ہوتے ہیں وہ عضلات بھی اپنا کام نہیں دیتے لہذا ایٹروپین ایک قوی لوکل اور
ریموٹ بڈری اینٹک (مقامی اور بعیدہ مُمدّ الحدقہ - یعنی آنکھ میں ڈالنے یا کھلانے
سے پُتلی کو پھیلانے والی) ہے اور پیرے لائزر آف آیکموڈیشن یعنی ایکوڈیشن
(دور و نزدیک کی اشیا کے دیکھنے کے لئے آنکھ کا مستعد و منتظم ہونا) کی طاقت
کو مفلوج کرنے والی ہے +

بلاڈونا یا ایٹروپین کا آنکھ پر یہ مقامی اثر اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر تازہ
نکالے ہوئے آنکھ کے ڈھیلے پر بھی ایٹروپین ڈالی جائے تو اس کی پتلی پھیل
جاتی ہے اور نیز ایسی آنکھ میں ڈالنے سے جس کے تیسرے عصب کو قطع کر دیا
ہو اس کی پتلی بھی پھیل جاتی ہے - اور چونکہ تیسرے عصب کو قطع کر دینے کے
بعد ایٹروپین کی تاثیر سے پتلی خود بخود پھیل جاتی ہے پھر اس میں اور ایٹروپین
ڈالنے سے وہ اور زیادہ پھیل جاتی ہے جس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ
ایٹروپین سم پے تھے ٹک عصب کے اُن ریشوں کو جو آئرس میں ختم ہوتے
ہیں تحریک کرتی ہے - زیادہ مقدار میں یہ آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہے +

نوٹ - آنکھ پر ایٹروپین کی یہ تاثیر ڈائریکٹ (مستقیماً یا مقامی) ہوتی ہے اور سنٹرل (مرکزی) یعنی دماغی عصبی مرکز کے توسط سے نہیں ہوتی - پرندوں کی پتلی پر ایٹروپین کا کچھ اثر نہیں ہوتا +

(۸) **نوٹ** - قلب پر جو بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر پڑتی ہے اس کو بخوبی سمجھنے کے لئے پہلے آپ صفحہ ۲۰۳ کو پڑھیں تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ حرکات قلب کا سست یا شست ہونا کن اعصاب کے تابع ہے اور ان پر بلاڈونا کی کیا تاثیر پڑتی ہے +

ویگس نرو یعنی عصب شش و معدہ کی وہ شاخیں جو کہ دل میں ختم ہوتی ہیں
(جن کا فعل ہے رفتار قلب کو سست کرنا) بلاڈونا یا ایٹروپین پہلے تو انہیں خفیف طور
پر تحریک پہنچاتی ہے جس سبب سے نبض کی رفتار کسی قدر سست ہو جاتی ہے لیکن تھوڑی دیر

نوٹ ۔ سِمپتھیٹک نِک اعصاب امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کم کرتے ہیں اور اگر انہیں تحریک دی جائے یعنی انہیں تیز کیا جائے تو امعاء کی حرکت بالکل رُک جاتی ہے ۔ برخلاف ازیں اگر انہیں سست یا مفلوج کر دیا جائے تو امعاء کی حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے ۔

حیوانات پر تجربات کر کے یہ دیکھا اور ثابت کیا گیا ہے کہ ایٹروپین کو تھوڑی مقدار میں دینے سے سِمپتھیٹک نِک اعصاب کے وہ ریشے جو کہ انتڑیوں کی دیواروں میں جاتے ہیں مفلوج ہو جاتے ہیں پس ان کے مفلوج ہو جانے سے انتڑیوں کی پیریسٹیلٹک موشن (حرکت دودیہ) بڑھ جاتی ہے جس سبب سے قبض رفع ہو جاتی ہے یا دست آجاتا ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۵) لیکن بڑی مقدار میں دینے سے یہ امعاء کی حرکت دودیہ کو روکتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۸۶) مگر امعاء کے عضلاتی طبق کی قابلیتِ تہیج قائم رہتی ہے ۔ سینسری اور ویسوموٹر ریشے بھی متاثر نہیں ہوتے ۔

(۶) اعصاب مثانہ ۔ نائزہ و رحم وغیرہ ۔ اُن اعصاب کے اختتامی سرے جو کہ بلیڈر (مثانہ) یوریتھرا (مجری البول ۔ پیشاب کی نالی) یورے ٹرس (حالبین) ویسی کیولی سیمی نے لیز (قنوۃ المنویہ ۔ منی کی تھیلیاں) یوٹرس (رحم) اور ویجائنا (مہبل ۔ شرمگاہ) میں جاتے ہیں بلاڈونا یا ایٹروپین کی تاثیر سے وہ مفلوج ہو جاتے ہیں ۔

(۷) تیسرا دماغی عصب جو آنکھ میں جاتا ہے ۔ (اس تاثیر کو سمجھنے کے لئے نیز دیکھو صفحہ ۳۷۵) ۔ ایٹروپین کو خواہ آنکھ میں ڈالا جائے یا بذریعہ دہن دیا جائے اس کی تاثیر سے آنکھ کی پتلی پھیل جاتی ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ تیسرے عصب کے ان ریشوں کو جو کہ آئرس (پردۂ عنبیہ) میں جاتے ہیں مفلوج کر دیتی ہے ۔ لیکن عنبیہ کے عضلاتی ریشے ابتدا میں متاثر نہیں ہوتے کیونکہ ان کو تحریک دینے سے پتلی سکڑ جاتی ہے البتہ ایٹروپین کی زیادہ مقدار سے وہ بھی مفلوج ہو جاتے ہیں کیونکہ پھر ان کو تحریک دینے سے پتلی بند یعنی بالکل بلا انقباض

تیز ہوجاتی ہے لہٰذا شروع میں تو ایٹروپین کے اثر سے بلڈ پریشر یعنی خون کا دباؤ بہت زیادہ ہوجاتا ہے لیکن بعد کو چونکہ ایٹروپین دیسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) کو ڈی پریس کرتی یعنی ضعیف کرتی ہے اس لئے نیز شرائین کے کشادہ ہوجانے سے آخر میں بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) کم ہوجاتا ہے +

ریس پائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) پر مثل دیسو موٹر سینٹر کے ایٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے اس لئے حرکت و قوت تنفس میں زیادتی ہوجاتی ہے لیکن بعد کو خاص کر جبکہ ایٹروپین کی مقدار زیادہ ہو تو مرکز تنفس مفلوج ہوجاتا ہے اور حرکت تنفس کے کمزور و سست ہوجانے سے آخر کار دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے +

ایٹروپین جانوروں میں نخاع کو تحریک پہنچا کر تشنج پیدا کرتی ہے چنانچہ مینڈک میں اس سے ٹے ٹے نس کی قسم کا تشنج ہونے لگتا ہے لیکن انسان میں نخاع پر اس کا ایسا اثر نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ ریفلیکس ایکشن (افعال معکوسہ) میں پہلے خفیف سی زیادتی ہوجاتی ہے اور پھر کمی +

(۳) سینسری نرورز (حسی اعصاب)۔ بلاڈونا کو خواہ مقامی طور پر لگایا جائے یا بذریعۂ دہن اندرونی طور پر دیا جائے یہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کردیتا ہے اس لئے اگر درد موجود ہو تو وہ رفع ہوجاتا ہے (کیونکہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کے مفلوج ہوجانے سے درد کا احساس نہیں ہوتا) +

نوٹ۔ بلاڈونا کا اثر ایٹروپین کی نسبت کمزور ہوتا ہے اور بطور جنرل اینوڈائن (مخدر عمومی) ایٹروپین۔ مارفین (جوہر افیون) سے ادنیٰ ہے +

(۴) موٹر نرورز اور والنٹری مسلز یعنی حرکتی اعصاب اختیاری عضلات۔ اختیاری عضلات پر تو بلاڈونا کا مطلق اثر نہیں ہوتا البتہ حرکتی اعصاب آخر میں (یعنی بلاڈونا کی تاثیر کے آخری درجہ میں) کسی قدر مفلوج ہوجاتے ہیں +

(۵) سپلینک نکس اور ان ٹسٹائینس یعنی اعصاب احشویہ و امعاء +

دماغ میں ایسے مختلف توہمات پیدا ہوتے ہیں کہ کبھی وہ خوش ہوتا اور ہنستا ہے اور کبھی ڈرتا اور روتا ہے۔ کبھی بکواس کرتا ہے۔ کبھی دوڑنے کی کوشش کرتا ہے کبھی خیالی چیزیں پکڑنے کے لئے ہاتھ لپکاتا ہے وغیرہ۔ آنکھوں کی پتلیاں بہت کشادہ ہوجاتی ہیں۔ مُنہ اور حلق خشک ہوتا ہے۔ حلق کی خشکی کے سبب پانی وغیرہ پیتے وقت ناک کے راستے باہر نکل آتا ہے۔ آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ آخر کوما (قوما) یعنی غفلت ہوتی جاتی ہے (لیکن یہ غفلت ایسی سخت نہیں ہوتی کہ مریض کو بیدار نہ کیا جاسکے) چنانچہ مریض آنکھیں بند کئے ہوئے خاموش پڑا رہتا ہے۔ چہرہ سرخ اور بھرا بھرا ہوا۔ جلد خشک۔ حرارت جسم ۱۰۰ درجہ۔ نبض غیر منتظم اور ضعیف۔ تنفس جلد جلد اور خراٹے دار آتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر مریض کو بلایا جائے تو وہ ذرا ہوشیار ہوکر متحیر وخوف زدہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگتا ہے لیکن ذرا سوچ کر ارد گرد کے آدمیوں کو پہچان لیتا ہے۔ بات کے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے۔ مُنہ کھولتا ہے تو لب ہلتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مگر آواز نہیں نکلتی۔ زبان اگر مُنہ سے باہر نکالے تو وہ بالکل خشک اور لرزاں ہوتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد پھر غفلت طاری ہوجاتی ہے اور چہرہ رفتہ رفتہ نیلگوں ہوجاتا ہے۔

نوٹ ۔ ہذیان کے بعد مریض کو جو سکون وآرام ہوتا ہے وہ عصبی ضعف کا نتیجہ ہوتا ہے۔

(۲) نخاع مستطیل ونخاع (میڈلا وکارڈ) بلاڈونا کی تاثیر میڈلا کے دو اہم مرکزوں پر پڑتی ہے یعنی ایک تو ریس پائی ریٹری سینٹر یعنی مرکز تنفس پر اور دوسرے ویسو موٹر سینٹر یعنی مرکز محرک عروق پر۔ لیکن دیگل سینٹر یعنی مرکز عصب شُشش ومعدہ بھی کسی قدر متاثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ویسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر ایٹروپین کا اثر پہلے تو محرک ہوتا ہے اور چونکہ یہ محرک تاثیر بہ نسبت اس تاثیر کے جو کہ اعصاب شرائین پر ہوتی ہے زیادہ قوی ہوتی ہے اس لئے ایٹروپین کی تاثیر سے شروع میں شرائین سکڑ جاتی ہیں اور یہ حالت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک کہ عصب شُشش ومعدہ کی شاخوں کے مفلوج ہوجانے سے حرکت قلب

اور ایٹروپین بذریعہ جلد جذب ہو کر حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتے ہیں خصوصاً اگر وہاں پر درد موجود ہو۔ اس لئے وہ لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہیں۔ لیکن حرکتی اعصاب و اعصاب مفرزہ (یعنی وہ اعصاب جن کے متعلق پسینہ و دودھ کی پیدائش کا تعلق ہے) کی اختتامی شاخوں کے سرے بھی ان کی تاثیر سے کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بلاڈونا اور ایٹروپین لوکل این ہائیڈروٹک (مقامی مانع عرق یعنی پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) اور اینٹی گے لیکٹے گاگ (مانع افراز لبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) ہے نیز اس مقام کی عروقِ دَموی پہلے تو ان کی تاثیر سے سکڑ جاتی ہیں اور پھر پھیل جاتی ہیں ؛

تاثیراتِ اندرونی

ایٹروپین خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی ہے اس کا اثر خاص کر نظام عصبی پر پڑتا ہے اور دیگر اعضا یا جسمانی ساختوں پر بذریعہ ان کے خاص اعصاب یا سیکریٹنگ اعصاب (وہ اعصاب جن کا تعلق رطوبات کی پیدائش سے ہوتا ہے) کے اس کی تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے نظام عصبی پر اس کی جو تاثیرات پڑتی ہیں پہلے ان کا بیان کیا جائیگا اور بعدہ ان تاثیرات کا جو کہ دیگر اعضائے بدن پر ہوتی ہیں ؛

نظام عصبی (نرؔوس سسٹم)۔ نظام عصبی پر بلاڈونا کی جو تاثیر ہوتی ہے اس کا جاننا نہایت ضروری ہے کیونکہ جسم میں اس کی دیگر تاثیرات نظام عصبی کے توسط سے ہی واقع ہوتی ہیں ؛

(۱) دماغ۔ طبی مقداروں میں دینے سے تو بلاڈونا کا دماغ پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقداروں میں دینے سے دماغ کو تحریک ہو کر ہذیان پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے۔ بعض اوقات تشنج کے دورے ہونے لگتے ہیں اور اگر بلاڈونا بہت زیادہ مقداروں میں دیا جائے تو ہذیان شدید تر ہوتا ہے۔ خیالی و وہمی صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور مریض کے

یہ ہوم آیٹروپینی برومائیڈ کو جلاٹین اور گلیسرین میں حل کرکے نہایت چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر ایک قرص کا وزن ½ گرین ہوتا ہے اور ہر ایک قرص میں ۱/۱۰۰ گرین ہوم آیٹروپینی برومائیڈ ہوتی ہے +

نات آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

گٹی ہوم آیٹروپینی (Guttæ Homatopinæ) ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ ۴ گرین ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئیڈ اونس - (لندن انتھلمک ہاسپٹل) +

گٹی ہوم آیٹروپینی کم کوکینی { Guttæ Homatropinæ Cum Cocainæ } ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ ۴ گرین - کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین - ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس - (لندن انتھلمک) +

لے میلی ہوم ایٹروپینی کم کوکینا { Lamellæ Homatropinæ Cum Cocaina } ہر ایک لے میلی میں ۱/۵۰ گرین ہوم ایٹروپین ہائیڈروبرومائیڈ اور ۱/۵۰ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے +

ہوم آیٹروپینا (Homatropinæ) اس کی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں لیکن ایک حصہ ۸۰ حصہ آلیو آئل میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کسٹر آئل میں حل ہو جاتی ہیں وہ اولیک ایسڈ کے ساتھ بھی آسانی سے مل جاتی ہیں - جہاں کوئی روغنی مرکب یا مرہم وغیرہ استعمال کرنی ہو وہاں پر اس دوا کو استعمال کیا کرتے ہیں +

اولیم ہوم آیٹروپینی کم کوکینا { Oleum Homatropinæ Cum Cocaina } ہوم آیٹروپین خالص ۱۰ گرین - کوکین (الکلائیڈ) ۱۰ گرین کیسٹر آئل ایک فلوئیڈ اونس - کیسٹر آئل میں دونوں دواؤں کو ملا کر یہاں تک حرارت دیں کہ دوا اس میں حل ہو جائیں +

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد - پر اگر بلاڈونا یا خشک ایٹروپین لگائی جائے تو وہ جذب نہیں ہوتے لیکن اگر زخمی جلد پر لگائے جائیں یا ایلکحال، کلوروفارم، گلیسرین یا چربی وغیرہ کے ساتھ ملا کر ان کی مالش کی جائے تو وہ جذب ہو جاتے ہیں - دونوں بلاڈونا

اور اَیٹروپین بذریعہ جلد جذب ہو کر حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کر دیتے ہیں خصوصاً اگر وہاں پر درد موجود ہو۔ اس لئے وہ لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم) ہیں۔ لیکن حرکتی اعصاب و اعصاب مفرزہ (یعنی وہ اعصاب جن کے متعلق پسینہ و دودھ کی پیدائش کا تعلق ہے) کی اختتامی شاخوں کے سرے بھی ان کی تاثیر سے کسی قدر مفلوج ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بلاڈونا اور ایٹروپین لوکل این ہائیڈروٹک (مقامی مانع عرق یعنی پسینہ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) اور اینٹی گےلیکٹے گاگ (مانع افراز لبن۔ دودھ کی پیدائش کو روکنے والی دوا) ہے نیز اس مقام کی عروقِ دموی پہلے تو ان کی تاثیر سے سکڑ جاتی ہیں اور بعد پھیل جاتی ہیں ؛

تاثیراتِ اندرونی

اَیٹروپین خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور بلا کسی قسم کے تغیر کے خون میں دورہ کرتی ہے اس کا اثر خاص کر نظام عصبی پر پڑتا ہے اور دیگر اعضا یا جسمانی ساختوں پر بذریعہ ان کے خاص اعصاب یا سیکریٹنگ اعصاب (وہ اعصاب جن کا تعلق رطوبات کی پیدائش سے ہوتا ہے) کے اس کی تاثیر پڑتی ہے۔ اس لئے نظام عصبی پر اس کی جو تاثیرات پڑتی ہیں پہلے ان کا بیان کیا جائیگا اور بعدہ ان تاثیرات کا جو کہ دیگر اعضاے بدن پر ہوتی ہیں ؛

نظام عصبی (نروس سسٹم)۔ نظام عصبی پر بلاڈونا کی جو تاثیر ہوتی ہے اس کا جاننا نہایت ضروری ہے کیونکہ جسم میں اس کی دیگر تاثیرات نظام عصبی کے توسّط سے ہی واقع ہوتی ہیں ؛

(ا) **دماغ** ۔ طبّی مقداروں میں دینے سے تو بلاڈونا کا دماغ پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن زیادہ مقداروں میں دینے سے دماغ کو تحریک ہو کر ہذیان پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔ چال لڑکھڑانے لگتی ہے بعض اوقات تشنج کے دورے ہونے لگتے ہیں اور اگر بلاڈونا بہت زیادہ مقدار میں دیا جائے تو ہذیان شدید تر ہوتا ہے۔ خیالی و وہمی صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور مریض کے

یہ ہوم ایٹروپینی برومائیڈ کو جلاٹین اور گلیسرین میں حل کرکے نہایت چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بناتے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر ایک قرص کا وزن ۱/۵۰ گرین ہوتا ہے اور ہر ایک قرص میں ۱/۱۰۰ گرین ہوم ایٹروپینی برومائیڈ ہوتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

گٹی ہوم ایٹروپینی (Guttæ Homatopinæ) ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ ۴ گرین ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئیڈ اونس۔ لندن افتھلمک ہاسپٹل) +

گٹی ہوم ایٹروپینی کم کوکینی { Guttæ Homatropinæ Cum Cocainæ } ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ ۴ گرین۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱۰ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس۔ (لندن افتھلمک) +

لے میلی ہوم ایٹروپینی کم کوکینا { Lamellæ Homatropinæ Cum Cocaina } ہر ایک لے میلی میں ۱/۵۰ گرین ہوم ایٹروپین ہائیڈرو برومائیڈ اور ۱/۲۰ گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتی ہے +

ہوم ایٹروپینا (Homatropina) اس کی بیرنگ تلیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں لیکن ایک حصہ ۸۰ حصہ آرد آئل میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ کیسٹر آئل میں حل ہو جاتی ہیں وہ اولیک ایسڈ کے ساتھ بھی آسانی سے مل جاتی ہیں۔ جہاں کوئی روغنی مرکب یا مرہم وغیرہ استعمال کرنی ہو وہاں پر اس دوا کو استعمال کیا کرتے ہیں +

اولیم ہوم ایٹروپینی کم کوکینا { Oleum Homatropinæ Cum Cocaina } ہوم ایٹروپین خالص ۱۰ گرین۔ کوکین (ایلکلائیڈ) ۱۰ گرین۔ کیسٹر آئل ایک فلوئیڈ اونس۔ کیسٹر آئل میں دونوں دواؤں کو ملاکر یہاں تک حرارت دیں کہ وہ اس میں حل ہو جائیں +

بلاڈونا اور اسکے جوہر ایٹروپین وغیرہ کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر اگر بلاڈونا یا خشک ایٹروپین لگائی جاوے تو وہ جذب نہیں ہوتے لیکن اگر زخمی جلد پر لگائے جائیں یا ایلکحال کلوروفارم گلیسرین یا چربی وغیرہ کے ساتھ ملاکر ہی کی مالش کی جاوے تو وہ جذب ہو جاتے ہیں۔ دونوں بلاڈونا

اس میں ایٹروپین سلفیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کو حل کریں۔ کل تیار شدہ سولیوشن کا حجم پورا ۴ فلوئڈ اونس ہونا چاہئے ✣

طاقت۔ اس کے ۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے

مقدار خوراک ½ سے ۱ منم = (۱/۲۲۰ سے ۱/۱۱۰ گرین ایٹروپین سلفیٹ) ✣

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

گلیسرائنم ایٹروپینی (Glycerinum Atropinæ) ایٹروپین سلفیٹ ۲۵ حصہ۔ آب مقطر ۲۵ حصہ۔ کیپونڈ ٹنکچر آف لے وندر ایک حصہ۔ گلیسرین حسب ضرورت تا ۱۰۰ حصہ یعنی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہوجائے (برٹش فارماکو پیا کوڈیکس) ✣

گٹی ایٹروپینی سلفیٹس (Guttæ Atropinæ Sulphatis) ایٹروپین سلفیٹ ایک یا دو یا چار گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر)۔ ایک فلوئڈ اونس۔ (لندن افتھلمک) ✣

گٹی ایٹروپینی کم کوکینا { Guttæ Atropinæ Cum Cocaina } ایٹروپین سلفیٹ ۲ گرین۔ کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس۔ (لندن افتھلمک)

انجکشیو ایٹروپینی ہائپوڈرمیکا { Injectio Atropinæ Hypodermica } زراقہ جوہر بیبروج تحت الجلد ایٹروپین ۲ گرین۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک اونس ✣

مقدار استعمال۔ ۲ سے ۴ منم جس میں ۱/۱۲۰ سے ۱/۶۰ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ✣

لنی منٹم ایٹروپینی (Linimentum Atropinæ)۔ مروخ جوہر بیبروج ایٹروپین سلفیٹ ۴۰ حصہ۔ کیپونڈ ٹنکچر آف لے وندر ایک حصہ۔ ایلکحال حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پورے ۱۰۰ حصے ہوجائے ✣

لنی منٹم ایٹروپینی ایٹ کلوروفارمائی { Linimentum Atropinæ et Chloroformi } یعنی مروخ جوہر بیبروج و کلوروفارم

کلوروفارم ½ ۱۲ حصہ۔ ایٹروپین لنی منٹ اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا پوری ایک سو حصہ ہوتی ہے ✣

پلی لیولا ایٹروپینی (Pilula Atropinæ) یعنی حب جوہر بیبروج۔ نسخہ۔ ایٹروپین سلفیٹ ۱/۱۲۰ سے ۱/۶۰ گرین۔ لیکورس پاؤڈر ۲ گرین۔ ٹریگے کنتھ پاؤڈر ایک گرین۔ مینوسلج آف اکیشیا حسب ضرورت۔ (بریمپٹن) ✣

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین کو ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد مخفف) میں نیوٹرل (معتدل) کرنے سے حاصل کی جاتی ہے ✤

صفات - یہ ایک بے رنگ یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ تلخ اور متلی ہوتا ہے

انحلال - یہ ۱۰ حصہ ۴ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۴ حصہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتی ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتی ✤

مقدار خوراک $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{100}$ گرین = (۰۰۰۳ء سے ۰۰۰۶ء گرام) ✤

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی - ایٹروپین سلفاس آبی سولیوشن بنانے کے لئے بہتر ہوتی ہے اور خالص ایٹروپین مراہم کے لئے - اگرچہ ایٹروپین سلفاس کو ملک شوگر کے ساتھ خوب مسحوق کرکے یعنی پیس کر اور ڈائیلیوٹڈ گلیوکوز سے اسکی گولیاں بناکر دی جاسکتی ہیں لیکن عام طور پر اس کا سولیوشن بناکر ہی دیا کرتے ہیں ✤

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) لےمیلی ایٹروپینی (Lamellæ Atropinæ) صفحات رقیقہ جوہر بیبروج

(انگریزی) ڈسکس آف ایٹروپین (Discs of Atropine) جوہر لفاح کے نہایت باریک اقراص

جیلے ٹین اور گلیسرین میں ایٹروپین سلفاس حل کرکے اسکے نہایت ہی چھوٹے چھوٹے اور کاغذ کی مانند باریک اقراص بنائے ہوئے ہوتے ہیں گویا ہر ایک قرص مسور کی دال کی چھال کے برابر ہوتا ہے یا یوں سمجھئے کہ اس نقطہ (•) کے برابر ہوتا ہے - ہر ایک قرص کا وزن $\frac{1}{50}$ گرین ہوتا ہے اور اس میں $\frac{1}{5000}$ گرین ایٹروپین سلفیٹ ہوتی ہے ✤

(لاطانی) لائیکوار ایٹروپینی سلفیٹس (Liquor Atropinæ Sulphatis) سائل جوہر بیبروج کبریتی

(انگریزی) سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ (Solution of Atropine Sulphate) سائل جوہر لفاح گوگردی

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین سلفیٹ $\frac{1}{2}$۱۷ گرین - سیلی سیلک ایسڈ ۲ گرین - آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - آب مقطر کو خوب کھولا کر سرد کریں اور

یُوتھلین (Euphthalmine) یہ ایک نئی ترکیبی دوا ہے جوکہ حال ہی میں بنائی گئی ہے۔ اس کے ۵ سے ۱۰ فیصدی والے سولیوشن سے پتلی بہت جلد پھیل جاتی ہے۔ اور اسکی تاثیر ۲ فیصدی والے ہوم اٹیروپین کی نسبت بھی جلد زائل ہوجاتی ہے ؎

یوفی ڈرین ہائیڈروکلورائیڈ (Euphedrine Hydrochloride) یہ لے فیڈرا ولگیرین (Ephedra Valgairs) جسے پنجابی میں آسانیا - بُٹ شر - بیوا یا چوک کہتے ہیں اس کے جوہر کا ایک نمک ہے - اس کی سفید چکدار قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں اس کا ۵ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن آنکھ میں ڈالنے سے پتلی کو پھیلا دیتا ہے ؎

یُومِڈرین (Eumydrine) اس کو میتھل ایٹروپین نائٹراس بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید بے بُو سفوف ہے جوکہ ایٹروپین ہی سے بنایا گیا ہے - یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اور ایک قوی مِڈری ایے ٹِک (مدالحدقہ - پتلی کو پھیلانے والا) ہے اور ایٹروپین کی نسبت کم سمی ہے ؎

اس کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن ۲۵ منٹ میں پتلی کو پھیلا دیتا ہے اور ۵۰ منٹ میں تو اس سے پتلی حد درجہ تک پھیل جاتی ہے اور ۱۲ گھنٹے تک پھیلی رہتی ہے ؎ کہتے ہیں کہ ایٹروپین کی منسبت اس کی برداشت بہتر ہوتی ہے اور اس سے کسی قسم کا مضر اثر نہیں ہوتا ؎

مِڈرین (Mydrine) یہ ہوم ایٹروپین اور یوفی ڈرین کا ایک مرکب ہے جس میں ایک حصہ ہوم ایٹروپین اور ایک سو حصہ یوفی ڈرین ہوتی ہے - اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن پتلی کو بہت جلد پھیلا دیتا ہے لیکن اس سے آنکھ میں جلن ہوتی ہے اور اس کا اثر عارضی ہوتا ہے ؎

آفیشل Official

ایٹروپینی سلفاس (ATROPINÆ SULPHAS) کبریتات ایٹروپین

(کیمیاوی علامت $(C_{17}H_{23}NO_3)_2 H_2SO_4$)

(لاطانی) ایٹروپینی سلفاس (Atropinæ Sulphas) ڈاکٹری نام — جوہر بیبروج کبریتی طبی نام دیکھو

(انگریزی) ایٹروپین سلفیٹ (Atropine Sulphate) جوہر تفاح گوگردی

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) انگوائنیٹم ایٹروپینی (Unguentum Atropinæ) مرہم جوہر بیبروح

(انگریزی) ایٹروپین آئنٹمنٹ (Atropine Ointment) مرہم جوہر لفاح

بنانے کی ترکیب - ایٹروپین ۱۰ گرین - اولیک ایسڈ ۴۰ گرین - لارڈ ۴۰۰ گرین
ایٹروپین کو اولیک ایسڈ میں بذریعہ ہلکی حرارت کے حل کر کے اس میں لارڈ ملالیں ❖

طاقت - ۵۰ میں ۱ (یا ۲ فیصدی) ❖

افعال - یہ ایک لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم) دوا ہے ❖

(ناٹ آفیشل مرکبات و مشتقات Not Official Preparations)

انگوائنیٹم ایٹروپینی ڈائلیوٹم { Unguentum Atropinæ Dilutum } یعنی مرہم بیبروح مخفف
ایٹروپین نہایت باریک سفوف زرد ملائم پیرافین میں بحساب ایک فیصدی بخوبی ملاکر (یعنی ساری پیرافین میں یکساں طور پر ایٹروپین ملاکر) یہ مرہم بنائی جاتی ہے ❖

انگوائنیٹم ایٹروپینی کم ایسڈو بوریکو { Unguentum Atropinæ Cum Acido Borico } یعنی مرہم جوہر بیبروح و جوہر تنکار
نسخہ :- ایٹروپین ۴ گرین - بورک ایسڈ مسفوف ۲۰ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس
(لندن آفتھلمک ہاسپٹل)

انگوائنیٹم ایٹروپینی کم کوکینی { Unguentum Atropinæ Cum Cocaine } یعنی مرہم جوہر بیبروح وکوکین
نسخہ :- ایٹروپین ۴ گرین - کوکین ۸ گرین - سافٹ پیرافین ایک اونس - بذریعہ حرارت پیرافین میں ایٹروپین و کوکین کو حل کرلیں (لندن آفتھلمک ہاسپٹل) ❖

اولی اسے ٹم ایٹروپینی (Oleum Atropinæ) ایٹروپین ۲ حصہ - اولیک ایسڈ ۳۰۰ حصہ واٹر باتھ پر رکھکر حل کرلیں - یہ ایک اینوڈائن لگ نیٹنٹ (طلاے مخدر) ہے ❖

ہوم ایٹروپین (Homatropine) اور اس کے نمکیات مثلاً ہوم ایٹروپینی ہائیڈروکلورائیڈم - ہوم ایٹروپینی ہائیڈروبرومائیڈم وغیرہ کے استعمال سے آنکھ کی پتلی جلد پھیل جاتی ہے اور ان کا اثر جلد زائل بھی ہوجاتا ہے - (دیکھو بیان ہوم ایٹروپین کا) ❖

بنانے کی ترکیب - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئڈ اونس بنزوئیٹڈ لارڈ ۲ اونس - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ ½ اونس رہ جائے - پھر بنزوئیٹڈ لارڈ کو اس میں مخلوط کرلیں +

طاقت - اس میں ۶۹، فیصدی آیلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

(لاطانی) سپازی ٹوریا بلاڈونی (Suppositria Belladonnæ) شیاف بیروج

(انگریزی) بلاڈونا سپازی ٹریز (Belladonna Suppositories) شیاف لفاح

بنانے کی ترکیب - ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۸ گرین - آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں - آئل آف تھیوبروما کو پگھلاکر اس میں ایکسٹریکٹ کو خوب مخلوط کرلیں اور جب وہ جمنے کے قریب ہو تو اسکو سانچوں میں ڈال کر ۱۲ سپازی ٹریز بنالیں +

طاقت - ہر ایک سپازی ٹری میں جس کا وزن کہ ۱۵ گرین ہوتا ہے ½ گرین آیلکلائڈس ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

کلوروفارمم بلاڈونی (Chloroformum Belladonnæ) یعنی کلوروفارم بیروجی ٹنکچر کلوروفارم ایکونائٹی کے بنایا جاتا ہے جیسے دیکھو صفحہ ۵۷۷ پر +

گلیسرائینم بلاڈونی (Glycerinum Belladonnæ) یعنی گلیسرین بیروجی -

بنانے کی ترکیب - گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئڈ ڈرام گلیسرین حسب ضرورت تا ۲ اونس - ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ایکسٹریکٹ کو ڈال کر اور اس میں کھولتا ہوا آب مقطر ملاکر رگڑیں - جب اس کی لئی سی بن جائے تو اس میں گلیسرین ملادیں +

لنی منٹم بلاڈونی کمپاؤنڈیم { Linimentum Belladonnæ Compositum } یعنی مرکب تمریخ بیروج

بنانے کی ترکیب - لنی منٹ آف بلاڈونا - حصہ - کلوروفارم آف بلاڈونا ایک حصہ - دونوں کو ملالیں یہ لمبے گو (درد کمر) کیلئے ایک نہایت مفید دوا ہے - چنانچہ اسکو

مقدار خوراک ۱/۴ سے ایک گرین = (۰.۰۱۶ سے ۰.۰۶ گرام) +

(لاطانی) اَیمپلاسٹرم بلاڈونی (Emplastrum Belladonnæ) لزوق یبروح
(انگریزی) بلاڈونا پلاسٹر (Belladonna Plaster) لصقۂ لفاح

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۴ فلوئیڈ اونس ریزن پلاسٹر ۵ اونس۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ اس کا وزن ایک اونس رہ جائے پھر ریزن پلاسٹر کو پگھلاکر اس میں خوب مخلوط کردیں +

طاقت ۔ اس میں ۵ء فیصدی ایلکلائیڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

(لاطانی) لنی منٹم بلاڈونی (Linimentum Belladonnæ) مروخ یبروح
(انگریزی) لنی منٹ آف بلاڈونا (Liniment of Belladonna) روغن مالش لفاح

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱۰ فلوئیڈ اونس ۔ کیمفر ایک اونس آب مقطر ۲ فلوئیڈ اونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ کیمفر کو ۴ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں حل کرکے اس میں لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ و آب مقطر اور اس قدر ایلکحال اور ملائیں کہ کل وزن ۲۰ اونس ہو جائے ۔ پھر ۴۲ گھنٹہ رکھے رہنے کے بعد اسکو فلٹر کرلیں +

طاقت ۔ اس میں ۳۸ء فیصدی بلاڈونا کی جڑ کے ایلکلائیڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)

(لاطانی) ٹنکچورا بلاڈونی (Tinctura Belladonnæ) صبغۂ یبروح
(انگریزی) ٹنکچر آف بلاڈونا (Tincture of Belladonna) تغفین لفاح

بنانے کی ترکیب ۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئیڈ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ میں اس قدر ایلکحال ملائیں کہ کل حجم ۳۰ فلوئیڈ اونس ہو جائے پھر اس کو ۲۴ گھنٹے تک رکھکر فلٹر کرلیں +

طاقت ۔ اسکے ۱۱۰ منم میں ۱/۲ گرین ایلکلائیڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ)

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم۔ نوٹ ۔ ایک سال کے بچے کو ایک منم +

(لاطانی) اُنگوائینٹم بلاڈونی (Unguentum Belladonnæ) مرہم یبروح
(انگریزی) بلاڈونا آئنٹ منٹ (Belladonna Ointment) مرہم لفاح

موٹے ہوتے ہیں۔ رنگت باہر سے ہلکی بھوری۔ اندر سے سفید۔ بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں۔
شناخت۔ بلاڈونا کی جڑ۔ سکے مونی (سقمونیا) کی جڑ اور پائی ری تھرم (عاقرقرحا) کی جڑ سے مشابہ ہوتی ہے لیکن سکے مونی کی جڑ اس کی نسبت موٹی ہوتی ہے اور پائی ری تھرم کی جڑ پر شاخیں نہیں پائی جاتیں اور اس کا ذائقہ چرپرا ہوتا ہے +
صفات کیمیاوی۔ پتوں کی طرح اس میں بھی ۴ء سے ۵ء فیصدی ہائیوسائمین ہوتی ہے +

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی لیکوئیڈم	Extractum Belladonna Liquidum		خلاصہ بیروح سیال
(انگریزی) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Liquid Extract of Belladonna		سیال عصارہ تفاح

بنانے کی ترکیب۔ یہ پانی اور ایلکہال کے ساتھ بار بار پرکولیٹ کرنے سے تیار ہوتا ہے +
طاقت۔ اس میں ۷۵ء فیصدی یا ۱۱۰ منم میں ¾ گرین جڑ کے ایلکلائڈس ہوتے ہیں۔
نوٹ۔ یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے یعنی تمام دوا کی طاقت مستقل طور پر یکساں ہوتی ہے +

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ایلکہالیکم	Extractum Belladonnæ Alcoholicum	خلاصہ بیروح الکحلی
(انگریزی) ایلکہالک ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا	Alcoholic Extract of Belladonna	عصارہ تفاح الکحلی

بنانے کی ترکیب۔ ایک فلوئڈ اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو ایک تُلی ہوئی پیالی میں ڈال کر بذریعہ واٹر باتھ اس قدر اڑائیں کہ وہ مانند رُب غلیظ ہو جائے۔ پھر اس کو وزن کریں پس اس میں اور ¾ اونس وزن میں جو باہمی فرق ہو اسی قدر ملک شوگر اس میں ملانی چاہئے چنانچہ:۔
۲۰ فلوئڈ اونس لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا کو واٹر باتھ پر اُڑا کر مثل شیرہ کے غلیظ کریں پھر اس میں مذکورۂ بالا حساب سے ملک شوگر ملا کر اسے واٹر باتھ پر اور اس قدر اُڑائیں کہ ایکسٹریکٹ کا کل وزن ۱۵ اونس ہو جائے +
طاقت۔ اس میں ایک فیصدی ایلکلائڈس ہوتے ہیں (سٹینڈرڈائزڈ) +

۲۰۰ درجہ کی حرارت دیکر فلٹر کریں اور حاصل شدہ سیال کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ مانند پتلے شیرہ کے گاڑھا ہوجائے ۔ پھر اس میں اس رنگین جزو کو جو کہ پہلے علیحدہ کرلیا گیا تھا بالوں کی چھلنی میں چھان کر ملادیں بعدہ سب کو ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ایک ملائم ایکسٹریکٹ بن جائے ٭

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ایک گرین = (۰،۱۶ سے ۰،۰۶ گرام) ٭

(لاطانی) سکّس بلاڈونی (Succus Belladonnae) عصیر یبروج

(انگریزی) جوس آف بلاڈونا (Juice of Belladonna) افشردۂ لفاح

بنانے کی ترکیب ۔ اَیٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو کچل کر دبانے سے جو کچھ کہ نچوڑ یا عرق کہ حاصل ہو اس میں اسکے حجم کا تیسرا حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر اسے سات روز کھلا رکھنے کے بعد فلٹر کرلیں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳، سے ۹، کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(آفیشل Official)

(لاطانی) **بلاڈونی ریڈِکس** { BELLADONNA RADIK } **جذر اللّفاح ۔ جذر یبروح**

(انگریزی) بلاڈونا روٹ (Belladonna Root) بیخ لفاح بری

یہ ایٹروپا بلاڈونا کی جڑ ہے جس کو موسم خزاں میں کاٹ کر خشک کرلیتے ہیں ٭

صفات ۔ یہ جڑ سلنڈریکل ٹکڑوں میں ملتی ہے جو ثابت یا چرے ہوتے ہوتے ہیں ۔ یہ ثابت ٹکڑے جھڑ بیدار ۔ نصف سے ایک فٹ تک طویل اور $\frac{1}{4}$ سے $\frac{3}{4}$ انچ تک

جن کو پھول آتے وقت توڑ کر خشک کر لیتے ہیں ۔

صفات طبیعی۔ شاخ پر پتے ترتیب وار یعنی ایک کے نیچے ایک لگے رہتے ہیں لیکن اوپر کے پتے ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتے کا طول ۳ سے ۸ انچ۔ شکل بیضاوی۔ کنارے صاف سالم۔ اوپر کی طرف نوک نکلی ہوئی اور نیچے کی طرف چھوٹا سا ڈنٹھل ہوتا ہے ۔

تصویر برگ بلاڈونا

شناخت۔ بلاڈونا کے پتے۔ بڑے سونم (داتورہ) اور ہائیوسائےمس (بنج۔ اجوائن خراسانی) کے پتوں کے بہت مشابہ ہوتے ہیں لیکن داتورہ کی پتیاں زیادہ جھریدار اور بنج کے پتوں پر رُواں ہوتا ہے ۔

صفات کیمیاوی۔ اس میں اصل جوہر ہائیوسائےمین ۵ء سے ۹ء فیصدی ہوتا ہے جو کہ ایٹروپین میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔

افعال۔ اینٹی ہیڈروٹک (مقلل افراز عرق۔ پسینہ کو روکنے والی) اینٹی گیلکٹاگاگ (دودھ کی پیدائش کو روکنے والی) اینوڈائن (مسکن الم) نارکاٹک (مخدر)۔ ڈی لیری ایئنٹ (ہذیان پیدا کرنے والی) مڈری اے ٹک (آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی) اور ایک قوی زہر ۔

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) ایکسٹریکٹم بلاڈونی ویرائڈی { Extractum Belladonnæ Viride } سبز خلاصہ بروع — طبی نام

(انگریزی) گرین ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا { Green Extract of Belladonna } سبز عصارہ لفاح

بنانے کی۔ ایٹروپا بلاڈونا کی تازہ پتیوں اور کونپلوں کو ایک کھرل میں کچل کر اور خوب دبا کر نچوڑ لیں اور نچوڑ کو بتدریج ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور سبز رنگ کے اجزاء کو بذریعہ کالیکو فلٹر کے علیحدہ کر لیں۔ پھر چھنے ہوئے سیال کو

ڈاکٹر ڈیموک اپنی کتاب فارماکو گرافیا انڈیکا کی جلد دوم کے صفحہ ۲۷ ۵ پر ایٹروپا بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ " عربی مصنفین طب نے یونانیوں سے ان کے مختلف قسم کے سٹرک نوس (جو لفظ کہ قدیم الایام میں ایٹروپا کا مترادف مانا جاتا تھا دیکھو ایٹروپا کی وجہ تسمیہ کے نیچے والا نوٹ صفحہ ۸۴۱) کے افعال و خواص کو صرف نقل کر لیا ہے اور وہ بھی عرب ان کو عنب الثعلب کے مختلف اقسام بتاتے ہیں اور لفظ عنب الثعلب عربی میں نائٹ شیڈس (Nightshades) کا اسم جنس ہے یعنی سب قسم کی مکو کے لئے بولا جاتا ہے" غرضیکہ اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ عنب الثعلب منوم یا مخدر یا مجنن یا عنب الثعلب سیاہ جس کے داخلی استعمال کی اطباء نے عموماً ممانعت کی ہے وہ بلاڈونا ہی ہے +

جیسا کہ معلوم ہوا کہ بعض محققین نے عنب الثعلب منوم و مخدر کو بلاڈونا مانا ہے یہی اس کے مذکورہ بالا انگریزی ناموں ڈیڈلی نائٹ شیڈ (Deadly Nightshade) یعنی عنب الثعلب مہلک اور گریٹ مورل (Great Morel) یعنی عنب الثعلب کبیر سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے +

سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہندی اطبا نے کبھی اس کا استعمال کیا ہے۔ اگرچہ بقول ڈاکٹر سٹوئرٹ مؤلف پنجاب پلانٹس (نباتات پنجاب) یہ کناور میں خودرو ہوتا ہے جسے وہاں پرسوچی کہتے ہیں اور حشرات الارض کو دور کرنے کے لئے اسے جلاتے ہیں یا اس کی دھونی لگاتے ہیں +

آفیشل (Official)

بلاڈونی فولیا (BELLADONNA FOLIA) برگ لفاح ۔ برگ یبروح

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ الباذنجانیہ)

ڈاکٹری نام ۔ طبی نام

(لاطینی) بلاڈونا فولیا (Belladonna Folia) (عربی) اوراق اللفاح۔ اوراق الیبروح
(انگریزی) بلاڈونا لیوز (Belladonna Leaves) (فارسی) برگ لفاح بری۔ برگ یبروح

یہ ایٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) یعنی نبات لفاح کے پتے اور شاخیں ہیں

حدود پر یہ نبات پیدا ہوتی تھی - اور گازرونی شرح مفردات قانون میں لکھتے ہیں کہ لفاح ایران میں بہت ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Officiat)

بلاڈونا BELLADONNA لُفاح - یَبرُوح

(العصیلۃ الباذنجانیہ (N. O. Solanace))

ڈاکٹری نام		طبی نام
(فیاتی) اٹروپا بلاڈونا	Atropa Belladonna	(عربی) نبات اللفاح - نبات الیبروج
(لاطانی) بلاڈونا	(Belladonna)	(〃) لُفاح بَرّی - یَبرُوج - یبروج الصنم
(انگریزی) ڈیدلی نائٹ شیڈ	Deadly Nightshade	(〃) عنب الثعلب مہلک (ترجمہ) عنب الثعلب مجنن
(〃) ڈویل	(Dwale)	(〃) نبات مخدرہ (ترجمہ)
(〃) ڈیتھس ہرب	(Death's Herb)	(〃) نبات الموت - نبات مہلک (ترجمہ)
(〃) گریٹ مورل	(Great Morel)	(〃) عنب الثعلب کبیر (ترجمہ)

(تصویر شاخ بلاڈونا مع گل)

(تصویر شاخ یبروج یا لُفاح برّی)

نوٹ - نائٹ شیڈ اور مورل انگریزی زبان میں عنب الثعلب کو کہتے ہیں جسے فارسی میں تاجریزی یا روباہ تربک - اردو ہندی میں مکو اور پنجابی میں کاچ ماچ کہتے ہیں - یہ نبات بھی اسی فصیلہ باذنجانیہ میں شامل ہے اور کئی قسم کی ہوتی ہے - چنانچہ ڈاکٹر فلکی جر اپنی کتاب فارماکوگرافیا (تاریخ الادویہ) کے صفحہ ۴۵۶ پر بلاڈونا کے بیان میں تحریر کرتے ہیں کہ ۱۵۴۲ء میں جرمن کے ایک عالم نباتات مسٹر لیون ہارڈ فش نے سُلنم سامنی فیرَم (Solanum Somniferum) یعنی عنب الثعلب منوم کے نبات بلاڈونا کی ایک نہایت عمدہ تصویر بنائی تھی - وغیرہ +

فارسی میں بھی اس کا ایک نام مہر گیاہ ہے جس کو غلطی سے بعض کتب مثلاً مخزن و محیط وغیرہ میں مُہرہ گیاہ لکھا ہے +

متقدمین کا اس دوا کے اُکھاڑنے کے متعلق ایک عجیب وہم تھا اُنہوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دوا کو اُکھاڑتا تھا وہ ہلاک ہو جاتا تھا اس لیئے وہ اس کی جڑ کو اُکھاڑنے کے لیئے ایسا کیا کرتے تھے کہ جڑ کے آس پاس کی مٹی کھود کر اور اس میں ایک رسی باندھکر اس رسّی کا دوسرا سرا ایک کتّے کی گردن میں باندھ دیتے تھے اور پھر اس کو مار کر بھگاتے تھے چنانچہ کتّے کے زور سے دوڑنے پر جڑ اُکھڑ آتی تھی لیکن کتا مر جاتا تھا۔ ایرانیوں نے بھی اسی واسطے اس کا نام سگ کُش رکھا ہے لیکن متاخرین ان باتوں کو بالکل جھوٹ اور ہیچ خیال کرتے ہیں +

بہر کیف تاؤفرسطس کے زمانہ سے لیکر پندرھویں صدی مسیحی تک یورپ میں اس کے متعلق توہمات بڑھتے گئے یہاں تک کہ پھر اس کو "اَین تھروپومورفوُن" (Anthropomorphou) یعنی شبیہ بہ انسان اور "سیمی ہومو" (Seme Homo) یعنی شبیہ بہ نصف انسان کے ناموں سے نامزد کیا گیا چنانچہ سریانی یا عربی الفاظ یبروح و یبروج جس کے معنی ہیں ذی صورتیں یا جوڑے (مگر بے روح) اور فارسی لفظ اَستر نگ (جس کا معرب اَسترنج ہے) جس کے معنی بھی اشیاے زوجیہ یا جوڑے ہیں یا مردم گیاہ یہ انہیں یونانی و لاطانی وہمی ناموں کے مترادف الفاظ ہیں +

یورپ میں زمانہ وسطیٰ میں یہ ایک طلسمی دوا یا جادو کی گرہ سمجھی جاتی تھی اور بقول ڈاکٹر پریرا بعض اطالوی صناع اس کی جڑ اور دیگر نباتی جڑوں کی انسانی یعنی مرد و عورت کی تصاویر بنا کر عملیات حُبّ کے لیئے فروخت کیا کرتے تھے۔ غرضیکہ اٹھارھویں صدی مسیحی تک یورپ کے اکثر ممالک مثلاً انگلستان۔ جرمنی اور فرانس میں اس دوا کے متعلق ایسے ہی توہمات جاری رہے +

بقول ڈاکٹر ڈیموک صاحب مولف فارماکوگرافیا انڈیکا یونانیوں سے عربوں نے اور ان سے ایرانیوں نے اس دوا کے طبی اور وہمی خواص دونوں کو پورے طور پر نقل کیا ہے +

حاجی زین العطار لکھتے ہیں کہ ان کے زمانہ میں یعنی ۱۳۶۸ء شیراز کے گرم سیل کے

گویا ان کے نزدیک بھی یہ دونوں دوائیں ایک ہی ہیں مین متقدمین و متاخرین اطبا کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ بلاڈونا درحقیقت یبروج کی ایک صنف یا قسم ہے +

نوٹ - مینڈراگورا کا جوہر مینڈراگورین - بلاڈونا کے جوہر بلاڈونین یا ایٹروپین کے بالکل مشابہ ہوتا ہے - گویا کیمیاوی صفات کے لحاظ سے بھی یہ دونوں دوائیں ہم جنس اور متشابہ التاثیر ہیں +

اب میں مینڈراگورا کے مترادفات اور اسکی مختصر تاریخ استعمال لکھکر پھر بلاڈونا کا مفصل بیان تحریر کرونگا +

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) مینڈراگورا (Mandragora)	(عربی) تبروح - یبروج الصنم	(سنسکرت) لکشمنا
	(") بیخ لفاح - استرنج	(") پتر جتی
(انگریزی) مینڈریک (Mandrake)	(فارسی) استرنگ - مہر گیاہ	(ہندی) لچھنا لچھمنی
	(") مردم گیاہ	

نوٹ - بعض طبی کتب مثلاً مخزن و محیط وغیرہ میں اس کا نام منداغورس لکھا ہے جو صحیح مینڈراگوراس ہے جس کے معنی ہیں موذی حیوانات +

شام میں شمام اور ایران میں دستنبو کو بھی لفاح کہتے ہیں - شمام یا دستنبو ایک قسم کا چھوٹا سا خوشبودار خربزہ ہوتا ہے جس کی تعریف میں یہ ایک فارسی شعر بھی تحریر ہے

یار دستنبو بدستم داد و دستم بو گرفت وہ چہ دستنبو کہ دستم بوے دست او گرفت

تاریخ - بقراط کے زمانہ سے لیکر سلطنت روما کی پہلی صدی تک یونانی اطبا یبروج کو بطور دوا استعمال کرتے تھے چنانچہ بعض اوقات تو وہ آپریشن یعنی عمل جراحی سے قبل مریض کو بیہوش کرنے کے لئے (جیسا کہ آجکل کلوروفارم اور ایتھر سنگھا کر بیہوش کرتے ہیں) اس دوا کی جڑ کا رس شراب میں ملا کر پلایا کرتے تھے لیکن زیادہ تر اس کو بطور مسکن اوجاع استعمال کرتے تھے - اور اس کی جڑ کی چھال بہتر خیال کی جاتی تھی +

اس دوا کے افعال و خواص جن کا ذکر کہ دیسقوریدوس اور پلائنی نے کیا ہے بلاشبہ بلاڈونا کے افعال و خواص سے مشابہ پائے جاتے ہیں - حکیم ثاؤفرسطس یونانی اور حکیم دیسقوریدوس یونانی نے لکھا ہے کہ اس نبات کی جڑ کو بطور دواے عشق یا موہنی بھی استعمال کیا کرتے تھے اسی واسطے

اس فصیلہ کی سمی یا زہریلی نباتات صرف یہ تین ہیں (۱) داتورہ (۲) بنج (۳) بلاڈونا چنانچہ ان میں سے تیسری کا یعنی بلاڈونا کا اور اس کے ضمن میں مینڈراگورا (بیبروج) کا بیان یہ ذکر کیا جاتا ہے:-

وجہ تسمیہ - بلاڈونا (Belladonna) در اصل اطالوی لغت ہے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک بلاّ (Bella) جس کے معنی ہیں حسین یا خوبصورت اور دوسرے ڈونا (Donna) جسکے معنی ہیں عورت پس لفظ بلاڈونا کے معنی ہوئے حسین عورت لیکن مصریوں نے اول کلمہ بلاّ کے معنے بجائے حسین کے حُسن کئے ہیں لہذا انہوں نے لفظ بلاڈونا کے معنے کئے ہیں حُسن المرأۃ یعنی عورت کا حُسن

چونکہ زمانۂ قدیم میں (۱۶ صدی مسیحی تک) ملک اٹلی یا اطالیہ کی عورتیں اپنے رخساروں کو سُرخ رنگ (خوبصورت) بنانے کے لئے اس نبات کے آب مقطر یعنی عرق سے دھویا کرتی تھیں اس لئے اس کا یہ نام پڑگیا اور اسی اعتبار و مناسبت سے جدید عربی زبان میں اس نبات کو حشیشۃ المرأۃ حشیشۃ الحسن یا ست الحسن بھی کہتے ہیں +

نوٹ - مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب ادویہ میں لُفاح کے افعال و خواص میں یہ بھی لکھا ہے کہ نصف درم تخم لُفاح کا پینا رخساروں کو اپنا سُرخ کر دیتا ہے جیسا کہ تیز گرم حمام میں نہانے سے وہ سُرخ ہو جاتے ہیں +

بلاڈونا کا نباتی نام ہے اٰیٹروپا بلاڈونا اور اس جنس میں یہ دو نبات شامل ہیں:-

(۱) اٰیٹروپا بلاڈونا (Atropa Belladonna) نبات لُفاح برّی

(۲) اٰیٹروپا مینڈراگورا (Atropa Mandragora) نبات یبروج

نوٹ - بلاڈونا کی وجہ تسمیہ تو تحریر ہو چکی اب الفاظ اٰیٹروپا اور مینڈراگورا کی وجہ تسمیہ لکھی جاتی ہے لفظ اٰیٹروپا جو در اصل ایٹروپاز تھا ایک یونانی لغت ہے جسکے معنی ہیں قضائے غیر متحرف جو کہ رشتہ حیات کو منقطع کر دیتی ہے چونکہ یہ ایک سمی نبات ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو اس نام سے نامزد کیا۔ اور لفظ مینڈراگورا کے معنی ہیں موذی حیوانات یعنی جانداروں کو ایذا دینے والی

نوٹ سولھویں اور سترھویں صدی مسیحی میں ایٹروپا کو سٹرک نون بھی کہتے تھے +

اطبائے متقدمین بھی یبروح کو بیج لُفاح برّی کہتے ہیں اور لُفاح کو ثمر یبروح برّی کہتے ہیں

کرتے ہوئے اس کی تاثیر و استعمال حسب ذیل تحریر کرتا ہوں:-

کچا بیل اسٹرنجنٹ (قابض) ہوتا ہے لیکن پختہ بیل کا گودا اپیری اینٹ (ملین) ہوتا ہے (مگر بعض اشخاص میں اس سے بجائے تلین کے قبض ہوجاتی ہے) کچی بیلگری بھونی ہوئی یا اس کا جوشاندہ قابض ہوتا ہے اس لئے وہ میوکس ڈائریا (بلغمی اسہال) اور ایکیوٹ ڈی سینٹری (شدید پیچش) میں مفید ہوتا ہے۔ پختہ ثمر کا گودا کٹارل ڈائریا (اسہال نزلی یا سوزشی اسہال) کرانک ڈی سینٹری (پرانی پیچش) اور بعض قسم کے ڈس پیپسیا (خصوصاً وہ جس میں کہ کبھی تو دست آنے لگ جاتے ہیں اور کبھی قبض ہوجاتی ہے) میں نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے۔

بیل کے درخت کی جڑ کی چھال خفیف فیبری فیوج (دافع بخار) ہوتی ہے اور وید اس کو خفیف بخاروں میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ دساموُلا میں بھی پڑتی ہے۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

بلاڈونا (BELLADONNA) لُفاح یبروح

(N. O. Solanaceæ الفصیلۃ الباذنجانیہ)

بلاڈونا کا بیان کرنے سے قبل یہ نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ فصیلہ باذنجانیہ کا جس میں کہ بلاڈونا بھی شامل ہے یہاں پر مختصر سا بیان کر دیا جاسے اور اسی کے ضمن میں اسکی تحقیق و تشخیص کا بھی ذکر آجائے۔

نوٹ - فصیلہ باذنجانیہ (نیچرل آرڈر سولےنیسی N. O. Solanaceæ) میں بہت سی نباتات شامل ہیں لیکن اس فصیلہ یا طائفہ کی وہ نباتات جو کہ طب میں استعمال کی جاتی ہیں ان میں سے بعض تو نہایت مخدر اور سمی ہیں مثلاً بلاڈونا (لفاح - یبروح) ہینڈراگورا (یبروح - مردم گیاہ) ڈاٹورہ (داتورہ) ہیوساےمس (بنج اجوائن خراسانی) ٹوبیکو (تمباکو) لیکن بعض دیگر سمی نہیں صرف کسی قدر مخدر ہیں مثلاً سولینم وسی کیریَم (کاکنج) یَنیسے ہین ڈگیرس (یاسمین بری) وغیرہ اور تیسری قسم کی وہ نباتات ہیں جو کہ غذا میں کام آتی ہیں مثلاً سولینم میلنگنا (باذنجان - بینگن) سولینم ٹیوبروسم (آلو) وغیرہ

جو کر دوا میں استعمال کیا جاتا ہے ٭

مقام پیدائش - بیل کا درخت تمام ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے - یہ درخت متوسط قدکا اور خاردار ہوتا ہے - اس کے پتے ٹرینیٹ (ثلاثی - تین تین) اور پھول سفید ہوتے ہیں ٭

تاریخ - یہ درخت اہل ہنود کے اشجار مقدسہ میں سے ہے - اس کے پتے مہیوا کی پوجا میں کام آتے ہیں اس لئے یہ ہندوؤں کے باغات میں عام طور پر لگایا جاتا ہے - اور اس درخت کو ضائع کرنا گناہ خیال کیا جاتا ہے - اطبائے ہند اس دوا کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں - اسلامی اطبا نے بھی سفرجل ہندی یا بل و بیل کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے چنانچہ محیط اعظم میں بل کے نام سے اس کا بیان ہے اور اسکی ماہیت میں کئی ایک مشاہیر اطبا کی مختلف آرا لکھی ہوئی ہیں ٭

صفات طبیعی - بیل کا پھل گول اور جسامت میں نارنج کے برابر ہوتا ہے - اس کا چھلکا دبیز مثل لکڑی کے سخت اور چکنا ہوتا ہے - اس کے اندر ۱۰ سے ۱۵ خلئے ہوتے ہیں جن میں پیٹھی تخم ہوتے ہیں - گودہ لعابدار جو خشک ہونے پر سخت ہو جاتا ہے - ذائقہ لعابی قدرے شیریں اور زمخت ٭

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ٹے نین نہایت کم مقدار میں (۲) پیک ٹین (۳) ایک لعابدار جوہر اور (۴) شکر وغیرہ اجزاء ہوتے ہیں ٭

مرکب

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم بیلی لیکوئیڈم	Extractum Belæ Liquidum	خلاصہ سفرجل ہندی سیال
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیل	Liquid Extract of Beal Fruit	بیل کا سیال رُب

بنانے کی ترکیب - بیل فروٹ کچلا ہوا ۲۰ اونس - پانی ۱۵ پائنٹ - آیکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - بذریعہ میسی رے شن اور اے وا پورے شن کے تیار کریں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = (۶ء۳ سے ۷ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

تاثیر و استعمال

برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں تو اس کے متعلق صرف اس قدر لکھا ہے کہ اسکے تازہ پھل کا گودہ ایک عمدہ ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے اور اس کو ڈائریا (اسہال) اور ڈی سینٹری (پیچش) میں اکثر استعمال کرتے ہیں - لیکن میں ڈاکٹر گھوش اور بعض دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ اتفاق

(ناٹ آفیشل Not Official)

بے بربنی سلفاس (BEBRINÆ SULPHAS)

بے بربنی سلفیٹ (Bebrine Sulphate)

صفات - یہ سُرخی مائل بھورے رنگ کے پرت ہوتے ہیں جن کو سفوف کرنے پر زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ✣

انحلال - یہ ہموزن پانی میں حل ہوجاتا ہے اور اگر اس میں اس کے وزن کا ۸ گنا پانی ملایا جائے تب بھی یہ اس میں ٹھیک حل رہتا ہے لیکن اس سے زیادہ پانی ملانے پر یہ تہ نشین ہونے لگتا ہے ✣

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰۶۔ سے ۳۲ ڈگرام) ✣

افعال و استعمال - اس کو بھی بطور ایروسے ٹانک بیٹر اور سٹوسے ٹانک کے نل بے بربین بجائے کونین استعمال کرتے ہیں لیکن یہ اُس قدر مُفید نہیں ✣

مجرّبات

بے بربنی سلفیٹ	گرین ۳	ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چھٹے گھنٹے دیں۔
ایسڈ سلف ایرومیٹک	منم ۱۰	یہ نسخہ پیریاڈک ہیڈایک (دردسر نوبتی)
سیروپس آرنشیائی	ڈرام $\frac{1}{2}$	اور نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے ✣
ایکوا تا	اونس $\frac{1}{2}$	

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

بیلی فرکٹس (BELÆ FRUCTUS) سفرجل ہندی

(التفصیلة السندابیہ N. O. Rutaceæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) بیلی فرکٹس (Belæ Fructus)	(عربی) سفرجل ہندی	(سنسکرت) بِلْو
(انگریزی) بیل فروٹ (Bael Fruit)	(فارسی) بہ ہندی بِل	(ہندی) بِل
(") بنگال کوئنس Bengal Quince	(اُردو) بیل - بل	(") بلگری
یہ ایگل مارمیلس (Aegle Marmelos)	یعنی درخت بیل کا تازہ و نیم پختہ ثمر ہے	

(Not Official نان آفیشل)

(لاطانی) بیریائی کلورائیڈم (BARII CHLORIDUM)

(انگریزی) بیریم کلورائیڈ (Barium Chloride ($BaCl_2$)

یہ دوا جرمنی۔ میکسی کو اور سوئٹزرلینڈ میں آفیشل ہے +

صفات۔ اس کے بیرنگ تلی طبق ہوتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصہ ۲½ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین = (۰۱۶،۰ سے ۱۳ء گرام) +

افعال و استعمال۔ بطور آلٹرے ٹو کبھی اس کو سفلس (آتشک) سکرافولا (خنازیر) میں اور کبھی بطور کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) کے دیتے ہیں لیکن بسبب اسکی ستی تاثیر کے اسکو بہت کم استعمال کرتے ہیں +

برٹش میڈیکل جرنل ۱۹۰۵ء جلد ۱ صفحہ ۲۴ پر بیان کیا گیا ہے کہ معمولی طبی مقدار میں دینے سے یہ دوا جسم میں جمع نہیں ہوتی اور نہ ہی معدہ یا گردوں پر اس کا کوئی مضر اثر پڑتا ہے ایک جوان آدمی کو ۳ گرین روزانہ (پانی میں حل کرکے) دے سکتے ہیں +

(Not Official نان آفیشل)

بیبے رینا (BEBERINA) بے برین

بے برین (Beperine) بے برین

یہ درخت "نیک ٹینڈرا روڈی آئی" (جسے انگریزی میں بیبیرو ٹری اور جس کی چھال کو بیبیرو بارک کہتے ہیں) کی چھال کا جوہر ہے۔ یہ درخت جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے اور ۶۰ فیٹ بلند ہوتا ہے +

صفات بے برین۔ یہ ایک بھورے رنگ کا پاؤڈر ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بطور فیبری فیوج (دافع بخار) ½ سے ایک گرین بطور ٹانک (مقوی)

افعال و استعمال۔ بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور ٹانک (مقوی) اس کو بجائے کونین کے دیا کرتے ہیں۔ لیکن اس کا بہت ہی کم استعمال ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

بیریائی سلفائیڈم (BARII SULPHIDUM)

بیریم سلفائیڈ (Barium Sulphide)

اس کی چپٹی مستطیل سفید رنگ کی قاشیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ ترش اور نامرغوب ہوتا ہے۔
یہ دوا صرف ڈیپی لیٹری (بال اڑانے کے سفوف وغیرہ) کے بنانے میں کام آتی ہے۔
مگر یہ خالص دوا مشکل سے ملتی ہے کیونکہ بازار میں جو یہ دستیاب ہوتی ہے اس میں صرف
۵۰ فیصدی بیریم سلفائیڈ ہوتی ہے۔ بہرکیف تازہ دوا استعمال کرنی چاہئے۔ پرانی
دوا ناقص ہوتی ہے۔

ڈاکٹری نام	طبی نام
ڈیپی لیٹری DEPILATARY	(عربی) مزیل الشعر۔ نورہ (فارسی، پاکی (اردو) بال اڑانے کی دوا۔ بال صفا

بال اڑانے کے پاؤڈر

(۱) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) اونس ۱
زنک آکسائیڈ اونس ۱
سٹارچ (نشاستہ) اونس ۲
ان تینوں کو بخوبی ملاکر ایک بلوری ڈاٹ والی شیشی میں ڈال رکھیں۔

(۲) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) ڈرام ۵
پاؤڈرڈ سوپ (سخت صابن سفوف) ڈرام ۱
فرنچ چاک (کھریا مٹی سفوف) ڈرام ۸
سٹارچ (نشاستہ سفوف) ڈرام ۸
بینزوئیلڈی ہائیڈ ڈرام ۴
سب کو بخوبی ملالیں۔

(۳) بیریم سلفائیڈ (باریک سفوف) ۲ حصہ
سٹارچ (نشاستہ) ۵ حصہ
اورس روٹ (بیخ ایرسا) سفوف ۱ حصہ
ان تینوں کو بخوبی ملالیں۔ اور بلوری ڈاٹ والی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ان تینوں میں سے کوئی ایک تھوڑی سی دوا لیکر اور اس میں قدرے پانی ملاکر اس کی لئی سی بنالیں اور جہاں کے بال اڑانے ہوں اس کی وہاں پر ہلکی سی لیپ کردیں پانچ سات منٹ بعد لکڑی یا ہڈی کی چھری یا لوہے کی کند چھری سے اسے کھرچ دیں۔ سب بال اڑ جائیںگے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ منم = (۳ ؍ سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) ✤

افعال و استعمال - تھوڑی مقدار میں لیکسے ٹو (ملین) اور ہنپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) زیادہ مقدار میں پرگے ٹو (مسہل) اور ایمے ٹک (مقئی) ✤

مجربات

(۱) بیپ ٹی سینی گرین ۱
ایلو اینی گرین ½
ایکسٹریکٹ کیسکیری گرین ۱
ایکسٹریکٹ ہیوسائی گرین ½
ان سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک گولی ہر دوسری شب کو سوتے وقت دیں کولے گاگ اور لیکسی ٹو (ملین و مُدرِّ صفرا) ✤

(۲) ٹنکچر رابیپ ٹی سی ای منم ۱۵
ٹنکچر رابوڈافلائی ایولی منم ۱۵
سیرپ زنجی برس تا ڈرام ۱
ایسی ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر رات کو سوتے وقت دیں ✤
کولے گاگ (مُدرِّ صفرا)

(نان آفیشل Not Official)

بے ری ام (BARIUM) بیریم

(کیمیاوی علامت Ba)

اٹومک ویٹ (وزن اتصالی) ۱۳۶٫۸ ۔ مالی کیولر ویٹ (وزن مادی) ۲۷۵٫۶ ۔
سپے سی فک گریوے ٹی (ثقل نوعی۔ وزن مخصوص) ۳ ✤

یہ چاندی کے رنگ کی ایک سفید چمکدار دھات ہے جو کسی قدر قابل ظراف ہے یعنی کوٹنے سے بڑھنے والی ہے۔ یہ ہوا میں سے آکسیجن کو جلد جذب کر لیتی ہے اور پانی کو اوپر کر دیتی یعنی اس کے اجزا کو متفرق کر دیتی ہے۔ یہ قدرتی طور پر زیادہ تر سلفیٹ اور کاربونیٹ کی صورت میں ملتی ہے اس کے کئی ایک نمکیات طب میں بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں مگر میں یہاں پر صرف اس کے دو نمکیات یا مرکبات کا ذکر کرتا ہوں جو کہ زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں ✤

مجرّبات

(۱) بالسم آف ٹولو ڈرام ۱½
آدی وائی ٹیلی اونس ۱
ٹنکچر کمفر کمپاونڈ ڈرام ۲
سیروپس پرونی ورجیانی ڈرام ۴
اکیوا سینٹے لائی تا اونس ۸
اس میں سے آٹھواں حصہ تھوڑے سے پانی میں ملا کر ہر چوتھے گھنٹے دیں +
کرانک برنکائی ٹس میں مفید ہے +

(۲) ٹنکچر ٹولو ...... منم ۱۰
وائنم اپی کے کوانی ... منم ۳
مسچورا ایگڈلی .... ڈرام ۲
اکیوا اینی سائی تا اونس ½
اس کو قدرے پانی میں ملا کر پلادیں۔ جب کھانسی شدت سے آتی ہو تو اس کے دینے سے وہ رک جاتی ہے +

(۳) سیروپس ٹولو .. ڈرام ½
سیروپس سِتی ڈرام ½
انفیوزم آف سینیگی ڈرام ۴
اس کو تھوڑے سے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں
کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(Not Official ناٹ آفیشل)

بیپ ٹی سینم (BAPTISINUM) جوہر نیل صحرائی
بیپ ٹی سین (Baptisin) جنگلی نیل کا جوہر

اضلاع متحدہ امریکہ میں ایک قسم کے جنگلی نیل کا پودا پیدا ہوتا ہے جسے نباتی اصطلاح میں بیپ ٹی سیا ٹنک ٹوریا (Baptisin Tinctoria) یا وائلڈ انڈی گو (Wild Indigo) یعنی نیل صحرائی کہتے ہیں۔ اس میں سے دو جوہر نکلتے ہیں چنانچہ یہ ان میں سے ایک جوہر ہے +

صفات - یہ ایک قسم کا بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکحل میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین = (۰.۰۶ سے ۰.۳ گرام) بشکل گولی دیں +

ٹنکچورا بیپ ٹی سی ای (Tinctura Baptisiae) - صبغہ نیلج بری
ٹنکچر آف بیپ ٹی سین (Tincture of Baptisin) تنفین نیل صحرائی

آفیسل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام | طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سیرو پس ٹولوٹے نس (Syrupus Tolutanes) (عربی) شربت بلسان طلو
(انگریزی) سرپ آف بالسم آف ٹولو {Syrup of Balsam of Tolu} (اردو) شربت بلسان ٹولو

بنانے کی ترکیب۔ بالسم آف ٹولو ½ ۱ اونس۔صاف شکر ۲ پونڈ۔آب مقطر حسب ضرورت۔پہلے بالسم کو ایک پائنٹ آب مقطر میں ڈال کر نصف گھنٹہ تک جوش دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں۔پھر آگ پر سے اُتار کر اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ سیال کا حجم پورا ۱۶ فلوئڈ اونس ہو جائے۔سرد ہونے پر فلٹر کر کے بذریعہٗ واٹر باتھ شکر کو اس میں حل کر لیں۔تیار شدہ شربت کا وزن ۳ پونڈ ہونا چاہیئے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)۔

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) ٹنکچورا ٹولوٹینا (Tinctura Tolutana) صبغہ بلسان طلو
(انگریزی) ٹنکچر آف بالسم آف ٹولو (Tincture of Balsam of Tolu) تنقیع بلسان طلو

بنانے کی ترکیب۔ بالسم آف ٹولو ۲ اونس۔ایلکُہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔بالسم کو ۱۶ فلوئڈ اونس ایلکہال کے ساتھ ملا کر ایک بند برتن میں علیحدہ رکھ دیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں حتےٰ کہ بالسم بخوبی حل ہو جائے۔پھر اسے فلٹر کر کے اس قدر ایلکہال فلٹر میں سے اور گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)۔

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر مثل بالسم آف پیرو کے ہوتی ہے لیکن اس کو زیادہ تر کھانسی میں ایکس پیک ٹورنیٹ (مخرج بلغم) اور سٹیمولینٹ (محرک) فائدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

آفیشل Official ۵

بانسے مَم ٹولوٹے نَم { BALSAMUM TOLUTANUM } بلسان ٹولو

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطان) بانسے مَم ٹولوٹے نَم (Balsamum Tolutanum) (عربی) بلسم طلّو

(انگریزی) بانسم آف ٹولو (Balsam of Tolu) (فارسی) بلسان تولو

اسکے درخت کا نام "مائی راکسی لون ٹولوئی فیرا" ہے جس کے تنے کی چھال میں شگاف دینے سے یہ بانسم رستی ہے۔ یہ درخت بنبو گرے نیڈا اور کولمبیا (شمالی امریکہ) میں پیدا ہوتا ہے +

صفات طبیعی۔ یہ سُرخی مائل زرد رنگ کا ایک ملائم چپچپا جامد بلسم ہے جو رکھنے سے سخت ہوجاتا ہے۔ سردیوں میں یہ چکدار ہوتا ہے۔ خورد بین کے ذریعے اس میں سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ) کے ذرّات دکھائی دیتے ہیں۔ بو خوشگوار۔ ذائقہ خوشبودار اور قدرے ترش +

صفات کیمیاوی۔ اس میں (۱) ٹولوائین (۲) بنزوئیک ایسڈ (۳) سنے مک ایسڈ (۴) ٹولو ریزی نوٹے نول (۵) بینزل سنے میٹ (۶) بینزل بینزوئیٹ اور (۷) وینی لین اجزا ہوتے ہیں +

انحلال۔ یہ ایک حصّہ ایک حصّہ اَلکُحال (۹۰ فیصدی) میں ایک حصّہ تین حصّہ بینزول میں۔ ۲ حصّہ ایک حصّہ کلوروفارم میں۔ ایک حصّہ ایک حصّہ گلے شئی ال ایسی ٹک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے +

افعال۔ ایکس پیک ٹورنیٹ (مُنفّث۔ مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ ہنم = (۳ سے ۹ دیکیوبک سینٹی میٹر) +

یہ ٹنکچر بینزوئن اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے:-

پھٹنی کا زخم) اور کریکڈ لپس (شقاق لب ۔ پھٹے ہوئے ہونٹوں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔اس کے والے ٹابل آئل (سیماب طبع روغن) کے انجرات سے جوئیں اور کھجلی کے کیڑے مرجاتے ہیں چنانچہ جوئیں مارنے کے لئے اسکی مذکورۂ بالا مرہم استعمال کرتے ہیں اور سکیے بیز یعنی جرب یا تر خارش میں بجائے گندھک کی مرہم کے اس کی مالش کرتے ہیں ۔مرض اَرٹی کیریا (شری۔پتی) اور ایکزیما (نار فارسی) کی خارش کو اس کے ملنے سے آرام آجاتا ہے ۔

اندرونی ۔ بہت سے لطیف روغنات کی طرح یہ بھی کارمی نے ٹِو (کاسر الریاح) اور سٹیمولینٹ (محرک) ہے اور جسم میں جاذب ہوکر جب یہ ہوائی نالیوں کی بلغمی جھلی کی راہ سے خارج ہونے لگتا ہے تو یہ اس کو تحریک دیتا اور اس کی رطوبت یا ریزش کو تعفن سے پاک کرتا ہے ۔اسی لئے اس کو کرانک برنکائی ٹِس (مرضِ مزمن پرانی کھانسی) میں استعمال کرتے ہیں ۔یہ جلد اور گردوں کی راہ سے بھی خارج ہوتا ہے اور بعض اوقات گلیٹ (قرحہ۔سوزاک کہنہ) میں مواد کے اخراج کو کم کرتا ہے ۔

مجربات

(۱) نسخہ :۔

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
سیروپس پرونی ورجیانی	ڈرام ۴
اوذی وائی ٹیلی	اونس ۱
ایکوا سنے موما ئی تا	اونس ۲

اس میں سے چھٹا حصہ (۱/۶) تھوڑے سے پانی میں ملاکر ہر تیسرے گھنٹے دیں ۔
کرانک برنکائی ٹِس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے ۔

(۲) نسخہ :۔

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
ریزن آئنٹ منٹ	اونس ۱

اس مرہم کو لنٹ پر بچھاکر مقام ماؤف پر لگائیں ۔ یہ بیڈ سور (زخم بستری) کے لئے مفید ہے ۔

(۳) نسخہ :۔

بالسم آف پیرو	ڈرام ۱
پی۔پی پیٹرڈ سوئیٹ	اونس ۱

مرہم بناکر سور نپل (چوچی کی پھٹنی کے زخم) پر لگائیں

نوٹ - پیرو اس مقام کا نام ہے جہاں سے کہ یہ دوا دیگر ممالک کو روانہ کی جاتی ہے +
مقام پیدائش - اس بالسم کے درخت امریکہ کے مقام سل وے ڈور میں پیدا ہوتے ہیں
صفات طبیعی - یہ ایک گاڑھا سیال ہے - جب یہ زیادہ مقدار میں ہو تو اس کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے لیکن جب کم مقدار میں ہو تو اس کا رنگ نارنجی یا سرخی مائل بھورا اور شفاف نظر آتا ہے - بو خوشگوار مثل بلسان کے - ذائقہ ناگوار اور سوزندہ یعنی اس سے حلق میں جلن ہونے لگتی ہے - وزن متناسبہ ۱٫۱۳۷ سے ۱٫۱۵۰ تک +
صفات کیمیاوی - اس میں (۱) لطیف روغن ہوتا ہے جس میں سنے میں - سٹائرے سین - پیرو وین - سٹائی روئن اور بینزو ایٹ آف بینزیل یہ پانچ اجزا ہوتے ہیں (۲) سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ) - (۳) بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) (۴) مختلف ریزنس یعنی رالیں ہوتی ہیں +
انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں بحصہ مساوی (ایک میں ایک) حل ہو جاتا ہے - لیکن زیادہ ایلکحال ملانے سے مکسچر گدلا ہو جاتا ہے +
افعال - سٹیمولینٹ (محرک)، ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) +
مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۳٫۳ سے ۹٫۹ کیوبک سینٹی میٹر) +
ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - میوسلیج آف گم ایکےشیا (لعاب صمغ عربی) یا شکرہ انڈے کی زردی میں اس کا ایملشن بنا کر دینا چاہیئے +

بالسم آف پیرو کی تاثیر و استعمال

بیرونی - بالسم آف پیرو میں بینزوئک ایسڈ - سنے مک ایسڈ اور والیٹائل آئل کے موجود ہونے کے سبب جلد پر اس کا اثر سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈس انفیکٹینٹ ہوتا ہے چنانچہ ان فوائد کے لئے اس کو وونڈس (جراحات) انڈولینٹ السرس (کمزور زخم) اور بیڈ سور (زخم بستری) وغیرہ پر لگاتے ہیں - اور ایک حصہ یہ سات حصہ ویزے لین میں ملا کر اس کو سور نپلز (زخم حلمہ چوچی کی

ہوتاہے جس کا رنگ زرد سرخی مائل ہوتا ہے۔ یہ پانی سے ہلکا ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال

مثل بالسم آف کوپائبا (بلسان کوبائ) یہ سوزاک میں مفید ہے۔ چنانچہ ہندوستان میں اکثر مقامات پر بجائے کوپائبا اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن یہ روغن خاص کر جذام میں مفید ثابت ہوا ہے چنانچہ ایک سے دو ڈرام یہ روغن لائم واٹر (چونے کا پانی) کے ہمراہ صبح و شام پلانے سے اور ایک حصہ گرجن آئل تین حصہ لائم واٹر ملا کر اس کی تمام جسم پر مالش کرنے سے یا اگر جسم پر زخم ہوں تو ایک حصہ اس روغن کو تین حصہ لینولین میں ملا کر بطور مرہم اس کو زخموں پر لگانے سے مرض لیپرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اکثر فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ ۔ ہندی و اسلامی اطبا نے اس دوا کا چنداں استعمال نہیں کیا کیونکہ سوائے مخزن الادویہ میں اس کا مختصر ذکر ہونے کے کسی اور مستند طبی یا ویدک کتاب الادویہ میں اس کا ذکر نہیں پایا جاتا +

اس کا انگریزی نام وُوڈ آئل ہے۔ پس اس کو چینی وُوڈ آئل سے جو کہ ایک قسم کا خشک ہوجانے والا فکسڈ آئل ہے بالکل مختلف سمجھنا چاہئے اور اس غلطی سے بچنے کے لئے اس کا نام گرجن آئل یا گرجن بالسم ہی استعمال کرنا چاہئے +

اندرونی طور پر اس کو دینا ہو تو خالی کیپسولز میں ڈال کر بھی دے سکتے ہیں +

(آفیشل Official)

بالسے مَم پیرُووِی اَیْنَم { BALSAMUM PERUVIANUM } بلسانِ پیرو

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) بالسے مم پیرُووی اَینم (Balsamum Peruvianum)	(عربی) بلسم البیرو
(انگریزی) بالسم آف پیرُو (Balsam of Peru)	(فارسی) بلسان پیرو

یہ بالسم درخت "مائ راکسی لون پیرائری" کے تنے میں سے نکلتا ہے لیکن اُس وقت جبکہ اس کی چھال کو کوٹ کوٹ کر اور جھلس کر اُتار دیتے ہیں +

یہاں پر ذکر کیا جاتا ہے ؞

تاریخ ۔ بالسم ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بالسم آف جیلیڈ (بلسان مکہ) کا ذکر حکیم تاؤفرسٹس یونانی و حکیم دیسقوریدوس یونانی اور حکیم پلائینی رومی نے بھی کیا ہے۔ قدیم عبرانیوں کو تو یونانیوں سے بھی پہلے یہ دوا معلوم تھی جیسا کہ اس کی وجہ تسمیہ میں بتایا گیا ہے۔ اور قدیم شامیوں و عربوں کو بھی قدیم الایام سے یہ دوا معلوم ہے ؞

(آفیشل Official)

بالسےمم کینےڈینس { BALSAMUM CANADENSE }

دیکھو ٹیری بن تھینا کینےڈینس Terebinthina Canadense

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

بالسےمم ڈپ ٹیروکارپائی { BALSAMUM DIPTEROCARPI } بلسان ہندی

(الفصیلۃ الکرجنیہ ۔ *N. O. Dipterocarpeaceæ.*)

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی)	بالسےمم ڈپ ٹیروکارپائی	(Balsamum Dipterocarpi)	بلسان ہندی (مجوزہ)
(انگریزی)	گرجن بالسم	(Gurjun Balsam)	دہن الگرجن۔ گرجن بالسم
(؍)	گرجن آئل	(Garjan Oil)	روغن گرجن
(؍)	وڈ آئل	(Wood Oil)	گرجن کا تیل

تحصیل ۔ یہ درخت ڈپ ٹیروکارپس ٹربی نیٹس (Dipterocarpus Turbinatus) کے تنے میں سے اور اسی قسم کے دیگر درختوں کے تنوں میں شگاف دیکر گرمی پہنچانے سے حاصل ہوتا ہے ؞

اقسام ۔ ڈاکٹر ہوکر نے اپنی کتاب "فلورا آف برٹش انڈیا" میں ۱۰ قسم کے درخت بلسان گرجن کا ذکر کیا ہے لیکن تین قسم کے یہ درخت مشرقی بنگال و چٹاگاوں ۔ برما اور انڈمان میں پیدا ہوتے ہیں جن سے کہ یہ بالسم حاصل ہوتا ہے ؞

صفات ۔ یہ ایک قسم کا رالدار روغن ہے جو مثل روغن زیتون کے ایک شفاف سیال

اس کا لاطانی نام بالسمم درحقیقت اس کے یونانی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے اور اس کا انگریزی نام بالسم اس کے لاطانی نام سے بنایا گیا ہے۔ اس کے عربی و فارسی نام بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کے عبرانی نام سے ہی مشتق ہیں +

نوٹ - لفظ بام (Balm) جو کہ بالسم کا مترادف ہے ڈاکٹری میں اسکے مندرجہ ذیل چار معنے لئے جاتے ہیں :- (۱) ایک خوشبودار درخت جس کو نباتی اصطلاح میں بلِسّا آفی سی نے لِس (Melissa Officinalis) کہتے ہیں -(۲) بعض قسم کے درختوں کا رالدار اور خوشبودار رس - (۳) کوئی خوشبودار یا قیمتی مرہم - (۴) کوئی ایسی دوا یا مالش جو درد میں تخفیف و تسکین پیدا کرے +

لیکن لفظ بالسم (Balsam) کا مفہوم اگرچہ درخت بلسان بھی ہوتا ہے مگر عام طور پر اس سے روغن بلسان مراد لی جاتی ہے +

طب میں بلسان سے مراد درخت بلسان ہوتی ہے۔ اس کی لکڑی کو عود بلسان اسکے ثمر کو حبّ بلسان اور اسکے رالدار روغن کو روغنِ بلسان کہتے ہیں +

قدیم علمائے طب اپنی کتابوں میں لفظ بالسم کے معنے رالدار روغن یا راتینج سیال لکھتے ہیں مگر علمائے متاخرین اس اسم کا اطلاق اُن منجمد یا سائل جواہر راتینجیہ پر کرتے ہیں جن میں کہ جوہر لوبان موجود ہو +

مختصر یہ کہ بالسم ایک قسم کا رالدار سیاب طبع فطری سیال یا جامد مادہ ہے جو کہ چند قسم کے درختوں سے خود بخود حاصل ہوتا یا ان کے تنوں میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے +

بالسم دو قسم کا ہوتا ہے ایک صادق جس میں کہ بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) اور سنے مِک ایسڈ (جوہر قرفہ) دیگر اجزاء کے ہمراہ موجود ہوتے ہیں۔ جیسا کہ بلسان پیرو یا بلسان ٹلو۔ دوسرا کاذب جس میں بنزوئک ایسڈ موجود نہیں ہوتا جیسا کہ بالسم آف کوپائبا (بلسان کوپائی) +

اقسام بلاسم ببادی بہ ۸ بڑی قسمیں ہیں (۱) بلسان پیرو (۲) بلسان ٹلو (۳) بلسان مکہ یا بلسان (۴) گرجن بالسم (۵) میعہ سائلہ (۶) میعہ یابسہ (۷) عنبر سائل جن میں سے تین کا

اور کئی ایک چھلکے دار جلدی امراض پر لگاتے ہیں۔ بعض اس کو تنہا یا روغن چال موگرا (روغن گرجن) کے ہمراہ مرض اچ (تر خارش) پر لگانا مفید بتلاتے ہیں اور بعض مرض لیپرسی (جذام۔ کوڑھ) میں اس کی مالش مفید خیال کرتے ہیں +

اندرونی - اس کی چھال بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اس کی قابض خاصیت اس کے بیرونی طبق میں ہوتی ہے +

ہندوستان میں کونین کے استعمال سے قبل تپ لرزہ کے علاج میں نیم کی چھال کا سفوف (بمقدار ایک ڈرام) یا اس کا تیز جوشاندہ بکثرت استعمال کیا جاتا تھا۔ بلکہ بعض لوگ آجکل بھی اس کو استعمال کرتے ہیں +

اس کی جڑ کی چھال کہتے ہیں کہ اینتھل منٹک (قاتل ویدان شکم) ہے۔ اسکے گوند کو بھی سٹیمولینٹ اور ٹانک خیال کرتے ہیں۔ نیم کی مدھ (رس) کو رفیفریجرینٹ (مبرد) سٹومک (مقوی معدہ) اور آلٹرے ٹو (معدّل) خیال کرتے ہیں اور اس کی بنولیاں کہتے ہیں کہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ایمولی اینٹ (ملطف) پرگے ٹو (مسہل) اور اینتھل منٹک (قاتل ویدان شکم) ہیں +

(نات آفیشل Not Official)

بالسے مَم (BALSAMUM) بَلسان

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(یونانی) بالسے مون (Balsemon)	(عبرانی) بالسے مَن (Baalsamen)
(لاطانی) بالسے مَم (Balsamum)	(عربی) بَلسَم۔ بلسان
(انگریزی) بالسَم (Balsam)	(فارسی) بلسان۔
(〃) بام (Balm)	

وجہ تسمیہ - اس کا یونانی نام "بالسے مون" مشتق ہے اس کے عبرانی نام "بال سے مَن" سے جو کہ مرکب ہے دو کلمات ایک بال بمعنی تیک اور دوسرے سے مَن بمعنی آدہان سے پس "بال سے مَن" کے معنے ہوئے "تیک الادہان" یا "سلطان روغن" +

(مرکبات (Preparations

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اِنفیوزم ایزاڈرکٹی اِنڈیکی	Infusum Azadirachtæ Indicæ	مطبوخ آزادرخت الہند
(انگریزی) اِنفیوژن آف اِنڈین ایزاڈرک	Infusion of Indian Azadirach	خساندۂ آزادرخت ہندی

بنانے کی ترکیب - ۸۰ گرین نیم کی چھال کو ایک پائنٹ پانی میں بھگو کر تیار کرتے ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس +

(لاطانی) ٹنکچورا ایزاڈرکٹی انڈیکی	Tinctura Azadirachta Indicæ	صبغہ آزادرخت الہند
(انگریزی) ٹنکچر آف انڈین ایزاڈرک	Tincture of Indian Azadirach	تقفین آزادرخت الہند

بنانے کی ترکیب - نیم کی چھال ۲ اونس - الکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت بذریعہ میسی رے شن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام +

تاثیر و استعمال

نوٹ - ہندوستان میں نیم کے درخت کا ہر ایک جزو دوا میں کام آتا ہے +

بیرونی - گندے زخموں کو صاف کرنے کے لئے اور کمزور زخموں کو تحریک دینے کے لئے نیم کے پتوں کا جوشاندہ یا ان کی پولٹس ہندوستان میں عام طور پر مستعمل ہے لیکن دیسی جراح تو اسے خصوصیت سے استعمال کرتے ہیں - علاوہ ازیں کئی ایک جلدی امراض میں جوشاندۂ نیم سے غسل دیتے ہیں (دیکھو صفحہ ۱۵) - دپی ینک ایکزیما (نار فارسی - جلندار پھنسیاں جن میں سے پانی بہتا ہے) پر اس کے سبز پتوں کو کچل کر باندھنے سے وہ بہت جلد اچھا ہو جاتا ہے +

نوٹ - نیم کے پتوں کو گرم کپڑوں وغیرہ میں رکھنے سے کہتے ہیں کہ انہیں کیڑا نہیں لگتا اور اسکی لکڑی کے صندوق کو دیمک نہیں لگتی -

نیم کی بنولی کے بیجوں کا تیل (جس میں قدرے گندھک پائی جاتی ہے) لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور انسیکٹی سائیڈ (قاتل حشرات) ہے اور اس کو اکثر رہیومے ٹزم (وجع مفاصل مزمن - پرانا گنٹھیا) کرانک سکرا فولس السرز (پرانے خنازیر

(امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین = (۰.۰۰۴ سے ۰.۰۱۶ گرام) +

نوٹ۔ اس کو یا توبشکل گولی (کے اولبن کے ساتھ گولی بناکر) دینا چاہئے اور یا بشکل مکسچر۔ لیکن اس کے مکسچر کو سفید شعاع سے محفوظ رکھنا چاہئے +

اس کو فوٹوگرافی میں بھی استعمال کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اَیزاڈرکٹا اِنڈیکا AZADIRACHTA INDICA آزاد درخت ہندی

(N. O. Meliaceæ الفصیلۃ الآزاد رختیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیگر نام
(لاطانی) اَیزاڈرکٹا اِنڈیکا (Azadirachta Indica)	(عربی) آزاد درخت الہند (سنسکرت) نِمب	سروت بھدر
(انگریزی) اِنڈین اَیزاڈرک (Indian Azadirach)	(فارسی) آزاد درخت ہندی (ہندی) نِمب	
مارگوسا (Margosa)	(اردو) نیب۔ نیم	(ر) نیم

نوٹ۔ آزاد رخت جو اصل میں آزاد درخت تھا فارسی نام ہے بکائن کا۔ عربی میں اس کو بقول صاحب محیط اعظم حربیط اور شجرۃ الحرۃ کہتے ہیں اور بقول مؤلف عمدۃ المحتاج مصر میں اس کو زنزلخت۔ شام میں الجرود اور طبرستان میں طانک کہتے ہیں +

اس کا لاطانی و انگریزی نام اَیزاڈرکٹا درحقیقت اس کے فارسی نام کی ہی ذرا بگڑی ہوئی صورت ہے۔ آزاد رخت ہندی سے مراد نیم ہے جو کہ ہندوستان اور مشرقی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے۔

تاریخ۔ یہ ایک نہایت قدیم ہندی دوا ہے سشرت نے اس کا ذکر کیا ہے۔ ہندوستانی لوگ اس کو بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں +

حصص مستعملہ۔ نیم کی چھال جس کو انگریزی میں نیم بارک اور مارگوسا بارک بھی کہتے ہیں یہ نیم کے تنے کی خشک چھال ہے جو دوا میں کام آتی ہے +

صفات۔ اس چھال کی رنگت باہر سے زنگاری بھوری اور اندر سے کسی قدر زردی مائل ہوتی ہے۔ ساخت ریشہ دار۔ ذائقہ تلخ اور قبض سے زمخت +

استعمال۔ اس کو بھی انہیں امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ دیا جاتا ہے۔ لیکن یہ مرض رہومے ٹزم (وجع مفاصل۔ گٹھیا) میں بھی مفید پایا گیا ہے +

(نان آفیشل، Not Official)

آری کلورائیڈم (AURI CHLORIDUM) کلورورالذہب

(کیمیاوی علامت Au Cl3)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) آری کلورائیڈم (Auri Chloridum)	(عربی) کلورورالذہب
(انگریزی) کلورائیڈ آف گولڈ (Chloride of Gold)	(فارسی) کلورورِ طلا (طلا مرکب بہ کلورین)

نوٹ۔ کلورائیڈ آف گولڈ چار قسم کا ہوتا ہے :-

(۱) پیوُرکلورائیڈ آف گولڈ۔ اس میں ۶۵ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ پورٹ اور فیکسی کو من آفیشل ہے +

(۲) کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ ایک زرد رنگ کا سفوف ہے جس میں ۵۰ فیصدی سونا ہوتا ہے۔ یہ ہوا میں سے نمی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس کو بشکل سولیوشن مرض ٹیوبرکلوسِس (سِل) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱/۳۰ سے ۱/۴ گرین +

(۳) کمرشیل کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم۔ یہ مذکورہ بالا ہی نمک طلا ہے جو قلمدار ہوتا ہے۔ اس میں ۲۵ فیصدی سونا ہوتا ہے +

(۴) آری ایٹ سوڈیائی کلورائیڈم (امریکہ) اس میں این ہائی ڈرس گولڈ کلورائیڈ اور این ہائی ڈرس سوڈیم کلورائیڈ ہر دو مساوی ہوتے ہیں۔ اور اس میں ۳۰ فیصدی سونا ہوتا ہے +

استعمال۔ کلورائیڈ آف گولڈ کو ایمے نوریا (احتباس طمث۔ بندش حیض) اور سکینڈری سفلس (آتشک ثانوی) میں استعمال کرتے ہیں اور کلورائیڈ آف گولڈ اینڈ سوڈیم کو ٹرشری سفلس (پرانے آتشک) ہسٹیریا اپی لپسی (اختناق صرعی) ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) کوریا (رعشہ) سپائنل سکلی روسس (تصلب نخاع۔ حرام مغز کا سخت ہوجانا) اور یوٹے رائن انفیکشنس

آرم یعنی سونے کے مرکبات

(نان آفیشل Not Official)

آری برومائیڈم AURI BROMIDUM بروموُرُ الذّہَب

(کیمیاوی علامت ۔ Au Br3)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آری برومائیڈم (Auri Bromidum) (عربی) برومورُ الذّہب
(انگریزی) برومائیڈ آف گولڈ (Bromide of Gold) (فارسی) برومور طلا (سونا مرکب برومین)

صفات - یہ ایک سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف ہے جو کہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ＋

نوٹ - اس کو گہرے عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر رکھنا چاہئے ＋

استعمال - اس کو مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) اپی لیپسی (صرع - مرگی) نرووس ڈس پیپسیا (عصبی ضعف ہضم) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب) میگرین (شقیقہ) وغیرہ میں دیتے ہیں ＋

مقدار خوراک ۱/۱۰ سے ۱/۴ گرین = (۰۰۶۷ء سے ۰۱۶ء گرام) ＋

نوٹ - اس کو بشکل گولی (کے اولین کے ساتھ گولی بنا کر) یا بشکل کمپریسڈ ٹیبلائڈ دینا چاہئے ＋

آری اینٹ پوٹے سیائی برومائیڈم (Auri et Potassi Bromidum) اس کی سیاہ بھورے رنگ کی سوئی نما قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں با آسانی حل ہو جاتی ہیں - اس کو انہی امراض میں دیتے ہیں جن میں کہ برومائیڈ آف گولڈ استعمال کیا جاتا ہے ＋

مقدار خوراک ۱/۳ گرین = (۰۲۱ء گرام) ＋

لائیکوار آری اینٹ آرسینائی برومائیڈم {Liquor Auri et Arsenii Bromidi}

نسخہ - آرسینی اس ایسڈ ۴ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۴ گرین - بروین ۱۰ گرین - گولڈ ان لیف (ورق طلا) ۱۳۵ء - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۲۰ فلوئڈ اونس سیال تیار ہو جاوے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) ＋

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳ء تو سے ۶ء کیوبک سینٹی میٹر) ＋

طاقت - ۱ کے ۱۰ بوندمیں ۱/۲۴ گرین آرسینی اس ایسڈ اور ۱/۲۴ گرین ٹرائی برومائیڈ آف گولڈ ہوتا ہے ＋

(مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

آرن شیائی کارٹکس انڈی کس {AURANTII CORTEX INDICUS.} قشر نارنج الہندی

(الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ارنشیائی کارٹکس انڈیکس	Aurantii Cortex Indicus	(عربی) قشر نارنج الہندی	(سنسکرت) جم بھیری توک بھاری
(انگریزی) انڈین آرنج پیل	Orange Peel	(فارسی) پوست نارنج ہندی	(ہندی) جم بھیری کا چھلکا

نوٹ - سٹرس آرن شیم (لیمون نارنجی - نارنج) کے مختلف اقسام کا جو کہ ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں یہ ان کا تازہ یا خشک چھلکا ہے جو دوا میں کام آتا ہے ؛

ہندوستان اور نوآبادیوں میں یہ فریش آرنج پیل (ولایتی تازہ پوست نارنج) کی بجاے استعمال کرتے ہیں ؛

تاثیر و استعمال پوست نارنج وغیرہ

نارنج کے مختلف مرکبات زیادہ تر خوشبو اور ذائقہ کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں - اگرچہ ان کا اثر کسی قدر بٹر سٹوے کِک اور ٹانک (تلخ مقوی معدہ - مقوی) ہوتا ہے - چنانچہ دیگر تلخ مقویات مثلاً جنطیانا وغیرہ کے ہمراہ ملا کر اس کو دیا کرتے ہیں لیکن اس کا عرق صرف خوشبو کے لئے ہی مستعمل ہے ؛

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرم (AURUM) ذہب

(کیمیاوی علامت Au,)

نوٹ - چونکہ نظام شمسی میں شمس سب سے اعلےٰ و افضل ہے اور سونا معادن میں سب سے افضل و اعلےٰ ہے اور ان دونوں کے رنگ میں بھی مشابہت ہے اس لئے قدیم اہل کیمیا نے اپنی اصطلاح میں سونے کا نام بھی شمس رکھ دیا ؛

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرم (Aurum)	(عربی) ذہب - عقیان - عسجد	(سنسکرت) سُوَرن - کنک - ہیربنا - ہیم
(انگریزی) گولڈ (Gold)	(فارسی) طلا - زر (اردو) سونا	(ہندی) کنچن - کان چن - سونا

(لاطانی) اِنفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم { Infusum Aurantii Compositum } منقوع نارنج مرکب
(انگریزی) کمپونڈ انفیوژن آف آرنج پیل { Compound Infusion of Orange Peel } مرکب خساندۂ پوست نارنج

بنانے کی ترکیب۔ خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ½ اونس۔ لیموں کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ¼ اونس۔ قرنفل کوفتہ ۵۵ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ کل اجزاء کو ایک بندبرتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں ❊

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۲ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سنٹی میٹر) ❊

(آفیسل Official)

ایکوا آرنشیائی فلوریز (AQUA AURANTII FLORIS) ماء القداح

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایکوا آرنشیائی فلوریز (Aqua Aurantii Floris) (عربی) ماءالقداح
(انگریزی) آرنج فلاور واٹر (Orange Flower Water) {فارسی / اردو} عرق بہار

سِٹرس اَرن شیم (لیموں نارنجی) کے پھولوں سے بہ عرق کشید کیا جاتا ہے ❊

صفات۔ بے رنگ یا سبزی مائل خوشبودار عرق جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے ❊

نوٹ۔ بہ ولاسی کشید کیا ہوا عرق بِکا کرتا ہے۔ استعمال سے پہلے اس میں دو چند آب مقطر ملا لینا چاہئے ❊

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = ۲۱ء۱۴ سے ۴ء۲۸ کیوبک سینٹی میٹر) ❊

سیروپس آرنشیائی فلوریز (Syrupus Aurantii Floris) شربت بہار نارنج
سیرپ آف آرنج فلاورس (Syrup of Orange Flowers) " " "

بنانے کی ترکیب۔ خالص آرنج فلاور واٹر ۸ فلوئڈ اونس۔ صاف شکر ۳ پونڈ۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ شکر کو ۱۶ فلوئڈ اونس آب مقطر میں بذریعہ حرارت حل کرکے اس میں آرنج فلاور واٹر ملا دیں پھر اَور اس قدر آب مقطر کھولا کر اس میں ڈالیں کہ تیار شدہ شربت کا وزن ½ ۴ پونڈ ہو جائے ❊

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ء۱ سے ۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) ❊

صفات روغن - ہلکے زرد رنگ کا سیال۔ بُو نارنج کی سی۔ کیفیت معتدل (نہ ترش نہ کھاری)

نوٹ - زیادہ عرصہ پڑا رہنے سے یہ روغن کثیف ہوجاتا ہے لیکن اگر اس میں ۱ فیصدی ایلکحال مطلق ملا کر رکھا جائے تو پھر خراب نہیں ہوتا۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی طوری ڈاٹ والی شیشیوں میں ڈال کر سرد جگہ میں رکھنا چاہئے +

انحلال - ایبسولیوٹ ایلکحال میں تو یہ بآسانی حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) کے ۷ حصہ میں یہ ایک حصہ حل ہوتا ہے +

(آفیشل Official)

آرن شیائی کارٹکس سکےٹس {AURANTII CORTEX SICCATUS} قشر النارنج یابس

(الفصیلۃ النارنجیہ *N. O. Aurantiaceæ*)

(لاطان) آرنشیائی کارٹکس سکےٹس (Aurantii Cortex Siccatus.) ڈاکٹری نام (عربی) قشر النارنج یابس طبی نام

(انگریزی) ڈرائیڈ بٹر آرنج پیل (Dried Bitter-orange Peel) (فارسی) (اردو) خشک پوست نارنج

صفات - باریک باریک کترے ہوئے ٹکڑے۔ ان میں چھلکے کے اندر کی طرف کی سفیدی نہیں ہوتی۔ بُو خوشگوار۔ ذائقہ تلخ +

صفات کیمیاوی - اس میں ایک سے دو فیصدی ایک فکسڈ آئل اور تین گلیوکو سائیڈس (۱) ہس پیری ڈین (۲) ایزوہس پیرے ڈین (۳) آرنی شی لے میرین (جو ایک تلخ جزو ہے) ہوتے ہیں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(لاطان) انفیوزم آرنشیائی (Infusum Aurantii) منقوع نارنج

(انگریزی) انفیوژن آف آرنج پیل (Infusion of Orange Peel) خساندۂ پوست نارنج

بنانے کی ترکیب - خشک پوست نارنج باریک کترے ہوئے ایک اونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔ پوست نارنج کو ایک بند برتن میں ۱۵ منٹ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۴ء۲ سے ۲۸ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ ۔ وائنم فیرائی سٹریٹس اور وائنم کونین کے بنانے میں یہ شراب کام آتی ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Prepayatione اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — علمی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کن سن ٹریٹم { Infusium Aurantii Concent. } خساندہ نارنج کثیف

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ انفیوژن آف آرنج { Concentrated Infusion Of Orange } غلیظ خساندہ نارنج

بنانے کی ترکیب ۔ خشک تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۴۰ حصہ ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۵ ر ۲۲ حصہ ۔ ڈائلیوٹ کلورو فارم واٹر (۱۰۰۰ میں ۱) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار خساندہ پورا ایک سو حصہ ہو جائے ۔ (مندرجہ بی ۔ پی ۔ سی = برٹش فارماکوپیا کوڈیکس) +

(لاطانی) انفیوزم آرنشیائی کمپازیٹم کن سن ٹریٹم { Infusium Aurantii Compositum Concent. } کثیف خساندہ نارنج مرکب

(انگریزی) کن سن ٹریٹڈ کمپونڈ انفیوژن آف آرنج { Concentrated Compound Infusion of Orange } غلیظ خساندہ نارنج مرکب

بنانے کی ترکیب ۔ خشک و تلخ پوست نارنج کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۲۰ حصہ ۔ خشک پوست لیموں کا ۱۰ نمبر کا سفوف ۵ حصہ ۔ کلوز (قرنفل ۔ لونگ) تازہ مسفوف ۵ ر ۲ حصہ ۔ ٹنکچر آف لیمن ۵ حصہ ۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ حصہ ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ ڈائلیوٹ کلورو فارم واٹر ۱۰۰۰ میں ایک حسب ضرورت جس سے کہ تیار شدہ سیال پورا ۱۰۰ حصہ ہو جائے +

پہلے قرنفل کے سفوف کو ۲۰ حصہ ایلکہال میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر کاٹن وول میں سے فلٹر کریں اور اس کے فضلہ میں سے اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ حاصل شدہ سیال پورا ۲۰ حصہ ہو ۔ پھر اس میں دونوں ٹنکچر ملا کر اسے ایک طرف رکھ دیں ۔ اب اسی طرح سے دیگر دونوں سفوفوں کو کلورو فارم واٹر کے ساتھ میسی ریٹ و ایکس پریس کرکے یعنی بھگو اور دبا کر نچوڑ لیں ۔ پھر اس میں پہلا ٹنکچروں والا سیال ملا دیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۱ ر ۲ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) اولیم آرنشیائی کارٹی سس (Oleum Aur n'ii corticis) روغن پوست نارنج

(انگریزی) آئل آف آرنج پیل (O'l of Orange Peel) نارنگی کے چھلکے کا تیل

۔ ایک روانے ٹنتی تیل دروغن فراری [illegible] ہے جو کہ پوست نارنج [illegible] سے نکالا جاتا ہے

(آفیشل مرکب (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام

ٹنکچورا آرنشیائی (Tinctura Aurantii) (عربی) صبغۂ نارنج

ٹنکچر آف آرنج (Tincture of Orange) (فارسی) تعفین نارنج

بنانے کی ترکیب۔ تلخ نارنجی کے تازہ چھلکے باریک کترے ہوئے ۵ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ میسی رے شن کی ترکیب سے ٹنکچر تیار کریں +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۶۰ منم = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) سیرپس آرنشیائی (Syrupus Aurantii) شربت نارنج

(انگریزی) سیرپ آف آرنج (Syrup of Orange) شربت نارنج

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف آرنج ۱ فلوئیڈ اونس۔ سیرپ ۷ فلوئیڈ اونس۔ دونوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) سیروپس ایرو میٹے کس (Syrupus Aromaticus) شربت عطری۔ شربت طیب

(انگریزی) ایرومیٹیک سیرپ (Aromatic Syrup) شربت خوشبو۔ خوشبودار شربت

بنانے کی ترکیب۔ ٹنکچر آف آرنج ۵ فلوئیڈ اونس۔ سینے مَن واٹر ۵ فلوئیڈ اونس سیرپ ۱۰ فلوئیڈ اونس۔ ٹنکچر آف آرنج اور سینے من واٹر کو ملا کر اس میں تھوڑا تھوڑا ٹلک (طلق۔ ابرک) کا سفوف ملا کر ہلائیں اور پھر فلٹر کر کے شربت ملادیں +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام = (۸ ء ۱ سے ۶ ء ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) وائینم آرنشیائی (Vinum Aurantii) شراب نارنج (طبی)

(انگریزی) آرنج وائن (Orange Wine) نارنگی کی شراب

بنانے کی ترکیب۔ شکر میں تازہ تلخ نارنگی کے چھلکے ڈال کر اور ان میں خمیری کیفیت پیدا کر کے یہ شراب بنائی جاتی ہے۔ اس میں ۱۰ یا ۱۲ فیصدی ایلکحال ہوتا ہے۔ کیفیت تیزابی۔ رنگ طلائی۔ ذائقہ اور بو مثل نارنج کے +

مقام پیدائش - شمالی ہندوستان اس کا اصل مقام پیدائش ہے - یہ ہندوستان ہی سے یورپ میں گیا ہے +

تاریخ - قدیم یونانیوں اور رومیوں کو نارنج کا علم نہ تھا - عرب پہلے اس کو ہندوستان سے عربستان شام اور افریقہ میں لے گئے اور پھر وہاں سے وہ اسے یورپ لے گئے - ابو علی سینا اور دیگر اطبائے عرب دسویں صدی عیسوی میں اس کو دوائی استعمال کرتے تھے - ہندی اطبا بھی اس کو زمانۂ قدیم سے استعمال کرتے ہیں +

سویٹ آرنج جنہیں ہندوستان میں عام طور پر سنگترہ کہتے ہیں اس کا اصل مقام پیدائش جنوبی چین ہے جہاں سے پرتگیز اسے ہندوستان میں لائے +

ڈاکٹر ڈیموک لکھتے ہیں کہ لزبن میں سنترہ (Cintra) نامی ایک وادی ہے جہاں نارنج عمدہ اور بکثرت ہوتے ہیں اس لئے وہاں کے نارنج کا نام سنترہ پڑ گیا اور ہندوستان میں یہ نام ذرا بگڑ کر سنگترہ بن گیا +

اب رطب و یابس یا تر و خشک پوست نارنج کا جو کہ دوائے مستعمل ہیں بیان کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

آرنشیائی کارٹکس ری سینس {AURANTII CORTEX RECENS} قشر النارنج رطب

(N. O. Aurantiaceæ الفصیلۃ النارنجیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطینی) آرنشیائی کارٹکس ری سینس {Aurantii cortex Recens}	(عربی) قشر النارنج رطب	(سنسکرت) [illegible]
(انگریزی) فریش بٹر آرنج پیل {Fresh Bitter-orange Peel}	(فارسی) تازہ پوست نارنج (اردو) نارنگی کا تازہ چھلکا	(ہندی) [illegible] کا چھلکا

مقام پیدائش - جنوبی یورپ - ہندوستان اور مشرقی نو آبادیا +

یہ سٹرس آرن شیم (لیموں نارنجی - نارنج) یعنی تلخ نارنجی کا تازہ چھلکا ہے جس کا اندرونی سفید حصہ دور کر لیتے ہیں +

صفات طبیعی - اس کا رنگ باہر سے نارنجی - سطح کھردری جس میں روغنی گلٹیاں ہوتی ہیں - اندرونی سطح سفید اور اسفنجی - بو خوشگوار - ذائقہ تلخ +

(نات آفیشل Not Official)

ایس پیریگن (ASPARAGIN) جوہرِ خطمی

(الفصیلۃ الخبازیہ N. O. Malvaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایس پیریگن	(Asparagin)	جوہرِ خطمی
(") ایلتھیین	(Althein)	خطمین

(نیز دیکھو صفحہ ۶۶۹) یہ خطمی کا جوہر ہے - اس کی بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں کیفیت اسکی خفیف تیزابی ٭

انحلال- یہ ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - لیکن ایلکھال میں حل نہیں ہوتا +

افعال- ڈائیوریٹک (مدربول) ٭

استعمال- اس کو مرض ڈراپسی (استسقا - جلندھر) کارڈی ایک ڈراپسی (وہ استسقا جو خرابی قلب سے ہو) اور گاوٹ (نقرس) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک ایک سے ۲ گرین = (۰۰۶ سے ۱ دگرام) بشکل گولی یا آبی محلول +

(آفیشل Official)

ایٹروپینا ATROPINA جوہرِ یبروج

دیکھو بیان بیلاڈونی فولیا (BELLADONNÆ FOLIA)

(نات آفیشل Not Official)

آرن شیائی کارٹکس AURANTII CORTEX قشر النارنج

(الفصیلۃ النارنجیہ N. O. Aurantiaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) آرن شیائی کارٹکس	(Aurantii Cortex)	(عربی) قشر النارنج	(سنسکرت) جمبھیر جمبھا
(انگریزی) آرنج پیل	(Bitter Orange Peel)	(فارسی) پوست نارنج (اردو) نارنگی کا چھلکا	(") دنت شٹھ (") جمبھیر جمبیری

یہ سٹرس آرن شیئم (Citrus Aurantium) (لیمون نارنجی نارنج) کا چھلکا ہے جو تر و خشک دوا میں کام آتا ہے +

ایسافے ٹیڈا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات

بیرونی - ہینگ کو بیرونی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن ڈاکٹر گموش لکھتے ہیں کہ اسکو پانی میں ہیں گراس کا گاڑھا ایملشن پیٹ پر طلا یا ضماد کرنے سے بچوں کی ٹم پنائی ٹس (نفخ شکم) کو نافع ہے ؛

اندرونی - سوائے مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) اور ٹم پے نائی ٹس (نفخ شکم) میں استعمال کرنے کے اب اس کو بہت کم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ نفخ شکم میں ۳۰ گرین ہینگ ۴ اونس پانی میں ملا کر اس سے انیما یعنی حقنہ کیا کرتے ہیں : بچوں کے فلے ٹولینٹ کالک (قولنج نفخی درد شکم جو نفخ کے سبب ہو) میں اور نوجوان عورتوں کے ہسٹیریکل فلے ٹولینس (نفخ اختناقی) میں سپرٹس ایمونی فے ٹیڈس ایک نہایت عمدہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) دوا ہے ؛

نوٹ - جو لوگ مکاری سے مرض کا بہانہ بنایا کرتے ہیں ان کے مرض کو رفع کرنے کے لئے یہ ایک اکسیر دوا ہے چنانچہ ایسے اشخاص کو ایک ایفروینسنگ ڈرافٹ (جرعہ جوشدار) میں چند قطرات ٹنکچر ایسافے ٹیڈا کے اور چند قطرات ٹنکچر ویلیرین (بالچھڑ) کے ملا کر دن میں تین بار دیں کہ بار بار جو ڈکار اور بدذائقہ ڈکار آ کر میاں کی ساری مکاری اور بہانہ رفو چکر ہو جائے ؛

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ہینگ کی گولیاں بنا کر انکو کیپسول میں ڈال کر یا ان پر وارنش چڑھا کر دینی چاہئیں اور اگر اس کا ٹنکچر دینا ہو تو اس کو میوسیلج میں معلق کر کے دیں ؛

مجربات

(۱) ٹنکچر ایسافے ٹیڈی ۳۰ منم
سپرٹس ایمونی ایرومیٹیکس ۳۰ منم
مسکی . . . ۳ گرین
پلوس ایکیشی ۳۰ گرین
ایکوا مینتھ پیپریٹی تا ۱½ اونس
ایسا ایک ڈرافٹ (جرعہ) بنا کر فوراً پلا دیں

(۲) ٹنکچر ایسافے ٹیڈی ۲ ڈرام
ٹنکچر ویلیری اینی ایمونی ایٹا ۴ ڈرام
سپرٹس ئیری جن تھی نی ۴ ڈرام
ان تینوں دواؤں کو ملا کر اس میں سے ایک ٹی سپون فل (ایک ڈرام) تھوڑے پانی میں ملا کر دو دو گھنٹہ بعد دو تین بار دیں - مرض ہسٹیریا کی نوبت میں مفید ہے ؛

یو سلیج آف سٹارچ اس قدر کہ جس سے پورا ۱۰ حصہ ہو جائے +

مسچورا ایسافٹیڈا کمپازیٹا (Mistura Asafetida composita) مزیج حلتیت مرکب
عمدہ ایسافٹیڈا ۵ گرین ۔ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کسکارا سگرا ڈا ۱۰ انثم ۔ ایونیم کاربونیٹ ۵ گرین ۔ انفیوژن آف ولیرین (۴۰ میں ۱) تا ایک اونس۔ (برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) +

پی لیولا ایسافٹیڈا (Pilulæ Asafetida) (حبوب حلتیت) ۔ ایسافٹیڈا ۲۰ گرام سوپ مسفوف ۶ گرام ۔ پانی حسب ضرورت ۔ سب کی ایکسو گولیاں بنالیں ۔ ایک گولی میں ۳ گرین ہینگ ہوتی ہے۔ (برٹش فارما کوپیا کوڈیکس) +

ایسافٹیڈا کی فارماکالوجی یعنی ہینگ کی تاثیرات

بیرونی ۔ جلد پر ہینگ کی نہایت ہی خفیف محرک تاثیر ہوتی ہے +

اندرونی ۔ (معدہ و امعاء) مثل دیگر خوشبودار روغنوں اور رالوں کے ہینگ بھی (جس میں کہ ایک سیماب طبع روغن ہوتا ہے) سٹیمولیٹنٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے لیکن چونکہ اس کا ذائقہ نہایت نامرغوب اور متلی ہوتا ہے اس لئے اس کو کم استعمال کرتے ہیں۔ بڑی خوراکوں میں دینے سے اس سے دست و قے آتے ہیں ۔ میوکس ممبرین کے ذریعے یہ جذب ہو جاتی ہے +

پھیپھڑے ۔ پیاز کی طرح دوران اخراج میں یہ ہوا کی نالیوں کی تراوش کو بڑھاتی اور اسے ڈس انفیکٹ یعنی صاف کرتی ہے لہذا یہ ایک ڈس ان فیک ٹینٹ ایکس پیکٹورینٹ (دافع تعفن ۔ مخرج بلغم) ہے +

نظام عصبی ۔ بذریعہ دہن و معدہ یہ منعکس طور پر نظام عصبی کو تحریک دیتی ہے +

اخراج ۔ جسم سے اس کا اخراج ہوائی نالیوں کی رطوبت اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — یونانی نام

(لاطانی) پل لیولا ایلوز اینٹ ایسافے ٹیڈی (Pilula Aloes et Asafetidæ) حب صبر و حلتیت
(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ ایسافے ٹیڈا (Pill of Aloes and Asafetida) ایلوا و ہینگ کی گولیاں

ایلوز کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۶۵۶ پر ان گولیوں کا بیان ملاحظہ ہو *
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین = (۲۶ ء سے ۵۲ ء گرام) *

(لاطانی) سپرٹس امونی فے ٹیڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus) روح نوشادر منتن
(انگریزی) فے ٹیڈ سپرٹ آف امونیا (Fetid Spirit of Ammonia) روح نوشادر بدبو

امونیا کے مرکبات کی ذیل میں صفحہ ۴۸۹ پر اس کا بیان ہو چکا ہے جسے ملاحظہ کریں *
مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم جب بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ منم جب ایکبار دینی ہو *

(لاطانی) ٹنکچورا ایسافے ٹیڈی (Tinctura Asafetidæ) (عربی) صبغہ حلتیت
(انگریزی) ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا (Tincture of Asafetida) (فارسی) تعفین انغوزہ

بنانے کی ترکیب۔ ہینگ کچلی ہوئی ۴ اونس۔ ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت
ہینگ کو ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکہال میں ۱۵ روز تک بھگو کر سیال کو فلٹر کریں پھر
فلٹر میں اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے *
مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام = (۸ ء ۱ سے ۳ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) *

(ایسافے ٹیڈا کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) اینیما ایسافے ٹیڈا (Enema Asafetida) (حقنہ حلتیت)۔ ایسافے ٹیڈا ۳۰ گرین
آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس *

ہینگ کو چینی کے کھرل میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر رگڑتے جائیں
یہاں تک کہ مثل دودھ کے ایملشن بن جائے۔ (برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) *

(۲) ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا ایک فلوئڈ ڈرام۔ میرسیج آف سٹارچ ۴ فلوئڈ اونس (انیٹ ایسافے ٹیڈا)

(۳) لیکن برٹش فارماکوپیا کوڈیکس میں یہ اس طرح سے مندرج ہے: ٹنکچر آف ایسافے ٹیڈا ۲ حصہ

مکان دینے سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - متقدمین اطبائے یونان وعرب وایران نے دو قسم کی حلتیت کا ذکر کیا ہے ایک حلتیت منتن (انگوزہ بدبو) جسے اُردو و ہندی میں ہینگ وہینگرا کہتے ہیں اور جو انجدان سیاہ یا کلاماسے حاصل ہوتی ہے اور آجکل ڈاکٹری میں یہی عدہ قسم کی مستعمل ہے - اور دوسری حلتیت طیّب (انگوزہ خوشبو) جو شام - لیبیا اور خراسان وایران میں درخت انجدان سفید یا گلہ سے حاصل ہوتی ہے اسے ہندی میں ہیرا ہینگ کہتے ہیں - زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد دوم اور عمدۃ المحتاج و محیط اعظم وغیرہ +

صفات - بے ڈول - چپٹی یا گول ڈلیاں جو اشکی دانوں کے بذریعہ ایک گہرے رنگ کی رطوبت کے باہم ملنے سے بنی ہوئی ہوتی ہیں - ان کی رنگت میلی زرد ہوتی ہے جو رکھنے سے گہری ہو جاتی ہے - تازہ ڈلیاں ملائم ہوتی ہیں لیکن کچھ عرصہ پڑی رہنے سے سخت ہو جاتی ہیں - اندر سے ان کا رنگ زردی مائل نیم شفاف یا دودھیا ہوتا ہے جو بتدریج سُرخ ہو جاتا ہے - بُو تیز مثل لہسن کی بُو کے - ذائقہ تلخ اور خراب +

نوٹ - ہینگ کو اگر پانی میں حل کریں تو سفید رنگ کا اَیملشن بن جاتا ہے اور اگر ہینگ کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح پر نائیٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) لگائیں تو تھوڑی دیر کے لئے اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - جلانے سے اس میں دس فیصدی راکھ پائی جاتی ہے اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں یہ کم از کم ۶۵ فیصدی حل ہو جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ۵ فیصدی ایک لطیف روغن ہوتا ہے جس کا جزو اعظم ایسنشل آئل آف گارلک جس کا کیمیاوی نام ایلائل پرسلفائیڈ ہے یعنی لہسن کا اُڑ جانے والا تیل ہوتا ہے - ہینگ کی بُو اسی روغن کی وجہ سے ہوتی ہے (۲) ۶۵ فیصدی بے سورین ریزن اور (۳) ۲۵ فیصدی گم +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک)، اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین (۳۲ء سے ۱ گرام) +

یہ بُوٹی ہے - پی لیئو گال بیٹی کمپازیٹا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

(ہذیان خمری) رہومے ٹزم (گٹھیا) کرانک برنکائی ٹس (پُرانی کھانسی) اور ڈی سینٹری (پیچس) میں مُفید بتایا گیا۔ لیکن اسکے نتائج مشتبہ نکلے ÷
اس کے پھولوں کے ٹنکچر کو اس کی جڑ کے ٹنکچر کی نسبت بہتر و موثر خیال کیا جاتا ہے چنانچہ امریکن نو آبادیوں میں وہی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ÷

(آفیشل Official)

اَیسافےٹیڈا (ASAFETIDA) حلتیت

(N. O. Umbelliferæ النفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیسافےٹیڈا (Asafetida)	(عربی) حِلتیت	(سنسکرت) ہنگو۔رام ٹھم
(انگریزی) اَیسافےٹیڈا (Asafetida)	(فارسی) انغوزہ۔انگوزہ	{ہندی، اردو} ہینگ ہینگرا

تاریخ۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ قدیم یونانی و رومی اطبا مثل ثاؤفرسطس و دیسقوریدوس و پلائنی وغیرہ نے سِلفیم (Silphium) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دو قسم کی ہینگ کا ذکر کیا ہے ایک وہ جو کہ سیریا میں پیدا ہوتی تھی اور دوسرے وہ جو کہ ایشیا میں پیدا ہوتی تھی ہندی اطبا بھی اس کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ پُرانی کتب سنسکرت میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے ÷

حلتیت یعنی ہینگ کے پودے کی تصویر

مقام پیدائش۔ افغانستان۔ پنجاب۔ ایران۔ ترکستان ÷
ماہیت۔ یہ ایک گم رزین (صمغ راتینجی۔ رالدار گوند) ہے جو درخت فےرولا فےٹیڈا (Ferula Fetida) (جسے فارسی میں انجدانِ سیاہ یا کماتہ کہتے ہیں) کی جڑ میں

ٹ دینے سے حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - متقدمین اطبائے یونان وعرب وایران نے دو قسم کی حلتیت کا ذکر کیا ہے ایک حلتیت مُنتن (انگوزۂ بدبو) جسے اُردو و ہندی میں ہینگ وہینگرا کہتے ہیں اور جو انجدان سیاہ یا کلما سے حاصل ہوتی ہے اور آجکل ڈاکٹری میں یہی عمدہ قسم کی مستعمل ہے - اور دوسری حلتیت طیّب (انگوزۂ خوشبو) جو شام - لیبیا اور خراسان وایران میں درخت انجدان سفید یا گلہ سے حاصل ہوتی ہے اسے ہندی میں ہیرا ہینگ کہتے ہیں - زیادہ تفصیل کے لئے دیکھو فارماکوگرافیا انڈیکا جلد دوم اور عمدۃ المحتاج و محیط اعظم وغیرہ +

صفات - بے ڈول - چپٹی یا گول ڈلیاں جو اشکی دانوں کے بذریعہ ایک گہرے رنگ کی رطوبت کے باہم ملنے سے بنی ہوئی ہوتی ہیں - ان کی رنگت میلی زرد ہوتی ہے جو رکھنے سے گہری ہو جاتی ہے - تازہ ڈلیاں ملائم ہوتی ہیں لیکن کچھ عرصہ پڑی رہنے سے سخت ہو جاتی ہیں - اندر سے ان کا رنگ زردی مائل نیم شفاف یا دودھیا ہوتا ہے جو بتدریج سُرخ ہو جاتا ہے - بُو تیز مثل لہسن کی بُو کے - ذائقہ تلخ اور خراب +

نوٹ - ہینگ کو اگر پانی میں حل کریں تو سفید رنگ کا ایملشن بن جاتا ہے اور اگر ہینگ کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح پر نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) لگائیں تو تھوڑی دیر کے لئے اس کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - جلانے سے اس میں دس فیصدی راکھ پائی جاتی ہے اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں یہ کم از کم ۶۵ فیصدی حل ہو جاتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ۵ فیصدی ایک لطیف روغن ہوتا ہے جس کا جزو اعظم ایسنشل آئل آف گارلک جس کا کیمیاوی نام ایلائل پر سلفائیڈ ہے یعنی لہسن کا اُڑ جانے والا تیل ہوتا ہے - ہینگ کی بُو اسی روغن کی وجہ سے ہوتی ہے (۲) ۶۵ فیصدی بے سورین ریزن اور (۳) ۲۵ فیصدی گم +

افعال - سٹیمولینٹ (محرک)، اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام) +

یہ پُرتی ہے - پِل ایلوز اینڈ ایسافیٹیڈا اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات میں :-

(ہذیان خمری) رہومے ٹزم (گٹھیا) کرانک برنکائی ٹس (پرانی کھانسی) اور ڈیسنٹری (پیچس) میں مفید بتایا گیا۔ لیکن اسکے نتائج مشتبہ نکلے +
اس کے پھولوں کے ٹنکچر کو اس کی جڑ کے ٹنکچر کی نسبت بہتر و موثر خیال کیا جاتا ہے چنانچہ امریکن نو آبادیوں میں وہی بکثرت استعمال کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

ایسافٹیڈا (ASAFETIDA) حلتیت

(النصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام		علمی نام		ویدک نام	
(لاطانی)	ایسافٹیڈا (Asafetida)	(عربی)	حلتیت	(سنسکرت)	ہنگو۔ رام ٹھم
(انگریزی)	ایسافٹیڈا (Asafetida)	(فارسی)	انغوزہ۔ انگوزہ	(ہندی، اردو)	ہینگ ہینگرا

تاریخ۔ یہ دوا نہایت قدیم ہے چنانچہ قدیم یونانی و رومی اطبا مثل تاؤ فرسطس و دیسقوریدوس و پلائنی وغیرہ نے سلفیم (Silphium) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے۔ انہوں نے دو قسم کی ہینگ کا ذکر کیا ہے ایک وہ جو کہ سیریا میں پیدا ہوتی تھی اور دوسرے وہ جو کہ ایشیا میں پیدا ہوتی تھی ہندی اطبا بھی اس کو قدیم الایام سے استعمال کرتے ہیں کیونکہ پرانی کتب سنسکرت میں اس کا ذکر پایا جاتا ہے +

حلتیت یعنی ہینگ کے پودے کی تصویر

مقام پیدائش۔ افغانستان۔ پنجاب۔ ایران۔ ترکستان +
ماہیت۔ یہ ایک گم ریزن (صمغ راتینجی۔ رالدار گوند) ہے جو درخت فیرولا فٹیڈا (Ferula Fetida) (جسے فارسی میں انجدان سیاہ یا کماہ کہتے ہیں) کی جڑ میں

بذریعہ پرکولیشن ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +
مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام +

آرنیکا کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی - بیرونی طور پر لگانے سے آرنیکا جلدی عروق کو تحریک دیتا ہے اور اگر اسکے ابخرات کو اُڑنے سے روکا جائے تو اس سے جلد پر سوزش ہوکر مثل اری سیلس (سرخباد) کے جلد سُرخ ہوجاتی اور اس پر دُودوڑے وغیرہ نکل آتے ہیں +
اندرونی - مثل سیماب طبع روغنات کے یہ ایک وارم ایرومیٹک (خوشبودار گرم) دوا ہے اور ایلی مینٹری کینال (غذا کی نالی) میں تحریک کا اثر کر کے معدہ و امعاء کی حرکت کو تیز کرتی ہے - بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی گیسٹرو انٹسٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے یعنی اس سے وست و قئے آنے لگ جاتے ہیں - تھوڑی مقدار میں یہ ویسکولر سسٹم (نظام دموی) اور نروس سسٹم (نظام عصبی) کو معکوس طور پر تحریک دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے یہ ان کو ضعیف کرتی ہے اور اس سے کسی قدر تشنج اور بیہوشی پیدا ہوجاتی ہے - جلد اور گردوں کے لئے بھی یہ ایک ریموٹ سٹیمولینٹ (محرک بعیدہ) ہے +

آرنیکا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے اِستعمالات

بیرونی - اس دوا کا زیادہ تر بطور لوشن کے ہی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ایک حصہ اس کا ٹنکچر دس حصہ پانی میں ملا کر اس سے بروئی سس (چوٹ کھاتے ہوئے کچلے ہوئے مقامات) اور سپرینس (موچ کھلئے ہوئے مقامات) پر لگانے سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے اور چوٹ کے مقام پر نیل نہیں پڑنے پاتا +
اندرونی - اندرونی طور پر اس دوا کو بہت کم استعمال کرتے ہیں اور بہت قیاسی باتوں کو مدنظر رکھکر اسکو خراب قسم کے بخاروں میں رفع ضعف کے لئے اور ڈی لیریم ٹریمنس

بنانے کی ترکیب - آرنیکا رھائی زوم کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت سفوف کو ایلکحال میں ترکرکے پرکولیشن کی ترکیب سے ایک پائنٹ ٹنکچر تیار کرلیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہا میں درج ہے)

آرنیکی فلوریز (ARNICÆ FLORIS) زہور التبغ الجبلی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) آرنیکی فلوریز (Arnicæ Flores)	(عربی) زہور التبغ الجبلی
(انگریزی) آرنیکا فلاورس (Arnica Flowers)	(فارسی) غنچہ تمباکوے کوہی

نوٹ - یہ آرنیکا مانٹےنا (تماکوے کوہی) کی خشک کلیاں ہیں جو کہ دوا میں کام آتی ہیں +

صفات - کلیوں کی بالاد گھنڈیوں پر ۱۶ سے ۲۰ تک دندانہ دار پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور بہت سی کھوکھلی پتیاں لگی ہوتی ہیں۔ اس کے گرد دو قطار میں جھلیدار پتوں کی پائی جاتی ہیں۔ بو خوشگوار اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچرا آرنیکی فلورم (Tinctura Arnicæ Florum) (عربی) صبغہ زہور التبغ الجبلی
(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا فلاورس (Tincture of Arnica Flowers) (فارسی) تغفین گلہائے تماکوے کوہی

بنانے کی ترکیب - آرنیکا فلاورس ۲ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت

یہ ایک چھوٹا سا درخت ہے جو کہ وسطی اور جنوبی یورپ کے کوہستانی علاقوں اور سائبیریا میں پیدا ہوتا ہے۔ اس درخت کی گانٹھیں اور چھوٹی چھوٹی جڑیں نیز اسکے غنچے یا کلیاں دوا میں کام آتی ہیں

(آفیشل Official)

آرنیکی رھائی زوما (ARNICÆ RHIZOMA) بیخ تمباکوے کوہی

(N. O. Compositæ الفصیلۃ المرکبہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرنیکی رھائی زوما (Arnicæ Rhizoma) (عربی) جذر التبغ الجبلی۔ درونج نیسا

(") آرنیکی ریڈکس (Arnicæ Radix) (فارسی) بیخ تمباکوے کوہی

(انگریزی) آرنیکا رھائی زوم (Arnica Rhizome) (اُردو) پہاڑی تمباکو کی جڑ

صفات ۔ ایک سے دو انچ لمبی۔ $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ انچ موٹی بیلن کی شکل کی یعنی گول اور لمبی سیاہ بھورے رنگ کی کھُردری گانٹھیں یا گول خم کھائے ہوئے ٹکڑے جن کے بالائی جانب شاخوں کے نشان اور نیچے کی طرف تار جیسی باریک چھوٹی چھوٹی جڑیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں۔ بُو خاص قسم کی خوشگوار۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار +

آرنیکا یعنی جنگلی تمباکو کی جڑ

آرنیکا رھائی زوم

شناخت ۔ ویلیریَن اور سرپَن ٹری کی جڑیں شکل میں اس سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک کی بُو خاص قسم کی ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں (۱) آرنی سین (جوہر تمباکوے کوہی) (۲) والاٹائل آئل (روغن فراری) (۳) اِنیولین (۴) ریزن یعنی رال۔ یہ چار اجزاء ہوتے ہیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) ٹنکچورا آرنیکی (Tinctura Arnicæ) (عربی) صبغۃ تبغ الجبلی

(انگریزی) ٹنکچر آف آرنیکا (Tincture of Arnica) (فارسی) تعفین تمباکوے کوہی

اگراس کو تراشا یا کچلا جائے تو اس سے نہایت تیز بُو آتی ہے +

صفات کیمیاوی - اس جڑ میں ایک ایسا فرمنٹ (مادۂ خمیر) پایا جاتا ہے جو پانی کی موجودگی میں ایک سیماب طبع روغن" بیوٹائل سلفوسائی نائیڈ" پیدا کر دیتا ہے گویا اس میں ایک والے ٹائل آئل (سیماب طبع روغن) ہے جو کہ بلیک مسٹرڈ (سیاہ خردل یا رائی) کے تیل سے مشابہ ہوتا ہے +

شناخت - چونکہ اس جڑ کا بعض اوقات ایکونائیٹ (بیش) کی جڑ سے دھوکا ہو جاتا ہے جو کہ تعجب کی بات ہے اس لئے یہاں پر ان دونوں کا باہمی فرق بتا دیا جاتا ہے :-

ہارس ریڈش رُوٹ	ایکونائیٹ رُوٹ
جسامت - یہ بڑی ہوتی ہے - چنانچہ اس کا قطر ایک یا ½ ۱ انچ لمبائی ایک فٹ یا زائد اور یہ تقریباً بیلن کی طرح ہوتی ہے +	جسامت - یہ چھوٹی ہوتی ہے - اس کا قطر ½ سے ¾ انچ - لمبائی ۲ سے ۴ انچ اور یہ مخروطی شکل کی ہوتی ہے +
رنگت - باہر سے زردی مائل اور اندر سے سفید گوشتی +	رنگت - باہر سے سیاہ بھورا مع اور اندر سے سفید نشاستہ دار +
بُو - تراشنے پر تیز یا تند +	بو - کچھ نہیں +
ذائقہ - حریف یا چرپرا +	ذائقہ - چبانے سے جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے +

ہارس ریڈش کے افعال - سائلے گاگ (مدرِ لعاب - تھوک پیدا کرنے والی) سٹیمولنٹ (محرک) اور ڈائیوریٹک (مدرِ بول) +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (تجویزی)
(لاطانی) سپرٹس آرموریشی کمپازیٹس	Spiritus Armoracim compositus	روح فجل البری مرکب
(انگریزی) کمپونڈ سپرٹ آف ہارس ریڈش	Compound Spirit of Horseradish	مرکب روح ترب دشتی

آفیشل Official

آرموریشی ای ریڈکس ARMORACIÆ RADIX جذر فجل البری

(N O Cruciferæ الفصیلۃ الصلیبیہ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرموریشی ای ریڈکس (Armeraciæ Radix) (عربی) فجل البری (سنسکرت) جنگلی مولی

(انگریزی) ہارس ریڈیش روٹ (Horseradish root) (فارسی) ترب دشتی (اردو) جنگلی مولی (ہندی) بن مولی

مقام پیدائش۔ برطانیہ۔ یورپ۔ شمالی امریکہ۔ اس کا مقام پیدائش تو مشرقی یورپ ہے مگر اب برطانیہ وغیرہ میں تمام جگہ بوئی جاتی ہے ۔

یہ کاک لیریا آرموریشیا (حشیشۃ المعالق فجل البسی) کی تازہ جڑ ہے جو کاشت کئے ہوئے پودوں سے پتے آنے سے قبل کاٹ کر اکٹھا کر لی جاتی ہے۔

نوٹ۔ ہندوستان میں جن مؤلفین و مترجمین نے آرموریشا ریڈکس کا اردو یا ہندی نام سہنجنے کی جڑ لکھا ہے انہوں نے درحقیقت غلطی کی ہے سہنجنے کی جڑ نہیں البتہ وہ اس کی ایک عمدہ بدل ہے یعنی ہندوستان میں سہنجنے کی جڑ کو اس کی بجائے استعمال کر سکتے ہیں ۔

صفات طبیعی۔ یہ جڑ بیلن کی شکل کی یعنی لمبی اور گول ہوتی ہے لیکن قدرے گاؤ دم۔ اس کے اوپر کا سرا موٹا جس پر گری ہوئی پتیوں کے نشان ہوتے ہیں۔ جڑ کا قطر ½ سے ایک انچ اور لمبائی ایک فٹ یا زیادہ۔ رنگت باہر سے ہلکی زردی مائل یا قدرے بھوری۔ اندر سے سفیدی مائل ذائقہ تیز

نسخہ خضاب لاجواب

(۱) ایسڈ پیروگیلک گرین ۲۴
زیکٹی فائیڈسپرٹ فلوئڈ ڈرام ۴
ڈسٹلڈ واٹر تا فلوئڈ اونس ۲
یہ سولیوشن بناکر اس کو ایک گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال دیں اور اس پر سولیوشن نمبرا لکھدیں +

(۲) سلور نائٹریٹ ڈرام ۱
سٹرانگ سولیوشن آف امونیا فلوئڈ ڈرام ۱
ڈسٹلڈ واٹر تا فلوئڈ اونس ۲
یہ سولیوشن بناکر اس کو ایک نیلے رنگ کی شیشی میں ڈال کر اس پر سولیوشن نمبر ۲ لکھدیں

ترکیب استعمال - پہلے بالوں کو گرم پانی اورصابن یا گرم پانی میں قدرے سوڈا ڈال کر اس سے خوب دھوڈالیں اور ایک تولیہ سے انہیں خشک کرلیں - پھر سولیوشن نمبرا بذریعہ ایک سینگ کی سنگھی یا ایک برش دنداں کے بالوں پر لگائیں اور اس کے بعد سولیوشن نمبر ۲ اسی طرح سے لگائیں اور پھر دو تین گھنٹہ بعد بالوں کو دھوکر ان پر حنا یا آملہ کا تیل مل دیں +

نوٹ - خضاب لگاتے وقت حتے الامکان اس بات کی احتیاط رکھیں کہ دوا جلد پر نہ لگنے پائے خصوصاً سولیوشن نمبر ۲ ورنہ جلد پر سیاہ داغ پڑجائیگا - بلکہ اگر خضاب لگانے سے پہلے جلد پر سخت پیرافین کی مرہم مل دی جاسے تو پھر سیاہ داغ پڑنے کا اندیشہ نہیں رہتا + اس قسم کا خضاب اگر رات کو لگایا جاسے تو بہتر ہوتا ہے +

(نات آفیشل Not Official)

اَرِسٹولوکیا (ARISTOLOCHIA) جنس زَرَاوَند

(N. O Aristolochiaceæ الفصیلۃ الزراوندیہ)

وجہ تسمیہ - زراوند اصل میں فارسی نام ہے جس کے لغوی معنے ہیں ظرفِ طلا چونکہ اس دوا کا رنگ طلائی ہوتا ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا +

اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام اَرِسٹولوکیا درحقیقت اس کا یونانی نام ہے جس کو کتب طبیہ میں اَرِسطولوخیا لکھا ہے - اَرِسٹولوکیا یا ارسطولوخیا مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک ارِسٹو (اَرِسطو) بمعنی مُفید اور دوسرے لوکیا (لوخیا) بمعنی نفاس - پس ارِسٹولوکیا (اَرِسطولوخیا)

میں حل کر کے اس سے اَینیما یعنی حقنہ کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ؎

نظام عصبی۔ بطور مقوی اعصاب پہلے اس کو بہت سے عصبی امراض مثلاً لوکوموٹر اٹیکسی (چال کا لڑکھڑانا) ہیمی پلیجیا (فالج) اور ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں بہت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اس کے متواتر استعمال سے آرگائیریا (مزمن سمیت نقرہ) کے پیدا ہو جانے کے سبب اب سلور نائٹریٹ کو بالکل استعمال نہیں کرتے۔ علاوہ ازیں کلینیکل تجربات سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ مرض ایپی لیپسی (صرع) وغیرہ میں اس کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ؎

سلور آکسائیڈ (کشتہ نقرہ) بسبب کم خراشدار ہونے کے مرض گیسٹرو ڈی نیا (مغص معدی۔ درد معدہ) میں بعض اوقات نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بطور ریموٹ ہیموسٹیٹک (دور کے جریان خون کو روکنے والی دوا) مرض مینوراجیا (طمث زیفی۔ کثرت حیض) میں بھی بعض اوقات یہ مفید ثابت ہوا ہے ؎

انتباہ۔ تاکہ آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ۔ دیکھو صفحہ ۷۹۵) نہ ہو جائے۔ چاندی یا اسکے مرکبات مثل سلور نائٹریٹ وغیرہ کے دوران استعمال میں جب مسوڑوں کے کناروں پر ایک سیاہ لکیر دکھائی دینے لگے تو اس کا استعمال فوراً موقوف کرا دینا چاہیئے۔ اور مسوڑوں کی اس سیاہ لکیر کو دور کرنے کے لئے ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹاش کا کچھ عرصہ استعمال کرانا مفید ہوتا ہے چاندی کے مرکبات خواہ کتنی ہی کم مقدار میں دیئے جائیں لیکن انکے ہر دو ماہ کے متواتر استعمال کے بعد دو ہفتہ کا وقفہ کرا دینا چاہیئے اور سلور نائٹریٹ ایک ماہ میں ۱۰۰ گرین سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے ؎

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ چاندی کے نمکیات بشکل گولی (دیکھو صفحہ ۲۰۴) بعد از غذا دیئے جاتے ہیں۔ لیکن اگر معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہو تو پھر ان کو بشکل سولیوشن خلوئے معدہ میں دینا چاہیئے ؎

جلد پر لگانے کے لئے سلور نائٹریٹ کا نائٹرس ایتھر میں سولیوشن بنانا بہت بہتر ہوتا ہے۔ کیونکہ جلد پر لگانے سے اسکے قطرات نہیں بہتا اور آبی سولیوشن کی نسبت یہ تیز بھی ہوتا ہے ؎

اس کے کمزور سولیوشن سے ناک میں پچکاری یا ڈوش کرنا بہت مفید ہوتا ہے +
اعضائے تناسل - سرویکس یُوٹرائی (عنق رحم - رحم کی گردن) اور آس یُوٹرائی (فم رحم - رحم کا مُنہ) کے زخم کو جلانے کے لئے تا حال سلور نائٹریٹ یا سالڈ کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے - اور مرض اینڈو میٹرائی ٹس (سوزش باطن رحم - رحم کے اندر کی سوزش) میں اس کا قوی سولیوشن لگاتے یا اس کی پچکاری کرتے ہیں مرض لیئوکوریا (سیلان ابیض مہبلی - اندام نہانی سے سفید رطوبت آنا) میں یا پرورائی ٹس پیوڈنڈی (خارش لبہائے اندام نہانی جس کا باعث بھی عموماً مرض لیوکوریا ہی ہوتا ہے) میں اسکے ایک یا دو گرین فی اونس والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر مفید ثابت ہوتا ہے مرض گنوریا (سوزاک) میں ۵۰۰ سے ۲۰۰۰ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ سلور نائٹریٹ والے سولیوشن سے پچکاری کرنا یا مجری بول کو دھونا نہایت مفید ثابت ہوا ہے کیونکہ اس سے گونوکاکائی (جراثیم سوزاک) ہلاک ہو کر زخم مندمل ہونے لگتا ہے - لیکن بہت سے ڈاکٹر لارگین - آرژول یا پروٹارگول (دیکھو صفحہ ۷۸۹-۹۰) کی سوزاک میں پچکاری کرنا زیادہ مفید بتلاتے ہیں +

استعمالات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ - غذا کی نالی) - مُنہ کے نا تندرست اور پُرانے زخموں پر سٹی گے ٹڈ کاسٹک کے لگانے سے وہ جلد اچھے ہو جاتے ہیں +
سور تھرٹ (سوزش حلق) اکیوٹ یا کرانک فے رنجائی ٹس (شدید یا مزمن سوزش بلعوم) فالی کیولر ٹانسلائی ٹس (سوزش لوزتین - خناق مطلق) اور لیرنگس یعنی حنجرہ کے ٹیوبرکلر (ٹوبرکلی - سلی) یا دیگر السرس (زخموں) پر اس کا ۱۰ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانا نہایت مفید ہوتا ہے +
کرانک ڈائریا (اسہال مزمن) کو جب کسی اور علاج سے فائدہ نہیں ہوتا تو سلور نائٹریٹ کے استعمال سے اکثر آرام ہو جاتا ہے - کرانک ڈیسنٹری (زحیر مزمن) اور السر یشنس آف دی باولس (قروح امعاء) میں اس کو ایک ڈرام تین پائنٹ پانی

آبلوں کے اندر داخل کر دیا کرتے یا ان کو ذرا چھید کر ان کے اوپر لگا دیتے ہیں چھوٹی چھوٹی پھنسیوں پر اگر سلور نائٹریٹ یا اس کا تیز سولیوشن (ایک اونس میں ایک ڈرام) لگایا جائے تو ان کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ مرض اری سپلس (حُمرۃ۔ سُرخباد۔ بلم) میں اگر سلور نائٹریٹ کا تیز سولیوشن (ایک یا دو ڈرام فی اونس پانی میں حل کر کے) سرخی کے گرد تین چار بار لگا دیں تو سوزش میں کمی ہو جاتی ہے اور مرض زیادہ نہیں پھیلتا +

جب بیڈ سورس (زخم بستر جو کمزور مریضوں کے عرصہ تک بستر پر پڑا رہنے سے کمر پر ہو جایا کرتے ہیں) یا ہرپیز (قوبا) یا اکزیما (نار فارسی) کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو مرض کے ابتدائی سرخ سرخ دھبوں پر اس کا ۵ سے ۲۰ گرین فی اونس والا سولیوشن لگانے سے وہ داغ متفرق و مفقود ہو جاتے ہیں اور مرض پیدا نہیں ہونے پاتا +

مرض پرورائی سس (رفارش) اور لائکن (حزاز) کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۵ گرین فی اونس والا سولیوشن مقام مرض پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

سلور نائٹریٹ کا سولیوشن سفید بالوں پر لگانے سے ان کو نیلگوں سیاہ کر دیتا ہے چنانچہ اکثر ولایتی خضاب اسی سے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے صفحہ (۷۹۹) پر اس کے خضاب کا ایک بہترین نسخہ تحریر کر دیا ہے +

آنکھ اور ناک۔ سلور نائٹریٹ کا ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض گرے نیولر کنجنکٹیوائی ٹس (رمد جیبی۔ ککرے) اور اَفتھلمیا نیونا ٹورم (رمد اطفال) میں بذریعہ کیمل ہیئر برش (قلم موئے اشتر) لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔ لیکن آنکھوں میں کاسٹک لوشن لگانے سے پہلے کوکین لوشن ڈالنا چاہئے تاکہ کاسٹک لوشن سے ان میں سوزش نہ ہو اور بعد کو سالٹ سولیوشن (Salt Solution) سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہئے۔ اس کا ہلکا سولیوشن (۱ سے ۴ گرین ایک اونس پانی میں حل کر کے) پیورولینٹ اَفتھلمیا (رمد صدیدی۔ دُکھتی ہوئی آنکھ سے کیٹ آنا) میں استعمال کرتے ہیں اور ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن مرض کنجنکٹیوائی ٹس (رمد۔ آنکھ دُکھنا) اَفتھلمیا (آشوب چشم) میں عام طور پر مستعمل ہے۔ مرض رھائی نائی ٹس (سوزش انف۔ ناک کی سوزش) میں

آرگائی ریا (زمن سیت نقرہ) بالکل لاعلاج ہے۔ اگرچہ اس کے علاج میں بہت سی کوشش کی گئی مگر بے فائدہ ثابت ہوئی۔ بلسٹر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سیاہ داغ جلد کے گہرے طبق میں ہوتے ہیں۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ کے اندرونی طور پر دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ تاہم اسی کو استعمال کر دیکھیں ٭ چاندی کے ذرات جو کہ جسمانی ساختوں میں تہ نشین ہو کر انکی رنگت کو نیلگوں سیاہی مائل کر دیتے ہیں ان کو تحلیل کرنے کے لئے صرف ایک ہی دوا معلوم ہے اور وہ پوٹے سیم سائنائیڈ ہے جو کہ ایک قوی زہر ہونے کے سبب کھلائی نہیں جاتی +

سلور سالٹس کے تھیراپیوٹکس یعنی چاندی کے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ جلد پر سلور نائٹریٹ کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی سکن گروتھس (جلدی رسولیوں) کو جلانے یا ضائع کرنے کے لئے ایسا ہی کپلری ہیموزج (جریان خون از عروق شعریہ) اور چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یا زخم کے فاسد و ناقص انگوروں کو جلانے کے لئے یا پرانے زخموں کو تازہ کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ یا لونر کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ ان پر پہلے اس کی محدود کاسٹک تاثیر ہوتی ہے اور پھر تحریک کا اثر ہوتا ہے اور جہاں پر خفیف کاسٹک کا اثر مطلوب ہوتا ہے وہاں پر بجائے لونر کاسٹک کے مٹی گیٹیڈ کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے +

پوسٹ مارٹم وونڈس (ایسے زخم جو نعش کو چیرتے وقت ہو جایا کرتے ہیں) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن زہریلے سانپوں یا دیوانے جانوروں کے کاٹے پر لگانے کے لئے یہ معتبر دوا نہیں ہے کیونکہ اس کا اثر گہری ساخت میں نہیں ہوتا + جونکوں کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور چیچک کے داغوں سے مریض کو محفوظ رکھنے کے لئے سلور نائٹریٹ کا قوی سولیوشن بذریعہ سوئی

چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے اور آخر کار بیہوشی یا تشنج سے موت واقع ہوتی ہے +
نوٹ - ڈاکٹر کرشنی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مسموم کی نعش کو جیر کر دیکھا گیا تو اسکے حلق و معدہ اور امعاء کی ایسی حالت پائی گئی جیسی کہ ایکیوٹ کروسو پائیزننگ میں ہوتی ہے +

کرانک ٹاکسک ایکشن یا کرانک پائیزننگ یعنی مزمن سمیت نقرہ

جب عرصہ تک چاندی یا اس کے مرکبات اندرونی طور پر دئیے جاتے ہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے - پیشاب میں البیومن آنے لگتا ہے - دل بے قاعدہ طور پر حرکت کرنے لگتا ہے - مثل سمیت سیسہ کے اس سے بھی فالج ہو جاتا ہے نیز ٹی ڈی جنریشن ہو جاتا ہے یعنی اعضاء میں شحمی ابتری ہو جاتی ہے اور جلد و دیگر اعضاء کی رنگت نیلگوں سیاہ ہو جاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرگائی ریا کہتے ہیں +
نوٹ - بعض اوقات سلور نائٹریٹ کو آنکھوں یا گلے میں عرصے تک لگانے سے وکل ارگائی ریا کی شکایت ہو جاتی ہے چنانچہ ہونٹوں یا لبوں پر سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں +
موجودہ زمانہ کی نسبت پہلے آرگائی ریا کی زیادہ شکایت ہوا کرتی تھی جس کا سبب تھا کہ مرض اپی لیپسی (صرع) کے علاج میں سلور نائٹریٹ کا زیادہ استعمال کیا جاتا تھا +
جو لوگ مصنوعی موتی بناتے ہیں چونکہ ان میں چاندی سے رنگ دیا جاتا ہے اس لئے کبھی کبھی ایسے اشخاص کو بھی آرگائیریا کی شکایت ہو جاتی ہے +
فاد زہر یا علاج - شدید زہر میں جو کہ سلور نائٹریٹ کے اتفاقیہ نگل جانے سے واقع ہوا کرتی ہے اس میں لعاب دار چیزیں مثلاً دلیہ وغیرہ فوراً دیں تاکہ کاسٹک کی بتی اس میں ملفوف ہو جائے یعنی لپٹ جائے اور اس کے بعد سٹامک سائفن سے یا کوئی مقئی دوا دیکر معدہ کو خالی کر دیں +
چونکہ کامن سالٹ یعنی کھانے کا نمک سلور نائٹریٹ کا کیمیاوی فاد ہے اس لئے پہلے دو چمچ بھر (دو تین تولہ) نمک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلادیں اور پھر حلق میں پر سہلا کر یا کوئی مقئی دوا دیکر قے کرادیں اور بعد کو انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر خوب پلائیں +

آرگائی ریا (مزمن سمیت نقرہ) بالکل لاعلاج ہے۔ اگرچہ اس کے علاج میں بہت سی کوشش کی گئی مگر بے فائدہ ثابت ہوئی۔ بلسٹر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سیاہ داغ جلد کے گہرے طبق میں ہوتے ہیں۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے اندرونی طور پر دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ تاہم اسی کو استعمال کر دیکھیں۔ چاندی کے ذرات جو کہ جسمانی ساختوں میں تہ نشین ہو کر انکی رنگت کو نیلگوں سیاہی مائل کر دیتے ہیں ان کو تحلیل کرنے کے لئے صرف ایک ہی دوا معلوم ہے اور وہ پوٹے سیم سائنائیڈ ہے جو کہ ایک قوی زہر ہونے کے سبب کھلائی نہیں جاتی۔

سلور سالٹس کے تھیراپیوٹکس (یعنی) چاندی کے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ جلد پر سلور نائٹریٹ کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی سکن گروتھس (جلدی رسولیوں) کو جلانے یا ضائع کرنے کے لئے ایساہی کے پلری ہیموزج (جریان خون از عروق شعریہ) اور چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یا زخم کے فاسد و ناقص انگوروں کو جلانے کے لئے یا پرانے زخموں کو تازہ کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ یا لونر کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ ان پر پہلے اس کی محدود کاسٹک تاثیر ہوتی ہے اور پھر تحریک کا اثر ہوتا ہے اور جہاں پر خفیف کاسٹک کا اثر مطلوب ہوتا ہے وہاں پر بجائے لونر کاسٹک کے مٹی گیٹیڈ کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے۔

پوسٹ مارٹم وونڈس (ایسے زخم جو نعش کو چیرتے وقت ہو جایا کرتے ہیں) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن زہریلے سانپوں یا دیوانے جانوروں کے کاٹے پر لگانے کے لئے یہ معتبر دوا نہیں ہے کیونکہ اس کا اثر گہری ساخت میں نہیں ہوتا۔

جونکوں کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور چیچک کے داغوں سے مریض کو محفوظ رکھنے کے لئے سلور نائٹریٹ کا قوی سولیوشن بذریعہ سوئی

آرگائی ریا (مزمن سیت نقرہ) بالکل لا علاج ہے۔ اگرچہ اس کے علاج میں بہت سی کوشش کی گئی مگر بے فائدہ ثابت ہوئی۔ بلسٹر لگانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سیاہ داغ جلد کے گہرے طبق میں ہوتے ہیں۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کے اندرونی طور پر دینے سے بھی کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ تاہم اسی کو استعمال کر دیکھیں۔ چاندی کے ذرات جو کہ جسمانی ساختوں میں تہ نشین ہو کر انکی رنگت کو نیلگوں سیاہی مائل کر دیتے ہیں۔ ان کو تحلیل کرنے کے لئے صرف ایک ہی دوا معلوم ہے اور وہ پوٹے سیم سائنائیڈ ہے جو کہ ایک قوی زہر ہونے کے سبب کھلائی نہیں جاتی ۔

سلور سالٹس کے تھیراپیوٹکس یعنی چاندی کے نمکیات کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ جلد پر سلور نائٹریٹ کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور چھوٹی چھوٹی نیکن گروتھس (جلدی رسولیوں) کو جلانے یا ضائع کرنے کے لئے ایسا ہی کتے پلری ہیموریج (جریان خون از عروق شعریہ) اور چھوٹے چھوٹے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یا زخم کے فاسد و ناقص انگوروں کو جلانے کے لئے یا پرانے زخموں کو تازہ کرنے کے لئے سلور نائٹریٹ یا لونر کاسٹک کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ ان پر پہلے اس کی محدود کاسٹک تاثیر ہوتی ہے اور پھر تحریک کا اثر ہوتا ہے اور جہاں پر خفیف کاسٹک کا اثر مطلوب ہوتا ہے وہاں پر بجائے لونر کاسٹک کے مٹی گیٹڈ کاسٹک استعمال کیا جاتا ہے ۔

پوسٹ مارٹم وونڈس (ایسے زخم جو نعش کو چیرتے وقت ہو جایا کرتے ہیں) کے لئے یہ ایک نہایت عمدہ کاسٹک (کاوی) ہے لیکن زہریلے سانپوں یا دیوانے جانوروں کے کاٹے پر لگانے کے لئے یہ معتبر دوا نہیں ہے کیونکہ اس کا اثر گہری ساخت میں نہیں ہوتا۔ جونکوں کے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ دوا ہے اور چیچک کے داغوں سے مریض کو محفوظ رکھنے کے لئے سلور نائٹریٹ کا قوی سولیوشن بذریعہ سوئی

چہرہ کی ہیئت بدل جاتی ہے اور آخر کار بیہوشی یا تشنج سے موت واقع ہوتی ہے +

نوٹ - ڈاکٹر کشنی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مسموم کی نعش کو چیر کر دیکھا گیا تو اسکے حلق و معدہ اور امعاء کی ایسی حالت پائی گئی جیسی کہ ایکیوٹ کروسیو ائزننگ میں ہوتی ہے +

کرانک ٹاکسک ایکشن یا کرانک پائزننگ یعنی مزمن سمیت نقرہ

جب عرصہ تک چاندی یا اس کے مرکبات اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے - پیشاب میں ایلبیومن آنے لگتا ہے - دل بے قاعدہ طور پر حرکت کرنے لگتا ہے - مثل سمیت سیسہ کے اس سے بھی فالج ہو جاتا ہے نیٹی ڈی جنریشن ہو جاتا ہے یعنی اعضاء میں شحمی ابتری ہو جاتی ہے اور جلد و دیگر اعضاء کی رنگت نیلگوں سیاہ ہو جاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں آرگائی ریا کہتے ہیں +

نوٹ - بعض اوقات سلور نائٹریٹ کو آنکھوں یا گلے میں عرصے تک لگانے سے لوکل ارگائی ریا کی شکایت ہو جاتی ہے چنانچہ پپوٹوں یا لبوں پر سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں +

موجودہ زمانہ کی نسبت پہلے ازگائی ریا کی زیادہ شکایت ہوا کرتی تھی جس کا سبب تھا کہ مرض اپی لیپسی (صرع) کے علاج میں سلور نائٹریٹ کا زیادہ استعمال کیا جاتا تھا + جو لوگ [illegible] بناتے ہیں چونکہ ان میں چاندی سے رنگ دیا جاتا ہے اس لئے کبھی کبھی ایسے اشخاص کو بھی آرگائیریا کی شکایت ہو جاتی ہے +

فاد زہر یا علاج - شدید زہر میں جو کہ سلور نائٹریٹ کے اتفاقیہ نگل جانے سے واقع ہوا کرتی ہے اس میں لعاب دار چیزیں مثلاً دلیہ وغیرہ فوراً دیں تاکہ کاسٹک کی بتی اس میں ملفوف ہو جائے یعنی لپٹ جائے اور اس کے بعد سٹامک سائفن سے یا کوئی مقئی دوا دیکر معدہ کو خالی کر دیں +

چونکہ کامن سالٹ یعنی کھانے کا نمک سلور نائٹریٹ کا کیمیاوی فاد ہے اس لئے پہلے دو چمچ بھر (دو تین تولہ) نمک ایک گلاس پانی میں ملا کر پلادیں اور پھر حلق میں پر سہلا کر یا کوئی مقئی دوا دیکر قے کرادیں اور بعد کو انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر خوب پلائیں +

ہوجاتی ہے اور ہیموگلوبین کو ہیمے ٹین میں بدل دیتی ہے اس کی ریموٹ انٹیرنجنٹ تاثیر (تاثیر قابضہ بعیدہ) کے متعلق اکثر محققین کی آرا میں اختلاف ہے ۔

نظام عصبی۔ اگرچہ بہت سے ڈاکٹر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ تانبا یا جست کی طرح چاندی بھی نروائن ٹانک یعنی مقوی اعصاب ہے لیکن اکثر محققین کے کلینکل تجربات اس بات کے شاہد ہیں کہ مرکزی نظام عصبی یا دماغ تک چاندی محض بے ضرر ذرات کی شکل میں پہنچتی ہے اس لئے دماغ پر اسکی کچھ تاثیر نہیں ہوتی ۔

لیکن زہریلی خوراکوں میں اس کو دینے سے مثل سٹرکنین یعنی زہر کچلہ کے اس سے عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے ۔

جلد۔ اگر چاندی یا اس کے مرکبات کو عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو پہلے مسوڑوں کے کناروں پر ایک نیلی لکیر پڑجاتی ہے۔ لبوں۔ رخساروں کے اندر کی طرف۔ نتھنوں اور آنکھ کے پپوٹوں کا رنگ نیلگوں سیاہ یا سلیٹ کے رنگ کا ہوجاتا ہے اور پھر جلد کی بھی ایسی ہی رنگت ہوجاتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں ارگائی ریا (Argyria) یعنی مزمن سمیت نقرہ کہتے ہیں ۔

اخراج۔ چاندی کے نمکیات کچھ تو [illegible] فضلہ خارج ہوتے ہیں جس سبب سے فضلہ کی رنگت سیاہی مائل [illegible] ہوجاتی ہے اور کچھ انتڑیوں کے سیکری شن اور صفرا کے ذریعے لیکن ان کا کچھ حصہ اعضا میں جمع ہوجاتا ہے خصوصاً گردوں اور جگر میں ۔

مرکبات سلور کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) چاندی کے مرکبات کی تاثیرات سمیہ

ایکیوٹ ٹاک سِک ایکشن (تاثیر سمی شدید)۔ زہریلی مقدار میں سلور نائٹریٹ کے نگل جانے سے حلق اور معدہ میں سوزش اور درد ہوتا ہے۔ سخت قئیں آتی ہیں اور اکثر دست بھی آتے ہیں۔ معدہ اور انتڑیوں کے بعض حصص کے گل جانے یا کھل جانے کے سبب سخت ضعف ہوجاتا ہے۔ نبض نہایت کمزور چلتی ہے۔ تنفس بالائی ہوتا ہے

تو یہ بطور ایک سائٹ ٹینٹ (مہیج) اثر کرتا ہے اور پلازما وغیرہ کی ایلبیومن کے ساتھ مل کر اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو کر سطح زخم یا میوکس ممبرین پر ایک سفید طبق بنا دیتا ہے نیز شرائین خصوصاً عروق شعریہ کو سکیڑتا ہے اور انکے باہر اور اندر خون کو منجمد کر دیتا ہے لہذا یہ ایک لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) لوکل ہیموسٹے ٹک (مقامی حابس الدم) اور لوکل اینٹی فلوجسٹک (مقامی دافع سوزش) ہے +

نوٹ - تمام سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہوتے ہیں +

تاثیرات اندرونی

دہن - منہ - لعاب دہن کی ایلبیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر سلور نائٹریٹ فاسد ہو جاتی ہے اور اس سے قابض ذائقہ محسوس ہوتا ہے +

منہ کی میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر سلور نائٹریٹ کا ویسا ہی اثر ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر۔ اور اگر چاندی یا اس کے مرکبات عرصہ تک کھلائے جائیں تو مسوڑوں کے کنارے نیلے ہو جاتے ہیں اور رخساروں کے اندر کی طرف سیاہی مائل نیلے داغ پڑ جاتے ہیں +

معدہ و امعاء - معدہ میں پہنچ کر سلور نائٹریٹ کے اجزا متفرق ہو جاتے ہیں یعنی یہ اپنی کیفیت کو بدل دیتا ہے یعنی معدہ میں یہ ہائیڈروکلورک ایسڈ اور میوکس کے ساتھ مل کر بہت حد تک ایڈ آف سلور اور ایلبیومی نیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے لیکن یہ خون میں کس شکل میں جذب ہوتا ہے؟ یہ بات تاحال معلوم نہیں ہوئی +

متوسط طبی مقدار میں دینے سے تو اس کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔ مگر بعض محققین اس بات کو مشتبہ جانتے ہیں۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے معدہ و امعاء پر اس کی اِرّی ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے یعنی بڑی مقدار میں یہ گیسٹرو ان ٹس ٹائنل اری ٹینٹ (خراش کنندہ معدہ و امعاء) ہے +

خون - چاندی خون میں داخل ہوتی ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ یہ کیونکر اور کس شکل میں جذب ہوتی ہے۔ بہر حال یہ خون میں جذب ہو کر اگر جلد خارج نہ ہو جائے یا اعضاء میں تہ نشین نہ ہو جائے تو یہ خون کے سرخ کارپسلز (ذرات) میں جمع

بخوبی حل ہو جائے تو سولیوشن کو ہلا کر شیشی میں ڈال دیں +

(۱۵) ٹیکی اول (Tachiol) جس کو سلور فلیورائیڈ (Silver Fluride) بھی کہتے ہیں اس کی بے رنگ شفاف قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا لگنے سے مکدر ہو جاتی ہیں۔ یہ دوا پانی میں آسانی حل ہو جاتی ہے۔ یہ ایک نئی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے جو کہتے ہیں کہ کار بالک ایسڈ کی نسبت تیز لیکن کروسبو تبلی میٹ کی نسبت قدرے کمزور ہے۔ اس کا ۱۰۰۰ میں ۱ سے لیکر ۵۰۰۰ میں ۱ حصہ والا سولیوشن گہرے پیپ دار زخموں کو دھونے اور صاف کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض امراض چشم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ اس سے کسی قسم کی خراش نہیں ہوتی۔ لیکن اس کے سولیوشن سے کپڑے پر سیاہ داغ پڑجاتا ہے +

چاندی کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

پانی میں حل ہونے والے چاندی کے نمکیات (مثلاً سلور نائٹریٹ وغیرہ) خارجی طور پر استعمال کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی البیومن وغیرہ کے ساتھ مل کر البیومی نیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان کا فعل سطحی ہوتا ہے یعنی گہری ساختوں تک نہیں ہوتا +

اگر تندرست جلد پر سلور نائٹریٹ کا ہلکا سولیوشن لگایا جائے تو اس سے خفیف سی خراش ہوتی اور جلد ذرا سی سرخ ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر تیز سولیوشن یا اسکی بتی یا قلم لگائی جائے تو وہاں پر پہلے ایک سفید داغ پڑجاتا ہے جو بعد میں روشنی کی تاثیر سے سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر دوا کم لگائی جائے تو وہ داغ خشک ہو کر اس پر سیاہ چھلکا سا اتر جاتا ہے اور اگر دوا زیادہ لگائی جائے تو جلد کے اوپر کا حصہ مردار ہو کر علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے سلور نائٹریٹ کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) ہے +

اگر سلور نائٹریٹ کے سولیوشن کو زخمی سطح یا میوکس ممبرین (غشائے بلغمی) پر لگایا جائے

(۱۴) پروٹارگول (Protargol) اس کو سلور پروٹین (Silver Protein) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے یا زرد رنگ کا بے بو سفوف ہوتا ہے جس کا ذائقہ دھاتی نامرغوب ہوتا ہے اس میں ۸ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کو روشنی سے محفوظ عنبری رنگ کی بلوری ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہئے۔ یہ ایک حصہ دو حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

افعال و استعمال - یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) ہے اس کا ½ سے ۲ فیصدی والا سولیوشن گنوریا (سوزاک) میں بہت مفید ہے۔ چنانچہ اس کی پچکاری کرنے سے بلا خراش یا سوزش ہونے کے سوزاک دور ہوجاتا ہے +

نوٹ - اگر دوا ناقص ہو یا سرد پانی میں اس کا سولیوشن بنایا جاے تو پچکاری کرنے سے کبھی سوزش یا خراش ہوجاتی ہے۔ اس کا ایک اونس میں ایک گرین والا سولیوشن کا استعمال بطور حفظ ماتقدم مرض گنوریا کی چھوت سے بچنے کے لئے مفید بتلایا جاتا ہے +

گنوریل اُفتھَلمیا (رمد سوزاکی۔ سوزاکی آنکھ آنا) میں اس کا ۱۰ یا ۲۰ بلکہ ۳۰ فیصدی والا سولیوشن نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس موذی مرض کے دفعیہ کے لئے یہ بہترین دوا ہے مرض سوزاک میں جب کبھی ہیمی ٹوریا (بول الدم۔ پیشاب میں خون آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے تو ایسی حالت میں اس دوا کے ۱۰ سے ۲۰ فیصدی والے سولیوشن کو مقام ماؤف پر لگانا اور اس کے ½ ۱ فیصدی والے سولیوشن سے پچکاری کرنا اکثر نافع ہوتا ہے +

نوٹ - (۱) کرانک انفلامیشن آف دی کنجنکٹائیوا (سوزش ملتحمہ مزمن۔ رمد مزمن) میں یا پپوٹوں کے کناروں کی پرانی سوزش میں پروٹارگول کا ۱۰ سے ۲۵ فیصدی والا سولیوشن یا اس کی اسی طاقت کی مرہم (جو صرف وَیزے لین میں بنائی ہوئی ہو) بذریعہ باریک برش مقام ماؤف پر ذرا زور سے ملنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ مرض مذکور میں جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے شائد ہی اورکسی دوا سے ہوتا ہو +

(۲) پروٹارگول کے سولیوشن بنانے کی یہ بہترین صورت ہے کہ جس قدر پانی میں اس دوا کو حل کرنا ہو اس پانی کو ایک صاف بلوری یا چینی کی تشتری یا کاسہ میں ڈال کر اس میں پروٹارگول کو ڈال دیں۔ یہ دوا پانی میں آہستہ آہستہ حل ہوا کرتی ہے۔ جب یہ

بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بوسفوف ہے جس میں ۱۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے ۔
انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی اور گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا ۔
افعال و استعمال ۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک ہے ۔ آٹھ اونس پانی میں اس کو ایک یا ½ اگرین ملا کر اس سولیوشن سے سوزاک میں پچکاری کرنا مفید ہے ۔ اس کا ۱ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن پوسٹیری آر یو تھرا (مجری بول کے پچھلے حصہ) کے امراض میں مفید ہے ۔
(۱۱) **اٹرول** (Itrol.) جسکو سلور سٹریٹ (Silver Citrate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید بے بو سفوف ہے جس میں کہ ۶۳ فیصدی چاندی ہوتی ہے ۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے یعنی ۴۰۰۰ حصہ میں صرف ایک حصہ ۔
افعال و استعمال ۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ۔
ایکیوٹ گنوریا (شدید سوزاک) میں آٹھ ہزار حصہ پانی میں ایک حصہ (۸۰۰۰ میں ایک) یہ دوا ملا کر اس سے پچکاری کرنا مفید ہوتا ہے ۔
(۱۲) **لارگن** (Largen) اس کو سلور ایلبیومی نیٹ (Silver Albunimate) بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہلکے بھورے رنگ کا بے بوسفوف ہے جو کہ ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔ اس میں ۱۱ فیصدی چاندی ہوتی ہے ۔ اس کا فائدہ بھی اینٹی سپٹک ہے ۔
چار ہزار حصہ میں ایک حصہ (۴۰۰۰ میں ۱) والے اس کے سولیوشن کی پچکاری مرض گنوریا (سوزاک) میں نہایت مفید ہے ۔ کہتے ہیں کہ ایکیوٹ افتھلمیا (رمد شدید) وغیرہ امراض چشم میں اس کا ۳ سے ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بہت مفید ہوتا ہے لیکن نائٹریٹ یا پروٹارگول کی نسبت یہ گنوریل افتھلمیا (رمد سوزاکی) میں کم مفید ہے ۔
(۱۳) **نووَرگن** (Novargan) یہ ایک زرد رنگ کا باریک بے بوسفوف ہے جس کو پانی میں ملانے سے بھورے سرخ رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے ۔ اس کو ایسی شیشی میں ڈال کر رکھنا چاہیے جس میں کہ شعاع نفوذ نہ کر سکتی ہو ۔ اس کا فائدہ اینٹی سپٹک ہے اور یہ سوزاک میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

گنوریل اُفتھلیا (رمدسوزاکی) میں اس کا ۲۰ یا ۲۵ فیصدی کا سولیوشن ہر تیسرے چوتھے گھنٹے آنکھوں میں ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ ایسا ہی کاٹرل افتھلیا (رمد نزلی۔آنکھ دُکھنا) میں اس کا ۵ سے ۲۰ فیصدی کا سولیوشن دن میں ایک یا زیادہ بار آنکھ میں ڈالنا اور اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ صاف کاٹن وُول ٹرسے کوما (رمد جُبَیبی۔ککروں) پر دن میں ایک بار ملنا یا ڈیکری او سیسٹائی ٹس (التہاب کیستہ الدمعی۔آنسوؤں کی تھیلی کی سوزش) یا کارنیل السر (زخم قرنیہ) میں اس کو آنکھ میں ڈالنا بہت نافع ہے +

اس دوا میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ یہ آنکھوں میں بالکل لگتی نہیں یعنی اسکے ڈالنے سے آنکھوں میں بالکل خراش یا سوزش نہیں ہوتی اور اکیوٹ کن جنکٹواے ٹس (رمد شدید) اور دیگر امراض چشم مذکورۂ بالا میں اس سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ ننھے بچوں کی دکھتی ہوئی آنکھوں کے لئے تو اس سے بہتر اور کوئی دوا نہیں +

اگرچہ یہ قیمتی دوا ہے لیکن اس کے فوائد کے لحاظ سے فی ڈرام ایک روپیہ اس کی کچھ زیادہ قیمت نہیں۔کیونکہ مذکورۂ بالا امراض چشم میں یہ دوا نہایت ہی نافع ہے +

ایکٹری مے ٹس کنجنکٹوائی ٹس (رمد ایکٹری) یا کیرے ٹائی ٹس (سوزش صلبیہ) میں جبکہ جبکہ آنکھ کو روشنی کی بالکل برداشت نہ ہو اور آنکھ سے بہت پانی آتا ہو تو ایسی حالت میں ایک اونس وینزے لین میں ۱۰ گرین آرگی رول ملا کر ایسی مرہم کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے +

(۹) کولارگول (Collargol) جس کو کولائیڈ سلور (Colloid Silver) بھی کہتے ہیں۔اس کے سیاہ چمکدار پرت ہوتے ہیں۔یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

افعال۔ اینٹی سپٹک اور ڈس انفیکٹینٹ (دافع تعفن) +

اس کا آسے ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں۔اور اس کا ۱۵ فیصدی کا مرہم بھی استعمال کیا جاتا ہے۔آنکھ کے تازہ زخموں میں پروٹارگول اور آرگی رول کی نسبت اس کو مفید خیال کیا جاتا ہے۔اس کے ۱۰ فیصدی طاقت کے جیلاٹین بغیر بھی بکا کرتے ہیں جو آنکھوں میں استعمال کرنے کے لئے بہت مناسب ہوتے ہیں +

(۱۰) اِکتھارگن (Ichthargan) اس کو سلور اکتھیولیٹ (Silver Ichthyolate)

افعال و استعمال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکے ½ سے ½ گرین فی اونس والے سولیوشن سے گنوریا (سوزاک) میں پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کی پچکاری ذرا لگتی ہے +

(۴) اَلبرجین (Albergin) اس کو سلور گلیوٹین (Silver Glutin) بھی کہتے ہیں۔ اس میں ۱۵ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کا ۲۰، فیصدی کا سولیوشن سوزاک میں مفید ہے اور ½ سے ۳ فیصدی کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے +

(۵) ارجن ٹے مین (Argentamin) یہ سلور فاسفیٹ کو ایتھی لین ڈایا مین میں حل کرکے بنایا ہوا سولیوشن ہے۔ جو اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے +

۴۰۰ حصہ پانی میں ایک حصہ ارجن ٹے مین ملا کر اس سے پچکاری کرنا گنوریا (سوزاک) میں مفید بتلاتے ہیں اور اس کا ۵ فیصدی والا سولیوشن بعض امراض چشم شلاً افتھلمیا یعنی رمد وغیرہ میں مفید خیال کیا جاتا ہے +

(۶) ارجن ٹول (Argentol) یہ آکسی چینولین کے ساتھ ملا کر بنایا ہوا چاندی کا مرکب ہے جو زردی مائل رنگ کا ایک سفوف ہے۔ یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے۔ مرض گنوریا میں اسکی فی ہزار ایک ($\frac{1}{1000}$) طاقت کے سولیوشن کی پچکاری مفید بتائی جاتی ہے +

(۷) ارگونین (Argonin) یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس میں ۴ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ یہ ایک سفید باریک سفوف ہوتا ہے جو کہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ اس کے ایک سے ۵ فیصدی والے سولیوشن کی پچکاری سوزاک میں مفید بتائی جاتی ہے +

(۸) آرگی رول (Argyrol) جس کو وائٹے لین (Vitellin) بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی چاندی کا ایک مرکب ہے۔ اس کے ملائم سیاہ رنگ کے چمکدار قشور یعنی پرت ہوتے ہیں۔ یہ پانی میں تو بآسانی حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا۔ اس میں ۳۰ فیصدی چاندی ہوتی ہے۔ اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شدید گنوریا میں مفید ہے۔ اور اس کا ۵ سے ۲۵ فیصدی طاقت کا سولیوشن امراض چشم میں مفید ہے۔ چنانچہ:- پیورولینٹ افتھلمیا (رمد صدیدی۔ آنکھ سے کیچ آنا) میں اور خصوصاً افتھلمیا نیوناٹورم (رمد الطفال) اور

اُڑ جاتی ہے اور چاندی باقی رہ جاتی ہے +

نقیضات - کلورائیڈس ۔ آرگے نک اشیاء ۔ کریو زوٹ ۔ فینول ۔ پوٹے سیم پرمینگنیٹ آئیوڈین ۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور برومائیڈ +

آمیزش - نمٹے نک سلور یعنی چاندی دھات +

افعال - ٹانک (مقوی) اور اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) +

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ۲ گرین = (۰۳۲ء سے ۰۱۳ء گرام) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو عموماً گولی کی شکل میں دیا کرتے ہیں اور کےاؤلین سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +

اگر کریوزوٹ یا کلورائیڈس کے ساتھ ملا کر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے نائٹر کو کے اؤلین کے سفوف میں ملا کر رگڑیں ورنہ کلورائیڈ کے ملنے سے اس میں حرارت پیدا ہو کر بھک سے اڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

سلور نائٹریٹ کے ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

(۱) ارجن ٹائی آئیوڈائیڈائی (Argenti Iodidi) یعنی چاندی مرکب بہ آئیوڈین بطور آلٹرے ٹو (معدل) اس کو گیسٹر یلجیا (درد معدہ) اور سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں +

مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ۱ گرین شکل گولی +

(۲) ارجن ٹائی ایسی ٹاس (Argenti Acetas) یعنی نقرہ خلی ۔ اس کی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو کہ پانی میں آسانی حل ہوجاتی ہیں ۔ اس کا ایک فیصدی والا سولیوشن ننھے بچوں کے پیو روئینٹ اُفتھلما (ردصدیدی ۔ دُکھتی آنکھوں میں سے ریب آنا) میں بہت مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اس دوا کو استعمال کرنے کے بعد سوڈیم کلورائیڈ (نمک کے سولیوشن سے آنکھوں کو دھو ڈالنا چاہیئے +

(۳) ایک ٹول (Actol) جس کا دوسرا نام ارجن ٹائی لیکٹاس (Argenti Lactas) ہے

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے یا سوئی کی مانند بیرنگ باریک باریک قلمیں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایکسٹرا فارماکوپیا میں لکھا ہے کہ یہ ایک حصہ ۱۵ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے +

(Official Praparations آفیشل مرکبات)

ڈاکٹری نام | طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس انڈیوریٹس {Argenti Nitras Induratus} (عربی) نترات الفضہ مُصَلّب
(انگریزی) ٹفنڈ کاسٹک (Toughened Caustic) (اردو) سخت کیا ہوا کاسٹک
بنانے کی ترکیب۔ سلور نائٹریٹ ۱۹ حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ ایک حصہ دونوں کو جوش دیکر پگھلائیں اور سانچے میں ڈھال لیں +
صفات۔ سفید یا نیلگوں قلمیں یعنی گول گول بتیاں جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکہال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں + (۲)
(لاطانی) ارجنٹائی نائٹراس مٹی گے ٹس {Argenti Nitras Mitigatus} (عربی) نترات الفضہ مخفف
(انگریزی) مٹی گے ٹڈ کاسٹک (Mitigated Caustic) (اردو) کمزور کیا ہوا کاسٹک
بنانے کی ترکیب۔ سلور نائٹریٹ ایک حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ دو حصہ - دونوں کو پلے ٹی نم کی پیالی میں پگھلا کر سانچے میں ڈھال لیں +
صفات۔ سفید یا بھوری قلمیں یعنی بتیاں جو پانی میں تو بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکہال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں +

(Official آفیشل)

ارجن ٹائی آکسائیڈم (ARGENTI OXIDUM) آکسید الفضّہ

(کیمیاوی علامت Ag_2O.)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) ارجنٹائی آکسائیڈم (Argenti Oxidum) (عربی) آکسید الفضہ
(انگریزی) سلور آکسائیڈ (Silver oxide) (فارسی) کشتہ نقرہ (اردو) چاندی کا کشتہ
بنانے کی ترکیب۔ سلور نائٹریٹ اور کیل سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کے سولیوشنز کو باہم ملا کر تیار کیا جاتا ہے +
صفات۔ یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کو حرارت دینے سے آکسیجن

چاندی کے مندرجۂ ذیل مرکبات دواءً مستعمل ہیں:-

(آفیشل Official)

اَرجَنٹائی نائٹراس (ARGENTI NITRAS) حجر جہنم

(کیمیاوی علامت $AgNO_3$)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اَرجنٹائی نائٹراس	(Argenti Nitras)	(عربی) حجر جہنم ۔ حجر الفضتی
(انگریزی) سِلور نائٹریٹ	(Silver Nitrate)	(〃) دواء الملکی ۔ نترات الفضہ
		(〃) اکال قمری ۔ بلورات القمر
(〃) لُونر کاسٹک	(Lunar Caustic)	(فارسی) سنگ جہنم ۔ نترات نقرہ

بنانے کی ترکیب - چاندی کو نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) میں حل کر کے تیار کیا جاتا ہے ۔

صفات - بے رنگ چپٹے ٹکڑے یا لانبی قلموں یا بتیوں کی شکل میں ہوتا ہے ۔

انحلال - یہ دو حصہ ایک حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش - دیگر نائٹریٹس ۔

نقیضات - اَیلکلیز (کھاری دوائیں) اور ان کے کاربونیٹس ۔ برومائیڈس ۔ کلورائیڈس ۔ فاسفیٹس ۔ آیوڈائیڈس ۔ اَیسڈس یعنی تیزاب (سوائے نائٹرک ایسڈ یعنی تیزاب شورہ اور ایسی ٹِک ایسڈ یعنی تیزاب سرکہ کے) ۔ اَیلکلائیڈس اور سولیوشن آف آرسینک اور ٹےنِن ۔

افعال - کاسٹک (کاوی ۔ اکال) اَیسٹرنجنٹ (قابض) اَینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ۔

مقدار خوراک $\frac{1}{6}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین = (۰.۰۱۶ سے ۰.۰۳۲ گرام) ۔

ہدایات متعلقۂ دواسازی - اس دوا کو عنبری یا شربتی رنگ کی شیشیوں میں رکھنا اور دینا چاہئے ۔

اگر اس کی گولیاں بنانی ہوں تو کے اولین اور پیرے فین سے بنانی چاہئیں ۔

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اَرجنٹائی نائٹراس انڈیوریٹس Argenti Nitras Induratus (عربی) نترات الفضہ مُصلّب
(انگریزی) ٹفنڈ کاسٹک (Toughened Caustic) (اردو) سخت کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ۹ ۱ حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ ایک حصہ۔ دونوں کو جوش دیکر پگھلائیں اور سانچے میں ڈھال لیں +

صفات - سفید یا نیلگوں قلمیں یعنی گول گول بتیاں جو پانی میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکحال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں +

(۲)

(لاطانی) اَرجنٹائی نائٹراس مٹی گے ٹس Argenti Nitras Mitigatus (عربی) نترات الفضہ مخفف
(انگریزی) مٹی گے ٹِڈ کاسٹک (Mitigated Caustic) (اردو) کمزور کیا ہوا کاسٹک

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ ایک حصہ اور پوٹے سیم نائٹریٹ دو حصہ - دونوں کو پلے ٹی نم کی پیالی میں پگھلا کر سانچے میں ڈھال لیں +

صفات - سفید یا بھوری قلمیں یعنی بتیاں جو پانی میں تو بآسانی حل ہوجاتی ہیں لیکن ایلکحال میں مشکل سے حل ہوتی ہیں +

(آفیشل Official)

اَرجنٹائی آکسائیڈم (ARGENTI OXIDUM) آکسیدُ الفضّہ

(کیمیاوی علامت Ag_2O)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ارجنٹائی آکسائیڈم (Argenti Oxidum) (عربی) آکسید الفضہ
(انگریزی) سلور آکسائیڈ (Silver oxide) (فارسی) سوختہ نقرہ (اردو) چاندی کا کشتہ

بنانے کی ترکیب - سلور نائٹریٹ اور کیل سیئم ہائیڈروآکسائیڈ کے سولیوشنز کو باہم ملا کر تیار کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہوتا ہے جس کو حرارت دینے سے آکسیجن

نوٹ۔ چھالیہ کے سیال عصارہ میں سے ایک قسم کا کتھ نکلتا ہے +

افعال۔ ایس ٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) اور اینتھل من ٹک (قاتل دیدان) +

(Not Official نات آفیشل)

اَریکولینی ہائیڈروکلورائیڈم { ARECOLINÆ HYDROCHLORIDUM }

یہ ایک قسم کا سفید سفوف ہے جو پانی اور ایلکحال میں تو باسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں مشکل سے حل ہوتا ہے +

افعال۔ سائلے گاگ (مدر لعاب) ڈایا فوریٹک (معرق) اور اینتھل من ٹک (قاتل کرم شکم)

چھالیا اور اس کے جوہر کی تاثیر و استعمال

چھالیا کو پان کے ساتھ ہندوستان میں کثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور چھالیا کو جلا کر اس کو منجن میں ڈالتے ہیں۔ اور بطور ٹی نیا فیوج (قاتل کرم شکم) ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) میں اس کو سفوف کرکے بمقدار ۶۰ گرین شہد میں ملا کر عموماً کتوں کو دیا کرتے ہیں +

اَریکولینی ہائیڈروکلورائیڈم اپنے افعال و خواص میں پائلو کارپین کے مشابہ ہے لیکن اس کو شل فائسا شگمین بطور مائی اوٹک (منقبض الحدقہ۔ پتلی کو سکیڑنے والی) کے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ½ یا ایک فیصدی کا سولیوشن آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے ملک جرمنی میں استعمال کیا جاتا ہے اور بعض ڈاکٹر اس کو اس قسم کی بہترین دوا خیال کرتے ہیں اور مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں اس کو استعمال کرتے ہیں +

(Not Official نات آفیشل)

اَرجینٹم (ARGENTUM) فِضّہ

(کیمیاوی علامت .Ag)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَرجینٹم (Argentum)	(عربی) فِضّہ۔ صَوبَج	(سنسکرت) چندر ماس۔ تار۔ شوبھر
(انگریزی) سِلوَر (Silver)	(فارسی) نُقرہ۔ سِیم	(اردو) (ہندی) چاندی۔ روپا۔ رجت

ماہیت وصفات - یہ ایک سفید رنگ کی دھات ہے جس کا وزن اتصال ۱۰۸ اور وزن مخصوص ۱۰٫۴۷ ہے - یہ ۱۰۰۰ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے اور حرارت وقوۂ برقی کی بہترین کنڈکٹر (رہنما) ہے - اس کے بہت باریک اوراق وتار بنائے جاسکتے ہیں +

یہ دھات اگرچہ خالص بھی پائی جاتی ہے لیکن یہ گندھک - سنکھیا یا سرمہ وغیرہ دیگر دھاتوں کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے جن سے اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں +

تاریخ - یہ ایک قیمتی دھات ہے جو کہ قدیم الایام سے عوام الناس کو معلوم ہے - لیکن علم الادویہ میں سب سے پہلے عربوں نے اس کو داخل کیا - وہ اس کو بعض امراض دماغ مثلاً مالیخولیا - مراق - وسواس - صرع اور رعشہ وغیرہ میں استعمال کرتے تھے اور بطور مقوی قلب خفقان میں بھی مفید جانتے تھے - چنانچہ آجکل بھی اطبائے یونانی یا اطبائے اسلامی اور اطبائے ہندی چاندی کے ورق اور اس کا کشتہ کئی ایک عصبی امراض خصوصاً ضعف دماغ وضعف باہ وضعف قلب میں استعمال کراتے ہیں لیکن تحقیقات جدید سے جیسا کہ اس کے تاثیر و استعمال میں آئندہ بیان ہوگا امراض دماغی میں یہ کچھ فائدہ نہیں کرتی +

معاجین وغیرہ میں چاندی کے اوراق ملا کر دینا یا گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا یہ بھی اطبائے عرب ہی کی ایجاد ہے +

اور چونکہ علم طب کے بعض طریق علم تنجیم یا علم نجوم پر مبنی ہیں اور چونکہ علم نجوم میں دماغ کا تعلق قمر یعنی چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے ہے پس اسی نسبت سے اس کا اُردو وہندی نام چاندی ہے اور اسی لئے قدیم علم کیمیا میں اس دھات کی کیمیاوی علامت چاند ( ) تھی اور اہل کیمیا کی اصطلاح میں اس کا نام قمر تھا جو آج تک مروج ہے +

نوٹ - معلوم ہوتا ہے کہ قدیم عربوں کے اس وہم (یعنی یہ کہ دماغ کا تعلق چاند سے ہے اور چاند کا تعلق چاندی سے نیز یہ کہ چاند کی تاثیر بعض امراض دماغی پر پڑتی ہے) کی تقلید اہل یورپ نے بھی کی - چنانچہ لاطانی زبان میں چاند کو لُونا (Luna) کہتے ہیں پس اسی مناسبت سے سلور نائیٹریٹ کو لونر کاسٹک (Lunar Caustic) (اکال قمری) کہتے ہیں اور اسی مناسبت سے ڈاکٹری میں جنون کو لیُونے سی (Lunacy) کہتے ہیں +

نوٹ - چھالیہ کے سیال عصارہ میں سے ایک قسم کا کتھ نکلتا ہے +

افعال - ایس ٹرنجنٹ (قابض) نارکاٹک (مخدر) اور این تھل من ٹک (قاتل دیدان) +

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَرِیکولینی ہائیڈروکلورائیڈم { ARECOLINÆ HYDROCHLORIDUM }

یہ ایک قسم کا سفید سفوف ہے جو پانی اور ایلکحال میں تو باسانی حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں مشکل سے حل ہوتا ہے +

افعال - سائیلے گاگ (مدر لعاب) ڈایا فوریٹک (معرق) اور این تھل من ٹک (قاتل کرم شکم)

چھالیا اور اس کے جوہر کی تاثیر و استعمال

چھالیا کو پان کے ساتھ ہندوستان میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور چھالیا کو جلا کر اس کو منجن میں ڈالتے ہیں۔ اور بطور ٹی نیا فیوج (قاتل کرم شکم) ٹیپ ورم (حب القرع۔ کدو دانہ) میں اس کو سفوف کر کے بمقدار ۱۰ گرین شہد میں ملا کر عموماً کتوں کو دیا کرتے ہیں +

اَریکولینی ہائیڈروکلورائیڈم اپنے افعال و خواص میں پائلوکارپین کے مشابہ ہے لیکن اس کو مثل فائسا شگمین بطور مائی اوٹک (منقبض الحدقہ۔ پتلی کو سکیڑنے والی) کے استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا ½ یا ایک فیصدی کا سولیوشن آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے کے لئے ملک جرمنی میں استعمال کیا جاتا ہے اور بعض ڈاکٹر اس کو اس قسم کی بہترین دوا خیال کرتے ہیں اور مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں اس کو استعمال کرتے ہیں +

(Not Official ناٹ آفیشل)

اَرجینٹم (ARGENTUM) فِضّہ

(کیمیاوی علامت .Ag)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ویدک نام
(Argentum)	(عربی) فِضّہ۔ صَوُلَج	(سنسکرت) چندرحاس۔ تارشوبھ
(Silver)	(فارسی) نُقرہ۔ سیم	(ہندی، اردو) رجت۔ چاندی۔ روپا

اور جب ایک طرف سے وہ اچھا ہوجائے تو دوسری طرف دوا لگائیں +

کپڑے پر جو کرائی ساروبین کی مرہم وغیرہ سے داغ پڑجاتا ہے وہ پوٹیش یا کلوری نے ٹیڈلائم کے ہلکے سولیوشن سے دور ہوجاتا ہے یا اس پر پہلے بین زین لگا کر اس کی چکنائی کو دُور کریں اور پھر اس پر کلوری نے ٹیڈلائم کا سولیوشن لگائیں بعض دفعہ ذرا سا کاسٹک سوڈا کا سولیوشن بھی لگانا پڑتا ہے +

(نان آفیشل Not Official)

اَیرِیکی سیمینا (ARECÆ SEMINA) فوفل

(النفصیلۃ النخلیہ N. O. Palmaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیرِیکی سیمینا	(Areca Semina)	(عربی) فوفل	(سنسکرت) گوواک ۔ پوگ
(انگریزی) اَیرِیکا نَٹ	(Areca Nut)	(فارسی) فوفل	(") کرامک
(") بیٹل نَٹ	(Betel Nut)	(اُردو) چھالیہ	(ہندی) سُپاری

مقام پیدائش ۔ جزائر شرق الہند ۔ کوچین چائنا ۔ ملایا اور گرم حصص ہندوستان +

صفات طبیعی ۔ چھالیہ تقریباً ایک انچ لمبی مُدوّر مخروطی شکل کی ہوتی ہے جس کا پیندا قدرے مقعر ہوتا ہے ۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا ہوتا ہے جس پر باریک باریک سرخی مائل لکیریں ہوتی ہیں ۔ کاٹنے پر اندر سے ابری دار یعنی اس میں سفید اور سرخ دھاریاں ہوتی ہیں ۔ ذائقہ زمخت اور قدرے چرپرا +

نوٹ ۔ چھالیاں قد و قامت میں بھی مختلف ہوتی ہیں اور عموماً دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مخروطی جنہیں جہازی چھالیا کہتے ہیں اور دوسرے گول جنہیں مانک چندی کہتے ہیں ۔ چھالیا کو کاٹنے پر اگر اس کے اندر سفید سفید لکیریں زیادہ ہوں تو وہ اچھی ہوتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ۱۴ فیصدی ایک فکسڈ آئل (۲) ۱۰ سے ۱۵ فیصدی ٹے نین اور یہ چار آیلکلائڈس (کھاری جوہر) ہوتے ہیں :- (۱) اَیری کولین (فوفلین) (۲) اَیری کےاین (۳) اَیری کے آئی ڈین اور (۴) گیو وسے گینین +

خراش کنندۂ معدہ و امعآ) ہے +

اخراج - یہ کسی قدر جلد کے ذریعے لیکن زیادہ تر گردوں کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہے اور قارورہ کی رنگت اس سے زرد یا ارغوانی ہوجاتی ہے +

کرائی سارو بین کے تھیراپیوٹکس (یعنی) اسکے استعمالات

بطور پیرے سٹی سائیڈ (قاتل جراثیم تسلقی) اس کو رنگ ورم (قوبا - داد) اور کئی ایک پرانے خشک جلدی امراض مثلاً سورائی سِس (صدفیہ - چنبل) ایکزیما (نار فارسی) اکنی روزی شیا (وردیہ) پر لگاتے ہیں - چنانچہ ایک آونس ویزے لین کو گرم کرکے اور اس میں نصف سے ایک ڈرام تک کرائی سارو بین ملاکر - ایسا مرہم کرانک سورائی سِس (پرانی چنبل) پر صبح و شام ملنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے - اور اسی طرح استعمال کرنے سے یہ بذریعہ جلد جذب ہوکر مرض سورائی سِس کے ایسے دھبوں کو بھی دور کردیتی ہے کہ جن پر خارجی طور پر یہ لگائی نہیں جاتی +

اندرونی - اس کو اندرونی طور پر نہیں دینا چاہئے کیونکہ معدہ و امعاء میں اس سے سخت خراش ہوتی ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - کرائی سارو بین کو چہرہ پر نہیں لگانا چاہئے کیونکہ اس کی خراش سے آنکھیں دکھنے آنے کا اندیشہ ہوتا ہے - البتہ سر پر ۵ اگرین فی اونس والا مرہم لگا سکتے ہیں +

تاکہ مقام مرض کی متصلہ جلد پر اس سے خراش پیدا نہ ہو اس کو صرف مقام مرض پر ہی لگانا چاہئے - چنانچہ مقام ماؤف پر طلاے کرائی سارو بینی لگا کر اس پر کلوڈین لگا دینے سے آس پاس کی تندرست جلد پر خراش نہیں ہوتی

کرائی سارو بین کو ایک ہی دفعہ زیادہ حصۂ جسم پر نہیں لگانا چاہئے کیونکہ اس کے جذب ہونے سے بری علامات کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے - چنانچہ اگر جسم پر کوئی بہت بڑا داد ہو تو اس کے تھوڑے تھوڑے حصہ پر دوا لگاتے رہیں

سپازی ٹوریم کرائی سارو بینی (Suppositorium Chrysarobini) شیاف کرائی سارو بین بنانے کی ترکیب - کرائی سارو بین ½ ۱ گرین - آئیوڈو فارم ½ ۳ گرین - بیلاڈونا ایکسٹرکٹ ½ گرین - گلیسرین حسب ضرورت جس سے کہ مناسب شیاف بن جائے اور کاکاؤ بٹر تا ۳۰ گرین اس شیاف کے استعمال سے مرض ہیمو رائیڈس (بواسیر) یعنی بواسیر کو بہت فائدہ ہوتا ہے (ایکسٹرا فارماکوپیا)

این تھرارو بین (Anthrarobin) اس کو بطور مرہم بجائے کرائی سارو بین استعمال کرتے ہیں جلد کو اس سے زیادہ خراش نہیں پہنچتی +

لینی روبین (Lenirobin) یہ بھی کرائی سارو بین کا ایک مرکب ہے جس کو کرانک ایگزیما (نار فارسی - جلندار پھنسیاں) اور کرانک سورائی سِس (پرانی چنبل) پر لگاتے ہیں +

یورو بین (Eurobin) یہ ایک بھورے رنگ کا سفوف ہے جس کو بجائے کرائی سارو بین کے استعمال کرتے ہیں - اس کا دو یا تین فیصدی کا سولیوشن سورائی سِس (چنبل) اور داد کے لئے مفید ہوتا ہے - اس سے نہ تو جلد پر خراش ہوتی اور نہ کپڑے پر داغ پڑتا ہے +

کرائی سارو بین کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات دوائیہ

بیرونی - جلد پر کرائی سارو بین کا قوی اِری ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد پر دو دڑے نکل آتے ہیں - خصوصاً تندرست جلد پر کیونکہ ماؤف جلد پر اس سے اس قدر خراش نہیں ہوتی - چونکہ یہ ادنٰے قسم کے نباتی جراثیمی امراض کو جو کہ سطح جلد پر پیدا ہوتے ہیں زائل کر دیتی ہے اس لئے یہ قوی پیرےسیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) بھی ہے - یہ جلد کے ذریعے جذب ہو جاتی ہے اور اس سے جلد پر زردی مائل بھورے رنگ کا داغ پڑ جاتا ہے اور کپڑے پر بھی اس سے اسی قسم کا داغ پڑ جاتا ہے +

اندرونی - نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ½ گرین) میں دینے سے بھی یہ معدہ و امعاء میں سخت خراش کرتی ہے جس سے بھوک مر جاتی ہے - قیئیں آتی ہیں اور پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آتے ہیں - اس لئے یہ دوا قوی گیسٹرو - ان ٹش ٹائنل اِری ٹینٹ (قوی

(آفیشل مرکب (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوائینٹم کرائی ساروبینم (Unguentum Chrysarobini) مرہم کرائی ساروبین

(انگریزی) کرائی ساروبین آئنٹمنٹ (Chrysarobin Ointment) " " "

بنانے کی ترکیب - کرائی ساروبین ۲۰ گرین - بنزروئٹے ٹڈ لارڈ ۴۸۰ گرین - لارڈ کو پگھلاکر اس میں کرائی ساروبین مخلوط کرلیں +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ اَدویہ

(لاطانی) انگوائینٹم کرائی ساروبینی کپازیٹم (Unguent Chrysarob Comp) مرہم کرائی ساروبین مرکب

(انگریزی) کپونڈ آئنٹمنٹ آف کرائی ساروبین (Comp Ointment of Chrysarobin) مرکب مرہم کرائی ساروبین

بنانے کی ترکیب - کرائی ساروبین ۵ حصہ - سیلی سیلک ایسڈ ۳ حصہ - اکتھیال ۵ حصہ - ویزلین ۸۸ حصہ - سب کو باہم ملاکر مرہم بنالیں - یہ مرہم مرض سورائی سِس (صدفیہ - چنبل کے لئے مفید ہے +

پگمنٹم کرائی ساروبینی (Pigmentum Chrysarobini) طلاے کرائی ساروبین

بنانے کی ترکیب - کرائی ساروبین ایک حصہ - کلوروفارم ۱۰ حصہ - گٹا پرچہ ٹشو ایک حصہ دونوں دواؤں کو کلوروفارم میں حل کرلیں (اس سے کپڑے پر داغ نہیں پڑتا) +

مرض سورائے سِس (صدفیہ - چنبل) پر بذریعہ برش ۱۰ روز تک ہر روز دوبار لگانے سے بشرطیکہ اس جگہ پانی نہ لگنے پائے عموماً مرض دور ہوجاتا ہے - (ایکسٹرا فارماکوپیا) +

پگمنٹم کرائی ساروبینی ایٹ پائروگیلول (Pigmentum Chrysarobini et Pyrogallol) طلاے کرائی ساروبین وپائروگیلول

بنانے کی ترکیب - کرائی ساروبین ایک حصہ - پائروگیلول ایک حصہ - ایتھر اور کلوروفارم ہر ایک ۱۰ حصہ - کلوڈین ۱۲۰ حصہ - پہلی دونوں دواؤں کو ایتھر اور کلوروفارم میں حل کرکے اس میں کلوڈین ملادیں +

مرض سورائے سِس (صدفیہ چنبل) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر ہر تیسرے روز غسل دینے کے بعد اس طلا کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - (ایکسٹرا فارماکوپیا) +

اور اگر اس کو گرم کلوروفارم میں ملایا جائے تو کلوروفارم کے بذریعۂ تبخیر اُڑ جانے کے بعد اس سفوف میں سے کم ازکم ۵۰ فیصدی کرائی سارو بین حاصل ہونی چاہئے +

یہ سفوف کرائی سارو بین کے تیار کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ - پرتگالی ہند (گوا) کے دیسی عیسائی اس کو مرض گج کرن و داد وغیرہ پر لگایا کرتے تھے اور یہ دوا ان کے مجربات صدریہ میں سے تھی - چنانچہ پہلے پہل یہ بمبئی میں تیس روپے پونڈ کو بکا کرتی تھی - ۱۸۷۴ء میں سٹر کیمپ نے اس کی طرف توجہ کی اور پھر دیگر ڈاکٹروں کا اس طرف خیال ہوا +

(آفیشل Official)

کرائی سارو بینم (CHRYSAROBINUM) کرائی سارو بین

	ڈاکٹری نام	جلتی نام (مروجہ)
(لاطانی)	کرائی سارو بینم (Chrysarobinum)	کرائی سارو بین
(انگریزی)	کرائی سارو بین (Chrysarobin)	" "

بنانے کی ترکیب - گوا پاؤڈر کو گرم کلوروفارم کے ساتھ ایکسٹریکٹ کرنے سے جو مرکب کہ حاصل ہو اسے خشک کرکے سفوف کرلیں +

گوا پاؤڈر یا اراروبا سے ۵۵ سے ۸۰ فیصدی اور بالاوسط ۷۱ فیصدی کرائی سارو بین حاصل کی جاتی ہے +

صفات طبیعی - ہلکا بھورا زردی مائل باریک قلمی سفوف جس میں نہ کچھ بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ +

انحلال - پانی میں تو یہ کم حل ہوتا ہے لیکن تیز گرم کلوروفارم میں اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں تقریباً بالکل حل ہوجاتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) کرائی سارو بین جس کو ریھی ئین یا کرائی سوفین بھی کہتے ہیں (۲) کرائی سوفینک ایسڈ ہوتے ہیں +

نوٹ - مونگ پھلی افریقہ کی پیداوار ہے۔ ہندی و اسلامی کتب طبیہ میں اس کا ذکر نہیں۔ چونکہ بنگال میں یہ اوّلاً ملک چین سے آئی تھی اس لئے اس کا بنگالی و ہندی نام چینی بادام مشہور ہو گیا لیکن مغربی ہند میں یہ پہلے پہل غالباً افریقہ یا برازیل سے آئی تھی +

تاثیر و استعمال

بیرونی - ہندوستان میں نیز افریقہ اور آسٹریلیا کی نوآبادیوں میں بجائے روغن زیتون مونگ پھلی کا تیل مرہموں۔ مالشوں اور پلستروں کے بنانے میں کام آتا ہے۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت نہیں +

اندرونی - یہ روغن کسی قدر اپریئنٹ (ملین) ہوتا ہے۔ مونگ پھلی کے بیجوں میں بہت غذائیت ہوتی ہے کیونکہ ان میں ۳۱ء۹ فیصدی نائٹروجینی مرکبات - ۲۷ء۰ فیصدی نشاستہ اور ۱۱ء۰ فیصدی روغنی مادہ ہوتا ہے۔ افریقہ۔ امریکہ اور ہندوستان میں انہیں بکثرت کھاتے ہیں۔ بھون کر کھانے سے وہ خوش ذائقہ ہو جاتے ہیں +

(آفیشل Official)

اَرَارُوبا (ARAROBA) اَرَارُوبا

(N. O Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

(لاطانی) ارارو با (Araroba)	(عربی) اَرارُوبا
(انگریزی) ارارو با (Araroba)	(فارسی) ارارو با
(”) گوا پاؤڈر (Goa Powder)	(”) سفوف گوا
(”) کروڈ کرائی سارو بین {Crude chrysarobin}	(”) ناقص کرائی سارو بین

مقام پیدائش - یہ دوا ملک برازیل کے مقام باہیا میں پیدا ہوتی ہے +

تحصیل - یہ اینڈیرا ارارو با نامی درخت کے کھوکھلے تنوں کا گودہ ہے جسکو لکڑی کے ٹکڑوں یا ریشوں وغیرہ سے پاک و صاف کر کے اور خشک کر کے سفوف کر لیتے ہیں +

صفاتِ طبیعی - یہ سفوف کسی قدر مجورا خفیف زردی مائل یا عنبری رنگ کا ہوتا ہے۔

یعنی دو کھانوں کے درمیانی وقت میں بہت سا پانی پینا صفرا کو رقیق کرکے صفراوی پتھری کو بننے سے روکتا ہے ۔

گرم پانی جیسا کہ مذکور ہوا مقئی ہوتا ہے اور کبھی کبھی اس غرض کے لئے استعمال بھی کیا جاتا ہے ۔

نوٹ - بطور ایمے ٹک (مقئی) گرم پانی کو اتنی زیادہ مقدار میں نہیں دینا چاہئے کہ جس سے معدہ بھر کر تن جائے ۔ ایسا کرنے سے معدہ کے عضلاتی ریشے مفلوج ہوجاتے ہیں اور گرم پانی بجائے قے لانے کے قے کو روکتا ہے ۔ پس قے لانے کے لئے ایک وقت میں نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) گرم پانی پلانا کافی ہے ۔

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے)

اَیرے کس اوِلیم (ARACHIS OLEUM) روغنِ مونگ پھلی

(*N. O. Leguminosæ* الفصیلۃ البقلیہ)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	
(لاطانی)	اَیرے کس اوِلیم (Arachis Oleum)	(فارسی)	روغن بادام چینی
(انگریزی)	ارتھ نٹ آئل (Earth-nut oil)	(")	روغن جوز زمینی
(")	گراؤنڈ نٹ آئل (Ground-nut oil)	{اردو، ہندی}	مونگ پھلی کا تیل

بنانے کی ترکیب - یہ اَرکیس ہائپوجی آ (Arachis Hypogæa) یعنی مونگ پھلی کے بیجوں سے دبا کر بغیر حرارت دئے نکالا جاتا ہے ۔

صفات طبیعی - رنگ ہلکا زرد یا سبزی مائل زرد ۔ بو خفیف مثل جوز کے ۔ ذائقہ جوزی ۔ وزن متناسبہ ۰٫۹۱۶ سے ۰٫۹۱۸ تک ۔ پڑا رہنے سے غلیظ و کثیف ہوجاتا ہے ۔

صفات کیمیاوی (۱) اولی اک ایسڈ (۲) ہائی پوجِک ایسڈ (۳) پامے ٹک ایسڈ (۴) اَیرے کِک ایسڈ ۔

آب گرم سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے ۔

استعمالات اندرونی

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ قیام صحت و بقاے حیات انسانی کے لئے ہوا کے بعد پانی لازمی ہے ۔

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے خصوصاً گرمی کے دنوں میں یا شدید بخار کی حالت میں تو آب سرد آب حیات سے کم نہیں ہوتا ۔ شدت کی پیاس سے جب منہ خشک ہوتا ہے یا جب سوزش معدہ سے گرمی اور پیاس کی شکایت ہوتی ہے یا جب جی متلاتا اور بار بار اُبکائیاں آتی ہیں یا ہچکی ستاتی ہے تو برف کے ٹکڑے چوسنے سے نہایت تسکین ہوتی ہے ۔ مرض ہیمے ٹے مے سس (قئے الدم ۔ خون کی قے آنا) میں برف کے ٹکڑے چبانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

نصف سے ایک پائنٹ (۵ سے ۱۰ چھٹانک) آب سرد اگر علے الصباح نہار منہ پیا جاوے یا رات کو سوتے وقت اسی قدر گرم پانی پیا جاوے تو اس سے ملین کا اثر ہو کر قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے ۔

مرض گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) گیسٹروڈی نیا (درد معدہ) اور گیسٹرک السرز (تقروح معدہ) میں قبل از غذا تیز گرم پانی کا آہستہ آہستہ سڑکنا خراش معدہ کو رفع کر کے تسکین کا اثر کرتا ہے ۔

انتباہ ۔ قبض یا بعض قسم کی بدہضمی کے علاج میں تیز گرم پانی کا پلانا بعض اوقات باعث تقروح معدہ ہوتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر معدہ میں گہرے زخم ہوں تو تیز گرم پانی کے پلانے سے ان میں سوراخ ہو کر مریض کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے ۔

پانی جب زیادہ مقدار میں پیا جاوے تو وہ اعضاے بول یعنی گردہ و مثانہ کی اندرونی ساخت کو دھوڈالتا ہے اور بول کو رقیق کر دیتا ہے ۔ اس لئے مرض گریول (ریگ گردہ و مثانہ) میں آب مقطر کا کثرت سے پینا پتھری بننے کو روکتا ہے خصوصاً جبکہ سرخ قسم کی ریت آتی ہو اور اس سے پتھری بننے کا اندیشہ ہو ایسا ہی یورِک الٹیمائین

پر جھٹکنا ولادۃ کے بعد رحم کے سکڑنے کو تحریک دیتا ہے پس اسی لئے یوٹے رائن اِنرٹیا (سستیِ رحم۔ رحم کا نہ سکڑنا) اور پوسٹ مارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادۃ) میں یہ عمل کیا جاتا ہے ✤

مرض نیمونیا میں سینہ پر آئس پولٹس (برف کی بلٹس) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور ڈایا فرام (دوایا فرغمہ) پر زیر جلد آبِ یخ کی پچکاری کرنے سے ہکپ (ہچکی) رک جاتی ہے ✤

خالص سرد یا گرم پانی میں یا اس میں صابن گھس کر یا روغن بیدا انجیر یا روغن تارپین وغیرہ ملا کر قبض یا تولنج میں اور سٹارچ ونکچر او پیم وغیرہ ملا کر اسہال پیچش میں انیما (حقنہ) کیا کرتے ہیں ✤

گرم پانی کی فومَن ٹےشَن (تکمید۔ ٹکور) سے بھی اکثر اورام و اوجاع کو فائدہ ہوتا ہے چنانچہ درد شکم۔ درد جگر۔ درد گردہ اور ورم غُدد مثلاً کنپھیڑ وغیرہ امراض پر گرم پانی کی ٹکور اکثر مفید ثابت ہوتی ہے ✤

دردِ گردہ۔ درد تولنج اور درد جگر کو ہاٹ باتھ (گرم غسل) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آب گرم کی تاثیر سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اس لئے گنوریا (سوزاک) سٹائی ٹس (سوزش مثانہ) ڈِس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور بچوں کے تشنجی امراض میں بھی گرم غسل مفید پڑتا ہے ✤

مرض رہیوٗمے ٹزم (داء المفاصل۔ گٹھیا) گاوٗٹ (نقرس) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں گرم غسل یا گرم غسلِ شور (یعنی آب گرم میں نمک ملا کر جس کو اصطلاح میں برائن باتھ (Brine Bath) کہتے ہیں) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✤

جب سردی وغیرہ سے حیض کا آنا یکایک بند ہو جاتا ہے تو مریضہ کو گرم پانی میں بٹھانے سے درد رفع ہو جاتا اور حیض جاری ہو جاتا ہے ✤

زکام اور ہلکے بخاروں میں گرم پانی کا پاشویہ اور رفع بدخوابی کے لئے رات کے وقت

سوزشی امراض میں سرد پانی کے اثر سے نہ صرف جلدی عروق سکڑ جاتے ہیں بلکہ تحریک منعکس کے سبب اندرونی اعضاء کی شرائین پر بھی اس کا اثر پہنچتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مرض اپس ٹیکسس (رُعاف۔ نکسیر) میں پیشانی اور سر پر اور مرض ہیاپ ٹے سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) میں سینہ پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی افیون کی زہر میں بیہوشی دور کرنے کے لئے اور سن سٹروک (سکتہ شمسی۔ لُو لگنا) اور فینٹنگ (غشی) میں کولڈ ڈوش یعنی سرد پانی کے مُنہ پر زور سے چھینٹے مارنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ نوزائیدہ بچہ اگر سانس نہ لیتا ہو تو اس کے چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے دینے سے وہ اکثر ہچکی لیکر سانس لینے لگ پڑتا ہے۔ اور مرض مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) میں کولڈ ایفیوژن یعنی آب سرد کے سر اور جسم پر دھارنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس عمل سے امراض مذکورہ کے دردوں میں تخفیف ہو کر نیند آجاتی ہے +

مرض لیرنجس مس سٹرے ڈیولس (خناق کاذب۔ تشنج حنجرہ) میں جب مریض بچے کا دم بند ہونے لگتا ہے تو آب سرد کے شاور باتھ (غسل ترشح) سے یا جسم پر سینج کرنے سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے +

مرض سائینو وائی ٹِس (غشائے زلالی یا جوڑ کے اندر کی لعابدار جھلی کا ورم) جس میں گھٹنے کا جوڑ بہت پھول جایا کرتا ہے۔ اس پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مرض ویریکوسیل (دوالی الصفن۔ خوطوں کی وریدوں کا پھول جانا) اور پائلس (بواسیر) میں آب سرد کے مقامی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ نیز مرض ارکائی ٹِس (ورم خصیہ) اور مرض ہرنیا (فتق) میں جبکہ انتڑی نیچے فوطوں میں اُتر کر پھنس جاتی ہے اور مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں تو اس پر بعض اوقات صرف برف لگانے سے ہی انتڑی پیٹ میں چلی جاتی ہے اور مریض کی جان بچ جاتی ہے +

پیٹ پر سردی کا اچانک جزوی استعمال مثلاً سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ پیٹ

پر جھٹکنا ولادۃ کے بعد رحم کے سکڑنے کو تحریک دیتا ہے پس اسی لئے یوٹرائن انرٹیا (سستیِ رحم۔ رحم کا نہ سکڑنا) اور پوسٹ مارٹم ہیمورج (جریان خون بعد ولادۃ) میں یہ عمل کیا جاتا ہے +

مرض نیمونیا میں سینہ پر آئس پولٹس (برف کی پلٹس) لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور ڈایا فرام (دایا فرغمہ) پر زیر جلد آبِ یخ کی پچکاری کرنے سے ہکپ (ہچکی) رک جاتی ہے +

خالص سرد یا گرم پانی میں یا اس میں صابن گھس کر یا روغن بیدا انجیر یا روغن تاربین وغیرہ ملا کر قبض یا قولنج میں اور سٹارچ ٹنکچر اوپیم وغیرہ ملا کر اسہال و پیچش میں انیما (حقنہ) کیا کرتے ہیں +

گرم پانی کی فومنٹے شن (تکمید۔ ٹکور) سے بھی اکثر اورام و اوجاع کو فائدہ ہوتا ہے چنانچہ درد شکم۔ درد جگر۔ درد گردہ اور ورم غدد مثلاً کنپھیڑ وغیرہ امراض پر گرم پانی کی ٹکور اکثر مفید ثابت ہوتی ہے +

دردِ گردہ۔ درد قولنج اور درد جگر کو ہاٹ باتھ (گرم غسل) سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ آبِ گرم کی تاثیر سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اس لئے گنوریا (سوزاک) سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) ڈس مے نوریا (عسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) اور بچوں کے تشنجی امراض میں بھی گرم غسل مفید پڑتا ہے +

مرض رہیومے ٹزم (داء المفاصل۔ گٹھیا) گاوٹ (نقرس) اور سیاٹیکا (عرق النساء) میں گرم غسل یا گرم غسلِ شور (یعنی آب گرم میں نمک ملا کر جس کو اصطلاح میں برائن باتھ (Brine Bath) کہتے ہیں) کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

جب سردی وغیرہ سے حیض کا آنا یکایک بند ہو جاتا ہے تو مریضہ کو گرم پانی میں بٹھانے سے درد رفع ہو جاتا اور حیض جاری ہو جاتا ہے +

زکام اور ہلکے بخاروں میں گرم پانی کا پاشویہ اور رفع بدخوابی کے لئے رات کے وقت

سوزشی امراض میں سرد پانی کے اثر سے نہ صرف جلدی عروق سکڑ جاتے ہیں بلکہ تحریک منعکس کے سبب اندرونی اعضاء کی شرائین پر بھی اس کا اثر پہنچتا ہے یہی وجہ ہے کہ مرض اَپس ٹیکسس (رعاف۔نکسیر) میں پیشانی اور فرق سر پر اور مرض ہیماپ ٹے سس (نفث الدم۔خون تھوکنا) میں سینہ پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی افیون کی زہر میں بیہوشی دور کرنے کے لئے اور سن سٹروک (سکتہ شمسی۔لُو لگنا) اور فینٹنگ (غشی) میں کولڈ ڈُوش یعنی سرد پانی کے مُنہ پر زور سے چھینٹے مارنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے۔ نوزائیدہ بچّہ اگر سانس نہ لیتا ہو تو اس کے چہرے پر سرد پانی کے چھینٹے دینے سے وہ اکثر سسکی لیکر سانس لینے لگ پڑتا ہے۔ اور مرض مَینیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ باؤ گولہ) میں کولڈ اے فیوژن یعنی آب سرد کے سر اور جسم پر دھارنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس عمل سے امراض مذکورہ کے دردوں میں تخفیف ہو کر نیند آجاتی ہے ۔

مَرض لیرنجِس مَس سٹرے ڈیُولس (خناق کاذب۔ تشنج مزمار) میں جب مریض بچے کا دم بند ہونے لگتا ہے تو آب سرد کے شاور باتھ (غسل ترشح) سے یا جسم پر سپنج کرنے سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے ۔

مرض سائینو وائی ٹِس (غشائے زلالی یا جوڑ کے اندر کی لعابدار جھلی کا ورم) جس میں گھٹنے کا جوڑ بہت پھول جایا کرتا ہے۔ اس پر برف لگانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مرض وَیری کو سیل (دوالی الصفن۔ فوطوں کی وریدوں کا پھول جانا) اور پائلس (بواسیر) میں آب سرد کے مقامی استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ نیز مرض ارکائی ٹِس (ورم خصیہ) اور مرض ہَرنیا (فتق) میں جبکہ انتڑی نیچے فوطوں میں اُتر کر پھنس جاتی ہے اور مریض کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں تو اس پر بعض اوقات صرف برف لگانے سے ہی انتڑی پیٹ میں چلی جاتی ہے اور مریض کی جان بچ جاتی ہے ۔

پیٹ پر سردی کا اچانک جزوی استعمال مثلاً سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ پیٹ

گردے - زیادہ پانی پینا گردوں اور مثانہ کو اندر سے دھو ڈالتا ہے۔ اور خون میں سے زائد یوریا وغیرہ کو اپنے ساتھ بہالے جاتا ہے۔ اگر زیادہ پانی پیا جائے تو گردوں سے نائٹروجن کا اخراج بڑھ جاتا ہے لیکن یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج کم ہوجاتا ہے۔ اس طرح سے پانی گویا طبیعی ڈائیوریٹک (مدرّ بول) ہے +

جلد - موسم گرما میں بہت سے آدمیوں کو پانی کا ایک گلاس پینے سے پسینہ آجاتا ہے لیکن موسم سرما میں گرم مشروبات پی کر خارجی گرمی کی مدد سے پسینہ آتا ہے۔ لہٰذا پانی ایک قوی ڈایا فوریٹک (معرق) ہے +

میٹا بولزم (جسمانی تغیرات) - ٹشوز یعنی جسمانی بافتوں کو پانی نہ صرف صاف کرتا ہے بلکہ یہ ان کی تبدیلیوں میں ایک ضروری حصہ لیتا ہے۔ چنانچہ خاص احتیاطوں سے پانی استعمال کرنے سے یہ ٹشوز کی بقاو فنا یا ان کی شکست وریخت آسان کردیتا ہے اور اس طرح سے یہ گویا بطور ایک حقیقی میٹابولک سٹیمولینٹ (محرک قوۃ مغیرہ) کے تاثیر کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ واٹر ٹریٹ منٹ یعنی علاج بالماء بھی کسی قدر مفید پڑتا ہے +

تھیراپیوٹکس آف واٹر (یعنی) پانی کے استعمالات

استعمالات بیرونی

علاوہ پانی کے اُن خارجی استعمالات کے جن کا ذکر کہ صفحات گزشتہ (از ۱۴۶ تا ۱۵۹) پر کیا جاچکا ہے۔ اکثر سوزشی امراض میں سرد پانی یا برف کا مقامی استعمال (خواہ بذریعہ لیٹرس کائل (Leitars Coil) کے ہو یا بذریعہ برف کی تھیلیوں کے) نہایت مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ مینن جائی ٹس (ورم پردہ ہائے دماغ) سیریبرائی ٹس (ورم دماغ) ڈیلیریم (ہذیان) ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان الخمر) کوما (قوما-خواب گراں) اور کنکشن آف دی برین (ترترع دماغ - دماغ کا ہل جانا) وغیرہ امراض میں سر پر ٹھنڈا پانی یا برف رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

کو سردی یا گرمی کا کچھ احساس نہیں ہوتا اس لئے اس قسم کے غسل کو انگریزی میں
ان ڈفرینٹ باتھ یعنی غسل معتدل کہتے ہیں +

مختلف قسم اور مختلف حرارت کے پانی کے افعال و استعمال بشکل غسول وغیرہ
(از صفحہ ۱۴۹ تا ۱۵۹) مفصل تحریر کئے جا چکے ہیں۔ پس انہیں ملاحظہ فرمائیں +

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ پانی غذا کا جزو اعظم ہے اور
بقائے حیات کے لئے اس کا استعمال لازمی ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ پانی میں
جو جذب ہونے کی قابلیت ہے وہ اس میں مختلف اشیا کے حل ہو جانے سے
کم و بیش ہو جاتی ہے +

سرد پانی پیاس کو بجھاتا ہے لیکن گرم پانی پینے سے جی متلانا اور تے
آجاتی ہے اس لئے سرد پانی کا اثر ریفریجریٹ (مبرد و مرطب) اور گرم پانی کی
تاثیر ایمے ٹک (مقئی) ہوتی ہے۔ مگر ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی کا اثر گیسٹرک سیڈیٹو
(مسکن معدہ) ہوتا ہے +

معدہ میں تو پانی دیر سے جذب ہوتا ہے لیکن انتڑیوں میں پہنچ کر وہ بہت جلد
جذب ہو جاتا ہے اور اسکی تاثیر سے سیلائیوا (تھوک) بائل (صفرا) اور پنکریاس
(لبلبہ) کی رطوبت اور خصوصاً پیشاب کی مقدار میں زیادتی ہو جاتی ہے +

کھانا کھانے میں تھوڑا پانی پینا تو مفید ہے لیکن زیادہ پانی پینے سے
گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) محلول ہو کر ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور دست آنے
لگ جاتے ہیں۔ صبح کے وقت نہار منہ اگر نصف یا ایک گلاس سرد پانی پیا جائے
یا اگر رات کو سوتے وقت گرم پانی پیا جائے تو اس کا اثر خفیف مسہل کا ہوتا ہے +

خون و دوران خون۔ پانی خون میں جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور دوران خون
میں پانی کا یکایک داخل ہو جانا۔ جبکہ جسم سے بہت سا پانی خارج ہو چکا ہو۔ تو اس سوس
کے ذریعے بلڈ کارپسکلز (دانہائے خون) کے جلد ضائع ہونے سے یہ موت کا باعث ہو سکتا ہے

(۴) اگر نیسلر سولیوشن سے ایسے پانی کا امتحان کیا جاوے تو اس میں نہایت خفیف مقدار ایمونیا کی موجود ہونی چاہئے ٭

فارماکالوجی آف واٹر (یعنی) پانی کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

چونکہ معالجات طبیہ و اعمال جراحیہ میں پانی اپنی تینوں مختلف حالتوں (منجمد۔ سیال و بخاری) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہر حالت میں اس کی تاثیر مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ سرد پانی یا برف میں چونکہ برودت کا اثر ہوتا ہے اس لئے اس کے متواتر مقامی استعمال سے نہ صرف جلد کے عروق ہی سکڑ جاتے ہیں بلکہ تحریک منعکس سے اس مقام کے اعضاے اندرونی کے عروق بھی سکڑ جاتے ہیں لہذا آب سرد۔ یخ یا برف کی مقامی تاثیر ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم)۔ سیڈے ٹو (مسکن) اور اَنس تھے ٹِک (مخدر) ہوتی ہے ٭

برخلاف ازیں گرم پانی یا اس کی بھاپ سے بسبب تاثیر حرارت جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اور نیچے کے اعضا میں خون کم ہوجاتا ہے۔ نیز آب گرم کی فومن ٹے شن (تکمید۔ سینک) سے چونکہ اکثر اورام میں تخفیف ہوکر دردوں کو آرام ہوجاتا ہے اس لئے گرم پانی یا اس کی بھاپ کا مقامی اثر اینٹی فلوجِسٹِک (دافع سوزش) اینٹی سپازموڈِک (دافع تشنج) اور سیڈے ٹو (مسکن الم) ہوتا ہے۔ ہاٹ واٹر یعنی تیز گرم پانی مقامی طور پر ہیموسٹے ٹِک (حابس الدم) بھی ہے۔ اور اُبال کر صاف کیا ہوا پانی چونکہ جراثیم سے بالکل پاک ہوتا ہے اس لئے وہ اینٹی سپٹِک (دافع تعفن) تاثیر رکھتا ہے ٭

نوٹ ۔ نہانے دھونے وغیرہ میں سرد یا گرم پانی کا اثر زیادہ تر اسکے درجۂ حرارت و عرصۂ استعمال پر منحصر ہوتا ہے چنانچہ فارن ہائیٹ تھرمامیٹر کے ۸۸ سے ۹۰ درجہ تک کی حرارت والے پانی میں یا یہ کہ معتدل یا گنگنے پانی میں نہانے سے چونکہ نہانے والے

پانی میں ایک اَور بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مختلف اشیاء کا محلّل ہے اور جس قدر قوتِ تحلیل اس میں ہے اُس قدر اور کسی سیال میں نہیں ۔

خالص پانی قدرتی طور پر بالکل نایاب ہے ۔ چنانچہ بارش کا پانی جو چشمہ اور کوئیں کے پانی کی نسبت پاک وصاف ہوتا ہے اس میں بھی نہایت خفیف سی کثافت پائی جاتی ہے پس پانی کو خالص بنانے کے لئے صرف ایک ہی تدبیر ہے اور وہ یہ ہے کہ پانی کو مقطر کر لیا جائے اور چونکہ مقطر کیا ہوا پانی ہی دواسازی میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اب اس کا بیان کیا جاتا ہے

(آفیشل Official)

اَیکوا ڈَسٹی لیٹا (AQUA DESTILLATA) ماءِ مُقطّر

(کیمیاوی علامت H_2O)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اَیکوا ڈَسٹی لیٹا (Aqua Destillata)	(عربی) ماءِ مُقطّر	(سنسکرت) کواتھیت آب
(انگریزی) ڈِس ٹِلڈ وَاٹر (Distilled water)	(فارسی) آبِ مقطر	(،،) کواتھیت دری
(اردو) کشید کیا ہوا پانی		(ہندی) کواتھیت جل

بنانے کی ترکیب ۔ قدرتی عمدہ شفاف قابلِ شرب پانی کو مقطر یا کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔

صفات ۔ آبِ مقطر نہایت صاف وشفاف ۔ بے رنگ و بے بُو اور بے ذائقہ ہوتا ہے ۔

شناخت (۱) اگر ایسے پانی کو پلے ٹی نم کے ایک صاف پیالے یا رکابی میں ڈال کر حرارت پہنچائی جائے تو سارا پانی ابخرات میں تبدیل ہو کر اُڑ جاتا ہے اور پیالے میں ذرا سا کچھ باقی نہیں رہتا جو دکھائی دے ۔

(۲) ایسے پانی کو جب کیمیاوی طریقوں سے امتحان کیا جاوے تو اس میں کسی دھات کے کلورائیڈ ۔ نائٹریٹ ۔ نائٹرائٹ اور سلفیٹ بالکل موجود نہیں ہونے چاہئیں

(۳) سلفیورک ایسڈ اور پوٹے سیم پرمینگنیٹ ٹیسٹ کے ذریعہ سے ایسے پانی کا امتحان کیا جائے تو اس میں آرگینک (نباتی یا حیوانی) کثافتوں کا نہایت ہی خفیف اثر موجود ہونا چاہئے ۔

سقیاس الحرارت) کے ۳۲ درجہ پر پانی منجمد ہوجاتا ہے اور سینٹی گریڈ کے ۱۰۰ درجہ پر اور فارن ہائٹ کے ۲۱۲ درجہ پر وہ کھولنے لگتا ہے +

سینٹی گریڈ کے ۴ درجہ پر پانی نہایت ثقیل ہوتا ہے اور حرارت کی کمی بیشی سے یہ پھیلتا ہے۔ برخلاف تمام دیگر سیال اشیاء کے پانی میں یہ عجیب خصوصیت ہے کہ برودت کی تاثیر سے جب یہ منجمد ہونے لگتا ہے تو بجائے سکڑنے کے پھیلتا ہے اور حرارت کی تاثیر سے جب یہ پھیلنے لگتا ہے تو پہلے سکڑتا ہے اور پھر پھیلتا ہے۔ چنانچہ مشاہدات وتجربات سے اس کی یہ خصوصیات بخوبی معلوم ہوسکتی ہیں۔ جیساکہ موسم سرما میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ سخت سردی کے وقت جب پانی منجمد ہونے لگتا ہے تو پانی سے بھرے ہوئے بدھنے اور مٹکے۔ نل اور نالیاں وغیرہ پھٹ جاتے ہیں۔ جن کے پھٹنے کا سبب یہی ہوتا ہے کہ پانی منجمد ہوتے وقت اپنے حجم میں بڑھتا ہے +

چونکہ پانی سینٹی گریڈ تھرمامیٹر کے ۴ درجہ پر ثقیل ترین ہونے کے سبب تاثیر حرارت سے نسبتہً جلدی نہیں پھیلتا۔ اس لئے حکمائے فرانس نے سترھویں صدی عیسوی میں ایسے پانی کو اوزان مطرقی کے لئے مختص کیا۔ (دیکھو صفحہ ۲۸) +

علاوہ ازیں سپیسے سے فک ہیٹ (حرارتِ نوعی) اور سپیسے سے فک گرے وی ٹی (ثقل نوعی۔ وزن مخصوص) کے امتیاز کے لئے بھی پانی ہی معیار مقابلہ مانا جاتا ہے چنانچہ ۵۹ درجہ فارن ہائٹ کا مقطر پانی تمام ٹھوس اور سیال اشیاء کے اوزان مخصوصہ دریافت کرنے کے لئے کام آتا ہے۔ پانی کا وزن مخصوص ایکہزار (۱۰۰۰) معین کیا گیا ہے +

جو چیز مساوی الحجم پانی سے بھاری ہوگی وہ پانی میں ڈوب جائیگی اور جو اس سے ہلکی ہوگی وہ اس پر تیرتی رہیگی +

پانی نہایت ناقابل دباؤ ہے اور حرارت وقوۂ برقیہ کا بیڈ کنڈکٹر (حرارت اور برقی قوت کو اپنے میں سے آگے نہ جانے دینے والا) ہے +

پانی اور بہت سے اجسام کے ساتھ کشش کیمیاوی رکھتا ہے جن کے ساتھ مل کر وہ ایسے مرکبات بناتا ہے جنہیں اصطلاح کیمیا میں ہائیڈریٹس کہتے ہیں +

ہے یا سیال؟ اور دوسرے یہ کہ آیا پانی جزو بدن ہوتا ہے کہ نہیں؟ چنانچہ جنہوں نے اسے بالطبع جامد مانا ہے وہ یہ دلیل لاتے ہیں کہ قطبین میں اور ان کے قرب وجوار میں پانی ہمیشہ منجمد پایا جاتا ہے اور تاثیر حرارت سے وہ سیال ہو جاتا ہے۔ برخلاف ازیں دوسرے یہ کہتے ہیں کہ پانی بالطبع سیال ہے اور تاثیر برودت سے وہ منجمد ہو جاتا ہے۔ اور درحقیقت یہی قول صحیح بھی ہے بلکہ دیگر مادیات کی طرح پانی بھی ٹھوس۔ سیال اور بخاری تینوں مختلف حالتوں میں پایا جاتا ہے +

لیکن ۱۷۸۱ء میں کےوَن ڈِش (Cavendish) نامی ایک مشہور انگریز کیمسٹ (کیمیا دان) نے یہ عجیب بات دریافت کی کہ پانی مفرد نہیں بلکہ وہ مرکب ہے دو گیسوں آکسیجن اور ہائیڈروجن سے۔ چنانچہ بروئے حجم تو پانی میں ایک حصہ آکسیجن ہوتی ہے اور دو حصہ ہائیڈروجن لیکن چونکہ آکسیجن۔ ہائیڈروجن کی نسبت سولہ گنا بھاری ہوتی ہے اس لئے بروئے وزن پانی میں ہائیڈروجن ایک حصہ اور آکسیجن آٹھ حصہ ہوتی ہے +

باقی رہا یہ کہ آیا پانی جزو بدن ہوتا ہے یا کہ نہیں؟ سو اکثر حکمائے متقدمین تو اسی بات کے قائل تھے کہ پانی جزو بدن نہیں ہوتا۔ کیونکہ ان کا یہ قول تھا کہ پانی مفرد ہے اور جسم حیوان مرکب اور مفرد شئے مرکب کا قائم مقام نہیں بن سکتی۔ اس لئے پانی غذا یا جزو بدن نہیں ہو سکتا لیکن ان میں سے بعض ایسے حکما بھی تھے جو یہ کہتے تھے کہ پانی جزو بدن ہوتا ہے اور حقیقت میں یہی حق بجانب تھے کیونکہ جب جسم حیوانی میں آٹھ حصوں میں سے تقریباً ساتحصے پانی ہوتا ہے (مثلاً خون میں $\frac{۷۸۴}{۱۰۰۰}$ اور صفرا میں $\frac{۸۵۹}{۱۰۰۰}$ پانی ہوتا ہے) تو پھر بدیہی ہے کہ پانی جزو بدن ہوتا ہے اور علاوہ بریں وہ حامل عناصر المغذیہ ہے۔ گویا حکمائے متاخرین نے برخلاف حکمائے متقدمین اس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ پانی مفرد نہیں بلکہ مرکب ہے اور یہ کہ وہ جزو بدن ہے اور ہوتا ہے +

پانی کے صفات وخواص طبیعی - خالص پانی بے رنگ وبے بو اور بے ذائقہ ایک شفاف سیال ہے جو ہوا کی نسبت ۷۷۰ مرتبہ بھاری ہوتا ہے۔ اور سینٹی گریڈ تھرمامیٹر (۱۰۰ درجوں والا مقیاس الحرارت) کے صفر درجہ پر اور فارن ہائٹ تھرمامیٹر (۲۱۲ درجوں والا

مقیاس الحرارت) کے ۳۲ درجہ پر پانی منجمد ہوجاتا ہے اور سینٹی گریڈ کے ۱۰۰ درجہ پر اور فارن ہائٹ کے ۲۱۲ درجہ پر وہ کھولنے لگتا ہے +

سینٹی گریڈ کے ۴ درجہ پر پانی نہایت ثقیل ہوتاہے اور حرارت کی کمی بیشی سے یہ پھیلتا ہے برخلاف تمام دیگر سیال اشیاء کے پانی میں یہ عجیب خصوصیت ہے کہ برودت کی تاثیر سے جب یہ منجمد ہونے لگتا ہے تو بجائے سکڑنے کے پھیلتا ہے اور حرارت کی تاثیر سے جب یہ پھیلنے لگتا ہے تو پہلے سکڑتا ہے اور پھر پھیلتا ہے۔ چنانچہ مشاہدات وتجربات سے اس کی یہ خصوصیات بخوبی معلوم ہوسکتی ہیں۔ جیساکہ موسم سرما میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ سخت سردی کے وقت جب پانی منجمد ہونے لگتا ہے تو پانی سے بھرے ہوئے بدھنے اور مٹکے۔ نل اور نالیاں وغیرہ پھٹ جاتے ہیں۔ جن کے پھٹنے کا سبب یہی ہوتا ہے کہ پانی منجمد ہوتے وقت اپنے حجم میں بڑھتا ہے +

چونکہ پانی سینٹی گریڈ تھرمامیٹر کے ۴ درجہ پر ثقیل ترین ہونے کے سبب تاثیر حرارت سے نسبتہً جلدی نہیں پھیلتا۔ اس لئے حکمائے فرانس نے ستارھویں صدی عیسوی میں ایسے پانی کو اوزان مطرق کے لئے مختص کیا۔ (دیکھو صفحہ ۲۸) +

علاوہ ازیں سپے سے فک ہیٹ (حرارتِ نوعی) اور سپے سے فک گرے وی ٹی (ثقل نوعی۔ وزن مخصوص) کے امتیاز کے لئے بھی پانی ہی معیار مقابلہ مانا جاتا ہے چنانچہ ۵۹ درجہ فارن ہائٹ کا مقطر پانی تمام ٹھوس اور سیال اشیاء کے اوزان مخصوصہ دریافت کرنے کے لئے کام آتاہے۔ پانی کا وزن مخصوص ایکہزار (۱۰۰۰) معین کیا گیا ہے +

جو چیز مساوی الحجم پانی سے بھاری ہوگی وہ پانی میں ڈوب جائیگی اور جو اس سے ہلکی ہوگی وہ اس پر تیرتی رہیگی +

پانی نہایت ناقابل دباؤ ہے اور حرارت وقوۂ برقیہ کا بیڈ کنڈکٹر (حرارت اور برقی قوت کو اپنے میں سے آگے نہ جانے دینے والا) ہے +

پانی اور بہت سے اجسام کے ساتھ کشش کیماوی رکھتا ہے۔ جن کے ساتھ مل کر وہ ایسے مرکبات بناتاہے جنھیں اصطلاح کیمیا میں ہائیڈریٹس کہتے ہیں +

تاثیر و استعمال

بڑی خوراکوں میں یہ ایک قوی اَیمے ٹِک (مقئی) اور ڈایا فورے ٹِک (معرق) ہے نیز یہ کتھارٹِک (مسہل) اور ڈائیورے ٹِک (مدر بول) ہے اور اسی واسطے یہ مرض ڈراپسی (استسقا۔ جلندھر) اور برائٹس ڈیزیز (مرض برئیت صاحب) میں مستعمل و مفید ہے +

مثل سٹرَوفین تھَس کے اس سے بھی دل کی حرکت قوی ہوجاتی ہے اور نبض کی ضربان کم ہوجاتی ہیں اور اگر وہ غیر منتظم ہو تو منتظم ہوجاتی ہے۔ چونکہ اس کے استعمال سے ادرار بول بکثرت ہوتا ہے اس لئے مرض یوری میا (داءُالبولینا۔ سمیتِ بول کا خون میں سرایت کرجانا) کو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور مرض پلیورسی (ذات الجنب) میں جو رطوبت کہ غلاف ریہ کے اندر جمع ہوجاتی ہے وہ اس کے استعمال سے جذب ہوجاتی ہے اسی سبب سے اس کو امریکہ میں عام طور پر وِیجی ٹیبل ٹرُوکار (بَنزِل نَباتی۔ رطوبت یا پانی نکالنے والی نباتی سوئی یا سلائی) کہتے ہیں +

نوٹ - یورپ میں تو یہ دوا زیادہ مستعمل نہیں لیکن امریکہ میں نیز ہندوستان میں اس کی بہت قدر کی جاتی ہے +

مجرّبات

نسخہ:- ٹنکچورا اَیپوسائی نائی ۱۰ منم
ٹنکچورا ڈیجی ٹے لس ۵ منم
لائیکوار سٹرکنینی ۲ منم
اَیکوا کلوروفارمائی تا ۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ مرض یوری میا میں مفید ہے +

(نان آفیشل Not Official)

اَیپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم { APOMORPHINÆ HYDROCHLORIDUM }

دیکھو اوپیئم (Opium) یعنی افیون کا بیان +

(نان آفیشل Not Official)

اَیکوا (AQUA) مَاء

(کیمیاوی علامت H_2O.)

ڈاکٹری نام | طبی نام | ویدک نام

(لاطانی) اَیکوا (Aqua) (عربی) ماء (سنسکرت) واری آپ .

(انگریزی) وَاٹر (Water) (فارسی) آب (اردو) پانی (ہندی) جَل

چونکہ پانی کی ماہیت میں حکماے متقدمین و متاخرین کے درمیان کچھ اختلاف پایا جاتا ہے اس لئے میں اس کے متعلق بعض قدیم وجدید معلومات کو یہاں پر تحریر کر دیتا ہوں +

تاریخ - قدیم یونانی حکماء کا رئیس یعنی حکیم تالیس (Thales) ساکن ملطیہ جو ولادۃ حضرت مسیح سے تقریباً چھ سو برس قبل ہوا ہے - اس نے ایک ایسے عنصر کی تلاش کی تھی جو کہ تمام کائنات عالم کی اصل ہو اور یہ بات اس نے پانی میں معلوم کی تھی - اس لئے اس کا یہ عقیدہ و قول تھا کہ "پانی ہر شے کی اصل ہے" - اور تقریباً تمام قدماء الحکماء بھی اسی عقیدہ کے معتقد رہے - بلکہ الہامی کتب مثل انجیل مقدس و قرآن مجید میں بھی پانی کی نسبت ایسا ہی مذکور ہے چنانچہ قرآن شریف کی یہ آیہ کریمہ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ٥ الجزء ۱۷ - ع۲ (اور پیدا کیا پانی سے ہر جاندار چیز کو - تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے) مذکورہ بالا قول کی مصدق ہے اور متأخرین حکماء کو بھی اس تھیوری (رائے - نظریہ) کے مان لینے سے انکار نہیں ہو سکتا کیونکہ موالید ثلاثہ یعنی حیوانات و نباتات و جمادات کی ترکیب میں پانی کا وجود ثابت ہے چنانچہ ہر حیوان کے جسم میں آٹھ حصوں میں سے تقریباً سات حصے پانی ہوتا ہے - اور اکثر نباتات میں دس میں سے تقریباً نو حصے پانی ہوتا ہے - اور تمام جمادات بھی پانی کو کم و بیش جذب کرتے ہیں اور ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جن میں کہ پانی موجود پایا جاتا ہے - اور اکثر جمادات کی آب و تاب صرف آب یعنی پانی پر ہی منحصر ہے +

سترھویں صدی مسیحی کے آخر تک دنیا کے تمام حکماء پانی کو بسیط یا مفرد مانتے رہے ہیں البتہ دو باتوں میں بعض حکماء کا اختلاف رہا ہے ایک تو یہ کہ آیا پانی بالطبع جامد

ہیں ان کو وہاں پر بڑی اجمود کہتے ہیں +

کرفس میں سے ایک قسم کا کافور یا روغنی سیال نکلتا ہے جس کو آپی اول
جسکی صفات وغیرہ حسب ذیل ہیں :-

صفات اَپِی اوْل - یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس سے خاص
ہے - ذائقہ تیز و نامرغوب +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل

مقدار خوراک ۳ سے ۵ منم = (۲ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) +

طریق استعمال - اس کو عموماً کیپ سیولز میں ڈال کر دیتے ہیں +

کرسٹلے لائن اَپِی اوْل (Crysta line Apiol) کافور کرفس کو ہی
کبھی اس کو بھی بجائے روغن مذکور کے استعمال کیا کرتے ہیں +

افعال و استعمال - اَپِی اول کو بطور ایمینے گاگ (مُدِر حیض) اور ڈیر
مرض ایسے نوریا (احتباس حیض) اور ڈس مے نوریا (عسر الطمث یعنی حیض کا تشکل
امراض گردہ وغیرہ میں دیتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ ملیریا میں بھی یہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اطبائے یونانی بھی فطراسالیون کو مدر بول و مدر حیض و منقی گر
جانتے ہیں اور انہیں فوائد کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں +

نسخہ :-

ایکسٹر کیٹم ارگوٹی ۱ گرین } ان دونوں دواؤں کو ایک خالی کیپ سیول میں
اَپِی اول ۳ منم } اور ایسا ایک ایک کیپ سیول دن میں تین
یہ مرض ایمے نوریا (احتباس طمث) اور ڈس مے نوریا (عسرت طمث) میں

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیپوسائنم (APOCYNUM) قِنَّب اَمریکی

(N. O. Apocynaceæ الفصیلۃ الدفلیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیپوسائنم (Apocynum)	(عربی) قِنّب امریکی
(نباتی) اَیپوسائنم کینابینم (Apocynum Cannabinum)	(〃) نبات قنب امریکی
(انگریزی) کنے ڈین ہمپ (Canadian Hemp)	(اردو) کینیڈا کی بھنگ
(〃) ڈاگس بین (Dog's Bane)	(فارسی) زہر سگ

یہ امریکہ کی بھنگ کی خشک کی ہوئی جڑ ہے جو دوا میں استعمال کی جاتی ہے +

صفات کیمیاوی ۔ اس جڑ میں ایک تو رالدار جوہر ہوتا ہے جسے اَیپوسائنن (Apocynin) کہتے ہیں اور ایک گلیکوسائیڈ جوہر جسے ایپوسائینن (Apocynien) کہتے ہیں +

افعال ۔ ایمٹک (مقئی) کیتھارٹک (مسہل) ڈایا فوریٹک (معرق) اور ڈائیوریٹک (مُدِرّ بول) +

مقدار خوراک جڑ کا سفوف ۱ سے ۲۰ گرین تک (۰۶ء۰ سے ۲ء۱ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

(۱) ٹنکچورا اَیپوسائی نائی (Tinctura apocyni) ٹنکچر بھنگ امریکی

طاقت (۱۰ میں ۱) ۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم = (۶ء۰ سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲) اَیکسٹریکٹم اَیپوسائی نائی فلوئیڈم (Extractum apocyni Fluidum) سیال عصارۂ قنب امریکی

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ منم = (۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

اَیپوسائینن (Apocynien) یعنی جوہر بھنگ امریکہ ۔ یہ ایک رالدار مادہ ہے جو بھنگ امریکہ کی جڑ سے نکلتا ہے ۔ یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن الکحال اور ایتھر میں بالکل حل ہوجاتا ہے

اس کے افعال و خواص بھی مثل جڑ کے ہی ہیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین = (۰۳ء۰ سے ۰۶ء۰ گرام) +

ہیں ان کو وہاں پر بڑی اجمود کہتے ہیں +

کرفس میں سے ایک قسم کا کافور یا روغنی سیال نکلتا ہے جس کو آپی اول کہتے ہیں جکی صفات وغیرہ حسب ذیل ہیں :-

صفات اَیپی اول - یہ ایک زرد رنگ کا روغنی سیال ہے جس سے خاص قسم کی بو آتی ہے - ذائقہ تیز و نامرغوب +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکُہال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۳ سے ۵ منم = (۲ء سے ۳ء کیوبک سینٹی میٹر) +

طریق استعمال - اس کو عموماً کیپ سیُولز میں ڈال کر دیتے ہیں +

کرِسٹے لائن اَیپی اوُل (Crystaline Apiol) **کافور کرفس** کو بھی کبھی اس کو بھی بجائے روغن مذکور کے استعمال کیا کرتے ہیں +

افعال و استعمال - اَیپی اول کو بطور اَیمینے گاگ (مُدِرِ حیض) اور ڈائیُوریٹک (مدربول) مرض ایمے نوریا (احتباس حیض) اور ڈس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا مشکل سے آنا) و امراض گردہ وغیرہ میں دیتے ہیں - اور کہتے ہیں کہ ملیریا میں بھی یہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اطبائے یونانی بھی فطراسالیُون کو مدربول و مدرحیض و منقیِ گردہ و مثانہ و رحم وغیرہ جانتے ہیں اور انہیں نواحُ کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں +

نسخہ :-

اَیکسٹریکٹم ارگوٹی	۱ گرین	ان دونوں دواؤں کو ایک خالی کیپ شیُول میں ڈال کر کھلا دیں
اَیپی اول	۳ منم	اور ایسا ایک ایک کیپ شیُول دن میں تین بار دیں +۱

یہ مرض ایمے نوریا (احتباس طمث) اور ڈس مے نوریا (عسرت طمث) میں مفید ہے +

مجرّبات

(۱) نسخہ		(۲) نسخہ	
اینٹی مونیم ٹارٹریٹم	$\frac{1}{24}$ گرین	وائنم اینٹی مونی اے لس	۱۰ منم
پوٹے شیائی نائیٹریٹس	۵ گرین	سیروپس پیپے ورس	$\frac{1}{2}$ ڈرام
ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا	۱۰ منم	اکوا تا	۴ ڈرام
منچورا ایگلڈلی تا	$\frac{1}{2}$ اونس	ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں	

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں مفید ہے۔

سپازموڈک کف (تشنجی کھانسی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اینٹی پائرین (ANTIPYRINE) دیکھو فینا زونم کا بیان +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایپی اول (APIOL) روغن کرفس صخری

نوٹ ۔ یہ کرفس کوہی (جس کے ڈاکٹری وطبی نام حسب ذیل ہیں) کے بیجوں کا تیل ہے +

(الفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) پیٹروسیلی نم (Petroselinum) (یونانی) بطراسالیون (معرب) فطراسالیون (سنسکرت) کراشوا

(لاطانی) ایپی ام پیٹروسیلی نم {Apium Petroselinum} (عربی) کرفس الصخری۔ کرفس الجبلی کرفس المقدنی (،،) مرثور

(انگریزی) پارسلے (PARSLEY) (فارسی) کرفس کوہی۔ کرفس مقدونی (ہندی) اجمود

تاریخ ۔ یہ دوا قدیم ہندوؤں کو معلوم نہ تھی۔ عربی اطبا کو بھی اس دوا کا علم یونانیوں سے ہوا حکیم دیسقوریدوس نے پانچ قسم کے کرفس کا ذکر کیا ہے۔ تاؤفرسطس نے سالیون (کرفس) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

بمبی میں آجکل فطراسالیون کے نام سے جو دوا بکتی ہے وہ بادیان کوہی ہے جس کو ہندی میں کول کہتے ہیں۔ لیکن وہ تخم جو ایران سے بمبئی میں آکر کرفس کے نام سے فروخت ہوتے

ہوجاتا ہے۔جی متلاتا ہے اور بار بار دست وقے آتے ہیں۔قے کا مادہ کبھی سبز یا سیاہ اور کبھی آسمانی ہوتا ہے۔پیٹ میں درد ہوتا ہے۔پنڈلیوں کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں۔پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔کبھی مسموم کو ہذیان یا استرخا بھی ہوجاتا ہے اور غایت درجہ کا ضعف ہوتا ہے۔نبض قصیر۔سریع۔بے قاعدہ اور نامعلوم چلتی ہے۔جلد سرد اور چپچپی ہوجاتی ہے۔کبھی جسم پر دانے نکل آتے ہیں۔

تریاق السّم یا علاج زہر۔ اگر خود بخود کھل کر قئیں نہ آتی ہوں تو ایمٹکس (مقیّات) کا استعمال کریں مثلاً ۳۰ گرین سلفیٹ آف زنک کو چار اونس گرم پانی میں حل کرکے فوراً پلادیں یا اَیپومارفین ($\frac{1}{15}$ سے $\frac{1}{10}$ گرین) کی جلدی پچکاری کریں۔یا سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو خوب دھوئیں اور پھر ٹے نِک ایسڈ (جوہر مازو) جوکہ اس کا خاص فادزہر ہے اسے کسی نہ کسی شکل میں استعمال کریں چنانچہ (۱) ٹے نِک ایسڈ بمقدار ۳۰ گرین پاؤ بھر گرم پانی میں ملا کر پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو ایسی ایک ایک خوراک دو اور دو تین بار پلادیں یا (۲) مازو کا سفوف ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوشاکر یا (۳) کیکر کی چھال ایک چھٹانک نصف سیر پانی میں جوشاکر پلادیں یا نیز چائے یا کافی پلادیں اور جب قئیں آنی بند ہوجائیں تو پھر انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر یا صرف دودھ ہی پلادیں۔رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔رفع ضعف کے لئے محرکات دیں یا سٹرکنین ڈیجی ٹیلین کی جلدی پچکاری کریں۔رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں لگائیں وغیرہ ÷

نوٹ۔ ٹارٹر آف اینٹی منی (زبدۃ الطرطیر) کے فادزہر وہی ہیں جو منرل ایسڈ (معدنی تیزابوں) کے۔ دیکھو صفحہ (۵۶۷) ÷

مجرّبات

(۱) نسخہ

اینٹی مونیم ٹارٹریٹم	$\frac{1}{24}$ گرین
پوٹے سیائی نائیٹریٹس	۵ گرین
ٹنکچرا کیمفوری کمپازیٹا	۱۰ منم
منسچورا ایمگڈلی تا	$\frac{1}{2}$ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدیہ کھانسی) کے شروع میں مفید ہے۔

(۲) نسخہ

وائنم اینٹی مونی اے لس	۱۰ منم
سیروپس پیپے ورس	$\frac{1}{2}$ ڈرام
اکیوا تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں سپازموڈک کف (تشنجی کھانسی) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اینٹی پائرین (ANTIPYRINE) دیکھو فینا زونم کا بیان +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایپی اول (APIOL) روغن کرفس صخری

نوٹ:- یہ کرفس کوہی (جس کے ڈاکٹری وطبی نام حسب ذیل ہیں) کے بیجوں کا تیل ہے +

ڈاکٹری نام (الفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ

طبی نام ویدک نام

(لاطانی) پیٹروسیلی نم (Petroselinum) (یونانی) بطراسالیُون (معرب) فطراسالیُون (سنسکرت) کراشوا

(نباتی) ایپام پیٹروسیلی نم (Apium Petroselinum) (عربی) کرفس الصخری۔ کرفس الجبلی کرفس المقدنی (") مرزور

(انگریزی) پارسلے (PARSLEY) (فارسی) کرفس کوہی۔ کرفس مقدونی (ہندی) اجود

تاریخ - یہ دوا قدیم ہندوؤں کو معلوم نہ تھی۔ عربی اطبا کو بھی اس دوا کا علم یونانیوں سے ہوا حکیم دیسقوریدوس نے پانچ قسم کے کرفس کا ذکر کیا ہے۔ ثاؤفرسطس نے سالیُون (کرفس) کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے +

بمبئی میں آجکل فطراسالیُون کے نام سے جو دوا بکتی ہے وہ بادیان کوہی ہے جس کو ہندی میں کوفل کہتے ہیں۔ لیکن وہ تخم جو ایران سے بمبئی میں آکر کرفس کے نام سے فروخت ہوتے

ہوجاتا ہے ۔ جی متلاتا ہے اور بار بار دست و قے آتے ہیں ۔ قے کا مادہ کبھی سبز یا سیاہ اور کبھی آسمانی ہوتا ہے ۔ پیٹ میں درد ہوتا ہے ۔ پنڈلیوں کے عضلات اینٹھ جاتے ہیں ۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا ۔ کبھی مسموم کو ہذیان یا استرخا بھی ہوجاتا ہے اور غایت درجہ کا ضعف ہوتا ہے ۔ نبض قصیر ۔ سریع ۔ بے قاعدہ اور نامعلوم چلتی ہے ۔ جلد سرد اور چپچپی ہوجاتی ہے ۔ کبھی جسم پر دانے نکل آتے ہیں +

تریاق السّم یا علاج زہر ۔ اگر خود بخود کھل کر قیئیں نہ آتی ہوں تو ایمٹکس (مقیات) کا استعمال کریں مثلاً ۳۰ گرین سلفیٹ آف زنک کو چار اونس گرم پانی میں حل کر کے فوراً پلادیں یا اَیپو مارفین ($\frac{1}{10}$ سے $\frac{1}{6}$ گرین) کی جلدی پچکاری کریں ۔ یا سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدہ کو خوب دھوئیں اور پھر ٹے ٹنک ایسڈ (جوہر مازو) جو کہ اس کا خاص فادزہر ہے اسے کسی نہ کسی شکل میں استعمال کریں چنانچہ (۱) ٹے ٹنک ایسڈ بمقدار ۳۰ گرین پاؤ بھر گرم پانی میں ملا کر پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو ایسی ایک ایک خوراک دو اور دو تین بار پلادیں یا (۲) مازو کا سفوف ایک تولہ پاؤ بھر پانی میں جوشا کر یا (۳) کیکر کی چھال ایک چھٹانک نصف سیر پانی میں جوشا کر پلادیں یا نیز چائے یا کافی پلادیں اور جب قیئیں آنی بند ہوجائیں تو پھر انڈوں کی سفیدی پانی یا دودھ میں پھینٹ کر یا صرف دودھ ہی پلادیں ۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں ۔ رفع ضعف کے لئے محرکات دیں یا سٹرکنین ڈیجی ٹیلین کی جلدی پچکاری کریں ۔ رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں لگائیں وغیرہ +

نوٹ ۔ ٹنکچر آف اینٹی منی (زبدۃ الطرطیر) کے فادزہر وہی ہیں جو منرل ایسڈز (معدنی تیزابوں) کے ۔ دیکھو صفحہ (۵۶۷) +

نظام عصبی ونظام عضلاتی - مرض مے ینیا میں حدت جنون کو کم کرنے کے لئے اور ایکیوٹ ایلکحلزم (شدید ہذیان الخمر) میں نیند لانے کے لئے ٹارٹرے ٹڈاینٹی مَنی استعمال کرسکتے ہیں ؛

مخدرات عمومی مثلاً کلورو فارم وغیرہ کے رواج سے قبل ٹارٹرے ٹڈاینٹی مَنی کو مرض ہرنیا (فتق) اور ڈسلوکیشن (خلع - جوڑ کا اُتر جانا) میں عضلات کو ڈھیلا کرنے کے لئے بکثرت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس مطلب کے لئے اسکو کوئی استعمال نہیں کرتا ؛

بطور آلٹرے ٹو (معدل) اور کولے گاگ (مُدِر صفرا) اینٹی مونیم سلفیوریٹم کو اکثر مرض گاوٹ (نقرس) اور ہیپے ٹک فلنیکس (گرانی جگر) میں دیتے ہیں اور کیلومل کے ہمراہ (بشکل پلمرس پل - حب پلمر) اس کو سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں ؛

نوٹ - (۱) ٹارٹرے ٹڈ اینٹی مَنی اب بہت کم استعمال ہوتی ہے (۲) چونکہ یہ قابل انحلال اور بے ذائقہ دوا ہے اس واسطے اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے (۳) اس کو ہمیشہ بہت تھوڑی خوراک (مثلاً ۱/۱۲ سے ۱/۸ گرین) سے شروع کرنا چاہئے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کو ۱/۴ گرین کی مقدار خوراک میں بار بار دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں - (۴) اس کو بطور پرگے ٹو (مسہل) ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے اور اس کے اس اثر روکنے کے لئے اکثر اس کو افیون کے ہمراہ ملاکر دیا کرتے ہیں (۵) جب اس کو یوڈائیڈ یا اِپی کے کواَینا کے ہمراہ ملاکر دیا جاتا ہے تو ہوا کی نالی کی بلغمی جھلی پر اس کا بہت تیز ہوجاتا ہے ؛

اینٹی مَنی کی ٹاکسی کالوجی یعنی اسکی تاثیر سمی

زہر کی علامات - اس کی علامات زہر ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ آرسنک کی زہر کی - چنانچہ چوتھائی سے ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات ہوجاتی ہیں :- حلق میں گرمی اور جلن معلوم ہوتی ہے اور گلا گھٹ کر نگلنا دشوار

سینہ کے سوزشی امراض شلاً ایکیوٹ برنکائی ٹس (سُعالِ شدید سخت کھانسی) لے رنجائی ٹس (سوزش حنجرہ) ادر کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جہاں پر کہ قے اور ضعفِ دورانِ خون دونوں اثرات کی ضرورت ہوتی ہے وہاں پر یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔ اِنٹرمی ٹنٹ فیورس (حمیات منقطعہ۔ نوبتی بخار) جبکہ کونین سے اچھے نہیں ہوتے تو ٹارٹار ایمے ٹک سے قے کرا کر جب پھر کونین کھلائی جاتی ہے تو وہ رفع ہوجاتے ہیں +

دورانِ خون و تنفس۔ بطور ایک اینٹی فلوجسٹک (دافع سوزش) ٹارٹار ایمے ٹک کو ۱/۲ گرین کی مقدار خوراک میں مثل ایکونائٹ کے بہت سے شدید سوزشی امراض کے شروع میں مثلاً ٹانسلائی ٹس (خُناق۔ سوزشِ لوزتین) لیرنجائیٹس (سوزش حنجرہ) ایکیوٹ برنکائیٹس (شدید کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) پلیورِیسی (ذات الجنب) پیری کارڈائی ٹس (سوزش غلافِ دل) پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) اُووے رائی ٹس (سوزشِ خصیتہ الرحم) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بچوں کی شدید کھانسی یا کروپ (ذبحہ) وغیرہ میں جبکہ اسکو تنہا یا اِپی کے کوانہا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو یہ اور زیادہ فائدہ کرتی ہے +

نوٹ۔ ایکیوٹ برنکائی ٹس (شدید کھانسی) کے شروع میں اس کو عموماً استعمال کیا کرتے ہیں لیکن اگر مریض قوی یعنی دموی مزاج کا ہو تو اس کے استعمال سے زیادہ نفع ہوا کرتا ہے۔ اور جب اسکے استعمال سے بلغم رقیق ہو کر خارج ہونے لگ پڑے تو پھر اس کا استعمال بند کر دینا چاہئیے۔ فیورس (حمیات) ٹارٹار ایمے ٹک۔ کٹارل فیور (حمیٰ نزلی) کے حملے کو فوراً مختصر کر دیتی ہے۔ چونکہ اینٹی منی مضعف قلب ہے اس لئے اب اس کو بطور ڈایا فورے ٹک بہت کم استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اگر مریض قوی ہو تو اس کو اس فائدے کے لئے استعمال کر بھی لیتے ہیں +

پلوِس اینٹی مونی آلیس ایک خفیف ڈایا فورے ٹک (معرق۔ پسینہ آور) ہے۔ تاہم کٹارل فیور (حمیٰ نزلی) اور برنکو نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں اس کے دینے سے گاہے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر گریوس صاحب بخار میں جبکہ شدید ڈیلیریَم (ہذیان) ہو تو ۱/۲ گرین ٹارٹار ایمے ٹک قدرے افیون کے ہمراہ ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد چند بار دینا مفید بتلاتے ہیں

نظام عصبی و نظام عضلاتی - مرض مے بینا میں حدّت جنون کو کم کرنے کے لئے اور ایکیوٹ ایلکوہلزم (شدید ہذیان الخمر) میں نیند لانے کے لئے ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی استعمال کر سکتے ہیں ⁂

مخدرات عمومی مثلاً کلورو فارم وغیرہ کے رواج سے قبل ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو مرض ہرنیا (فتق) اور ڈِسلوکیشن (خلع - جوڑ کا اتر جانا) میں عضلات کو ڈھیلا کرنے کے لئے بکثرت استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس مطلب کے لئے اسکو کوئی استعمال نہیں کرتا ⁂

بطور آلٹرے ٹو (معدل) اور کولے گاگ (مدرِ صفرا) اینٹی مونیم سلفیوریٹم کو اکثر مرض گاوٹ (نقرس) اور ہیپے ٹک فلنیس (گرانی جگر) میں دیتے ہیں اور کیلومل کے ہمراہ (بشکل پلمرس پل - حب پلمر) اس کو سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں ⁂

نوٹ - (۱) ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی اب بہت کم استعمال ہوتی ہے (۲) چونکہ یہ قابل انحلال اور بے ذائقہ دوا ہے اس واسطے اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے (۳) اس کو ہمیشہ بہت تھوڑی خوراک (مثلاً ⅙ سے ⅛ گرین) سے شروع کرنا چاہئے کیونکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس کو ⅛ گرین کی مقدار خوراک میں بار بار دینے سے قئیں آنے لگتی ہیں - (۴) اس کو بطور پرگے ٹو (مسہل) ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے اور اس کے اس اثر کو روکنے کے لئے اکثر اس کو افیون کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں (۵) جب اس کو آئیوڈائیڈز یا اپی کے کواہنا کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو ہوا کی نالی کی بلغمی جھلی پر اس کا اثر بہت تیز ہو جاتا ہے ⁂

اینٹی منی کی ٹاکسی کالوجی یعنی اسکی تاثیر سمی

شدید زہر کی علامات - اس کی علامات زہر ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ آرسنک (سنکھیا) کی زہر کی - چنانچہ چوتھائی سے ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل علامات پیدا ہو جاتی ہیں :- حلق میں گرمی اور جلن معلوم ہوتی ہے اور گلا گھٹ کر نگلنا دشوار

مؤلّدِ حرارت) پر اس کا کسی قدر ضعف اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرارت جسمانی کی پیدائش کم ہوجاتی ہے +

جگر۔ ٹارٹار ایمیٹک اور خصوصاً اینٹی مونیم سُلفیورے ٹم مستقیماً صفرا کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے یہ کولے گاگ (مدرالصفرا) ہے نیز یہ یوریا اور کاربانک ایسڈ کی پیدائش کو بڑھاتی اور جگر کے گلائیکوجینک فعل کو سُست کرتی ہے۔ اور اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جاے تو مثل آرسنک (سنکھیا) اور فاسفورس کے یہ جگر کے فعل کو خراب کرتی اور اس میں فیٹی ڈی جن رے شن (شحمی ابتری۔ جگر کا چربی میں تبدیل ہونا) پیدا کرتی ہے +

جلد۔ اینٹی منی کی جلد پر توی ڈایا فورے ٹک (معرق) تاثیر پڑتی ہے جس کا بڑا بھاری سبب تو دورانِ خون کا سُست ہوجانا ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ کے غددوں پر اس کا ریموٹ یعنی بعید مقامی اثر پڑنا بھی اس کا باعث ہوتا ہے +
اگر مینڈک کی جلد پر اینٹی منی کو لگایا جاے تو یہ سنکھیا کی طرح اسے جِلّی یعنی فالودہ کی مانند نرم کردیتی ہے جو باسانی کھرچی جاسکتی ہے +

گردے۔ ٹارٹار ایمیٹک گردوں میں سے گزرتے وقت خفیف ڈایوریٹک اثر کرتی ہے جو جلد کے فعل پر بہت کچھ منحصر ہوتا ہے یعنی اگر پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب کم آتا ہے اور اگر پسینہ کم آئے تو ادرار زیادہ ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ دماغ پر اور خصوصاً حرام مغز پر اینٹی منی کا اثر نہایت ڈی پریسنٹ (مضعف) پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت سُست ہوجاتی اور غنودگی معلوم ہونے لگتی ہے اور کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ حیوانات پر تجربات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ اینٹی منی کی تاثیر سے حرکات معکوسہ زائل ہوجاتی ہیں اور نخاع کا تشنجی (رحتی) حصہ سُست یا ضعیف ہوجاتا ہے +

نظام عضلاتی۔ دونوں قسم کے اختیاری و غیر اختیاری عضلات خصوصاً اختیاری عضلات نہایت ڈی پریسڈ (ضعیف یا پست) اور ری لیکسڈ (مسترخی

یا ڈھیلے) ہو جاتے ہیں بالخصوص جبکہ اس کو متلی یعنی ایسی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے کہ جس سے قے آجائے۔ لہذا اینٹی منی مسکولر اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج عضلاتی) ہے۔

میٹابولزم (تغیرات جسمانی) اینٹی منی کی تاثیرات تغیرات جسمانی پر بالکل ویسی ہی ہوتی ہیں جیسی کہ فاسفورس اور سنکھیا کی۔ پس ان کا بیان دیکھیں۔ نہایت تھوڑی خوراکوں میں دینے سے یہ خفیف آلٹرے ٹو (معتدل) تاثیر کرتی ہے لیکن اگر اس کو عرصہ تک دیا جاسے تو یہ ٹشوز (منسوجات۔ جسمانی بافتوں) کے ساتھ چند ماہ تک مضبوط چپٹی رہتی ہے جس سبب سے اندرونی اعضا خصوصاً جگر میں فیٹی ڈی جنریشن (ساخت عضو کا چربی میں بدل جانا) ہو جاتی ہے۔

بقول ڈاکٹر رنگر صاحب اینٹی منی پروٹوپلازمک پائزن ہے اور یہ مثل آرسینک (سنکھیا) ایکونائٹ (بیش) اور ہائیڈروسیانک ایسڈ کے نائٹروجینس ٹشوز کے اعمال یا وظائف کو ضعیف کرتی ہے۔

اخراج۔ اینٹی منی کے نمکیات قارورہ۔ صفرا۔ پسینہ۔ ہوا کی نالیوں کی بلغم دودھ اور خصوصاً فضلہ کے ذریعے جسم سے خارج ہو جاتے ہیں اور کچھ حصہ انکا جسم میں باقی رہ جاتا ہے

اینٹی منی کے مرکبات کے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

اگرچہ ایام گزشتہ میں مرہم ٹارٹار ایمیٹک بطور کاؤنٹر اری ٹنٹ (مقابلہ کنندۂ سوزش) امراض شُش۔ امراض دماغ اور امراض مفاصل میں بہت استعمال کی جاتی تھی لیکن چونکہ اس کے لگانے سے سخت درد ہوتا تھا اور ہمیشہ کے لئے داغ پڑ جاتے تھے اس لئے آج کل اس کا استعمال بالکل متروک ہے۔

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ سموم کو قے کرانے کے لئے ٹارٹار ایمیٹک کا استعمال مناسب نہیں کیونکہ ایک تو اس کا اثر دیر میں ہوتا ہے دوم یہ بہت ضعف پیدا کرتی ہے لیکن

مؤلّدِ حرارت) پر اس کا کسی قدر مضعف اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرارت جسانی کی پیدائش کم ہوجاتی ہے +

جگر۔ ٹارٹار ایمے ٹک اور خصوصاً اینٹی مونیم سُلفیورےٹم مستقیماً صفرا کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ اس لئے یہ کولے گاگ (مدر الصفرا) ہے نیز یہ یوریا اور کاربانک ایسڈ کی پیدائش کو بڑھاتی اور جگر کے گلائیکوجینک فعل کو سست کرتی ہے۔ اور اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جاے تو مثل آرسنک (سنکھیا) اور فاسفورس کے یہ جگر کے فعل کو خراب کرتی اور اس میں فیٹی ڈی جن ریشن (شحمی ابتری۔ جگر کا چربی میں تبدیل ہونا) پیدا کرتی ہے +

جلد۔ اینٹی منی کی جلد پر قوی ڈایا فورے ٹک (معرق) تاثیر پڑتی ہے جس کا بڑا بھاری سبب تو دورانِ خون کا سست ہوجانا ہوتا ہے اور کسی قدر پسینہ کے غددوں پر اس کا ریموٹ یعنی بعید مقامی اثر پڑنا بھی اس کا باعث ہوتا ہے + اگر مینڈک کی جلد پر اینٹی منی کو لگایا جاے تو یہ سنکھیا کی طرح اسے جیلی یعنی فالودہ کی مانند نرم کردیتی ہے جو باآسانی کھرچی جاسکتی ہے +

گردے۔ ٹارٹار ایمے ٹک گردوں میں سے گزرتے وقت خفیف ڈایئوریٹک اثر کرتی ہے جو جلد کے فعل پر بہت کچھ منحصر ہوتا ہے یعنی اگر پسینہ زیادہ آئے تو پیشاب کم آتا ہے اور اگر پسینہ کم آئے تو اوار زیادہ ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ دماغ پر اور خصوصاً حرام مغز پر اینٹی منی کا اثر نہایت ڈی پریسنٹ (مضعف) پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت سست ہوجاتی اور غنودگی معلوم ہونے لگتی ہے اور کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ حیوانات پر تجربات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ اینٹی منی کی تاثیر سے حرکات معکوسہ زائل ہوجاتی ہیں اور نخاع کا سنسری (حسی) حصہ سست یا ضعیف ہوجاتا ہے +

نظام عضلاتی۔ دونوں قسم کے اختیاری و غیر اختیاری عضلات خصوصاً اختیاری عضلات نہایت ڈی پریسڈ (ضعیف یا پست) اور ری لیکسڈ (مسترخی

محلول کر کے دیا جائے تو اس سے قیٔیں کم آتی ہیں لیکن دست زیادہ آتے ہیں۔
بہت بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ و انتڑیوں میں خراش ہو کر مرض ہیضہ کی سی علامات پیدا ہو جاتی ہیں چنانچہ پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آنے لگتے وغیرہ۔

دل و دورانِ خون۔ اَینٹی مَنی کے حل ہو جانے والے نمکیات خون میں فوراً جذب ہو جاتے ہیں لیکن وہ پلازما (آبِ خون) کی اَیلبیُومن میں نہیں ملتے +

شروع استعمال ہی سے۔ خواہ اس کو چھوٹی خوراکوں میں ہی دیا جائے اینٹی منی دل کی طاقت اور رفتار دونوں کو کم کر دیتی ہے چنانچہ اُس کی رفتار وقفہ دار ہونے لگتی ہے اور اسے زیادہ مقدار میں دینے سے دل نہایت ضعیف ہو جاتا ہے اور خون کا دباؤ بہت کم ہو جاتا ہے جس کا سبب (۱) کچھ تو قلب کا ضعیف ہو جانا ہوتا ہے اور (۲) کچھ وَنیسوموٹر سِسٹم (اعصاب محرک شرائین) کے کسی حصہ پر مضعف تاثیر پڑنے سے شرائین کے عضلاتی طبق کا مسترخی یعنی ڈھیلا ہو جانا وغیرہ۔ اس لئے اینٹی مَنی ایک قوی مضعفِ قلب و دورانِ خون ہے۔ (بہتر ہوگا کہ آپ اس کی اس تاثیر کا ایکونائٹ کی تاثیر سے جو صفحہ ۵۷۹ پر مندرج ہے مقابلہ کریں) +

پھیپھڑے و تنفس۔ اَینٹی مَنی کی تاثیر سے تنفس بھی ایک خفیف تحریک کے بعد بہت ہی سست ہو جاتا ہے چنانچہ سانس لینے کا عرصہ گھٹ جاتا ہے اور سانس چھوڑنے کا عرصہ بڑھ جاتا ہے اور آخر کار سانس اندر لے جانے اور سانس باہر نکالنے کا درمیانی وقفہ بہت بڑھ جاتا ہے اور حرکات تنفس بے قاعدہ ہو جاتی ہیں۔ اینٹی مَنی چونکہ ہوائی نالی کی بلغمی جھلی کی راہ سے خارج ہوتی ہے اس لئے یہ اَینٹی فلوجِسٹِک اَیکس پیک ٹورینٹ (دافع سوزش و مخرج بلغم) تاثیر کرتی ہے +

حرارت جسم۔ صحت کی حالت میں اَینٹی منی کی تھوڑی خوراک سے حرارت جسم پر کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن بخار کی حالت میں دینے سے یا بڑی خوراک میں دینے سے حرارت جسم کم ہو جاتی ہے جس کا سبب زیادہ تر تو (۱) دل کا ضعیف ہو جانا اور خون کے دباؤ کا کم ہو جانا ہوتا ہے (۲) پسینہ آنا اور (۳) تھرموجے نِک (دماغی مرکز

بنانے کی ترکیب۔ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کا باریک سفوف ایک حصہ پیمپل آئنٹمنٹ (مرہم سادہ) ۴ حصے۔ خوب مخلوط کرلیں۔ (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

اینٹی مونیم کے مرکبات کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

اینٹی منی کے مرکبات کا جلد پر قوی اری ٹینٹ (خراش کنندہ) اثر ہوتا ہے چنانچہ ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو بطور مرہم جلد پر لگانے سے مثل چیچک کے دانے پیدا ہوجاتے ہیں جن سے زخم ہوکر ہمیشہ کے لئے داغ رہ جاتے ہیں ؎

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ اینٹی منی کے مرکبات کی اندرونی طور پر بھی ویسی ہی اری ٹینٹ تاثیر پڑتی ہے جیسی کہ بیرونی طور پر چنانچہ اگر ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو بڑی خوراکوں میں کھایا جاوے یا بطور دوا اس کو عرصہ تک استعمال کیا جاوے تو منہ۔ حلق۔ مری۔ معدہ اور انتڑیوں پر اسکی ویسی ہی خراش کنندہ تاثیرات پیدا ہوتی ہیں جیسی کہ جلد پر +

چھوٹی خوراکوں میں اسے دینے سے معدہ میں گرمی اور درد کا احساس ہوتا ہے اور ذرا بڑی خوراکوں میں دینے سے بھوک مرجاتی اور جی متلاتا ہے اور معدہ و امعاء کی بلغمی جھلی سے رطوبت کا زیادہ اخراج ہوتا ہے۔ لیکن اور بڑی خوراکوں مثلاً ۲ یا ۳ گرین کی خوراک میں دینے سے یہ قے لاتی ہے اور اس کا یہ مقئی اثر معدہ پر اس کی ڈائریکٹ ایکٹ (مستقیماً مقئی) تاثیر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن فوراً جذب ہوکر دماغی مرکز قے پر بھی یہ کسی قدر اِن ڈائریکٹ ایمے ٹک تاثیر کرتی ہے۔ اور اگر اس کو جلدی پچکاری کے ذریعے خون میں داخل کیا جاوے تب بھی اس سے قئیں آنے لگتی ہیں جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کچھ تو اس کی تاثیر مرکز قے پر ہوتی ہے اور کچھ اس طرح سے کہ یہ خون میں جذب ہوکر کسی قدر معدہ و انتڑیوں میں خارج ہوتی ہے لہذا کچھ عرصہ تک قئیں آتی رہتی ہیں۔ اور اگر اس کو بہت سے پانی میں

مقدار خوراک

بطور ڈایا فورے ٹِک (معرق) $\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{8}$ گرین = (۰۰۲۷۰ء سے ۰۰۸۱ء گرام) +
بطور ایکس پیکٹورنیٹ (منفث) $\frac{1}{8}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین = (۰۰۸۱ء سے ۰۱۶۲ء گرام) +
اور بطور ایمے ٹِک (مقئی) ۱ سے ۲ گرین = (۰۶۵ء سے ۱۳ء گرام) +
نوٹ - مذکورہ بالا مختلف خوراکوں کو باحتیاط یاد رکھیں +
ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو سولیوشن کی شکل میں دینا چاہئے یا اسٹی وائنم (شراب) استعمال کرنی چاہئے - اور اگر اس کی گولی بنا کر دینی ہو تو اس کو ملک شوگر کے ساتھ بخوبی ملا کر اور گلیوکوز (شیرۂ انگور) سے گولی بنا کردیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

وائنم اینٹی موِنی اے لی (Vinum Antimoniale) (عربی) خمر الانتیمون
اینٹی مونیل وائن (Antimonial Wine.) (فارسی) شراب انتیمون

بنانے کی ترکیب - ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی ۴۰ گرین - کھولتا ہوا ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک فلوئڈ اونس - شیری وائن ۱۹ فلوئڈ اونس - ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی کو پہلے کھولتے ہوئے آب مقطر میں ڈال کر حل کر لیں اور پھر اسے سرد کر کے شیری شراب میں ملا لیں +

طاقت - اس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۲ گرین اینٹی مونیم ٹارٹریٹم ہوتا ہے + **مقدار خوراک** - بطور ڈایا فورے ٹِک (معرق) ۱۰ سے ۳۰ منم تک = (۶ء سے ۲ء کیوبک سینٹی میٹر)
اور بطور ایمے ٹِک (مقئی) ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام = (۷ء سے ۱۴ء کیوبک سینٹی میٹر) +
نوٹ - ایک سال کے بچے کے لئے بطور ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) ۲ بوند اور بطور ایمے ٹک (مقئی) ۵ منم تک

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

انگوئینٹم اینٹی مونیائی ٹارٹریٹی { Unguentum antimonii Tartrate } مرہم طرطیر المقئی
آئنٹمنٹ آف ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی { Ointment of Tartrated antimony } مرہم نمک قے

افعال - ڈایا فورے ٹِک (معرق) آلٹرے ٹِو (معدل) اور ایمے ٹِک (مقئ) ۔
یہ پلیولا ہائیڈرار جیرائی سبکلورائیڈائی کمپازیٹا (حب رسکپور مرکب) میں پڑتا ہے +

(آفیشل Official)

اینٹی مونیم ٹارٹرے ٹم { ANTIMONIUM TARTRATUM } طرطیر المقئ

(کیمیاوی علامت $[K(SbO)C_4H_4O_6]_2H_2O$)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اینٹی مونیم ٹارٹرے ٹم	(Antimonium Tartratum.)	(عربی) طرطیر المقئ
(انگریزی) ٹارٹرے ٹڈ اینٹی منی	(Tartrated Antimony.)	(فارسی) نمک قے
(”) پوٹے سیو ٹارٹریٹ آف اینٹی منی	{ Potassi-o-Tartrate of Antimony. }	طرطرات بوتاس و انتیمون
(”) ٹارٹار ایمے ٹِک	(Tartar Emetic.)	طرطیر المقئ - نمک قے

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس آکسائیڈ اور ایسڈ پوٹے سیم ٹارٹرٹ کو قدرے پانی کے ساتھ باہم ملاکر یعنی اس کی لئی سی بناکر اس کو ۲۴ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں تاکہ ان میں باہمی اتصال ہوجاے پھر آنچ دیکر اس کے پانی کو اُڑادیں سرد ہونے پر اس کی قلمیں بن جائینگی +

صفات - بے رنگ شفاف قلمیں جن پر شلثی رُخ ہوتے ہیں - ذائقہ کسی قدر کسیلا اور شیریں +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۷ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتا ہے اور اس کے سولیوشن کی کیفیت ترش ہوتی ہے +

آمیزش - ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم +

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) گیلک ایسڈ اور ٹینک ایسڈ (تیزاب مازو) اور بہت سے دیگر قابضات +

افعال - ڈایا فورے ٹِک (معرق) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) کارڈی ایک سیڈے ٹِو (مضعف قلب) اور ایمے ٹِک (مقئ) +

(آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) پلوس اینٹی مونی ایلس (Pulvis Antimonialis.) مسحوق انٹیمون

(انگریزی) اینٹی مونیل پاوڈر (Antimonial Powder.) سفوف انٹیمون

(ر) جیمس پاوڈر (James's Powder.) سفوف جیمس

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس آکسائیڈ ایک اونس کیلسیم فاسفیٹ دو اونس دونوں کو باہم ملالیں +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲ء سے ۴ء گرام) +

نوٹ - ایک سال کے بچے کو ½ سے ¼ گرین تک +

(آفیشل Official)

اینٹی مونیم سلفیوریٹم { ANTIMONIUM SULPHURATUM } قرمز المعدنی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اینٹی مونیم سلفیوریٹم (Antimonium Sulphuratum) (عربی) قرمز المعدنی

(انگریزی) سلفیوریٹڈ اینٹی منی (Sulphurated Antimony.) (فارسی) کرمس معدنی

بنانے کی ترکیب - بلیک اینٹی منی (سرمہ سیاہ) اور سبلائمڈ سلفر (صاف کی ہوئی گندھک) دونوں کو ملا کر سوڈا کے سولیوشن میں جوش دیں پھر اس میں سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ڈالیں اور جو کچھ کہ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کرکے خشک کرلیں +

نوٹ - اس مرکب میں اینٹی منی کے سلفائیڈس آکسائیڈس اور سلفر مخلوط پائے جاتے ہیں - اس کو روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے +

صفات - یہ ایک پیلے سرخ رنگ کا بےبو و بےذائقہ سفوف ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن کاسٹک سوڈا کے سولیوشن اور گرم ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل ہوجاتا ہے اور ہائیڈروجن گیس پیدا کرتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گرین تک = (۰۶۵ء سے ۱۳ء گرام) +

سفید سرمہ - جو درحقیقت کاربونٹ آف لائم (سنگ مرمر) کی ایک قسم ہے اس کو عوام غلطی سے سرمہ سمجھکر استعمال کرتے ہیں حالانکہ وہ بالکل سرمہ نہیں۔ چونکہ توڑنے پر وہ اندر سے مثل سرمہ کے چمکدار ہوتا ہے پس صرف اسی مشابہت پر اس کو سرمہ خیال کیا جاتا ہے۔

(آفیشل Official)

اینٹی مونیائی آکسائیڈم (ANTIMONII OXIDUM) آکسید الانتیمون

(کیمیاوی علامت (Sb_4O_6))

ڈاکٹری نام		علمی نام
(لاطینی) اینٹی مونیائی آکسائیڈم (Antimonii Oxidum)	(عربی)	آکسید الانتیمون
(انگریزی) اینٹی مونیم آکسائیڈ (Antimonious Oxide)	(فارسی)	قرمز المعدنی کرس معدنی

بنانے کی ترکیب - اینٹی مونیس کلورائیڈ کے سولیوشن کو پانی میں ملانے سے آکسی کلورائیڈ آف اینٹی منی منجمد ہوکر تہ نشین ہوجاتا ہے جسے علیحدہ کرکے کاربونیٹ آف سوڈیم کے ساتھ مخلوط کرنے سے اینٹی مونیس آکسائیڈ حاصل ہوتا ہے۔

صفات - قدرے بھورا سفید رنگ کا سفوف۔

انحلال - یہ پانی میں تو بالکل حل نہیں ہوتا لیکن ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں باسانی حل ہوجاتا ہے۔

آمیزش - اینٹی منی کے دیگر آکسائیڈس۔

افعال - ڈایا فوریٹک (معرق) اور ایمے ٹک (مقئ)۔

مقدار خوراک - ایک سے ۲ گرین = (۰۶، سے ۱۲، گرام)۔

نوٹ - ایک سال کے بچے کو ۱/۶ سے ۱/۲ گرین تک = (۰۱۰۸، سے ۰۱۶۲، کیوبک سینٹی میٹر)
یہ اینٹی مونیم ٹارٹریٹم (طرطیر المقئ - نمک قے) کے بنانے میں کام آتا ہے اور نیز اس کا یہ ایک ترکیبی جزو ہے۔

(آفیشل Official)

مصفیٰ
اینٹی مونیم نائگرم پیوری فی کے ٹم {ANTIMONIUM NIGRUM PURIFICATUM.} اثیمون الاسود

(کیمیاوی علامت Sb_2S_3)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) اینٹی مونیم نائگرم پیوری فی کے ٹم { Antimonium Nigrum Purificatum } (عربی) اثمد اصفہانی

(انگریزی) اینٹی مونی اس سلفائیڈ (Antimonious Sulphide) (اردو) صفایا ہوا سرمہ

سرمہ یا سیاہ سرمہ کو جو کہ طبیعی طور پر معادن یعنی کانوں میں سے نکلتا ہے اسے پگھلا کر صاف کر لیتے ہیں ۔

صفات۔ یہ قدرے بھورے سیاہ رنگ کا دانہ دار سفوف ہوتا ہے ۔

آمیزش۔ آرسنک اور دیگر سلفائیڈس ۔

یہ اینٹی مونیم سلفیوریٹم کے بنانے میں کام آتا ہے ۔

نوٹ۔ سیاہ سرمہ جیسا کہ مذکور ہوا اینٹی منی اور گندھک کا ایک مرکب ہے لیکن ہندوستان و پنجاب میں جو تندھاری سرمہ بکثرت فروخت ہوتا ہے وہ درحقیقت گندھک سیسہ کا ایک مرکب ہے ۔ جس کو انگریزی میں گے لینا (Galena) یا سلفیوریٹ آف لیڈ (Sulphuret of Lead) کہتے ہیں ۔ غالباً اسی قسم کے سرمہ کی ماہیت کو جناب شیخ الرئیس بوعلی سینا نے معلوم کرکے اثمد کو جوہر رب مردہ لکھا ہے ۔

سرمی۔ یہ بھی ادنےٰ قسم کا سیاہ سرمہ ہے جس میں گندھک جست کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے یہ زیادہ سخت ہوتا ہے ۔

سرمہ اصفہانی۔ ممکن ہے کہ خالص ہوتا ہو، لیکن ڈاکٹر پاول صاحب اپنی کتاب ایکانومی کل پراڈکٹس آف پنجاب کے صفحہ ۱۱ پر تحریر کرتے ہیں کہ سرمہ اصفہانی کے نمونہ کا تجزیہ کرنے پر اس میں آہن کی آمیزش پائی گئی ہے ۔ وہ پشاور کے قریب مقام باجور کے معدنی سرمہ کو خالص سرمہ بتلاتے ہیں اور پہاڑی سرمہ اور پنجاب کے بعض دیگر مقامات کے سرمہ کو ناقص بتاتے ہیں ۔

چونکہ ۱۴۹۰ء میں والن ٹین نامی ایک کیمیا دان نے (جس نے کہ سب سے پہلے اس خالص دھات کے اصلی خواص کا بیان کیا) اس کے طبی افعال و خواص کو معلوم کرنے کے لئے اس نے اسے چند راہبوں کو کھلایا جو بیچارے سب کے سب اس کی زہر سے ہلاک ہو گئے لہٰذا اس کا نام اینٹی مونیم (قاتل رہبان) پڑ گیا۔

نوٹ - اس کا قدیم لاطانی نام سٹیبی اَم شتق ہے اس کے قدیم یونانی نام سٹی بو سے جسکے معنے ہیں مکدر یا کثیف بنانا چنانچہ اس کی موجودہ کیمیاوی علامت (Sb) اس کے اسی لاطانی نام سٹیبی ام (Stibium) کا ہی اختصار ہے۔

تاریخ - جیساکہ اس کے مذکورہ بالا یونانی و رومی ناموں کی وجہ تسمیہ سے معلوم ہوتا ہے یہ دوا بشکل اثمد قدیم اطبائے یونانی و رومی کو معلوم تھی۔ چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے سٹیبی کے نام سے اور حکیم بلیناس رومی نے سٹیبی اَم کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور ان دونوں نے اس کو اَے دَے کو اینٹ (مفرغ) یعنی ایسے ٹِک (مقئ) اور کے تھاڈِک (مسہل) لکھا ہے۔ چنانچہ اس بات میں تاحال اکثر اطبا ان کے پیرو ہیں۔ لیکن حکیم بقراط و حکیم جالینوس نے اس کی طرف قابض و مقطع خواص منسوب کئے مگر انہوں نے اسے صرف بیرونی طور پر ہی استعمال کیا تھا۔

اطبائے متقدمین اگرچہ اس دھات کو طبعی مرکب صورتوں میں مثلاً اثمد (سرمہ) استعمال کرتے تھے لیکن ان کو اس خالص دھات کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ ان کا خیال تھا کہ سرمہ (اینٹی مونیم سلفائیڈ) کی اصل گوگرد و سیماب ردی ہے کہ جس کو رطوبت غریبہ نے حرارت ضعیفہ کے ساتھ منعقد کردیا اور بعض اسے گوگرد و سرب سے مخلوط سمجھتے تھے۔ شیخ الرئیس نے اسے جوہر سرب مردہ لکھا ہے۔ جس کا سبب ابھی آگے بتایا جائیگا۔

نوٹ - خالص اینٹی مونیم دوائً مستعمل نہیں لیکن اسکے مندرجۂ ذیل قدرتی یا مصنوعی مرکبات جو داخل فارما کوپیا ہیں وہ بطور دوا استعمال کئے جاتے ہیں:-

مجرّبات

نسخہ

(۱) پلوس ریہائی کمپازیٹس گرین ۳
ایکسٹریکٹم این تھے میڈس گرین $\frac{1}{4}$
اڈلیم این تھے میڈس ... گرین $\frac{1}{2}$
ان سب کی ایک گولی بنائیں۔ اور ایسی ایک ایک گولی ہر رات کو بعد از غذا دیا کریں۔
نفخ شکم میں بطور کاسر الرّیاح مفید ہیں ؛

نسخہ

(۲) ٹنکچر کارمی نے ٹوی منم ۵
ٹنکچر ریہائی کمپازیٹی منم ۳۰
سرپ زنجبے بیرس ڈرام ۱
انفیوزم این تھے میڈس تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ ضعف معدہ و امعاء وکثرت ریاح میں مفید ہے یعنی ٹانک اور سٹومے کک ہے ؛

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینٹی مونیم (ANTIMONIUM.) انتیمون المعدنی

(کیمیاوی علامت .Sb)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اینٹی مونیم (Antimonium)	(عربی) انتیمون المعدنی
(") سٹیبی ام (Stibium)	(") حجر الکحل - اثمد
(انگریزی) اینٹی منی (.Antimony)	(فارسی) انتیمون سنگ سرمہ

صفاتِ طبیعیہ۔ یہ چاندی کی مانند ایک سفید چمکدار دھات ہے جو عام طور پر گندھک کے ساتھ ملی ہوئی (بشکل سرمہ) پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ سنکھیا، نکل اور چاندی کے ہمراہ ملی ہوئی بھی پائی جاتی ہے ؛

وجہ تسمیہ۔ لفظ اینٹی مونیم مرکب ہے دو کلمات یونانیہ سے ایک اینٹی بمعنی مضاد اور دوسرے موناکس بمعنی راہب (مسیحی عابد۔ تارک الدنیا) پس لفظ اینٹی مونیم کے معنے ہوئے مضاد الرہبان یا قاتل رہبان ؛

پارتھی نی اَم بھی یونانی لفظ پرتی نیوس سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں بکر (دوشیزہ۔کنواری) اور یہ اس بنا پر رکھا گیا کہ قدیم الایام میں یونانی دوشیزہ لڑکیاں آغاز حیض کے زمانہ میں اسے استعمال کرتی تھیں +

صفات نباتی - بابونۂ گاؤچشم کبھی رونگٹے دار اور کبھی رونگٹوں سے خالی ہوتا ہے اور یہ اختلاف کاشت کے متعلق ہے۔ بری کا تنہ سیدھا اور شاخدار ہوتا ہے اور شاخیں رونگٹوں سے خالی ہوتی ہیں۔ پتے چوڑے اور رونگٹے دار اور پھول ہر شاخ پر ایک ہوتا ہے +

نوٹ - اطبائے عرب دیسقوریدوس یونانی سے نقل کرتے ہیں کہ فرطانیون کے پتے کشنیز کے پتوں سے مشابہ پھول سفید مگر درمیان سے زرد ہوتے ہیں (مثل چشم گاؤ جس مناسبت سے اس کو بابونۂ گاؤچشم کہتے ہیں) اس کی بو نامرغوب اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ آبادی کے قریب مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور باغوں میں خوشنمائی کے لئے لگایا جاتا ہے طب میں اس کی صرف پھولدار شاخیں استعمال کی جاتی ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

میٹری کاریا کیموملا { MATRICARIA CHAMOMILLA } اُقحوان البابونجی

(لاطانی) ایمیٹری کاریا کیموملا Matricaria Chamomilla (انگریزی کا نام) اُقحوان البابونجی (طبی نام)

(انگریزی)۔ جرمن کیمومائل (German Chamomile) بابونہ جرمنی

یہ مذکورۂ بالا بابونۂ گاؤچشم کی ایک قسم ہے جو یورپ (خصوصاً جرمن) کی مزروعہ وغیر مزروعہ زمینوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کا تنہ سیدھا اور اونچا۔ پتے رونگٹوں سے خالی۔ پھول کناروں پر سفید اور وسط میں زرد ہوتے ہیں اور اس کے ثمر بیضاوی شکل کے ہوتے ہیں اس کی بو لطیف خوشبودار اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ تقویت معدہ وغیرہ اور پیٹ کے کیڑوں کے مارنے کے لئے مستعمل ہے لیکن اب بہت زیادہ استعمال نہیں کرتے +

(نان آفیشل Not Official)

این تھےمس پائی ری تھرم { ANTHEMIS PYRETHRUM } بابونج ناری

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اَنتھےمس پائی ری تھرم (Anthemis Pyrethrum) بابونج ناری

(انگریزی) سپے نِش کیمو مائل (Spanish Chamomile) عود القرح طبتی بابونہ ہسپانی۔ عاقرقرحا

نوٹ ۔ پائی ری تھرم جو ایک یونانی لفظ ہے اسکے معنی ہیں نار یعنی آگ چونکہ عاقرقرحا کا ذائقہ سوزندہ ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا +

چونکہ اس قسم کے بابونہ کی صرف جڑ دوا میں کام آتی ہے جس کا ڈاکٹری لاطانی نام پائی ری تھرم زیڈکس (عود القرح۔ عاقرقرحا) ہے اس لئے اسی نام سے اس کا بیان کیا گیا ہے پس دیکھو پائی ری تھرم (Pyrethrum) کا بیان +

(نان آفیشل Not Official)

پارتھی نی اَم (PARTHENIUM) فَرطانیون

ڈاکٹری نام — طبی نام

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) پارتھی نی ام (Parthenium)	(یونانی) فرطانیون
(") میٹری کاریا (Matricaria)	(") اَذربیاتس
(نباتی) میٹری کاریا پارتھی نی اَم { Matricaria, Parthenium }	(عربی) اُقحوان رجل الدجاجہ (") نبات اُقحوان
(انگریزی) فیدرز فیو (Featherfew)	(فارسی) بابونہ گاؤ چشم

نوٹ ۔ اُقحوان مفرد اسم ہے اس کی جمع اَقاح آیا کرتی ہے۔ اندلس اور مغرب والے اس کو شجرۂ مریم کہتے ہیں۔ افریقہ میں کافوریہ۔ موصل میں شجرۃ الکافور اور مصر میں کرکاش کہتے ہیں +

بعض عربی کتب میں اَذربیاتس لکھا ہے لیکن صحیح فرطانیون ہے جس سے موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام پارتھی نی اَم مشتق ہے +

وجہ تسمیہ ۔ اس کا لاطانی نام میٹری کاریا جو درحقیقت یونانی نام ہے ماخوذ ہے میٹرن بمعنی رحم کیونکہ اس کی ایک نوع عورتوں میں اور ارطمث کے لئے کثیر الاستعمال ہے۔ اسی طرح سے اس کا نام

تاثیر و استعمال بابونہ رومی

(بیرونی) سپریٖنس (چوٹ یا موچ کھائے مقامات پر) اور انفلامے شن (التہاب سوزش) یعنی مقام سوزش پر سینک وغیرہ کرنے کے لئے جوشاندۂ بابونہ یا پولٹس بابونہ ایک عام خانگی یعنی گھرالو علاج ہے۔

(اندرونی) گل بابونہ خوشبودار اور تلخ مقوی معدہ ہیں اور ضعف معدہ سے جو سوء ہضمی ہو اس میں دئے جا سکتے۔ اس کا گرم خساندہ زیادہ مقدار میں پلانے سے مقئ اثر کرتا ہے اور اس مطلب کے لئے اس کو اگیو (تپ لرز) اور بلئس نس (غلبۂ صفرا یا کثرت صفرا) میں استعمال کرتے ہیں۔ ایسے مسہلات کہ جو پیٹ میں مروڑ پیدا کرتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے ان میں روغن بابونہ ملا دیا کرتے ہیں۔ بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں ڈاکٹر رنگر صاحب جرمن کیمومائل (بابونہ جرمنی اقحوان البابونجی) کے ٹنکچر کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

انتھےمس کوٹولا (ANTHEMIS COTULA) البابونج النتن

	ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی)	انتھےمس کوٹولا (Anthemis Cotula)	البابونج النتن
(انگریزی)	سٹنکنگ کیمومائل (Stinking Chamomile)	بابونہ بدبو
(〃)	وائلڈ کیمومائل (Wild Chamomile)	بابونہ بری

اس قسم کے بابونہ کے خواص بھی بابونہ رومی کے مطابق ہوتے ہیں لیکن یہ بدبودار ہوتا ہے یعنی اس کی بو کروہ وغیر مطبوع ہوتی ہے۔ اکو ہسٹیریکل امراض میں یعنی ایسے امراض میں جو ہسٹیریا (اختناق الرحم۔ بائوگولہ) کے سبب سے ہوں دیتے ہیں۔

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

ایکوااینتھے میڈس (Aqua Anthemidis.) عرق بابونہ

کیمومائل واٹر (Chamomile Water) ״

بنانے کی ترکیب - گل بابونہ ایک حصّہ - پانی ۲۰ حصّہ - ۱۰ حصّہ یعنی نصف عرق کشید کریں +

انفیوزم اینتھے میڈس کن سن ٹریٹم { Infusum Anthemidis Concentratum. } کثیف خیساندہ گل بابونہ

بنانے کی ترکیب - گل بابونہ مسفوف ۴ حصّہ - روغن بابونہ ۲ ء - ایلکحال (۲۰ فیصدی) اس قدر کہ جس سے پورا ایک سو حصّہ ہو جاوے - سفوف گل بابونہ میں روغن بابونہ بخوبی ملا کر پھر سفوف کو ایلکحال میں بھگو کر ٹنکچر ٹپکالیں +

مقدار خوراک بطور سٹومے ٹِک (مقوی معدہ) ۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام - (۳۹۶ سے ۱۴۲ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) بطور ایمے ٹِک (مقئی) ۵ سے ۱۰ فلوئڈ ڈرام = (۱۷ء۸ سے ۳۵ء۶ کیوبک سینٹی میٹر) - یہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے +

لائیکوار اینتھے میڈس اَیٹ پاپے وَرِس { Liquor Anthemidis et papaveris } سائل بابونہ و پوست خشخاش

بنانے کی ترکیب - مذکورۂ بالا غلیظ خیساندۂ بابونہ و رُبِ پوست خشخاش سیال ہر دو کی مساوی حجم دونوں کو ملالیں +

نوٹ - وقت ضرورت ایک یا دو چمچہ چاے بھر (ایک یا دو ڈرام) ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملا کر مقام درد وغیرہ پر ٹکور کریں +

ٹنکچرا اینتھے میڈس (Tinctura Anthemidis.) تعفین گل بابونہ

بنانے کی ترکیب - اکہرے گلہاے بابونہ احتیاط سے سکھاتے ہوئے ایک حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ۸ حصّہ ٹنکچر تیار ہو جاے +

یا تازہ گلہاے بابونہ تقریباً ۳ حصّہ کو ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۸ حصّہ میں ۷ روز تک بھگو کر پھر دبا کر ٹنکچر ٹپکالیں +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
ایکسٹریکٹم اینتھےمیڈس (.Extractum Anthemidis)	خلاصۃ البابونج
ایکسٹریکٹ آف کیمومائل (.Extract of Chamomile)	رُبِّ بابونہ

بنانے کی ترکیب - کیموما‌ئل فلاورس (گل بابونہ) ایک پونڈ۔ آئل آف کیمومائل (روغن بابونہ) ۱۵ منم ۔ ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ایک گیلن - پہلے گل بابونہ کو پانی میں جوش دیں اور جب نصف پانی رہ جائے تو اسے نچوڑ کر چھان لیں پھر اس سیال کو آنچ پر اس قدر اڑائیں کہ وہ غلیظ یعنی گاڑھا ہوجائے۔ آخر میں روغن ملادیں +

مقدار خوراک ۲ سے ۸ گرین تک = (۰ء۱۳ سے ۰ء۵۲ گرام)

(آفیشل Official)

اُولیم اینتھےمیڈس (OLEUM ANTHEMIDIS) دُہن البابونج

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) اولیم اینتھےمیڈس (Oleum Anthemidis)	دُہن البابونج
(انگریزی) آئل آف کیمومائل (.Oil of Chamomile)	روغنِ بابونہ

یہ روغن گل بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات :- تازہ تیل کا رنگ ہلکا نیلا یا سبزی مائل نیلا ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ پڑا رہنے سے اس کی رنگت بھوری زردی مائل ہوجاتی ہے۔ بُو اور ذائقہ خوشگوار مثل پھولوں کے۔ وزن متناسبہ ۰ء۹۰۵ سے ۰ء۹۱۵ تک +

صفات کیمیاوی (۱) ایک ٹرپین (۲) اَن جےلک اور ٹگ لک ایسڈس آف آئیسو بیوٹائل۔ اَیمِل اور ہیگزِل ایلکحالز اور (۳) ایک تلخ جوہر + یہ ایکسٹریکٹ آف کیمومائل میں پڑتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰ء۰۳ سے ۰ء۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

(آفیشل Official)

این تھے میڈس فلوریز (ANTHEMIDIS FLORES.) زہورُ البابونج

(لاطانی) این تھے میڈس فلوریز (Anthemidis Flores) زہورُ البابونج
(انگریزی) کیمومائل فلورس (Chamomile Flowers.) گل بابونہ

یہ کاشت کئے ہوئے بابونہ رومی کے شگفتہ پھول ہوتے ہیں جن کو خشک کرکے دوا میں استعمال کرتے ہیں +

صفات نباتی - ہر ایک پھول کا قطر ½ یا ¾ انچ ہوتا ہے شکل میں نیم دائرہ - رنگت سفید یا تقریباً سفید - اس کے بعض پھول اکہرے اور بعض دوہرے ہوتے ہیں - اکہرے پھولوں میں کاسۂ گل کے مرکز میں چھوٹی چھوٹی زرد رنگ کی پنکھڑیاں ہوتی ہیں اور ان کے گرد یعنی کاسۂ گل کے محیط میں کئی باڑیں سفید رنگ کی پنکھڑیوں کی ہوتی ہیں لیکن دوہرے پھولوں میں تمام پھول سفید ہوتے ہیں اور دونوں قسم کے پھولوں کی بیخ گل (ری سپٹی کل) ٹھوس اور مخروطی شکل کی ہوتی ہے - بو تیز خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - یعنی اجزائے ترکیبی - اس میں ۰.۷۵ فیصدی ایک لطیف روغن (روغن بابونہ) - قدرے ریزن (رال) ٹینن اور ایک تلخ جوہر ہوتا ہے +

افعال - ایروماٹک (عطری - خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اور بٹر ٹانک (تلخ مقوی) +

وغیرہ استعمال کرتے ہیں وہاں مطبوخ بابونہ کو بھی مؤثر و مفید جانتے ہیں +

نوٹ (۱) طب میں عموماً چار قسم کے بابونہ کا استعمال کیا جاتا تھا لیکن برٹش فارماکوپیامیں صرف ایک ہی قسم کے بابونہ کا ذکر ہے +

(۲) فارسی کتب طبیہ میں بابونہ کا اطلاق عموماً ہنٹری کاریا کیمو ملائیہ پر ہوتا ہے۔ جو ایران اور شمالی ہندوستان میں عام طور پر پیدا ہوتا ہے اور پہلے تمام ہندوستان میں اسی قسم کا بابونہ بکا کرتا تھا لیکن اب کچھ عرصہ سے دوہرے پھولوں کا بابونہ یورپ سے آکر فروخت ہوتا ہے اور بڑے بڑے شہروں میں عام طور پر ملتا ہے۔ اب چاروں قسم کے بابونہ کا ذکر کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(۱)

اینتھےمس نوبی لس (ANTHEMIS NOBILIS) بابونہ تفاحی

(الفصیلۃ المرکبہ N. O. Compositæ)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) اینتھےمس نوبی لس (Anthemis Nobilis) (یونانی) کاموملون

(انگریزی) رومن کیمومائل (Roman Chamomile) (عربی) بابونج رومی۔ بابونج تفاحی

(”) انگلش کیمومائل (English Chamomile) (فارسی) بابونہ انگلسی۔ بابونہ تفاحی

مقام پیدائش۔ تمام یورپ۔ بعض حصص ایران و ہندوستان +

صفات نباتی۔ اس کے پتے رونگٹے دار بہت چھوٹے چھوٹے اور ہر شاخ کے سر پر ایک سفید پھول ہوتا ہے۔ تجارت گاہوں میں اس کے پھول سفید خشک اور خوشبودار پائے جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں کے خشک کرنے میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ان کی سفیدی و خوشبو زائل نہ ہوجائے چنانچہ یہی پھول اور ان کا روغن برٹش فارماکوپیا میں داخل ہیں +

معرّب کیا ہوا ہے اور اس کا انگریزی نام کیمو مائل مشتق ہے اس کے یونانی نام کاموملون سے جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک کامو بمعنی برزمین اور دوسرے ملون بمعنی سیب چونکہ بابونہ رومی سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے اس واسطے یونانیوں نے اس کا یہ نام رکھا چنانچہ کتب طبیہ میں بھی اس قسم کے بابونہ کو بابونہ تفاحی لکھا ہے +

نوٹ - عراق عرب میں بابونہ ایک گاؤں کا نام تھا - جہاں یہ دوا بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اس کا نام بھی بابونہ رکھدیا گیا +

اسم جنس - اس کا لاطانی نام اینتھیمس یا اس کا انگریزی نام کیمومائل ایسا ہی اس کا عربی نام بابونج یا اس کا فارسی نام بابونہ اسم جنس ہے جس کا اطلاق اس کے تمام اقسام پر ہوتا ہے چنانچہ چار قسم کا بابونہ جو طب میں مستعمل ہے یعنی (۱) بابونہ رومی (۲) بابونہ بدبو (۳) بابونہ گاؤ چشم یعنی اقحوان اور (۴) بابونہ ہسپانی یعنی عاقرقرحا ان سب پر لفظ انتھیمس یا کیمومائل (بابونہ) کا ہی اطلاق ہوتا ہے +

نوٹ - اینتھیمس یا کیمومائل (بابونہ) نباتیین (ماہران علم نبات) کے نزدیک تو یہ اسم جنس ہے لیکن طب میں تنہا ان الفاظ کا اطلاق گل بابونہ پر ہوتا ہے یعنی اگر نسخہ میں صرف بابونہ لکھا ہو تو اس سے مراد گل بابونہ ہوتی ہے +

تاریخ - اطبائے متقدمین بابونہ کو دفع حمیات (بخاروں) کے لئے بہت استعمال کرتے تھے اور جب تک کہ کونین پیدا نہیں ہوئی تھی تب تک وہ بابونہ کو نوائب (نوبتی تپوں) کے لئے ایک خاص دوا جانتے تھے اگرچہ حکیم بقراط اور حکیم سیلسس کو اس کی خاصیت کی خبر نہ تھی لیکن حکیم جالینوس اس کو دفع حمیات کے لئے استعمال کرتا تھا اور خصوصاً حکیم ڈیسقوریدوس یونانی سفوف مسحوق گل بابونہ کو نوائب (نوبتی بخاروں) میں بہت مؤثر و مفید جانتا تھا - بہرکیف مطبوخ گل بابونہ تقویت معدہ و دفع ریاح بطنی کے لئے اور تقویت اعصاب و دفع تشنج کے لئے کثیرالاستعمال اور مفید ہے اور انگلستان میں مطبوخ غلیظ بابونہ کو مثل مقئی استعمال کرتے ہیں اور روغن بابونہ کی مالش کو اور اس کے جوشاندہ کے حقنہ کو نفخ شکم طبلی میں مفید خیال کرتے ہیں اور جوشاندۂ گل بابونہ ڈوسنطاریا و اسہال میں مستعمل ہے اور ایسا ہی ادرار طمث کے لئے جہاں پر کافور و جندبیدستر

نوٹ - والے ٹائل آئل یعنی اڑجانے والے روغن میں جو منجمد ہوجانے والا جزو ہوتا ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں سٹیئروپٹین کہتے ہیں جس کی عام مثال کافور ہے۔ اسی لئے جوہر انیسون کو بھی انگریزی میں انیس سائڈ کیمفر یعنی کافور انیسون کہتے ہیں +

صفات - زینی تھول کی سفید قلمدار ڈلیاں ہوتی ہیں جن سے انیسون کی تیز خوشبو آتی ہے اس کا ذائقہ قدرے شیریں ہوتا ہے اور یہ ۶۸ درجہ فارن ہاشٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ سیال حالت میں یہ بے رنگ ہوتا ہے اور اس میں سے شعاع بہت ترچھی ہوکر گزرتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ تقریباً ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم = (۰۶ء سے ۱۲ء) کیوبک سینٹی میٹر +

تاثیر و استعمال انیسون

انیسون کے تاثیر و استعمال تقریباً ویسے ہی ہیں جیسے کہ شبت کے سوائے اسکے کہ اس میں خفیف ایکس پیکٹوریٹ ومنفث۔ مخرج بلغم، تاثیر ہوتی ہے۔ چنانچہ آئل آف اینس (روغن انیسون) بھی شل دیگر والے ٹائل آئلز (اڑجانے والے روغنات) کے ایرومیٹک سٹیمولنٹ (خوشبودار محرک اور کارمینٹو (مفرق بریاح) ہے۔ اور خاص کر بچوں کے پیٹ کے ریاحی درد میں یا ایسی مسہل ادویہ کہ جن سے پیٹ میں مروڑ پیدا ہوتی ہے ان کی اصلاح کے لئے ان میں ملا کر دیا کرتے ہیں اور چونکہ کھانسی میں اس کا اثر خفیف ایکس پیکٹوریٹ (مخرج بلغم) ہوتا ہے اس لئے کھانسی کے نسخوں میں اس کو شامل کر دیا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینتھےمس (ANTHEMIS) جنس البابونج

(N. O. Compositæ النصیلۃ المرکبہ)

طبی نام	ڈاکٹری نام
(یونانی) کاموبلون	(لاطینی) انتھےمس (Anthemis)
(عربی) بابونج (فارسی) بابونہ	(انگریزی) کیموماٹل (Chamomile)

تحقیق اسامی - اس کا عربی نام بابونج دراصل اس کے فارسی نام بابونگ یا بابونق سے

ملائیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) +

نوٹ ۔ (۱) مذکورۂ بالا سپرٹس اینی سائی کی نسبت اس اسے سنس کی طاقت تقریباً دو چند ہے +

(۲) میں نے سپرٹ آف اینس اور اسے سنس آف اینین دونوں کے لئے طبی نام روح انیسون اس واسطے تجویز کیا ہے کہ دونوں کا نسخہ تقریباً ایک ہی ہے صرف طاقت کا فرق ہے۔ اگرچہ لفظ اسے سنس کے معنی جوہر اور روح دونوں ہیں لیکن چونکہ میں نے اینی تھول کے لئے جوہر انیسوں کا لفظ استعمال کیا ہے لہٰذا اسے سنس کے لئے بجائے جوہر کے روح کا لفظ استعمال کرنا پڑا +

اینی سک ایسڈ (Anisic Acid.) **حمض الانیسون** ۔ تیزاب بادیان رومی

روغن یا جوہر بادیان رومی کو آکسائیڈ کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے ۔ اسکی چمک دار بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں +

سوڈیم اینی سیٹ (Sodium Anesate.) **سوڈا انیسونی**

یہ ایک قلمدار اور خفیف خوشبودار سفوف ہوتا ہے جو کہ سوڈیم کو اینی سک ایسڈ میں ملانے سے بنتا ہے +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۵ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۲ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

نوٹ ۔ کہتے ہیں کہ اینی سک ایسڈ (تیزاب انیسون) اور سوڈیم اینی سیٹ مثل سیلی سلک ایسڈ کے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی پائرے ٹک (دافع بخار) تاثیرات رکھتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اینی تھول (ANETHOL.) جوہر انیسون

ڈاکٹری نام		طبی نام
اینی تھول	(Anethol)	جوہر انیسون
اینی سائی کیمفر	(Anisi Camphor.)	کافور انیسون

یہ سٹیرو پٹین (Stearoptene.) یعنی داے ٹائل یا روغن فراری کا جزو جامد ہے جو کہ روغن انیسون یا روغن انیسون چینی دونوں سے حاصل ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۷۵ فیصدی (۱) اینی تھول (Anethol) (جو ہر انیسون) (۲) اینی سک ایلڈی ہائیڈ اور (۳) منتقل کیوی کول ہوتے ہیں +

افعال۔ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) +

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰.۰۳ سے ۲ ا کیوبک سینٹی میٹر) +

یہ ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا۔ ٹنکچورا اوپیائی امونی ایٹا اور مندرجۂ آفیشل مرکب میں پڑتا ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سپرٹس اینی سائی (Spiritus Anisi.)	روح انیسون
(انگریزی) سپرٹ آف اینس (Spirit of Anise.)	روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف اینس ایک حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۹ حصہ۔ دونوں کو ملالیں +

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۲۰ منم (بوند = (۰.۳ سے ۱.۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(لاطانی) الکسر اینی سائی (Elixir Anisi.) اکسیر انیسون

(انگریزی) اینی سیڈ کارڈیل (Aniseed Cordial.) مفرح انیسون

بنانے کی ترکیب۔ اینی تھول ۰.۳۵ حصہ۔ آئل آف فینل ۰.۰۵ حصہ۔ سپرٹ آف بٹر آمنڈ ۱.۲۵ حصہ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴۷ حصہ۔ سیرپ ۶۲.۵۰ حصہ۔ میگنیشیم کاربونیٹ ۱.۵۰ حصہ۔ ڈسٹلڈ واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے + (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

مقدار خوراک متوسط خوراک بچوں کے لئے ۱۵ بوند = (۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی) اے سن شیا اینی سائی (Essentia Anisi.) روح انیسون

(انگریزی) اے سنس آف اے نس (Essence of Anise.) روح بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ آئل آف اے نس ۱ حصہ۔ رنکٹی فائیڈ سپرٹ ۴ حصہ۔ دونوں کو

۱/۱۲ انچ چوڑا ہوتا ہے اور دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے جن کی جاے وصال پر ایک چھوٹی سی ڈنڈی ہوتی ہے۔ ہر ایک نصفی ثمر پر پانچ خط ہوتے۔ انیسون کی بُو خوشگوار اور عطری ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی خوشبودار اور شیریں ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی۔ اس میں جزو اعظم ایک والے ٹائل آئل (اڑ جانے والا تیل) ہوتا ہے

شناخت۔ تخم انیسون۔ ڈِل (شبت) کیریوے (کراویا۔ زیرہ ولایتی) فینل (بادیان۔ سونف) اور کونائم (قونیون۔ شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے۔ لیکن اپنی عام صفات نباتی کے سبب یہ متمیز ہو سکتا ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایکوا اینی سائی (Aqua Anisi.) عرق انیسون

انگریزی) انیس واٹر (Anisi Water.) عرق بادیان رومی

بنانے کی ترکیب۔ اے نِس فروٹ (تخم انیسون) ایک پونڈ۔ پانی ۲ گیلن۔ انیسون کو کچل کر اور پانی میں بھگو کر ایک گیلن (۸ پائنٹ) عرق کشید کریں +

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۲ و ۱۴ سے ۸ و ۵۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل Official)

اولیم اینی سائی (OLEUM ANISI.) روغن انیسون

ڈاکٹری نام — طبی نام

اولیم اینی سائی (Oleum Anisi) (عربی) زیت انیسون

آئل آف اینیس (Oil of Anise.) (فارسی) روغن انیسون

یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو اے نِس فروٹ (انیسون۔ بادیان رومی) سے یا سٹار اے نِس (انیسون نجمی۔ بادیان خطائی) سے کشید کیا جاتا ہے +

صفات۔ بے رنگ یا خفیف زرد رنگ کا روغن جس کی بُو خوشگوار مثل انیسون کے۔ ذائقہ خوشبودار اور شیریں۔ وزن متناسب ۰،۹۷۵ سے ۰،۹۹۰ تک +

آفیشل Official

اَینی سائی فرکٹس (ANISI FRUCTUS.) اَنیسُون

(الفصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چتری .N. O. umbelliferæ)

(لاطانی) اَینی سائی فرکٹس (.Anisi Fructus) (یونانی) آنیسون انیسون (ہندی) رندی (انگریزی) اسے نیس فرُوٹ (.Anisi Fruit) (عربی) رازیانج الرومی (بنگالی) موری (نباتی) پمپی نیلا انی سوم (.Pimpinella Anisum) (فارسی) بادیان رومی (اُردو) سونف رومی

نوٹ۔ چونکہ قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی اس لئے سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا کوئی ذکر نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی سنسکرت نام ہے +

یہ پمپی نیلا انیسوم کے درخت کا پختہ ثمر ہے جس کو خشک کر کے دوا میں استعمال کرتے ہیں+

مقام پیدائش۔ وسطی وجنوبی یورپ اور شمالی ہندوستان +

نوٹ۔ اس کی اصل جائے پیدائش بلاد مشرق۔ مصر وایطالیا (اٹلی) وغیرہ ہیں لیکن یورپ کے بعض بلاد میں بھی یہ لگائی جاتی ہے۔ زیادہ قوی الاثر اور عمدہ مصر وغیرہ بلاد مشرق کی ہوتی ہے +

تاریخ۔ انیسون نہایت قدیمی دواؤں میں سے ہے چنانچہ تاؤفرسطس اور دیسقوریدوس حکمائے یونان نے نیز پلائنی حکیم رومی اور ادریسی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ لیکن قدیم ہندوؤں کو یہ دوا معلوم نہ تھی یہی وجہ ہے کہ سنسکرت کی کتب ویدک میں اس دوا کا ذکر نہیں+

تصویر نبات انیسون

صفات نباتی۔ اَینی سائی فرُوٹ (تخم انیسون) کسی قدر گول بیضاوی شکل کا کناروں پر سے دبا ہوا رونگٹے دار خاکی یا بھورے رنگ کا ⅙ انچ لانبا اور

صفات - ہلکے زرد رنگ کا تیل جس کی بُو خوشگوار ذائقہ تیز اور شیریں مثل تخم شوت کے ہوتا ہے - وزن متناسبہ ۰،۹۰۵ سے ۰،۹۲۰ تک +
صفات کیمیاوی - مثل آئل آف کیرے وی کے اس میں ٹرپین (لیمونین) اور کارووِن ہوتے ہیں +
انحلال - یہ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +
مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰،۳ سے ۰،۱۸ کیوبک سینٹی میٹر) +

تاثیر و استعمال

روغن شبت ایروماٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور مرض فلے ٹولینسی (نفخ شکم) اور اِن فن ٹائل کالک (قولنج) میں استعمال ہوتا ہے - اور ایسی مسہلہ دواؤں میں جن سے کہ پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے اس کو ملانے سے ان کی اصلاح ہوجاتی ہے - عرق شبت زیادہ تر بچوں کے نفخ شکم کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ - شبت کو اطبائے یونانی بہت سے امراض میں استعمال کرتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ چنانچہ اس کے خواص میں یہ ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے کہ اگر اس کو پیس کر اور شہد میں ملا کر یہاں تک پکائیں کہ ایک گاڑھی لیپ سی بن جائے اور پھر وقت ضرورت اگر اس لیپ کو مقعد کے گرد لگائیں تو اس سے دست آجاتے ہیں +
بعض ممالک میں شبت کو مانند ادویہ غذائی کے استعمال کرتے ہیں مثلاً ایران میں برگِ شبت کو غذا کے ہمراہ کھاتے ہیں اور شبت باقلا پلاؤ پکاتے ہیں +

ہے اور ہر حصّے پر چھ خطوط ہوتے ہیں۔ رنگ بھورا۔ بُو اور ذائقہ خوشگوار خوشبودار ٭
شناخت - یہ اینی سائی (انیسون) فےنُل (بادیان) کیرے وِی (کراویہ۔زیرہ) اور کونائم (قونیون۔شوکران) کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کے عرض میں دونوں طرف جو باریک جھلی کے پر جیسے لگے ہوتے ہیں ان سے یہ شناخت ہو سکتا ہے ٭
صفات کیمیاوی۔ اس میں ۳ فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اڑجانے والا روغن) ہوتا ہے جس پر اس کی تاثیر و خوشبو منحصر ہوتی ہے اور قدرے فکسڈ آئل پرٹین وایلبیومن وغیرہ ہوتے ہیں ٭
افعال۔ کارمی نے ٹو (کاسر الریاح۔مفرقِ ریاح) ٭

آفیشل مرکّب (Official Preparatious)

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) اَیکوا اینی تھائی (Aqua Anethi.)	عرق شبت
(انگریزی) ڈِل وَاٹر (Dill Water.)	سوئے کا عرق

بنانے کی ترکیب۔ ڈِل فروٹ (سوئے کے بیج) ایک پونڈ۔ پانی دو گیلن۔ سوئے کے بیجوں کو کچل کر پانی میں بھگو دیں اور پھر ایک گیلن (۸ پائنٹ یا ۱۶۰ فلوئڈ اونس) عرق کشید کر لیں ٭
مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۵۶٫۸ کیوبک سینٹی میٹر) اور ایک برس کے بچّے کے لئے ۱ سے ۲ ڈرام تک ٭

(آفیشل Official)

اَوِلیَم اَینی تھائی (OLEUM ANETHI.) رُوغنِ شوِت

ڈاکٹری نام	طبّی نام
(لاطانی) اَولیم اینی تھائی (Oleum Anethi)	روغنِ شوِت
(انگریزی) آئل آف ڈِل (Oil of Dill)	روغن شبت

یہ ایک سیاب طبع یعنی اُڑجانے والا تیل ہے جو کہ تخم شبت سے کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے

اس کا انگریزی نام ڈِل مشتق ہے اس کے پُرانے انگریزی لفظ ڈِلا سے جس کے معنی ہیں تسکین دینا یا تھپکی دیکر سُلانا۔ چونکہ اس دوا کے دینے سے پیٹ کے ریاح خارج ہو کر تسکین آجاتی ہے اور چھوٹے بچوں کو نیند آجاتی ہے اس واسطے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ اور بقول صاحب محیط قدیم یونانی نیند لانے کے لئے سبز سوئے کا تاج (ٹوپی) بنا کر سر پر رکھا کرتے تھے۔ اس کا اُردو یا ہندی نام سویا بھی اس کا ویسا ہی صفاتی نام ہے کیونکہ بقول اطبائے ہند اس کے سونگھنے سے نیند آتی ہے اسی واسطے ہندوستان میں اکثر مقامات پر ایسا کرتے ہیں کہ جب مریض کو نیند نہیں آتی تو اس کے سرہانے سبز سوئے رکھتے ہیں تاکہ اسکی بو سے اسے نیند آجائے۔

تصویر نبات شِبِت

نوٹ۔ اس کے عربی نام شبت کا صحیح تلفظ شِبِت ہے یعنی بکسر تین اور تائے فوقانی مشدد سے (جیسا کہ قاموس اور مصباح میں لکھا ہے) لیکن داؤد انطاکی نے اور انکے تتبع میں دیگر مؤلفین مثلاً حکیم اعظم خاں مصنف محیط اعظم وغیرہ نے شَبَت لکھا ہے یعنی فتح ثانی سے معلوم نہیں کہ یہ تلفظ اُنہوں نے کہاں سے لیا ہے۔

تاریخ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اَنی تون یا انی تھون کے نام سے اس کا ذکر کیا ہے اور بہت سے یونانی مؤلفین اَنی تھون اور انی سون (انیسون) کو ایک ہی دوا خیال کرتے رہے۔ لیکن الیکس نے ان میں تفریق کی۔

مقام پیدائش۔ وسطی وجنوبی یورپ اور گرم حصص ہندوستان وغیرہ۔

حصص مستعملہ۔ اس نبات کے پختہ ثمر (تخم۔ بیج) دوا میں کام آتے ہیں۔

صفات طبیعی۔ ہر ایک ثمر (بیج) چپٹا بیضاوی $\frac{1}{6}$ انچ لانبا اور $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{8}$ انچ تک چوڑا اور اس کا کنارہ جھلی کی مانند پتلا ہوتا ہے۔ یہ بیج دو حصوں پر منقسم ہوتا ہے

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام (۱۸۰ء۱ سے ۳۶ء۳ کیوبک سینٹی میٹر)*

پی لیولا اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس {Pilula Andrographidis Composita} حب چرائتہ ہندی مرکب (بنگالی، ایلولی)

نسخہ - کراویہ - رارونی - انیسون - قرنفل - بڑی الائچی کا چھلکا ہر ایک مساوی الوزن - سب کو باریک کوٹ چھان کر چرائتہ ہندی کے عرق یعنی دس سے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔

تاثیر و استعمال چرائتہ ہندی

اینڈروگرافیس یعنی چرائتہ ہندی ایک بٹر (تلخ) سٹومےکِک (مقوی معدہ) ٹانک (مقوی) اینٹی پیریوڈک (قاتل دیدان) اور فیبری فیوج (دافع بخار) ہے۔ اس کو عام طور پر بچوں کے امراض مثل فلے ٹولینسی (نفخ شکم) ڈائریا (اسہال) ڈی سینٹری (پیچش) اور لاس آف ایپی ٹیٹ (ضعف اشتہا۔ بھوک نہ لگنا) وغیرہ امراض میں دیتے ہیں۔ ڈاکٹر ڈیموک صاحب و ڈاکٹر کارٹر صاحب وغیرہ اس دوا کو جنرل ڈی بلیٹی (عام ضعف و نقاہت)۔ بخاروں اور مزمن پیچش کے بعد کی کمزوری وغیرہ میں بطور بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور سٹومےکِک (مقوی معدہ) کے مفید بتاتے ہیں۔ چونکہ یہ مقوی محرک اور قدرے ملین بھی ہے اس لئے وہ اس کے استعمال کو ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ٹارپی ڈیٹی آف دی لیور (خدران کبد۔ جگر کے فعل کا سست ہو جانا) میں مفید خیال کرتے ہیں۔ بقول ڈاکٹر مرے صاحب یہ دوا عام کمزوری۔ پیچش اور بعض اقسام بدہضمی میں نہایت مفید ہے۔ المختصر چرائتہ ہندی میں کواشیا (خشب المر) کے تمام افعال و خواص موجود ہیں*

(آفیشل Official)

اینی تھائی فرکٹس (ANETHI FRUCTUS.) ثمر و الشبت

(N. O. Umbelliferæ العصیلۃ الخیمیہ یعنی طائفہ چتری)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اینی تھائی فرکٹس	(Anethi Fructus)	(یونانی) اَنی تھون	(سنسکرت) سالیہ
(انگریزی) ڈل فروٹ	(Dill-Fruit.)	(عربی) ثمرالشبت	(ہندی) سوئے
(نباتی) پیوسی ڈینم گریویولینس	Peucedanum Graveolans	(") بزرالشبت	(") سوت بج
		(فارسی) تخم شوذ	(") سوئے کے بیج
		(") تخم شبت	

وجہ تسمیہ - اس کا موجودہ ڈاکٹری لاطانی نام مشتق ہے اس کے یونانی نام انی تھون سے اور

(آفیشل مرکبات Official - Preparations)

ڈاکٹری نام　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　طبی نام

(لاطانی) انفیوزم اینڈروگرافیڈس (Infusum Andrographidis) خساندہ چرائتہ ہندی
(انگریزی) انفیوژن آف اینڈروگرافس (Infusion of Andrographis) " "

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس - کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ - دوا کو پندرہ منٹ تک پانی میں بھگو کر چھان لیں ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ اونس تک = (۲۱٫۴ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(لاطانی) لائیکوار اینڈروگرافیڈس کن سن ٹرے ٹس {Liquor Andrographidis Concentratus.} سیال چرائتہ ہند

(انگریزی) کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف اینڈروگرافس {Concentrated Solution of Andrographis} چرائتہ کا گاڑھا عرق (رس)

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی ۱۰ اونس کو ایلکحال (۲۰ فیصدی) ایک پائنٹ میں چند بار بھگو کر ٹپکا لیں - کل تیار شدہ سیال کا وزن ایک پائنٹ ہونا چاہیئے ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام تک = (۱٫۸۰ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس (Tinctura Andrographidis) تعفین چرائتہ ہندی
(انگریزی) ٹنکچر آف اینڈروگرافس (Tincture of Andrographis) چرائتہ ہندی کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی ۲ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت یعنی اس قدر کہ پرکولیٹ کرنے کے بعد سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو ٭

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام = (۱٫۸۰ سے ۳٫۶ کیوبک سینٹی میٹر) ٭

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ٹنکچورا اینڈروگرافیڈس کمپازیٹس {Tinctura Andrographidis Compositus.} مرکب تعفین چرائتہ ہندی

بنانے کی ترکیب - چرائتہ ہندی کے چھوٹے چھوٹے کٹے ہوئے ٹکڑے ۲ اونس - مرہ (بول) ۱ اونس - ایلوز (ایلوا) ایک اونس - پروف سپرٹ حسب ضرورت - سب ادویہ کو پروف سپرٹ میں سات روز تک بھگو کر ٹنکچر ٹپکا لیں - تیار شدہ سیال کا وزن پورا ۲۰ فلوئیڈ اونس ہونا چاہیئے ٭

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

اینڈروگرافس (ANDROGRAPHIS.) چرائتہ ہندی

(No. Acanthaceæ الفصیلۃ الشوکیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	بیدک نام
(انگریزی) اینڈروگرافس (Andrographis)	(عربی) قصب الذریرہ ہندی	(سنسکرت) کرات تکت
(") انڈین چیریٹا (Indian Cheretta)	(اردو) چرائتہ ہندی	(ہندی) چرے تا (") بھونمب

تاریخ - ڈاکٹر ڈت اپنی ہندو میٹیریا میڈیکا کے صفحہ ۲۱۶ پر تحریر کرتے ہیں کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس کا سنسکرت نام یاواتکتا ہے جس کا مترادف مہاتکت اور سُن کھی پی ہے لیکن یاواتکتا نام کسی نسخہ میں دیکھا نہیں گیا اور مہاتکت سے مراد نیم ہے ۔

ڈاکٹر آین سلے کہتے ہیں کہ یہ نبات جزیرہ نمائے ہند کے جنوبی حصص میں جزیرہ فرانس سے لاکر لگائی گئی ہے ۔

مقام پیدائش - ہندوستان و مشرقی نوآبادیہا ۔

نوٹ - یہ بنگال میں خودرو ہوتا ہے اور جنوبی ہند میں بویا جاتا ہے۔ اسکے پودے کو نباتی زبان میں اینڈروگرےفس پنیکیولیٹا کہتے ہیں جو خشک کر کے دوا میں کام آتا ہے بنگال میں اس کو کال میگ کہتے ہیں ۔

صفات نباتی - تنہ اس پودے کا ۱ سے ۳ فٹ اونچا اور چار پہلو گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے - پتیاں ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اور سالم جن کی بالائی سطح گہری سبز اور چکدار اور زیرین سطح دانہ دار ہوتی ہے یہ پتلی اور کرکنی اور چھوٹی بڑی ہوا کرتی ہیں - پھول - کاسۂ گل چھوٹا سا روئیں دار جو پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے - غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی اور ہر ایک میں دو خانے ہوتے ہیں - جڑ سادہ تکلے کی شکل چوبی - خشک پودے میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی - ذائقہ نہایت تلخ ۔

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) ایک تلخ جوہر (۲) ٹےنک ایسڈ اور (۳) سوڈیم کلورائیڈ ہوتا ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

اِنلجین (ANALGEN.) مُخَدِّرِین

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(انگریزی) اِنلجین	(Analgen.)	مخدرین
(”) بنزاِنلجین	(Benzanalgen.)	
(”) کوئن اَلجین	(Quinalgen.)	

صفات - یہ ایک سفید قلمدار بے بو و بے ذائقہ سفوف ہے جو کیمیاوی ترکیب و افعال و خواص میں شل فے نے سے ٹین کے مشابہ ہے لیکن اس میں بجائے فینول کے کوئینولین کا آنکڑہ ہوتا ہے +

انحلال - یہ پانی میں حل نہیں ہوتا اور ایتھر میں بھی تقریباً حل نہیں ہوتا۔ سرد یا گرم الکحال میں بھی بہت کم حل ہوتا ہے لیکن کلوروفارم میں کسی قدر زیادہ حل ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال

بطور اَنل گے سِک (مُسَکّن الالم۔ درد کو تسکین دینے والی دوا) اس کو نیوئرلجیا (وجع العصب - قدردرد) سائٹے ٹیکا (عرق النساء۔ جانگ کا درد) ہیمی کرے نیا (شقیقہ۔ آدھے سر کا درد) اور برنکائی ٹِک ایزما (ضیق النفس سُعالی۔ بلغمی دمہ) وغیرہ میں بعض ڈاکٹر اس کو اِستعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اس سے مضر اثرات مابعد پیدا ہوجاتے ہیں چنانچہ کبھی پیشاب سرخ رنگ کا آنے لگتا ہے اور کبھی دیگر سمی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں +

مقدار خوراک ½ ، سے ۱۵ گرین تک = (۰.۵ سے ۱ گرام تک) +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو عموماً کیپسولز میں ڈال کر یا بشکل کمپرسیڈ ٹیبلٹس (چھوٹی چھوٹی گول دبا کر بنائی ہوئی ٹکیاں) دیا کرتے ہیں +

عام طور پر یہ ڈسٹنگ پاؤڈرز (ذرورات۔ چھڑکنے والے سفوف) اور ان سفلے شنس (نفوخات۔ نسوارین) وغیرہ میں بطور بے سس (اصل وعمود۔ جزو اعظم) کے کام آتا ہے یعنی اس میں اور دوائیں ملاکر ذرورے اور نسواریں بنائی جاتی ہیں +

اکیوٹ اکزیما (شدید جلندار پھنسیاں)، چل بلین (تجلید الاطراف۔ سرمازدہ) اور چیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) پر گلیسرین آف سٹارچ کے لگانے سے سوزش اور خارش میں تخفیف ہو جاتی ہے +

میوسیلیج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) مختلف قسم کے انیماز (حقنوں) کے بنانے میں بطور بدرقہ کے کام آتی ہے۔ نیز مراہم بنانے اور روغنات کا ایملشن (مستحلب۔ شیرہ) بنانے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ جلد خراب ہو جاتی ہے اس لئے مکسچر بنانے کے لئے یہ عمدہ بدرقہ نہیں +

(اندرونی) یہ ایک قسم کی غذا ہے اور آئیوڈین کی زہر کا فاد ہے +

مجربات

(۱) نسخہ۔ گلیسرائینم ایمائلی ۴ ڈرام
انگوئنٹم لائیٹولینٹی ۴ ڈرام
اولیم روزی ۱ منم

پھٹے ہوئے ہاتھوں پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ ملطف دوا ہے خصوصاً سرجنس یعنی جراحوں کے ہاتھوں پر ملنے کے لئے تاکہ ان کے ہاتھوں پر تیز اینٹی سیپٹک لوشن کی مضر تاثیر نہ ہو +

---

(۳) نسخہ۔ پلویس زنسائی پوریٹس ۱ حصہ
پلویس آئی رِیڈیس ۱ حصہ
پلویس ایمائلی ۹۸ حصہ

ان کو بخوبی ملالیں۔ بچوں کی نازک یا دردناک جلد پر چھڑکنے کے لئے یہ ایک عمدہ ڈسٹنگ پاؤڈر ہے +

(۲) نسخہ۔ گلیسرائینم ایمائلی ۲ ڈرام
پیرافین مولس البی ۲ ڈرام
آئیڈیپس بینزوایٹس ۲ ڈرام
لائیکوار کیلسس ۱ درام
زنسائی آکسائیڈم ۳۰ گرین
اولیم روزی ۱ منم

سب کو باہم ملالیں۔ یہ ایک عمدہ ایمولی اینٹ کریم (ملطف بالائی) ہے +

فلوئیڈ اونس۔ان کو باہم ملاکر اس قدر حرارت دیں کہ وہ سیّال جُبلی یعنی فالودہ کی مانند شفاف دکھائی دینے لگے ٭

(نان آفیشل مُرکبات (Not Official Prepa ntions

ڈاکٹری نام - (۱) طبی نام (مجوزہ)

میوسیلج آف سٹارچ (Mucilage of Starch.) لعاب نشاستہ

یہ ایک تازہ تیار کیا ہوا سیال ہوتا ہے جس میں تقریباً ۲ فیصدی (بوزن) نشاستہ ہوتا ہے ٭

بنانے کی ترکیب - سٹارچ ۱۲۰ گرین - پانی ۱۰ فلوئیڈ اونس پہلے نشاستہ میں تھوڑا سا پانی ملاکر اس کی پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں باقی کا سارا پانی ملاکر اسے چند منٹ تک آگ پر جوش دیکر اُتارلیں اور سرد ہونے پر کام میں لائیں ٭

نوٹ - جوش دیتے وقت اسے کسی صاف چمچ وغیرہ سے متواتر ہلاتے رہیں ٭

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

پلوِس وائی اولی (Pulvis Violæ) مسحوق بنفشجی - سفوف بنفشی

بنانے کی ترکیب - اوَرِس رائی زوم (جذرالارز - چاولوں کی جڑھ) کا باریک سفوف ۱۲ پونڈ - آئل آف برگے موٹ (ایک قسم کا روغن لیموں) ایک اونس - آٹو آف روز (روح گلاب) ۴۴ منم - ٹنکچر آف مسک ۳ ½ فلوئیڈ اونس - سٹارچ (نشاستہ) نہایت باریک سفوف کیا ہوا ۱۱۲ پونڈ (مطابق نسخہ سکوائر) ٭

تاثیر و استعمال نشاستہ

(بیرونی) نشاستہ کو بطور پروٹیکٹو (حامی - بچانے والا) اور ابسار بینٹ (جاذب - جذب کرنے والا) کے اکثر سوزش جلد اور جلے ہوئے مقامات پر لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں - اور وِیپنگ ایگزیما (جلند ار پھنسیاں جن سے بہت رطوبت خارج ہوتی ہے) پر رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو تنہا یا بورک ایسڈ وسفوف طلق یعنی ابرک وغیرہ کے ہمراہ ملاکر چھڑکتے ہیں اور بچوں کی جلد کی رگڑ یا خارش کو روکنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۵۰ منم تک = (۳ د سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

نوٹ۔ اس کا عموماً ۵۰ فیصدی کا سولیوشن بکا کرتا ہے لیکن اس کے کیپ شولز (ہرایک کیپ شول میں ½ ، بونڈ یہ دوا ہوتی ہے) استعمال کرنے چاہئیں +

استعمال۔ مرض ملن کولیا (مالیخولیا) میں یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

(آفیشل Official)

اَیمائلم (AMYLUM.) نشا

(الفصیلۃ النجیلیہ N O Graminaceæ)

(لاطانی) اَیمائلم (Amylum.) (یونانی) آموئون (سنسکرت) گودھوم ستو

(انگریزی) سٹارچ (Starch.) (عربی) نشا نشاستج (فارسی، اردو) نشاستہ (ہندی، اردو) نشاستہ

نشاستہ۔ گیہوں (جس کو نباتی زبان میں ٹرٹیکم سٹائی وَم یعنی نبات القمح کہتے ہیں) زیا میز (ذرت۔ جوار۔ مکا) اور چاول سے (جسے نباتی زبان میں اورائزا سٹائیوا یعنی نبات الارز کہتے ہیں) تیار کیا جاتا ہے +

صفات۔ سفید رنگ کا باریک یا دانہ دار بے بو سفوف۔ کیفیت خفیف اَیکلائن (کھاری) +

نقیضات۔ آئیوڈین +

یہ ٹریگے کنتھس کمپازیٹس (مرکب سفوف کتیرا) اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکب کے بنانے میں کام آتا ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

(لاطانی) گلیسرائینم ایمائلی (Glycerinum Amyli.) گلیسرین نشائی

(انگریزی) گلیسرین آف سٹارچ (Glycerin of Starch.) گلیسرین نشاستہ

بنانے کی ترکیب۔ سٹارچ ایک آونس۔ گلیسرین ½ ۲ فلوئڈ آونس۔ آب مقطر ½ ۱

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیمائلین ہائیڈریٹ (AMYLENE HYDRATE.)

(انگریزی) اَیمائلین ہائیڈریٹ (Amylene Hydrate)

(") ٹرشری اَیمالِک اَیلکُہال (Tertiary Amylic Alcohol.)

صفات - یہ ایک صاف و بے رنگ روغنی سیال ہوتا ہے جسکی بُو خاص قسم کی تُند اور ذائقہ تیز ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصّہ آٹھ حصّہ پانی میں اور ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک ۳۰ سے ۸۰ منم تک = (۱،۸ سے ۴،۷۲ کیوبک سینٹی میٹر) +

افعال و استعمال - ہپناٹک (مُنوم - نیند لانے والی دوا) - مرض مے نیا (مانیا - دیوانگی) اور خصوصاً مارفینو مے نیا (طلب افیون یا مارفیا) میں نیز ڈیلیریم ٹریمنس (ہذیان السکاری) اور شدید اقسام اِپی لیپسی (صرع - مرگی) میں جس میں کہ بروما ئیڈ کے دینے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا یہ دوا مفید پائی گئی ہے +

نوٹ - اس دوا کے استعمال سے کوئی مُضر اثرات مابعد پیدا نہیں ہوتے - اور جہاں عرصہ تک مُنوم دوا کا استعمال کرنا ہو وہاں پر اس کا استعمال بہتر ہوتا ہے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - اس کو پانی یا ایلکُہال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے دینا چاہئے نیز اس کو کیپسولز میں بھی دیتے ہیں چنانچہ اس کے ۱۰ بوند والے کیپ سولز بنائے بکتے ہیں - اور کبھی بذریعہ اینیا (حقنہ) بھی اس کو استعمال کرتے ہیں لیکن اس کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے وہاں پر درد ہونے لگتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیمائلین کلوُرل (AMYLENE CHLORAL.)

(انگریزی) ایمائلین کلورل (Amylene Chloral)

(") ڈورمی اول (ڈارمی آل) (Dormiol.) +

کلورل پر اَیمائلین ہائیڈریٹ کے عمل کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات و افعال - یہ بھی ایک روغنی سیال ہے جس میں ہپناٹک (مُنوم) تاثیر ہوتی ہے

رسی سکنیس (مرض سمندری - جہاز میں سوار ہونے سے جو قئیں آتی ہیں) میں بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔ عورتوں کے مرض ڈسمنوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) میں اس کے استعمال سے درد میں کہتے ہیں کہ تخفیف ہوجاتی ہے۔ یوٹرائن سپیزم (تشنج رحم) کو یہ دوا دُور کرتی ہے اور مرض ایکلیمپسیا (تشنج نفاسی - زچہ کے ہاتھ پاؤں وغیرہ میں تشنج ہونا) کو روکتی ہے +

چونکہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع پر اس دوا کا اثر مضعف ہوتا ہے اس لئے مرض ٹی ٹے نس (کزاز - چاندنی - جسم کا اکڑ کر کمان یا تیر کی طرح سے ہوجانا) اور سٹرکنین پائزننگ (جوہر کچلہ کی زہر) میں بھی اس کو دیتے ہیں +

انتباہ - نازک مزاج یا عصبی مزاج اشخاص چونکہ اس دوا کی تاثیر سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں اس لئے ایسے اشخاص میں اس دوا کو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ نیز ایسے مریضوں میں جو اے اُرٹا (اَورطہ - شاہ رگ) کی کسی بیماری میں مبتلا ہوں یا جنکی شرائین کے طبقات چربی وغیرہ میں بدل گئے ہوں یا مریضان اِمفائی سیما (نفخ الریہ پھیپھڑوں میں ہوا کا بھرجانا) میں اور دموی مزاج کے مریضوں میں اور مریضان کرانک برنکائٹس (سُعال زمن - پرانی کھانسی) میں اس دوا کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی اس دوا کو عموماً سنگھایا کرتے ہیں اگرچہ یہ بذریعۂ دہن اور جلدی پچکاری کے بھی دی جاسکتی ہے۔ چنانچہ جب یہ سنگھائی ہو تو اسکے چار پانچ قطرات رومال پر چھڑک کر یا اس کا ایک گلاس کیپ شول رومال میں توڑ کر باحتیاط سنگھائیں اور اگر بذریعہ دہن دینی ہو تو ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل کرکے یا قدرے برانڈی میں ملاکر یا میوسلیج ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) میں ملاکر دیں۔ اس دوا کے گلاس کیپ شولز ہندوستان میں خراب نہیں ہوتے +

نوٹ - چونکہ مریض اس دوا کے سونگھنے کے عادی ہوجایا کرتے ہیں اس لئے کچھ عرصہ بعد ایسے مریضوں کو ایک بار دوا کے سنگھانے سے چنداں فائدہ نہیں ہوا کرتا جب تک کہ انہیں چند مرتبہ یہ دوا نہ سنگھائی جاے +

۴۵ سال کی عمر کے بعد جبکہ عورت کو حیض آنا بند ہوجاتا ہے اور حمل کی آس نہیں رہتی اس لئے طب میں اسے سن یاس کہتے ہیں) بعض عورتوں کا چہرہ یا دیگر حصہ جسم جو گرم اور سُرخ ہوجاتا ہے اس کو بھی اس دوا کے سونگھنے سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں دورۂ مرض کے شروع ہونے کے وقت ہی اگر اس دوا کو سُنگھایا جاوے تو اکثر اوقات دورہ رُک جایا کرتا ہے۔ اوزائگیویشنی تپ لرزہ میں اگر شروع لرزہ میں اس کو سُنگھادیا جاوے تو بخار کا دورہ مختصر ہوسکتا ہے۔ میگرین (شقیقہ۔ آدھے سر کا درد) میں جو کہ چہرے کے ایک طرف کے عروق کے متشنج ہوجانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے جیسا کہ جانب ماؤف کی زرد رنگت سے عیاں ہوتا ہے۔ آیمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔

یہ دوا مرض سنکوپی (غشی) فینٹ ٹنگ (غشیان) سس پینڈڈ اینی مےشن (اختناق۔ گلا گھٹنا۔ دم بند ہونا جیسا کہ ڈوبنے یا پھانسی لگنے میں ہوا کرتا ہے) میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

کلوروفارم سُنگھاتے وقت اگر دل کی کمزوری کے سبب چہرہ کا رنگ پھیکا پڑجاوے تو اس حالت میں بھی اس دوا کو سُنگھانے سے نفع ہوتا ہے۔ نیزاوپیم پائیزن (زہر افیون) میں بھی اس کا سُنگھانا مفید پایا گیا ہے۔

چونکہ اس سے خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے اس لئے ہیماپ ٹی سس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) اور ہیمیٹے مے سس (قے دموی۔ خونی قے آنا) میں اس کے استعمال کو مفید خیال کیا گیا ہے۔ لیکن ان امراض میں اس کے فوائد ابھی مشتبہ ہیں۔

ازما (ضیق النفس۔ دمہ) میں جبکہ اس کے ساتھ دیگر عوارضات نہ ہوں تو ایمائل نائٹریٹ کے سُنگھانے سے ذرا سی دیر میں دقت تنفس دور ہوجاتی ہے۔ کارڈیاک ڈس پنیا (عسر تنفس قلبی۔ دل کے پھیل جانے اور موٹا ہوجانے سے سانس کا دقت سے آنا) میں جبکہ اس کے ساتھ مرض استسقاء بھی ہو تو اس دوا کے سُنگھانے سے عارضی طور پر فائدہ ہوجایا کرتا ہے۔

سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں اس کو دینے سے چونکہ سپائنل کارڈ کے موٹر سنٹرز (نخاعی مراکز حرکت) مفلوج ہوجاتے ہیں اس لئے حرکت معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہے اور موت سے چند منٹ قبل حسی و حرکتی اعصاب کے اعمال مختل ہوجاتے ہیں ✤

حرارتِ جسم - ایمائل نائٹریٹ کی تاثیر سے حرارت جسم تندرستی یا بخار دونوں حالتوں میں کم ہوجاتی ہے اور حرارت جسم کا یہ کم ہونا پیری فرل ویسلز (محیطی عروق) کے پھیل جانے اور میٹابلزم (جسمانی تغیرات) کے ناقص ہوجانے کے سبب سے ہوا کرتا ہے

پیشاب - ایمائل نائٹریٹ بذریعہ پیشاب بشکل نائٹرائیٹس اور نائٹریٹس خارج ہوتی ہے اور یہ خفیف ڈائیوریٹک (مدر بول) بھی ہے ✤

نوٹ - بعض اوقات اس کے استعمال سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے یعنی مرض گلائیکوسوریا (بول شکری) ہوجاتا ہے جس کا سبب غالباً عروق جگر کا پھیل جانا ہوتا ہے ✤

ایمائل نائٹریٹ کے استعمالات

اِن ہیلیشن (استنشاق یا سنگھانا)۔ ڈاکٹر برنٹن صاحب نے ۱۸۶۷ء میں یہ بات دریافت کرکے کہ مرض انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) میں دورۂ مرض کے وقت پیری فرل (محیطی) عروق بہت سکڑ جاتے ہیں۔ نیز اس بات کو دیکھ کر کہ ایمائل نائٹریٹ کے استعمال سے وہ عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے انہوں نے مرض مذکور میں اس دوا کو سنگھایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پیری فرل عروق پھیل گئے اور دردِ دل رفع ہوگیا لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ درد دل میں جسم کے محیطی عروق نہیں پھیلتے مگر ایمائل نائٹریٹ کے سنگھانے سے ایسی حالت میں بھی فائدہ ہوجاتا ہے۔ پس اب اس دوا کو ہر ایک قسم کے درد دل میں سنگھاتے ہیں خاص کر جبکہ درد دورہ سے ہوتا ہو۔ چنانچہ اسکے سنگھانے کے عموماً دو تین منٹ بعد ہی مریض کو اکثر آرام ہوجاتا ہے ✤

تھوریسک اینوریزم (انوریسما صدری۔ سینہ کی شریانی رسولی) کے درد کو بھی اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ مینوپاز کے وقت (سن یاس یعنی

اس لئے ذرات خون میں آکسیجن کم جذب ہوتی ہے اور خون کی رنگت سیاہی مائل ہوجاتی ہے۔ معمولی مقدار میں اس کو استعمال کرنے سے تو اس کی یہ تاثیر خفیف ہوتی ہے اور میتھہ ہیموگلوبین پھر جلد آکسی ڈائزڈ ہوجاتی ہے لیکن اس کو زہریلی خوراک میں دینے سے یہ تغیرات مہلک ثابت ہوا کرتے ہیں ٭

دل اور خونی عروق - ایمائل نائٹریٹ کو سونگھتے ہی ایک منٹ کے اندر چہرہ و سر اور گردن گرم و سرخ ہوجاتے ہیں۔ گردن کی رگیں پھولی ہوئی اور پھڑکتی ہوئی نظر آتی ہیں سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور دل جلد جلد اور زور سے حرکت کرنے لگتا ہے۔ جس کے بعد سر فوراً درد کرنے لگتا اور چکراتا ہے۔ سانس تیز ہوجاتا ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اور اگر دوا کی مقدار زیادہ ہو تو تمام جسم کی آرٹیری اونس (شرائین اختتامی) پھیل جاتی ہیں جو کہ ان کے عضلاتی طبق کے کمزور یا مفلوج ہوجانے کا نتیجہ ہوتا ہے (کیونکہ یہ عروق تب ہی پھیلا کرتی ہیں جبکہ نخاع کو ضائع کر دیا جاوے جس سبب سے ان کا عضلاتی طبق مفلوج ہوجایا کرتا ہے) اس لئے خون کا دباؤ اور شرائین کا تناؤ بہت گھٹ جاتا ہے۔ لیکن نبض کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اگرچہ اس کی قوت میں کسی قسم کی زیادتی نہیں ہوتی جس کی وجہ غالباً یہ ہوتی ہے کہ خون کے دباؤ کے کم ہوجانے کے سبب سے ویگس عصب کی جڑیں سست ہوجاتی ہیں اور اس دوا کو زہریلی مقدار میں سنگھلانے سے ممکن ہے کہ خود عضلات قلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے دل ڈایاسٹولی (انبساطی) حالت میں حرکت کرنے سے بند ہوجاوے ٭

تنفس - ایمائل نائٹریٹ کی شروع میں مرکز تنفس پر محرک تاثیر پڑتی ہے جس سبب سے سانس گہری اور جلد جلد آنے لگتی ہے لیکن بعد میں سانس آہستہ اور دقت سے آتی ہے اور آخرکار مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے دم بند ہوکر موت واقع ہوتی ہے ٭

نظام عصبی - ایمائل نائٹریٹ کے سنگھلانے سے بہت سی عصبی علامات مثلاً دردسر - دوران سر - سر کے اندر تڑپ محسوس ہونا - پتلیوں کا پھیل جانا وغیرہ یہ سب علامات دماغ اور نخاع کے آرٹیری اونس (عروق اختتامی) کے پھیل جانے کے سبب

(۴) ٹرشری ایمائل نائٹرائٹ (Tertiary Amyl Nitrite.)
برٹونس ایتھر (Birtonis Ether.)

یہ ٹرشری ایمائلک ایلکحال (ایمائلین ہائیڈریٹ) سے بنایا جاتا ہے۔ اس میں ایمائل نائٹرائٹ کے تمام خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اس میں خوبی یہ ہے کہ اس کو بلاخطر زیادہ مقدار میں استعمال کرسکتے ہیں اس سے چہرہ سُرخ نہیں ہوتا ✦

مقدار خوراک ۵ منم = (۳۰ و کیوبک سینٹی میٹر) شکر پر ڈال کر یا خالی کیپشول میں ڈال کردیں ✦

(۵) ایمائل ویلیریانس (Amyl Valerianas.) یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے تیز بوے فواکہ (یعنی میوہ کی سی بُو) آتی ہے ✦

افعال۔ سیڈے ٹو (مسکن)، اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ✦

مقدار خوراک ۲ سے ۳ بوند تک = (۱۲ سے ۱۹ و کیوبک سینٹی میٹر) خالی کیپشول میں بھر کر دینے چاہئیں

ایمائل نائٹریٹ کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

مقامی طور پر لگانے سے ایمائل نائٹریٹ تھوڑی دیر کے لئے سنسری نروز (حسّی اعصاب) کو سُست کردیتی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر بہت جلد رفع ہوجاتی ہے اور اس غرض کے لئے اس کو استعمال نہیں کیا جاتا ✦

تاثیرات اندرونی

خون۔ ایمائل نائٹریٹ کو اگر سنگھایا جاوے تو پھیپھڑوں کے ذریعے اور اگر کھلایا جاوے تو معدہ کے ذریعے یہ فوراً خون میں داخل ہوجاتی ہے اور سوڈیم نائٹریٹ کی شکل میں خون میں دورہ کرتی ہے۔ اگر زیادہ مقدار میں سونگھی جاوے یعنی کافی مقدار میں جذب ہوجاوے تو یہ وریدی اور شریانی خون دونوں کا رنگ سیاہی مائل کردیتی ہے کیونکہ یہ ہیموگلوبین (سرخ مادۂ خون) کو میتھ ہیموگلوبین اور نائٹروآکسائیڈ ہیموگلوبین (ناقص اجزاء جو ذرات خون کی رنگت کو سیاہ کردیتے ہیں) وغیرہ میں تبدیل کردیتی ہے

نائیٹریٹس بھی اس میں شامل ہوتے ہیں ٭
صفات - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا اینتھری سیال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے - اس کی کیفیت خفیف تیزابی یعنی ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰.۸۷۰ سے ۰.۸۸۰ تک ہوتا ہے - یہ نہایت والے ٹائل (طیار - اُڑ جانے والا) ہوتا ہے اور زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہوجاتا ہے ٭
انحلال - یہ الکحال (۹۰ فیصدی) اینھر اور کلوروفارم میں تو حل ہوجاتا ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتا ٭
آمیزش - فری ایسڈ اور امائل نائٹریٹ ٭
نقیضات - ایلکلائن کاربونیٹس - پوٹےسیم آئیوڈائیڈ - پوٹےسیم برومائیڈ - اور فیرس سالٹس ٭
افعال - آرٹیریل ڈائی لے ٹر (شرائین کو پھیلانے والا) اور کارڈی اک اینٹیلی سے نڑ (مُعجّل حرکت قلب - دل کی رفتار کو تیز کرنے والا) ٭
مقدار خوراک سونگھنے کے لئے ۲ سے ۵ منم تک اور کھلانے کے لئے ½ سے ۱ منم تک ٭
ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور **پیٹنٹ اُدویہ**
(۱) مسچورا ایمائل نائٹرائیٹس (Mistura Amyl Nitritis)
نسخہ - ایمائل نائٹرائٹ ۱½ منم - الکحال ۱۲ منم - ٹرینگے کنتھ ۱ گرین - سرپ ۳۰ منم آب مقطر اس قدر کہ جس سے ۴ فلوئڈ ڈرام ہوجاوے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارما کوپیا) ٭
(۲) ایمائل نائٹرائٹ کیپ شولز (Amyl Nitrite Capsules.) یہ شیشہ کی بہت پتلی مینا دی گولیاں ہوتی ہیں جن میں ایک دو تین یا پانچ بوند تک ایمائل نائٹرائٹ بھرا ہوتا ہے - اس کیپ شول (محفظہ - غلاف) کو رومال میں توڑ کر سونگھا کرتے ہیں ٭
(۳) اسو بیوٹل نائٹریٹ (Iso-Butyl-Nitrile) اس کے افعال و استعمال مثل ایمائل نائٹریٹ کے ہیں اور اسے اس کی بجائے استعمال کرتے ہیں ٭

یہ روغنِ زیتون کی نسبت خوش ذائقہ ہوتا ہے لیکن قیمتی ہونے کے سبب یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ تاہم عمدہ روغنِ بادام شیریں (خصوصاً خانہ کشیدہ) رفع قبض دائمی کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

نوٹ - جب انتڑیوں میں سخت سُدہ پھنس جاتا ہے تو ایک سے تین پائنٹ روغن بادام کے اینا کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

مجرّبات

(۱) نسخہ

ہیٹروائن ہائیڈروکلورائیڈم	۱/۶۴ گرین
وائنم اپی کے کوان	۵ منم
سِروپس ٹولو۔	۱/۲ ڈرام
ایکوا اینگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ خراشدار کھانسی میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ٹل ہیوڑی فاشیڈ	۱/۲ ڈرام
ٹنکچورا اسِلی	۵ منم
وائنم اپی کے کوانی	۸ منم
سِروپس پرونی ورجیانی	۳۰ منم
ایکوا اینگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - کھانسی میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اَیمائل نائٹرس (AMYL NITRIS)

(لاطانی) اَیمائل نائٹرس (Amyl Nitris)

(انگریزی) اَیمائل نائٹرئٹ (Amyl Nitrite)

بنانے کی ترکیب - ایمالک اَیلکُہال کو ۲۶۲ سے ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرکے اس میں نائٹرس ایسیڈ ملانے سے ایمائل نائٹرس حاصل ہوتا ہے +

نوٹ - اس میں زیادہ تر حصہ آئی سو اَیمائل نائٹرئٹ کا پایا جاتا ہے لیکن اس قسم کے اَور

نائٹریٹس بھی اس میں شامل ہوتے ہیں ÷

صفات - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا ایتھری سیال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے - اس کی کیفیت خفیف تیزابی یعنی ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۰.۸۷۰ سے ۰.۸۸۰ تک ہوتا ہے - یہ نہایت والے ٹائل (طیار اُڑ جانے والا) ہوتا ہے اور زیادہ عرصہ تک رکھنے سے خراب ہو جاتا ہے ÷

انحلال - یہ الکحل (۹۰ فیصدی) ایتھر اور کلوروفارم میں تو حل ہو جاتا ہے لیکن پانی میں حل نہیں ہوتا ÷

آمیزش - فری ایسڈ اور ایمائل نائٹریٹ ÷

نقیضات - ایلکلائن کاربونیٹس - پوٹےسیم آئیوڈائیڈ - پوٹےسیم برومائیڈ - اور فیرس سالٹس ÷

افعال - آرٹیریل ڈائی لے ٹر (شرائین کو پھیلانے والا) اور کارڈی اک ڈیپریسنٹ (مُحلِّل حرکت قلب - دل کی رفتار کو تیز کرنے والا) ÷

مقدار خوراک سونگھنے کے لئے ۲ سے ۵ منم تک اور کھلانے کے لئے ½ سے ۱ منم تک

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Offisial Priparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) مسچورا ایمائل نائٹرائیٹس (Mistora Amyi Nitritis)

نسخہ - ایمائل نائٹرائٹ ½ ۱ منم - الکحل ۱۲ منم - ٹرینگے کنتھ ۱ گرین - سرپ ۳۰ منم آب مقطر اس قدر کہ جس سے ۴ فلوئڈ ڈرام ہو جاوے - (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) ÷

(۲) ایمائل نائٹرائٹ کیپ شولز (Amyl Nitrite Capsules) یہ شیشہ کی بہت پتلی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں جن میں ایک دو تین یا پانچ بوند تک ایمائل نائٹرائٹ بھرا ہوتا ہے - اس کیپ شول (محفظہ - غلاف) کو رومال میں توڑ کر سونگھا کرتے ہیں ÷

(۳) اسوبیوٹل نائٹریٹ (Iso-Butyl-Nitrile) اس کے افعال و استعمال مثل ایمائل نائٹریٹ کے ہیں اور اسے اس کی بجائے استعمال کرتے ہیں ÷

یہ روغنِ زیتون کی نسبت خوش ذائقہ ہوتا ہے لیکن قیمتی ہونے کے سبب یہ عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ تاہم عمدہ روغنِ بادام شیریں (خصوصاً خانہ کشیدہ) رفع قبض دائمی کے لئے ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

نوٹ۔ جب انتڑیوں میں سخت سُدّہ پھنس جاتا ہے تو ایک سے تین پائنٹ روغن بادام کے اینا کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ہیٹروِن ہائیڈروکلوراٹیڈم	۱/۶۴ گرین
وائینم اِپی کے کوانی	۵ منم
سیروپس ٹولو۔	۱/۲ ڈرام
ایسچورا اینگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ خارشدار کھانسی میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

کل ہپوڈری فاسفیٹ	۱/۲ ڈرام
ٹنکچورا سِلّی	۵ منم
وائینم اِپی کے کوانی	۸ منم
سیروپس پرونی ورجیانی	۳۰ منم
ایسچورا اَیمگڈلی تا	۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ کھانسی میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

اَیمائل نائٹرِس (AMYL NITRIS)

(لاطانی) اَیمائل نائٹرِس (Amyl Nitris)

(انگریزی) اَیمائل نائٹرائیٹ (Amyl Nitrite)

بنانے کی ترکیب۔ ایمائلک آیلکحال کو ۲۶۲ سے ۲۷۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرکے اس میں نائٹرس ایسڈ ملانے سے ایمائل نائٹرس حاصل ہوتا ہے +

نوٹ۔ اس میں زیادہ تر حصہ آئی سو ایمائل نائٹرائیٹ کا پایا جاتا ہے لیکن اس قسم کے اور

(۹۰ فیصدی) ۸۵ جزو - آبِ مقطر اس قدر کہ جس سے پورا سو جزو ہوجائے (مطابق نسخہ وضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

سِرُوپس اَیگڈلی (Syrupus Amygdalæ) شربت بادام

بنانے کی ترکیب - روح بادام تلخ ایک حصّہ - آرنج فلاور واٹر ۱۰ حصّہ - شربت سادہ اس قدر کہ جس سے پورا سو حصّہ ہوجاے + (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

تاثیر واستعمال بادام وروغن بادام

(بیرونی) میٹھے باداموں کا پیسٹ (ضماد - لیپ) ڈی مل سینٹ اور اِمولی اینٹ (ملطف وملین) ہے یعنی جلد کو ملائم اور چکنا کرتا ہے اور بطور کاسمیٹک (غازہ اُبٹن) کے مستعمل ہے چنانچہ ہندوستانی عورتیں دودھ کی بالائی میں بادام ملاکر ایک قسم کا پیسٹ بناتی ہیں - روغن بادام بہ سبب رقیق ہونے کے بہت سے ہیئر آئلز (بالوں میں لگانے والے تیل) اور مراہم کے بنانے میں کام آتا ہے - چَیپڈ ہینڈز (پھٹے ہوئے ہاتھوں) ایکس کوری ایشنس (چھلے ہوئے مقامات) اور اری ٹے بل سکن ڈیزیز (خراشدار امراض جلد) پر لگانے کے لئے یہ ایک عمدہ مسکّن طلا ہے - مسنچورا ایمگڈلی اماری (مزیج بادام تلخ جو اسی طرح سے بنتا ہے جس طرح سے کہ مسنچورا ایمگڈلی) کو جلد پر ملنے سے خارش میں تخفیف ہوجاتی ہے +

(اندرونی) بادام شیریں نیوٹری ٹو (مُغذی - پرورش کنندہ) ہے - اور چونکہ اس میں سٹارچ یعنی نشاستہ بالکل نہیں ہوتا اس لئے مریضانِ ذیابیطس کو بجائے نانِ گندم کے اس کے بسکٹ دینے نہایت مفید ہوتے ہیں لیکن یہ ایک قیمتی غذا ہے +

نوٹ - آرو جوز برازیل جو اس کی نسبت ارزاں ہوتا ہے وہ بھی اسکی بجائے استعمال کرسکتے ہیں لیکن وہ خوش ذائقہ نہیں ہوتا +

غیر محلل ادویہ کو مکسچر میں معلق کرنے کے لئے آمنڈ مکسچر ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے - اور کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز مختلف سفوفوں کے بنانے کے لئے ایک عمدہ مرکب ہے +

آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲ سے ۴ ڈرام کی خوراک میں پرگے ٹو (مسہل) ہے -

نکالا جائے جیساکہ یورپ میں نکالتے ہیں لیکن اگر باداموں کو کوٹ کر اور ان میں ذرا سی مصری ملاکر اور پانی کا چھینٹا دیکر پھر ان کو گرم کرکے تیل نکالا جائے جیسا کہ عام طور پر ہندوستان میں نکالتے ہیں تو اس طرح سے اگر کڑوے باداموں کا تیل نکالا جائے تو وہ سخت زہریلا ہوجاتا ہے کیونکہ تلخ بادام میں جو ایمگڈلین جوہر ہوتا ہے وہ پانی کے ساتھ زہر میں تبدیل ہوجاتا ہے (دیکھو صفحہ ۹۰۰) ، اس لئے یہ نہایت ضروری بات ہے کہ اگر معمولی طور پر بادام روغن نکالنا ہو تو صرف میٹھے باداموں کا ہی نکالنا چاہئے پس ان میں اگر کڑوے بادام ملے ہوئے ہوں تو ان سب کو چن کر نکال دینا چاہئے کیونکہ روغن بادام تلخ سے میت کا سخت اندیشہ ہوتا ہے چنانچہ ڈاکٹر سید احمد نے کتاب عمدۃ المحتاج میں حکایۃً لکھا ہے کہ ایک شخص جو کہ مرض مالیخولیا میں مبتلا تھا اس نے دو درہم (۷ ماشہ) کی مقدار میں روغن بادام تلخ کھایا اور وہ نصف ساعت میں مرگیا +

افعال روغن بادام۔ ایمولی اینٹ (ملین) ڈی مل سینٹ (ملطف) اور لیکسے ٹو (ملین و مسہل) +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ ڈرام تک = (۴و۳ سے ۲۱و۴ کیوبک سینٹی میٹر) + یہ پڑتا ہے۔ پلی مینٹم ایمونیائی۔ اولیم فاسفوریٹی۔ انگوائنٹم ایکوئی روزی اور انگوائنٹم سیٹے شیائی میں +

(نات آفیشل مرکب Not Official Preparations)

گلیسرین اینڈ لائم جوس (Glycerine and Lime Juice) گلیسرین و عرق لیموں **بنانے کی ترکیب۔** آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲½ ڈرام۔ آئل آف لیمن (روغن لیموں) ۱ ڈرام۔ لائم واٹر (عرق لیموں) تا ۸ اونس۔ ان کو باہم ملاکر خوب ہلالیں +

نوٹ۔ اس دوا کے نام کی خاطر اس میں ایک ڈرام گلیسرین بھی ملا سکتے ہیں۔ یہ دوا سر کے بالوں میں لگانے کے لئے عام طور پر فروخت ہوتی ہے +

سپرٹس ایمگڈلی اماری (Spiritus Amygdalae Amarae) روح بادام تلخ **بنانے کی ترکیب۔** آئل آف بٹر آمنڈ (جس میں ایسڈ ہائیڈروسیانک نہ ہو) ایک جزو ریکٹیفائڈ

(آفیشل Official)

اولیم ایمگڈلی (OLEUM AMYGDALÆ) دُہن اللّوز

(لاطانی) اولیم ایمگڈلی (Oleum Amygdalæ) ڈاکٹری نام (عربی) دُہن اللّوز طبی نام

(انگریزی) آمنڈ آئل (Almond oil) (فارسی) روغن بادام، دُہن

یہ ایک فکسڈ آئل (روغنِ ثقیل) ہے جوکہ بادام تلخ یا بادام شیریں سے [illegible]
نکالا جاتا ہے ÷

صفات - یہ ایک ہلکے زرد رنگ کا تقریباً [illegible]
(یا خفیف جوزی) ہوتا ہے اور اس کا وزن [illegible]

انحلال - یہ ایتھر اور کلوروفارم میں تو آسانی سے حل [illegible]
(۹۰ فیصدی) میں مشکل سے حل ہوتا ہے +

آمیزش - اس میں شفتالو یعنی آڑو اور زرد آلو یعنی خوبانی کی [illegible]

نوٹ - روغن بادام دو قسم کا ہوتا ہے ایک فکسڈ آئل (روغن [illegible]
(روغن لطیف)، چنانچہ یہ دوسری قسم کا تیل یعنی لطیف روغن بادام صرف بادام [illegible]
ہے لیکن پہلی قسم کا روغن بادام کڑوے اور میٹھے دونوں قسم کے باداموں [illegible]
ہے مگر یورپ میں اس قسم کا تیل بھی زیادہ تر تلخ باداموں میں سے ہی [illegible]
تجارت گاہوں میں یہ آمنڈ آئل انگلش (انگریزی روغن بادام) کے نام سے فروخت ہوتا
ہے کیونکہ نقلی روغن بادام جو درحقیقت شفتالو یعنی آڑو کی گریوں کا تیل ہوتا ہے۔
اولیم ایمگڈلی پرسیک (Oleum Amygdalæ Persic) یعنی ایرانی روغن بادام کے
نام سے بکتا ہے۔ اور اسی طرح سے اصلی لطیف روغن بادام کی بجائے نقلی لطیف روغن بادام
جو زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا تیل ہوتا ہے وہ بکتا ہے +

انتباہ - فکسڈ آئل آف آمنڈز (ثقیل روغن بادام) خواہ کڑوے باداموں سے نکالا جائے
یا میٹھے باداموں سے وہ زہریلا نہیں ہوتا بشرطیکہ [illegible]

یہی سبب ہے کہ اس کو پانی میں نم کرنے سے اس میں بادام تلخ کے وہ کیمیاوی تغیرات پیدا نہیں ہوتے جن سے کہ ہائیڈروسیانک ایسڈ بنتا ہے +

آفیشل مُرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) مسچورا اَیگڈلی (Mistura Amygdalæ) مزیج اللّوز

(انگریزی) آمنڈ مکسچر (Almond Mixture) مخلوط بادام

بنانے کی ترکیب۔ کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈ (سفوف بادام مرکب) ۲ اونس آب مقطر ۱۶ فلوئڈ اونس۔ دونوں کو باہم مخلوط کرکے ململ کی صافی میں چھان لیں +
مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ اونس تک = (۱۴ و ۱۴) سے ۴ و ۲۸ کیوبک سینٹی میٹر

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلوس ایگڈلی کمپازیٹس (Pulvis amygdalæ compositus) سفوف لوز مرکب

(انگریزی) کمپونڈ پاؤڈر آف آمنڈز (Compound powder of almonds) مرکب سفوف بادام

بنانے کی ترکیب۔ بادام شیریں ۸ اونس۔ شکر مصفٰے کا سفوف ۴ اونس۔ گم اَزیک (صمغ عربی) کا سفوف ایک اونس۔ پہلے باداموں کو پانی میں بھگو کر ان کا چھلکا اُتار لیں اور خشک کرکے سفوف کریں پھر اس کے ہمراہ گوند اور شکر ملالیں +
مقدار خوراک ۶۰ سے ۱۲۰ گرین تک = (۴ و ۰ سے ۸ و ۰ گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

ڈاکٹری نام طبی نام

آمنڈ کازمے ٹک کریم (Almond Cosmetic cream.) { دَہنُ التحسین اللّوزی روغن حسن افزا بادامی

بنانے کی ترکیب۔ بلانچڈ آمنڈز (بادام مقشر۔ چھلکا اُتارے ہوئے بادام) ایک اونس۔ روزواٹر (گلاب) ۴ اونس۔ باداموں کو گلاب میں پیس کر پیسٹ (ضماد) بنالیں +

لیکن یہ جو لکھا ہے کہ شراب پینے سے پہلے اگر پنجاہ عدد بادام تلخ کھالیں تو پھر شراب کا نشہ نہیں ہوتا اور بقول ارسطو جو تحریر ہے کہ اگر پنجدرم یا ½ ۲۲ ماشہ بادام تلخ کوٹ کر ناہار کھائیں تو پھر شراب پینے سے کچھ نشہ نہیں ہوتا یہ بات بہت خطرناک ہے اور اس پر بالکل عمل نہیں کرنا چاہئے ؞

(آفیشل Official)

اَیمگڈلاڈُلِسس (AMYGDALA DULCIS) لُوزُالحُلو

(N. O. Rosacea الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام

(لاطانی) اَیمگڈلاڈُلِسس (Amygdala Dulcis) (عربی) لوز الحلو (سنکرت) مَدھروَاناد
(انگریزی) سُوِیٹ آمنڈ (Sweet Almond) (فارسی) بادام شیریں (ہندی) میٹھا بادام
(〃) جارڈن آمنڈ (Jardan Almond) (ہندوستانی نام {اردو / ہندی} میٹھا بادام (پنجابی) مٹھا بادام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرُونَس اَیمگڈلس ڈُلسِس (شجرۃ اللوز الحلو - درخت بادام شیریں) کہتے ہیں ؞

صفات طبیعی - بادام شیریں تقریباً ایک انچ لانبا اور مستطیل شکل کا کم و بیش چپٹا بیج ہوتا ہے جس کا ایک سرا نوک دار اور دوسرا گول ہوتا ہے - اس کا چھلکا بھورا باریک اور بھُربھرا ہوتا ہے - اس کے مغز یعنی گری میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں جو روغن دار ہوتے ہیں لیکن ان میں اَلبیُومن بالکل نہیں ہوتا - ذائقہ شیریں - اگر اس کو پانی میں پیس کر اس کا شیرہ بنائیں تو اس سے کسی قسم کی بو نہیں آتی ہے ؞

آمیزش - اس میں تلخ بادام کی آمیزش ہوا کرتی ہے ؞

صفات کیمیاوی - اس میں (۱) فِکسڈ آئل (روغن ثقیل) ۵۰ فیصدی (۲) شکر و گوند ۵ سے ۱۰ فیصدی - پرُوٹین ۲۴ فیصدی - معدنی نمکیات ۵ فیصدی اور اَیملسین ہوتا ہے لیکن اس میں اَیمگڈلین (لوزین - جوہر بادام) بالکل موجود نہیں ہوتا

(جسکے معنی ہیں ایرانی لطیف روغن بادام) مغز زرد آلو یعنی خوبانی کی گریوں کا لطیف روغن فروخت ہوتا ہے۔

لطیف روغن بادام میں چونکہ عام طور پر پروسک ایسڈ یا ہائیڈروسیانک ایسڈ ملا ہوا ہوتا ہے اس لئے اسے صرف خارجی طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اندرونی طور پر اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے البتہ خالص لطیف روغن بادام (جس سے کہ پروسک ایسڈ نکال لیا ہو) وہ زہریلا نہیں ہوتا چنانچہ اس قسم کا روغن بادام انگریزی مٹھائیوں وغیرہ میں ذائقہ اور خوشبو کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

انتباہ ۔ نائٹرو بنزول (Nitro-Benzol) جو کہ ایک خوشبودار مرکب ہے اور جسکی خوشبو روغن بادام تلخ کی خوشبو کے مشابہ ہوتی ہے اور جو بھی بجائے روغن بادام تلخ انگریزی مٹھائیوں میں ڈالا جاتا ہے وہ بقول ڈاکٹر ہیل وھیٹ صاحب زہریلا ہے نیز ایک قسم کا مصنوعی روغن بادام تلخ یعنی بنزالڈی ہائیڈ (Benz-aldehyde) جو کہ روغن کولتار سے بنایا جاتا ہے اور روغن بادام تلخ کے مشابہ ہوتا ہے اور اسکی بجائے استعمال ہوتا ہے وہ بھی اندرونی استعمال کے لئے زہریلا ہوتا ہے البتہ پرفیومری (عطارۃ) یعنی خوشبودار تیلوں وغیرہ کے بنانے میں اسے استعمال کر سکتے ہیں جیسا کہ اہل یورپ اسے استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ ۔ (۲) اطبائے متقدمین بھی بادام تلخ کی زہریلی تاثیر سے واقف تھے لیکن اطبائے متاخرین کے مزید تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ بادام تلخ زہریلا ہوتا ہے چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ ایک کتا میں بادام تلخ کھانے سے مسموم ہو گیا علاوہ ازیں ایسے کئی ایک اشخاص کا ذکر بھی کتب طبیہ میں تمثیلاً بیان کیا گیا ہے جو تلخ باداموں کی زیادہ مقدار کھانے سے مسموم ہو گئے چنانچہ ایک عالم طبیعیات کا ذکر لکھا ہے کہ اس نے ۲ اونس (دو چھٹانک) بادام تلخ کھائے اور ان کی زہر سے وہ مر گیا۔ اور کتوں بلیوں لومڑیوں اور کبوتروں وغیرہ پر تو اس کے زہریلے نتائج کا اکثر مشاہدہ ہوا ہے۔

نوٹ ۔ محیط اعظم میں بھی لکھا ہے کہ تلخ بادام قاتل روباہ ہے یعنی لومڑی کو ہلاک کر دیتا ہے

صفاتِ طبیعی۔ کڑوا بادام شکل میں شیریں بادام کے مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ اسکی نسبت کسی قدر چھوٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے +

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں (۱) فکسڈ آئل (روغنِ ثقیل۔ جوکہ زہریلا نہیں ہوتا) ۴۵ فیصدی (۲) ایملسین (مُستحلبین) جوکہ اینزائم (خمیرہ یعنی خمیر کنندہ مادہ) ہے اور (۳) ایمگڈلین (لوزین۔ جوہر بادام) جوکہ ایک قلمدار گلیکوسائیڈ جوہر ہوتا ہے پائے جاتے ہیں +

تلخ باداموں کو (خواہ ان کو دباکر ان میں سے فکسڈ آئل نکال لیا جائے یا نہ نکال لیا جائے) جب پانی کے ہمراہ کشید کیا جاتا ہے یعنی ان کا عرق کھینچا جاتا ہے تو ان سے ایک قسم کا ایسنشل آئل (روغن لطیف) حاصل ہوتا ہے۔ کیونکہ ایمگڈلین (جوہر بادام) پانی میں اینزائم ایملسین کی تاثیر سے فاسد ہوکر ہائیڈروسیانک ایسڈ گلیکوز اور ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) میں تبدیل ہوجاتا ہے) +

نوٹ۔ (۱) ایسنشل آئل آف آمنڈز (لطیف روغن بادام) تلخ باداموں کو دباکر یا پیڑکر ان میں سے فکسڈ آئل یعنی ثقیل روغن نکال لینے کے بعد جو کھلی رہ جاتی ہے اس کو پانی میں نم کرکے کشید کرنے سے یہ لطیف روغن بادام حاصل ہوتا ہے +

صفات۔ یہ ایک قسم کا بے رنگ یا خفیف زردی مائل رقیق سیال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ اور تیز ہوتا ہے اور کیفیت اس کی معتدل ہوتی ہے یعنی نہ ترش نہ کھاری۔ وزن متناسب اس کا ۱٫۰۶۰ سے ۱٫۰۷۰ تک ہوتا ہے (لیکن ہائیڈروسیانک ایسڈ نکال دینے کے بعد ۱٫۰۴۳ سے ۱٫۰۴۹ تک ہوتا ہے) +

انحلال۔ یہ ایک حصہ لطیف روغن بادام ۳۰۰ حصہ پانی میں لیکن ایتھر اور الکحل میں باسانی حل ہوجاتا ہے۔ نیز یہ نائٹرک ایسڈ میں بھی بلا ابخرات اٹھنے کے حل ہوجاتا ہے اس لطیف روغن بادام کو بہت احتیاط سے رکھنا چاہئے کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جلد بنزوئک ایسڈ (تیزاب لوبان) میں تبدیل ہوجاتا ہے +

انتباہ۔ اولیم ایمگڈلی ایسنشل ترکیب {Ol Amygdal- Essent. Pers ..} کے نام سے

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایمونیائی ویلیریاناس (AMMONII VALERIANAS) دیکھو ویلیریئن کے بیان میں +

(Official آفیشل)

ایمگڈلا امارا AMYGDALA AMARA لوز المر

(N. O. Rosaceæ الفصیلۃ الوردیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایمگڈلا امارا (Amygdala Amara)	(عربی) لوز المر	(سنسکرت) کٹو واتاد
(انگریزی) بٹر آمنڈ (Bitter Almond)	(فارسی) بادام تلخ	(ہندی) کڑوا بادام

(ہندوستانی نام {اردو ہندی} کڑوا بادام (بنگالی) تکٹا بادام (پنجابی) کوڑا بدام

تصویر شاخ بادام

اس کے درخت کو نباتی زبان میں پرونس ایمگڈلس امارا (شجرۃ اللوز المر۔ درخت بادام تلخ) کہتے ہیں +

نوٹ - بادام تلخ و بادام شیریں کی صفات نباتیہ میں کچھ فرق نہیں ہوتا بلکہ یہ آپس میں ایک ہی ہیں۔ یہ دونوں صرف ایک نوع کے دو صناف ہیں +

مقام پیدائش - ایران۔ افغانستان۔ شام۔ مراکو۔ سسلی اور فرانس وغیرہ +

تاریخ - بادام شیریں و بادام تلخ ممالک ایران میں قدیم الایام سے پیدا ہوتے ہیں۔ درخت بادام کی ابتدا بقول ڈاکٹر فلکیجر صاحب مصنف فارماکوگرافیا ملک ایران سے ہے + حکیم تاؤفرسطس یونانی کی تصانیف میں آمنڈ کے نام سے بادام کا اکثر مقامات پر ذکر آیا ہے +

(آفیشل Official)

اَیمُونیائی فاسفاس AMMONII PHOSPHOS

(کیمیاوی علامت $(NH_4)_2HPO_4$)

(لاطانی) اَیمونیائی فاسفاس (Ammonii Phosphos)

(انگریزی) اَمونیم فاسفیٹ (Ammonium Phosphate)

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا میں ڈائیلیوٹ فاسفورک ایسڈ ملانے سے اَیمونیم فاسفیٹ تیار ہوتا ہے *

صفات - اس کی شفاف بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں *

انحلال - یہ ایک حصّہ چار حصّہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن اَیلکُھال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتا *

افعال - ڈائرَیکٹ کولے گاگ (مُدِرّ الصفرا - اخراج صفرا کو زیادہ کرتا ہے) اور ڈائیورے ٹک (مُدِرّ بول) ہے *

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۱۰۳ء گرام) *

تاثیر و استعمال

چونکہ اَیمونیم فاسفیٹ سیدھا جگر کو تحریک دیتا ہے اور مُدِرّ بول ہے اور چونکہ یہ ناقابل تحلل یوریٹ آف سوڈیم کو قابل تحلل یوریٹ آف اَیمونیم اور فاسفیٹ آف سوڈیم میں تبدیل کر دیتا ہے اس لئے اس کو مرض گوٹ (نقرس) میں نیز یورک ایسڈ ڈایا تھے سِس (یعنی ان تمام حالات میں جبکہ یُورک ایسڈ کی کنکری بننے کا اندیشہ ہو) میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے *

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَیمونیائی سَیلی سِیلاس (Ammonii Salicylas) دیکھو اَیسِڈم سَلی سیلکم میں

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۰ گرین
وائنم اپی کے کوانی	۵ منم
سپرٹس ٹولوٹینی	½ ڈرام
سپجورا ایمونائی سائی	۲ ڈرام
ایکوا اینی سائی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں - کرانک برنکائٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۵ گرین
ٹنکچورا ویلیری اینی ایمونی ایٹی	۱۵ منم
ٹنکچورا بیلاڈونی	۱۰ منم
ٹنکچورا اگینیشیائی	۵ منم
سپرٹس ایرو میتھی سائی	۱ ڈرام
ایکوا ڈیسٹی لیٹی تا	۱ اونس

اس میں سے بقدار دو چمچہ چائے بھر قدرے پانی میں ملاکر ہر چوتھے گھنٹے تین خوراک تک دیں - مرض نیورلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۳) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۲ گرین
ایکسٹرکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئیڈم	۱ ڈرام
ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹی	½ ڈرام
سپرٹس آرنشیائی	½ ڈرام
انفیوزن سینی کمپازیٹی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دوبار دیں - مرض سپرٹوسیس آف دی لور (صغر الکبد) میں مفید ہے +

(۴) نسخہ

ایمونیائی کلورائیڈائی	۱۰ گرین
ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی	۱۰ منم
الکسیر آرنشیائی	½ ڈرام
ایکوا ...... تا	½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دوبار دیں - مرض ٹلبیومے نوریا (بول زلالی) میں مفید ہے +

اکثر مفید ہوتا ہے +

نظام عصبی - ایمونیم کلورائیڈ کا دماغ پر کوئی سٹیمولینٹ (محرک) اثر نہیں ہوتا - ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دینے سے مرض میگرین (شقیقہ) کلے وس ہسٹیریکس (مرض اختناق الرحم کے سبب سر کے کسی خاص مقام میں ایسا درد ہوتا گویا کوئی کیل ٹھونک رہا ہے) مائی ایلجیا (الم عضلی یعضلانی درد) - سیاٹیکا (عرق النسا) انٹر کاسٹل نیورلجیا (شوصہ - پسلیوں کے درمیانی عضلات کا درد) اور ہیپے ٹِک نیورلجیا (عصبی درد جگر) میں یہ بعض اوقات مفید ثابت ہوتا ہے - کبھی مرض گوٹ (نقرس) اور رہومے ٹزم (وجع مفاصل) میں اس کو بطور آلٹرے ٹو (معدّل) دیا کرتے ہیں +

گردے - نوشادر میں خفیف ڈایوریٹک (مُدِر بول) تاثیر ہوتی ہے اس لئے اس کو مرض ڈراپسی (استسقا - جلندھر) میں جو کہ جگر کی خرابی کے سبب سے ہو دیا کرتے ہیں +

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی - ایمونیم کلورائیڈ کو بشکل پاؤڈر (سفوف) کمپریسڈ ٹیبلیٹس (دبا کر بنائی ہوئی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں) لازنجیز (لوز - اقراص) یا بشکل مکسچر دے سکتے ہیں - کلوروفارم یا شربت یا ایکسٹریکٹ آف لیکوریس (رُبُّ السوس سیّال) اس کے ساتھ ملا کر دینے سے اس کے بد ذائقہ کی اصلاح ہو جاتی ہے +

جب کوئی ان ہے لر (آلۂ استنشاق) موجود نہ ہو تو نوشادر کو صرف ایک رکابی وغیرہ میں ڈال کر اور اس کو حرارت پہنچا کر ابخرات پیدا کر کے سنگھا سکتے ہیں +

ٹرسے کیا (قصبتہ الریہ) برنکائی (شعبات قصبہ) اور ٹیوس ٹے کیٹی ٹیوب کی رطوبات کی ریزش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کرانک فیرنجائی ٹس (التہاب بلعوم مزمن حلق کی پُرانی سوزش) لیرنجائی ٹس (التہاب حنجرہ۔ حنجرہ کی پُرانی سوزش) برنکائی ٹس (سُعال۔ سرفہ) اور اُٹائی ٹس میڈیا (کان کے درمیانی حصہ کی سوزش) میں اس کا استعمال مُفید ہوتا ہے +

تاثیر و استعمال اندرونی

غذا کی نالی۔ امیونیم کلورائیڈ کو جب مُنہ میں رکھکر آہستہ آہستہ گھلنے دیا جائے تو یہ ری فلیکس ایکس پیک ٹورینٹ (منعکس طور پر منفث یا مخرج بلغم) اثر کرتا ہے یعنی پھیپھڑوں پر اس کی منعکس تاثیر پڑکر بلغم خارج ہوتی ہے۔ متوسط خوراکوں میں شلاً ۱۰ سے ۱۵ گرین کی خوراک میں یہ گیس ٹرو اِن ٹسٹائنل سٹیمولینٹ (محرک معدہ و امعاء) ہے اور امعاء پر اس کا یہ اثر خاص کر پڑتا ہے۔ گیسٹرک کٹار (سوزش معدہ) میں یہ ایک نہایت ہی عمدہ دوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کینسر آفدی سٹامک کے سبب جو قئیں آیا کرتی ہیں اور کلیجہ جلتا ہے ان کو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے +

جگر۔ چونکہ امیونیم کلورائیڈ صفرا کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے اس لئے کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) سب ایکیوٹ اور کرانک کنجسچن آفدی لور (مزمن اجتماع خون جگر) اِنلارجمنٹ آفدی لور (عظم الکبد۔ جگر کا بڑھ جانا) اور تھریٹننگ ایبسس آفدی لور (جبکہ جگر میں پھوڑا بننے کا اندیشہ ہو) میں اس کو استعمال کرتے ہیں +

پھیپھڑے۔ چونکہ یہ سٹیمولیٹنگ ایکس پیک ٹورینٹ (منفث یا مخرج بلغم بالتحریک) ہے خواہ اندرونی طور پر دیا جائے یا سنگھایا جائے اس لئے برانکیئل کٹار (نزلہ شعبی۔ ہوائی نالیوں کی سوزش) میں جبکہ اس کے ساتھ بخار نہ ہو اس کا استعمال مُفید ہوتا ہے۔ اور مرض برنکائی ٹس میں جبکہ بار بار کھانسی اُٹھتی ہو تو ۱۰ گرین نوشادر کو ۳ اونس سرد پانی میں حل کرکے اس کو ذرا ذرا کرکے

(نوٹ۔ بعض اس میں سرکہ بھی ملا لیا کرتے ہیں، موچ کھائے ہوئے مقام پر اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۲) لوشیو رِیفرِج رینس (Lotio Refrigerans) سیّال مُبرّد

نسخہ:- ایمونیم کلورائیڈ ۵ حصہ۔ پٹاسیم نائٹریٹ ۵ حصہ۔ پانی ۱۶ حصہ میں حل کرلیں (سرا لے کوپر) +

(۳) ٹراکسکائی ایمونیائی کلورائیڈائی (Trochisci Ammonii Chl:) اقراص نوشادری

ہر ایک قرص میں ۲ سے ۳ گرین تک ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ہوتا ہے۔ کھانسی میں اسے مُنہ میں رکھکر چوستے ہیں +

(۴) وے پرائی ایمونیائی کلورائیڈائی (Vapor Ammonii Chlo:) ابخرات نوشادری

ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کو ایک خاص قسم کے آلہ انہے لر میں ملاکر (جس میں کہ ابخرات پیدا ہوکر ایک تر اسفنج یا پانی میں سے گزر کر صاف ہوجاتے ہیں) مرض برنکائٹس (سُعال۔ سُرفہ) میں سُنگھاتے ہیں +

تاثیر و استعمال نوشادر

(بیرونی) نوشادر کو پانی میں حل کرکے اگر اسے کسی حصۂ جسم پر لگایا جائے تو وہ وہاں پر مُسکّن و مُبرّد تاثیر کرتا ہے اور اگر اس میں ایلکحال (شراب دو آتشہ) اور پٹاسیم نائٹریٹ (شورہ) ملا دئے جائیں تو اس کی یہ تاثیرات بہت تیز ہوجاتی ہیں اس لئے مذکورۂ بالا سیال منبخر اور سیال مُبرّد (ابخرات بن کر اڑ جانے والا اور سرد کرنے والا عرق) سپرین (موچ کھائے ہوئے) برُوسِس (کچلے ہوئے) مقامات پر۔ فریکچرس اور ڈسلوکے شنس (شکستہ ہڈیوں اور اُترے ہوئے جوڑوں) پر ہیڈ ایک (دردسر) سیری برل کنجسچن (اجتماع خون دماغ) اور ایپوپلیکسی (سکتہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوتے ہیں۔ نیز جبکہ پستان میں پھوڑا بننے والا ہو تو وہاں پر اور اورام غددی پر بھی ان کو لگایا کرتے ہیں۔ بشکل ان ہے لے شن (استنشاق۔ تخلخہ) چونکہ ایمونیم کلورائیڈ یعنی نوشادر فے رنگس (بلعوم) لے رنگس (حنجرہ)

بنانے کی ترکیب ۔ سولیوشن آف ایمونیا یا ایمونیم کلورائیڈ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ملاکر اسے نیوٹرل یعنی متعادل کرنے سے نوشادر حاصل ہوتا ہے۔

نوٹ ۔ کرنال (پنجاب) میں نوشادر ایک خاص قسم کی مٹی سے بنایا جاتا ہے اور وہ باسانی بازاروں سے مل سکتا ہے + (پنجاب پراڈکٹس)

صفات ۔ اس کی بے رنگ و بے بو سیاب طبع قلمیں ہوتی ہیں جو کھلا رکھنے سے اُڑجاتی ہیں +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ تین حصے سرد پانی میں اور ایک حصہ ۔۶ حصہ ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش ۔ آئرن (آہن) لیڈ (سیسہ) اور ٹاری مواد +

نقیضات ۔ ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس ۔ ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں)، لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) اور سلور سالٹس (نمکیات نقرہ) +

ہدایات متعلقہ دواسازی ۔ چونکہ نوشادر کو سفوف کرنا کوئی آسان بات نہیں اس لئے اگر اس کو گرم پانی میں حل کرکے پھر اس پانی کو آنچ پر اُڑالیں لیکن اس کو اُڑاتے وقت متواتر ہلاتے رہیں تو پانی اُڑجانے کے بعد نوشادر کا سفوف باقی رہ جاتا ہے ۔ یہ سفوف دانہ دار ہوتا ہے اور شناخت نہیں ہوسکتا +

انفعال ۔ ہے پے ٹِک سٹیمولینٹ (محرک جگر) اور ایکس پیک ٹورینٹ (منفث مخرج بلغم) +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۲ و سے ۳۰ ؍ ۱ گرام) +

نوٹ ۔ یہ لائیکوار ایمونی نارٹس کے بنانے میں کام آتا ہے +

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **اور پیٹنٹ ادویہ**

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(۱) لوشیو ای وے پورینس (Lotio Evaporans)	سیال متبخر

نسخہ :- ایمونیم کلورائیڈ ½ حصہ ۔ سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس ۲ حصہ ۔ پانی تا ۱۲ حصہ ۔

(۴) نسخہ :-

سپرٹس ایمونی ایرومے ٹیکس	۲۰ منم
وائنم اینٹی مونی لے ئیس	۵ منم
ٹنکچر ایکونائی ٹائی	۲ منم
انفیوژم ڈیجی ٹے لس	۱ ڈرام
ایکوا اینی سائی ... تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں ؛

نوٹ۔ دموی مزاج کے مریضان نیمونیا میں شروع مرض میں جب تک کہ نبض قوی یعنی بھری یا بھری ہوئی چلتی ہو تب تک اس دوا کو دیتے رہیں لیکن جب خون کا دباؤ کم اور نبض ملائم ہو جائے تو اس دوا کو موقوف کر کے سٹیمولنٹ اکیس پیکٹورینٹ (محرک منفث) دوا کا استعمال کرنا چاہئے چنانچہ یہ نسخہ مفید ہوتا ہے :-

نسخہ۔ ایمونیائی کاربوناس	گرین ۳
سپرٹس ایمونی ایرومے ٹیکس	منم ۲۰
سپرٹس کیجوپٹائی ...	منم ۱۵
ٹنکچر سلی	منم ۵
انفیوژم سینگی ... تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیں۔ لیکن شبانہ روز میں چار خوراک سے زیادہ نہ دیں ؛

(آفیشل Official)

ایمونیائی کلورائیڈم (نوشادر)

(کیمیاوی علامت $(N.H_4Cl.)$)

ڈاکٹری نام		بلی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایمونیائی کلورائیڈم	(Ammonii Chloridum)	(فارسی) نوشادر	(سنسکرت) نرسادر
(انگریزی) ایمونیم کلورائیڈ	(Ammonium Chlorid)	(عربی) نوشادر ملح النار	(بنگلہ) نوساد
		(کیمیائی) عقاب	(بنگالی) نشیل
(") سیل ایمونی ایک	(Sal Ammoniac)	(عربی) ملح امونیا	(پنجابی) نسادر

نوٹ۔ اس کا انگریزی نام سیل ایمونی ایک اور اس کا عربی نام ملح امونیہ جو محیط اعظم میں بھی درج ہے یہ دونوں اس کے نسبتی نام ہیں یعنی مقام ایمونیا کا نمک۔ جیسا کہ مذکور ہوا۔ چونکہ نوشادر سب سے پہلے لیبیا کے ضلع ایمونیا میں بنایا گیا تھا اس لئے اس نام سے موسوم ہوا اور صاحب کتاب الجامع نے بھی ملح امونیہ کی یہی وجہ تسمیہ لکھی ہے ؛

۲۰ سے ۳۰ گرین) میں دینے سے یہ پرگے ٹو (مُسہل) تاثیر بھی کرتا ہے یعنی اس سے دست آنے لگ جاتے ہیں اور بعض اوقات چھوٹی خوراکوں میں عرصہ تک متواتر دیتے رہنے سے بھی یہ امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے لہٰذا کھانسی وغیرہ کے ایسے مریضوں کو جنہیں دست بھی آتے ہوں ایمونیم کاربونیٹ نہیں دینا چاہئے +

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس اور لائیکوار ایمونیائی سٹرے ٹس دونوں ڈایا فورے ٹک (معرق) ہیں اور ممکن ہے کہ پسینہ پیدا کرنے والے غدودوں کے سیلز (کرّیات) پر یا ان غدودوں کے اختتامی اعصاب پر ان کی تاثیر پڑنے سے پسینہ آتا ہو لیکن معلوم ہوتا ہے کہ لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور اگر مریض کو سرد جگہ میں رکھا جائے یعنی اس کے جسم کو سرد رکھا جائے تو پھر گردوں پر ان کی مجتمع تاثیر پڑ کر پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے پس مذکورۂ بالا تاثیرات کے لحاظ سے ان کو بخاروں میں بطور خفیف معرقات کہ جن سے ضعف نہ پیدا ہوتا ہو استعمال کرتے ہیں نیز کثرت میخواری کے اثرات کو باطل کرنے کے لئے بھی ان کو دیا کرتے ہیں +

نوٹ ۔ کاربونیٹ آف ایمونیا کو دودھ ۔ شربت یا پانی میں خوب محلول کر کے دینا چاہئے +

مُجرّبات ڈاکٹران یورپ و امریکہ

(۱) ڈایا فورے ٹک مکسچر:-

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۲ اونس
پٹاسیائی ایسی ٹاس	۲ ڈرام
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی ...	۴ ڈرام
سرپس	۱ اونس
ایکوا ..... تا	۸ اونس

اس میں سے بقدار ایک اونس ہر تیسرے گھنٹے دیں۔ یہ ایک عمدہ ڈایا فورے ٹک مکسچر (مزیج معرق) ہے جو ہر قسم کے بخاروں میں استعمال کیا جا سکتا ہے +

(۲) نیمونیا مکسچر:-

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹے ٹس	۲ اونس
ایمونیائی کاربوناس	۴۸ گرین
پٹاسیم آئیوڈائیڈ	۱۲ گرین
وائینم اینٹی مونیائی	۴۰ بوند
سرپس	۱ اونس
ایکوا ..... تا	۸ اونس

اس میں سے بقدار ایک ایک اونس شبانہ روز میں چار دفعہ دیں۔ یہ مکسچر کارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں عام طور پر مستعمل ہے

وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

(۴) اَیمُونیائی پکراس (Ammonii Picras) اس کے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے برت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ اس کو تپ لرزہ اور میلیریائی بخاروں میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ½ سے ۱½ گرین تک شبانہ روز میں چار پانچ بار +

(۵) اَیمُونیائی ٹارٹراس (Ammonii Tartras) بطور ایکس پیک ٹورنیٹ (منفث۔ مخرج بلغم) اس کو ۵ سے ۳۰ گرین کی خوراک میں دیتے ہیں +

(۶) سمیلنگ سالٹ (Smelling Salt) یعنی ملح الشم یا تخلخہ۔ یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چنانچہ یہ ایک بہترین نسخہ ہے۔ نسخہ۔ امونیم کلورائیڈ ۱½ اونس۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ایک اونس ۶ ڈرام۔ کیمفر ۱ ڈرام۔ اَیمونیم کاربونیٹ ۳ ڈرام۔ آئل آف کلوز ۱ منم۔ آئل آف برگے موٹ ۱ منم۔ آئل آف سپرمنٹ ۴ منم۔ خشک ادویہ کو باریک سفوف کرکے ان میں روغنات ملادیں +

(۷) پک می اَپ Pick-me-up یعنی التقطنی یا بردارمرا۔ نسخہ: سپرٹس اَیمونی ایرومیٹکس ½ ڈرام۔ سپرٹس کلوروفارمائی ½ ڈرام۔ ٹنکچورا جنشیائی کمپاؤنڈیٹس ۱ ڈرام ٹنکچورا کارڈی مومائی کمپاؤنڈیٹس ۲ ڈرام۔ سیروپس ۲ ڈرام۔ اَیکوا تا ۲ اونس سب ادویہ کو ملالیں۔ یہ ایک خوراک دوا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) اَیمُونیا کاربونیٹ خارجی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا اگرچہ اس کے افعال ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے لائیکوار اَیمُونیا کے۔ تحریک منعکس کے لئے سپرٹس اَیمُونیا ایرومیٹک سنگھائی جاتی ہے +

(اندرونی) اَیمونیم کاربونیٹ میں وہ تمام فوائد موجود ہیں جو کہ لائیکوار ایمونیا میں ہوتے ہیں اور ان کے علاوہ یہ ایک قوی مخرج بلغم بالتحریک ہے چنانچہ اس کے استعمال سے گاڑھا لیسدار بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے اس لئے برنکائی ٹس (سعال۔ سُرفہ) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی) میں یہ ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ اَیمُونیم کاربونیٹ ۳۰ گرین کی مقدار خوراک میں ایمے ٹک (مقئی) ہے لیکن اس مطلب کے لئے یہ شاذ و نادر ہی استعمال ہوتا ہے۔ بڑی خوراکوں (مثلاً

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کاربونیٹ ۴ اونس سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۸ اونس - آئل آف نٹ مگ (روغن جوز الطیب) ۴½ فلوئڈ ڈرام - آئل اف لیمن (روغن لیموں) ۶½ فلوئڈ ڈرام - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ - آب مقطر ۳ پائنٹ - پہلے آئل آف نٹ مگ اور آئل آف لیمن کو ایلکحال اور آب مقطر کے ساتھ ملاکر سات پائنٹ سیال کشید کر کے علٰحدہ کر لیں - پھر ۹ اونس سیال اور کشید کریں اور اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا اور ایمونیم کاربونیٹ کو ملاکر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہو جائیں - اب اس میں پہلے کا کشید کیا ہوا سات پائنٹ سیال ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۸۹۰ء۰ ہونا چاہئے ⁂

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک جبکہ بار بار دینی ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک جبکہ ایک ہی بار دینی ہو ⁂

نوٹ - نسخہ میں سپرٹ ایمونی ایرومے ٹک کے ساتھ سیرویس سنی (شربت اسقیل) ہرگز نہیں لکھنا چاہئے ⁂

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) **ومشتقات**

(۱) لنکٹس ایمونی کمپازیٹس { Linctus Ammoniæ Compositus } لعوق ایمونیا مرکب

نسخہ - ایمونیم کاربونیٹ ½ گرین - اپی کے کوانا وائن ۲ منم - ٹنکچر آف سکوئل ۵ منم - اسے سنس آف ایپی سائی ۱ منم - میوسلیج آف ایکیشیا ۲۰ منم - پانی تا ایک اونس - یہ ایک خوراک ہے ⁂ (رائل چیسٹ)

(۲) ایمونیائی بائی کاربوناس (Ammonii Bicarbonas) ایمونیم کاربونیٹ کی نسبت اس کا ذائقہ بہتر ہوتا ہے اور یہ کم کاسٹک ہوتا ہے - ایفرویسنگ ڈرافٹس (جرعہائے جوشدار) کے لئے یہ زیادہ مناسب ہے ⁂

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک ⁂

(۳) ایمونیائی فلورائیڈم (Ammonii Fluoridum) اس کے ۴ گرین فی اونس والے سولیوشن کو بمقدار ۵ سے ۳۰ بوند انلارجڈ سپلین (عظم الطحال) گواٹر (گیگھہ)

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) لائیکوار ایمونیائی ایسیٹیٹس (Liquor Ammonii Acetatis) سیال خلات النوشادر

(انگریزی) سولیوشن آف ایمونیم ایسی ٹیٹ {Solution of Ammonium Acetate} عرق ایمونیا سرکہ دار

(" ") سپرٹ آف منڈیریر (Spirit of Minderer) شراب منڈیریر

نوٹ - چونکہ ۱۶۲۲ء میں سب سے پہلے ڈاکٹر منڈیریر صاحب نے جو ڈیوک آف بے واریا کے طبی مشیر تھے اس دوا کو بنایا تھا اس لئے یہ ان کے نام سے منسوب کی گئی +

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کاربونیٹ ایک اونس - ایسی ٹک ایسڈ اور آب مقطر دونوں حسب ضرورت - ایمونیم کاربونیٹ کو اس کے وزن سے دس گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل یعنی نہ ترش نہ کھاری) کرلیں - بعد کو اس میں اس قدر آب مقطر اور ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئیڈ ڈرام = (۱۰۷ سے ۳۲۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

لائیکوار ایمونیائی سٹریٹس (Liquor Ammonii Citratis) سیال سترات النوشادر

سولیوشن آف ایمونیم سٹریٹ {Solution of Ammonium Citrate} عرق ایمونیا لیمونی

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کاربونیٹ ۲½ اونس یا حسب ضرورت سٹرک ایسڈ (تیزاب لیموں) ۲½ اونس - آب مقطر حسب ضرورت - سٹرک ایسڈ کو اس کے وزن سے پانچ گنا آب مقطر میں حل کرکے پھر اس میں ایمونیم کاربونیٹ ملا کر اسے نیوٹرل (متعادل) کرلیں اور پھر اس میں اس قدر اور آب مقطر ملا دیں کہ کل سیال کا حجم ایک پائنٹ ہو جائے +

نوٹ - اس کو ہمیشہ سبز رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ فلوئیڈ ڈرام تک = (۱۰۷ سے ۳۲۱ کیوبک سینٹی میٹر) +

سپرٹس ایمونی ایرومے ٹی کس {Spiritus Ammoniae Aromaticus} روح النوشادر طیب

ایرومے ٹک سپرٹ آف ایمونیا {Aromatic Spirit of Ammonia} روح نوشادر معطر

سپرٹ آف سیل والے ٹائل (Spirit of Sal Volatile) روح ملح الطیار

اس میں ایمونیم ہائیڈروجن کاربونیٹ ($NH_4 HCO_3$) اور ایمونیم کاربے میٹ ($NH_4 NH_2 CO$) شامل پائے جاتے ہیں +

نوٹ - بقول مصنف عمدۃ المحتاج - ہارٹ شارن یعنی قرن الآیل یا شاخ گوزن کا ملح طیار بھی کربونات النوشادر ہی ہوتا ہے البتہ اس میں بعض بو وار روغن وغیرہ شامل ہوتے ہیں +

صفات - اسکے نیم شفاف قلمدار سیاب طبع تند بو والے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان پر سفید سفوف جم جاتا ہے - ری ایکشن یعنی کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۴ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے +

آمیزش - اس میں سلفیٹس اور کلورائیڈس کی آمیزش ہوا کرتی ہے +

مقدار متعادل - ۲۰ گرین ایمونیم کاربونیٹ $\frac{1}{2}$ ۲۶ گرین سٹرک ایسڈ (تیزاب لیمو) کو اور $\frac{1}{2}$ ۲۸ گرین ٹارٹارک ایسڈ (ظرطیرالخمر) کو نیوٹرل یعنی متعادل کردیتا ہے +

نقیضات - ایسڈس (تیزاب) ایسڈ سالٹس (تیزابی یا ترش نمکیات) لائم واٹر (چونے کا پانی) آئرن سالٹس (نمکیات آہن) ایلکلائن ارتھس (کھاری مٹیاں) اور ایلکلائیڈس (نباتات کے کھاری جواہر) ایمونیم کاربونیٹ کے ساتھ نہیں ملانے چاہئیں +

ہدایات متعلقہ دواسازی - دوا میں ملانے سے پہلے ایمونیا کارب کے ٹکڑے پر جو سفید سفوف جما ہوا ہو اس کو کھرچ ڈالنا چاہیے +

افعال - اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) سٹیمولینٹ (منبہ - محرک) ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم) اور ایمے ٹک (مقئ) +

مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک (۰۲ء سے ۶۵ء گرام) بطور سٹیمولینٹ و ایکس پیک ٹورینٹ (محرک و منفث) اور ۳۰ گرین (۲ گرام) بطور ایمے ٹک (مقئ) +

یہ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر)، بسموتھائی کاربوناس، فیرائی کاربوناس سکیرریٹی اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

(Official آفیشل)

ایمونیائی بنزواس (AMMONII BENZOAS) ایمونیالوبانی

دیکھو ایسیڈم بنزوئیکم (تیزاب لوبان) کے بیان میں +

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایمونیائی بوراس (AMMONII BORAS) ایمونیاتنکاری

یہ ایک قلمدار نمک ہوتا ہے جس کی کیفیت کھاری ہوتی ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۵ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +

تاثیر و استعمال - رینل اور ویسیکل کیلکیولائی (سنگ گردہ و مثانہ) میں اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے - چنانچہ رینل کالک (قولنج کلوی - درد گردہ) میں ۲۰ گرین کی مقدار خوراک میں اس کو دو دو گھنٹہ بعد دیتے ہیں جب تک کہ خوب کھل کر پیشاب آجائے اور پھر ۱۵ گرین کی خوراک میں دن میں تین بار دیں +

(Official آفیشل)

ایمونیائی بروماٹیڈم (AMMONII BROMIDUM) ایمونیامرکب بہ بروین

دیکھو بروین کے بیان میں +

(Official آفیشل)

ایمونیائی کاربوناس (AMMONII CARBONAS) کربونات النوشادر

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	ایمونیائی کاربوناس	(Ammonii Carbonas)	کربونات النوشادر
(انگریزی)	ایمونیم کاربونیٹ	(Ammonium Carbonate)	ایمونیامرکب بہ کاربن
(؍)	ایمونیم سسکی کاربونیٹ	(Ammonium Sesqui carbonate)	ایمونیامرکب بہ سہ چند کاربن

بنانے کی ترکیب - کلورائیڈ آف ایمونیم (نوشادر) یا سلفیٹ آف ایمونیم کو کاربونیٹ آف کیلسیم (کھریا مٹی مصفّٰے) کو باہم ملاکر مکرر تصعید کرنے سے کاربونیٹ آف ایمونیم حاصل ہوتا ہے

کے لئے لوشیئوکری نے لس (عرقِ موافرا) ایک نہایت عمدہ دوا ہے +

اور جب کسی شخص کو غش آجائے تو اس کو ایمونیا کے سنگھانے سے فوراً ہوش آجاتا ہے کیونکہ اس کے سنگھانے سے منعکس طور پر حرکاتِ قلب وتنفس تیز ہوجاتی ہیں چنانچہ فینٹنگ (غشیان) شاک (صدمہ) سنکوپی (غشی) سٹوپر (سُبات خمول غفلت) اور نارکاٹک پائزن (مخدر زہر) مثلاً افیون وغیرہ کی بیہوشی سے مریض کو ہوش میں لانے کے لئے اُسے ایمونیا سنگھایا کرتے ہیں +

نوٹ - مختلف قسم کے سمیلنگ سالٹس (Smelling Salts) یعنی نخلخے جن میں کہ جزوِ اعظم ایمونیا ہوتا ہے بنے بنائے کھلے منہ کی سبز رنگ وغیرہ کی بند شیشیوں میں انگریزی دوا فروشوں کی دوکانوں میں بکا کرتے ہیں +

استعمالات اندرونی

دیگر الکلیز یعنی کھار دواؤں کی طرح ایمونیا کو بھی ایسڈ ڈس پیپسیا (ترش بدہضمی) میں دے سکتے ہیں - گیسٹرک اِن ٹسٹائنل کریمپس (معدہ و امعاء کے تشنجی درددں) میں سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ایک نہایت مفید دوا ہے - بچوں کے نفخ شکم میں اسکے چند قطرات سوڈا اور ڈل واٹر (عرق شبت) کے ہمراہ دینے سے عموماً آرام ہوجاتا ہے - بطور جنرل ڈی فیوزیبل سٹیمولینٹ (محرک منتشرہ عمومی) سنکوپی (غشی) شاک (صدمہ) فینٹنگ (غشیان) میں اور فیبرائل ڈیزیز (امراض حمیہ بخاردار بیماریاں) نیمونیا (ذات الریہ) اور تھائی سس (سل) وغیرہ امراض میں جبکہ مریض کے قوٰے ضعیف ہوجاتے ہیں تو اس وقت ایمونیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

ایمونیا مرض برنکائی ٹس (سُعال، سُرفہ، کھانسی) اور کٹارل نیمونیا (ذات الریہ) میں غلیظ اور چسپیدہ بلغم کو رقیق اور ملائم کرتا ہے لیکن اس مطلب کے لئے ایمونیم کاربونیٹ کا استعما[illegible] ... ریوماٹزم (وجع المفاصل) ... گاؤٹ (نقرس) ... یوریمیا ... ریومیٹزم (ذات الجنب) یا اسکے مرکبات سے فرمن بیت کا ہاجانا) کو ایمونیا دو ... میں دینا ہوتا ہے تو اسکو انکے ساتھ ملا کر دیتے ہیں +

کے متشنج ہونے سے دم بند ہو کر چند منٹ میں ہی موت واقع ہو سکتی ہے دیگر نا اکال کھاری زہروں مثلاً کاسٹک سوڈا یا پوٹاس وغیرہ سے جیسی علامات کہ پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی علامات اس سے بھی پیدا ہوتی ہیں ۔

فادزہر۔ جو دیگر ایلکلیز یعنی کھاری زہروں کے فادزہر ہیں وہی اس کے بھی ہیں جنہیں دیکھو پوٹاسا کاسٹیکا کی بحث کے بیان میں ۔

ایمونیا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

بطور مقامی محرک اعصاب وعروق لنی منٹ آف ایمونیا کی سٹف جوائنٹس (ماؤف سخت شدہ جوڑوں) پر اور کرانک رہیومے ٹزم (پرانے گٹھیا) کی مختلف حالتوں میں مالش کیا کرتے ہیں۔ نیز برنکائی ٹس (سرفہ۔ کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب۔ درد پہلو) میں بطور کونٹر اریٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اس کی مالش کیا کرتے ہیں۔ بطور ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) ایمونیا کو ایسے ریضوں پر استعمال کرسکتے ہیں کہ جن پر کنتھیریڈیز (تیلنی کھی) کا استعمال ناجائز یا ممنوع ہو۔ چنانچہ جتنا بڑا آبلہ اُٹھانا ہو اس سے ذرا سا بڑا لینٹ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں تر کرکے جس جگہ آبلہ اُٹھانا ہو اسے وہاں پر رکھکر اوپر سے واچ گلاس یعنی جیب گھڑی کے شیشہ سے ڈھانپ دیں پس ذراسی دیر میں وہاں پر آبلہ پڑ جائیگا۔ ایمونیا چونکہ اکثر زہریلے کیڑوں کی زہر کو بے اثر کر دیتا ہے اس لئے بچھو۔ بھڑ۔ تتیا۔ مہال وغیرہ کے نیش زدہ مقام پر نیش یعنی ڈنک کو نکال کر اور کنکھجورے وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اور رتیل (مکڑ۔ بیا بانی مکڑ) یا مکڑی سلے ہوئے مقام پر ایمونیا کا کمزور سولیوشن لگانے سے درد اور ورم میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ کم زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر کمپونڈ ٹنکچر آف ایمونیا (او۔ ڈی۔ لوس) کی جلدی پچکاری کرنی مفید ثابت ہوتی ہے۔ اور بال بڑھانے

محرک تاثیر پڑنے سے تنفس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ چونکہ ایمونیا کسی قدر ہوائی نالیوں کے غدودوں کے راستے جسم سے خارج ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے ان غدودوں کی ریزش بڑھ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر راس بیک نے بعض زندہ حیوانات کے حنجرہ کی لعابدار جھلی پر ایمونیا کا ہلکا سولیوشن لگا کر اس بات کا تجربہ کیا ہے کہ اس کے لگانے سے وہاں پر اجتماع خون ہوکر رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔

نظام عصبی۔ ایمونیا جنرل سٹیمولینٹ (منبّہ یا محرک عمومی) ہے کیونکہ یہ مرکز تنفس اور نخاعی عصبی مرکز معجّل قلب کو سٹیمولیٹ یعنی تحریک کرتا ہے الّا دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا اور نہ اعصاب پر اس کی کوئی تاثیر پڑتی ہے سوائے اس کے کہ جب اس کو مقامی طور پر لگایا جاتا ہے تو اس مقام پر جھنجھناہٹ اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

حیوانات کو جب ایمونیا زہریلی خوراکوں یعنی بڑی بڑی مقدار خوراک میں دیا جاتا ہے تو اکثر کنولشنز یعنی تشنج ہونے لگتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ ایمونیا کارڈ کے موٹر سیلز یعنی حرام مغز کی حرکتی خلیات پر محرک تاثیر کرتا ہے۔

گردے۔ ایمونیا اور اس کے نمکیات خون اور جسمانی ساختوں میں پہنچ کر متفرق و فاسد ہوجاتے ہیں اور غالباً اس سے زیادہ تغیرات جگر میں واقع ہوتے ہیں جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں یوریا یوریک ایسڈ (حموضات بول) اور نائٹرک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے لہذا یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہئے کہ ایمونیا پیشاب کی ترشی کو بڑھاتا ہے۔

اخراج۔ جسم سے ایمونیا کا اخراج تنفس۔ ہوائی نالیوں کی ریزش پسینہ اور پیشاب کے ذریعے ہوتا ہے۔

ایمونیا کی تاثیر سمی

اگر ایمونیا کے تیز سولیوشن کی ایک بڑی خوراک پی لی جائے تو گلا اش (حلق)

کے متشنج ہونے سے دم بند ہو کر چند منٹ میں ہی موت واقع ہو سکتی ہے دیگر اکال کھاری زہروں مثلاً کاسٹک سوڈا یا پوٹاس وغیرہ سے جیسی علامات کہ پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی علامات اس سے بھی پیدا ہوتی ہیں ٭

فادزہر - جو دیگر ایلکلیز یعنی کھاری زہروں کے فادہیں وہی اس کے بھی ہیں جنہیں دیکھو پٹاسا کاسٹیکا کی سبت کے بیان ہیں ٭

ایمونیا کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

بطور مقامی محرک اعصاب وعروق لنی منٹ آف ایمونیا کی سٹف جوائنٹس (ماؤف سخت شدہ جوڑوں) پر اور کرانک رہومے ٹزم (پرانے گٹھیا) کی مختلف حالتوں میں مالش کیا کرتے ہیں - نیز برنکائی ٹس (سرفہ - کھانسی) نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیورسی (ذات الجنب - درد پہلو) میں بطور کونٹر اری ٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اس کی مالش کیا کرتے ہیں - بطور ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) ایمونیا کو ایسے مریضوں پر استعمال کر سکتے ہیں کہ جن پر کنتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا استعمال ناجائز یا ممنوع ہو - چنانچہ جتنا بڑا آبلہ اُٹھانا ہو اس سے ذرا سا بڑا لنٹ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں تر کر کے جس جگہ آبلہ اُٹھانا ہو اسے وہاں پر رکھکر اوپر سے واچ گلاس یعنی جیب گھڑی کے شیشہ سے ڈھانپ دیں پس ذرا سی دیر میں وہاں پر آبلہ پڑجائیگا - ایمونیا چونکہ اکثر زہریلے کیڑوں کی زہر کو بے اثر کر دیتا ہے اس لئے بچھو - بھڑ - تتیا - ممال وغیرہ کے نیش زدہ مقام پر نیش یعنی ڈنک کو نکال کر اور کنکھجورے وغیرہ کے کاٹے ہوئے مقام پر اور رتیل (مکڑ - بیابانی مکڑ) یا مکڑی سلے ہوئے مقام پر ایمونیا کا کمزور سولیوشن لگانے سے درد اور ورم میں تخفیف ہو جاتی ہے - کم زہریلے سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر کمپونڈ ٹنکچر آف ایمونیا (او - ڈی - لوس) کی جلدی پچکاری کرنی مفید ثابت ہوئی ہے - اور بال بڑھانے

زکرتا ہے۔اگر ایمونیا کو دیر تک سونگھا جاوے یا اس کے ابخرات بہت تیز
ناک اور ہوا کی نالیوں میں سوزش ہوجاتی ہے ؛

تاثیرات اندرونی

معدہ ۔معدہ میں پہنچ کر ایمونیا فوراً منعکس طور پر دل اور دوران خون کو
دیتا ہے یعنی دوران خون اور حرکات قلب کو تیز کرتا ہے کیونکہ ان کو تیز
لے نخاعی عصبی مراکز پر اس کا اثر پڑتا ہے ۔خون میں جذب ہونے کے بعد
[illegible] ہے اور تنفس بھی تیز ہوجاتا ہے ؛
کھاری ادویہ کی مانند ایمونیا بھی اگر غذا سے پہلے دیا جاوے تو یہ گیسٹرک جوس
[illegible] کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے اور اگر غذا کے بعد دیا جاوے تو یہ
[illegible] تعادل کر دیتا ہے یعنی اس کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔
حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے اور اس سے معدہ میں حرارت محسوس
[illegible] ایمونیا اینٹ ایسڈ (دافع ترشی) گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرک معدہ)
اسرالریاح) ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ گیسٹرو اِنٹسٹائنل
اش کنندۂ معدہ و امعاء) ہے ؛
ایمونیا پلازما یعنی آب خون کے کھارے پن کو کسی قدر زیادہ
یال کیا جاتا ہے کہ مرض تھرامبوسس (عروق میں خون کا منجمد
خون کے منجمد ہونے کی طاقت کو گھٹاتا ہے اور جو کلاٹ (خون
سے بن گیا ہو یہ اس کو حل کر دیتا ہے ؛
ونیا کی تاثیر سے دل اور نبض کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور خون کا
رغالباً دل پر یہ تاثیر کچھ تو منعکس طور پر پڑتی ہے لیکن زیادہ تر
یمونیا خون میں جذب ہونے کے بعد دفعتاً قلب کے تیز کرنے والے
حریک دیتا ہے ؛

دونوں کو ملالیں +

صفات - مثل سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا کے لیکن یہ اس سے تیزی میں کم ہوتا ہے اس کا وزن متناسبہ ۰.۹۵۹ ہوتا ہے اور اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم تک +

نوٹ - اسے خوب ڈائیلیوٹ کر کے یعنی پانی ملا کر دینا چاہیئے +

یہ کام آتا ہے - ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا - ٹنکچورا کوینی ایمونی ایٹا ٹنکچورا ویلیری اے نی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں:-

(لاطانی) لنی مینٹم ایمونی آئی (Linimentum ammoniæ) تمریخ ایمونیائی

(انگریزی) لنی منٹ آف ایمونیا (Liniment of ammonia) روغن مالش ایمونیائی

(”) ہارٹ شارن لنی منٹ (Hartshorn Liniment) تمریخ قرن الایل

نوٹ - چونکہ زمانہ قدیم میں ہارٹ شارن (قرن الایل - شاخ گوزن - بارہ سینگا) ایمونیا بنانے کے کام آتا تھا اس واسطے لنی منٹ آف ایمونیا کا دوسرا انگریزی مرادف نام ہارٹشارن لنی منٹ یعنی تمریخ شاخ گوزن بھی ہے +

بنانے کی ترکیب - لائیکور ایمونیا ایک اونس - آمنڈ آئل (روغن بادام) ایک اونس آلو آئل (روغن زیتون) ایک اونس - ان سب کو بخوبی ملالیں +

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لنی مینٹم کیمفوری ایمونی اے ٹم	Linimentum camphoræ ammoniatum	تمریخ کافوری ایمونیائی
(انگریزی) ایمونی اے ٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	Ammoniated Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری ایمونیائی
(”) کمپاؤنڈ لنی منٹ آف کیمفر	Compound Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری مرکب

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۵ فلوئڈ اونس - کیمفر ۲½ اونس - آئل آف لے ونڈر (روغن خزامی) ایک فلوئڈ ڈرام - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کیمفر اور آئل آف لے ونڈر کو ۱۲ فلوئڈ اونس ایلکحال میں حل کریں پھر اس میں تھوڑا تھوڑا

سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ملاتے اور ہلاتے جائیں اور پھر اس قدر اور ایلکہال ملادیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۲۰ فلوئڈ اونس ہوجائے +

ڈاکٹری نام (۳) طبی نام

لِنی مینٹم ہائیڈرارجرائی (Linimentum Hydrargyri) تمریخ سیماب

لِنی منٹ آف مرکری (Liniment of Mercury) مالش سیماب

دیکھو ہیڈرارجیرم (سیماب) کے بیان میں +

ڈاکٹری نام (۴) طبی نام

(لاطانی) سپرٹس ایمونی ایرومیٹی کس {Spiritus Ammoniæ Aromaticus} روح نوشادر طیّب

(انگریزی) ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا (Aromatic Spirit of Ammonia) روح نوشادر خوشبو

دیکھو آگے ایمونیا کاربوناس کے مرکبات میں +

ڈاکٹری نام (۵) طبی نام

(لاطانی) سپرٹس ایمونی فیٹیڈس (Spiritus Ammoniæ Fetidus) روح نوشادر مُنتن

(انگریزی) فیٹیڈ سپرٹ آف ایمونیا (Fetid Spirit of Ammonia) روح نوشادر بدبو

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئڈ اونس - ایسا فیٹڈا (حلتیت) ۱½ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت - ایسا فیٹڈا کے ٹکڑے کرکے ۱۵ فلوئڈ اونس ایلکہال میں ۲۴ گھنٹہ تک بھگو کر اسے کشید کرلیں اور پھر اس میں سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا نیز اس قدر اور ایلکہال ملادیں کہ کل دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ بوند (۱۰۲ سے ۸۰ ۱ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو اور ۴۰ سے ۹۰ بوند (۲۰۳ سے ۸۰ ۴ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک ہی بار دینی ہو +

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ڈاکٹری نام طبی نام

لوشیو کری نے لس (Lotio Crinalis) عرق مُو افزا

دونوں کو ملالیں +

صفات - مثل سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا کے لیکن یہ اس سے تیزی میں کم ہوتا ہے اس کا وزن متناسبہ ۹۵۹ء، ہوتا ہے اور اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۲۰ منم تک +

نوٹ - اسے خوب ڈائیلیوٹ کرکے یعنی پانی ملاکر دینا چاہیئے +

یہ کام آتا ہے - ٹنکچر اارگوٹی ایمونی ایٹا ٹنکچر ا اوپیائی ایمونی ایٹا - ٹنکچر ا کوئینی ایمونی ایٹا ٹنکچر ا ویلیری اے نی ایمونی ایٹا اور مندرجہ ذیل مرکب کے بنانے میں :-

(لاطانی) لنی مینٹم ایمونی آئی (Linimentum ammoniæ) تمریخ ایمونیائی

(انگریزی) لنی منٹ آف ایمونیا (Liniment of ammonia) روغن مالش ایمونیائی

(؍؍) ہارٹ شارن لنی منٹ (Hortshorn Liniment) تمریخ قرن الایل

نوٹ - چونکہ زمانہ قدیم میں ہارٹ شارن (قرن الایل - شاخ گوزن - بارہ سینگا) ایمونیا بنانے کے کام آتا تھا اس واسطے لنی منٹ آف ایمونیا کا دوسرا انگریزی مرادف نام ہارٹ شارن لنی منٹ یعنی تمریخ شاخ گوزن بھی ہے +

بنانے کی ترکیب - لائیکوار ایمونیا ایک اونس - آمنڈ آئل (روغن بادام) ایک اونس آلیو آئل (روغن زیتون) ایک اونس - ان سب کو بخوبی ملالیں +

(۲)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لنی مینٹم کیمفوریری ایمونی ایے ٹم	Linimentum camphoræ ammoniatum	تمریخ کافوری ایمونیائی
(انگریزی) ایمونی ایے ٹڈ لنی منٹ آف کیمفر	Ammoniated Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری ایمونیائی
(؍؍) کمپاؤنڈ لنی منٹ آف کیمفر	Compound Liniment of Camphor	روغن مالش کافوری مرکب

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ۵ فلوئڈ اونس - کیمفر ۲½ اونس - آئل آف لے وِنڈر (روغن خزامی) ایک فلوئڈ ڈرام - آئیلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت کیمفر اور آئل آف لے وِنڈر کو ۱۲ فلوئڈ اونس آئیلکحال میں حل کریں پھر اس میں تھوڑا تھوڑا

اسی جگہ بنایا گیا تھا اسی لئے نوشادر کا نام سل اَیمونی ایک (Sal ammoniac) یعنی ملح ایمونیائی یا مقام ایمونیا کا نمک ہے اور چونکہ یہ گیس سل ایمونی ایک یعنی نوشادر سے بنتی ہے اس لئے اس کا نام بھی اسی مناسبت سے ایمونیا رکھا گیا +

(آفیشل Official)

اَیمونی لائیکوار فارٹس {AMMONIÆ LIQUOR FORTIS} قوی سائل ایمونیا

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) لائیکوار اَیمونی فارٹس	(Liquor ammonia Fortis)	قوی سائل ایمونیا
(انگریزی) سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا	(Strong Solutinn of an monia)	تیز سیال ایمونیا

بنانے کی ترکیب - ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) کو بجھے ہوئے چونہ میں ملا کر حرارت دینے سے جو ایمونیا گیس کہ پیدا ہو اسے آب مقطر میں حل کریں +

صفات - یہ ایک نہایت تند بو - بے رنگ اور بہت کھاری سیال ہوتا ہے جس کا وزن متناسبہ ۰.۸۹۱ ہوتا ہے - اور اس میں ۳۲½ فیصدی (بوزن) ایمونیا گیس پائی جاتی ہے +

افعال - وِیسی کَینٹ (مُنفِط - آبلہ انگیز) +

یہ پڑتا ہے - ہنی مینٹم ہائیڈرارجیرائی (تمریخ سیمابی) ٹنکچرا گوائے سائی ایمونی ایٹا (تعفین خشب الانبیا) میں - نیز ایمونیائی بنزوآس - ایمونیائی بروما ئیڈم ایمونیائی فاسفاس اور مندرجہ ذیل آفیشل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے :-

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) لائیکوار اَیمونی	(Liquor ammoniae)	سیال اَیمونیا
(انگریزی) سولیوشن آف اَیمونیا	(Solution of ammonia)	آب ایمونیا

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا ایک حصہ - آب مقطر دو حصہ

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایمونیم (AMMONIUM) غازُالنّوشادر

(کیمیاوی علامت NH_3)

طبی نام	ڈاکٹری نام
غازُالنّوشادر	(لاطانی) ایمونیم (Ammonium)
گیس نوشادر	(انگریزی) ایمونیا (Ammonia)

صفات - یہ ایک قسم کی بے رنگ حریف یعنی تیز اور کھاری گیس ہے جو کہ نوشادر کے ساتھ بجھے ہوئے چونہ کو حرارت دینے سے پیدا ہوتی ہے - نیز یہ حیوانی مادوں کی سڑانڈ سے بھی پیدا ہوتی ہے چنانچہ زمانۂ قدیم میں شاخ گوزن وغیرہ ایمونیا بنانے کے کام آتے تھے - یہ گیس کئی ایک نباتی رسوں مثلاً نیشکر کے رس وغیرہ میں اور کسی قدر ہوا میں بھی موجود ہوتی ہے +

نوٹ - اگر آپ تجربۃً ایک چھوٹی سی شیشی میں ذرا سا نوشادر پیس کر ڈال دیں اور پھر اس میں ذرا سا پان میں کھانے کا چونہ ملا کر اس کو ہلا دیں تو اس شیشی میں ایمونیا گیس پیدا ہو جائیگی +

یہ گیس مرکب ہوتی ہے ایک حصہ نائٹروجن اور تین حصہ ہیڈروجن سے اور علاوہ بے رنگ شفاف اور لچکیلی ہونے کے اس کی بو نہایت تند اور نافذ ہوتی ہے اور ذائقہ تیز و سوزندہ - اس کا وزن متناسب ۰.۵۸۹ ہوتا ہے - اگر اس گیس کو شربت بنفشہ میں ملائیں تو اس شربت کا رنگ سبز ہو جاتا ہے - اگر اس گیس کو بہت سی ہوا کے ساتھ ملا کر سونگھا جاے تب بھی یہ بہت خراش کرتی ہے اور اگر اس کو خالص سونگھا جاسے تب تو فوراً دم گھٹنے لگتا ہے - یہ گیس پانی اور ایلکحال میں جذب ہو جاتی ہے لیکن پانی میں یہ جذب ہو کر قائم نہیں رہتی بلکہ علے الاتصال یہ اس محلول آبی میں سے متصاعد ہوتی رہتی ہے یعنی اُڑتی رہتی ہے +

وجہ تسمیہ - قدیم مصریوں - یونانیوں اور رومیوں کا آمن نامی دیوتا جس کا ذکر ایمونائیکم (اُشق) کی وجہ تسمیہ میں ہو چکا ہے - اس کا مندر لیبیا (شام) کے جس ضلع میں تھا اس ضلع کا نام اسی دیوتا کے نام پر رکھا گیا تھا یعنی اس ضلع کا نام ایمونیا تھا اور چونکہ مصنوعی نوشادر سب سے پہلے

اَیمونائکم کے تھیراپیوٹکس یعنی اُشق کے استعمالات

(بیرونی) بطور محلل اَورام اُشق اور سیماب کا مذکورۂ بالا پلاسٹر سپیسے تھے ٹک بیوبوز (اورام مغابن اشتراکی - وہ بدھ جو ذاتی طور پر نہ ہو بلکہ اشتراکی طور پر ہو) انلارجڈ اینڈ انڈولینیٹ گلانڈز (اورام غدد غیر مؤلم - بڑھے ہوئے غدود جو درد نہیں کرتے) اور کرانک انفلامیٹری جوائنٹ ڈیزیز یعنی مزمن سوزشی امراض مفاصل مثل سائنووائی ٹس (التہاب غشائے زلالی - جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) اور رہومے ٹک سُوئیلنگز (وجع مفاصل کے اورام) وغیرہ کے اورام پر لگاتے ہیں +

(اندرونی) ضعیف اشخاص کی پرانی کھانسی اور دمہ میں خصوصاً جبکہ بلغم متعفن ہو تو ایمونائکم کو بطور ڈس انفیک ٹنٹ (دافع تعفن) اور ایکس پیکٹوریٹ (منفث مخرج بلغم) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے - چنانچہ اس کو ۱۰ سے ۳۰ گرین کی خوراکوں میں دن میں تین چار بار دینے سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم آسانی سے خارج ہونے لگتی ہے اور دم کشی کی آواز بند ہوجاتی ہے +

مجربات ایمونائکم

(۱) نسخہ

سپچورا ایمونائی سائی	ڈرام ۶
سوڈیائی بائیکارب	گرین ۳۰
ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹی	ڈرام ۴
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی	ڈرام ۱
وائنم اپی کے کوانی	ڈرام ۲

سب ادویہ کو ملالیں اور اس میں سے بقدر چار ڈرام قدرے پانی میں ملاکر دن میں دو تین بار دیں - کرانک برنکائیٹس (نزلہ مزمن) میں مفید ہے - مجربہ ڈاکٹر گریوس صاحب +

(۲) نسخہ

ٹنکچورا کنسٹوریائی	۵ منم
ٹنکچورا اوپیائی	۱ منم
سیروپس ٹولوٹینی	۱۵ منم
سپچورا ایگذ بی	۱ ڈرام
سپچورا ایمونائی سائی	تا ۲ ڈرام

اس میں سے بقدر دو چمچہ چائے بھر دن میں تین بار دیں یہ ہوپنگ کف (سعال تشنجی - ککر کھانسی) میں مفید ہے +

ڈاکٹری نام — طبی نام

مسچورا ایمونائی سائی (Mistura ammoniaci) مزیج اُشق

ایمونائکم مکسچر (Ammoniacum Mixture) مخلوط اُشق

بنانے کی ترکیب - ایمونائکم کا موٹا سفوف ۱/۴ اونس - سیرپ آف ٹولو ۱/۲ فلوئیڈ ڈرام آب مقطر ۱/۲ ۔ فلوئیڈ اونس - پہلے اُشق کو تھوڑے سے پانی کے ہمراہ بتدریج کھرل کریں پھر اس میں باقی کا آب مقطر اور شربت ملا دیں اور پھر اس کو تب تک کھرل کرتے رہیں جب تک کہ مکسچر کا رنگ دودھیا یعنی مثل دودھ کے ہوجائے پھر اس کو ململ کے کپڑے میں چھان لیں ؛

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۱ فلوئیڈ اونس تک = (۱۴٫۲ سے ۲۸٫۴ کیوبک سینٹی میٹر)

ایمونائکم کی فارماکالوجی یعنی اُشق کی تاثیرات

(بیرونی) مقامی طور پر لگانے سے چونکہ ایمونائکم اس مقام کے اعصاب وعروق کو خفیف طور پر تحریک دیتا ہے جس سبب سے کہ سوزشی مادوں کے تحلیل ہونے میں مدد ملتی ہے اس لئے یہ ایک ریزال وینٹ (محلل) ہے - اور جب اسکے ساتھ سیماب شامل کیا جاتا ہے تو اس کی یہ محللہ تاثیر بہت تیز ہوجاتی ہے ؛

نوٹ - اس کے پلاسٹر کو زیادہ عرصہ تک لگائے رکھنے سے وہاں پر چھوٹے چھوٹے آبلے پڑجایا کرتے ہیں ؛

(اندرونی) مثل روغنی رالوں اور خوشبودار ادویہ کے اشق بھی برانکیل گلانڈز (غدد شعبی - ہوائی نالیوں کے غددوں) کے ذریعے خارج ہوتا ہے - پس یہ ان کو تحریک دیتا اور ان کی رطوبت کو تعفن سے پاک کرتا ہے اس لئے یہ ایک بیرنیوٹ سٹیمولیٹنگ ڈس انفیکٹنٹ ایکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک و دافع تعفن - یعنی بلغم کی تعفن کو دور کرکے اسے خارج کرنے والا) ہے - بڑی خوراک میں دینے سے اس کی تاثیر ہلکے ڈائیوریٹک و مسہل (ملین و مسہل) ہوتی ہے ؛

سخت ہوتی ہے اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہے اور ٹوٹی ہوئی سطح موم کی مانند
دکھائی دیتی ہے۔ لیکن ذرا گرم کرنے سے یہ نرم ہوجاتی ہے۔ اسکی بو ہلکی اور
خاص قسم کی ہوتی ہے۔ ذائقہ تلخ اور خراشدار۔ اس کو پانی میں حل کرنے سے
ایملشن (شیرہ۔ دودھ کی مانند سفید) بن جاتا ہے ✤

شناخت ۔ ایمونائکم یعنی اُشق چونکہ گیل بے نم (انزروت۔ جاؤشیر ہینزوئن
(لوبان) اور اینافیٹیڈا (حلتیت۔ انگوزہ) کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے ان
سے اس کو شناخت کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کی خاص قسم کی بو وغیرہ سے اسکی
شناخت ہوسکتی ہے ✤

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۲۰ فیصدی گوند۔ ۷۰ فیصدی ریزن اور ۴ فیصدی
ایک والے ٹائل آئل ہوتا ہے ✤

افعال۔ سٹیمولنٹ اکس پیکٹورینٹ (منفث بالتحریک۔ مخرج بلغم بالتحریک) ✤

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین تک = (۳۲ء سے ۹۸ء ۱ گرام) ✤
یہ پڑتا ہے۔ پی لیولا اپی کے کوائی کم سلاّ۔ پی لیولا سلی کمپازیٹیا اور مندرجہ ذیل
آفیشل مرکبات ہیں :-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (تجویزہ)
(لاطانی)	ایمپلاسٹرم ایمونیاسائی کم ہائیڈرارجیرو	Emplastrum ammoniae Cum Hydrargyro	لصقہ الشج وزیبق
(انگریزی)	ایمونائکم اینڈ مرکری پلاسٹر	Ammoniacum and Mercury Plaster	شمع اُشق وسیماب

بنانے کی ترکیب ۔ ایمونائکم ۱۲ اونس یا ۵۶۰ حصہ۔ پارہ ۳ اونس
یا ۱۶۴ حصہ۔ روغن زیتون ۵۶ گرین یا ۷۷ حصہ۔ سبلائمڈ سلفر ۸ گرین یا ۱ حصہ
روغن کو گرم کرکے اس میں گندھک ڈال کر ملادیں جب وہ مل جائے تو اس کے
ہمراہ پارہ کھرل کریں یہاں تک کہ پارہ کے ذرات دکھائی نہ دیں پھر ایمونائکم کو
گھلا کر اس میں مخلوط کرلیں ✤ **نوٹ** ۔ اسکے ۵ احصوں میں ۱۲ حصہ ایمونائکم اور ۳ حصہ سیماب ہوتا ہے ✤

وجہ تسمیہ۔ اَمَن یا اَمْنَن قدیم مصریوں۔ یونانیوں اور رومیوں کا ایک دیوتا تھا۔ اور مصر کے جس علاقہ میں اس کا مندر تھا چونکہ وہاں پر اُشق کے بوٹے بکثرت پائے جاتے تھے اس لئے حکیم دُیسقوریدوس یونانی نے جس نے کہ سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے اس کو دیوتائے مذکور کے نام سے نامزد کیا۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری نام اس کے قدیم یونانی نام ہی کی ذرا بدلی ہوئی صورت ہے +

نوٹ۔ (۱) اُشق کی ماہیت میں مشاہیر قدماء الاطباء مثلاً شیخ الرئیس۔ ابن بیطار۔ داؤد انطاکی۔ مالقی اور صاحب کتاب مالایسع میں باہمی اختلاف ہے جس کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں لیکن ابن سینا نے جس اُشق کے درخت کو طرثوث لکھا ہے اور جس کی مخالفت ابن بیطار نے کی ہے وہ یقیناً ایرانی اُشق کا درخت ہے جسے اہل شیراز بدرانی اور بعض کماہ اور اہل بخارا کندل کہتے ہیں +

(۲) حکمائے یونان نے جس قسم کے اُشق کا ذکر کیا ہے وہ ملک شام کے مختلف مقامات سے آتی تھی مگر ایرانی یا خراسانی اشق سے (جو کہ آجکل یورپ میں دواءً مستعمل ہے) انکو آگاہی نہ تھی +

مقام پیدائش۔ جس قسم کا اُشق آجکل یورپ میں بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے اس کے درخت یا تو ایران کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتے ہیں اور یا پنجاب میں پیدا ہوتے ہیں +

ماہیت۔ ایمونائکم (اشق) درحقیقت ایک گم ریزن (رالدار گوند) ہے جو کہ درخت ڈوریما ایمونائکم (Dorema ammoniacum) (نبات القناوشق۔ طرثوث) سے جبکہ اس کو پھول وپھل آئے ہوئے ہوتے ہیں حاصل کیا جاتا ہے +

صفات طبیعی۔ اُشق کے چھوٹے چھوٹے آنسو کی مانند گول گول دانے ہوتے ہیں یا ان باہم ملے ہوئے دانوں کی بڑی بڑی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ رنگت باہر سے زردی مائل بھوری جو دیر تک پڑے رہنے سے سیاہی مائل ہو جاتی ہے لیکن اندر سے غیر شفاف دودھ کی مانند سفید یا خفیف زردی مائل۔ جب یہ سرد ہو تو

بطور اَیسٹرنجنٹ (قابض) اَیلم کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن - پرانے دستوں) میں اور بطور مقامی حابس الدم کے معدہ و انتڑیوں کے سیلان خون میں دیتے ہیں +

ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بلغی) کے دستوں میں نیز دیگر قسم کے اسہال میں اَیلم وھے (Alum Whey) (مَعْصَلُ اللَّبَن شَبتی یا ماءُ الجُبن زاجی یعنی زاج یا پھٹکری سے پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی جو ایک پائنٹ دودھ میں ۲ ڈرام ایلم ملا کر اسکو بلونے سے بنتا ہے) کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیڈ کالِک (قولنج سربی) میں ۳۰ گرین کی مقدار میں چند خوراک پھٹکری کے دینے سے دست آنے لگ جاتے ہیں جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ جسم کے اندر اَیلم کے سیسہ کے مُرکبات کے ساتھ ملنے سے سَلفیٹ آف لیڈ ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جو دستوں کے راستے خارج ہوجاتا ہے +

پھیپھڑے - ہوپنگ کف (سُعال دیکی - کُکر کھانسی) میں پھٹکری کے مُفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے لیکن یہ بات ابھی مشتبہ ہے کہ آیا مرض مذکور میں درحقیقت اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے یا نہیں؟ کہتے ہیں کہ ۱۰ گرین ایلم کا سفوف زبان پر رکھنے سے بعض وقت مرض اَیزما (دمہ) کا دورہ رُک جاتا ہے +

(آفیشل Official)

اَمُونائکم (AMMONIACUM) اُشق

(العفصیلۃ الخیمیہ N. O. Umbelliferæ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) امُونائکم (Ammoniacum)	(یونانی) اَمونیاکون	دسنکرت) اُوشن چیتر
(انگریزی) ایمونائکم (Ammoniacum)	(عربی) اُشج شَج کلخ - لزاق الذہب (ہندی) گاندرز	
	(فارسی) اُشق - اُشہ	

والے ایلم لوشن کے ساتھ کانچ یا بواسیر کو روزانہ دھونے سے عموماً نفع ہوا کرتا ہے +

استعمالات اندرونی

منہ - اَلسَرے ٹیڈگمز (قروح لثہ - مسوڑوں کا زخمی اور نرم ہونا) میں پھٹکری کا منجن عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے - اور سور تھروٹ (سوزش حلق) الانگیٹڈ یُوولا (استرخائے لہاۃ) ٹانسِلائی ٹس (خناق مطلق - سوزش لوزتین) سَیلی وے شَن (تُلعبّ - منہ آنا) اَنیفتھی (قلاع) اور اَلسرے ٹوسٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) میں ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

نوٹ - لیکن مذکورۂ بالا امراض میں گلیسرین آف ایلم کا لگانا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے +

کروپ (خناق) اور ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو جذب کرنے کے لئے بعض اوقات اس پر پھول کی ہوئی پھٹکری کا سفوف چھڑکتے ہیں اور مرض ہورش نس (خشونت الصوت - آواز کا بھرانا یا گلا بیٹھ جانا) میں اور کرانک کاف (پرانی کھانسی) میں ایلم کو بذریعہ سپرے (آلہ دوا پاش) استعمال کیا کرتے ہیں +

معدہ و امعاء - بچوں کے امراض سینہ مثلاً کروپ (خناق) اور بَرَنکائی ٹس (نزلہ - کھانسی) میں پھٹکری ایک عمدہ مقئی دوا خیال کی جاتی ہے کیونکہ اس سے کسی قسم کا ضعف پیدا نہیں ہوتا - چنانچہ ایک ڈرام پھٹکری کو شہد یا شربت میں ملاکر ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد چند بار دینے سے بچے کو قے آجاتی ہے اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے +

متواتر کھانسنے سے جو معدہ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے اس کو کم کرنے کے سبب سے کہتے ہیں کہ ایلم مرض سِل اور ہوپنگ کف (سُعال دیکی - کگر کھانسی) میں قے آنے کو روکتی ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے ۔ اگرین ایلم دینی بعض وقت مفید ثابت ہوا کرتی ہے +

بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) ایلم کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن - پُرانے دستوں) میں اور بطور مقامی حابس الدم کے معدہ و انتڑیوں کے سیلان خون میں دیتے ہیں +

ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ بطنی) کے دستوں میں نیز دیگر قسم کے اسہال میں ایلم وھے (Alum Whey) (مَصل اللبن شبی یا ماءُ الجُبن زاجی یعنی زاج یا پھٹکری سے پھاڑے ہوئے دودھ کا پانی جو ایک پائنٹ دودھ میں ۲ ڈرام ایلم ملا کر اسکو بلونے سے بنتا ہے) کے دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے۔ لیڈ کالِک (قولنج سربی) میں ۳۰ گرین کی مقدار میں چند خوراک پھٹکری کے دینے سے دست آنے لگ جاتے ہیں جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ جسم کے اندر ایلم کے سیسہ کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے سَلفیٹ آف لیڈ ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے جو دستوں کے راستے خارج ہوجاتا ہے +

پھیپھڑے۔ ہوپنگ کف (سُعال دیکی۔ گُکر کھانسی) میں پھٹکری کے مُفید ہونے کی بہت تعریف کی جاتی ہے لیکن یہ بات ابھی مشتبہ ہے کہ آیا مرض مذکور میں درحقیقت اس سے کچھ فائدہ ہوتا ہے یا نہیں؟ کہتے ہیں کہ ۱۰ گرین ایلم کا سفوف زبان پر رکھنے سے بعض وقت مرض اَیزما (دمہ) کا دورہ رُک جاتا ہے +

(آفیشل Official)

اَیمونائکم (AMMONIACUM) اُشق

(N. O. Umbelliferæ الفصیلۃ الخیمیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطاق) ایمونائکم (Ammoniacum) (یونانی) اَمونیاکون		(سنسکرت) اُوشن چیتر
(انگریزی) ایمونائکم (Ammoniacum) (عربی) اَشج۔ شج۔ کلخ۔ لزاق الذہب (ہندی) کانمرز		
(فارسی) اُشق۔ اُشہ		

والے ایلم لوشن کے ساتھ کانچ یا بواسیر کو روزانہ دھونے سے عموماً نفع ہوا کرتا ہے +

استعمالاتِ اندرونی

منہ - اَلسرے ٹِڈگمز (قروح لثہ - مسوڑوں کا زخمی اور نرم ہونا) میں پھٹکری کا منجن عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے - اور سور تھروٹ (سوزش حلق) الانگے ٹڈیوولا (استرخائے لہاۃ) ٹانسِلائی ٹس (خناق مطلق - سوزش لوزتین) یُبلی وے شَن (تلعّب - منہ آنا) اَنیفتھی (قلاع) اور اَلسرے ٹِو سٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) میں ۵ سے ۱۰ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

نوٹ - لیکن مذکورۂ بالا امراض میں گلیسرین آف ایلم کا لگانا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے +

کروپ (خناق) اور ڈِفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو جذب کرنے کے لئے بعض اوقات اس پر پھول کی ہوئی پھٹکری کا سفوف چھڑکتے ہیں اور مرض ہورس نس (خشونت الصوت - آواز کا بھرّانا یا گلا بیٹھ جانا) میں اور کرانک کاف (پرانی کھانسی) میں ایلم کو بذریعہ سپرے (آلہ دوا پاش) استعمال کیا کرتے ہیں +

معدہ و امعاء - بچوں کے امراض سینہ مثلاً کروپ (خناق) اور برنکائی ٹس (سُرفہ - کھانسی) میں پھٹکری ایک عمدہ مقئی دوا خیال کی جاتی ہے کیونکہ اس سے کسی قسم کا ضعف پیدا نہیں ہوتا - چنانچہ ایک ڈرام پھٹکری کو شہد یا شربت میں ملا کر ہر دس دس یا پندرہ پندرہ منٹ بعد چند بار دینے سے بچے کو قے آجاتی ہے اور مرض میں افاقہ ہو جاتا ہے +

متواتر کھانسنے سے جو معدہ میں اجتماع خون ہو جاتا ہے اس کو کم کرنے کے سبب سے کہتے ہیں کہ ایلم مرض سل اور ہوپنگ کف (سعال دیکی - کگر کھانسی) میں قے آنے کو روکتی ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے ۱۰ گرین ایلم دینی بعض وقت مفید ثابت ہوا کرتی ہے +

والے ایلم لوشن کی پچکاری یا ڈُوش (سکوب) کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور
اِپس ٹیکسس (رُعاف۔ نکسیر) میں اگر ایلم کے سفوف کی نسوار لی جاے یا کاغذکی
ایک نلکی سی بناکر اس کے ذریعے اس کو ناک میں پھونکا جاے یا ۱۰ گرین ایلم ایک اونس
پانی میں ملاکر اس کی نتھنوں میں پچکاری کی جاے تو خون کا آنا بند ہوجاتا ہے ۔

آنکھیں۔ معمولی کن جنک ٹوائی ٹس (رمد۔ آنکھ دُکھنا) پیورولنٹ انتھلمیا
(رمد صدیدی یعنی جبکہ دُکھتی ہوئی آنکھ سے کیٹ آتی ہو) میں ۴ سے ۸ گرین فی اونس
والا ایلم لوشن ڈالنے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے بشرطیکہ آنکھ کو صاف پانی سے باربار
دھوکر صاف رکھا جاے ۔

نوٹ۔ معمولی رمد میں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ لوشن زیادہ تیز نہ ہو ورنہ قرنیہ
میں خراش ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے پس بہتر ہے کہ ۲ سے ۴ گرین فی اونس والا
لوشن استعمال کریں ۔

اعضاے تناسل۔ چھوٹی لڑکیوں کی وَلوَائی ٹس (شرمگاہ کی سوزش)
میں ایک ڈرام فی اونس والا ایلم لوشن اکثر مفید ہوتا ہے چنانچہ شبانہ روز میں
مقام ماؤف کو چند مرتبہ دھونا چاہئے اور لِنٹ کا ذرا سا ٹکڑا اس میں تر کرکے
وہاں رکھ دینا چاہئے۔ اس سے اندام نہانی کی خارش کو بھی فائدہ ہوتا ہے ۔
مرض لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) کو رفع کرنے کے لئے اور اسقاط
یا وضع حمل کے بعد کشادہ فم رحم سے خفیف جریان خون کو بند کرنے کے لئے نیز
پرولیپسڈ یوٹرس (نتوءالرحم) میں ایلم کے ۱۰ گرین فی اونس والے لوشن سے
ڈُوش کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔
مرض گونوریا (سوزاک) میں ۳ گرین فی اونس والے ایلم لوشن کی پچکاری
اکثر مفید ہوتی ہے ۔

رودۂ مستقیم۔ مرض پرولیپس آنئی ریکٹم (خروج المقعد۔ کانچ نکلنا)
اور ہیمورائیڈز (ہیمورہیڈس۔ بواسیر) میں بعد رفع حاجت ۲۰ گرین فی اونس

ایلم کی ایکیوٹ ٹاکسک ایکشن (یعنی) پھٹکری کی شدید زہریلی تاثیر

پھٹکری سے زہریلی یا مہلک تاثیر شاذ و نادر ہی واقع ہوا کرتی ہے اور جب کبھی واقع ہوتی ہے تو معدہ و امعاء میں خراش ہو کر قے و دست آیا کرتے ہیں +

فاد زہر - اچھی طرح سے قئیں کرائیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھوڈالیں اور پھر تھوڑی تھوڑی خوراک میں سوڈیم کاربونیٹ نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں اس سے ایلم ڈی کمپوز (فاسد) ہو کر بے اثر ہو جاتی ہے +

نوٹ - مزمن سمیت یعنی جبکہ پھٹکری سے رفتہ رفتہ زہریلی تاثیر ہوتی ہے تو بھوک مرجاتی ہے۔قبض رہتی ہے۔معدہ و انتڑیوں میں خفیف سوزش ہوتی ہے۔ وغیرہ +

انتباہ - جو لوگ گدلے پانی کو پھٹکری سے صاف کر کے پیتے رہتے ہیں وہ عموماً پھٹکری کی مزمن سمیت میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں +

ایلم کے تھیراپیوٹکس یعنی پھٹکری کے استعمالات

استعمالات بیرونی

جلد۔ چونکہ پھٹکری ارزاں ہے اور آسانی سے بل سکتی ہے اس لئے بہت سے چھوٹے چھوٹے امراض میں اس کا استعمال ہوتا ہے چنانچہ اسکے سفوف یا تیز لوشن کو چھوٹے چھوٹے زخموں اور جونکوں کے ڈنکوں (زخموں) سے خفیف جریان خون بند کرنے کے لئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں +

پھول کی ہوئی پھٹکری چونکہ زخم کے کمزور انگوروں کو جلا دیتی ہے اس لئے پرانے اور کمزور زخموں کو تازہ کرنے کے لئے اسے استعمال کیا کرتے ہیں۔ وی پنگ ایکزیما میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے ایلم اور بورکیس کا ہلکا سولیوشن (ہر ایک ایک فیصدی) استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

ناک۔ مرض اوزینا دبخر الانف۔ ناک سے بدبو آنا) میں ۳ گرین فی اونس

سے یہ زخموں کی سطح پر ایک جھلی سی بنا دیتی ہے۔خونی عروق کو سُکیڑتی اور جریانِ خون کو بند کرتی ہے۔اس لئے یہ ایک نہایت عمدہ لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم) ہے +

پھُول کی ہوئی پھٹکری چونکہ ساخت سے پانی کو جذب کرتی ہے اس لئے یہ خفیف کا سٹک (کاوی) ہے +

تاثیراتِ اندرونی

منہ اور حلق۔ منہ اور حلق پر بھی پھٹکری کی تاثیر ایسٹرنجنٹ (قابض) ہوتی ہے۔چنانچہ اس کے استعمال سے منہ کا ذائقہ زمخت اور حلق خشک معلوم ہوتا ہے +

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے (مثلاً ۴ سے ۸ گرین کی خوراک میں) معدہ اور انتڑیوں پر بھی اس کی ویسی ہی قابض تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ زخمی جلد پر چنانچہ اس سے قبض ہوجاتی ہے۔اس کی ہیموسٹیٹک (حابس الدم) تاثیر بالکل مقامی ہوتی ہے کیونکہ ریموٹ ہیموریج یعنی دُور کے جریان خون پر اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی +

۳۰ سے ۶۰ گرین کی خوراک میں دینے سے معدہ پر اس کا ڈائرکٹ ایمیٹک (سیدھا مقئی) اثر پڑکر قے آجاتی ہے۔اور اس سے بھی بڑی خوراک میں دینے سے یہ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے جس سے قے و دست آنے لگتے ہیں +

رودۂ مستقیم میں اس کی پچکاری کرنے سے تھریڈ ورمز یعنی چرنے ہلاک ہوجاتے ہیں +

اخراج۔ ایلم غالباً خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ جذب ہوجاتی ہے اور طبی خوراکوں میں دینے سے جسمانی ساختوں پر اس کی کوئی ریموٹ تاثیر (تاثیر بعیدہ) نہیں ہوتی +

زیادہ تر تو یہ فضلے کے ذریعے خارج ہوتی ہے اور کسی قدر جلد اور گردوں کے راستے +

نوٹ - اس دوا کی بنی بنائی ٹکیں انگریزی دوافروشوں سے مل سکتی ہیں +

افعال و استعمال - بطور خفیف کاشک کے اس کو زیادہ تر مرض گرے نیوُلر لِڈز (رمدِ حُبیبتی - گکرے - روہے) میں استعمال کیا کرتے ہیں چنانچہ جب آنکھوں میں پُرانے گکرے ہوں تو پلکوں کو اُلٹا کر گکروں پر اس دوا کی قلم یا بتی کو پھیر دیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے سوزش ہوا کرتی ہے اس لئے اس کے استعمال سے پہلے اگر آنکھوں میں کوکین لوشن ڈال دیا جائے تو پھر آنکھوں میں جلن نہیں ہوتی +

نوٹ - مذکورۂ بالا مرض میں اس دوا کو ہفتہ میں دو تین بار استعمال کرنا چاہیئے ہر روز استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

لطیفہ - جب میں ایران میں تھا تو ایک دفعہ ایک ایرانی امیر نے مجھے اور ایک روسی ڈاکٹر کو علاج کے لئے بلایا - اس امیر کی آنکھوں میں گرے نیوُلر لِڈز (گکرے) تھے - جب ہم دونوں ڈاکٹروں نے اس کی آنکھوں کا ملاحظہ کر لیا تو پہلے اس نے اس روسی ڈاکٹر کی رائے پوچھی تو اس نے کہا کہ اَرجنٹائی نائٹراس کا استعمال مفید ہوگا (اَرجنٹائی نائٹراس یعنی سلور نائٹریٹ کو فارسی زبان میں سنگِ جہنم کہتے ہیں) اور پھر امیر مذکور نے میری رائے پوچھی تو میں نے کہا کہ کیپس ڈی وائی نِس کا استعمال زیادہ مفید ہوگا - اتفاقاً امیر موصوف نے ہم سے ان دونوں دواؤں کی ماہیت دریافت کی تو وہ روسی ڈاکٹر صاحب تو خاموش رہے لیکن میں نے ان کی مختصر ماہیت اور ان کے فارسی نام بتلانے کے بعد کہا کہ روسی ڈاکٹر صاحب تو جناب کی آنکھوں کے علاج کے لئے سنگ جہنم تجویز کرتے ہیں لیکن میں سنگ خدا تجویز کرتا ہوں اس پر نہایت قہقہہ اُڑا اور آخر انہوں نے میرے علاج کو پسند فرمایا +

اَیلم کی فارماکالوجی یعنی پھٹکری کی تاثیرات

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر پھٹکری کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن زخموں میں سے جو رطوبات نکلتی ہیں ان کی آلبیومن نیز ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر دیتی ہے اور اس طرح

(۹) سوزال (Sozal) دیکھو صفحہ ۴۸۸ نمبر(۱۹)

(۱۰) سیلیومن (Salumin) { یہ ایک قسم کی پائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور ایسٹرنجنٹ دانتوں پیسنگ مرض اوزینا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

(۱۱) ریمولیٹ (Cimolite) اس میں ۲۲ فیصدی ایلیومینا - ۶۳ فیصدی سلیکا - ۱½ فیصدی فیرک اوکسائیڈ اور ۱۲ فیصدی پانی ہوتا ہے +

یہ کے اولین دگل چینی) کا ایک خاص مرکب ہے جو بطور غازہ استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) فلرس ارتھ (Fuller's Earth) یہ ایک قسم کی مٹی ہے جس میں ۱۰ فیصدی ایلومینا ۵۳ فیصدی سلیکا - ½ فیصدی لائم - ۱½ میگنے شیا ½ ۹ فیرک اوکسائیڈ اور ۲۴ فیصدی پانی ہوتا ہے - جلدی امراض میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے اس کو استعمال کیا کرتے ہیں +

(۱۳) سوپ سٹون (Soapstone) یہ درحقیقت سلیکیٹ آف آیلومی نی اَم و کرتیا گیلی کا (Creta Gallica) میگنے سیم ہے - اس کو تنہا یا اس کے ہموزن زنک آکسائیڈ یا کیلے مین میں ملا کر بطور ڈسٹنگ پاوڈر کے بچوں کے مرض پرورائیگو (حکہ۔ خارش۔ کھجلی) پر چھڑکا کرتے ہیں +

(۱۴) لیپس میراکولوسس (Lapis Miraculosus) یعنی سنگ معجزہ

یلو وونڈ سٹون (Yellow Wound-stone) زرد سنگِ زخم

نسخہ :- ایلم (پھٹکری) ۱۶ حصہ - فیرائی سلفاس (کسیس) ۲۴ حصہ - کاپرسلفاس (نیلاتوتیا) ۱۶ حصہ - ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک حصہ - وردی گرس (زنگار) ۲ حصہ - سب کو ملا کر اور پگھلا کر سانچوں میں ڈھال کر ٹلیں یا بتیاں بنالیں - یہ زخم کے فاسد انگوروں وغیرہ کے جلانے کے لئے کام آتا ہے +

(۱۵) لیپس ڈی وائی نس (Lapis Divinus) یعنی سنگِ الٰہی یا سنگِ خدا

بلیو وونڈ سٹون (Blue Wound Stone) آسمانی سنگِ زخم

بنانے کی ترکیب - ایلم (پھٹکری) کاپرسلفاس (نیلاتوتیا) اور پوٹے سیم نائیٹریٹ (قلمی شورہ) ہر ایک ایک اونس - ان تینوں کو ملا کر پگھلا دیں اور جب وہ پگھل جائیں تو اس میں ½ ڈرام کافور ملا کر اس کو سانچوں میں ڈھال کر لمبی لمبی گول ٹلیں یا بتیاں بنالیں +

سے بکتا ہے۔ مرض ٹرے کوما (رمد جبینی۔ گگرے) اور سکرافولس افتھلمیا (رمد خنازیری) میں لنٹ یا صاف ململ کی گدی اس دوا میں نم کر کے ماؤف آنکھ پر رکھنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
(۵) ایلیومی نی ام کلورائیڈ (Aluminium Chloride) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے اور اس میں سے ہائیڈروکلورک ایسڈ گیس کے ابخرات نکلتے ہیں۔ یہ دوا لوکوموٹر اٹیکسی (حرام مغز کی وہ بیماری جس میں مریض کی چال خراب ہوجاتی ہے یعنی وہ لڑکھڑا کر چلتا ہے) میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے +
مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک دن میں تین چار بار +
کلورلیم (Chloralum) یہ مذکورۂ بالا دوا کا ایک ناخالص سولیوشن ہے
کلورلیم پاؤڈر {Chloralum Powder} اور یہ اس کا سفوف ہے۔ یہ دونوں دوائیں بطور ڈس ان فیکٹنٹ (مزیل عفونت) فروخت ہوتی ہیں +
(۶) ایلیومی نی ام نائٹریٹ (Aluminium Nitrate) اس کا ۴ سے ۱۰ گرین فی اونس کا سولیوشن مرض پروراٹیٹس ولوی (خارش اندام نہانی) میں مفید ثابت ہوا ہے +
(۷) ایلیومی نی ام نیفتھال سلفوریٹ {Aluminium Naphthol-Sulphorate} یہ ایک سفید رنگ
یا ایلم نول (Alumnol) کا سفوف ہے جو پانی میں باسانی حل ہوجاتا ہے۔ اس کا ½ سے ۲ فیصدی کا سولیوشن مرض اوزینا (نکڑا ناک) فیرنجائیٹس (التہاب بلعوم) گونوریا (سوزاک) اور لیکوریا (سیلان ابیض۔ اندام نہانی سے سفید پانی آنا) میں مفید ہے۔ اس کو بذریعۂ پچکاری استعمال کیا کرتے ہیں +
نوٹ۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے +
(۸) ایلیومی نی ام اولی ایٹ (Aluminium Oleate) یہ بھی ایک سفوف ہوتا ہے جس کو اس کی ہموزن چربی میں ملا کر بطور دافع تعفن وجاذب رطوبت مرض ایگزیما (جلندار پھنسیاں) میں رطوبت کو خشک کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +
ایلیومی نی ام کیسی نیٹ (Aluminium Caseinate) یہ ایک زردی مائل سفید رنگ بلا ذائقہ سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اسکو بطور قابض انتڑیوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام طبی نام

(۱) ایلم روز گارگل (Alum Rose gargle) غرغرہ شب و گل سرخ

نسخہ ۔ گلاب کی پتی ۳ ڈرام ۔ ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ۳ فلوئڈ ڈرام ۔ سرد آب مقطر ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ دو گھنٹہ تک بھگو کر ۸ اونس سیال چھان لیں ۔ پھر اس میں پھٹکری ۲ ڈرام ۔ شوگر ۴ ڈرام ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئڈ ڈرام ملا کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ ۔ یہ دوا سات برس تک خراب نہیں ہوتی ۔ وقت استعمال اس کو ہموزن پانی میں ملا کر استعمال کریں +

(۲) گارگرسما ایلیومی نس (Gargarisma aluminis) غرغرہ زاجی

بنانے کی ترکیب ۔ ایلم دو حصہ ۔ ایسڈ انفیوژن آف روزیز (ترش خساندہ گل سرخ) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک سو حصہ ہو جائے (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۳) ایلیومی نی اَم ایسی ٹیٹ سولیوشن (Alumuium acetate solution) سائل زاج الخلی

یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے اور جس میں سے تیزاب سرکہ کی خفیف بو آتی ہے ۔ اس میں ۷½ یا ۸ فیصدی ایلیومی نی اَم سب ایسی ٹیٹ ہوتا ہے ۔ یہ ایک عمدہ اینٹی سپٹک تو تھ واش (دوائے مضمضہ یا مضمضہ) ہے +

نوٹ ۔ یہ دوا آسٹریلیا ۔ بلجیم ۔ ڈچ ۔ جرمنی اور روس کے فارماکوپیاز میں نیز ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہے +

(۴) ایلیومی نی اَم ایسی ٹو ٹارٹریٹ (Aluminium acetate Tartrate) اس کی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ اس کے ہموزن پانی میں حل ہو جاتی ہیں ۔ یہ ایک قوی غیر سمی دافع تعفن دوا ہے نیز یہ اسٹرنجنٹ کا ئنک یعنی قابض کا دی ہے ۔ اس کا ½ ا سے ۲ گرین فی اونس والا سولیوشن گارگل یا ڈوش کے لئے مفید ہوتا ہے +

ایل سول (Alsol) یہ مذکورہ بالا دوا کا ½ یا ½ فیصدی کا سولیوشن ہے جو اس نام

افعال - اَیسٹرِنجنٹ (قابض) ایپے ٹک (مقئ)
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک = (۳۲ء ۰ سے ۶۵ء ۰ گرام) *

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام
(لاطانی) گلی سی رائی نَم ایلیومی نِس (Glycerinum aluminis) گلیسرین شبی
(انگریزی) گلیسرین آف اَیلَم (Glycerin of alum) پھٹکری کی گلیسرین

بنانے کی ترکیب - ایلم یعنی پھٹکری کا سفوف ایک اونس - آب مقطر ۲ ڈرام - گلیسرین ۶ اونس - پھٹکری کو گلیسرین میں ملاکر کھرل کریں تاکہ پھٹکری بخوبی حل ہوجائے (اگر ضرورت ہو تو کھرل کرتے وقت اسے ذرا گرم کرلیں) پھر اسے کچھ دیر رکھکر نتھارلیں اور پھر اس میں پانی ملادیں *

ڈاکٹری نام — طبی نام
(لاطانی) اَیلیومِن اَیکسی کیے ٹم (Alumen Exsiccatum) شبِ مکلّس - زاج مکلس
(انگریزی) اَیکسی کیے ٹِڈ اَیلم (Exsicated alum) پھول کی ہوئی پھٹکری

بنانے کی ترکیب - پہلے ایلم کو چینی کی پیالی وغیرہ میں رکھکر اس قدر آنچ دیں کہ اس میں سے پانی کے ابخرات کا نکلنا موقوف ہوجائے اور اس کا وزن ۴۵ یا ۴۶ فیصدی کم ہوجائے *

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ہوا میں کھلا رکھنے سے نمی کو جذب کرتا ہے *

انحلال - یہ ایک حصہ، ۲۰ حصہ سرد پانی میں اور تقریباً ہموزن کھولتے ہوئے پانی میں حل ہوجاتا ہے *

کے اولینَم (Kaolinum) یعنی کِل چینی یا چینی مٹی جس سے کہ چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں یہ درحقیقت اَیلومی نی اَم سلی کیٹ ہے جو قدرتی طور پر پائی جاتی ہے اس کا ذکر اپنے موقع پر (ک) کی ردیف میں علیحدہ کیا گیا ہے *

ممالک یورپ مثلاً اٹلی و انگلستان و جرمن و فرانس وغیرہ میں بنائی جانے لگی۔ مشرقی ساخت کی پھٹکری کو بعض زاج شرقی کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں +

(۲) پنجاب میں پھٹکری بنانے کے دو کارخانے ہیں ایک کالا باغ میں اور دوسرا لنگی میں لیکن بقول ڈاکٹر پاؤل صاحب مصنف کتاب پنجاب پراڈکٹس (پیداوار پنجاب) کالا باغ میں جو پھٹکری بنتی ہے اس میں بجائے پٹاسیم سلفیٹ یا امونیم سلفیٹ کے سوڈیم سلفیٹ لایا جاتا ہے +

تاریخ - پھٹکری ایک نہایت قدیمی دوا ہے چنانچہ بقول مصنف عمدۃ المحتاج حکیم بقراط نے اس کا ذکر کیا ہے اور حکیم دیسقوریدوس نے بھی اس کا ذکر کیا ہے بلکہ اس نے تو لکھا ہے کہ پھٹکری بہت سی قسم کی ہوتی ہے چنانچہ متقدمین اطباء نے بحسب رنگ وطعم وشکل وقوام پھٹکری کی اٹھارہ قسمیں لکھی ہیں لیکن طب میں صرف تین قسم کی ہی مستعمل ہے (۱) مشقق (۲) مدحرج (۳) رطب +

نوٹ - یورپ میں جو مذکورۂ بالا دو قسم کی پھٹکری بنتی ہے چونکہ ان دونوں کے خواص افعال ایک ہی سے ہوتے ہیں اس لئے ان دونوں کا ایک ہی جگہ بیان کیا جاتا ہے +

صفات ایلم - پھٹکری کی بے رنگ شفاف اوکٹے ہیڈرل (Octahedral) یعنی مثمن مثلثی (ہشت پہلو شکل جس کا ہر پہلو تکونہ ہو) قسم کی قلمیں ہوتی ہیں۔ ذائقہ شیریں اور کسیلا +

انحلال - ایک حصہ پھٹکری ۱۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں اور ایک حصہ ۳ حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل نہیں ہوتی +

آمیزش - سیلی کیٹس اور آئرن سلفیٹ +

نقیضات - لائم (چونہ) ایلکلیز (القلی یا کھاری دوائیں) سالٹس آف لیڈ (نمکیات سرب) مرکری (سیماب) آئرن (آہن) ٹارٹارک ایسڈ (جوہر ترشہ) اور ٹینک ایسڈ (جوہر مازو) +

اسے ایک جوش دے لیں اور سرد ہونے پر اس کی بالائی جھلی یا میل وغیرہ کو کفگیر سے اتار کر اور پھر اسے فلالین کی صافی میں چھان کر اور بوتلوں میں بھر کر رکھ چھوڑیں +

نوٹ - یہ شربت بھی ضمیمہ برٹش فارماکو پیا میں داخل کر لیا گیا ہے +

(۳) ٹرائکسکائی اَلتھی ای (Trochisci Althææ) **اقراص خطمی**

ایک قرص میں ایک گرین ریشہ خطمی ہوتی ہے +

افعال و استعمال

اس کو بطور ایمولی اینٹ و ڈی مل سینٹ (مُلطِف و مُرَطِّب) اور ڈائیوریٹک (مدربول) کے منہ اور حنجرہ کی لعابدار جھلی کی خراش و سوزش وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسکے اقراص لعابدار ہونے کے سبب سے امراض حلق میں بہت استعمال ہوتے ہیں خصوصاً لوزتین اور لُہاۃ پر عمل جراحی کرنے کے بعد جبکہ اُن کو کاٹ ڈالا جاتا ہے تب ان اقراص کے مُنہ میں رکھکر چوسنے سے بہت فائدہ معلوم ہوا کرتا ہے +

نوٹ - اس دوا کے بھی استعمالات دیکھو طبی کُتب میں +

(آفیشل Official)

اَیلوُمن (ALUMEN) شبّ ـ زاج اَبیض

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام	ہندوستانی نام
اَیلیومن (Alumen)	(عربی) شبّ ـ زاج اَبیض	(سنسکرت) سپھٹیکا (پُہُپ) (پھٹکری)	(اردو) (ہندی) پھٹکری
اَیلَم (Alum)	(فارسی) زاک سفید ـ زمہ	(ہندی) پھٹکری	(بنگالی) پھٹکری

اقسام - پھٹکری دو قسم کی ہوتی ہے ایک پوٹے شیم اَیلَم (Potassium Alum) جو اَیلیومی نی ام سلفیٹ کو پوٹے شیم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے اور دوسری اَیمونیَم ایلم (Ammonium Alum) جو اَیلیومی نی ام سلفیٹ کو اَیمونیَم سلفیٹ کے ساتھ ملانے سے بنتی ہے +

نوٹ - (۱) پھٹکری پہلے بلاد شرقیہ (ممالک ایشیا) میں بنائی گئی تھی اور بعد ازاں

صفات طبیعی ۔ اس کی جڑ سلنڈریکل (استوانی یعنی بیلن کی شکل کی) یا قدرے مخروطی شکل کی ریشہ دار تین سے چھ انچ تک لمبی اور ہاتھ کی درمیانی انگلی کے برابر موٹی ۔ گداز ۔ لعابدار ۔ اندر سے سفید اور بھری ہوئی ہوتی ہے ۔ باہر سے بھی اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور اس پر لمبائی میں گہری جھریاں پڑی ہوتی ہیں ۔ اور اس پر متعدد چھوٹے چھوٹے تقریباً گول داغ ہوتے ہیں اور اندرونی چھال کے باریک آزاد ریشوں کے سبب روئیں دار معلوم ہوتی ہے ۔ اور جب اس کو صاف نہیں کیا جاتا تو اس کی بیرونی سطح زردی مائل یا بھورے رنگ کے کارکی یعنی شل کارک کے نرم پرت سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے ۔ اس کی بو خفیف اور خوشگوار ہوتی ہے ۔ ذائقہ قدرے شیریں لعابدار ۔

نوٹ ۔ اس کو استعمال کرتے وقت ذرا منقشر کر لینا چاہئے ۔

صفات کیمیاوی ۔ اس میں ۳۵ فیصدی میوسلیج (مادہ لعابیہ) ۳۵ فیصدی نشاستہ پکٹین شوگر ۔ قدرے فکسڈ آئیل اور ایک یا دو فیصدی ایلتھین یا ایس پیرے گن {Althein asporagin} (خطمین یا جوہر خطمی) ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ ایس پیرے گین میں مرکیورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) حل ہو جاتا ہے لیکن یہ راسب الاحمر تازہ تیار کیا ہوا ہو ۔ چنانچہ مرکیورک آکسائیڈ کے اسپیرے گین میں بنائے ہوئے سولیوشن کی سفلس (آتشک) میں جلدی پچکاری کیا کرتے ہیں ۔

(**مرکبات** Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام

ڈیکاکٹم ایلتھی ای (Docactum Althaea) مطبوخ خطمی

بنانے کی ترکیب ۔ ریشہ خطمی ایک حصہ کو ۳۰ حصہ پانی میں ڈال کر جوش دیں جب دو تہائی پانی رہ جائے تو اتار کر سرد کر کے چھان لیں ۔ یہ نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں مندرج ہے ۔

(۲) سروپس ایلتھی ای (Syrupus Althaeae) شربت خطمی

بنانے کی ترکیب ۔ ۳ حصہ ریشہ خطمی کو ۴۰ حصہ صاف پانی میں ۱۲ گھنٹہ تک بھگو کر مل چھان لیں اور حاصل شدہ آب دوا ۳۲ اونس ہونا چاہئے پھر اس میں ۴۰ حصہ شکر ملا کر

عمدہ مقوی ہے۔ اس میں کونین اور سٹرکنین دونوں کے متفقہ فوائد پائے جاتے ہیں ٭
نوٹ۔ بخاروں کے بعد کی عصبی کمزوری کے رفع کرنے کیلئے بھی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے ٭

(ناٹ آفیشل Not Official)

اَلیتھی اِی رَیڈِکس (ALTHAEÆ RADIX) بیخِ خطمی

(الفصیلۃ الخبازیہ N. O. Malvaceæ)

ڈاکٹری نام	علمی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) اَلیتھی اِی رَیڈِکس (Althaeæ Radix)	(عربی) بیخ خطمی	(اُردو) ریشہ خطمی
(انگریزی) مَارش مَیلو رُوٹ (Marsh Mallow Root)	(فارسی) ریشہ خطمی	(ہندی) ریشہ خطمی

نوٹ۔ یہ دوا اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں داخل نہیں لیکن ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں نیز ممالک یورپ کے دیگر تمام فارماکوپیا میں داخل ہے یعنی تمام یورپ میں مستعمل ہے ٭

اسکا درخت جسکو نباتی اصطلاح میں اَلتھیا آفی سی نیلس (Althaea officinalis) یعنی خطمی طبی اور اُردو میں گل خیرو کہتے ہیں تمام یورپ کے نمناک مقامات میں۔ ایشیائے کوچک اور ایشیا کے شمالی و مغربی معتدل مقامات وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور دُنیا کے تقریباً ہر حصہ میں بویا جاتا ہے ٭

تاریخ ۔ یہ دوا نہایت قدیمی ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے آلتیا کے نام سے اس دوا کا ذکر کیا ہے ٭

تصویر شاخ خطمی و گل خطمی

نوٹ۔ اس دوا کا یونانی نام آلتیا مشتق ہے یونانی مصدر آلتیئون سے جس کے معنی ہیں شفا بخشنا۔ چونکہ یونانی اس دوا کو نہایت شافی و کثیر المنفعت خیال کرتے تھے اسلئے انہوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اس کا موجودہ ڈاکٹری نام اَلتھیا درحقیقت اس کا وہی پرانا یونانی نام

بنانے کی ترکیب - السٹونیا ایک اونس - گرم پانی ایک پائنٹ - چھال کو گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک بھگو کر چھان لیں +

مقدار خوراک نصف سے ایک فلوئڈ اونس = (۱۵ سے ۳۰ کیوبک سینٹی میٹر)

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
ٹنکچورا السٹونی (Tincture Alstoneæ)		تعفین سپت پرن
ٹنکچر آف السٹونیا (Tincture of Alstonia)		ستون کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب - ۲½ اونس چھال کو ایک پائنٹ ایلکحال (۶۰ فیصدی) میں اچھی طرح بھگو کر ٹپکالیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام = (۸ ر ۱ سے ۶ ر ۳ کیوبک سینٹی میٹر) +

السٹونیا کی تاثیر واستعمال

(بیرونی) اس درخت کا دودھ یا اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑنددار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہوجاتے ہیں اور اگر ان میں کیڑے پڑے ہوتے ہوں تو وہ دور ہوجاتے ہیں +

(اندرونی) یہ چھال ایسٹرنجنٹ (قابض)، ٹانک (مقوی)، اینٹی پیریاڈک (دافع بخار) اور انتھل منٹک (قاتل دیدان شکم) ہے - اس کو کرانک ڈائریا (اسہال مزمن)، ڈی سنٹری (پیچش)، کے آخری درجوں میں اور کٹارل فیوز (حمٰی نزلی) میں بہت ہی مفید خیال کیا جاتا ہے +

ڈی ٹین یعنی جوہر ستون حیوانات ذوات الثدی (دودھ پلانے والے حیوانات) میں استعمال کیا جائے تو یہ ان کے حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو مفلوج کردیتا ہے - اور ملیریل فیورز (نوبتی بخاروں) میں بہت مفید ثابت ہوا ہے +

ابھی تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ ڈاکٹر شارپ نے ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) کی خاص خاص حالتوں میں اور انفلوانزا (نزلہ وبائیہ - حمٰی نزلی) میں درجہ بخار کے رفع ہوجانے کے بعد السٹونیا کنسٹرکٹا کی چھال کو تجربتہً استعمال کیا اور وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یہ چھال نہایت

اس کا درخت دو قسم کا ہوتا ہے جن کو نباتی اصطلاح میں السٹونیا سکولے رس (Alstonia Scholoris) اور السٹونیا کنسٹرکٹا (Alstonia Constricta) کہتے ہیں +

مقام پیدائش - السٹونیا سکولے رس کوہ ہمالہ کے دامن میں دریائے جمنا سے مشرق کی طرف تین ہزار فیٹ کی بلندی پر اور بنگال - برما و جنوبی ہند میں پیدا ہوتا ہے - لیکن آسٹریلیا کے نیوسوتھ ویلز اور کوئن زی لینڈ اور افریقہ کے بعض مقامات میں مذکورہ بالا ہر دو قسم کے درخت پیدا ہوتے ہیں +

نوٹ - یہ ایک سدابہار اور بلند درخت ہوتا ہے جس کی خشک چھال جسے ڈیٹا بارک یا السٹونیا کہتے ہیں دوا میں کام آتی ہے +

صفات طبعی (السٹونیا سکولے رس) اس کی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں - ہر ایک ٹکڑا ⅛ سے ½ انچ تک موٹا اور درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے جس کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے اور بیرونی سطح کھردری و خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی +

(السٹونیا کنسٹرکٹا) اس کی چھال کے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو خم کھائے ہوئے یا درمیان سے خالی ہوتے ہیں - ہر ایک ٹکڑا ½ ۲ چوڑا اور ½ ۱ موٹا ہوتا ہے جس کی بیرونی سطح کا رنگ بھورا زنگاری اور اندرونی سطح کی رنگت دارچینی کے رنگ کی سی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی میں دھاریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں - اس کی بو ہلکی خوشگوار ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - اس چھال میں کئی ایک ایلکلائیڈز (جواہر) ہوتے ہیں لیکن سب سے افضل جوہر جو السٹونیا سکولے رس یا ڈیٹا بارک میں سے نکلتا ہے اسے ڈی ٹین (Diatin) یعنی جوہر ستون) اور جو السٹونیا کنسٹرکٹا سے حاصل ہوتا ہے اسے السٹونین کہتے ہیں +

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۱) انفیوزم السٹونی (Infusum Alstoneae) خساندہ سپت پرن

انفیوزن آف السٹونیا (Infusion of Alstonia) خساندہ ستون

ہوا کرتا ہے - جوان لڑکیوں کے مرض اَنِی میا (قلّت و رقت خون) کلوروسِس (مرض اخضر) اور ایمے نوریا (بندش حیض) میں اَیلوز کو فولاد کے ہمراہ ملا کر (مثلاً صبر و آہن) دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے +

افلتباہ - ایام حمل میں جبکہ پیڑو کے اعضا میں خراش یا اجتماع خون ہو خصوصاً زنگم یعنی رودۂ مستقیم میں نیز مرض بواسیر میں اور جبکہ خون کثرت سے آتا ہو نیز ایام رضاعت میں یعنی جبکہ عورت اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہو تو ایلوز کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے +

مُجرّبات

(١) نسخہ

دوا	مقدار
اَیکسٹریکٹم اَیلوز باربے ڈینسِس	١ گرین
فیرائی سَلفاس	٢ گرین
اولیم سے بائینی	$\frac{1}{4}$ منم
اولیم روٹی	$\frac{1}{4}$ منم
پَلوس کَیپسی سائی	$\frac{1}{4}$ گرین

سب کی ایک گولی بناویں اور ایسی ایک ایک گولی دن میں تین بار دیں - مرض اَیمے نوریا (حیض کا نہ آنا) میں مُفید ہے +

(٢) نسخہ

دوا	مقدار
اَیلوا اینی	ہر ایک نصف گرین
اَیکسٹریکٹم نکس وامیکی	ہر ایک نصف گرین
پَلوس مربی	ہر ایک نصف گرین
فیرائی سلفاس	ہر ایک نصف گرین
پَلوس سَیپونِس	ہر ایک نصف گرین

سب کی ایک گولی بناویں اور رات کے کھانے سے ذرا پہلے کھالیں - (ڈُنرپل)

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویۂ ہندیہ میں درج ہے)

اَلسَٹونیا (ALSTONIA) شَیت پَرَن

(N O Apocynaceæ الفصیلۃ الدّفلیّہ)

ڈاکٹری نام		ویدک نام	
(انگریزی)	السَٹونیا (Alstonia)	(سنسکرت)	شیت پَرَن
(״)	ڈیٹا بارک (Dita Bark)	(ہندی)	سَت وَن ۔ چھتی وَن
		(״)	وشال تک

ہلدی اور افیون کے ساتھ گھس کر چوٹ اور سوجن پر اس کا لیپ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے کہ اس طرح سے اس کو استعمال کرنے سے کہاں تک فائدہ ہوتا ہے ✦

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ دائمی یا عادتی قبض کے رفع کرنے کے لئے ایلوا ایک نہایت عمدہ ملین و مسہل ہے کیونکہ (۱) اس کے استعمال سے دست آکر بعد میں قبض نہیں ہوتی (۲) بار بار یا متواتر دینے سے اس کا عمل ضعیف نہیں ہوتا بلکہ تیز ہوتا جاتا ہے (۳) قوت ہضم کو بجائے نقصان کے یہ فائدہ پہنچاتا ہے (۴) صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اور (۵) قولون کو تقویت پہنچاتا ہے ✦

ایلوز کو عموماً رھوبرب (ریوند) نکس وامیکا (کچلہ) اپی کے کوانا (عرق الذہب) اور کالوسنتھ (شحم حنظل) کے ہمراہ ملا کر بشکل گولی دیا کرتے ہیں۔ اسکے ساتھ کارمی نے ٹوز (کاسر الریاح ادویہ) اور ایکسٹریکٹ بیلاڈونا (عصارہ یبروج) یا ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس (عصارۂ بنج) ملا دینے سے اس کی ماغص یعنی مروڑ پیدا کرنے والی تاثیر کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ قلیل مقدار میں یہ بواسیر کو فائدہ کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں اسے دینے سے بواسیر کے مسے پھول جاتے ہیں اور خون زیادہ آنے لگتا ہے ✦

بچوں کو جب قبض کی شکایت ہو اور پاخانہ سخت آتا ہو اور ان کی انتڑیوں خصوصاً رودۂ مستقیم میں چنے وغیرہ ہوں اور ان کا ہاضمہ خراب ہو تو کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر مرکب) کے دینے سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات اس کی تاثیر قابل اعتبار نہیں ہوتی۔ ایلوز کا انیما یعنی حقنہ بطور اینتھل من ٹیک (قاتل دیدان) استعمال کیا کرتے ہیں ✦

عورتوں کے امراض۔ مرض ایمے نوریا (انقطاع الطمث حیض کا بند ہو جانا) میں اور جبکہ ایام ماہواری دیر سے آتے ہوں اور خصوصاً جبکہ انکے ساتھ سوء ہضم اور دائمی قبض کی بھی شکایت ہو تو ایلوہ کے دینے سے اکثر فائدہ

مدد دیتی ہیں اور کسی حد تک پیٹ میں مروڑ پیدا ہونے کو روکتی ہیں +

نوٹ - چونکہ ایلوز کی تاثیر سے قولون کے عضلاتی ریشے بے قاعدہ طور پر سکڑتے ہیں اس لئے پیٹ میں مروڑ ہونے لگ جایا کرتی ہے۔ اور چونکہ ایلوز کے استعمال سے رودۂ مستقیم (رِکٹم) کے چھوٹے چھوٹے عروق خون سے پُر ہوجاتے ہیں اس لئے اسکے متواتر استعمال سے بواسیر کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

بطور اینما (حقنہ) اس کا استعمال کرنے سے یہ تھریڈ ورمز (دُودُ الخَل - چُرنے) کو ہلاک کرتا ہے ٭

نوٹ - ایلوز کو وریدوں میں داخل کرنے سے یا اس کا سولوشن بذریعہ جلدی پچکاری زیر جلد پہنچانے سے دست آجاتے ہیں +

جگر - بقول بعض محققین چونکہ ایلوز صفرا کی پیدائش کو بڑھاتا ہے اس لئے یہ ایک ڈائریکٹ ہے پے ٹک سٹیمولنٹ (محرّک کبد) ہے ٭

رحم - چونکہ پَلوِک سَرکولے شَن (پیڑو کے دوران خون) کو ایلوز تیز کرتا ہے اس لئے اس کا اثر ایمے نے گاگ (مُدرِّحیض) ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات اس کے متواتر یا کثرت استعمال سے مے نو راجیا (طمث نزیفی - کثرت سے حیض آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے +

نوٹ - اس کے استعمال سے اسقاط بھی ہوجایا کرتا ہے یعنی حاملہ عورت کا حمل گر جایا کرتا ہے

اخراج - جسم سے ایلوز کا اخراج عورتوں میں زیادہ تر دودھ کے راستے ہوا کرتا ہے کیونکہ جب مُرضعہ (دودھ پلانے والی عورت) کو ایلوا دیا جاتا ہے تو اسکے شیرخوار بچے کو دست آنے لگ جاتے ہیں کسی قدر اس کا اخراج براہ پیشاب بھی ہوتا ہے +

ایلوز کے تھیراپیوٹکس یعنی ایلوا کے استعمالات

استعمالات بیرونی

نوٹ - ڈاکٹر تو ایلوز کو خارجی طور پر استعمال نہیں کرتے لیکن اطبائے ہند اور عوام ایلوہ کو

ایلوز کی فارماکالوجی (یعنی) اسکی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

تندرست جلد پر تو ایلوز کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن مجروح جلد کے ذریعے وہ جذب ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اگر کسی زخم پر ایلوہ کو چھڑکا جاے تو خود زخم پر تو اس کی تاثیر محرک پڑتی ہے لیکن اس کے ذریعے ایلوز کے جذب ہوجانے سے دست آنے لگ جاتے ہیں۔

تاثیرات اندرونی

معدہ و امعاء۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے ایلوز کا اثر معدہ پر سٹومے کِک (مقوی معدہ) اور بِٹر ٹانک (تلخ مقوی) کا ہوتا ہے یعنی تلخ ہونے کی وجہ سے ایلوہ نہایت تھوڑی خوراک میں مقوی معدہ ہے۔ چھوٹی انتڑیوں پر تو اس کی صرف اسی قدر تاثیر ہوتی ہے کہ یہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتا ہے لیکن زیادہ تر قولون کے عضلاتی ریشوں پر اس کا محرک اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ اس کی تاثیر سے اُس کے عضلاتی ریشے سکڑتے اور اس کی رطوبت کسی قدر زیادہ رستی ہے اس لئے ایلوز کیتھارٹک (مسہل) ہے۔ لیکن اس کی یہ مسہلہ تاثیر ۱۰ سے ۲۰ گھنٹہ تک ہوا کرتی ہے اور چونکہ امعاء کی رطوبت میں اس سے چنداں زیادتی نہیں ہوتی اس لئے دست زیادہ پتلا نہیں آتا اور صفرا کی وجہ سے اس کی رنگت بھی قدرے سیاہ ہوتی ہے۔

زیادہ مقدار میں ایلوز کو دینے سے اس کی تاثیر جلد تو نہیں ہوتی لیکن قوی ضرور ہوتی ہے اور دست پتلے آتے ہیں لیکن پیٹ میں درد اور مروڑ ہونے لگتی ہے بلکہ کبھی کبھی رودۂ مستقیم سے خون بھی آنے لگ پڑتا ہے۔

نوٹ۔ گمان کیا جاتا ہے کہ اس کا فعل جو اس قدر دیر سے ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا مؤثر جوہر ایلواین اس وقت تک مسہلہ تاثیر پیدا نہیں کر سکتا جب تک کہ امعاء میں اس کے ساتھ صفرا کے ملنے سے وہ متغیر ہوکر زیادہ قوی العمل نہ ہوجاے۔

صابن یا کھاری دوائیں اسکے ہمراہ ملائی جائیں تو وہ اس کے حل ہونے میں

سب کو باہم خوب مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک +

جب جگر اور امعاء کے فعل کے سست ہونے کے سبب سے قبض رہتی ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے وہ رفع ہوجاتی ہے +

(۱۴) لِٹّل اینٹی بِلئس پلز (Little Anti-bilious Pills) چھوٹی چھوٹی دافع غلبۂ صفرا گولیاں

نسخہ :- پوڈا فلین ۸ گرین - ایلواین ۶ گرین - جلاپین ۶ گرین - کیپسی سیتن ۲ گرین - راپی کے کوانا کا سفوف ۳ گرین - ایکسٹریکٹ ہائیوسائیمس ۳ گرین - ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½۲ گرین گلیسرین ٹریگیکنتھ حسب ضرورت - سب کو باہم ملاکر ۴۰ گولیاں بنالیں - ایک یا دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھلادیں +

(۱۵) پی لیولی لیکسے ٹوی کمپازیٹی (Pilula Laxativæ Composita) حبوب ملین مرکب

نسخہ :- ایلواین ۳ء۱ گرام - سٹرکنین ۰۵ء دگرام - ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا لیوز ۸ء دگرام - راپی کے کوانا کا سفوف ۴ دگرام - گلیسرین ۶ء۴ گرام - سرب حسب ضرورت - سب ادویہ کو باہم ملاکر ایک سو گولیاں بنالیں -

(۱۶) پلوس ایلوز ایٹ کنیلی (Pulvis Aloes et Canellæ) سفوف صبر و قرفۃ البیضا
ہیرا پکرا (Hiera Picra)

نسخہ :- سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) مسفوف ۴ حصہ - کنیلا بارک (قشر قرفۃ البیضا) مسفوف ایک حصہ - دونوں کو ملالیں - خوراک ۲ سے ۱۰ گرین - بطور ایمنےگاگ (مدر حیض) بہت مستعمل ہے +

(۱۷) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹا (Tinctura Aloes Composita) تغفین صبر مرکب -
اس میں صبر - جنطیانا - ریوند - جدوار اور زعفران پڑتا ہے اور یہ ملک جرمن میں معمول ہے +

(۱۸) ٹنکچورا ایلوز ایٹ مرہی (Tinctura Aloes et Myrrhæ) تغفین صبر و مر
اس میں صبر - مر اور اصل السوس پڑتی ہے - یہ امریکہ میں معمول ہے +

(۱۹) وائنم ایلوز (Vinum Aloes) شراب صبر - نسخہ :- سوکوٹرائن ایلوز ½۱ اونس کا ڈیمم سیڈس (دانہ ہیل) کوفتہ ۸۰ گرین - جنجر (زنجبیل) جو کوب ۸۰ گرین شیری شراب ۲ پائنٹ (مطابق ملتوی برٹش فارماکوپیا)

(۹) پی لیولا اپیری اینٹس سٹہلائی (Pilula Aperientes Stahlii) حبوب ملین سٹالی

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹ ایلوز ۶ گرین ۔ایکسٹریکٹ ریہائی کمپازٹس ۳ گرین ۔ بٹو بوسٹڈ آئرن (فولاد مخفف) ۲ گرین ۔ ریڈیکس الیتھی ای (بیخ خطمی مسفوف) ۲ گرین ۔ ایلکھال (۶۴ فیصدی) اور سمپل سرپ دونوں حسب ضرورت۔ سب کو باہم ملاکر ۱۰۰ گولیاں بنالیں +

(۱۰) پی لیولا ایلوز کمپازیٹی (Pilula Aloes Compositæ) حبوب صبر مرکب

بیئرڈ پلز (Baird's Pills) بیئرڈ صاحب کی گولیاں

نسخہ:۔ باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۳۰ گرین ۔ اپی کے کوانیا کی جڑ کا سفوف ۶ گرین ۔ سکامنی (سقمونیا) ۳۰ گرین ۔ گرین ایکسٹریکٹ آف ہیوسائی مس (سبز عصارہ بنج) ۳۰ گرین سرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سوحتہ ہو جائے۔ سب ادویہ کو باہم ملاکر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں ۔ (برٹش فارما کو پیا کوڈیکس) +

(۱۱) ڈاکٹر میئرس پلز (Dr. Mair's Pills) ڈاکٹر میئر صاحب کی گولیاں :۔

نسخہ:۔ اپی کے کوانا کا سفوف ۲۵ گرین ۔ سکامنی کا سفوف ۱۲۰ گرین ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱۲۰ گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف ہیوسائی مس ۱۲۰ گرین ۔ سب ادویہ کو بخوبی باہم ملاکر اس کی پانچ پانچ گرین کی گولیاں بنالیں +

(۱۲) پی لیولا ایلوانی کمپازیٹا (Pilula Aloini Compositæ) حب صبرین مرکب

سر اینڈریو کلارکس لور پل { Sir Andrew Clark's Liver Pills } کلارک صاحب کی حب جگر

نسخہ:۔ ایلواین (صبرین) ایکسٹریکٹ نکس وامیکی (رب کچلہ) فیرائی سلفس (کسیس) پلو مرہ (سفوف مر) پلو سیپونس (سفوف صابن سخت) ہر ایک نصف گرین۔ سب کو ملاکر ایک گولی بنالیں ۔ ایسے اشخاص جن کو انیمیا وغیرہ کے سبب قبض کی شکایت رہتی ہو ان کو یہ گولی اکثر زیادہ مفید ہوتی ہے +

(۱۳) پی لیولا ایلوانی ایٹ پوڈافلائی کمپازیٹا { Pilula Aloini et Podophylli Composita } حب صبرین وپوڈافلین

نسخہ:۔ ایلواین (صبرین) ۲ گرین ۔ کیپسی سین (فلفلین) ۱ گرین ۔ جیلاپین (جلبین) ۲ گرین پوڈافلم ریزین ۲ گرین ۔ گرین ایکسٹریکٹ آف ہیوسائی مس ۱ گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱ گرین

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ½ گرین۔ ایکٹھالک ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ½ گرین۔ سب کی ایک گولی بنائیں (معمول سینٹ تھامس ہاسپٹل لندن) دائمی قبض وغیرہ میں مفید ہے ‬+

(۵) پی لیولا ایلوز ایٹ جلپ (Pilulal Aoes et Jalapæ) حبّ صبر و جلاپا

نسخہ :- ایلوز۔ جلپ۔ سوپ اور لیکورس ہر چہار مساوی الوزن۔ سب کو سفوف کرکے اور باہم ملا کر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں۔ معمول شفاخانہائے جاپان +

(۶) پی لیولا ایلوز ایٹ مسٹکیس (Pilula Aloes et Mastichis) حب صبر و مصطگی

نسخہ :- صبر مصفّے باریک سفوف کیا ہوا ۱۰۵ گرین۔ مصطگی باریک سفوف کی ہوئی ۳۰ گرین۔ ریڈ روزز (گل سرخ) کا سفوف ۴۵ گرین۔ ایکٹھال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت۔ سب کو ملا کر پوری ایک سو گولیاں بنالیں۔ ہر ایک گولی کا وزن تقریباً ۳ گرین ہونا چاہئے۔ (مطابق یونائیٹڈ سٹیٹ فارماکوپیا) +

نوٹ۔ یہ گولیاں لیڈی ویبسٹرس ڈنرپلز {Lady Webster's Dinner Pills} کی قائم مقام ہیں۔ رفع قبض کے لئے ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا دیں +

(۷) نسخہ دیگر۔ باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۴۵ گرین۔ مصطگی کا سفوف ۲۰ گرین۔ کن فکشن آف روزیز (گلقند) ۱۵ گرین یا ۱۵ فیصدی۔ سب ادویہ کو باہم ملا کر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں (مطابق نسخہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۸) پی لیولا ایلوز ڈائلیوٹا (Pilula Aloes Diluta) حبّ صبر مخفّف

مارشل ہالز پلز (Marshal Hall's Pills) مارشل ہال صاحب کی گولیاں

نسخہ :- باربے ڈوز ایلوز ۴ گرین کو پانی میں حل کرکے چھان لیں پھر اس میں ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رب السوس) ۴ گرین۔ ٹریکل (شیرہ) ۴ گرین اور ہارڈ سوپ (سخت صابن) کے باریک باریک ورق کاٹے ہوئے ۴ گرین باہم مخلوط کرکے اس کو آنچ پر اس قدر گاڑھا کرلیں کہ جس کی گولیاں بن سکیں اور پھر اس کی چار چار گرین کی گولیاں بنالیں +

مقدار خوراک۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت یا قبل از غذا (مطابق نسخہ مندرجہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا)

نوٹ ۔ عام ایلوز کے جوہر کو ایلواین (صبرین) کہتے ہیں ۔لیکن مختلف قسم کے ایلوا کے جوہروں کے مختلف نام ہیں مثلاً باربے ڈوز ایلوز کے جوہر کو بارب ایلواین (Barb Aloin) سوکوٹرائن ایلوز کے جوہر کو سوک ایلواین (Soc Aloin) اور نٹال ایلوز کے جوہر کو نٹ ایلوین (Nat Aloin) وغیرہ کہتے ہیں +

صفات ۔ باریک سوئی کی مانند قلمدار گچھے جن کی رنگت زرد ہوتی ہے ۔ ذائقہ مثل ایلوز کے لیکن بو کسی قسم کی نہیں ہوتی +

انحلال ۔ یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ سرد پانی میں ۔ایک حصہ ۸ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں اور گرم پانی میں بآسانی حل ہوتا ہے لیکن ایتھر میں حل نہیں ہوتا ۔اسکے ہمراہ ایلکلائن سیال ملانے سے اس کی ترکیب بدل جاتی ہے +

افعال ۔ کیتھارٹک (مسہل) مثل ایلوز کے لیکن اس سے پیچش کم ہوتی ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ گرین تک = (۰۳ ۔ ۰ سے ۱۳ ۔ ۰ گرام) +

ایلوز کے نان آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) اینیما ایلوز (Enema Aloes) حقنۂ صبر : ۔ نسخہ : ۔ ایلوز ۴۰ گرین ۔ کاربونیٹ آف پوٹے سیم ۱۵ گرین ۔ میوسلیج آف سٹارچ ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ سب کو باہم ملالیں (مطابق نسخہ برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) +

(۲) نسخہ : ۔ ایلوز ۵، ۷ حصہ ۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ۲۵ حصہ گلیسرین ۱۰ حصہ ۔ میوسلیج آف سٹارچ حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰۰ حصہ ہوجائے (مطابق ضمیمہ برٹش فارماکوپیا) +

(۳) پی لیولا ایلوز ایٹ بیلاڈونی (Pilula Aloes et Belladonnæ) حب صبر و بیروج نسخہ ۔ ایکسٹریکٹ آف ایلوز ۱ گرین ۔ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ¼ گرین دونوں کو ملا کر ایک گولی بنالیں ۔ قبض دائمی وغیرہ میں مفید ہے +

(۴) پی لیولا ایلوز ایٹ نکس وامیکی { Pilula Aloes et Nucis Vomicæ } حب صبر و کچلہ

بنانے کی ترکیب ۔ سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ایک اونس ۔ اینسانی ٹیڈا کا سفوف ایک اونس ۔ سخت صابون کا سفوف ایک اونس ۔ کن فکشن آف روزیذ ایک اونس یا حسب ضرورت ۔ کل اجزا کو باہم خوب ملالیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(۳)

ڈاکٹری نام	طبی نام
پل لیولا ایلوز اینٹ مرہی (Pilula Aloes et Myrrhae)	حب صبر و مر
پل آف ایلوز اینڈ مرہ (Pill of Aloes and Myrrh)	مصبر اور بول کی گولی

بنانے کی ترکیب ۔ سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس ۔ مر کا سفوف ایک اونس سیرپ آف گلیوکوز ۱½ اونس یا حسب ضرورت ۔ کل اجزا کو باہم مخلوط کرلیں +

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) +

(ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations

(۱) ایکسٹریکٹم ایلوز سوکوٹرائی نی (بموجب برٹش فارماکوپیا ۱۸۸۵ء) مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین تک

(۲) ٹنکچورا ایلوز کمپازیٹس جسے الکسیر ایڈ لانگم وائٹم (Elixir Adlongam Vitam) بھی کہتے ہیں

(آفیشل Official)

ایلوائینم (ALOINUM) صبرین

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایلوائینم (Aloinum)	صبرین
(انگریزی) ایلوائن (Aloin)	جوہر صبر

یہ ایک قلمدار نیوٹرل (معتدل) جوہر ہے جو صبر زبدی و صبر سقوطری سے بذریعہ بعض محللات کے حاصل کیا جاتا ہے ۔ مختلف قسم کے ایلوا میں یہ جوہر ۱۵ سے ۳۰ فیصدی کی مقدار میں پایا جاتا ہے +

جی متلانے والا ہوتا ہے *

صفات کیمیاوی۔ اس میں بھی وہی اجزا ہوتے ہیں جو کہ صبر بربدی میں ہوتے ہیں البتہ اس کا جوہر ایلوائن جس کو سوکوٹرایلوائن کہتے ہیں اگرچہ ذرا سا مختلف ہوتا ہے لیکن اس کی تاثیر ویسی ہی ہوتی ہے جیسی کہ صبر بربدی کے جوہر کی *

شناخت۔ سوکوٹرائن ایلوز کو باربے ڈوز ایلوز سے تمیز کرنا۔ چنانچہ سوکوٹرائن ایلوز کی رنگت کم گہری اور وہ کم مکدر ہوتا ہے اور اس کا سفوف نسبتہً زیادہ شوخ سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی بو ایسی ناگوار نہیں ہوتی جیسی کہ باربے ڈوز ایلوز کی ہوتی ہے *

افعال۔ یہ بھی مثل باربے ڈوز ایلوز کے سٹیمل پرگے ٹو (مسہل) ہے۔ لیکن وہ اسکی نسبت قدرے تیز ہوتا ہے *

مقدار خوراک ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۳ ء سے ۳۲ ء گرام) *

یہ پڑتا ہے۔ پی لیولا ریہائی کمپازیٹس (حب ریوند مرکب) ٹنکچرا بنزوئنی کمپازیٹس (تعفین لوبان مرکب) اور ایلوائن یعنی جوہر صبر کے مرکبات اور مندرجہ ذیل مرکبات ہیں:-

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز سوکوٹرائے نی (Pilula Aloes Socotrina) حب صبر سقوطری

(انگریزی) پل آف سوکوٹرائن ایلوز (Pill of Socotrine Aloes.) سقوطری صبر کی گولی

بنانے کی ترکیب۔ سوکوٹرائن ایلوز کا سفوف ۲ اونس۔ ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس۔ آئل آف نٹ مگ ایک فلوئڈ ڈرام۔ کنفکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت۔ سب اجزا کو باہم مخلوط کر لیں *

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ ء سے ۵۲ ء گرام) *

ڈاکٹری نام (۲) طبی نام

(لاطانی) پی لیولا ایلوز ایٹ ایسافی ٹیڈا (Pilula Aloes et Asafetidæ) حب صبر و حلتیت

(انگریزی) پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا (Pill of Aloes and Asafetida) ایلوا اور ہینگ کی گولی

مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ سے ۵۲ گرام)*

(آفیشل Official)

اَیلو سوکوٹرائی نا (ALOE SOCOTRINA) صبر سقوطری

ڈاکٹری نام (N. O. Liliacea الفصیلۃ الزنبقیۃ)

طبی نام

اَیلو سوکوٹرائی نا (Aloes Socotrina) صبر سقوطری

سوکوٹرائن اَیلوز (Socotrine Aloes) ″

زنزی بار اَیلوز (Zanzibar Aloes) صبر زنجباری

نوٹ - صبر سقوطری کے درخت کو نباتی اصطلاح میں اَیلو پیری آئی کہتے ہیں - یہ درخت جزیرہ سقوطرا میں پیدا ہوتے ہیں - لیکن اسی قسم کے اَیلوا کے درخت جو زنجبار میں پیدا ہوتے ہیں ان سے بھی جو اَیلوا نکلتا ہے وہ بھی صبر بربدی میں ہی شمار کیا جاتا ہے - چنانچہ اس قسم کا ایلوا اکثر سقوطرا سے اور زیادہ تر زنجبار سے ہی بذریعہ جہازات بمبے میں آتا ہے اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے بن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں *

صفات طبیعی - تازہ صبر سقوطری رالدار زردی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر اس کے سیاہ یا ذرا بھورے رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں - توڑنے پر اس کی اندرونی سطح عموماً صاف اور گوند کی مانند ہوتی ہے لیکن کبھی غیر شفاف اور کھردری بھی ہوتی ہے - اگر اس کے چھوٹے چھوٹے ورق کاٹے جائیں تو وہ بالکل شفاف سرخ یا نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں اس کا سفوف سرخی مائل بھورے رنگ کا ہوتا ہے *

نوٹ - چونکہ صبر زنجباری کے ٹکڑے جگر کے رنگ کے ہوتے ہیں اس لئے اس کو ڈاکٹری میں ہیپے ٹِک ایلوز (Hepatic Aloes) یا صبر کبدی بھی کہتے ہیں *

جب اس کا باریک ورق خوردبین کے نیچے دیکھا جائے تو اس کے اندر بیشمار قلمی ذرات نظر آتے ہیں - بو اس کی تیز مگر قدرے خوشگوار اور ذائقہ نہایت تلخ اور

بنانے کی ترکیب - ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ½ اونس - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس ۳ فلوئیڈ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ✤
ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز کو ۱۶ فلوئیڈ اونس ایلکہال کے ہمراہ ایک بند برتن میں ۴۸ گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں لیکن اسے کبھی کبھی ہلاتے رہیں تاکہ ایکسٹریکٹ حل ہوجائے - بعد کو اس میں لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس شامل کرکے اسے فلٹر کریں اور فلٹر میں سے اور اس قدر ایلکہال گزاریں کہ سارے سیال کا حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے ✤
مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام = (۸ء۱ سے ۵ء۳ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینا ہو اور ½۱ ڈرام سے ۲ ڈرام = (۴ء۵ سے ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر) تک جبکہ ایک بار ہی دینا ہو ✤

ڈاکٹری نام (۴) طبی نام

پی لیولا ایلوز باربے ڈنسس Pilula Aloes Barbadensis حب صبر بربدی
پل آف باربے ڈوز ایلوز Pill of Barbados Aloes بربدی مصبر کی گولی
بنانے کی ترکیب - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس - ہارڈ سوپ کا سفوف ایک اونس - آئل آف کیروی (روغن کراویہ) ایک فلوئیڈ ڈرام کنفکشن آف روزز (گلقند) ایک اونس یا حسب ضرورت - تمام اجزاء کو باہم مخلوط کرلیں ✤
مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک = (۲۶ء سے ۵۲ء گرام) ✤

ڈاکٹری نام (۵) طبی نام

پی لیولا ایلوز ایٹ فیرائی (Pilula Aloes et Ferri) حب صبر و آہن
پل آف ایلوز اینڈ آئرن (Pill of Aloes and Iron) مصبر و فولاد کی گولیاں
بنانے کی ترکیب - ایکسی کے ٹیڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس - باربے ڈوز ایلوز کا سفوف ۲ اونس - کمپونڈ پاؤڈر آف سینے من ۳ اونس - سیرپ آف گلوکوز (شربت شیرۂ انگور) ۴ اونس یونن یا حسب ضرورت - سب اجزا کو باہم مخلوط کرلیں ✤

بنانے کی ترکیب۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز نصف اونس۔ مرہ۔ سیفرن۔ پوٹے سیم کاربونیٹ ہر ایک ½ اونس۔ ایکسٹریکٹ آف لیکوریس ½ اونس کمپاؤنڈ ٹنکچر آف کارڈے مَمز ۱۵ فلوئیڈ اونس۔ باربے ڈوز ایلوز اور مرہ کو نیم کوب کرکے ان کے ساتھ پوٹے سیم کاربونیٹ اور ایکسٹریکٹ آف لکوریس ملائیں اور اس میں ایک پائنٹ آب مقطر ملا کر پانچ منٹ تک ایک بند برتن میں جوش دیں۔ پھر اس میں زعفران ملائیں اور پھر اس سیال کو سرد ہونے دیں اور جب وہ سرد ہو جائے تب اس میں ٹنکچر آف کارڈے مَمز ملا کر برتن کو خوب بند کر دیں۔ دو گھنٹہ بعد فلالین کی صافی میں اسے چھان لیں اور صافی پر اس قدر آب مقطر اور ڈالیں کہ سارا سیال پورا پچاس فلوئیڈ اونس ہو جائے۔ اس میں ایک فیصدی ایکسٹریکٹ آف ایلوز ہوتا ہے +

نوٹ۔ مذکورۂ بالا جوشاندۂ صبر مرکب کے بنانے میں اگر بجائے جامد ایکسٹریکٹ آف لیکوریس کے سیال ایکسٹریکٹ ڈالا جائے تو صبر کا بدذائقہ چھپ جاتا ہے +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس = (۲۰۴ء۱۴ سے ۸۰ء۵۶ کیوبک سینٹی میٹر) +

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس	Extractum Aloes Barbadensis	عصارۂ صبر بربری
(انگریزی) ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز	Extract of Barbados Aloes	رُبّ صبر بربدی

بنانے کی ترکیب۔ باربے ڈوز ایلوز نیم کوفتہ ایک پونڈ۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک گیلن۔ دونوں کو خوب ملا کر ۱۲ گھنٹے تک علیحدہ پڑا رہنے دیں۔ پھر سیال حصّہ کو اوپر سے نتھار کر چھان لیں اور ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر اسے خشک کریں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ گرین تک = (۰۶ء سے ۲۶ء گرام) +

ڈاکٹری نام	(۳)	طبی نام
(لاطانی) ٹنکچورا ایلوز	Tinctura Aloes	صِبْغَۃُ الصَبر
(انگریزی) ٹنکچر آف ایلوز	Tincture of Aloes	تَنفِینِ صَبر

صفات کیمیاوی۔ اس میں ایک تلخ جوہر جس کو ایلواین (صبرین) کہتے ہیں (۲) اموڈین (۳) ریزن (۴) والے ٹائل آئل اور (۵) نہایت ہی کم گیلک ایسڈ ہوتا ہے +

انحلال۔ صبر بربری۔ ایلکحال (۴۵ یا ۶۰ فیصدی) میں تو تقریباً تمام حل ہو جاتا ہے لیکن پانی میں ۷۵ فیصدی یعنی تین چوتھائی حل ہوتا ہے +

آمیزش۔ صبر بربری میں کبھی صبر نٹالی کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے +

شناخت۔ ایلوز (صبر) کی شناخت اس کی ہیئت۔ اس کے رنگ اور خصوصاً اس کی بو سے ہوا کرتی ہے جو کہ ایک خاص قسم کی ہوتی ہے اور جو کہ صبر کو سونگھنے سے بخوبی تمیز ہو سکتی ہے +

چونکہ ایلوز (ایلوا) گوائکم ریزن اور جیلب ریزن کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو ان دونوں سے شناخت کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ گوائکم ریزن (رال خشب الانبیا) کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن اس میں بو کسی قسم کی نہیں ہوتی اور جیلب ریزن (بیخ جلابہ کی رال) کی بو میٹھی ہوتی ہے اور ذائقہ حریف یعنی تیز ہوتا ہے +

افعال۔ یہ ایک سمپل پرگے ٹو (سادہ مسہل) ہے +

مقدار خوراک۔ ۲ سے ۵ گرین تک = (۱۲ سے ۳۲ ڈگرام) +

کام آتا ہے یہ پی لیولا کم کوجی ای کیا زی ٹس (حب عصارۂ ریوند مرکب) پی لیولا کالوسنتھے ڈس کمپانی ٹس (حب شحم حنظل مرکب) پی لیولا کالوسنتھے ڈس اینٹ ہائیو سائی مس (حب شحم حنظل و بنج) اور مرکبات ایلوائنم (صبرین۔ جوہر ایلوا) اور مندرجہ ذیل مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے:۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations) (۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (ترجمہ)
(لاطانی) ڈیکاکٹم ایلوز کمپازیٹم	Decoctum Aloes Compositum	مطبوخ صبر مرکب
(انگریزی) کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز	Compound Decoction of Aloes	جوشاندہ صبر مرکب

نوٹ۔ ایلوا کے درخت کو ڈاکٹری نباتی اصطلاح میں ایلو ویرا (یا) ایلوجاپی کن سس کہتے ہیں اور عربی میں اس کو صبارہ یا صبارا اور ہندی میں گھیکوار گندل یا گھیگوار کہتے ہیں اس کا درخت کئی قسم کا ہوتا ہے اور ہندوستان وعربستان و افریقہ وامریکہ کے مختلف مقامات میں پیدا ہوتا ہے۔ اسی لئے ایلوا بھی کوئی ۹۰ قسم کا ہوتا ہے جن کے نام ڈنگلسن میڈیکل ڈکشنری میں درج ہیں۔ لیکن مذکورہ بالا قسم کے ایلوا کا درخت ویسٹ انڈیز (جزائر الغرب الہند) میں پیدا ہوتا ہے چنانچہ اس درخت کے پتوں کو جڑ کے قریب آڑے پن میں کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں اور یہی ایلوا ہے۔

وجہ تسمیہ۔ شارح گیلانی نے صبر کی وجہ تسمیہ بہت عمدہ لکھی ہے وہ لکھتے ہیں کہ صَبر کو صَبر اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ بطیؑ الاسہال ہے یعنی اس کی مسہلہ تاثیر اس قدر دیر سے ہوتی ہے کہ اس کے کھانے والے کو دست آنے کی انتظار میں بہت صبر کرنا پڑتا ہے +

تاریخ۔ یونانیوں کو اس دوا کا علم چار سو سال قبل از ولادت حضرت مسیح تھا اگرچہ حکیم ثاؤفرسطس نے اس کا ذکر نہیں کیا لیکن حکیم ڈیسقوریدوس یونانی وغیرہ نے اس کا ذکر کیا ہے اور ڈیسقوریدوس نے جس قسم کے صبر کا ذکر کیا ہے وہ بھی صبر بربدی ہے +

اہل برطانیہ کو دسویں صدی مسیحی میں اس دوا کا علم ہوا +

صفات طبیعی۔ اس کے زردی مائل یا سرخی مائل بھورے یا تقریباً سیاہ رنگ کے سخت ٹکڑے ہوتے ہیں جن کو توڑنے پر اندرونی سطح مکدر یعنی غیر شفاف یا موم کی مانند معلوم ہوتی ہے لیکن بعض ڈلیاں چکنی اور شیشہ کی مانند شفاف ہوتی ہیں اس کے مکدر یا دھندلے ٹکڑوں کو اگر خوردبین کے نیچے رکھکر دیکھا جائے تو ان میں قلمی ذرات نظر آتے ہیں +

صبر کا سفوف گہرا سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کی بو ناگوار اور ذائقہ تلخ اور جی متلانے والا ہوتا ہے +

مُرکّبات (Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)	مقدار خوراک
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس	(Extractum Aletridis)	عصارہ گیاہ ستارہ	½ سے ۲ گرین
ایکسٹریکٹم ایلی ٹرائیڈس لیکوئیڈم	(Extractum Aletridis Liq)	سیال عصارہ گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ٹنکچرا ایلی ٹرائیڈس	(Tinct Aletridis)	تقفین گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ایلکسر ایلی ٹرائیڈس	(Elixir Aletridis)	اکسیر گیاہ ستارہ	½ سے ۱ ڈرام
ایلی ٹرس کارڈیل	(Aletris Cordial)	مفرح گیاہ ستارہ	۱ ڈرام

تاثیر و استعمال

بطور ڈائیورے ٹِک (مدر بول) اس کو مرض ڈراپسی (استسقاء) اور کرانک ہوماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں اور بطور پرگےٹو مرض کالک (قولنج) میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو بطور یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) استعمال کرتے ہیں چنانچہ ایلی ٹرس کارڈیل (مفرح گیاہ ستارہ) ساختہ ریو کیمیکل کمپنی امریکہ جس میں کہ علاوہ بیخ گیاہ ستارہ کے اور بھی کئی ایک خوشبو دار دوائیں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اس کو مرض ایمے نوریا (احتباس الطمث۔ حیض کا نہ آنا) ڈس مے نوریا (حیض کا مشکل سے آنا) اور لیکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا) وغیرہ میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے *

(آفیشل Official)

ایلو باربے ڈنسس (ALOE BARBADENSIS) صبر بربدی

(N. O. Liliaceae الفصیلۃ الزنبقیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایلو باربے ڈنسس (Aloe Barbadensis)	(یونانی) آلوئہ	کیقرا (سنسکرت) لے لیکہ
(انگریزی) باربے ڈوز ایلوز (Barbados Aloes)	(عربی) صبر۔ صبر بربدی	(ر) کماری۔ رودھجا
(۔۔) کیوراے کاؤ ایلوز (Curacao Aloes)	(فارسی) صبر۔ چاوُروا	(ہندی) ایلوا

ہندوستانی نام (اُردو۔ ہندی) ایلوا۔ کالابول (بنگالی) مُصبّر

کوضیعت عقل کو فاسد اور حس و حرکت کو ناقص کر دیتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ بطون دماغ کو بخارات کی کثرت سے بھر دیتی ہے جس سبب سے پہلے تو قوائے عقلیہ و حسیہ میں فساد یا خرابی لاحق ہوتی ہے - پھر وہ بخارات اور مرطوب فضلات منجمد رہو کر اعصاب و عضلات میں انتشار پاتے ہیں اور رعشہ و اضطراب وغیرہ آفات کا موجب بنتے ہیں اور جس طرح سے شراب کی مداومت سے دماغ میں آفت آتی ہے اسی طرح سے یہ جگر و اعصاب اور تمام قواء و افعال کو بگاڑ دیتی ہے المختصر شراب کی کثرت و مداومت نہایت مضر ہے +

موجز کے متن اور اس کی شرحوں میں بھی شراب کے مفاد و مضار پر خوب بحث کی ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ شراب کے نقصانات اسکے فوائد کی نسبت بہت زیادہ ہیں +

(نانٹ آفیشل Not Official)

اَیلی ٹِرس (ALETRIS) حَشِیشَۃُ النَّجمی

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدک نام (مجوزہ)
(لاطانی) اَیلی ٹِرس (Aletris)	(عربی) حشیشۃ النجمی	(سنسکرت) اُدر شولاری موول
(انگریزی) سٹار گراس (Star Grass)	(فارسی) گیاہ ستارہ	(ہندی) پیٹ پیڑا ہر جڑی
(″) کالک روٹ (Colic Root)	(اردو) بیخ قولنج	″

یہ نبات ملک امریکہ میں پیدا ہوتی ہے - اس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) سٹومے کِک (مقوی معدہ) ڈائیورسے ٹِک (مدر بول) یوٹرائن ٹانک (مقوی رحم) اور پرگے ٹو (مسہل) ہے لیکن اس کو زیادہ تر عورتوں کے امراض میں استعمال کرتے ہیں +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین +

اور ایسے اشخاص کو مرض سل میں مبتلا ہوجانے کا بھی بہت اندیشہ ہوتا ہے۔ جو لوگ زیادہ
جن شراب پیتے ہیں ان کے جگر اور گردے عموماً خراب ہوجاتے ہیں +
علاج - جس طرح سے ہوسکے مے خواری کو ترک کرکے پرہیزگار بن جائیں ورنہ اس
مئے لالہ گوں پر جان ہی نثار کرنی پڑیگی +

شراب مُسکر (نشہ آور) کے متعلق اطبائے قدیم کی آرا کا خلاصہ

نوٹ - اصطلاح اطبا میں ہر ایک رقیق چیز کو جوشل پانی یا شربت کے پی جائے
شراب کہتے ہیں یعنی شراب کا لفظ شربت کا مترادف ہے مثلاً شراب بنفشہ بمعنی شربت بنفشہ
پس شراب مُسکر یعنی نشہ آور شراب کے لئے خمر یا نبیذ کا لفظ بولا جاتا ہے لیکن عرفاً
لفظ شراب کا اطلاق خمر پر ہی ہوتا ہے +

ابن عباس اپنی کتاب کامل الصناعۃ میں شراب مُسکر کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ
شراب میں دو فائدے ہیں ایک تو سرور و نشاط کا اور دوسرا منفعت بدن کا چنانچہ پہلا فائدہ
یعنی سرور و نشاط دوسرے فائدے کی نسبت شراب کے ساتھ زیادہ مخصوص ہے کیونکہ یہ
شراب ہی سے حاصل ہوتا ہے اور دوسرا فائدہ یعنی منفعت بدن کا دوسری مفرد و مرکب
ادویہ و اغذیہ سے بھی ماخوذ ہوتا ہے۔ شراب غم کو رفع کرتی اور سرور کو پیدا کرتی ہے۔
اور اس اعتبار سے کہ اس سے غذا زیادہ کھائی جاتی اور ہضم ہوجاتی ہے پس جو شخص
اس کو باعتدال (جو نہایت مشکل ہے) ہمیشہ استعمال کرتا ہے وہ دیگر مقویات سے
مستغنی ہوجاتا ہے۔ اس میں یہ فائدہ بھی ہے کہ غذا کو بدن کی عمیق ساختوں میں بسرعت
نافذ ہونے میں مدد دیتی ہے۔ نیز حرارت غریزی کو بڑھاتی اور قوی کرتی ہے۔ معدہ اور جگر
کو گرم کرتی، خون اور گوشت کو بڑھاتی اور طبیعت کو اس کے خاص افعال و وظائف پر قادر
کرتی ہے۔ غرضیکہ اس سے ہاضمے تیز ہوجاتے اور فضلات دفع ہوکر صحت قائم رہتی اور
جسم کی رنگت نکھر آتی ہے۔ اس کے بیشتر فوائد بارد و یابس اور ضعیف اجسام میں جن کی
حرارت غریزی کم ہوگئی ہو محسوس ہوا کرتے ہیں لیکن اس کی کثرت اور مداومت دماغ

کرانے کے لئے ۳۰ گرین امونیم کاربونیٹ نصف گلاس گرم پانی میں حل کرکے پلادیں اور اگر مخمور کچھ نگل نہ سکتا ہو تو سٹامک پمپ سے اس کے معدہ کو دھو چکنے کے بعد اسی پمپ کے ذریعے ۱۰ گرین امونیم کاربونیٹ ایک پیالہ کافی میں حل کرکے مخمور کے معدہ میں پہنچائیں۔ اس کی پنڈلیوں پر رائی لگائیں۔ اس کے سر پر سرد پانی دھاریں یا اس کی ریڑھ پر بجلی لگائیں۔ ایمائل نائٹریٹ سنگھائیں اور سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں۔ اگر جسم سرد ہو تو اطراف کو گرمی پہنچائیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں +

اَیلکُوہالزم (Alcoholism) یعنی ہذیانُ السّکاری (یا) سَمّیتِ شرابِ مُزمن

عرصہ کی مے خواری سے اس قسم کی سمّیتِ شراب ہوجایا کرتی ہے جس کی ابتدائی علامات تو یہ ہوتی ہیں کہ شرابی کو نیند نہیں آتی اور اس کے عضلات کانپتے ہیں اور ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے اور پھر کرانک گیسٹرائی ٹس (سوزشِ معدہ مزمن) پیری فرل یا نیمٹی فرل نیورائی ٹس (سوزش اعصاب محیطی یا ضعفی) سیروسس آف دی لِور (جگر کا سکڑ جانا یا اس کا چربی میں بدل جانا) جس سے کہ مرض اسائی ٹیز یعنی اِستسقاء البطن ہوجایا کرتا ہے۔ کرانک برائیٹس ڈیزیز (سوزش گردہ مزمن) جس سے مرض اِنا سارکا یعنی استسقا یا جلندھر ہوجایا کرتا ہے۔ ڈائی لٹے شن آف دی ہارٹ (دل کا پھیل جانا) گوٹ (نقرس) بعض عصبی امراض مثلاً ڈیلیریم ٹری مینس (ہذیان الخمر۔ ہذیان السکاری) اپی لیپسی (صرع) پیرالے سس (استرخاء) اِن سینٹی ٹی (جنون۔ دیوانگی) وغیرہ وغیرہ سیکڑوں امراض ہیں جو مے پرستوں یا پرانے شرابیوں کو اکثر ہوجایا کرتے ہیں۔ عموماً ایسے شرابی بہت دُبلے پتلے ہوا کرتے ہیں کیونکہ تیز شرابوں کے پینے سے ان کا ہاضمہ اس قدر خراب ہوجاتا ہے کہ کوئی پرورش کنندہ غذا ان کے معدہ میں جذب نہیں ہوسکتی۔ لیکن جو لوگ کہ بیئر (شرابِ جو) پیتے ہیں وہ عموماً موٹے ہوجایا کرتے ہیں +

پرانے شرابی بسبب کمزور ہوجانے کے شدید امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) وغیرہ کی برداشت نہیں کرسکتے یعنی ایسے شدید امراض کے مقابلہ کی ان میں طاقت نہیں ہوتی۔

دوسرے وہ باسانی جذب ہوکر جلد پر اثر کرتی ہے ؛

(۳) پُرانی برانڈی یا وھسکی یا پورٹ کو دیگر شرابوں پر اس لئے ترجیح دینی چاہئے کہ ان میں مُضر اجزا کم ہوتے ہیں۔ اور شیمپین۔ سٹرانگ کلیرٹ یا بیر سے معدہ میں سوزش ودرد کی شکایت کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور نئی یا ادنے قسم کی برانڈی یا وھسکی سے دردسر ہونے لگ جاتا ہے کیونکہ ان میں فیوزل آئل اور دیگر مضر اجزا ہوا کرتے ہیں ؛

(۴) ایک ہی وقت میں کئی قسم کی شرابیں نہیں پلانی چاہئیں ورنہ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے ؛

(۵) بیماری سے اُٹھے ہوئے کمزور مریضوں کو اگر کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے شراب دی جائے تو انہیں زیادہ موافق آتی ہے ؛

(۶) دائمی استعمال کے لئے ½ ۱ اونس خالص ایلکوہال کافی ووافی ہوا کرتا ہے جو روزانہ جسم انسان میں بطور غذا کے استعمال ہوسکتا ہے اور اندازاً ½ ۱ اونس خالص ایلکوہال ۳ اونس وھسکی یا برانڈی یا ۷ اونس شیری یا ۱۵ اونس شیمپین یا کلیرٹ یا سفید شراب کے برابر ہوتا ہے ؛

ایلکوہال کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) شراب کی تاثیرات سمیہ

ایلکوہال (شراب) کو زیادہ مقدار میں پینے پلانے سے ناگہانی موت واقع ہوسکتی ہے جو یا تو معکوس طور پر حرکت قلب کے فوراً بند ہوجانے سے واقع ہوا کرتی ہے یا اس کے جذب ہونے کے تھوڑی دیر بعد مراکز تنفس وقلب کے مفلوج ہوجانے کے سبب سے واقع ہوا کرتی ہے ؛

علامات ۔ مخمور کا چہرہ سُرخ ہوتا ہے۔ ہونٹ نیلے ہوتے ہیں۔ آنکھوں میں خون اُترا ہوا۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور قائم ہوتی ہیں۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ سانس خراٹے سے آتی ہے۔ جلد پسینہ سے تر اور چپچپی ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ چال لڑکھڑاتی ہے۔ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ چہرے سے سادگی یا دیوانگی عیاں ہوتی ہے اور بالآخر ہذیان۔ تشنج یا بیہوشی ہوجاتی ہے ؛

علاج ۔ مُقیّات دیکر قے کرادیں یا سٹامک پمپ سے معدہ کو دھو ڈالیں۔ چنانچہ قے کرانے

(۶) دل و نظام عصبی میں بحالتِ بخار جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے وہ رفع ہوکر حرکتِ قلب ٹھیک ہوجاے اور نظام عصبی کو سہارا ملے ؛

پس بحالتِ بخار اگر شراب کے استعمال سے مذکورۂ بالا فوائد دکھائی نہ دیں بلکہ نبض میں ضعف پیدا ہو اور اس کی حرکت اَور تیز ہوجاے یا ہذیان میں زیادتی ہوجاے یا مریض بدخوابی کی شکایت کرے یا اس کی زبان خشک اور میلی ہوجاے جو کہ خراش معدہ کی علامت ہوتی ہے یا تنفس تیز ہوجاے تو پھر شراب کا استعمال فوراً موقوف کردینا چاہیئے ؛

نوٹ ۔ جب مریض کو کسی قسم کی شراب دینی ہو تو معالج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جو تاثیرات کہ مختلف شرابوں سے پیدا ہوتی ہیں وہ مختلف حالات کے سبب سے مختلف ہوتی ہیں اور تبدیل ہوجایا کرتی ہیں مثلاً (۱) اُن سیاب طبع ایتھر نہ کی مقدار کے سبب سے جو کہ مختلف شرابوں میں موجود ہوتے ہیں ؛

(۲) اُن کے درجہ تخفیف و تحلل سے جو کہ ان میں پانی ملانے سے ہوتا ہے ؛

(۳) مریض کی عمر ۔ اسکے شراب پینے کی عادت اور شراب کی برداشت سے جو کہ اس کی طبیعت میں موجود ہوتی ہے ؛

(۴) اس مقدار استعمال سے جو کہ وہ کرتا ہے ؛

(۵) اس کے معدہ کی حالت سے کہ آیا وہ خالی ہے یا بھرا ہوا ؛

(۶) اعضاے مبرزہ خصوصاً گُردوں کی حالت سے اور

(۷) اُن امراض کی ماہیت سے جن میں کہ شراب کا استعمال کرایا جاتا ہے ؛

بہت سے بخاروں یا دیگر کمزور کردینے والے امراض میں اگر شراب کو :—

(۱) دودھ یا کسی دیگر زود ہضم غذا کے ساتھ ملاکر تھوڑی تھوڑی دیر بعد اوقات معینہ پر دیتے رہیں تو اس طرح سے شراب کے زیادہ مقدار (مثلاً شبانہ روز میں نصف بوتل برانڈی کے پلادینے سے خصوصاً یورپین مریضوں میں) میں دینے سے بھی نشہ نہیں ہوتا ؛

(۲) شراب کو سوڈا واٹر میں ملاکر دینے سے ایک تو اس کی تیزی کم ہوجاتی ہے اور

(سوزاک) اور گلیٹ (ترجمہ سوزاک یہ پرانا سوزاک) میں نیز برائیٹس ڈیزیز (مرض برائیٹ صاحب۔ بول زلالی وغیرہ) میں اس کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے بلکہ بعض ڈاکٹروں کا یہ بھی خیال ہے کہ شراب کے استعمال سے کرانک برائیٹس ڈیزیز کا مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

جلد۔ ڈایا فوریٹک (معرق) فائدے کے لئے شراب کا استعمال صرف ایک ہی مرض یعنی کٹار (زکام) میں ہوتا ہے چنانچہ شروع زکام میں اگر رات کو سوتے وقت ایک وائن گلاس کسی تیز شراب کا گرم پانی میں ملا کر پلا دیا جائے تو زکام رفع ہوجاتا ہے۔

نوٹ۔ لیکن یہ علاج یورپین حضرات کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے +

بخار۔ چونکہ ایلکحال (شراب) کے استعمال سے جیسا کہ مذکور ہوا کسی قدر ڈایا فوریٹک (معرق) اور اینٹی پائی ریٹک (دافع حرارت) تاثیرات بھی ہوتی ہیں۔ نیز چونکہ یہ جسم میں غذائیت کا فائدہ دینے کے علاوہ اوکسی ڈے ٹشن میں تخفیف کرتی ہے اور اس طرح سے جسمانی ساختوں کے ضائع ہونے کو روکتی ہے اس لئے مختلف قسم کے بخاروں میں محرک فائدے کے لئے اکثر شراب کا استعمال کرتے ہیں لیکن ڈاکٹروں میں اس کے استعمال کے متعلق اختلاف رائے ہے چنانچہ بعض ڈاکٹر تو بخاروں میں شراب کے استعمال کو مفید خیال کرتے ہیں اور برخلاف ازیں بعض اس کو مضر سمجھتے ہیں لیکن یہ امر مسلمہ ہے کہ بخاروں میں شراب کے استعمال سے اگر مندرجۂ ذیل علامات میں تخفیف ہو تو اس کا استعمال مفید ہے ورنہ غیر مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ بخار کی حالت میں شراب کے استعمال سے اگر:۔

(۱) بخار میں نبض جو کہ ملائم اور سریع ہوتی ہے وہ قوی ہوجائے اور اس کی سرعت گھٹ جائے +

(۲) سانس جو کہ جلد جلد آتی ہے وہ باقاعدہ ٹھہر کر آنے لگے +

(۳) زبان جو کہ بخار کی حالت میں خشک ہوتی ہے اس کی خشکی رفع ہوکر وہ تر ہوجائے +

(۴) ہذیان میں تخفیف ہوکر مریض کو نیند آجائے +

(۵) مریض کے ہاضمہ کو مدد ملے اور

کے سبب کارڈِی اَیک ڈائلی ٹے شن (قلب کا پھیل جانا) کی شکایت ہو تو تھوڑی مقدار میں کچھ عرصہ تک باقاعدہ شراب کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

اگر کسی صدمہ یا خوف کے سبب یا دفعتاً جسم سے زیادہ مقدار میں خون کے نکل جانے کے سبب دل کی حرکت میں یکایک ضعف پیدا ہو جائے اور بیہوشی کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو ایسی صورت میں برانڈی پلانے سے مریض کو فوراً ہوش آجاتا اور اس کی حالت سنبھل جاتی ہے +

نظامِ عصبی - نظامِ عصبی کی سستی وضعف کی حالت میں شراب کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئیے تاکہ مریض میخواری کا عادی نہ ہو جائے۔ بہت سے عصبی امراض میں تو شراب کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ مگر اس میں شک نہیں کہ اِنسانمنیا (سہر۔ بے خوابی) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور نیورَلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں شراب کے دینے سے عارضی طور پر فائدہ ہو جاتا ہے لیکن جہاں تک ممکن ہو اس کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے کیونکہ اکثر حالتوں میں مریض کو شراب پینے کی عادت پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جسکے نتائج دیکھیں صفحہ ۶۴۰ پر +

ایکیوٹ اَیلکحالزم (ہذیان الخمر شدید) میں شراب کے استعمال کے متعلق ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے۔ چنانچہ کثرت رائے اس بات پر ہے کہ جبکہ معدہ غذا کو نہ ٹھیرا سکتا ہو تو صرف اس حالت میں تھوڑی مقدار میں شراب کا استعمال بقائے حیات کے لئے مفید ہوتا ہے +

نوٹ - جب کثرتِ محنتِ دماغی یا کثرتِ تفکرات کے سبب راتوں کو نیند نہیں آتی تو ایک دو آونس وِسکی (شراب) ایک گلاس پانی میں ملا کر پینے سے اکثر نیند تو آجایا کرتی ہے کیونکہ دماغ پر شراب کا آخری اثر ڈِی پَرے سَنٹ (پستی وسستی پیدا کرنے والا) ہوتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ پھر سے مجھٹتی نہیں یہ کا فرمنہ کو لگی ہوئی +

گردے - چونکہ اَیلکحال (شراب) کا اخراج گردوں کے ذریعے ہوتا ہے اور یُوریتھرا (مجری البول) میں اس سے خراش پیدا ہوتی ہے اس لئے گنوریا

(۳) ایسے شہری لوگ جو کثرت کاروبار کی وجہ سے سیر و تفریح نہ کر سکتے ہوں اور ان کا ہاضمہ بھی کمزور ہو۔

(۴) ایسے اشخاص جو جسمانی مشقت کے سبب زیادہ تھک جاتے ہوں یا پیرانہ سالی کے سبب زیادہ کمزور و ناتوان ہو گئے ہوں۔

علاوہ ازیں ایسی بدہضمی میں جس میں کہ مریض کو درد شکم کی بھی شکایت ہو اور ایام حمل کی متلی و قے میں نیز نفخ شکم میں شیمپین یا برانڈی میں سوڈا ملا کر دینے سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ متلی و قے کا ہونا بند ہو جاتا ہے اور نفخ شکم دور ہو جاتا ہے۔ گیسٹرک کریمپ یعنی درد معدہ تشنجی میں برانڈی یا وہسکی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر درد موقوف ہو جاتا ہے ضعف و غشی کی حالت میں یا جبکہ ہاتھ پاؤں بالکل سرد ہو گئے ہوں تو برانڈی یا وہسکی کی صرف ایک ہی بڑی خوراک دینے سے دوران خون کو تحریک معکوسہ ہو کر وہ حالت ضعف و غشیان رفع ہو جاتی ہے۔ اور ڈائریا (اسہال) یا کالرا (ہیضہ) کے شروع میں برانڈی کی ایک اچھی خوراک دینے سے اکثر مرض رک جایا کرتا ہے۔

نوٹ۔ ایکیوٹ ڈس پیپسیا (شدید بدہضمی) میں شراب کے استعمال سے نقصان ہوتا ہے نیز کثرت شراب خوری سے بھی معدہ خراب ہو جاتا ہے چنانچہ ایسے اشخاص جو کثرت سے میخواری کرتے ہیں ان کو بالعموم سوزش معدہ کی شکایت ہوتی ہے اور ان کو صبح کے وقت ایسی قے ہوا کرتی ہے جس میں ترش و تلخ لیس دار بلغم خارج ہوتی ہے۔

دل۔ چونکہ امونیا اور ایتھر کی محرک قلب تاثیرات کی نسبت ایلکحال (شراب) کی محرک قلب تاثیر مستقل ہوا کرتی ہے اس لئے شاک (صدمہ) ہیموریج (سیلان یا جریان خون)، فیورس (حمیات) اور دیگر امراض میں جبکہ سخت ضعف قلب کی شکایت ہوتی ہے تو اس وقت برانڈی یا وہسکی کے دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ اور جسم میں بدل ما یتحلل نہ ہونے

(۲) پیرالے سس (استرخا یا فالج) میں اس کی مالش کرنے سے ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کی پرورش ہوتی ہے یعنی ان کو غذائیت پہنچتی ہے +
(۳) برانکائی ٹس (کھانسی)، نیمونیا (ذات الریہ) اور پلیوری (ذات الجنب) وغیرہ امراض میں کونٹرا اِری ٹے شن (مقابلہ سوزش یا تہیج خارجی) فائدہ کے لئے اور کرانک رہومے ٹزم (داء المفاصل مزمن) اور مائی لے لجیا (درد عضلات) میں رفع درد کے لئے مالش کیا کرتے ہیں +

شراب کے استعمالات اندرونی

دہن - بطور ایک مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اینوڈائن (مسکن الم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) کے یہ دہن اور حلق کے کئی ایک امراض میں استعمال کی جاتی ہے - چنانچہ خالص برانڈی کو منہ میں رکھنے سے درد دنداں اور فالی کیولر ٹانسلائی ٹس (خناق) کو فائدہ ہوتا ہے - اور مرکیوریل سیلی وے شن (پارہ سے منہ آنا) کرانک سور تھروٹ (حلق کی پرانی سوزش) اور مسوڑوں کی سوزش میں نیز جبکہ ان کی ساخت نرم و اسفنجی ہو جائے تب پورٹ وائن کے غرغرے کرانے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

معدہ - چونکہ ایلکہال (شراب) کے استعمال سے رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی اور حرکت معدی قوی ہو جاتی ہے اس لئے ہاضمہ کو تحریک تقویت دینے کے لئے ایلکہال (شراب) کو تھوڑی مقدار میں مثلاً برانڈی ایک اونس کی مقدار میں قبل از طعام یا درمیان طعام پینے سے مندرجۂ ذیل قسم کے مریضوں میں اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے :-
(۱) شدید امراض کے بعد کی نقاہت میں جبکہ مریض کا ہاضمہ بھی کمزور ہو اور اس کو بھوک اچھی طرح سے نہ لگتی ہو +
(۲) ایسے مریضوں میں جو مزمن امراض کے سبب ضعیف و ناتوان ہو گئے ہوں +

درد وغیرہ رفع ہوجاتا ہے اسی طرح سے بعض قسم کے دردسر کو او۔ڈی۔کلون Eau de-Cologne کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ÷

نوٹ۔ آو۔فرانسیسی زبان میں پانی یا عرق کو کہتے ہیں اور کلون ایک مقام کا نام ہے جہاں یہ خوشبودار عرق بنتا ہے۔فرانس اور جرمنی وغیرہ میں اس قسم کے خوشبودار عرق کے بیسیوں مختلف نسخے ہیں لیکن ہم اس مضمون کے آخر میں او۔ڈی۔کلون (عرق خوشبودار) کے ایک دو بہترین نسخے لکھ دونگا ÷

بعض مزمن امراض میں جبکہ مریض نہایت کمزور ہوکر بستر سے اُٹھ نہیں سکتا اور ایسی حالت میں اس کی پشت وغیرہ پر بستر کی متواتر رگڑ یا سختی سے زخم بستری ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو وہاں پر ایلکہال یا برانڈی وغیرہ کے لگانے سے وہاں کی جلد سخت ہوکر زخم نہیں ہونے پاتا۔ایسا ہی جب دودھ پلانے والی عورت کی چوچی کی بھٹنی کے دردناک ہوجانے سے اسکے مشقوق ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو اس پر بھی سپرٹ وغیرہ لگانے سے وہ سخت ہوجاتی ہے اور شق نہیں ہونے پاتی ÷

ایلکہال کو پانی میں ملاکر اس سے اسپنج کرنے سے اکثر ارٹیکیریا (سوزش جلد) اور ارٹی کے ریا (شری۔پتی) وغیرہ کی خراش کو فائدہ ہوتا ہے اور کولیپس (بردِ اطراف۔انخطاط کلی) اور سنکوپی (غشی) میں او۔ڈی۔کلون یا برانڈی کو اکثر اس غرض سے جسم پر ملا کرتے ہیں کہ سرد پسینہ کا آنا موقوف ہوکر جسم گرم ہوجائے۔وہ لینی مینٹس (تمریخات) جن میں کہ ایلکہال پڑی ہوتی ہے مثلاً کیمفر اینڈ ایمونیا لینیمنٹ یا سوپ لینیمنٹ وغیرہ۔ان کی مالش جلد پر مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا کرتے ہیں:۔

(۱) کرانک رہومے ٹزم (مزمن وجع مفاصل) اور سٹف جائینٹس (تحجر مفاصل۔جوڑوں کا سخت ہوجانا) میں جلد پر مالش کرنے سے روبی فے سی اینٹ (محمّر) اثر پیدا ہوتا ہے جس سے سوزشی مادہ جذب ہوکر درد رفع ہوجاتا ہے +

اخراج - جیسا کہ مذکور ہوا جسم میں زیادہ حصہ شراب کا تو کاربانک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتا ہے اور تقریباً ۳ فیصدی بلا تغیر یہ جسم سے خارج ہوتی ہے جس میں سے زیادہ تر بذریعہ پھیپھڑوں کے اور اس سے کم بذریعہ گردوں کے اور اس سے کم بذریعۂ جلد کے خارج ہوتی ہے ؂

ایلکحال کے کثرتِ استعمال سے یعنی کثرت شراب خوری سے گیسٹرائی ٹس (سوزش معدہ) سِرّوسِس آف دی لِوَر (جگر کا سُکڑ جانا) سِرّوسِس آف دی کِڈنی (ہزال الکلیہ) گاوٗٹ (نقرس) پَیری فَرَل نیوُرائی ٹس (سوزش اعصاب محیطی) اور ڈی لیریَم ٹریمینس (ہذیان المرتجف - ہذیان السکاری) وغیرہ کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے - اور پُرانے شرابی مرض سِل میں بآسانی بتلا ہوجایا کرتے ہیں نیز کثرت میخواری سے کمزور ہوجانے کے سبب ان کو شدید امراض کی بالکل برداشت نہیں ہوسکتی اس لئے شدید امراض میں مبتلا ہوکر وہ اکثر جانبر نہیں ہوسکتے ؂

ایلکحال کے تھیراپیوٹکس (یعنی) شراب کے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

ایلکحال یا سپرٹ والے لوشنوں کو جسم کے کسی مضروب مقام پر لگائیں تو سپرٹ کے ابخرات کی شکل میں اُڑ جانے سے اس مقام پر ٹھنڈک پڑ جاتی ہے اور وہاں کے خونی عروق کے سکڑ جانے سے سوزش رُک جاتی اور ورم میں تخفیف ہوجاتی ہے - نیز اس ٹھنڈک کی مقامی مخدّر تاثیر سے درد میں بھی کمی ہوجاتی ہے - اسی لئے ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصہ دو حصہ کیمفر واٹر (آب کافور) کے ہمراہ ملاکر اس میں یا سپرٹ لوشن میں (جو چار حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ایک حصہ پانی ملانے سے بنتا ہے) لِنٹ یا کسی صاف کپڑے کے ٹکڑے تر کرکے سپرین یعنی موچ کھائے ہوئے جوڑوں اور دیگر مضروب یا کچلے ہوئے مقامات پر نیز بال توڑ وغیرہ پر رکھنے سے سوزش موقوف ہوکر

معذور ہوجاتا ہے۔ حواس کے مختل ہوجانے کے بعد پھر اعصابی حرکات پر اثر پڑ
ہے چنانچہ پہلے ان نازک عضلاتی حرکات میں جو انسان سے مختص ہیں مثلاً لکھ
یا اپنے ہاتھ سے کھانا پینا وغیرہ ان میں فتور آجاتا ہے پھر چال لڑکھڑانے لگتی
ہے اور بالآخر مریض سے بالکل چلا پھرا نہیں جاتا۔ بعدہ نخاع کی حرکات معکوسہ
میں فتور آنے سے بول و براز بے اختیار خطا ہوجاتے ہیں۔ پھر مرکز تنفس
(جو پہلے تیز ہوگیا تھا) مفلوج ہوجانے سے سانس مشکل سے آتی ہے اور چہرہ
کا رنگ نیلگوں ہوجاتا ہے اور آخر کار قلب (جو پہلے سے تیز ہوگیا تھا) کے
مفلوج ہوجانے سے موت لاحق ہوتی ہے +

نوٹ۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ مخمور کو سخت چوٹ لگنے سے بھی اس کا کچھ اثر نہیں
ہوا حالانکہ اگر وہی چوٹ کسی صوفی کو لگتی تو وہ بیہوش ہوجاتا۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے
کہ نشۂ شراب کی حالت میں جیسا کہ مذکور ہوچکا ہے حرکات معکوسہ معطل ہوجاتی ہیں
اس لئے چوٹ کا صدمہ دل اور تنفس پر کچھ نہیں پہنچتا +

جلد۔ اَیلکُہال (شراب) خفیف ڈایا فورے ٹک (مُعَرِّق) ہے اور اس کی
یہ تاثیر کچھ تو جلدی خونی عروق کے پھیل جانے سے اور کچھ پسینہ کے غُدد پر اس کا
مستقیماً اثر پڑنے سے ہوا کرتی ہے۔ لیکن شراب کو زیادہ مقدار میں پینے سے
خونی عروق اس قدر زیادہ پھیل جاتے ہیں کہ اگر ہوا نہایت سرد ہو تو حرارت جسم
کے تدریجی اخراج سے مخمور کے مرجانے کا اندیشہ ہوتا ہے +

نوٹ۔ شروع میں سرد ہوا کے لگنے سے جلدی عروق ذرا سکڑ جاتی ہیں اور شرابی کو
عارضی گرمی محسوس ہوا کرتی ہے لیکن بعدہ جلدی عروق کے پھیل جانے وغیرہ سے
مذکورۂ بالا حالت وقوع ہوجایا کرتی ہے +

گردے۔ اَیلکُہال (شراب) کسی قدر ڈائیورے ٹِک (مُدِرّ بول) بھی ہے
کیونکہ اس کی تاثیر سے گردوں کے خونی عروق پھیل جاتے ہیں +

نوٹ۔ جن شرابوں میں بہ نسبت دیگر شرابوں کے مُدِرّ بول تاثیر زیادہ ہوا کرتی ہے +

ہو کر عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے بے ترتیب عضلاتی حرکات واقع ہوتی ہیں اور بہت بڑی خوراکوں یا زہریلی خوراکوں میں دینے سے عضلاتی حرکت بالکل موقوف ہو جاتی ہے +

نظام عصبی - تھوڑی مقدار میں ایلکھال (شراب) کا اثر نظام عصبی پر محرک ہوتا ہے۔ چنانچہ کچھ تو یہ اثر مستقیماً عصبی ذرات یا عصبی ساخت پر ہوا کرتا ہے لیکن زیادہ تر اس تحریک کا باعث شرائین کا پھیلنا اور حرکات قلب کا تیز ہو جانا ہوتا ہے لیکن اگر بڑی خوراکوں میں شراب دی جائے تو یہ اثر تحریک زیادہ نمایاں ہوتا ہے اگرچہ مختصر ہوتا ہے۔ یعنی یہ تحریک کی حالت بہت جلد زائل ہو کر سستی و پستیٔ قوے کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں اور جس طرح سے تحریک کا اثر بتدریج مسلسل طریق سے ہوتا ہے اسی طرح سے ڈی پریشن (پستیٔ قوے ضعف) بھی رفتہ رفتہ ظہور پذیر ہوتی ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں لا آف ڈسولیوشن (نظام تاثیر تدریجی) کہتے ہیں دیکھو صفحہ ۳۶۴ بالفاظ دیگر یہ تحریک اور اس کے بعد پستیٔ قوے کا اثر دماغ کے اعلیٰ ترین وظائف یا اعمال سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ ادنیٰ ترین اعمال متعلقہ حیات پر ختم ہوتا ہے مثلاً بحالت تحریک تمام اعلیٰ سے ادنیٰ مراکز دماغی یکے بعد دیگرے متحرک ہوتے ہیں چنانچہ قوتِ متخیلہ یا واہمہ صاف اور فہم یا ادراک مجلّٰی ہو جاتی ہے۔ جذبات و قوے اور حواس تیز ہو جاتے ہیں۔ قوت بیانیہ بڑھ جاتی ہے اور خواہشاتِ نفسانی عارضی طور پر مشتعل ہو جاتی ہیں اور تمام اعصاب کی مجموعی تحریک سے انسان پر ایک عجیب عالم سرور و نشاط طاری ہو جاتا ہے۔ اور جب تحریک کا درجہ ختم ہو چکتا ہے تو پھر اس کے بعد ڈی پریشن یعنی پستیٔ قوے ضعف یا سستی کا درجہ اسی ترتیب سے واقع ہوتا ہے چنانچہ پہلے قوت ممیزہ زائل ہو جاتی ہے اس کے بعد قوت متخیلہ اور پھر قوتِ بیانیہ۔ مخمور کو اپنے جذبات پر بالکل قابو نہیں رہتا چنانچہ وہ بے خود ہنسنے یا رونے لگتا ہے۔ بے تکی اور بے معنی باتیں کرنے لگتا ہے پھر تھوڑی دیر بعد بولنے سے بالکل

پیدا کرتی ہے اور غذا کا فائدہ بخشتی ہے چنانچہ متواتر تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اونس ایلکحال تقریباً ۲/۳ اونس روغنِ ماہی کے برابر تغذیہ کا فائدہ دیتی ہے +

دل و دوران خون۔ دورانِ خون پر ایلکحال کی تاثیرات معکوسہ ضمناً اُوپر بیان کی جاچکی ہیں۔ اور شراب کی یہ تاثیرات معکوسہ اس کے خون میں جذب ہوجانے کے بعد دل اور دورانِ خون پر زیادہ نمایاں ہوتی ہیں چنانچہ دل اور عروق کے پھیلانے والے مراکز دماغی پر اس کی تاثیر پڑنے سے شرائین پھیل جاتی ہیں اور دل کی حرکت تیز ہوجاتی ہے اور باوجود شرائین کے پھیل جانے کے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دل (نفس) شاد و مسرور ہوجاتا ہے عضلاتی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ ہر عضو اپنا فعل اچھی طرح سے انجام دینے لگتا ہے۔ پیشاب اور پسینہ زیادہ خارج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بخوبی یاد رہے کہ شراب کے یہ فوائد عارضی ہوتے ہیں اور اس کا اثر زائل ہونے پر جس قدر کہ ابتدا میں تحریک ہوئی تھی اس سے زیادہ ضعف ہوجاتا ہے جو زیادہ دیر تک رہتا ہے۔ اس لئے یہ خیال کرلینا ایک غلطی ہے کہ شراب پی کر بغیر تکان کے آدمی زیادہ جسمانی کام کرسکتا ہے۔ زیادہ مقدار میں شراب کا اثر دل کو مفلوج کردیتا ہے چنانچہ بعض اوقات کثرت شراب خوری سے فوری موت واقع ہوجاتی ہے +

تنفس۔ ایلکحال کی تاثیر سے پہلے تو تنفس تیز ہوجاتا ہے لیکن بعد کو وہ سُست ہوجاتا ہے +

حرارت جسم۔ ایلکحال یا شراب خفیف اینٹی پائی رے ٹک (دافع حرارت) ہے کیونکہ (۱) اس سے جلدی شرائین پھیل جاتی ہیں جس سبب سے پسینہ زیادہ آنے لگتا ہے اور حرارت گھٹ جاتی ہے۔ (۲) جسمانی ساختوں میں اوکسی ڈے شن کم ہوجاتا ہے اور (۳) اس کو زیادہ مقدار میں پینے سے تمام قوے پست ہوکر حرارت جسم قدرے کم ہوجاتی ہے +

نظام عضلات۔ ایلکحال کی تاثیر سے ابتدا میں نظام عصبی میں دورانِ خون تیز

ہوجانے سے ہاضمہ ہمیشہ کے لئے خراب ہوجاتا ہے جیسا کہ عادی شراب خوروں میں عموماً دیکھا جاتا ہے ۰

اگر کسی تیز شراب مثلاً وھسکی یا برانڈی کی ایک درمیانی خوراک پلائی جائے تو وہ معدہ میں پہنچتے ہی فوراً معکوس طور پر تحریک کا اثر کرتی ہے چنانچہ دل کی حرکت اور قوت بڑھ جاتی ہے۔ تمام جسم خصوصاً جلد کی شرائین پھیل جاتی ہیں اور احشاء کی قوتِ عمل بڑھ جاتی ہے اس لئے یہ ایک قوی ڈفی فیوزی بل سٹیمولنٹ (محرکِ منتشرہ) ہے یعنی اس کے دیتے ہی تحریک کا اثر ہوجاتا ہے ۰

امعاء۔ انتڑیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) پراس کا خفیف قابض اثر ہوتا ہے ۰

خون۔ ایلکُہال خون میں یا تو بلا تغیر داخل ہوجاتی ہے اور یا بشکل ایلڈی ہائیڈ کے داخل ہوتی ہے لیکن بہ نسبت عروق جاذبہ کے یہ بذریعہ اوردہ جلد تر خون میں جذب ہوجاتی ہے۔ خون میں جذب ہوکر پہلے تو یہ خون کے وھائٹ کارپسکلز (سفید ذراتِ خون) کی حرکت کو تیز کردیتی ہے لیکن بعد کو کم کردیتی ہے اور ریڈ کارپسکلز (سرخ ذراتِ خون) میں ایسی تبدیلی پیدا کردیتی ہے کہ آکسیجن ہیموگلوبین سے بدقت جُدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح سے یہ سرخ ذراتِ خون کی اوکسی ڈائزنگ پاور (یعنی آکسیجن یا نسیم کو جذب کرنے کی قوت) اور ٹشوز یعنی منسوجات یا جسمانی ساختوں میں اوکسی ڈےشن (یعنی آکسیجن یا نسیم کے ملنے یا جذب ہونے) کو کم کردیتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم میں کاربو ہائیڈریٹس (نشکر و نشاستہ وغیرہ) بخوبی صرف یا ہضم نہیں ہوتے اور ٹشوز یعنی جسمی ساختوں میں چربی جمع ہوکر ایڈیپوسٹی (سِمَن عام یا مُٹاپا) پیدا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر شرابی فربہ اندام ہوتے ہیں اور ان کی جلد پر خاص قسم کی چکناہٹ نظر آتی ہے ۰

خون کے ذریعے شراب جسمانی ساختوں میں پہنچ کر کاربانک ایسڈ اور پانی میں تبدیل ہوجاتی ہے اور مثل کاربو ہائیڈریٹس کے جسم میں محترق ہوکر قوت و حرارت

تاثیرات اندرونی

دہن - غیر محلول ایلکحال یعنی تیز شراب کا اثر منہ میں بھی ویسا ہی ہوتا ہے
جیسا کہ جلد پر یعنی ایلکحال کی تیزی سے شروع میں منہ جلنے لگتا ہے اور اس میں گرمی
محسوس ہوتی ہے لیکن بعد کو وہ سُن پڑ جاتا اور ایلبیومن کے منجمد ہوجانے سے اسکی
میوکس ممبرین کا رنگ تھوڑی دیر کے لئے سفید ہوجاتا ہے لیکن یہ حالت فوراً رفع
ہوجاتی ہے کیونکہ رطوبت دہن سے وہ منجمد شدہ ایلبیومن جلد حل ہوجاتی ہے اور
سلائوا یعنی لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے ۔

معدہ - غیر محلول ایلکحال یعنی تیز شراب معدے میں پہنچ کر گرمی جلن اور
درد پیدا کرتی ہے لیکن اگر تھوڑی مقدار میں یا پانی ملا کر پی جاے تو معدہ پر اس کا سٹیمولنٹ
(محرک) اثر ہوتا ہے چنانچہ عروق معدی کے کشادہ ہوجانے سے گیسٹرک جوس یعنی
رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور معدہ کی حرکت بھی تیز ہوجاتی ہے اس لئے
اشتہا بڑھ جاتی ہے اور غذا کے ہضم ہونے اور جزو بدن ہونے میں اس سے مدد ملتی
ہے اور معدہ و امعاء میں اگر ریاح وغیرہ ہوں تو وہ خارج ہوجاتے ہیں لہذا ایلکحال
گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے اور اعصاب معدی
پر اس کا مخدر اثر پڑنے سے بعض اوقات درد معدہ بھی رفع ہوجاتا ہے مشمولات معدہ
کے ساتھ مل کر ایلکحال یعنی شراب ایلڈی ہائیڈ اور ایسی ٹک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہے
جن سے پیپ سین (جوہر مہضم) کا کچھ حصہ نیوٹرلائز اور پیپٹونز اور پیروٹیڈس تہ نشین ہوجاتے
ہیں لیکن اس قدر نہیں کہ جن سے فعل ہضم میں فتور واقع ہو - البتہ زیادہ مقدار میں یا
بار بار شراب پینے سے معدہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے چنانچہ اس کی میوکس ممبرین
(غشائے مخاطی) میں خراش و سوزش ہو کر بجاے اصلی رطوبت معدی پیدا ہونے
کے کثیر مقدار میں کھاری بلغم پیدا ہونے لگتی ہے جس سبب سے ہضم خراب ہوجاتا
ہے اور اگر شراب کا استعمال برابر جاری رکھا جاے تو آخر کار کرانک گیسٹرائی ٹس
(سوزش معدہ مزمن) ہوجاتی ہے اور معدہ کے فالیکلز (غدد دکیسیہ) کے خشک

انگور کاشت کرنے اور آب انگور یا شراب بینی سکھائی تھی اور قدیم یونانیوں کی امروسیا اور قدیم ہندیوں کی سوما درحقیقت انگوری شرابیں ہی تھیں۔ نیز انگور کو سنسکرت میں وُرکشا کہتے ہیں اور دو قدیم ویدوں سشرت اور چرک نے وُرکشا اَرِشٹا کے نام سے ان ایام میں انگوری شراب کے بننے اور پینے کا ذکر کیا ہے +

فارماکالوجی آف ایلکھال یعنی شراب کی تاثیرات دوائیہ

تاثیرات بیرونی

ایلکھال (شراب) کے استعمال سے چونکہ بکٹیریا کی پیدائش و افزائش موقوف ہوجاتی ہے اور ان کے بےحس ہوجانے سے کیفیت تخمیر مسدود ہوجاتی ہے اس لئے ایلکھال اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے اور اس تاثیر میں یہ گلیسرین سے اعلٰی لیکن کلوروفارم اور ایتھر سے ادنٰی ہے +

جب جلد پر لگا کر اس کو اُڑنے دیا جائے تو یہ اس کی گرمی کو کھینچ لیتی ہے یا بالفاظ دیگر یہ فوراً اجزات میں تبدیل ہوکر حرارت کو جذب کرلیتی ہے۔ بالائی خونی عروق کو سکیڑتی ہے۔ پسینہ آنے کو روکتی ہے اور مقامی حسّی اعصاب کی حس کو پست کرتی ہے اور اس طرح سے یہ بطور لوکل ریفریجریٹنٹ (مقامی مُبَرِّد) ویسکولر ایسٹرنجنٹ (قابض العروق) اَنہائیڈرائک (مانع عروق یعنی پسینہ آنے کو روکنے والی) اور اِنَس تھے ٹِک (مُخدِّر یا بےحس کرنے والی) کے تاثیرات کرتی ہے۔ لیکن برخلاف اس اگر ایلکھال کو جلد پر لگا کر اسے اُڑنے نہ دیا جائے یا جلد پر اس کی مالش کی جائے تو یہ جلد سے پانی کو جذب کرلیتی اور اسے خشک و سرد کردیتی ہے اور خون میں جذب ہوکر شرائین کو کشادہ کرتی اور اعصاب پر محرک اثر کرتی ہے اس لئے یہ لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک) روبی فے سی اینٹ (مُحمِّر- جلد کو سُرخ کرنے والی) اور کاؤنٹرایری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) تاثیر کرتی ہے۔ نیز یہ ٹشوز (منسوجات) کی ایلبیومن کو منجمد کرتی ہے لیکن یہ انجماد جلد رفع ہوجاتا ہے +

نام شراب		مقدار الکحل فیصدی بروئے حجم
(۹) سپرٹس وائنائی روبرائی پورٹ	Spiritus Vini Rubri (Port) 20 30 %	۲۰ سے ۳۰ فیصدی
(۱۰) وائنم زیری کم شیری - مڈیرا	Vinium Xericum Sherry, Modeira 16-22 %	۱۶ سے ۲۲ "
(۱۱) وائنم ایلبم	Vinum Alubm (U. S. P.) 12-14	۱۱ سے ۱۴ "
(۱۲) شیم پین	Champagne 10-13 %	۱۰ سے ۱۳ "
(۱۳) وائنم آرنشیائی	Vinum Aurantii 10-12 %	۱۰ سے ۱۲ "
(۱۴) برگنڈی - ہاک	Burgundy Hock 9-12 %	۹ سے ۱۲ "
(۱۵) کلیرٹ . . .	Claret 8-12 %	۸ سے ۱۲ "
(۱۶) سیڈر - سائیڈر	Cider 5-9 %	۵ سے ۹ "
(۱۷) سٹرانگ ایل (یا) سٹاوٹ	Strong Ale or Stout 5-9 %	۵ سے ۹ "
(۱۸) پورٹر - بیئر	Porter, Beer 2-5 %	۲ سے ۵ "
(۱۹) کومس - جنجر بیئر	Koumis Ginger Beer 1-3 %	۱ سے ۳ "

تاریخ شراب - نوٹ - شراب چونکہ قدیم الایام میں زیادہ تر انگور سے بنائی جاتی تھی اور چونکہ انگور کو فارسی زبان میں رَز کہتے ہیں اس لئے شراب کو دُختِ رَز (انگور کی بیٹی) کہتے ہیں اور عربی میں شیرۂ انگور کو نبیذ کہتے ہیں اور اطبا کے نزدیک نبیذ خَمر کا مترادف ہے اور اسی طرح سے انگریزی زبان میں وائن انگور کو کہتے ہیں جس سے کہ لفظ وائن بمعنی شراب مشتق ہے ؞

رَز یعنی انگور کی کاشت نہایت قدیمی ہے چنانچہ بعض تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام نے انگور کی کاشت کی تھی اور آب انگور کے پینے سے ان کو سرور ہوگیا تھا - یونانیوں کی قدیم روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا یہ اعتقاد ہے کہ دیوتائی سُسَن دیوتا نے (جس کو اہل ہنود اندر دیوتا کہتے ہیں) تمام اقوام عالم کو

(۱۲) وانا (Vana) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس میں کیلیسم گلیسرو فاسفیٹس اور سنکونا بارک کے ایلکلائڈز ہوتے ہیں۔ اس کو بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور ٹانک (مقوی) کے میلیریائی بخاروں وغیرہ میں دیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ جب کونین کی برداشت نہیں ہوتی یا وہ موافق نہیں آتی تو اس سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے +

(او۔ڈی۔کلون Eau-de-Cologne)

نسخہ ۔ اولیم برگےموٹ ۲ ڈرام ۔ اولیم لائی مونس ا ڈرام۔ اولیم نیرولی ۲۰ منم اولیم اوری گینی ۶ منم ۔ اولیم روزمیرائینی ۲۰ منم ۔ سپرٹس رکٹی فی کے ٹس ۲۰ اونس ایکوا فلورٹیز آرنشیائی (ستاتشہ) ا اونس سب کو ملائیں +

مختلف شرابوں میں جو خالص ایلکہال کی مقدار (بروے حجم) ہوتی ہے وہ مندرجۂ ذیل فہرست سے بخوبی معلوم ہوسکتی ہے:-

نام شراب		مقدار ایلکہال فیصدی بروے حجم
(۱) ایلکہال ایب سولیوٹم	(Alcohol Absolutum 99 %)	۹۹ فیصدی
(۲) ایلکہال (یونائیٹڈ سٹیٹس فارماکوپیا)	(Alcohol U. S. P. 94 %)	۹۴ 〃
(۳) سپرٹس رکٹی فی کے ٹس	(Spiritus Rectificatus 90 %)	۹۰ 〃
(۴) ایلکہال ڈائیلیوٹم	Alcohol Dilutum (U. S. P.) 64-5 %	۶۴-۵ 〃
(۵) سپرٹس فرومنٹائی (وسکی)	Spiritus Frumenti Whisky 51-59 %	۵۱ سے ۵۹ 〃
(۶) رم ۔ جن سٹرانگ لیکرز	Rum, Gin, Strong Liquors 51-59%	۵۱ سے ۵۹ 〃
(۷) سپرٹس وائنائی گیلی سائی برانڈی	Spiritus Vini Gallici (Brandy) 48-57%	۴۸ سے ۵۷ 〃
(۸) سپرٹس ٹے نیوئر پروف سپرٹ	Spiritus Tenuior Proof Spirit 57 %	۵۷ 〃

نہایت عمدہ دوا ہے +

نوٹ - چونکہ اس میں لحم البقر پڑتا ہے اس لئے کسی ہندو مریض کو یہ شراب ہرگز نہ دینی چاہئے +

مقدار خوراک بچوں کو ایک چمچہ چائے بھر = (ایک ڈرام) - جوانوں کو ایک چمچہ میز بھر (۴ ڈرام) دن میں تین مرتبہ دیں +

(۲) بیف اینڈ آئرن وائن وِتھ کوئنین (بی او) { Beef and Iron Wine with Quinine (Bivo) } لحم البقر و شراب آہن مع کوئنین (بی وو)

یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جس کو کمزوری ۔ضعف اشتہا اور بدخوابی میں دیا کرتے ہیں اس کے فوائد و مقدار خوراک و طریق استعمال مثل شراب مذکورۂ بالا کے ہیں +

(۳) سی نو رولس ٹانک (Sencroles Tonic) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۴) سٹرنس وائن (Stearn's Wine) یہ بھی ایک مقوی شراب ہے - جس میں روغن ماہی و فولاد وغیرہ ہوتے ہیں - خنازیری کمزور مریضوں وغیرہ کو یہ زیادہ مُفید ہوتی ہے +

(۵) کوکا وائن (Coca Wine) شراب کوکا - یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں مفید و مستعمل ہے +

(۶) کولا وائن (Kola Wine) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

(۷) وائی برونا (Vibrona) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو انیمیا (فقرالدم) اور نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) وغیرہ امراض میں مفید و مستعمل ہے +

(۸) وِن سے رائنی (Vin Mariani) یہ بھی ایک قسم کی شراب کوکا ہے جو فرانس میں بنتی ہے اس کو عام کمزوری اور عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں +

(۹) وِن وِیگو رَینس (Vin Vegorans) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے جو کہ فرانس میں بنتی ہے - اس میں آئرن - کونین اور سٹرکنین کے علاوہ جنشن اور ٹیراکسی کم شیری شراب میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۰) وِن رِیس ٹورل (Vin Restoral) یہ بھی ایک قسم کی کوکا شراب ہے +

(۱۱) وِن کارنس (Vin Carnis) یہ بھی ایک قسم کی مقوی شراب ہے +

بنانے کی۔ شکری سیال یعنی مٹھاس والے عرق میں پوست اُترج یعنی تلخ نارنگی کا چھلکا ڈال کر اور پھر اس کا خمیر اُٹھانے سے یہ شراب بنتی ہے +

صفات۔ یہ ایک سنہری رنگ کی شراب ہوتی ہے۔ جس میں نارنگی کے چھلکے کی بُو اور ذائقہ پایا جاتا ہے۔ اس کی کیفیت ترش ہوتی ہے۔ اس میں ۱۰ سے ۱۲ فیصدی تک (بروے حجم) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ پائی جاتی ہے +

نوٹ۔ یہ شراب وائنم فیرائی سٹریٹس (شراب فولادی) اور وائنم کوئینی (شراب کونین) کے بنانے میں کام آتی ہے +

		طبی نام (مجوزہ)
وائنم زیریکم	(Vinum Xericum)	خمر الہسپانیہ
شیری	(Sherry)	شراب ہسپانیہ

نوٹ۔ یہ ایک قسم کی شراب ہے جو ملک ہسپانیہ کے مقام زیرکس سے بن کر آتی ہے +

صفات۔ یہ ایک ہلکے رنگ کا بھورا زردی مائل سیال ہے جس میں کم از کم ۱۶ فیصدی (بروے حجم) ایتھل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتی ہے +

آمیزش۔ کبھی اس میں سلفیورک ایسڈ کی آمیزش پائی جایا کرتی ہے +

نوٹ۔ یہ شراب وائنم اینٹی مونی اسے لیس (شراب اثمد) وائنم کالچی سائی (شراب سورنجان) وائنم فیرائی (شراب آہن) اور وائنم اپی کے کوانا (شراب عرق الذہب) کے بنانے میں کام آتی ہے +

(ناٹ آفیشل وائنز (شرابیں) (Not Official Wines)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(۱) بیف اینڈ آئرن وائن (بی وو)	Beef and Iron Wine (Bivo)	لحم البقر و شراب آہن (بی وو)

یہ ایک شراب ہے جس کے ایک آونس میں دو آونس لحم البقر کا عرق اور ایک گرین آہن ہوتا ہے۔ اس کو تنہا یا دیگر اغذیہ کے ہمراہ دیا کرتے ہیں۔ بیماری سے اُٹھتے ہوئے کمزور اشخاص میں اس کے استعمال سے بھوک بڑھتی اور طاقت آتی ہے۔ بطور جنرل ٹانک کے یہ ایک

و احشاء کو محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے +
چونکہ اس کا محصول معاف ہوتا ہے اس لئے یہ ارزاں ہوتی ہے - اور کبھی کبھی کفایت شعاری کو مدنظر رکھکر لنیمنٹ آئیوڈین یا ٹنکچر آئیوڈین (خارجی استعمال کے لئے) اس سے تیار کرلئے جایا کرتے ہیں جو درحقیقت اچھے نہیں ہوتے اور بعض اوقات ان کے استعمال سے مضر نتائج پیدا ہوتے ہیں +

(آفیشل Officinal)

	ڈاکٹری نام		طبی نام	اردو
(لاطانی)	سپرٹس وائنائی گیلی سائی	(Spiritus vini Gallici)	(عربی) کنیاک	برانڈی
(انگریزی)	برانڈی	(Brandy)	(فارسی) کنیاک	؍؍

بنانے کی ترکیب - وائن یعنی نبیذ یا خمر کو کشید کرنے سے برانڈی حاصل ہوتی ہے +
صفات - یہ ایک ہلکے سرخ رنگ کا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ خاص قسم کا ہوتا ہے اس میں ۳۶½ فیصدی (بروے وزن) اور ۴۳½ فیصدی (بروے حجم) ایتھل ہیڈروآکسائیڈ ہوتا ہے +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مخزن)
(لاطانی)	مسچیورا اسپرٹس وائنائی گیلی سائی	(Mistura Spiritus vini Gallici)	مزیج کنیاک
(انگریزی)	برانڈی مکسچر	(Brandy Mixture)	مکسچر برانڈی
(؍؍)	ایگ فلپ	(Egg Flip)	شربت شراب و بیضہ

بنانے کی ترکیب - برانڈی ۴ فلوئڈ اونس - سنےمن واٹر (عرق دارچینی) ۴ فلوئڈ اونس - ریفائنڈ شگر (صاف شکر) نصف اونس - یوکس آف ایگز (زردی بیضہ) دو عدد - انڈوں کی زردی اور شکر کو باہم خوب مخلوط کرکے اس میں برانڈی اور سنےمن واٹر ملالیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ اونس = (۳۰ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

(لاطانی)	وائینم آرنشیائی	(Vinum Aurantii)	خمر الاترج
(انگریزی)	آرنج وائن	(Orange wine)	شراب نارنج

صفات ۔ پُرُوف سپرٹ ایک ایسا سیال ہے جس میں ۵۰ فیصدی (بروے حجم) یا ۴۹ فیصدی (بروے وزن) خالص ایلکوہال ہوتا ہے ۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہوتا ہے ٭

بنانے کی ترکیب ۔ ۵ حصہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں ۳ حصہ آب مقطر ملانے سے پُرُوف سپرٹ بن جاتی ہے ٭

قانونی تعریف ۔ قانون آبکاری میں اس کی تعریف حسب ذیل ہے :- پُرُوف سپرٹ وہ ہے جو ۵۱ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اپنے مساوی الحجم آب مقطر کے وزن کا ٹھیک $\frac{12}{13}$ حصہ ہو ٭

نوٹ ۔ اس درجہ حرارت پر تو اس کا وزن متناسبہ ۹۲۳ء ہوتا ہے لیکن ۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر اس کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہوتا ہے ٭

پس جس ایلکوہال (شراب) کا وزن متناسبہ ۹۲۰ء ہو تو اسے پُرُوف سپرٹ (شراب امتحانی) کہتے ہیں اور جس شراب کا وزن متناسبہ اس سے ہلکا ہو اسے اُوور پُرُوف اور جس کا وزن متناسبہ اس سے بھاری ہو اسے اَنڈر پُرُوف کہتے ہیں ۔ مثلاً ۲۵ درجہ اُوور پُرُوف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ (بروے حجم) پانی ملایا جائے تو وہ پُرُوف سپرٹ بن جائے ۔ اور ۲۵ درجہ اَنڈر پُرُوف سے ایسی شراب مراد ہے کہ جس کے ۱۰۰ حصہ میں ۲۵ حصہ پانی ہوتا ہے پس اس کو پُرُوف سپرٹ بنانے کے لئے اس کے ۱۰۰ حصے میں ۵ حصے ایلکوہال ملانا پڑتا ہے ٭

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
سپرٹس میتھی لے ٹس (Spiritus Methylatus)		الکحال غیر خالص
میتھی لے ٹڈ سپرٹ (Methylated Spirit)		ناخالص شراب مقطر

صفات ۔ یہ ایک قسم کا غیر خالص ایلکوہال (شراب مقطر) ہے جس میں ۱۰ فیصدی ووڈ نفتھا (نفط چوبی) اور $\frac{1}{2}$ فیصدی پیٹرولیم (پتھر کا تیل) ہوتا ہے جس کے سبب سے یہ قابل شرب نہیں رہتی کیونکہ یہ بہت مُغثی ہوتی ہے یعنی اس کے پینے سے جی متلاتا ہے ٭

یہ عموماً جلانے کے کام آتی ہے یا عجائب خانوں وغیرہ میں بعض حیوانی یا انسانی اعضاء

(۳) ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں کیمفر - بالسم - کیسٹرآئل - آئیوڈین - پوٹے سیم اور سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈس حل ہوجاتے ہیں +

(۴) ایلکہال کی سپیسی فِک گریے وی ٹی (وزن مخصوص) دریافت کرنے کے لئے آلہ، ایلکہالومیٹر (مقیاس الخمر) استعمال کیا جاتا ہے جس کو شراب میں ڈالنے سے خالص ایلکہال کی مقدار جو کہ اس شراب میں موجود ہوتی ہے وہ معلوم ہوجاتی ہے +

آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکہالز (یعنی) پانی ملے ہوئے الکحول

(۱) ایلکہال ۷۰ فیصدی (Alcohol 70 p. c) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۳۱۶۰۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۸۹۰۰ء ہوتا ہے +

(۲) ایلکہال ۶۰ فیصدی (Alcohol 60 p. c) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۵۳۶۶۵ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۹۱۳۵ء ہوتا ہے +

(۳) ایلکہال ۴۵ فیصدی (Alcohol 45 p. c.) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۱۰۵۶۴۴ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں - اس کا وزن متناسبہ ۹۴۳۶ء ہوتا ہے +

(۴) ایلکہال ۲۰ فیصدی (Alcohol 20 p. c.) بنانے کی ترکیب ۱۰۰ فلوئڈ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں ۳۵۵۶۸۴ فلوئڈ اونس آب مقطر ملالیں اس کا وزن متناسبہ ۹۷۶۰ء ہوتا ہے +

ناٹ آفیشل ڈائلیوٹڈ ایلکہالز

طبی نام (دیجزہ)	(۱)	ڈاکٹری نام
رُوح الخمر مخفف	(Spiritus Tenuior)	(لاطانی) سپرٹس ٹے نیوئر
شراب امتحانی	(Proof Spirit)	(انگریزی) پروُف سپرٹ

شعلہ سے جل اُٹھتا ہے اور جل جانے کے بعد کچھ باقی نہیں رہتا۔ اس کا وزن متناسبہ ۸۳۴ء ہوتا ہے اور اس میں بروے وزن ۸۵ء۶۵ لیکن بروے حجم ۹۰ فیصدی ایبخل ہائیڈرو آکسائیڈ ہوتا ہے +

ذیل کے تجربات سے ایلکُہال کی خوبی کا باآسانی امتحان ہو سکتا ہے:۔

(۱) ایلکُہال کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے سے اسکے اُڑ جانے کے بعد کاغذ میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی بشرطیکہ ایلکُہال میں فیوزل آئل وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۲) ایلکُہال کو پانی میں ملانے سے اس میں گدلاہٹ بالکل نہیں آتی بشرطیکہ ایلکُہال میں رال یا روغن وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۳) ایلکُہال میں اگر ایمونیا کا سولیوشن ملادیں تو اس میں فوراً کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوتی بشرطیکہ ایلکہال میں ایلڈی ہائیڈ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

(۴) ایلکُہال میں اگر اس کے حجم سے نصف مقدار کا پوٹے سیم ہائیڈرو آکسائیڈ کا سولیوشن ملادیں تو اس کے رنگ میں فوراً سیاہی یا گہرا پن نہیں آجاتا بشرطیکہ ایلکہال میں ایلڈی ہائیڈ کی آمیزش نہ ہو +

(۵) ایلکُہال میں اگر سلور نائٹریٹ کا سولیوشن ملاکر اس کو ۲۴ گھنٹے تک روشنی میں رکھیں تو جو سیاہ رنگ کا تلچھٹ تہ نشین ہو اس کو علیحدہ کر لینے کے بعد پھر اسی ایلکہال کو دوبارہ روشنی میں رکھنے سے اس کے رنگ میں کسی قسم کا تغیر نہیں آتا بشرطیکہ اس میں ایمائلک ایلکُہال وغیرہ کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ (۱) چونکہ ایلکہال سیماب طبع اور آتشگیر ہے اس لئے اس کو شیشوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے کسی سرد جگہ میں رکھنا چاہئے اور اس کو آگ سے بالکل دُور رکھنا چاہئے۔

(۲) چونکہ ایلکہال اور پانی کو ملانے سے وہ حجم میں سکڑتا اور اس میں گرمی پیدا ہوتی ہے پس جب کبھی ایلکہال اور پانی کو ملاکر استعمال کرنا ہو تو ان کو باہم ملاکر سرد ہونے پر استعمال کریں +

اور ایک فیصدی پانی ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۴ء ۹۶ سے ۷۹۶ء تک ہوتا ہے اور ۶ء ۱۷۳ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے ۔
یہ کلوروفارم اور لائیکوار سوڈیائی اینتھی لے ٹس کے بنانے میں کام آتا ہے ۔
نوٹ۔ چونکہ اس میں ایک فیصدی پانی ہوتا ہے اس لئے اسکو مذکورہ بالا نام ایب سولیوٹ ایلکوہال (الکحل مطلق) صحیح نہیں کہا جا سکتا ۔

(آفیشل Official)

(۲) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) روح الخمر

(لاطانی) سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Rectificatus) (عربی) روح الخمر
(") سپرٹس وائنائی ریکٹی فی کے ٹس (Spiritus Vini Rectificatus) (") روح النبیذ
(انگریزی) ریکٹی فائیڈ سپرٹ (Rectified Spirit) (فارسی) شراب مکرر
(") ایلکوہال (۹۰ پرسینٹ) (Alcohol 90 p. c.) (اردو) جوہر شراب (۹۰ فیصدی)

بنانے کی ترکیب۔ شکری سیال یا میٹھے رسوں مثلاً گڑ یا شکر کا شربت یا آب نیشکر یا آب انگور یا آب سیب وغیرہ میں خمیر اٹھا کر پھر ان کا عرق کھینچ لیتے ہیں ۔

نوٹ۔ جب شکر کو پانی میں گھول کر اور اسے ایک ایسی گرم جگہ میں جہاں کی حرارت ۷۰ اور ۸۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہو رکھکر اس میں خمر شراب ملا دیں تو اس میں ایک تیز حرکت پیدا ہو کر جوش آنے لگتا اور کاربانک ایسڈ گیس خارج ہونے لگتی ہے اور وہ سیال ترا گدلا ہو جاتا ہے لیکن آخر کار تمام تلچھٹ برتن کے پیندے میں نشین ہو جاتا ہے اور شکر شراب میں تبدیل ہو جاتی ہے ایسی شراب کو شراب خام کہتے ہیں اور جب شراب خام کو مقطر یا کشید کرتے ہیں تو مذکورہ بالا شراب خالص یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ حاصل ہوتی ہے جسکو سنسکرت میں تیکشن مدعو اور ہندی میں تیج مدرا کہتے ہیں ۔

صفات۔ یہ ایک بے رنگ و شفاف سیال ہے جس کی بو خوشگوار اور ذائقہ تیز ہوتا ہے۔ آگ لگانے سے یہ بآسانی بغیر دھواں دینے کے نیلے رنگ کے

(آفیشل Official)

ایلکہال ایتھی لیکم (Alcohol Ethylicum)

(کیمیاوی علامت (C_2H_5OH)

ایتھی لِک ایلکہال (Ethylic Alcohol)

ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ (Ethyl Hydroxide)

نوٹ۔ یہ وائنز (شرابوں) اور سپرٹس (شرابہائے مقطر) کا معمولی ایلکہال ہے جو مندرجۂ ذیل اشکال میں داخل فارماکوپیا ہے +

آفیشل Official

ایلکہال ایب سولیوٹم (Alcohol Absolutum) الکحول مطلق

	ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی)	ایلکہال ایب سولیوٹم (Alcohol Absolutum)	الکحل مطلق	(سنسکرت) مدھ تتو
(انگریزی)	ایبسولیوٹ ایلکہال (Absolute Alcohol)	الکحال مطلق	(ہندی) مدھر انت
(″)	ایلکہال (Alcohol)	مطلق روح الخمر	

نوٹ۔ انگریزی لفظ ایلکہال مشتق ہے عربی لفظ الکحول سے جس کے معنی اصطلاح کیمیا میں ہیں نہایت مقطر یا روح مگر اب اس لفظ کا اطلاق مطلق روح شراب پر ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب۔ کم طاقت والے ایتھی لِک ایلکہال سے کم از کم ۹ فیصدی پانی اڑا کر پھر اسے کشید کر لیتے ہیں چنانچہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ (جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے) میں سے کاربونیٹ آف پوٹے سیم یا کلورائیڈ آف کیلسیم کے ذریعے کم از کم ۹ فیصدی پانی کو علیحدہ کرنے کے بعد پھر اسے کشید کرنے سے خالص ایلکہال حاصل ہوتا ہے +

صفات۔ یہ ایک بے رنگ و بے بو، نہایت سیماب طبع (اڑجانے والا) سیال ہے جو نمی کو بآسانی جذب کر لیتا ہے۔ اس میں ۹۹ فیصدی (رو بہ وزن) ایتھل ہائیڈروآکسائیڈ

نوٹ ۔ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے حس افریقی دوا اتی (اجیلوس) کا ذکر کیا ہے وہ درحقیقت یہی دوا ہے ۔ چنانچہ حکیم جالینوس اتی اور کمون ملوکی کو ایک ہی دوا مانتا ہے اور حاجی زین العطار بھی نانخواہ کو اتی کا مترادف جانتا ہے ایسا ہی مصنف تحفۃ المومنین و دیگر اطباے اسلام مصنفین کتب الادویہ بھی اتی یا باسلیقون کمونی کو اجوائن کا مترادف مانتے ہیں ۔

مقام پیدائش ۔ یہ دوا مصر، ایران اور ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتی ہے ۔

صفات روغن اجوائن ۔ یہ تیل جو اجوائن کے ثمر (پھل) سے کشید کرکے نکالتے ہیں بے رنگ و سیال طبع ہوتا ہے ۔ اس کی بو اور ذائقہ مثل اجوائن کے ہوتا ہے ۔ اس کا وزن مخصوص ۹۱۰ سے ۹۳۰ تک ہوتا ہے ۔ ۳۲ درجہ فارن ہائٹ پر اس کو سرد کرنے سے اس میں ۳۰ سے ۴۰ فیصدی تھائیمول پایا جانا چاہئے ۔

نوٹ (۱) تھائی مول (Thymol) کو ہندوستان میں اجوائن کا پھول اور پنجاب میں اجوائن کا ست کہتے ہیں اور وسطی ہندوستان میں بعض مقامات پر اس کو بناتے ہیں ۔

(۲) پہاڑی پودینہ جسے عربی میں حاشا اور صعتر اور یونانی میں تھائیمس (Thymus) کہتے ہیں اور جس کا تلفظ قدیم عربوں نے توس (جیسا کہ کتب طبیہ میں تحریر ہے) کیا ہے ۔ درحقیقت اس کے جوہر یا ست کو انگریزی میں تھائی مول (Thymol) کہتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا یہ جوہر اجوائن وغیرہ میں سے بھی نکلتا ہے ۔

افعال روغن اجوائن ۔ سٹیمولینٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر ریاح)، اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ۔

مقدار خوراک ½ سے ۳ منم = (۰.۰۳ سے ۲ کیوبک سینٹی میٹر) ۔

تاثیر و استعمال

(بیرونی) چونکہ اس روغن میں ۳۲ سے ۳۶ فیصدی تک تھائی مول ہوتا ہے اس لئے اس کے افعال و استعمال مثل تھائی مول کے ہوتے ہیں ۔

(اندرونی) اندرونی طور پر اجوائن کا عرق فلیچولینس (دافع شکم) اور کالک (قولنج) میں مفید ہے

اسے فلٹر کرلیں +
مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام = (۲ سے ۸ کیوبک سینٹی میٹر)

تاثیر و استعمال

یہ ایک عمدہ ڈیمل سینٹ (ملطف) اور ڈائیوریٹک (مدربول) دوا ہے۔ اسکو زیادہ تر مرض سسٹائیٹس (سوزش مثانہ) اور گونوریا (سوزاک) میں دیتے ہیں +
نوٹ - کہتے ہیں کہ اس کی تازہ جڑ میں یہ خواص موجود ہوتے ہیں لیکن اسکے خشک ہونے پر وہ زائل ہوجاتے ہیں +
یہ نیل برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے :-

اَجْوَان اوْلِیَم (AJOWAN OLEUM) روغنِ نانخواہ

ڈاکٹری نام		رلیتی نام
(لاطانی) اَجْوَان اولیَم	Ajowan Oleum	(فارسی) روغنِ نانخواہ
(انگریزی) اَجْوَان آئل	(Ajowan Oil)	{اردو / ہندی} اجوائن کا تیل
(؍) ٹیکوٹس آئل	(Ptychōtis Oil)	(بنگالی) جوانیر تیل

نوٹ - اس تیل کا ذکر کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اجوائن کا بھی مختصر بیان کردیا جائے

ڈاکٹری نام		علمی نام	ویدک نام
کیرَم کاپٹی کَم	(Carum Copticum)	{عربی / فارسی} نانخواہ	(سنسکرت) یمانی - دیپکا
اَمّی کاپٹی کَم	(Ammi Copticum)	(یونانی) اَمّی - باسلیقون کمونی	(ہندی) اجوین
کنگز کیومِن	(King's Cumin)	(عربی) کمون ملوکی	(اردو) اجوائن

وجہ تسمیہ - اس کے فارسی نام نانخواہ کے معنی ہیں روٹی کی طلب کرنے والی - چونکہ یہ بھوک کو بڑھاتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا اور زمانہ قدیم میں ایرانی لوگ زنیان کو جو درحقیقت نانخواہ ہی ہے تنوری روٹیوں پر لگایا کرتے تھے - اس کا ہندی و اردو نام اجوائن جو دراصل اَن جوائن ہے وہ بھی گویا نانخواہ ہی کا مترادف ہے +

مقام پیدائش - یہ گھاس آسٹریلیا اور مشرقی و شمالی امریکہ کی نوآبادیوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس گھاس کی جڑ دوا میں کام آتی ہے جس کو موسم بہار میں جمع کرتے ہیں اور اس پر سے ریشے اُتار ڈالتے ہیں +

صفات جذر (جو بطور دوا مستعمل ہے)۔ ہلکے زرد رنگ کے ½ سے ⅔ انچ لانبے ٹکڑے جن کا قطر عموماً ½ سے ⅛ انچ تک ہوتا ہے۔ ہر ایک ٹکڑے کی لمبائی میں ایک لکیر ہوتی ہے اور وہ درمیان سے خالی ہوتا ہے۔ اس میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا قدرے شیریں ہوتا ہے۔ اس میں سے گوند کی مانند ایک جوہر نکلتا ہے جسے ٹری ٹی سین (Triticin) جوہر گیاہ سگ کہتے ہیں +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

(۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام (تجویزہ)
(لاطانی) ڈی کاکٹم ایگرو پائری	(Decoctum Agropyri)	جوشاندہ حشیشۃ الکلب
(انگریزی) ڈیکاکشن آف ایگرو پائرم	(Decoction of Agropyrum)	جوشاندہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب - ایگرو پائرم یعنی کوچ گراس کی جڑ کے چھوٹے چھوٹے کاٹے ہوئے ٹکڑے ایک اونس۔ پانی ۲۰ فلوئیڈ اونس۔ دوا کو پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیں اور سرد ہونے پر چھان لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ اونس = (۱۵ سے ۶۰ کیوبک سینٹی میٹر) +

(۲)

ایکسٹریکٹم ایگرو پائری لیکوئیڈم	{Extractum Agropyri Liquidum}	خلاصہ حشیشۃ الکلب سیال
لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایگرو پائرم	{Liquid Extract of Agropyrum}	سیال عصارہ گیاہ سگ

بنانے کی ترکیب - ایگرو پائرم کا نمبر ۲۰ کا سفوف ۲۰ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور پانی حسب ضرورت۔ پہلے سفوف کو تین بار کر کے ۱۰۰ اونس کھولتے ہوئے پانی میں ڈائی جسٹ کریں (یعنی ذرا گرم جگہ میں عرصہ تک بھگو رکھیں) اور جو کچھ سیال کہ حاصل ہو اسکو اس قدر آنچ پر اڑائیں) کہ باقی ۱۵ اونس سیال رہ جاوے پھر اس میں ۵ اونس ایلکحال ملا کر

اس قسم کا غاریقون بھی فرنگستان کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔اگر اس کو دودھ میں جوش دیا جائے تو وہ دودھ مکھیوں کے لئے قاتل ہوتا ہے۔اس قسم کے غاریقون میں سے ایک نہایت زہریلا جوہر نکلتا ہے جسے مسکیرین کہتے ہیں۔اس قسم کے غاریقون کو بعض ملکی لوگ مثل افیون اور بھنگ کے استعمال کرتے ہیں اور بعض ڈاکٹران یورپ اس کو فالج اطراف وزبان و عضلات گردن وفطرب وغیرہ میں دیتے ہیں۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

اگاری کس شیرر جیئن {AGARICUS CHIRURGEON} الصوفان

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) اگاری کس شیرر جیئن	(Agaricus Chirurgeon)	الصوفان
(انگریزی) سرجنس اگارک	(Surgeons Agaric)	غاریقون جراحی۔غاریقون بلوطی

اس قسم کا غاریقون فرنگستان کے جنگلوں میں پرانے بلوط کے درختوں کے تنوں پر پایا جاتا ہے۔قدیم الایام میں اس کو خاص طور پر صاف کرکے زخموں سے خون بند کرنے کے لئے استعمال کیا کرتے تھے مگر اب اس کا استعمال بالکل متروک ہوگیا ہے۔

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے)

ایگروپائرم (AGROPYRUM) حشیشۃ الکلب

(الفصیلۃ النجیلیہ (N. O. Gramenaceae))

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایگروپائرم	(Agropyrum)	(ع) حشیشۃ الکلب
(نباتی) ایگروپائرم ری پینس	(Agropyrum Repens)	(〃) 〃 〃
(〃) ٹریٹی کم ری پینس	(Triticum Repens)	(فارسی) گیاہ سگ
(انگریزی) کوچ گراس	(Couch Grass)	(سنسکرت) (ویدک نام) مکھوان ترن
(〃) ڈاگ گراس	(Dog Grass)	{اردو ہندی} کتے گھاس

باآسانی حل ہو جاتی ہیں +

مقدار خوراک غاریقون ۵ سے ۳۰ گرین = (۰۳۲ء سے ۲ گرام)

مقدار خوراک جوہر غاریقون ۱/۶ سے ۱/۲ اگرین = (۰۱۶ء۰ سے ۰۳ء گرام)

نوٹ - غاریقون کا سفوف کسی مربے میں ملاکر دیا کرتے ہیں اور اس کا جوہر ڈوورس پوڈر کے ہمراہ بشکل گولی دیتے ہیں +

افعال - سٹرانگ پرگے ٹِو (قوی مسہل) ہیپٹِک (حابس الدم) ایسٹرِنجنٹ (قابض) اور اینے ہِڈِک (مقئ) +

تاثیر و استعمال غاریقون

یورپ میں آج کل بطور مسہل تو اس دوا کو استعمال نہیں کرتے بلکہ بہت تھوڑی خوراک میں قابض و حابس الدم فوائد کے لئے اس کو مرض تھائی سِس (دِق) میں جو رات کو پسینہ آیا کرتا ہے اس کو روکنے کے لئے نیز کھانسی اور نفث الدم (خون تھوکنا) کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - اور زیادہ تر اس کے جوہر کی گولیاں بنا کر دیتے ہیں چنانچہ اس کا جوہر ۱/۱۲ گرین فی گولی میں ڈال کر دیتی ایسی ایک ایک گولی شبانہ روز میں تین بار دینے سے مرض سل کے عرق شبینہ کو بہت فائدہ کرتا ہے - غاریقون کا عصارہ اور اس کا ٹنکچر بھی استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - اطبائے یونان نے نیز ان کی متابعت میں اطبائے عرب نے غاریقون کے افعال و خواص بہت طول طویل لکھے ہیں جن کی تفصیل کی یہاں پر گنجائش نہیں +

(ناٹ آفیشل *Not Official*)

اگاری کس اَمے نیٹا (AGARICUS AMANITA) غاریقون ذُباب

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطینی) اگاری کس اَمے نیٹا	(Agaricus Amanita)	غاریقون ذُباب
(انگریزی) فلائی اگاریک	(Fly Agaric)	غاریقون مگس

یعنی یہ کہ غاریقون از قسم فطر (سماروغ۔ کھمبی) ہے۔ اور ابن ماسویہ نے جو لکھا ہے کہ غاریقون نر و مادہ ہوتا ہے اور مختلف رنگ (سفید۔ زرد۔ سُرخ۔ سیاہ) کا ہوتا ہے یہ بھی صحیح ہے چنانچہ غاریقون طبی یا غاریقون سفید جو آجکل بعض ممالک یورپ میں دوائً مستعمل ہے وہ دراصل مادہ غاریقون ہی ہے +

نوٹ ۔ فُطر (مُز جنھیں عربی میں فطریات فارسی میں سماروغ سنسکرت میں اوشاجا اور ہندی اُردو میں کھمبیں کہتے ہیں سیکڑوں قسم کی ہوتی ہیں جن میں سے بعض غذا میں کام آتی ہیں اور بعض دوا میں اور بعض سخت زہریلی ہوتی ہیں خصوصاً وہ جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہیں +

اکثر قسم کی فطریات یعنی کھمبیں تو زمین پر ہی اُگتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں وہ اس کثرت سے پیدا ہوتی ہیں کہ ان کی کثرت پیدائش کی مثالیں دی جاتی ہیں لیکن بعض قسم کی فطریات پُرانے درخت کی جڑوں وغیرہ پر اُگتی ہیں چنانچہ غاریقون طبی بھی اسی قسم کی فطریات میں سے ہے۔ نصف صدی قبل ازیں یورپ میں تین قسم کا غاریقون (١) غاریقون ابیض (٢) غاریقون ایگس اور (٣) غاریقون جراحی مستعمل تھا لیکن اب ان میں سے صرف پہلی قسم کا بعض ممالک یورپ میں مستعمل ہے +

(١) اگاری کس اَلیبس یعنی غاریقون سفید

مقام پیدائش ۔ جیسا کہ مذکور ہوا یہ ایک قسم کی فطر (کھمبی) ہے جو جنوبی اور وسطی یورپ میں پُرانے صنوبر کے درختوں پر (جن میں سے تارپین کا تیل نکالا جاتا ہے) پیدا ہوتی ہے +

صفات ۔ اس کے غیر منتظم شکل کے بڑے بڑے ٹکڑے ہوتے ہیں جن پر بیرونی چھلکا نہیں ہوتا۔ اُن کا رنگ سفید ہوتا ہے اور وہ ہلکے کسی قدر ریشہ دار اور اسفنجی ساخت کے ہوتے ہیں۔ بو نہایت خفیف۔ ذائقہ ابتدا میں شیریں بعد کو ترش اور تلخ +

صفات کیمیاوی ۔ غاریقون ابیض میں سے ایک جوہر نکلتا ہے جسے انگریزی میں اگاری سین (Agaracin) (غاریقین) یا اگارک ایسڈ (جوہر غاریقون) کہتے ہیں۔ اس جوہر کی نہایت چھوٹی چھوٹی سفید چمکدار قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں تو کم لیکن گرم پانی میں

دیکھی ، لگائیں اور مریض کو گرم رکھیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اگاری کس البس (AGARICUS ALBUS) غاریقون ابیض

(النصیلۃ الفطریہ (N. O Polyporaceae))

ڈاکٹری نام		بلدی نام
(لاطانی) اگاری کس البس	(Agaricus Albus)	(یونانی) اگاریکون (عربی) غاریقون ابیض
(سابق) پالی پورس آفی سی نیلس	(Polyporus Officinalis)	(عربی) غاریقون طبی
(انگریزی) وھائیٹ اگارک	(White Agaric)	(فارسی) غاریقون سفید
(") پرجنگ اگارک	(Purging Agaric)	(") غاریقون مسہل
(") لارچ اگارک	(Larch Agaric)	(") غاریقون صنوبر

نوٹ - یہ دوا برٹش فارماکوپیا میں تو داخل نہیں لیکن فرانس - اٹلی اور سپین کے فارماکوپیاز میں داخل ہے - اور چونکہ یونانی اطبا اس کو ہندوستان میں بہت استعمال کرتے ہیں اس لئے میں نے اس کو یہاں پر لکھنا مناسب سمجھا +

وجہ تسمیہ - بقول حکیم دیسقوریدوس یونانی جس نے سب سے پہلے اس دوا کا ذکر کیا ہے اس کا یونانی نام اگاریکون مشتق ہے اگاریا سے جو ایک علاقہ ہے سرماشیا میں - چونکہ یہ دوا اس علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتی تھی اس لئے اسی کے نام سے موسوم ہوئی +

اس کا عربی نام غاریقون جو دراصل اغاریقون تھا معرب ہے اس کے یونانی نام اگاریکون کا - اغاریقون کا ہمزہ حذف کرنے سے غاریقون رہ گیا +

ماہیت - غاریقون کی ماہیت کے متعلق متقدمین و متأخرین اطبا میں بہت کچھ اختلاف ہے چنانچہ بعض کا قول ہے کہ غاریقون بعض پرانے اور بوسیدہ درختوں مثل درخت انجیر و گولر کی بوسیدہ جڑ ہے جو ان کے جوف میں سے نکلتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ وہ درخت غار کی جڑ ہے وغیرہ لیکن بعض نے مثلاً حکیم محمد بن احمد نے اس کی ماہیت بالکل صحیح لکھی ہے

نوٹ۔ اس کو گہرے عنبری رنگ کی مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتلوں میں بند کر کے سرد جگہ میں رکھنا چاہیئے +

انحلال: یہ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ۹۰ فیصدی والے الکحل میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

یہ اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہے۔ اس کی ۵ بوند رومال پر ڈال کر دن میں پانچ سات مرتبہ سونگھنے سے پرانی کھانسی اور دمہ میں دقتِ تنفس کو فائدہ ہوتا ہے لیکن بجائے رومال پر ڈال کر سونگھنے کے اگر اس کی ۱۵ یا ۲۰ بوندیں ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنگھائی جائیں تو زیادہ مفید ہوتی ہیں +

نوٹ۔ چھوٹے چھوٹے گلاس کیپ شیولز (غلاف شیشہ) جن میں پانچ پانچ بوند ایتھل آئیوڈائیڈ بھرا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتے ہیں۔ پس وقت ضرورت ایک کیپ شیول رومال میں توڑ کر اسے سونگھ سکتے ہیں +

سامنو فارم (Somnoform) یہ ایک مرکب دوا ہے جس میں کہتے ہیں کہ ۶۰ فیصدی ایتھل کلورائیڈ۔ ۳۵ فیصدی میتھل کلورائیڈ اور ۵ فیصدی ایتھل برومائیڈ ہوتا ہے۔ یہ بھی گلاس کیپ شولز اور گلاس ٹیوب میں بھری ہوئی فروخت ہوتی ہے +

افعال و استعمال۔ یہ بھی ایک مخدر دوا ہے۔ ڈین ٹسٹری (دنداں سازی) میں سنگھا کر بیہوشی پیدا کیا کرتے ہیں +

خطرناک علامات کا علاج۔ اگر ایتھر یا ایتھل کلورائیڈ یا سامنو فارم کے سنگھانے سے خطرناک علامات پیدا ہوں تو حسب ذیل ہدایات پر عمل کریں (۱) جہاں مریض موجود ہے وہاں کی ہوا بالکل صاف ہو (۲) مریض کے کپڑے خصوصاً گلو اور سینہ پر کے کپڑے بالکل ڈھیلے ہوں (۳) اگر دقتِ تنفس ہو تو فوراً مصنوعی تنفس جاری کرائیں (۴) کمزور ایمونیا کے ابخرات نتھنوں کے قریب لے جائیں۔ (۵) مقام قلب پر گرم فلالین کسیں اور سرد پانی میں بھیگا ہوا تولیہ آہستہ آہستہ چھاتی پر ماریں۔ مصنوعی تنفس کم از کم ایک گھنٹہ تک جاری رکھنا چاہیئے نیز فیراڈزم

، چھوٹے چھوٹے اعمال جرّاحی میں اور بالخصوص دانتوں کی دستکاریوں میں نیز عمل ولادۃ یعنی دایہ گری میں استعمال کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ خارجی طور پر کسی حصۂ جسم کو بے حس کرنے کے لئے اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاش) استعمال کرتے ہیں +

انتباہ - یہ بھی مثل ایتھر کے سنگھائی جاتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر دوا ہے۔ ایسی دستکاریوں میں جن میں کہ زیادہ وقت لگتا ہو یا ایسے مریضوں میں جو گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں اس دوا کا استعمال ممنوع ہے +

اگر اس دوا کو ہوا کے ساتھ ملا کر سنگھایا جائے یا زیادہ عرصہ تک سنگھایا جائے تو اس سے خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں +

ایتھی لین برومائیڈ (Ethylene Bromide) یہ بھی ایک بیرنگ وزنی قدرے سیاب طبع سیال ہے جو کہ مرض ایزما (دمہ) اور مرض ایپی لیپسی (صرع - مرگی) میں ایک سے دو بوند کی مقدار میں ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار دینے سے کہتے ہیں کہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اس کے پانچ پانچ منم والے کیپسولز بھی بکا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایتھل کلورائیڈم (ÆTHYL CHLORIDUM)

(لاطانی) ایتھل کلورائیڈم (Ethyl chloridum)
(انگریزی) ایتھل کلورائیڈ (Ethyl chloride)
(") ہائیڈروکلورک ایتھر (Hydrochloric Ether)

بنانے کی ترکیب - خالص ایتھی لک الکحال پر ہائیڈروکلورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک بیرنگ ایتھری آتشگیر سیال ہے جس سے خاص قسم کی ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں لیکن جلندار +

یہ اکثر کانچ کی شیشیوں میں جن پر سپرنگ دار ٹوپی لگی ہوتی ہے فروخت ہوتا ہے +

ڈس سے نزیا زحیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اِیتھل بَرو مائڈم (ÆTHYL BROMIDUM)

(کیمیاوی علامت C_2H_5Br)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) اِیتھل برومائڈم (Ethyl Bromidum)

(انگریزی) اِیتھل برومائیڈ (Ethyl Bromide)

(؍؍) ہائیڈرو برومک ایتھر (Hydrobromic Ether)

بنانے کی ترکیب - الکحال - برومین اور فاسفورس کو باہم ملاکر کشید کرنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ نہایت ہی طیار یعنی اڑجانے والا وزنی سیال ہوتا ہے جس سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے +

نوٹ - اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی گہری عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے اگر اس کو روشنی اور ہوا سے محفوظ رکھا جاوے تو اس کے اجزاء متفرق نہیں ہوتے یعنی یہ خراب نہیں ہوجاتا +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن الکحال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

مقدار اِنہیلیشن یعنی اِستنشاق ۱½ سے ۳½ ڈرام تک +

تاثیر و استعمال

یہ بھی ایک لوکل اور جنرل اِنس تھیٹک (مقامی اور عمومی مُنَدِّر) دوا ہے جو کہ کلوروفارم کی نسبت سریع التاثیر ہے اور جس کو کبھی کبھی کلوروفارم کے ساتھ ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں +

چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی میں اور بالخصوص دانتوں کی دستکاریوں میں نیز عمل ولادۃ یعنی دایہ گری میں استعمال کرنے کے لئے یہ ایک مفید دوا ہے۔ خارجی طور پر کسی حصۂ جسم کو جس کرنے کے لئے اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاش) استعمال کرتے ہیں +

انتباہ - یہ بھی مثل ایتھر کے سنگھائی جاتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ یہ ایک نہایت ہی سریع الاثر دوا ہے۔ ایسی دستکاریوں میں جن میں کہ زیادہ وقت لگتا ہو یا ایسے مریضوں میں جو گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں اس دوا کا استعمال ممنوع ہے +

اگر اس دوا کو ہوا کے ساتھ ملا کر سنگھایا جائے یا زیادہ عرصہ تک سنگھایا جائے تو اس سے خطرناک علامات پیدا ہوجاتی ہیں +

ایتھی لین برومائیڈ (Ethylene Bromide) یہ بھی ایک بیرنگ وزنی قدرے سیاب طبع سیال ہے جو کہ مرض ایزما (دمہ) اور مرض ایپی لیپسی (صرع۔ مرگی) میں ایک سے دو بوند کی مقدار میں ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین چار بار دینے سے کہتے ہیں کہ مفید ہوتا ہے +

نوٹ - اس کے پانچ پانچ منم والے کیپسولز بھی بکا کرتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Offioal)

ایتھل کلورائیڈم (ÆTHYL CHLORIDUM)

(لاطانی) ایتھل کلورائیڈم (Ethyl chloridum)

(انگریزی) ایتھل کلورائیڈ (Ethyl chloride)

(") ہائیڈروکلورک ایتھر (Hydrochloric Ether)

بنانے کی ترکیب - خالص ایتھی لک الکحال پر ہائیڈروکلورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ حاصل ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک بیرنگ ایتھری آتشگیر سیال ہے جس سے خاص قسم کی ایتھر کی سی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ قدرے شیریں لیکن جلندار +

یہ اکثر کانچ کی شیشیوں میں جن پر سپرنگ دار ٹوپی لگی ہوتی ہے فروخت ہوتا ہے +

ڈس سے ذریا (حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں بھی دیتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اِتھل بروما ئیڈم (ÆTHYL BROMIDUM)

(کیمیاوی علامت C_2H_5Br)

ڈاکٹری نام

(لاطانی) اِیتھل برومائیڈم (Ethyl Bromidum)

(انگریزی) اِیتھل برومائیڈ (Ethyl Bromide)

(") ہائیڈرو بروموِک ایتھر (Hydrobromic Ether)

بنانے کی ترکیب - اَیلکھال - برومین اور فاسفورس کو باہم ملاکر کشید کرنے سے یہ تیار کیا جاتا ہے +

صفات - یہ بے رنگ نہایت ہی طیار یعنی اڑجانے والا وزنی سیال ہوتا ہے جس سے ایک قسم کی خوشبو آتی ہے +

نوٹ - اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی گہری عنبری رنگ کی بوتلوں میں رکھنا چاہئے اگر اس کو روشنی اور ہوا سے محفوظ رکھا جاوے تو اس کے اجزاء متفرق نہیں ہوتے یعنی یہ خراب نہیں ہوجاتا +

انحلال - یہ ایک حصہ ۱۲۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن اَیلکھال (۹۰ فیصدی) اور ایتھر میں بآسانی حل ہوجاتا ہے +

مقدار اِنھے لےشن یعنی اِستنشاق ½ ۱ سے ½ ۲ ڈرام تک +

تاثیر و استعمال

یہ بھی ایک لوکل اور جنرل اِنَس تھیٹک (مقامی اور عمومی مخدر) دوا ہے جو کہ کلوروفارم کی نسبت سریع التاثیر ہے اور جس کو کبھی کبھی کلوروفارم کے ساتھ ملاکر استعمال کیا کرتے ہیں +

پیریَ فِرل بلڈ وے سلز (محیطی عروق دموی) کو سُست کرتی ہے لیکن اس قدر نہیں کہ جس قدر نائٹرائیٹس کرتے ہیں۔ اَیمائل نائٹرئیٹ کی طرح یہ شریانی تناوٹ کو کم کرتی ہے جس سبب سے خون کا دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ بقول پروفیسر بیخ صاحب دورانِ خون پر اس کا اثر بہ نسبت ایمائل نائٹریٹ اور دیگر نائٹریٹ کے زیادہ مستقل ہوتا ہے۔

چونکہ اس کی تاثیر سے گردوں اور جلد کے عروق پھیل جاتے ہیں اس لئے اس کا اثر ڈائیورے ٹِک (مُدِر بول) اور ڈایا فورے ٹِک (معرّق) ہوتا ہے۔ اور اس کی اَینٹی پائی رے ٹِک (دافع بخار) تاثیر بےشبہ کثرت سے پسینہ آنے اور ذرّاتِ خون میں تغیر واقع ہونے کے سبب سے ہوتی ہے +

اخراج - اس کا اخراج گردوں اور پھیپھڑوں کے ذریعے سے ہوتا ہے +

استعمالات

(اندرونی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر - فیور مکسچر (سعا۔ بخار) کا جزوِ اعظم ہے اور خفیف بخار کی حالت میں ایک عمدہ معرّق دوا ہے اور چونکہ اس سے ضعف نہیں ہوتا اس لئے اس کو بطور اَینٹی پائرے ٹِک (دافع بخار) کٹارل فیور (حمّیٰ نزلی) اِنٹرمی ٹنٹ فیور (حمّیٰ منقطعہ - نوبتی بخار) ریمی ٹنٹ فیور (حمّیٰ متفتّرہ - تپ لازم) ٹائیفائیڈ فیور (حمّیٰ محرقہ اسہالی) اور دیگر بخاروں میں دیتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ بچوں کے دانت نکلنے کے ایام میں جو بخار ہوتا ہے اس میں یہ خصوصیت سے مفید ہوتی ہے۔ بطور ڈائیورے ٹِک (مُدِر بول)۔ یہ کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض برَیت صاحب یعنی اِستسقاء زِقی) میں ایک نہایت مفید دوا ہے +

نوٹ - گردوں کی خرابی سے جو ڈراپسی (استسقا) ہوتی ہے اس میں تو اس دوا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن دل کی خرابی سے جو ڈراپسی ہوتی ہے اس میں اس سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے +

بعض اوقات اس کو اَزما (دمہ) انجائنا پکٹورس (وجع الفواد - درد دل) اور

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۲ ۱ سے ۲ ۶ ۲ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو۔ ۶۰ سے ۹۰ بوند تک (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جب ایک ہی بار دینی ہو۔

ہدایات متعلقہ دوا سازی۔ (۱) اس کو عنبری رنگ کی نہایت مضبوط طور پر ڈاٹ والی بوتلوں میں ڈال کر سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئے اور جہاں تک ممکن ہوسکے اس کو ہوا اور روشنی میں کم کھولنا چاہئے۔

(۲) اگر اس دوا کو کبھی بروقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو ایک اونس جو کنسنٹریٹیڈ یعنی مجتمع شکل کا نائٹرس ایتھر ہوتا ہے وہ ایک اونس لیکر ۱۹ فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں ملانے سے کہتے ہیں کہ سپرٹ ایتھر نائٹرس بن جاتی ہے۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی (۱) اگر نسخہ میں پوٹے سیم آئیوڈائڈ کے ساتھ سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی لکھی ہو تو اگر اس میں پہلے قدرے پوٹے سیم کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائیکاربونیٹ یا سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ ملاکر اسے نیوٹرل (متعادل) کرلیں تو پھر اس میں آئیوڈائیڈ آف پوٹے سیم کے ملانے سے آئیوڈین علیحدہ نہیں ہوتی۔

(۲) اگر اینٹی پائرین کو سپرٹ ایتھر نائٹر کے ساتھ ملاکر دیا ہو تو ان کو ایلکلائن سولوشن میں ملاکر دینا چاہئے۔

سپرٹ آف نائٹرس ایتھر کی تاثیرات دوائیہ

(بیرونی) اگر جلد پر لگائی جائے تو یہ دوا اڑکر اس مقام کو کسی قدر بےحس کردیتی ہے۔

(اندرونی) اس دوا میں ایتھر کے اور ان نائٹرائٹس کے (جو کہ اسکی ترکیب میں شامل ہیں) مشترک خواص موجود ہوتے ہیں لیکن ایک خفیف درجہ تک۔ اس لئے یہ ایک خفیف ڈی فیوزیبل سٹیمولنٹ (محرک) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے۔

دل اور خون۔ خون کے سرخ ذرات کی طاقت جذب آکسیجن کو یہ دوا کم کرتی ہے۔ کارڈئیک ایکٹیویٹی (دل کی چستی) کو کسی قدر تیز کرتی ہے اور

(آفیشل - Official)

ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس {ÆTHERIS NITROSI SPIRITUS} روح الاثیر النتروس

بلدی نام (مجوزہ)		ڈاکٹری نام
روح الاثیر النتروس	(Ætheris Nitrosi Spiritus)	(لاطانی) ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس
روح ایتھر نترسی	(Spirit of Nitrous Ether)	(انگریزی) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر
شیریں روح شورہ	(Sweet Spirit of Nitre)	(") سویٹ سپرٹ آف نائٹر

بنانے کی ترکیب - نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ایلکحال (۹۰ فیصدی) - سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) اور کاپر (تانبا) کو باہم ملاکر ۱۷۰ اور ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت کے مابین کشید کرنے سے جو کچھ کہ حاصل ہو اس کے ساتھ اور ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملاکر یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے - علاوہ ایلکحال کے اس میں ایتھل نائٹریٹ - ایلڈی ہائیڈ - ایسی ٹک ایتھر اور ایسی ٹک ایسڈ وغیرہ پائے جاتے ہیں +

صفات - یہ ایک شفاف خفیف زردی مائل سیال ہوتا ہے - جو حرارت دینے سے جل اُٹھتا ہے - اس کا ذائقہ خاص قسم کا (شیریں اور سرد) ہوتا ہے اور اس سے سیب کی بُو کی مانند تیز بُو آتی ہے - کیفیت اس کی خفیف تیزابی یعنی ترش اور اس کا وزن متناسبہ ۸۳۸ء سے ۸۴۲ء تک ہوتا ہے +

طاقت - اس میں ۱ء۷۵ سے ۲ء۵ فیصدی (بوزن) ایتھل نائٹریٹ ہونا چاہئے

آمیزش - ایسی ٹک ایسڈ کی زیادتی اور ایتھل نائٹریٹ کی کمی +

نقیضات - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ - آئرن سلفیٹ - اینٹی پائرین - سیلی سلیٹ - ٹینک ایسڈ - گیلک ایسڈ - ٹنکچر آف گوائکم اور ایملشنز +

افعال - ڈایا فوریٹک (معرق) ڈائیوریٹک (مُدِر بول) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) +

دانت اکھاڑنے سے اسے بالکل درد معلوم نہیں ہوگا۔ یہ حالت ۳۰ سے ۴۰ سیکنڈ تک قائم رہتی ہے اور اس کے بعد مریض ایک دو گہرے سانس لیتا ہے۔ اس کے چہرے کی نیلاہٹ دور ہو جاتی ہے اور دو تین منٹ میں وہ ہوش میں آجاتا ہے ؛

دل و دوران خون - دل پر اس گیس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ خون کا دباؤ جو بڑھ جاتا ہے اور نبض جو سست ہو جاتی ہے وہ صرف اَیس فَکسیا (اختناق) کے سبب ہوتی ہے ؛

تنفس - اس گیس سے دم گھٹنے کی جو علامات پیدا ہوتی ہیں وہ مرکز تنفس پر ڈی پَریسنٹ (مضعف) اثر پڑنے کے سبب سے ہوتی ہیں اور اس کے سنگھانے کے بعد بول میں جو شکر خارج ہونے لگ پڑتی ہے وہ ایس فکسیا کی وجہ سے ہوتی ہے ؛

استعمال غاز مضحکہ

چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمال جراحی - دستکاریاں) کرنے کے لئے اس گیس کو آکسیجن کے ساتھ ملا کر سنگھایا کرتے ہیں ؛

جیساکہ مذکور ہوا اس گیس کو مضبوط فولادی نلکوں میں سیال حالت میں بھر رکھتے ہیں۔ ہر ایک نلکے کے اوپر ایک ٹیپ (صنبور۔ نلی) لگی ہوتی ہے جس کو دوا سنگھانے والا اپنے پاؤں سے کھول سکتا اور بند کر سکتا ہے۔ نلکے کو کھولنے پر یہ عرق اس سے نکلتے ہی اُڑنا شروع ہو جاتا ہے اور ایک ربڑ کی تھیلی میں جمع ہوتا جاتا ہے اور اس میں سے یہ گیس ربڑ کی ایک ٹوپی میں جاتی ہے جو مریض کے منہ پر چڑھا دی جاتی ہے اور اس میں ایسا انتظام ہوتا ہے کہ ربڑ کی تھیلی میں سے اس ٹوپی میں جو نالی آتی ہے اس پر ایک کواڑ لگا ہوا ہوتا ہے۔ پس جب مریض سانس لیتا ہے تو یہ کواڑ کھل جاتا ہے اور گیس ٹوپی میں آجاتی ہے لیکن جب وہ سانس چھوڑتا ہے تو وہ کواڑ بند ہو جاتا ہے اور منہ کی ہوا باہر نکل جاتی ہے ؛

اور اس کے خواص کے معلوم کرنے سے ہوتا ہے۔ اس غاز (بخارات) کو ۱۸۰۰ء میں ڈاکٹر سر ہمفری ڈے وی صاحب نے دریافت کیا تھا۔ سر ہمفری نے اس غاز کے صرف خواص مضحکہ کو ہی معلوم نہ کیا تھا بلکہ اس نے اس کی تاثیر مخدرہ کو بھی معلوم کر لیا تھا +

بنانے کی ترکیب۔ ایمونیم نائٹریٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دینے سے یہ گیس حاصل ہوتی ہے +

صفات۔ یہ گیس بے رنگ و بے بُو ہوتی ہے۔ اس کو مضبوط فولادی نلکوں میں ۳۰ گنا ہوا کے زور سے بند کر کے فروخت کرتے ہیں +

تاثیرات غاز مضحکہ

جسم سے باہر یہ گیس کمبسچن (اشتعال و احتراق) کو قائم رکھتی ہے یعنی جلتی ہوئی چیز اس گیس سے بجھنے نہیں پاتی۔ لیکن زندہ ساخت میں یہ گیس اوکسیجن کا کام نہیں دیتی اور اگر اس کو اوکسیجن کی بجائے سنگھایا جائے تو ایس فکسیا (اختناق۔ دم گھٹنا) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس گیس کو ہمیشہ سنگھا کر استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ۔ اس گیس کو اوکسیجن کے ساتھ ملا کر سنگھانے سے کم تکلیف ہوا کرتی ہے +

نظام عصبی۔ اس گیس کو سونگھنے کے چند لمحہ بعد ہی مریض کی سماعت اور اور بصارت میں فتور آجاتا ہے۔ اس کے حواس زائل ہونے لگتے ہیں اور اس کو بے اختیار ہنسی آنے لگتی ہے جس سبب سے اس گیس کا نام لافنگ گیس یعنی غاز مضحکہ رکھا گیا۔ اس کی حرکات و گفتار میں بے ترتیبی آجاتی ہے۔ دقت تنفس محسوس ہوتی ہے۔ اور آدھے منٹ کے اندر اندر اس کے جسم کا رنگ نیلگوں ہو جاتا ہے اور دیگر علامات اختناق (دم بند ہونا) نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ چنانچہ سانس رُک رُک کر اور خراٹے سے آنے لگتا ہے۔ عضلات متشنج ہو کر سخت ہو جاتے ہیں اور آخر کار حرکات تنفس بے ترتیب ہو کر بند ہو جاتی ہیں۔ اب اگر وہ آلہ جس کے ذریعہ یہ گیس سنگھائی جا رہی ہے مریض کے چہرہ پر سے ہٹا لیا جائے تو اس کے پپوٹے بالکل بے حس معلوم ہونگے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی نظر آئینگی۔ اور اس پر چھوٹے چھوٹے اعمال جراحی کرنے سے مثلاً

کارمی نے ٹو (کاسرالریاح) اور اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) ہے۔ مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں بیہوشی رفع کرنے کے لئے اس کو اکثر دیا کرتے ہیں +
۳۰ بوند انیس ٹک ایتھر کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی میں ملاکر اس کے ابخرات سونگھنے سے لیرنجئل اِرِی ٹے شن (خراش حنجرہ) کم ہوجاتی ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

نائٹرس آکسائیڈ گاس (NITROUS OXIDE GAS) غازِ مضحکہ

(کیمیاوی علامت N_2O)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
نائٹرس آکسائیڈ گاس	Nitrous Oxide Gas	غازِ مضحکہ
لافنگ گیس	Laughing Gas	ہنسانے والی گیس

نوٹ۔ اگرچہ ترتیب حروف تہجی کے لحاظ سے اس گیس کے ذکر کرنے کا یہ مقام نہیں لیکن چونکہ ایتھر کے ضمن میں اس کا بھی ذکر آیا ہے اس لئے یہاں پر اس کا بھی بیان کردیا ضروری معلوم ہوتا ہے +

تاریخ۔ زمانہ قدیم میں خدر یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے ہیشیش (Haschish) (حشیش قنب ہندی۔ بھنگ) مانڈراگورا (Mandragora) (اللفاح۔ یبروح) اوپیم (افیون) ہائیوسائمس (بنج) ہیملاک (شوکران) وغیرہ کو استعمال کرنے کے علاوہ داروے بیہوشی کے کئی ایک ایسے صدری مرکبات بھی تھے کہ جن کو پلانے سے مریض پر کامل بیہوشی طاری ہوجایا کرتی تھی اور بلا احساس کسی قسم کی تکلیف کے اس پر عملِ جراحی کردیا کرتے تھے۔ چنانچہ آیورویدک (ہندی طب) میں سموہنی (داروے بیہوشی) اور سنجیونی (داروے ہوش آور) دو قدیم ادویہ کا ذکر ہے چنانچہ ایک کو بیہوشی پیدا کرنے کے لئے اور دوسری کو بیہوشی دور کرنے کے لئے دیا کرتے تھے +

لیکن جدید مخدرات یا بیہوش کنندہ ادویہ کا آغاز لافنگ گیس (غازِ مضحکہ) کی ایجاد

(آفیشل Official)

ایتھرایسی ٹک (ÆTHER ACETICUS) ایثیر خلیک

(کیمیاوی علامت $CH_3COO(C_2H_5)$)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) ایتھرایسی ٹک (Ether Acetic) (عربی) ایثیر خلیک

(انگریزی) ایسی ٹک ایتھر (Acetic Ether) (فارسی) ایثر سرکی

بنانے کی ترکیب - ابتھی لک ایلکحال۔ سلفیوُرک ایسڈ اور خشک شدہ سوڈیم ایسی ٹیٹ کو باہم ملا کر کشید کریں اور جو سیال کہ حاصل ہو اسکے ساتھ خشک پٹاسیم کاربونیٹ ملا کر تین روز تک ڈائی جسٹ کریں (۹۰ سے ۱۰۰ درجہ کی حرارت میں بھگو رکھیں) پھر اس سیال کے اس حصے کو جو کہ ۱۶۵ سے ۱۶۷ درجہ فارن ہائٹ کے مابین کھولنے لگے اسے کشید کر کے علیحدہ کر لیں +

صفات - یہ ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی بُو خوشگوار ہوتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۰۰ء سے ۹۰۵ء تک ہوتا ہے +

انحلال - یہ ایک حصہ دس حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے نیز ایلکحال (۹۰ فیصدی والے) کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ بوند تک (۱ سے ۲ء۵ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ بار بار دینا ہو اور ۶۰ سے ۹۰ بوند (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) جبکہ ایک بار ہی دینا ہو +

نوٹ - یہ لائیکوار اپس پیٹے کُس (سیال آبلہ انگیز) میں کنتھیریڈین (ذراریحین) کو حل کرنے کے لئے کام آتا ہے +

تاثیر و استعمال

اس کی تاثیر ایک بڑی حد تک سپرٹس ایتھرس کمپاؤنڈس کے مشابہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ اور بُو زیادہ خوشگوار ہوتے ہیں۔ یہ سٹیمولنٹ (محرک)

مجربات

(۱) نسخہ

سپرٹ ایتھرس	۳۰ منم
سپرٹ ایمونیا ایرومیٹکس	۳۰ منم
سیرویس ژنجی بیرس	۱ ڈرام
ایکوا انیی تھائی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔ مرض ہسٹیریا (باؤگولا) سنکوپی (غشی) اور ٹمپے نائیٹس (نفخ شکم) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

سپرٹ ایتھرس کمپازیٹس	۳۰ منم
ایمونیائی کاربوناس	۳ گرین
سپرٹ آرموریشی کمپازیٹس	۱۰ ڈرام
انفیوزن کیسکاریلی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں کرانک برانکائٹس (پرانی کھانسی) میں مفید ہے +

(۳) نسخہ

سپرٹ ایتھرس	۲ ڈرام
لائیکوار مارفینی ہائیڈرکلورکیس	۳۰ منم
ایکوا مینتھی پپ تا	۱½ اونس

ایسا ایک ڈراٹ (جرعۂ دوا) فوراً پلادیں ۔

یہ سپازموڈک کالک (قولنج تشنجی) میں مفید ہے +

(۴) نسخہ

سپرٹ ایتھرس کمپازیٹس	۳۰ منم
ٹنکچورا ویلیریانی	۲ ڈرام
ٹنکچورا کسٹوریائی	۴ ڈرام
ایکوا فینی کولائی	۶ اونس

اس میں سے ایک ٹیبل سپون فل (چار ڈرام) ہر چوتھے گھنٹے دیں ۔

مرض ہسٹیریا (باؤگولا) میں مفید ہے +

کو بذریعہ کلے ورس ان ہے لز (آلۂ استنشاق) سنگھاتے ہیں۔ اگرچہ اس طرح سے ایتھر سنگھانے سے مریض جلد بیہوش تو ہو جاتا ہے لیکن چونکہ اس آلہ میں بار بار وہی ہوا سونگھنی پڑتی ہے جو کہ مریض کے پھیپھڑوں سے خارج ہوتی رہتی ہے اس واسطے آلۂ مذکور کے استعمال سے مریض کا ذرا دم گھٹنے لگتا ہے ٭

نوٹ۔ اکثر اوقات ایتھر سنگھانے سے پہلے نائٹرس اوکسائڈ گیس سنگھاتے ہیں اور جب مریض کا ہاتھ پاؤں مارنا بند ہو جاتا ہے تب اسے ایتھر سنگھانا شروع کرتے ہیں پس شروع ہی سے ایتھر سنگھانے کی نسبت یہ طریق بہتر ہے ٭

اگر بیہوشی دیر تک جاری رکھنی ہو تو اے۔سی۔ای مکسچر (الکحال ایبسولیوٹ ۱ حصہ۔ کلوروفارم دو حصہ۔ ایتھر ۳ حصہ) یا ای سی مکسچر (ایتھر ۲ حصہ۔ کلوروفارم ۱ حصہ) سنگھاتے رہنا چاہیئے ٭

ڈاکٹر لکس ٹون اس بات کی سفارش کرتے ہیں کہ نازک مزاج اشخاص یا مےخواروں میں جب خالص ایتھر کے سنگھانے سے وقت تنفس وغیرہ شکایات کے پیدا ہونے کا احتمال ہو تو ایتھر کے ساتھ آکسیجن ملا کر دینا چاہیئے۔ لیکن ڈاکٹر ہیوٹ اور بلوم فیلڈ صاحبان کے حال کے تجربات سے جو مفید نتائج منتج ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ تین حصہ ایتھر کو دو حصہ کلوروفارم (بہ حجم) کے ساتھ ملا کر بذریعہ طریق مفتوح سنگھانا دیگر تمام طریقوں سے محفوظ تر ہے ٭

انتباہ ٭ (۱) دہن کے ایسے اعمال جراحی میں جن میں کہ مصنوعی روشنی یا کاٹری دکی۔ گرم لوہا جس سے داغ دیتے ہیں) کے استعمال کی ضرورت ہو ایتھر کو ہرگز نہیں سنگھانا چاہیئے ٭

(۲) ایتھر کی بو چونکہ ناگوار اور تند ہوتی ہے اور اس کی خراش سے کھانسی ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے بچوں کو ایتھر نہیں سنگھانا چاہیئے ٭

(۳) مذکورۂ بالا وجوہ کے سبب لیرنگس (حنجرہ) اور ٹریکیا کے عمل جراحی میں بھی ایتھر کا استعمال مناسب نہیں ٭

نوٹ - کاڈ لوز آئل (روغن جگر ماہی) میں ایتھر کو ملا کر دینے سے وہ خوش ذائقہ اور زود ہضم بن جاتا ہے +

دل اور پھیپھڑے - ایتھر ایک نہایت ہی عمدہ کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) اور رسپائی ریٹری سٹیمولنٹ (محرک تنفس) دوا ہے - چنانچہ سنکوپی (غشی) - پیلپی ٹے شن (خفقان - دل دھڑکنا) یا کارڈی ایک فیلیور (ضعف قلب) میں ایتھر کو ۱۰ سے ۲۰ بوند کی خوراک میں پلانے سے یا اس کی جلدی پچکاری کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - لیکن چونکہ اس کا اثر دیرپا نہیں ہوتا اس لئے اس کو بار بار استعمال کرنا پڑتا ہے +

اس کو پوری طبی خوراک میں دینے سے مرض انجائنا (وجع الفواد - درد دل) سپازموڈک برانکائی ٹس (نزلہ تشنجی) اور سپازموڈک ایزما (ضیق النفس - دمہ تشنجی) میں درد اور بے چینی رفع ہو جاتے ہیں - کبھی کبھی مرض ڈی لیریم ٹری مینس (ہذیان السکاری - ہذیان خمری) میں اری ٹی بیلی ٹی یعنی خراش کو روکنے کے لئے اور دل کو تقویت دینے کے لئے ایتھر کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے +

نظام عصبی - اس کی اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) تاثیر کے سبب اس کو کبھی کبھی ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤ گولہ) اور اپی لیپسی (صرع - مرگی) کی علامات مندرجہ میں بھی دیا کرتے ہیں +

جنرل اینس تھے شیا (خدر عمومی - کامل بیہوشی) - کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خالص ایتھر سنگھانا چاہئے - ایتھر کے سنگھانے کے طریق اور اس کے متعلق ضروری احتیاطیں تقریباً وہی ہیں جو کہ کلوروفارم کو سنگھاتے وقت کی جاتی ہیں - چنانچہ ایتھر کے سنگھانے کے دو طریق ہیں ایک اوپن میتھڈ (طریق مفتوح) اور وہ اس طرح سے ہے کہ ایتھر میں اسپنج بھگو کر اسے رومال یا تولیہ کے ذریعے سے استعمال کرتے ہیں لیکن اس طریق سے ایک تو ایتھر زیادہ صرف ہوتا ہے اور دوسرے مریض زیادہ دیر میں بیہوش ہوتا ہے +

دوسرا طریق کلوزڈ میتھڈ (طریق مغلوق) کہلاتا ہے اور وہ اس طرح سے ہے کہ خالص ایتھر

ایتھر کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

نیورَیلجیا (عصبی درد) میں شدت درد کو رفع کرنے کے لئے ایتھر کو بذریعۂ آر ایتھر سپرے (ایتھر پاش) استعمال کیا کرتے ہیں۔ اور بعض اوقات چھوٹے چھوٹے اعمالِ جراحی (دستکاریوں) میں بھی بطور مقامی مخدر کے ایتھر کو استعمال کیا کرتے ہیں لیکن چونکہ اس سے ایک تو جلد بہت سخت ہو جاتی ہے اور دوسرے اس سے تخدیر کا اثر زیادہ گہرا نہیں ہوتا یعنی صرف بالائی ہوتا ہے اور تیسرے جبکہ اس کا مقامی اثر زائل ہوجاتا ہے تو مریض مقام ماؤف میں شدید سوزش اور درد کی شکایت محسوس کرتا ہے اس لئے اس کو صرف بالائی دستکاریوں میں ہی استعمال کیا کرتے ہیں کیونکہ گہری دستکاریوں کے لئے یہ موزوں نہیں تاہم جب اسکو استعمال کرنا ہو تو ایک تو اس کے استعمال سے پہلے جس مقام پر دستکاری کرنی ہو وہاں سے بذریعہ سارکن بینڈیج یا کسی اور ترکیب سے خون کو دبا کر دور کردیں اور دوسرے یہ کہ دورانِ عمل میں اس مقام کو بالکل بے حس یعنی سُن رکھیں +

نوٹ ۔ لوکوموٹر اٹیکسی کے سخت درد اور کوریا (رعشہ) اور ٹیٹےنس (کزاز) کے تشنج ۔ کو بھی ایتھر سپرے سے فائدہ ہوتا ہے +

استعمالات اندرونی

معدہ و امعاء۔ مثل کلوروفارم اور الکحال کے ایتھر کو بھی بعض قسم کے ڈِس پیپسیا (سوءِ ہضمی) میں اخراج ریاح اور رفع درد و تشنج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نیز اس قسم کے ڈِس پیپسیا کو بھی جو پنکریاس کی رطوبت کے نقصِ افراز کے سبب سے ہو ایتھر کے استعمال سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ اِن ٹسٹائنل کالِک (قولنج امعائی) اور بیلئیری کالِک (قولنج کبدی) میں کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر (اف مینس اینوڈائن) ایک نہایت مفید دوا ہے +

نوٹ - ایتھر اور کلوروفارم کی تاثیرات میں جو بعض خاص خاص اختلافات ہیں وہ مندرجہ ذیل تحریر بالمقابل سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں :-

ایتھر	کلوروفارم
(۱) ایتھر کو زیادہ خالص دینا پڑتا ہے مثلاً ۳۰ فیصدی ہوا کے ساتھ ۷۰ فیصدی ایتھر کے ابخرات ہونے چاہئیں اس لئے ایتھر کا سونگھنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔	(۱) کلوروفارم کو خالص نہیں دینا پڑتا بلکہ اس کو بہت محلول کر کے دینا پڑتا ہے مثلاً ۹۵ سے ۹۷ فیصدی ہوا کے ساتھ ۳ سے ۵ فیصدی کلوروفارم کے ابخرات ۔
(۲) ایتھر آتشگیر ہے اس لئے اس کو آگ سے بہت بچانا چاہیئے ۔	(۲) کلوروفارم آتش گیر نہیں یعنی یہ آگ سے جل نہیں اٹھتا ۔
(۳) ایتھر کی بُو نامرغوب ہوتی ہے ۔	(۳) کلوروفارم کی بُو نامرغوب نہیں ہوتی ۔
(۴) ایتھر بیہوشی پیدا کرنے کے لئے زیادہ مقدار میں استعمال کرنا پڑتا ہے چنانچہ ڈاکٹر وِٹلا نے ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے ۱½ پونڈ ایتھر استعمال کیا ۔	(۴) کلوروفارم بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تھوڑی سی مقدار سنگھانا کافی ہوتا ہے چنانچہ ایک مریض کو بیہوش کرنے کے لئے ۳ ڈرام سے ایک اونس تک کافی ہوتا ہے ۔
(۵) ایتھر سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک رہتا ہے اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں مارتا رہتا ہے	(۵) کلوروفارم سے تحریک کا اثر زیادہ دیر تک نہیں رہتا اس لئے مریض زیادہ دیر تک ہاتھ پاؤں نہیں مارتا ۔
(۶) ایتھر سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ زیادہ دیر تک رہتی ہے ۔	(۶) کلوروفارم سے جو بیہوشی پیدا ہوتی ہے وہ نہایت گہری ہوتی ہے اور درجۂ بیہوشی بھی مکمل ہوتا ہے ۔
(۷) ایتھر سے حرارت جسم بہت گھٹ جاتی ہے چنانچہ ڈاکٹر ہئیر صاحب فرماتے ہیں کہ ایک معمولی مریض جراحی کی جس کو کہ ایتھر سنگھا کر بیہوش کیا گیا تھا ۹۴ درجہ فارن ہائٹ حرارت جسم کم ہو گئی تھی ۔	(۷) کلوروفارم سے حرارت جسم میں خفیف سی کمی آتی ہے ۔
(۸) ایتھر سے بہ نسبت معدہ کے ہوا کی نالی میں زیادہ خراش ہوتی ہے اس لئے اگر مریض کو کھانسی کی شکایت ہو تو وہ بڑھ جاتی ہے ۔	(۸) کلوروفارم سے ہوا کی نالی میں تو زیادہ خراش نہیں ہوتی ۔ لیکن معدہ میں زیادہ خراش ہوتی ہے ۔
(۹) ایتھر سے چونکہ دماغ میں مراکز قلب و تنفس و مرکز محرک عروق جلد مفلوج نہیں ہو جاتے اس لئے ایتھر ایک بے خطر مخدر دوا ہے ۔	(۹) کلوروفارم سے چونکہ مراکز تنفس و محرک عروق جلد مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے کلوروفارم ایک ایسی بے خطر مخدر دوا نہیں ۔
(۱۰) ایتھر سے عوارضات ششش مثلاً کھانسی و نیمونیا وغیرہ ہو جاتے ہیں ۔	(۱۰) کلوروفارم سے کسی قسم کے عوارضات ششش پیدا نہیں ہوتے ۔
(۱۱) ایتھر چونکہ جسم سے بہت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اس کی بو آتی رہتی ہے ۔	(۱۱) کلوروفارم چونکہ جسم سے جلد خارج ہو جاتی ہے اس لئے مریض سے بہت دیر تک اس کی بُو نہیں آتی ۔
(۱۲) ایتھر کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کو جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مر جانے کا احتمال کم ہوتا ہے ۔	(۱۲) کلوروفارم کے دوران استنشاق میں یعنی اس کو سونگھتے ہوئے ایسے مریضوں کے جن کا کہ دل کمزور ہو غشی پڑ کر مر جانے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے ۔

تاثیرات اندرونی

دہن - منہ میں اس سے ایک خاص قسم کا نامرغوب اور جلندار ذائقہ پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی معکوس تحریک سے تھوک زیادہ پیدا ہوتا ہے ۔

معدہ وامعاء - یہ بہت جلد جذب ہوجاتا ہے اور معدہ کے خونی عروق و اعصاب اور عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچا کر رطوبت معدی کے ازدیاد اور ریح کے اخراج کا باعث ہوتا ہے - اس لئے ایتھر گیسٹرک سٹیمولنٹ (محرک معدہ) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) ہے - معکوس طور پر یہ امعاء و قلب اور پھیپھڑوں پر محرک تاثیر کرتا ہے - نیز یہ ان ٹسٹائنل اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج امعا) ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ جگر اور لبلبہ کے فعل کو بھی تحریک دیتا ہے ۔

دل اور پھیپھڑے - دل اور شُش پر یہ دونوں طرح سے یعنی مستقیم اور معکوس طور سے محرک اثر کرتا ہے چنانچہ دل کی حرکت و قوت اور خون کے دباؤ میں زیادتی ہوجاتی ہے اور حرکات نبض و تنفس بڑھ جاتی ہیں اس لئے یہ ایک عمدہ کارڈیک سٹیمولنٹ (محرک قلب) ہے ۔

نظام عصبی - مثل کلوروفارم کے ایتھر کا اثر نظام عصبی پر جنرل انس تھے ٹک (مخدر عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والا) پڑتا ہے اس لئے اعمال جراحی میں بیہوشی پیدا کرنے کے لئے خاص کر انگلستان میں اب اس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ اسکے سونگھنے سے قوائے دماغی معطل ہوکر مریض پر بیہوشی طاری ہوجاتی ہے اور حرکات معکوسہ بالکل زائل ہوجاتی ہیں - آنکھوں کی پتلیاں پہلے تو کسی قدر سکڑی ہوئی لیکن بعد کو کسی قدر پھیلی ہوئی دکھائی دیتی ہیں - میڈلری سینٹرس (مراکز نخاعی) پر برعکس کلوروفارم کے ایتھر کا اثر کسی قدر محرک ہوتا ہے لیکن اگر بے احتیاطی سے استعمال کیا جائے تو مرکز تنفس کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے - نظام عصبی پر ایتھر اس ترتیب سے اثر کرتا ہے کہ اوّل تو دماغ پر اس کا اثر ہوتا ہے - دوم حسی مراکز نخاعی پر - سوم حرکتی مراکز نخاعی پر - چہارم میڈلا مینی نخاع مستطیل کے حسی مراکز پر - پنجم میڈلا مینی نخاع مستطیل کے حرکتی مراکز پر ۔

دینی ہو - اور ۶۰ سے ۹۰ بوند تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک بار ہی دینی ہو *

(ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations)

ایتھر میتھی لے ٹس (Æther Methylatus) اس کو میتھی لے ٹڈ ایلکھال سے بناتے ہیں اسکا وزن متناسبہ ۷۲۰ء ہوتا ہے - اس کو زیادہ تر لوکل انس تھیزیا (مقامی تخدیر) کے لئے بذریعہ سپرے (دوا پاش آلہ) استعمال کرتے ہیں - نیز اس کو سنگھاتے بھی ہیں *

(لاطانی) سپرٹس ایتھرس میوری اے ٹی کس { Spiritus Ætheris Muriaticus -

(انگریزی) سے لس ڈولکس (Salis Dulcis)

(") کلوٹنس فیبری فیوج سپرٹ (Clutton's Febrifuge Spirit.)

یہ بھی ایک بے رنگ سیال ہوتا ہے - جس کا وزن متناسبہ ۸۶۰ء ہوتا ہے - یہ ایک نہایت قدیمی مرکب ہے جس کو تاہنوز بعض ڈاکٹر بخار اور زکام میں استعمال کرتے ہیں *

ایتھر کی فارماکالوجی یعنی اس کی تاثیرات

نوٹ - ایتھر کی تاثیر کلوروفارم کی تاثیر کے مشابہ ہوتی ہے *

تاثیرات بیرونی

نہایت ہی سیماب طبع ہونے کے سبب ایتھر جلد پر ڈالتے ہی فوراً اڑجاتا ہے اور جس حصۂ جسم پر ڈالا جائے وہاں کے حِسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو بالکل مفلوج و بے حس کر دیتا ہے - اور وہاں کی جلد نہایت سرد اور سخت ہوجاتی اور عروق شعریہ کے سکڑ جانے سے اس کی رنگت سفید ہوجاتی ہے - اس لئے یہ ایک لوکل ریفرجریٹنٹ (مقامی مُبرِّد) اور انس تھے ٹِک (مُخدِّر) ہے - اور اگر مقامی برودت یا سردی کو زیادہ عرصہ تک جاری رکھا جائے تو ذو مقام ہیجان ہوسکتا ہے - لیکن مثل کلوروفارم یا ایلکھال کے ایتھر کی جلد پر مالش کی جائے یا اسے اس طرح سے استعمال کیا جائے کہ وہ اُڑنے نہ پائے تو بجائے اسکے کہ وہ اس مقام کو بے حس کر دے وہ اس جگہ کو سرخ کر دیتا اور وہاں پر آبلہ ڈال دیتا ہے *

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سپیرٹس ایتھرس (Spiritus Ætheris) رُوح الاتیتھیر

(انگریزی) سپیرٹ آف ایتھر (Spirit of Ether) رُوح ایتھر

بنانے کی ترکیب - ایتھر ایک حصہ - ایلکھال (۹۰ فیصدی والا) ۲ حصہ - دونوں کو ملالیں - اس کا وزن متناسبہ ۰۶ء۸ سے ۸۱۱ء تک ہوتا ہے ۞

مقدار خوراک ۲۰ سے ۴۰ منم تک = (۲ء۱ سے ۴ء۲ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار دینی ہو - اور ۶۰ سے ۹۰ منم تک = (۴ سے ۶ کیوبک سینٹی میٹر) اگر ایک ہی بار دینی ہو - نوٹ - یہ ٹنکچر لوبی لٹل ایتھر میں پڑتی ہے ۞

(لاطانی) سپیرٹس ایتھرس کمپازیٹس {Spiritus Ætheris Compositus} رُوح الاتیشیر مرکب

(انگریزی) کمپونڈ سپیرٹ آف ایتھر {Compound Spirit of Ether} روح ایتھر مرکب

(") ہاف مینس اے نوڈائن (Hoffman's Anodyne) مخدر ہاف مین صاحب

بنانے کی ترکیب - ایتھر ½ ۵ فلوئڈ اونس - ایلکھال (۹۰ فیصدی والا) ۸۷ فلوئڈ اونس - سلفیورک ایسڈ ۳۶ فلوئڈ اونس - آب مقطر ½ ۱ فلوئڈ اونس - سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت - پہلے سلفیورک ایسڈ کو ۴۰ فلوئڈ اونس ایلکھال کے ساتھ ملاکر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس کو آہستہ آہستہ ڈسٹل کریں یعنی کشید کریں اور جو کچھ کہ حاصل ہو اس کو ٹھنڈے رسے ٹرمیں رکھکر نیچے کے سیال کا حصہ علیٰحدہ کریں اور اوپر کے حصہ سیال کے ہمراہ آب مقطر اور اس قدر سوڈیم بائی کاربونیٹ ملادیں کہ اس کی کیفیت نیوٹرل (متعادل) ہوجاوے اور پھر جس قدر کہ ایتھرئل سیال علیٰحدہ ہو اس کے ہمراہ ۳۸ فلوئڈ اونس ایلکھال اور ایتھر ملاکر اس کو فلٹر کریں یعنی چھان لیں - اس کا وزن متناسبہ ۸۰۸ء سے ۸۱۲ء تک ہونا چاہیئے ۞

مقدار خوراک ۱۰ سے ۴۰ بوند تک = (۶ء سے ۲ء۴ کیوبک سینٹی میٹر) اگر بار بار

کاغذ میں ذراسی بُو باقی رہا کرتی ہے +

(۲) اگر پانچ کیوبک سنٹی میٹر ایتھر کو ابخرات میں تبدیل کیا جاسے تو ان کی تاثیر سے لٹمس پیپر (نیلے رنگ کا کاغذ) سُرخ نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں سلفیورک ایسڈ یا سلفیورس ایسڈ یا ایسی ٹک ایسڈ کی آمیزش نہ ہو +

(۳) ایتھر کے ہمراہ کاسٹک پوٹاش کو نصف گھنٹہ تک ملا کر رکھنے سے کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں ایلڈی ہائیڈ اور دی نائل ایلکحال کی آمیزش نہ ہو

(۴) اگر ایتھر اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ کے سولیوشن کو باہم ملا کر کامل ایک گھنٹہ تک دھوپ میں رکھیں تو کسی قسم کا زرد رنگ پیدا نہیں ہونا چاہیئے بشرطیکہ ایتھر میں پر اوکسائیڈ آف ہائیڈروجن کی آمیزش نہ ہو +

نوٹ - ایتھر کو ہمیشہ سیاہ رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر اندھیرے میں رکھنا چاہیئے کیونکہ روشنی اور ہوا کی تاثیر سے اسکے اجزاء متفرق ہوجاتے ہیں +

افعال - ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ (فوری محرک) لوکل اَنس تھے ٹِک (مقامی مخدر) اور جنرل اَنس تھے ٹِک (عمومی مخدر) +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ منم تک جب بار بار دینا ہو اور ۴۰ سے ۶۰ منم تک جب کہ صرف ایک ہی بار دینا ہو +

نوٹ - کلوڈین فلیکسائل ٹنکچر لوبی لی آئی ایتھر ئل اور مندرجہ ذیل مرکبات میں ایتھر پڑتا ہے

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
ایتھر پیوری فی کے ٹس	(Ether Purificatus)	ایتھیر مُصفّیٰ - ایتھیر نقی
پیوری فائیڈ ایتھر -	(Purified Ether)	صاف کیا ہوا ایتھر

بنانے کی ترکیب - بذریعہ آب مقطر ایتھر میں سے ایتھی لک ایلکحال کو خارج کر کے پھر اس کو کیلسیم کلورائیڈ اور تازہ چونہ کے ہمراہ کشید کرتے ہیں - اسکا وزن متناسبہ ۰.۷۲ ہوتا ہے اور یہ ۹۴ درجہ فارن ہائٹ سے کم کی حرارت پر کشید نہیں ہوتا +

نوٹ - یونانی زبان میں ایتھر کے معنی ہیں آسمان یا ہوائے لطیف یعنی ہمارے کرۂ ہوائی سے اُوپر کی ہوا - لیکن بعد کے حکمائے یونان نے اس کلمہ کا اطلاق فرضی روح پر کیا ہے جو کہ انکے اعتقاد کے بموجب تمام عالم کی حیات کا موجب ہے لیکن متقدمین و متاخرین اہل کیمیا اس اصطلاح (ایتھر) کا اطلاق ایک ایسے سیال پر کرتے ہیں جو کہ نہایت ہی طیار یعنی اُڑجانیوالا اور قابل اشتعال یعنی آتشگیر ہے اور جو کہ ایلکُحال (شراب مکرّر) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو ملا کر کشید کرنے سے بنتا ہے +

بنانے کی ترکیب - ایتھی لِک ایلکُحال اور سلفیورک ایسڈ کو باہم ملا کر کشید کرنے سے ایتھر تیار کیا جاتا ہے +

صفات - یہ ایک بے رنگ ہلکا سیماب طبع یعنی اُڑجانے والا سیال ہے جس کا ذائقہ تیز اور بُو بھی خاص قسم کی اور تیز ہوتی ہے - یہ بآسانی جل اُٹھتا ہے اور اس کا شعلہ سفید رنگ کا ہوتا ہے - ۱۰۵ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۷۳۵ء ہوتا ہے +

نوٹ - خاص ایتھر میں ۹۲ فیصدی (بروئے حجم) ایتھی لِک آکسائیڈ اور ۸ فیصدی ایتھی لِک ایلکُحال ہونا چاہیئے +

انحلال - ایلکُحال (۹۰ فیصدی) - کلوروفارم اور سیماب طبع روغنات میں ایتھر بآسانی حل ہوجاتا ہے +

آمیزش یا کھوٹ - پانی - ایلکُحال - آئل آف وائن اور سلفیورک ایسڈ وغیرہ +

شناخت - یہ کلوروفارم کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کی خاص قسم کی تیز بُو اور آگ سے اس کا فوراً جل اُٹھنا اس کی خاص تشخیصی علامات ہیں +

خالص ایتھر کی شناخت - مندرجۂ ذیل تجربات سے یہ بات بآسانی معلوم ہوسکتی ہے کہ ایتھر خالص ہے یا ناخالص؟

(۱) ایتھر کو فلٹر کاغذ پر ڈالنے کے بعد جب وہ بالکل اُڑجائے تو اس کاغذ میں کسی قسم کی بُو باقی نہیں رہنی چاہیئے لیکن اگر ایتھر میں فیوسل آئل یا اسکے مرکبات کی آمیزش ہو تو اس

نوٹ - یہ بوٹی تین قسم کی ہوتی ہے اور یورپ و ایشیا کے مختلف ممالک میں پیدا ہوتی ہے مگر غالباً ہندوستان میں یہ پیدا نہیں ہوتی کیونکہ ڈاکٹر واٹ صاحب اور ڈاکٹر ڈیموک صاحب کی مطول کتب ادویہ ہندیہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے +

صفات نباتی - یہ جھاڑی تقریباً ۱۰ انچ بلند ہوتی ہے - اس کی پتیاں چمکیلی سبز رنگ کی ہوتی ہیں جو باریک باریک ریشوں میں منقسم ہوتی ہیں - اسکے پھول سنہری سرخ رنگ کے ہوتے ہیں +

صفات کیمیاوی - اس میں گلیکو سائیڈ قسم کا ایک جوہر بنام اڈونائی ڈین اور ایک دوسرا جوہر بنام اڈونیٹ پلئے جاتے ہیں - اڈونائی ڈین پانی اور ایلکہال میں حل ہوجاتا ہے +

مقدار خوراک - اس کا سفوف ۲ سے ۴ گرین تک - اور اسی نسبت سے اس کا خسانده یا ٹنکچر یا سیال عصارہ بھی استعمال کرسکتے ہیں - اس کے جوہر اڈونائی ڈین کی خوراک ⅛ سے ¼ گرین تک ہے اور اس کو بشکل گولی دیا کرتے ہیں +

نوٹ - یورپ کے ممالک اطالیہ - روسیہ اور ہسپانیہ وغیرہ میں یہ دوا آفیشل ہے +

افعال - کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) مثل ڈیجی ٹے لس کے لیکن یہ اس کی طرح کیومیولیٹو (متجمع یعنی جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کرنے والی دوا) نہیں - مائیٹرل ری گرجی ٹے شن (تقعقر تاجی) اور ایے آرٹک ری گرجی ٹے شن (تقعقر اورطی) وغیرہ امراض قلب میں اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

ایڈری نے لین (ADRENALIN) دیکھو سوپرارینل گلینڈ {Suprarenal-Gland}

(آفشل Official)

ایتھر (AETHER) ایثر

(کیمیاوی علامت $(C_2H_5)_2O$)

ڈاکٹری نام			فنی نام (مجوزہ)
ایتھر	(Ether)	(معرب)	ایثیر - ایثر
سلفیورک ایتھر	(Sulphuric Ether)	(عربی)	ایثیر الکبریتی
ایتھی لک ایتھر	(Ethylic Ether)	(فارسی)	ایثر گوگردی
ایتھل آکسائیڈ	(Ethyl Oxide)	(اردو)	ایتھر

تاثیر و استعمال اڑوسہ

بیرونی - اڑوسہ کے پتوں میں ان سیکٹی سائیڈ (کرم کش) خواص پائے جاتے ہیں اور اسی واسطے جب چائے اور دیگر فصلوں پر کیڑا لگ جاتا ہے تو ان کو ہلاک کرنے کے لئے ان پتوں کا استعمال نہایت مفید خیال کیا جاتا ہے - ڈاکٹر واٹ صاحب کی رائے ہے کہ پینے کے پانی کو صاف کرنے کے لئے اگر اس میں برگ بانسہ ڈال دئے جائیں تو وہ جرمی سائیڈ (قاتل جراثیم) تاثیر کرتے ہیں +

اندرونی - بانسہ کے پتے اور اس کی جڑ دونوں سٹیمولنٹ ایکس پکٹورینٹ (مُنفِث بالتحریک - مخرج بلغم بالتحریک) اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) ہیں اسی لئے زیادہ تر اس کی جڑ کو بجائے سینیگا (بولیغالی) پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - ڈاکٹر دت نے اپنی ہندو میٹریا میڈیکا میں اس کے بہت سے مرکبات کا ذکر کیا ہے جو شارنگ دھر اور بھاؤ پرکاش سے لئے گئے ہیں - بقول ان کے ہندوستان میں یہ ایک کہاوت ہے کہ جب تک بانسہ موجود ہے تب تک کسی مریض سل کو مایوس نہیں ہونا چاہیئے - چنانچہ ہندوستان کے دیسی اطبا اس دوا کو تھائی جسس (سل) میں نہایت مفید خیال کرتے ہیں +

اروسہ کی جڑ کا جوشاندہ بچوں کی پرٹسس (سعال دیکی - کوکر کھانسی) اور خفیف بخاروں میں اکثر مفید ہوتا ہے اور چونکہ اس کے پتوں میں کسی قدر امونیا بھی ہوتا ہے اس لئے انکے چرٹ بناکر پلانے سے مرض دمہ کے دورہ میں تخفیف ہو جاتی ہے +

(نات آفیشل Not Official)

اڈونس (ADONIS) اڈونی

(الفصیلۃ الشقیقیہ) (N. O. Ranunculaceae)

(لاطانی) اڈونس ورنے لس (Adonis Vernalis) (اردو) اڈونی بوٹی
جنی نام مجوزہ
(انگریزی) اڈونس (Adonis) اڈونی

جائے کے بُو آتی ہے اور ان کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے +

صفات کیمیاوی - ان میں (۱) ایلکلائیڈ قلمدار جوہر جسے وَیسی سین (اردسین یا بانسین) کہتے ہیں (۲) اڈھاٹوڈک ایسڈ (جوہر اڈوسہ) اور (۳) امونیا پایا جاتا ہے +

(Official Preparations) آفیشل مرکبات

	ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایڈھاٹوڈی لیکوئیڈم	Extractum Adhatodae Liquidum		خلاصہ اروسہ سیال
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایڈھاٹوڈا	Liquid Extract of Adhatada		سیال عصارہ بانسہ

بنانے کی ترکیب - خشک پتوں کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی والا) حسب ضرورت۔ پتوں کے سفوف کو ایلکہال میں بھگو کر پھر اس کو پرکولیٹ کر لیں یعنی ٹپکالیں اور پھر اسے آگ پر رکھکر اڑاکر غلیظ کر لیں +

نوٹ - تیار شدہ دوا کا حجم پورا ایک پائنٹ ہونا چاہیئے +

مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ منم = (۱۶۲ سے ۴۶۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) سکس ایڈھاٹوڈی (Succus Adhatodae) عصیر اروسہ

(انگریزی) جُوس آف ایڈھاٹوڈا (Jucie of Adhatodae) بانسہ کا نچوڑ

بنانے کی ترکیب - اڈوسہ کے سبز پتوں کو کوٹ کر اور ان کا پانی نچوڑ کر اس کو صافی پر ڈال کر چھان لیتے ہیں +

مقدار خوراک ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = (۵۶۴ سے ۱۵۶۵ کیوبک سینٹی میٹر)

(لاطانی) ٹنکچورا ایڈھاٹوڈی (Tinctura Adhatodae) تنقیع اروسہ

(انگریزی) ٹنکچر آف ایڈھاٹوڈا (Tincture of Adhatodae) بانسہ کا ٹنکچر

بنانے کی ترکیب۔ خشک پتوں کا سفوف ۲½ اونس ۔ ایلکہال (۶۰ فیصدی والا) حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ ٹنکچر کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے ۔ سفوف کو ایلکہال میں بھگو کر پرکولیٹ کر لیں +

مقدار خوراک ½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام = (۱۶۸ سے ۵۶۴ کیوبک سینٹی میٹر)

صفات - یہ تقریباً سفید یا خفیف زردی مائل سفید رنگ کا ایک روغنی مادہ ہوتا ہے جو گرم کرنے سے پانی اور چربی میں تبدیل ہوجاتا ہے +

لینولین - انگوائینٹم کونائی آئی (مرہم تونبون - مرہم شوکران) اور انگوائینٹم ہیپے سلیڈ کے بنانے میں کام آتی ہے +

تاثیر و استعمال

وُوْل فیٹ (ریشم کی چربی) جلد پر مالش کرنے سے چونکہ بہ نسبت معمولی چربی کے بہت جلد جذب ہوجاتی ہے اس لئے ایسی ادویہ کو جو جلد کے راستے خون میں جذب ہوکر اپنی تاثیرات کرسکیں اس چربی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے یہ بعض مرہموں کے بنانے میں کام آتی ہے - یہ متعفن نہیں ہوتی اور اپنے وزن سے نصف حصہ پانی کو جذب کرلیتی ہے - اور جب اس کے ہمراہ اس کے وزن کا نصف حصہ سافٹ پیرافین ملادیں تو پھر یہ مراہم میں استعمال کرنے کے لئے بہتر ہوجاتی ہے +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ ادویہ ہندیہ میں درج ہے):-

اَے ڈھا ٹوڈا (ADHATODA) اَڑُوسہ

(الفصیلۃ الشوکیہ (N. O. Acanthaceæ)

ڈاکٹری نام		طبی نام ویدک	ہندوستانی نام
(انگریزی) اے ڈھا ٹوڈا	(Adhatoda)	(ہندی) اڑوسہ	(ہندی) (اردو) بانسہ اروسہ
(نباتی) اے ڈھاٹوڈا وَیسی کا	(Adhatoda Vasica)	(سنسکرت) وِاسِک (") اڑوش	(") پیا بانسہ (بنگالی) باکس (گجراتی) اڈوسو

نوٹ - یہ اَے ڈھاٹوڈا وَیسی کا (درخت اردسہ) کے تازہ یا خشک پتے ہوتے ہیں جو دوا میں کام آتے ہیں +

صفات طبیعی - تازہ پتے ۵ سے ۸ انچ تک لمبے اور ½۱ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ انکے کنارے سالم اور یہ چکنے ہوتے ہیں - خشک پتوں کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ ان میں سے شل

(آفیشل Official)

اے ڈیپس لے نی (ADEPS LANAE) شحم الصوف

ڈاکٹری نام — طبی نام — ویدک نام

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نی (Adeqs Lanae) (عربی) شحم الصوف (سنسکرت) اُورن وسا
(انگریزی) وُول فیٹ (Woolfat) (فارسی) پیہ پشم (اردو) اُون کی چربی

بنانے کی ترکیب - بھیڑ کی پشم کو پہلے سرد پانی سے دھوتے ہیں اور پھر اس کو حرارت پہنچا کر دباتے ہیں تو اس میں سے کثیف چربی حاصل ہوتی ہے جس کو گھلا کر اور اس میں کھار ملا کر دھوتے ہیں تاکہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) دُور ہو جائیں بعد کو اسے کسی تیزاب سے دھو کر صاف کر لیتے ہیں ÷

صفات - یہ نیم شفاف خفیف زرد رنگ کی ایک لیسدار شے ہوتی ہے جس میں سے بھیڑ کی پشم کی نہایت خفیف بُو آتی ہے - یہ ۱۰۴ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر گھل جاتی ہے اور جلانے سے اس کا شعلہ بڑا دھوئیں دار ہوتا ہے - اس میں ۷۰ فیصدی کولیس ٹرین پائی جاتی ہے - کیفیت اس کی خفیف ترش ہوتی ہے ÷

انحلال - کلوروفارم اور ایتھر میں تو یہ بخوبی حل ہو جاتی ہے لیکن ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں ذرا کم حل ہوتی ہے اور پانی میں بالکل حل نہیں ہوتی - لیکن اگر پانی میں اس کو خوب زور سے ملایا جائے تو یہ اپنے ہموزن مقدار پانی کو جذب کر لیتی ہے ÷

(آفیشل مُرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (تجربہ)

(لاطانی) اِے ڈیپس لے نی ہائیڈروسس (Adeqs Lanae Hydrosus) شحم الصوف مائی
(انگریزی) ہائیڈرس وُول فیٹ (Hydrous Woolfat) پشم کی پانی والی چربی
(") لینولین (Lanoline) لینولین

بنانے کی ترکیب - ۳ فلوئیڈ اونس پانی کو ۷ اونس وُول فیٹ (پشم کی چربی) کے ہمراہ ایک گرم کھرل وغیرہ میں باہم رگڑنے سے لینولین بن جاتی ہے ÷

تاثیر و استعمال

سُوّر کی چربی عمدہ اَیمولی اَینٹ (مُدہن و مُلطّف - جلد کو چکنا و ملائم کرنے والی) ہونے کے سبب اکثر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے اور چونکہ اس کو جسم پر ملنے سے یہ بآسانی جذب ہوجاتی ہے اس لئے اس کو زیادہ تر ایسی ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں جو جسم میں جذب ہوکر اپنی تاثیرات کرسکیں ÷

انتباہ - مذہب اسلام میں چونکہ سؤر قطعی حرام ہے اس لئے ڈاکٹروں کو واضح ہو کہ جب کبھی وہ کسی مسلمان مریض کے لئے کوئی ایسی مرہم وغیرہ تجویز کریں کہ جس میں سؤر کی چربی پڑتی ہو تو انہیں چاہئے کہ وہ دوا ساز کو یہ ہدایت لکھ دیں کہ بجائے سؤر کی چربی کے وہ اس میں بھیڑ کی چربی ملادے - اگرچہ ہندوستان کے تمام ایسے شفاخانوں میں کہ جہاں پر صرف ہندوستانیوں کا علاج ومعالجہ ہوتا ہے سُؤر کی چربی وغیرہ استعمال نہیں کی جاتی مگر انگریزی ادویہ کی دوکانوں یعنی میڈیکل ہالوں میں خصوصاً جہاں پر کہ غیر مسلم لوگ کام کرتے ہوں وہاں پر مذکورۂ بالا ہدایت کا لکھنا ضروری ہے ÷

اور چونکہ فاسفورس کی گولیوں میں بھی سُؤر کی چربی پڑتی ہے اس لئے ایسی گولیاں بھی کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں تاوقتیکہ ان میں بجائے سؤر کی چربی کے بھیڑ کی چربی نہ ملائی جائے ÷

نوٹ - سُؤر کی چربی میں اوٗلی اِین (دُھنین - روغنی مادہ) ۶۰ فیصدی ہوتا ہے اور بھیڑ کی چربی میں ۳۰ فیصدی - اور جیسا کہ مذکور ہوا سؤر کی چربی کو جب ہندوستان جیسے گرم ممالک میں بھجواتے ہیں تو اس میں سے اوٗلی اِین نکال کر اسے سخت کرکے بھیجتے ہیں لہٰذا ہندوستان میں بعض مراہم وغیرہ میں اگر سُؤر کی چربی کی بجائے بھیڑ کی چربی ہی استعمال کی جائے تو کوئی ہرج نہیں - چنانچہ برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ برائے ہندوستان و نوآبادیات میں بھی ہندوستان میں بجائے ہِنڑرِوِسے یَڈ لارڈ (سؤر کی وباندار چربی) کے ہنزروِسے یَڈ سُوئیٹ (بھیڑ کی وباندار چربی) کے استعمال کرنے کی تاکیدی ہدایت لکھی ہوئی ہے ÷

(۷) آئنٹمنٹ آف ریزین (مرہم رال) (۸) آئنٹمنٹ آف ویراٹرین (مرہم خربقین) +

(آفیشل مرکب Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) اےڈیپس بنزوئےٹس (Adeps Benzoatus) شحم الخنزیر لوبانی
(انگریزی) بنزوئےٹڈ لارڈ (Benzoated Lard) سؤر کی لوباندار چربی
بنانے کی ترکیب - سؤر کی چربی ایک پونڈ - بنزوئین (لوبان) کا سفوف ۲۱۰ گرین - چربی کو واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر دو گھنٹے تک حرارت دیکر پگھلائیں پھر اس میں لوبان کا سفوف خوب مخلوط کردیں اور جب وہ سرد ہونے لگے تو اسے ہلاکر چھان لیں +

یہ چربی مندرجہ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے :-(۱) آئنٹمنٹ آف بیلاڈونا (مرہم بیبروج) (۲) آئنٹمنٹ آف کنتھیریڈیز (ذراریح تیلنی مکھی کی مرہم) (۳) آئنٹمنٹ آف کرائی سارو بین (۴) آئنٹمنٹ آف گالس (مرہم مازو) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکیورک آیوڈائیڈ (۶) آئنٹمنٹ آف مرکیورک اولی ایٹ (۷) آئنٹمنٹ آف مرکیورس کلورائیڈ (۸) آئنٹمنٹ آف پٹاسیم آیوڈائیڈ (۹) آئنٹمنٹ آف سٹیوےسیگری (مرہم مویزج) (۱۰) آئنٹمنٹ آف سلفر (مرہم گوگرد) (۱۱) آئنٹمنٹ آف سلفر آیوڈائیڈ (۱۲) آئنٹمنٹ آف زنک (مرہم جست - مرہم رصاص) +

(لاطانی) اےڈیپس انڈورےٹس (Adep Induratus) شحم الخنزیر مصلب
(انگریزی) انڈورےٹڈ لارڈ (Indurated Lard) سؤر کی سخت کی ہوئی چربی
بنانے کی ترکیب - سؤر کی معمولی چربی کو دباکر اس میں سے تھوڑا سا روغن نکال دیتے ہیں - تو باقی سخت چربی رہ جاتی ہے - چونکہ گرم ممالک میں سؤر کی معمولی چربی شدت گرمی سے نرم ہوجاتی ہے اس لئے وہاں پر اس قسم کی سخت کی ہوئی چربی کو مراہم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

اے ڈیپس (ADEPS) شحم الخنزیر

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اے ڈیپس (Adeps)	(عربی) شحم الخنزیر	(سنسکرت) شوکر وسا
(انگریزی) لارڈ (Lard)	(فارسی) پیہ خوک	{ہندی / اردو} سؤر کی چربی

یہ سُس سکروفا (خنزیر) کی صاف کی ہوئی چربی ہے +

صاف کرنے کی ترکیب - سؤر کے پیٹ کے اندر کی چربی کو جھلی وغیرہ سے صاف کرکے چند گھنٹہ تک ہوا میں لٹکا دیں پھر اس کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر خوب کوٹیں اور ایک برتن میں بھر کر گرم پانی میں رکھیں اور ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ سے ذرا کم درجہ کی حرارت پر پگھلا کر چھان لیں +

صفات - یہ سفید رنگ کا ایک ثقیل اور روغنی مرکب ہوتا ہے جو ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ کیفیت اس کی نیوٹرل (معتادل - نہ ترش نہ کھاری) ہوتی ہے - اس میں سے بدبو یا چراند بالکل نہیں آتی اور یہ ایتھر میں بالکل حل ہو جاتی ہے +

آمیزش - اس میں نشاستہ یا کھانے کا معمولی نمک ملا دیا کرتے ہیں +

اجزائے ترکیبی - اس میں ۶۰ فیصدی اولی این کے علاوہ سٹیئرین اور پالمٹین پائے جاتے ہیں +

نوٹ - چربی ایمپلاسٹرم کنتھریڈیز (تیلنی مکھی کا پلستر) پی لیولا فاسفورائی (حب فاسفورس) میں پڑنے کے علاوہ مندرجہ ذیل مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے:-
(۱) آئنٹمنٹ آف ایکونائٹین (مرہم بیتین) (۲) آئنٹمنٹ آف اٹروپین (مرہم یبرزوجین) (۳) آئنٹمنٹ آف کوکین (مرہم کوکین) (۴) آئنٹمنٹ آف آئیوڈین (مرہم آئیوڈین) (۵) آئنٹمنٹ آف مرکری (مرہم سیماب) (۶) آئنٹمنٹ آف مرکوری نائٹریٹ

مجربات

(۱) نسخہ

ٹنکچر ایکونائٹ نائی ... ۱ منم

ٹنکچر ڈیجی ٹےلس .. ۲ منم

ٹنکچر بیلاڈونی ... ۲ منم

انفیوژن جنشیان کمپاؤنڈیا تا ۴ ڈرام

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں نروس پلپی ٹےیشن (عصبی اختلاج قلب) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ٹنکچر ایکونائٹ نائی .. ۲ منم

سپرٹس کلوروفارمائی .... ۵ منم

سیلی سین ... ۱ گرین

ایکوا کیمفوری تا ½ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر دوسرے گھنٹے دیں تا چار خوراک۔ آرڈنری کولڈ (معمولی زکام) کے شروع میں اسے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

(۳) نسخہ

کلوروفارمم ایکونائٹ نائی ½ اونس

کلوروفارمم بیلاڈونی ۱ اونس

لینی مینٹم کیمفوری ۱ "

یہ مالش کی دوا ہے۔ اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر مقام درد پر خوب مالش کریں عصبی دردوں اور درد مفاصل کے لئے مفید ہے +

(۴) نسخہ

ٹنکچر ایکونائٹ نائی ۱ منم

لائیکوار ایمونیائی ایسی ٹیٹس ۲ ڈرام

سوڈیائی سٹرےٹس ۲ گرین

سپرٹس ایمونیا ایرومیٹکس ۱۰ منم

ایکوا آرینشیائی فلوریز تا ۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر تیسرے گھنٹے دیں ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (شدید خناق مطلق۔ ورم لوزتین) میں مفید ہے +

(آفیشل Official)

ایکٹیا ریسی موزا (Actaea Racemosa)

دیکھو سیمی سی فیوگی رحائی زوما (Cimicifuga Rhizoma)

زرد چیچپی ہوجاتی ہے یا کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ سارے جسم پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس ہوتی بلکہ چونٹیاں سی رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ نبض قصیر بطی اور غیر منتظم ہوتی ہے۔ آنکھیں پتھرا جاتی ہیں یعنی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سانس دقّت سے آتا ہے۔ عضلات کمزور ہوجاتے ہیں اس لئے ٹانگیں لڑکھڑاتی ہیں اور اعضاء بوجھل معلوم ہوتے ہیں قویٰ ضعیف ہوجاتے ہیں اور کبھی مارے ضعف کے مریض کو غش پڑجاتا ہے اور بعض اوقات تشنّج ہوتا ہے۔ اور آخرکار عموماً تو دم بند ہوکر لیکن کبھی سنکوپی (غشی) کے سبب سے موت واقع ہوتی ہے۔

علاج یا فادزہر۔ فوراً سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب سے معدے کو بخوبی دھوڈالیں یا ابومارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے ہوجائے اور پھر پہلے ایتھر کی اور اس کے بعد ایلکہال اور ڈیجی ٹے لس کی جلدی پچکاری کریں یا ٹنکچر ڈیجی ٹے لس بمقدار ۲۰ بوند ایک اونس پانی میں ملاکر پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو دس پندرہ منٹ کے بعد ایسی ایک خوراک دوا اور پلادیں۔ رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا وہسکی یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک وغیرہ پلادیں۔ جسم کو گرم کرنے کے لئے رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔ تقویت قلب کے لئے سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں +

نوٹ۔ جدید ڈاکٹری تحقیقات سے ڈیجی ٹے لین (جوہر ڈیجی ٹے لس) سٹرکنین (جوہر کچلہ) اور ایٹروپین (جوہر بیزرونج) اس کی زہر کے تریاق ثابت ہوئے ہیں۔ لیکن حکیم دیسقوریدوس یونانی نے کمافیطوس کو اور اکثر اطباء نے پوست بیخ کبر کو اور ہندی اطباء نے نربسی یعنی جدوار کو اس کی زہر کا تریاق لکھا ہے +

کی زیادہ برداشت ہوتی ہے +

(۲) زخمی سطح جلد پر ایکونائٹ یا اس کی مرہم یا مالش وغیرہ کو ہرگز نہ لگائیں ورنہ اس کے جذب ہوجانے سے زہر کا اندیشہ ہوتا ہے +

(۳) جب کان وغیرہ کے درد کو رفع کرنے کے لئے مرہم یشمین وغیرہ کو کنپٹی پر ملنا ہو تو احتیاط رکھیں کہ وہ آنکھ میں نہ پڑ جائے +

(۴) اندرونی طور پر ایکونائٹ کو دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ پہلے ٹنکچر ایکونائٹ چند مرتبہ بمقدار ایک ایک بوند ہر پندرہ پندرہ یا تیس تیس منٹ کے بعد دیں۔ اور جب ایسی چار پانچ خوراکوں کے دینے سے نبض کمزور چلنے لگے تو پھر حسب حالت مریض ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک ایک یا دو دو گھنٹے بعد دینی چاہئے +

(۵) جب ایکونائٹ کو بشکل ٹنکچر براہ دہن دیا جاتا ہے تو ۱۵ منٹ میں اس کی تاثیر ہونی شروع ہوجاتی ہے اور اس کی ایک خوراک ۳ گھنٹے کے عرصہ میں جسم سے بالکل خارج ہوجاتی ہے اس لئے اس کو ہر تیسرے گھنٹے دینا چاہئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی ایکونائٹ کے نتائج سمیہ

نوٹ۔ ایکونائٹ (بیش) بجائے ہارس ریڈیش (فجل البری یا ترب دشتی یا جنگلی مولی) یا کبھی بجائے تربس کے غلطی سے استعمال کیا جائے۔ اور یا اس کو یا اس کے جوہر کو بطور دوا بڑی خوراک میں کھا لیا جائے یا اسے خودکشی کی نیت سے کھا لیا جائے۔ اور یا اس کی مالش یا مرہم کو زیادہ استعمال کیا جائے یا اسے چھلی ہوئی جلد یا زخم پر لگا دیا جائے تو اس سے زہر کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ جب ایکونائٹ یا اس کے جوہر وغیرہ کو زہریلی مقدار میں کھا لیا جاتا ہے تو مندرجہ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:-

علامات زہر۔ ایکونائٹ کو زہریلی مقدار میں کھا جانے کے چند منٹ بعد ہی عموماً تین چار منٹ بعد منہ اور مری میں سخت جھنجھناہٹ اور سوزش معلوم ہوتی ہے اور بعد کو منہ سُن ہوجاتا ہے۔ پیٹ میں بھی سخت جلن محسوس ہوتی ہے اور قئیں آتی ہیں۔ جلد سرد اور

حرکتی اعصاب اور تنفس پر غالباً گھوڑارا کی طرح اس کا نہایت مضعف اثر پڑتا ہے

ایکونائٹ (بیش) کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالات بیرونی

ایکونائٹ کو اینوڈائن (مسکّن الالم) اور لوکل انس تھے ٹک (مقامی مخدر) ہونے کے سبب سے ہر قسم کے درد خصوصاً عصبی دردوں مثلاً فےشیل نیورلجیا (وجع الوجہ۔ چہرے کا عصبی درد) سوپرا آربیٹل نیورلجیا (عصابہ۔ درد ابرو) شیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ میں اور مسکولر ریہومےٹزم (عضلاتی درد) اور مفاصل کے ورمی امراض میں استعمال کرنے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ خارجی استعمال کے لئے لینیمنٹ آف ایکونائٹ (تمریخ بیش) یا ایکونائٹین آئنٹمنٹ (مرہم بیشین) یا لنی مینٹم ایکونائٹی کمپازیٹم (تمریخ بیشین مرکب) یا کلوروفارمم ایکونائٹی عمدہ مرکبات ہیں۔ لیکن مرہم بیشین قیمتی ہونے کے سبب بہت کم استعمال ہوتی ہے ❊

طریق استعمال۔ اگر مرہم کا استعمال کرنا ہو تو ذراسی مرہم (دانہ لوبیا کے برابر) لیکر انگلی کے سرے سے اس کو مقام درد پر ملتے رہیں جب تک کہ وہ مقام سن ہوجائے اور اگر لینیمنٹ کو لگانا ہو تو کیمل ہیئر برش (قلم موئے اشتر) کے ذریعے سے لگا دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن لنی مینٹم ایکونائٹی کمپازیٹم اور کلوروفارمم ایکونائٹی دونوں خارجی استعمال کے لئے نہایت عمدہ اور مفید مرکبات ہیں ❊

استعمالات اندرونی

ایکونائٹ آج کل بخاروں میں اس قدر زیادہ استعمال نہیں ہوتا جس قدر کہ پہلے ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ ہر قسم کے بخار میں قلب کے فعل کو ضعیف کرنا فی زمانہ مناسب خیال نہیں کیا جاتا۔ اس لئے آج کل اس کا استعمال زیادہ تر انفلامے ٹری فیورز یعنی (حمیات التہابی۔ سوزشی بخار) مثلاً نیموُنیا (التہاب ریٔوی۔ ذات الریہ) پلیوریسی (ذات الجنب) پیری ٹونائٹس (التہاب باریطون) پیری کارڈائی ٹس

ایکونائٹ حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو پہلے ذرا تیز کرتا ہے اور پھر انہیں سست کر دیتا ہے۔ اس لئے ہر قسم کے درد میں اس کے استعمال سے تخفیف ہو جاتی ہے۔ لیکن دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ آنکھوں کی پتلیاں پہلے تو سکڑ جاتی ہیں لیکن بعد کو پھیل جاتی ہیں۔ اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے حرام مغز میں حرکتی مرکزوں کو پہلے تو تحریک دیتا ہے اور پھر انہیں کمزور کر دیتا ہے جس سبب سے کلونک کنوَلشنز (تشنج ارتجاجی) ہونے لگتا ہے جس کے بعد عضلات کمزور ہو جاتے ہیں اور حرام مغز کی حرکات معکوسہ باطل ہو جاتی ہیں +

جلد۔ جلد پر ایکونائٹ کا اثر کسی قدر معرق ہوتا ہے لیکن اسکے پیدا ہونے کا طریق معلوم نہیں۔ بعض اوقات اس کے استعمال سے جسم پر ارسے ٹھی مے ٹس رَیش (سرخ سرخ دانے) نکل آتے ہیں +

گردے۔ ایکونائٹ خفیف ڈائیورےٹک (مدر بول) ہے لیکن تازورہ میں اس کا طریق اخراج معلوم نہیں +

نوٹ۔ ایکونائٹ کے دیگر دو جوہروں بنزایکونین اور ایکونین کی تاثیرات حسب ذیل ہیں:-

(۱) **بنز ایکونین**۔ اس جوہر کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اس سے منہ میں جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ محسوس نہیں ہوتی۔ اس کو بڑی خوراک میں دینے سے نبض کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ حسّی اعصاب پر تو اس کا اثر بہت خفیف ہوتا ہے لیکن حرکتی اعصاب کے فعل میں کمی آجاتی ہے اور بعض اوقات اس سے کوما (قوما) کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ اس کا اثر خاص کر دل کے عضلات پر پڑتا ہے۔ حرارتِ جسم اس سے چنداں کم نہیں ہوتی +

نوٹ۔ اس کی تاثیر ایکونائٹین کی تاثیر کے بالکل متضاد ہوتی ہے +

(۲) **ایکونین** کا ذائقہ بھی تلخ ہوتا ہے۔ اس سے بھی منہ میں سنسناہٹ پیدا نہیں ہوتی۔ دل پر اس جوہر کا اثر ایکونائٹین کے برخلاف ہوتا ہے یعنی ایکونائٹین سے جو دل کی حرکت غیر منتظم ہو جاتی ہے یہ اس کو منتظم کر دیتا ہے

دِل ۔ نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً ٹنکچر ایکونائٹ ایک بوند) مین دینے سے نبض سُست اور ہموار چلنے لگتی ہے ۔ لیکن اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے دل مُسترخی ہوجاتا ہے یعنی اس کی حرکات بہت جلد سُست ہوجاتی ہیں اور نبض کی قوت اور اس کے تناؤ اور رفتار میں کمی آجاتی ہے ۔ اور ذرا اَور بھی بڑی خوراکوں میں دینے سے حرکات قلب کمزور ہوجاتی ہیں اور دل بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے اور آخرکار ڈایاسٹولی کی حالت میں یعنی انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ٹھیر جاتا ہے +

نوٹ ۔ جب قلب مسترخی ہوکر بے قاعدہ طور پر بہت جلد جلد حرکت کرنے لگتا ہے تو اُس وقت نبض بھی سریع لیکن غیر منتظم ہوا کرتی ہے اور دل کے مسترخی ہوجانے سے خون کے دباؤ میں کمی واقع ہوجاتی ہے ۔ مذکورۂ بالا حالت وَیگس نَرو (پھیپھڑے اور معدے کے عصب) کی جڑ یعنی اس کے مرکز پر تحریک کا اثر ہونے سے پیدا ہوا کرتی ہے کیونکہ دل کے عضلاتی ریشوں پر ایکونائٹ کی تاثیر آخر وقت میں ہوا کرتی ہے ۔ اور خون کے دباؤ میں کمی کا آجانا زیادہ تر تو دل کے مُسترخی ہوجانے سے ہی ہوا کرتا ہے لیکن کسی قدر وَیسوموٹر سینٹر (مرکزِ محرک عروق) کے مفلوج ہوجانے سے بھی ہوا کرتا ہے +

تنفّس ۔ ایکونائٹ کی تاثیر سے حرکتِ تنفّس پہلے تو کسی قدر تیز ہوجاتی ہے لیکن ذرا دیر بعد ہی تنفّس سُست ۔ گہرا اور بے قاعدہ ہوجاتا ہے یعنی سانس دیر دیر میں اور مشکل سے آنے لگتی ہے اور آخرکار ایسفکسیا (دم بند ہوکر) موت لاحق ہوتی ہے ۔ **نوٹ** ۔ مذکورۂ بالا حالت کچھ تو مرکزِ تنفّس کے مفلوج ہوجانے سے پیدا ہوا کرتی ہے اور کچھ دورانِ خون کے سُست ہوجانے اور موٹر سینٹر ز پر تحریک کا اثر پڑنے سے +

حرارتِ جسم ۔ ایکونائٹ کی تاثیر سے بخار کی حرارت کم ہوجاتی ہے اور یہ تاثیر کچھ تو مرکزِ قلب و تنفّس پر مُضعف اثر پڑنے کے سبب سے پیدا ہوا کرتی ہے اور کچھ کثرت سے پسینہ آنے کے سبب وغیرہ سے +

نظامِ عصبی ۔ خواہ مقامی طور پر لگایا جاوے اور خواہ اندرونی طور پر دیا جاوے

بنانے کی ترکیب - اکونائٹین ۲ گرین - اولئک ایسڈ ۹۸ گرین - حل کریں - یہ ایک لطیف مقامی مسکن دوا ہے +

ایکونائٹ (بیش) کی فارماکالوجی یعنی اسکی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

نوٹ - چونکہ ایکونائٹ کی تاثیر خصوصاً اس کے جوہر ایکونائٹین کی وجہ سے ہوتی ہے اس لئے ان دونوں کی تاثیرات کا بیان ایک ہی جگہ کیا جاتا ہے +

ایکونائٹ یا اس کا جوہر اگر جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) یا زخم پر لگایا جائے تو پہلے اعصاب حِسّی (خاص کردہ اعصاب جن کا تعلق حس - حرارت جسم اور درد سے ہوتا ہے) کو تحریک ہونے سے وہاں پر جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے - لیکن پھر ان اعصاب کے مفلوج ہوجانے سے وہ مقام سُن یعنی بے حس ہوجاتا ہے اور یہ اثر کچھ عرصہ تک قائم رہتا ہے +

نوٹ - چھلی ہوئی جلد یا زخم کے ذریعے یہ زہریلی مقدار میں جذب ہوسکتا ہے - ایکونائٹین کے سونگھنے سے ناک میں خراش ہوکر چھینکیں آتی ہیں اور پانی بہتا ہے اور پھر ٹھنڈک محسوس ہونے لگتی ہے +

تاثیراتِ اندرونی

گیسٹرو انٹسٹائنل ٹریکٹ (قناۃ الهضمیہ - غذا کی نالی) ایکونائٹ کو طبی مقدار میں اور بخوبی محلول کرکے دینے سے منہ میں جھنجھناہٹ اور سناہٹ محسوس نہیں ہوتی - لیکن بڑی خوراک میں دینے سے معدے اور انتڑیوں پر اس کا اِرّی ٹَنٹ (مہیج - خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے - جس سے جی متلاتا اور دست و قے آنے لگتے ہیں +

نوٹ - ایکونائٹین بہت جلد جذب ہوجاتا ہے اور اس سے لعاب دہن اور رطوبت امعاء زیادہ پیدا ہوتے ہیں +

ربڑ کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ ان کو عصبی دردوں میں مقام درد پر لگایا کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

اَیکونائی ٹی نا (ACONITINA) اَقُونی طِین ۔ جوہر افونیطون

(کیمیاوی علامت $C_{33}H_{45}NO_{12}$)

ڈاکٹری نام — (طبی نام (مجوزہ))

(لاطانی) اَیکونائی ٹی نا (Aconitana) (عربی) اقُونی طین ۔ جوہر اُقونیطون

(انگریزی) اَیکونائی ٹین (Aconitine) (فارسی) بیشین ۔ جوہر بیش

صفات ۔ اس کی بیرنگ شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جو ۲۷۲ سے ۲۷۴ درجۂ فارن ہائٹ پر پگھل جاتی ہیں۔ ان کو زبان پر رکھنے سے سنسناہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ قدرے ایسی ٹِک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور پوٹیشیم پرمینگنیٹ ملا دیا جائے تو ایک سرخ رنگ کا دانہ دار مرکب تہ نشین ہوجاتا ہے +

(آفیشل مُرکب Official Preparations)

(لاطانی) اَنگوانیٹم اَیکونائی ٹینی (Unguentum Aconitinae) مرہم اقُونی طین

(انگریزی) اَیکونائی ٹین آئنٹمنٹ (Aconitine Ointment) مرہم بیشین

بنانے کی ترکیب ۔ اَیکونائی ٹین ۱۰ گرین ۔ اولی اِک ایسڈ ۸۰ گرین ۔ لارڈ ۴۱۰ گرین ۔ اَیکونائی ٹین کو اولی اِک ایسڈ میں بذریعہ حرارت حل کرکے اس میں لارڈ (چربی) کو ملالیں +

طاقت ۔ اس کے ۵۰ حصے میں ایک حصہ ایکونائی ٹین ہوتی ہے +

افعال ۔ یہ بھی مثل لینی مَنٹ کے مخدر و مُسکّن ہے لیکن چونکہ یہ بڑی قیمتی دوا ہے اس لئے اس کا استعمال بہت کم ہوتا ہے +

(ناٹ آفیشل مُرکب Not Official Preparations)

اولی اے ٹم اَیکونائی ٹینی (Oleatum Aconitinae) اقُونی طین الزّیتات

نابٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام (مجوزہ)

کلوروفارمم ایکونائی ٹائی (Chloroformum Aconiti) کلوروفارم بیشی

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ کی جڑ ۲۰ اونس - سٹرانگ ایمونیا سولیوشن ½۱ اونس پانی ۲۰ اونس - کلوروفارم حسب ضرورت - پہلے جڑ کو ۴ گھنٹے تک ایمونیا اور پانی میں بھگو رکھیں پھر اس کو خشک کرکے سفوف کرلیں اور پھر اس سفوف کو ۲۰ اونس کلوروفارم کے ساتھ ایک پرکولیٹر (مصفاۃ - صافی) میں ڈال کر آہستہ آہستہ ۳۰ اونس ٹپکالیں **نوٹ** - جب ۲۰ اونس کلوروفارم پرکولیٹر میں ختم ہوچکے تو اور اس قدر کلوروفارم اس میں ڈالیں کو ٹپکا ہوا سارا سیال پورا ۳۰ اونس ہوجاے +

افعال و استعمال - یہ ایک نہایت قوی سیڈیٹو (مسکن الم) ہے اور اس کو نیورلجیا (عصبی دردوں) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں + (۲)

لنی منٹم ایکونائی ٹائی کمپازیٹم { Linementum Aconiti Compositum } تمریخ بیش مرکب

اے - بی - سی - لینیمنٹ (A. B. C. Liniment) تمریخ بیش و بیروج و کلوروفارم

نوٹ - اے ایکونائٹ کا - بی بیلاڈونا کی اور سی (بہ تلفظ کاف) کلوروفارم کی علامت ہے +

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ لینیمنٹ - بیلاڈونا لینیمنٹ اور کلوروفارم لینیمنٹ - تینوں ہموزن ملالیں - **نوٹ** - چونکہ لینیمنٹ کلوروفارم میں آلو آئل ہوتا ہے جو دوسرے لینیمنٹ میں حل نہیں ہوتا اس لئے بعض ڈاکٹر مذکورۂ بالا نسخہ میں بجاے لینیمنٹ کلوروفارم کے خالص کلوروفارم نصف حصہ ڈالتے ہیں اور برٹش فارماکوپیا کے ضمیمہ میں بھی نسخہ مذکورہ کی یہی صورت اختیار کی گئی ہے +

(۳)

پیسٹلز آف ایکونائٹ (Pastills of Aconite) یعنی اقراص بیش - ہر ایک قرص میں ½ سے ایک بوند ٹنکچر ایکونائٹ ہوتا ہے، ڈاکٹر کو چاہئے کہ نسخہ لکھتے وقت قرص کی طاقت لکھدے +

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی (Emplastrum Aconiti) شمع بیش اور

ایمپلاسٹرم ایکونائی ٹائی ایٹ بیلاڈونی { Emplastrum Aconiti et Belladonnae } شمع بیش و بیروج

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

(۱)

ڈاکٹری نام | طبی نام

(لاطانی) لِنی مینٹم ایکونائی ٹائی (Linimentum Aconiti) تمریخ بیش

(انگریزی) لینیمنٹ آف ایکونائٹ (Liniment of Aconite) مالش بیش

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس کافور ایک اونس - ایلکُہال (۹۰ فیصدی والا) حسب ضرورت +

پہلے سفوف کو ۳۰ فلوئیڈ اونس ایلکُہال میں ڈال کر اسے تین روز تک بند برتن میں بھگو رکھیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں - پھر اس کو پرکولیٹ کریں یعنی ٹپکالیں اور جس ظرف میں کہ وہ سیال جمع ہو اس میں کافور ڈال دیں - جب پہلا تمام ایلکُہال ٹپک چکے تو اس میں اور ایلکُہال ملا کر تب تک ٹپکاتے رہیں جب تک کہ وہ ٹپکا ہوا سیال پورا ۳۰ اونس ہو جائے +

طاقت - اس کے ½ ۱ حصہ میں ایک حصہ ایکونائٹ ہوتا ہے +

افعال - اس کو بطور اینوڈائن (مُخدّر) اور سیڈیٹو (مسکن) عصبی دردوں پر ملا کرتے ہیں +

(۲)

ڈاکٹری نام | طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ٹنکچورا ایکونائی ٹائی (Tinctura Aconiti) صبغۂ بیش

(انگریزی) ٹنکچر آف ایکونائٹ (Tincture of Aconite) تعفین بیش

بنانے کی ترکیب - ایکونائٹ کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ڈایلکُہال (۷۰ فیصدی والا) حسب ضرورت - سفوف کو چار فلوئیڈ ڈرام ایلکُہال میں بھگو کر حسب قاعدہ پرکولیٹ (ترشیح) ایک پائینٹ ٹنکچر تیار کریں +

طاقت - ۲۰ حصہ میں ایک حصہ ایکونائٹ +

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ بوند ایک دفعہ اور اگر دن رات میں کئی بار دینا ہو تو ۲ سے ۵ بوند کی خوراک میں دینا چاہئے +

ہے عموماً ۲ سے ۴ انچ تک لانبی اور ۱/۲ سے ۳/۴ انچ تک موٹی ہوتی ہے جڑ کے بالائی حصے پر ٹوٹے ہوئے ریشوں کے نشان ہوتے ہیں۔ اس کا رنگ باہر سے بھورا سیاہ اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔ یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے اور اس کے سیدھے پن میں یعنی لمبائی میں اکثر جھریاں ہوتی ہیں اور اگر اس کو آڑے طور پر کاٹا جائے تو کٹی ہوئی سطح میں ایک درمیانی محور نظر آتا ہے جس سے محیط کی طرف دھاریاں سی جاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس میں سے کسی قسم کی بو نہیں آتی۔ لیکن اگر احتیاط سے اس کو چبایا جائے تو منہ میں چنمناہٹ معلوم ہوتی ہے اور زبان سن پڑ جاتی ہے +

تصویر بچھ ناگ

نوٹ ۔ ایکونائٹ کی جڑ۔ ہارس ریڈش (فجل البری۔ جنگلی مولی) کی جڑ کے مشابہ ہوتی ہے لیکن وہ نیچے سے موٹی اور اوپر سے پتلی ہوتی ہے وغیرہ چنانچہ ہارس ریڈش کے بیان میں اس کا باہمی فرق نہایت واضح طور سے بتایا گیا ہے +

ہارس ریڈش (جنگلی مولی) کو جو بعض مؤلفین یا مترجمین نے سہجنے کی جڑ لکھا ہے یہ صحیح نہیں البتہ سہجنے کی جڑ ہارس ریڈش کی عمدہ بدل ہے +

صفات کیمیاوی ۔ ایکونائٹ کی جڑیں سے ایک نہایت زہریلا ایلکلائیڈ (کھاری جوہر) بنام ایکونی ٹین (اکونیٹین یا بیشین) حاصل ہوتا ہے علاوہ ازیں دو اور ایلکلائیڈ (کھاری جوہر) نکلتے ہیں جن کو ایکونین اور بنز ایکونین کہتے ہیں۔ یہ دونوں جوہر ایکونی ٹین کی نسبت بہت کمزور ہوتے ہیں +

ہندیوں کو بھی زمانہ قدیم سے اس دوا کا علم ہے لیکن عربوں کو یونانیوں سے اور ایرانیوں کو غالباً ہندیوں سے اس دوا کا علم حاصل ہوا ۔

مقام پیدائش - بیش یورپ اور ایشیا کے مختلف ممالک کے پہاڑوں پر پیدا ہوتا ہے خصوصاً یورپ میں کوہ آلپس اور ایشیا میں کوہ ہمالہ پر چنانچہ کوہ ہمالہ پر کمایوں سے کاشمیر تک اور سکم سے گڑھوال تک مختلف مقامات پر اس کی پیدائش ہوتی ہے اور نیپال میں جو ایکونائٹ پیدا ہوتا ہے اور جسے لاطانی میں ایکونائٹم فیروکس کہتے ہیں وہ بہت زہریلا ہوتا ہے علاوہ ازیں یہ چین وجاپان وغیرہ میں بھی پیدا ہوتا ہے ۔

بیش کو اس کے ارغوانی خوش رنگ پھولوں کی زیبائش کے سبب باغوں میں بھی بکثرت لگایا کرتے تھے مگر اب بہت کم لگاتے ہیں کیونکہ اس کے خوش رنگ زہریلے پھولوں کو توڑنے اور مسلنے سے کئی گروہ اس باغ دنیا سے باغ فردوس کو چل دئے ۔ لیکن ایکونائٹ نپے لس (بیش شلغمی) کو ملک برطانیہ میں اب بھی کاشت کرتے ہیں کیونکہ اسی کی جڑ ڈاکٹری میں بطور دوا استعمال کی جاتی ہے چنانچہ اب اسی کا بیان کیا جاتا ہے ۔

(آفیشل Official)

ایکونائی ٹائی ریڈکس (ACONITI RADIX) جذر اقونیطون

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) ایکونائی ٹائی ریڈکس (Aconiti Radix)	جذر اقونیطون
(انگریزی) ایکونائٹ روٹ (Aconite Root)	بیخ بیش

ملک برطانیہ میں موسم خزاں میں کاشت کئے ہوئے ایکونائٹم نپے لس کی جڑ یا کو اکٹھا کرکے خشک کر لیتے ہیں ۔

صفات طبیعی - ہر ایک جڑ جو شکل میں گاؤدم یعنی اوپر موٹی اور نیچے پتلی ہوتی

کی شکل پرانے زمانہ کے مسیحی راہب کی ٹوپی کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے انگریزی میں اس کو مانکس ہڈ یعنی کلاہِ راہب کہتے ہیں لیکن ایرانی باغبانوں نے اس کے غنچے کو تاجِ سلطانی کے مشابہ دیکھکر اس کا نام تاج الملوک رکھدیا۔ اور چونکہ زمانۂ قدیم میں اس سے بھیڑیئے اور چیتے وغیرہ جنگلی درندوں کو زہر دیکر ہلاک کیا کرتے تھے اس لئے انگریزی میں اس کو وُولفس بین یعنی زہر گرگ بھی کہتے ہیں جس کا مراوف عربی میں خانق الذئب و خانق النمر ہے اسکا نباتی نام ایکونائٹم نَے پِلَس جس کے معنی ہیں بیشِ شلغمی یا بیش ارغوانی' اس مناسبت سے رکھا گیا کہ اسکی جڑ چھوٹے شلغم کی مشابہ ہوتی ہے یا اس کا پھول ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے اور اسی قسم کا ایکونائٹ آج کل ڈاکٹری میں استعمال کیا جاتا ہے +

نوٹ ۔ ایکونائٹم فیروکس (بیش ہندی) بیش شلغمی کا نہایت عمدہ بدل ہے +

اقسام بیش ۔ بعض طبی کتب میں اس کی پانچ قسمیں لکھی ہیں اور ہندو مصنفین نے ۱۸ قسم کے بیش کا ذکر کیا ہے لیکن ڈاکٹران یورپ و امریکہ نے اس کی بیس سے بھی زیادہ قسمیں لکھی ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھو ڈار لنڈ صاحب کی میڈیکل ڈکشنری +

تاریخ ۔ سب سے پہلے اطبائے یونان نے ہی اس دوا کا ذکر و استعمال کیا ہے چنانچہ حکیم دیسقوریدوس یونانی نے اکونی ٹون کے نام سے جس دوا کا ذکر کیا ہے وہ ایکونائٹم نَے پِلَس یعنی بیش شلغمی ہی ہے۔ لیکن جالینوس نے لائی کاک ٹون کے نام سے جس زرد رنگ کے بیش کا ذکر کیا ہے اس کو قدیم الایام میں جنگلی درندوں کے ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے تھے +

زمانۂ قدیم میں ایک قسم کے بیش سے ایسا زہر بنایا جاتا تھا جو قصاص موت یعنی عوضِ خون کے لئے قاتل کو کھلا کر اسے ہلاک کیا جاتا تھا۔ پرانے زمانے میں اہل فرانس اس کی زہر میں اپنے تیروں کو بجھایا کرتے تھے اور جو شخص ایسے تیر سے مجروح ہوتا تھا اس کی موت یقینی ہوتی تھی اور اب بھی افریقہ کے بعض وحشی لوگ اپنے تیروں کو اسی زہر میں بجھاتے ہیں +

آفیشل (Official)

ایکونائٹ (ACONITE) اقونیطون - بیش

(الفصیلۃ الشقیقیہ N. O Ranunculaceae)

ڈاکٹری نام	طبی نام	دیدک نام
(لاطانی) ایکونائیٹم	(Aconitum) (یونانی) اکونی تون - اقونیطون	(سنسکرت) وش
(سائی) ایکونائیٹم نیپیلس {Aconitum Napellus}	(عربی) بیش (ف) بیش	(") کال کوٹ
(انگریزی) ایکونائٹ (Aconite)	(عربی) خانق الذئب خانق النمر	(") رکت زنگک
(") وولفس بین (Wolf's Bane)	(فارسی) بیش شلغمی بیش ارغوانی	(ہندی) بچناگ - بکھ
(") مانکس ہڈ (Monk's Hood)	(فارسی) کلاہ راہب تاج الملوک	(") شرنگھیا وش سینگھیا

(ہندوستانی نام) (اردو) بچھناگ (بنگالی) کاٹ بیش (پنجابی) میٹھا تیلیا - میٹھا دودھیا - میٹھا زہر

وجہ تسمیہ - اس کا یونانی نام اکونی تون (جس کا معرب اقونی طون ہے) مشتق ہے لفظ اکونہ سے جسکے معنی ہیں تختہ سنگ چونکہ یہ نہایت اونچے اونچے پہاڑوں پر اگتی ہے اس لیے یونانیوں نے اس کو اس نام سے موسوم کیا۔ اسکا لاطانی نام ایکونائیٹم اور اس کا انگریزی نام ایکونائٹ اسکے مذکورہ بالا یونانی نام سے مشتق ہیں اور چونکہ اسکے غنچہ یا پھول

(۱) تصویر تاج بیش

(۲) گل بیش

پھول کا حصہ شکل کلاہ راہب ہے

حمام میں کیسہ کرانے کے بعد یا جسم کو خوب مل کر گرم پانی سے غسل کرنے کے بعد اگر گندھک کی دھونی دی جاوے تو مرض سکے بیز (جرب - تر خارش) بہت جلد رفع ہوجاتی ہے - اس تیزاب کو ہموزن گلیسرین کے ساتھ ملاکر یا ایک اونس پانی میں دو ڈرام تیزاب ملاکر اس کو رنگ ورم (قوبا - داد) نوَل اَلسَر (دنرندار زخم) اور کلوآزما (چھائیں یا چھیپ) وغیرہ پر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

اندرونی - گنگری نس سٹومے ٹائی ٹس (آکلتہ الفم) اور ڈفتھیری ٹک السرز (قروح خناق وبائی) میں اس کو بذریعہ سپرے (آلۂ دوا پاش) مقام ماؤف پر چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے - چونکہ معدہ پر بھی اس کا ویسا ہی دافع تعفن اثر ہوتا ہے جیسا کہ جلد پر اس لئے فرمنٹ ٹڈ ڈس پپسیا (سوءِ ہضم اختماری یعنی جبکہ مشمولاتِ معدی میں خمیر پیدا ہو کر بدہضمی ہوجاوے) اور پائی روسس (ایک قسم کی بدہضمی جس سے منہ میں پانی بھر آتا ہے اور معدے میں درد ہوا کرتا ہے) میں دینے سے بعض ڈاکٹر کہتے ہیں کہ فائدہ ہوتا ہے - نیز اس کو پانی میں ملاکر تے روکنے کے لئے اور ٹائیفائڈ فیور میں بطور دافع تعفن امعاء دیا کرتے ہیں +

(آفیشل Official)

اَیسیڈم ٹےنیکم (ACIDUM TANNICUM)

دیکھو گالا (Galla) یعنی مازو کے بیان میں +

(آفیشل Official)

اَیسیڈم ٹارٹاریکم {ACIDUM TARTARICUM}

دیکھو صفحہ ۵۰۲ پر

(توبا - داد) وغیرہ پر لگانا مفید ہوتا ہے - غلّے ڈولینٹ ڈس پیپشیا (سوئے ہضم نفخی) میں اس کو بمقدار ۵ گرین غذا کے دو گھنٹے بعد دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۶۰ گرین تک = (۶۵ء سے ۴ گرام) +

تاثیر و استعمال سَلفیُورَس ایسِڈ

بیرونی - چونکہ سَلفیُورَس ایسِڈ توی دافع تعفن اور دافع بدبو ہے اس لئے اکثر متعدی امراض یعنی چھوت دار امراض کی چھوت سے مکان کو پاک و صاف کرنے کے لئے اس میں گندھک سلگایا کرتے ہیں چنانچہ جس کمرے میں گندھک سُلگانی ہو اس کے تمام دروازوں اور دریچوں کو بند کر دینا چاہئے اور جو سوراخ وغیرہ ہوں ان پر کاغذ چپکا دینا چاہئے اور گندھک کو ایک دو انگیٹھیوں میں سلگا کر اور اسے کمرے کے اندر رکھکر فوراً باہر نکل آنا چاہئے +

نوٹ (۱) کمرے کے اندر گندھک جلا کر اس کے دروازوں کو ۶ یا ۷ گھنٹوں تک بند رکھنا چاہئے اور پھر اس کے سارے دروازے اور کھڑکیاں کھول دینی چاہئیں تاکہ کمرے میں تازہ ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہو (۲) فی ہزار مکعب فٹ ہوا کو پاک صاف کرنے کے لئے دو پونڈ گندھک جلانی چاہئے (۳) کمرے میں گندھک جلانے سے پہلے اس کمرے کے فرش کو پانی سے ترکر دینا چاہئے تاکہ گندھک کے انجرات اس پر بخوبی تاثیر کر سکیں کیونکہ خشک فرش پر ان کی پوری تاثیر نہیں ہوتی (۴) دھاتی ظروف یا اشیاء اوّل تو کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ وہ گندھک کے انجرات سے سیاہ ہو جایا کرتے ہیں اور جو وہاں رہنے دینے ہوں تو ان پر کوئی تیل وغیرہ مل دینا چاہئے - (۵) رنگین پردے یا کپڑے وغیرہ کمرے سے باہر نکال لینے چاہئیں کیونکہ گندھک کے انجرات سے ان پر داغ پڑ جاتے ہیں - لیکن جو کپڑے کثیف یا چھوت دار ہوں اور انہیں گندھک کے انجرات سے پاک کرنا ہو تو انہیں کمرے میں کسی رسی وغیرہ پر ڈال کر پھیلا دینا چاہئے +

(آفیشل Official)

ایسیڈم سلفیوروسم (Acidum Sulphurosum) حامض الکبریتوس

(کیمیاوی علامت H_2SO_3)

ڈاکٹری نام		جلی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم سلفیوروسم	(Acidum Sulphurosum)	حامض الکبریتوس
(انگریزی) سلفیورس ایسڈ	(Sulphurous Acid)	تیزاب گوگروی

بنانے کی ترکیب۔ سلفر (گندھک) کو کھلی ہوا یا آکسیجن میں جلانے یا سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) کو لکڑی کے کوئلہ یا پارہ یا تانبا کے ہمراہ جوش دینے سے سلفیورس انہائیڈرائیڈ کے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کر لیتے ہیں۔ اس میں ۵ فیصدی (بوزن) سلفیورس انہائیڈرائیڈ ہوتا ہے +

صفات۔ یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے جس میں سے گندھک کی تیز بُو آتی ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۰۲۵ ہوتا ہے +

آمیزش۔ سلفیورک ایسڈ اور معدنی مواد +

افعال۔ اینٹی پیراسے ٹیک (قاتل جراثیم تسلقی) اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے +

مقدار خوراک ½ سے ایک فلوئیڈ ڈرام تک = (۲۰ سے ۰ء۴ کیوبک سینٹی میٹر)

(آفیشل مرکب Official Preparations)

سوڈیائی سلفیس (Sodii Sulphis) دیکھو سوڈیم سالٹس میں

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

سوڈیائی ہائپوسلفس (Sodii Hyposulphis) / سوڈیم تھی او سلفیٹ (Sodium Theo-Sulphate) } یہ قلمدار ہوتا ہے اور اپنے ہم وزن پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایکحال میں حل نہیں ہوتا۔ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن کلو آزمار جاتیں اور رنگ ازرم

علاج یا فادِ زہر

ان تیزابوں کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہئے کیونکہ جہاں جہاں سے حلق اور معدہ جلے ہوئے ہوتے ہیں وہاں سے سٹامک ٹیوب کے لگنے یا قے کی حرکت سے سخت جریان خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلکہ ان کے تیزابی اثر کو دُور کرنے کے لئے مندرجۂ ذیل ایلکلیز (القلی یا کھاری) ادویہ میں سے کسی ایک کو بطور رناد استعمال کریں (۱) سفیدی چونہ بمقدار تین چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۲) چاک یعنی کھریا مٹی چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۳) دیوار کا پلاسٹر کھرچ کر بمقدار پانچ ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۴) پوٹے شیم کاربونیٹ ½ سے ایک اونس تک ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۵) سوڈیم کاربونیٹ بمقدار چار ڈرام ایک پائنٹ پانی میں ملاکر یا (۶) ولایتی یا دیسی صابن دو چار تولہ ایک یا ڈیڑھ سیر پانی میں حل کرکے فوراً پلادیں اور اسکے بعد ان میں سے کسی ایک کا استعمال کریں (۱) چار پانچ انڈوں کی سفیدی ایک گلاس دودھ میں پھینٹ کر یا (۲) آلیو آئل (روغن زیتون) پانچ اونس ایک پائنٹ پانی میں پھینٹ کر یا (۳) اراروٹ یا میدہ بمقدار ایک یا دو اونس ایک گلاس پانی میں گھول کر پلادیں۔ رفع درد کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونے لگیں تو بغلوں اور رانوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ مریض کی طاقت بحال رکھنے کے لئے بذریعہ حقنہ غذائی اس کی پرورش کرتے رہیں چنانچہ برووبلکم کمپنی کی دودھ یا گوشت کی خاص ترکیب سے بنائی ہوئی سپازی ٹریز (شیاف) مبرز میں رکھنے سے وہ جذب ہوکر غذا کا کام دیتی ہیں +

خون - خون میں یہ تیزاب بشکل نیوٹرل سالٹس (معتدل نمکیات) جذب ہوکر دورہ کرتے رہتے ہیں - ان کے استعمال سے خون کا کھاراپن کم ہوجاتا ہے لیکن خون ترش کبھی نہیں ہوتا - کلوروسس (مرض اخضر - ایک قسم کا نقص الدم جو عورتوں کو ہوتا ہے) میں ہائیڈروکلورک ایسڈ سے سُرخ ذرات خون کی تعداد تو بڑھ جاتی ہے لیکن ہیموگلوبن (سرخی خون) پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا ۔

گُردے - ان کے استعمال سے پیشاب کی ترشی کچھ زیادہ نہیں ہوتی - بلکہ نائٹرک ایسڈ کا کچھ حصہ چونکہ امونیا کی شکل میں خارج ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال قارورہ کو کھاری کر دیتا ہے ۔

ٹاکسی کالوجی یعنی ان تیزابوں کی تاثیرات سمّیہ

یہ تمام تیزاب خراشدار زہر ہیں - اگر ان میں سے کوئی ایک خالص تیزاب غلطی سے پی لیا جائے تو مُنہ سے لیکر معدے تک سخت سوزش اور درد ہوتا ہے - لب اور مُنہ اندر سے جل کر ان پر بھورے یا زردی مائل چتاخ پڑ جاتے ہیں - سیاہ رنگ کی خون آمیز قئیں آتی ہیں قئے کا مادہ زمین پر گرنے سے جوش کھاتا ہے - کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہوجاتا ہے - حنجرہ کے متورم ہوجانے سے علاوہ دقتِ تنفس کے آواز بھی بیٹھ جاتی ہے - شدّت کی پیاس لگتی ہے - خفیف سی حرکت سے پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے - عموماً تو قبض ہوتی ہے لیکن اگر دست آئیں تو بسبب خون کی آمیزش کے ان کا رنگ سیاہ ہوتا ہے - پیشاب نہیں آتا بلکہ پیشاب بننا بند ہوجاتا ہے - ہچکیاں آتی ہیں اور سرد پسینہ آکر مریض سخت نڈھال ہوجاتا ہے اور آخرکار ضعف سے یا تشنج سے یا دم بند ہوکر اس کا انتقال ہوجاتا ہے ۔

نوٹ - خالص تیزاب گندھک ایک ڈرام - تیزاب شورہ دو ڈرام - یا تیزاب نمک ڈرام کی مقدار میں پی لیا جائے تو ہلاک ہوتا ہے ۔

ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک)، نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ)، فاسفورک ایسڈ (تیزاب جوہر استخوان) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کی تاثیرات علی العموم:

تاثیرات بیرونی

ان تمام خالص تیزابوں کا جلد پر قوی اِرّی ٹنٹ (خراش کنندہ) اور کاسٹِک (کاوی - جلانے والا) اثر ہوتا ہے - ڈائلیوٹیڈ منرل ایسڈس (محلول معدنی تیزاب) چونکہ ایلبیومن کو منجمد کر دیتے ہیں - نیز ان کے مقامی اثر سے شرائین اور منسوجات سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کو بعض اوقات بطور مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سٹیپٹِک (حابسُ الدم) کے استعمال کرتے ہیں - ان کو زیادہ پانی میں ملا کر خارجی طور پر بخاروں میں ان سے جسم کو پُچارا کرتے ہیں جس سے بخار میں تخفیف ہوجاتی اور جسم میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے - جب کثرت سے پسینہ آتا ہے تو ان کے مقامی استعمال سے وہ بھی رُک جاتا ہے - تمام معدنی تیزاب دافع تعفن ہوتے ہیں ❊

تاثیراتِ اندرونی

مُنہ معدہ و امعاء - چونکہ ان کے استعمال سے کھاری لعابِ دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ پیاس کو بُجھاتے ہیں - معدے میں یہ تمام تیزاب فری الکلی (آزاد کھار) کے ساتھ مل کر نیوٹرل سالٹس یعنی مُعتدل نمکیات (جو نہ کھاری ہوتے ہیں نہ تُرش) میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور غالباً اسی صورت میں خون کے اندر جذب ہوجاتے ہیں - ان محلول تیزابوں کو اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کا اخراج رُک جاتا ہے - اور جب ان کو غذا کے ساتھ یا اس کے بعد دیا جاتا ہے تو جگر - پنکریاس اور انتڑیوں کے غُدد کی کھاری رطوبت زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے ❊ نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ) ہیپے ٹِک سٹیمولنٹ (محرک کبد) اور کولے گاگ (مُدِرّ الصفرا) ہیں - ڈائلیوٹیڈ سلفیورک ایسڈ کا اثر جیسا کہ مذکور ہوا انتڑیوں پر قابض ہوتا ہے ❊

خون - خون میں یہ تیزاب بشکل نیوٹرل سالٹس (معتدل نمکیات) جذب ہو کر دورہ کرتے رہتے ہیں - ان کے استعمال سے خون کا کھاراپن کم ہو جاتا ہے لیکن خون ترش کبھی نہیں ہوتا - کلوروسس (مرض اخضر - ایک قسم کا نقص الدم جو عورتوں کو ہوتا ہے) میں ہائیڈروکلورک ایسڈ سے سرخ ذرات خون کی تعداد تو بڑھ جاتی ہے لیکن ہیموگلوبن (سرخی خون) پر اس کا کچھ اثر نہیں پڑتا ؛

گردے - ان کے استعمال سے پیشاب کی ترشی کچھ زیادہ نہیں ہوتی - بلکہ نائٹرک ایسڈ کا کچھ حصہ چونکہ امونیا کی شکل میں خارج ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال قارورہ کو کھاری کر دیتا ہے ؛

ٹاکسی کالوجی یعنی ان تیزابوں کی تاثیرات سمیہ

یہ تمام تیزاب خراشدار زہر ہیں - اگر ان میں سے کوئی ایک خالص تیزاب غلطی سے پی لیا جائے تو منہ سے لیکر معدے تک سخت سوزش اور درد ہوتا ہے - لب اور منہ اندر سے جل کر ان پر بھورے یا زردی مائل چٹاخ پڑ جاتے ہیں - سیاہ رنگ کی خون آمیز قئیں آتی ہیں قے کا مادہ زمین پر گرنے سے جوش کھاتا ہے - کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے - حنجرہ کے متورم ہو جانے سے علاوہ دقت تنفس کے آواز بھی بیٹھ جاتی ہے - شدت کی پیاس لگتی ہے - خفیف سی حرکت سے پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے - عموماً تو قبض ہوتی ہے لیکن اگر دست آئیں تو بسبب خون کی آمیزش کے ان کا رنگ سیاہ ہوتا ہے - پیشاب نہیں آتا بلکہ پیشاب بننا بند ہو جاتا ہے - ہچکیاں آتی ہیں اور سرد پسینہ آکر مریض سخت نڈھال ہو جاتا ہے اور آخرکار ضعف سے یا تشنج سے یا دم بند ہو کر اس کا انتقال ہو جاتا ہے ؛

نوٹ - خالص تیزاب گندھک ایک ڈرام - تیزاب شورہ دو ڈرام - یا تیزاب نمک ۲ ڈرام کی مقدار میں پی لیا جائے تو مہلک ہوتا ہے ؛

ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) فاسفورک ایسڈ (تیزاب جوہر استخوان) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کی تاثیرات علی العموم:

تاثیرات بیرونی

ان تمام خالص تیزابوں کا جلد پر قوی اِرّی ٹنٹ (خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) اثر ہوتا ہے۔ ڈائلیوٹڈ منرل ایسڈس (محلول معدنی تیزاب) چونکہ آیلبیومن کو منجمد کر دیتے ہیں۔ نیز ان کے مقامی اثر سے شرائین اور منوجات سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کو بعض اوقات بطور مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سٹپ ٹک (حابس الدم) کے استعمال کرتے ہیں۔ ان کو زیادہ پانی میں ملا کر خارجی طور پر بخاروں میں ان سے جسم کو پچارا کرتے ہیں جس سے بخار میں تخفیف ہوجاتی اور جسم میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ جب کثرت سے پسینہ آتا ہے تو ان کے مقامی استعمال سے وہ بھی رُک جاتا ہے۔ تمام معدنی تیزاب دافع تعفن ہوتے ہیں ٭

تاثیراتِ اندرونی

منہ معدہ و امعاء۔ چونکہ ان کے استعمال سے کھاری لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ پیاس کو بجھاتے ہیں۔ معدے میں یہ تمام تیزاب فری الکلی (آزاد کھار) کے ساتھ مل کر نیوٹرل سالٹس یعنی معتدل نمکیات (جو نہ کھاری ہوتے ہیں نہ ترش) میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور غالباً اسی صورت میں خون کے اندر جذب ہوجاتے ہیں۔ ان محلول تیزابوں کو اگر غذا سے پہلے دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا اخراج رُک جاتا ہے۔ اور جب ان کو غذا کے ساتھ یا اس کے بعد دیا جاتا ہے تو جگر۔ پنکریاس اور انتڑیوں کے غدد کی کھاری رطوبت زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے ٭

نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) اور نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک شورہ) ہیپٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) اور کولے گاگ (مدرّ الصفرا) ہیں۔ ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کا اثر جیسا کہ مذکور ہوا انتڑیوں پر قابض ہوتا ہے ٭

مجربات

(۱) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرو میٹک	۱۰ منم
ٹنکچر اوپیائی	۵ منم
ٹنکچر اکیپسی سائی	۳ منم
ٹنکچر اکارڈیم ۔ کو ۔	۳۰ منم
ایکوا اسنتے موسائی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں سمرڈائریا (اسہال گرمائی) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایروینٹک	۱۵ منم
ٹنکچر اکینٹی کیبو	۴۰ منم
ٹنکچر اوپیائی	۵ منم
اولیم مینتھی پپ ۔	۱ منم
انفیوژن کیٹی کیبو تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیجئے خراشدار اسہال یا بچپش میں کیسٹر آئل دینے کے بعد اس دوا کے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہو جاتا ہے

(۳) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک	۱۰ منم
ایکسٹریکٹم سنکونی ریکو یڈم	۱۰ منم
ٹنکچر انکس وامیکی	۵ منم
سیرپ فیرس آرسنیائی	½ ڈرام
ایکوا ڈسٹل ۔ تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔
بعض شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری میں بطور ٹانک مفید ہے +

(۴) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ڈل ۔	۱۵ منم
ٹنکچر اوپیائی	۵ منم
ٹنکچر اکارڈیم ۔ کو ۔	۳۰ منم
سپرٹس کلورو فارمائی	۱۵ منم
ایکوا مینتھی پپ ۔ تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں ۔
خراشدار اسہال میں بعد کیسٹر آئل اسکے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہوتا ہے +

خالص اور محلول سلفیورک ایسڈ کی تاثیرات و استعمالات

(بیرونی) خالص سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو چونکہ پانی کے ساتھ نہایت کشش ہوتی ہے یعنی اس میں پانی کو جذب کرنے کا نہایت میلان ہوتا ہے اس لئے جسم کے جس حصہ پر یہ لگتا ہے اس کو جلا کر سیاہ کر دیتا ہے۔ لہذا یہ ایک نہایت قوی کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) تیزاب ہے۔ چنانچہ اس میں ہموزن کوئلے کا سفوف ملا کر اس کو کینسر (سرطان) کے جلانے کے لئے استعمال کرتے ہیں ۞

(اندرونی) ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد محلول) کو بطور ٹانک ریفریجرینٹ کے استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ ایسڈس کے استعمال سے لعاب دہن زیادہ مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے جس سبب سے منہ تر ہو کر پیاس میں کمی آجاتی ہے اس لئے ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو مرض کالرا (ہیضہ) اور ہیموریج (جریان خون) میں پیاس بجھانے کے لئے دیا کرتے ہیں اور چونکہ یہ قوی گیسٹرو انٹسٹائنل ایسٹرنجنٹ (معدے اور انتڑیوں پر نہایت قابض تاثیر کرنے والا) ہے اس لئے اس کو ڈائریا (اسہال) کالرا (ہیضہ) اور گیسٹرو ان ٹس ٹائنل ہیموریج (جریان خون معدی یا معوی) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۞

نوٹ۔ ایسڈس کو جب غذا سے قبل یا غذا کے ساتھ دیا جائے تو گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کم پیدا ہوتی ہے اور جب ان کو غذا کے تھوڑی دیر بعد دیا جاتا ہے تو رطوبت معدی کی پیدائش بڑھ جاتی ہے (دیکھو صفحہ ۲۷۴) ۔

سلفیورک ایسڈ گردوں اور امعاء کے راستے بشکل سلفیٹ خارج ہوتا ہے چونکہ یہ لیڈ یعنی سیسہ کو جسم میں جذب نہیں ہونے دیتا اس لئے جو لوگ سیسہ کے کارخانوں وغیرہ میں کام کرتے ہیں وہ سیسہ کی زہر سے محفوظ رہنے کے لئے بطور حفظ ماتقدم سلفیورک ایسڈ سے بنایا ہوا لیمونیڈ بکثرت استعمال کرتے ہیں ۞

زنک سلفیٹ کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ مرض سل کے پسینے کو روکتا ہے ۞

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک	۱۰ منم
ٹنکچورا اوپیائی	۵ منم
ٹنکچورا کیپسی سائی	۳ منم
ٹنکچورا کارڈیمم. کو.	۳۰ منم
ایکوا سنے مومائی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ڈائریا (اسہال گرمائی) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک	۱۵ منم
ٹنکچورا کینٹی کیبو	۴۰ منم
ٹنکچورا اوپیائی	۵ منم
اولیم مینتھی پپ.	۱ منم
انفیوژن کیٹی کیبو تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ خراشدار اسہال یا پیچش میں کیسٹر آئل دینے کے بعد اس دوا کے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہو جاتا ہے

(۳) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ایرومیٹک	۱۰ منم
گلسرینیم سنکونی لیکوئیڈم	۱۰ منم
ٹنکچورا نکس وامیکی	۵ منم
سیرپ آرنشیائی	½ ڈرام
ایکوا ڈسٹل. تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ بعض شدید یا مزمن امراض کے بعد کی کمزوری میں بطور ٹانک مفید ہے +

(۴) نسخہ

ایسڈ سلفیورک ڈل.	۱۵ منم
ٹنکچورا اوپیائی	۵ منم
ٹنکچورا کارڈیمم. کو.	۳۰ منم
سپرٹ کلوروفارمائی	۱۵ منم
ایکوا مینتھی پپ. تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ خراشدار اسہال میں بعد کیسٹر آئل اسکے دینے سے قبض ہو کر فائدہ ہوتا ہے +

(Official آفیشل)

ایسیڈم سلفیوریکم { ACIDUM SULPHURICUM } حامض الکبریتی

(کیمیاوی علامت H_2SO_4)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم Acidum Sulphuricum	(عربی) حامض الکبریتی	(اردو) گندھک کا تیزاب
سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid)	(فارسی) تیزاب گوگرد، جوہر گوگرد	(ہ) تیزاب گندھک

نوٹ - اور کئی ایک طبی ایجادات کی طرح اس تیزاب کی ایجاد کا فخر بھی اطبائے اسلام کو ہی ہے۔ چنانچہ بقول ڈاکٹر سیکلی صاحب مصنف "روئینس آف میڈیسن" سب سے پہلے حکیم رازی نے کیمیاوی طریق سے سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) بنایا تھا +

حکیم ابوبکر محمد بن زکریا الرازی خراسان صوبۂ ایران کے شہر رے کے رہنے والے تھے اور وہاں پر وہ ایک نہایت عالیشان شاہی شفاخانہ کے حکیم باشی تھے اور بعد ازاں بغداد میں بھی وہ ویسی ہی ممتاز خدمت پر مامور رہے۔ انہوں نے ۹۲۳ء یا ۹۳۲ء میں انتقال فرمایا +

بنانے کی ترکیب - گندھک کو جلانے سے جو سلفیورس این ہائیڈرائڈ گیس پیدا ہوتی ہے اس میں پانی کے ابخرات اور نائٹرس اوکسائڈ گیس کے شامل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے۔ اس میں ۹۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے +

صفات - یہ بے رنگ - دیکھنے میں تیل کی مانند نہایت قوی اور کرودسو (کاوی - جلا دینے والا) تیزاب ہوتا ہے۔ جس میں پانی ملانے سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اس کا وزن متناسب ۱٫۸۴۳ ہوتا ہے +

آمیزش - کبھی اس میں نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (لوہا) آرسینک (سنکھیا) وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے +

نقیضات - ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس - کیلسیم اور لیڈ سالٹس +

افعال - یہ نہایت قوی کرودسو (کاوی - جلا دینے والا) ہے +

نوٹ - یہ کئی ایک معدنی تیزابوں اور ایتھر وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے +

آفیشل مرکبات (Official PreParations)

ڈاکٹری نام — فنی نام

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم ایرومیٹیکم { Acidum Sulphuricum Aromaticum } حمض الکبریتی معطر

(انگریزی) ایروبیٹک سلفیورک ایسڈ (Aromatic Sulphuric Acid) خوشبودار تیزاب گوگرد

(؍) الکسر آف وٹریل (Elixer of Vitriol) اکسیر زاج

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ ۲۲ فلوئڈ اونس ۔ ایلکحال ۹۰ فیصدی ۲۹ ½ فلوئڈ اونس ۔ ٹنکچر آف جنجر ۱۰ فلوئڈ اونس ۔ سپرٹ آف سنیمن ¼ فلوئڈ اونس پہلے سلفیورک ایسڈ کو بتدریج ایلکحال میں ملادیں بعدہ ٹنکچر اور سپرٹ کو ملادیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۲۲ء سے ۹۲۶ء تک ہونا چاہئے۔ اس میں ۸ء ۱۳ فیصدی یا ۱۴ میں ایک حصہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = { ۳ء سے ۱۲ء کیوبک سینٹی میٹر }

(لاطانی) ایسیڈم سلفیوریکم ڈائلیوٹم { Acidum Sulphuricum Dilutum } حمض الکبریتی محلول

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ (Diluted Sulphuric Acid) محلول تیزاب گوگرد

بنانے کی ترکیب ۔ سلفیورک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس اور ۵ ½ فلوئڈ ڈرام یا ۱۳۳۳ گرین ۔ آب مقطر حسب ضرورت ۔ پہلے ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) کا نصف حصہ آب مقطر سے بھر کر اس میں بتدریج سلفیورک ایسڈ ملادیں اور پھر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سرد ہونے پر اس کا کل حجم پورا ایک پائنٹ ہوجائے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱.۰۹۴ ہونا چاہئے۔ اس کے تقریباً ۱۲ حصوں میں ایک حصہ ہائیڈروجن سلفیٹ ہوتا ہے ٭

نوٹ ۔ اس کے بنانے میں اس بات کو یاد رکھنا ضروری ہے کہ تیزاب کو بتدریج پانی میں ملانا چاہئے نہ کہ پانی کو تیزاب میں ٭

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ بوند تک = { ۳ء ۱۲ء کیوبک سینٹی میٹر }

سیلول کے ناٹ آفیشل مرکبات Not Official Preparations اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایملشیو سیلول (Emelsio Salol) یعنی مستحلب سیلول

نسخہ:- سیلول ۴۰ گرین - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۴ فلوئڈ ڈرام - پاؤڈر ڈگم ایکیشیا (صمغ عربی سفوف) ۱۲۰ گرین - سرپ ۲ فلوئڈ ڈرام - پیپر منٹ واٹر تا ۲ فلوئڈ اونس +

(۲) کلوڈیم سیلول (Collodium Salol) سیلول ۴ حصہ - ایتھر ۴ حصہ کلوڈین ۳۰ حصہ - ایکیوٹ ریہیومے ٹزم (شدید وجع المفاصل) کے اورام پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) سیلول کم کیمفر (Salol-cum Camphor) سیلول ۳ حصہ - کیمفر ۲ حصہ - دونوں کو رگڑ کر ملالیں - یہ ایک نہایت قوی اینٹی سپٹک سیال بن جاتا ہے جس کو کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) پر لگانے سے اور جب کان کے درمیانی حصے میں پیپ پڑ گئی ہو تو اس کو صاف کرکے اس میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے +

(۴) انگوائنٹم سیلول کم کوکین (Ung : Salol-cum Cocain) سیلول ۲ حصہ - کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱ حصہ - پٹرولیم سیریٹ ۱۶ حصہ - ان کو باہم ملالیں - اس کو برنس (جلے ہوئے مقام) پر لگانے سے سوزش فوراً رفع ہو جاتی ہے +

(۵) سیلول ٹرائی برومائیڈ (Salol Tribromide) اسکو کارڈول (Cardol) بھی کہتے ہیں - یہ ایک سفید بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے - جو ایک بے خطر ہپناٹک (منوم) دوا ہے - مقدار خوراک ۲۰ سے ۳۰ گرین تک +

سیلول کی تاثیر و استعمال

(بیرونی) طلق یعنی ابرک ۴ حصہ اور سیلول ایک حصہ ملا کر بطور اینٹی سپٹک پاؤڈر (سفوف دافع تعفن) زخموں پر چھڑکتے ہیں +

(اندرونی) چونکہ اس کا اثر انتڑیوں اور آلات بول پر اینٹی سپٹک (دافع تعفن) پڑتا ہے اس لئے زیادہ تر اس کو امعاء و آلات بول کے امراض میں ہی استعمال کرتے ہیں خصوصاً مثانہ کے اعمال جراحی میں +

بطور ان ٹس ٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) پہلے اس کو کالرا (ہیضہ) ڈائریا (اسہال) ٹائیفائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) اور ٹیوبرکلر ڈائریا (اسہال سل) میں استعمال کیا کرتے تھے لیکن اب اس کی شہرت کم ہوتی جاتی ہے کیونکہ بہت سے ڈاکٹروں کو امعاء کے مشمولات کے سٹیری لائز کرنے کے امکان و مناسبت میں شبہ ہے۔ تاہم اگر اس کو اس مطلب کے لئے استعمال کرنا ہو تو اس کو بسمتھ سیلی سلیٹ اور سوڈیم کاربونیٹ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہئے۔

نوٹ ۔ چونکہ سیلول انتڑیوں میں پہنچ کر سیلی سلک ایسڈ اور کاربالک ایسڈ میں متفرق ہو جاتا ہے اس لئے اس سے کاربولوریا (بول کاربالکی۔ پیشاب میں کاربالک ایسڈ کا خارج ہونا) پیدا ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے لہذا اس کو نہ تو بڑی خوراکوں میں دینا چاہئے اور نہ عرصہ تک متواتر دیتے رہنا چاہئے اور نہ ہی ایسے اشخاص کو دینا چاہئے جو امراض گردہ خصوصاً سوزش گردہ میں مبتلا ہوں۔

مجرّبات

(۱) نسخہ

سیلول	۷ گرین
بسموتھائی سیلی سلیٹ	۸ گرین
سوڈیائی بائیکارب	۱۰ گرین

ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں تین بار دیں۔ ڈائریا (اسہال) میں مفید ہے

(۲) نسخہ

سیلول	۸ گرین
پیرافین لیکوئیڈ	½ ڈرام
پلو ایکیشی	۲۰ گرین
ایکوا سینے موماٹی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) اریٹی گے ریا (تری پتی) اور سسٹائی ٹس (سوزش مثانہ) میں مفید ہے

(۳) نسخہ

سیلول	۱۰ گرین
پیرافین لیکیوئڈم	½ ڈرام
اولیم مینتھے لائی	۱۰ منم
سیرپ آرنشیائی	½ ڈرام
پلویس اکیشی	۳۰ گرین
ایکوا سینے موماٹی تا	۱ اونس

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار دیں گونوریل روماٹزم (وجع مفاصل سوزاکی) میں مفید ہے

ہو جاتا ہے (۵) جب سوڈیم سیلی سیلیٹ کو کونین یا سٹرک ایسڈ کے ہمراہ ملا کر دیا جاتا ہے تو مکسچر گدلا ہو جاتا ہے اور اس میں دُردِ تہ نشین ہو جاتا ہے ؛

انتباہ ۔(۱) دوا میں ہمیشہ صرف قدرتی سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات استعمال کرنے چاہئیں ۔ مصنوعی ایسڈ اور اسکے مرکبات استعمال نہیں کرنے چاہئیں ؛

(۲) بچوں ۔ بوڑھوں ۔ اور کمزور اشخاص کو اور ان لوگوں کو جو دل یا گردوں کے امراض میں مبتلا ہوں سیلی سلک ایسڈ اور اسکے مرکبات احتیاط سے دینے چاہئیں ؛

(۳) سیلی سلک ایسڈ یا اس کے مرکبات کے دورانِ استعمال میں اگر مریض کے سر میں درد ہونے لگے یا اسکو اونچا سنائی دینے لگے اور کان بجنے لگیں تو دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہئے ؛

مجرّبات

(۱) نسخہ :۔

ایسیڈم سیلی سیلیکم	گرین	۱۵
زِنسائی آکسائیڈائی	ڈرام	۲
پلویس اماِیلائی	ڈرام	۲
پیرافینم مولی	ڈرام	۴

ان کو باہم مخلوط کر کے اس میں سے حسبِ ضرورت لے کر مقامِ مرض پر لیپ کر دیں ۔ مرض ایگزیما میں مفید ہے ۔

(۲) نسخہ :۔

پلو۔ ایسیڈ۔ سیلی سیلک	گرین	۳۰
ایسیڈ کاربالک	ڈرام	$\frac{1}{2}$
چائنوسال	گرین	۱۰
اڈیپس پریپی پیٹی	اونس	۱

مرہم بنائیں ۔ یہ رنگ ورم (قوبا ۔ داد) کے لئے مفید ہے ؛

(۳) نسخہ :۔

سوڈیائی سیلی سیلے بٹس	گرین	۲۰
ایکسٹریکٹم گلاسیرائزی لیکوئیڈم	منم	۲۰
ٹنکچورا آرنشیائی	منم	۲۰
ایکوا کلوروفارمائی تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں ۔ ایکیوٹ ریومیٹزم (شدید وجع مفاصل) اور گوٹ ٹنزیلی (دردِ گلو) میں دیتے ہیں ؛

(۴) نسخہ :۔

سوڈیائی سیلی سیلاس	گرین	۷
پوٹاسیم بائیکارب	گرین	۱۰
سپرٹس ایمونیا ایرومیٹک	منم	۲۰
ٹنکچورا ہائیوسائی مائی	منم	۲۰
سیرپ آکیشیا	ڈرام	۱
ایکوا کلوروفارمائی تا	اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں ۔ ایکیوٹ ریومیٹزم (وجع مفاصل شدید) میں مفید ہے

(۵) نسخہ

ڈیسپا پرین	ڈرام	۱
فنے سے ٹین	ڈرام	۱
کونینی سیلی سیلیٹس	گرین	۲۰
کوڈینی سلفیٹس	گرین	۳

سب کی ۲۰ پڑیہ بنائیں اور ایک ایک پڑیہ دن میں چار بار دیں ۔ سیاٹیکا (عرق النساء) میں مفید ہے ؛

(۶) نسخہ

ایسیڈ سیلی سیلک	گرین	۴۰
ایکسٹریکٹم کینے بس انڈی سی	گرین	۵
کلوڈیم فلیکسائل تا	ایک اونس	

ان سب کو ملا کر ۔ اس میں سے تھوڑے آنٹن یا گھٹے پر لگائیں چند روز میں رفع ہو جائیں گے ؛

(آفیشل Official)

سیلول (SALOL) سیلی سلک ایسڈ اور فینول

(کیمیاوی علامت $C_6H_4OH.COOC_6H_5$)

فینائل سیلی سلیٹ (Phenyl Salicylate)

نوٹ۔ چونکہ یہ سوڈیم سیلی سلیٹ سے بنتا ہے اس لئے اس کا یہیں پر ذکر کرنا مناسب سمجھا گیا۔

بنانے کی ترکیب۔ سیلی سلک ایسڈ اور فینول کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ اور فاسفورل کلورائیڈ کو یا سوڈیم سیلی سلیٹ و کاربونل کلورائیڈ کو باہم ملانے سے بنایا جاتا ہے۔

صفات۔ اس کی چھوٹی چھوٹی بیرنگ قلمیں ہوتی ہیں جن میں سے خفیف سی خوشبو آتی ہے۔ اور ان میں خفیف سا ذائقہ بھی ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس میں ۶۰ فیصدی سیلی سلک ایسڈ اور ۴۰ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے۔

انحلال۔ یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایک حصہ ۱۰ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں نیز فکسڈ اور والی ٹائل آئلز (قائم اور اڑنے والے تیلوں) میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال۔ اِن ٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) اور آنل گے سیک (مخدر) ہے۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین = (۳۲ء سے ۱ گرام)۔

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی۔ اس کو کیپچٹس۔ مکسچرز۔ پوڈرس یا کمپریسیڈ ٹیبلیٹس کی شکل میں دیا کرتے ہیں۔ جب بشکل مکسچر اس کو دینا ہو تو اس میں کمپونڈ ٹریگیکنتھ پاؤڈر ملانا چاہئے تاکہ یہ مکسچر میں معلق رہے اور تہ نشین نہ ہو لیکن بہتر یہ ہے کہ بجلے اس کو کسی فکسڈ آئل میں حل کر کے اور پھر گرم اکیشیا سے اس کا ایملشن بنا کر دیں (دیکھو ایملشیو سیلول)، سیلول میں اس کا ½ حصہ کمپونڈ ٹریگیکنتھ پاؤڈر ملا کر بذریعہ ڈائی لیونڈ گلیکوز اس کی بہت عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہے۔

دیتے رہیں ورنہ مرض کے عود کر آنے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

ریہیوماٹک ہائی پرپائی رکسیا (وجع مفاصل کا شدید بخار جبکہ بخار کی حرارت ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے) میں سیلی سلک ایسڈ اور اس کے مرکبات سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ٭

نوٹ۔ اس مہلک مرض میں مریض کو سرد پانی سے غسل دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ اور کسی علاج سے نہیں ہوتا ٭

کرانک ریہیوماٹائیڈ آرتھرائیٹس (التہاب مفاصل مزمن) گونوریل ریہیومٹزم (داء المفاصل سوزاکی) اور گاؤٹ (نقرس) میں ان کے مفید ہونے پر ڈاکٹروں میں اختلاف رائے ہے چنانچہ امراض مذکور میں بعض تو انہیں مفید بتاتے ہیں اور بعض غیر مفید ٭

نوٹ۔ جن حالات میں سوڈیم سیلی سلیٹ کا دینا ممنوع ہو ان میں سیلی سین کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتے

بطور اینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین کو ٹائیفائیڈ (محرقہ اسہالی) ریمی ٹنٹ فیور (حمٰی منقترہ۔ لازمی بخار) انٹرمی ٹنٹ فیور (حمٰی منقطعہ نوبتی بخار) اور انفلامے ٹری فیور (سوزشی بخار) میں دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض پرانے ملیریائی بخاروں میں سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سین سے بہ نسبت کونین اور آرسنک (سنکھیا) کے بہتر فائدہ ہوتا ہے۔ ایکیوٹ ٹانسلائیٹس (التہاب توزتین شدید) میں سوڈیم سیلی سلیٹ ایک نہایت مفید دوا ہے چنانچہ اس کو بمقدار بین تین گرین ایک ایک گھنٹہ بعد چند مرتبہ دینے سے جس قدر فائدہ ہوتا ہے اس قدر فائدہ ایکونائٹ (بیش) یا گوائے کم (خشب الانبیا) کے استعمال سے بھی نہیں ہوتا ٭

بطور ہیپے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) سیلی سلک ایسڈ کے تمام مرکبات ٹارپڈ لوز دستی فعل کبد یعنی جب جگر سست ہو جاتا ہے اور اپنا فعل بخوبی

انجام نہیں دیتا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی۔ **نوٹ**۔ جس
کی غشائے مخاطی میں سوزش ہوتی ہے تو وہ سوزش بڑھکر مرارہ کی نالی کے منہ
ہےجسکے سبب سے صفرا کا اخراج رُک کر یرقان ہوجاتا ہے ایسے یرقان کو یرقان نز
میں استعمال ہوتے ہیں لیکن سوڈیم سَیلی سلیٹ سب سے بہتر یعنی مُقب
ہیپے ٹِک کالِک (قولنج کبدی۔ دردِ جگر) کے علاج میں سوڈیم سیلی سا
اَیس پائرِین دونوں مفید ہیں اور گال سٹون (صفراوی پتھری یعنی وہ
کے سخت ہوجانے سے مرارہ میں پیدا ہوجاتی ہے) کے تحلیل کرنے کے
دیا جاتا ہے اور ان سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے۔ بطور اَئل گے ہک
سَیلی سلیٹ کو نیوُرَیلجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (دردِ کمر) میں دیتے ہیں ا
(عرق النسا) کے لئے تو یہ بہترین دوا خیال کی جاتی ہے اور پُرانے عرق
جب اس کو پُٹاسیم آئیوڈائیڈ وغیرہ کے ہمراہ ملاکر دیا جاتا ہے تو یہ عموماً
ثابت ہوتا ہے ؎

نوٹ۔ سَیاٹیکا اور دیگر عصبی دردوں خصوصاً عصبی دردِ سر میں اَنیپائرِین سے بہت
مرض ذیابیطس میں سوڈیم سَیلی سلیٹ اور اَنیپائی رین کے دینے
میں شکر کا آنا کم ہوجاتا ہے اس لئے مرض مذکور میں ان کو اکثر استعمال کرتے
ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی (۱) سوڈیم سَیلی سلیٹ کو خوب ڈائیلیوٹ
اس کو ذرا زیادہ پانی میں ملاکر دینا چاہیئے ورنہ بدہضمی کے ہوجانے کا اندیشہ
(۲) سوڈیم سَیلی سلیٹ کو مکسچر کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے اور اس کے
خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں سِرَپ آف آرنج پِیل (شربت قشر
سِرَپ آف جنجر (شربت زنجبیل) ملا دیا کرتے ہیں؟ (۳) تاکہ سوڈیم سیلی
مریض کو ثقل سماعت کی شکایت نہ ہو اسکے ساتھ ہائیڈروبرومک ایسڈ یا
ملا دیا کرتے ہیں (۴) اگر سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہمراہ ایوینیا ملایا جا
ہار نگ ہوا میں رکھنے سے آہستہ آہستہ زرد رنگ سے بھورے رنگ

سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ سے ہی مذکورۂ بالا علامات سمیت پیدا ہوا کرتی ہیں اور قدرتی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ سے ایسی سمّی علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں +

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کے استعمالاتِ دوائیہ

استعمالات بیرونی

فنِ جراحی میں سیلی سلک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کا لوشن۔ اس کی مرہم۔اس کی لنٹ اور کاٹن عام طور پر مستعمل ہیں۔زخم پر اسکے لگانے سے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے اپی تھیلی اوماز (سرطانِ بشری) اور شینکرس (آتشکی زخم) پر اگر خالص سیلی سلک ایسڈ ہر روز چھڑکا یا دُھوڑا جاوے تو وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں +

سیلی سلک کلوڈین یا گلیسرین آف سیلی سلک ایسڈ مرض لوپس (الذئب)، کارنز (اٹن۔ٹھیک) اور ٹائی لوسس (تحجر الجفن۔پپوٹوں کے کناروں کا سخت ہوجانا) پر لگانے کے لئے یا مسّوں کو جلانے کے لئے عمدہ مرکبات ہیں۔ ایکنی بثورات لبنیہ۔کیل۔مہاسے) پر سیلی سلک ایسڈ کا گرم تیز سولیوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ایک اونس سادہ مرہم میں نصف ڈرام سیلی سلک ایسڈ اور نصف ڈرام کاربالک ایسڈ ملا کر اگر اس مرہم کو رنگ ورم (قوبا۔داد) پر لگاویں تو اس سے بالکل آرام ہوجاتا ہے +

مرض سل میں جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے جب بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو پلوس سیلی سلیکس کم ٹلکو (سفوف سیلی سلک ایسڈ وطلق) کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔جلدی امراض خاص کر ایکزیما (جلندار پھنسیاں) انٹرٹرائیگو (سحج۔تسلخ) اور ارٹی کے ریا (شری۔پتی) کی کھجلی میں اس کا مرہم (۶ حصہ میں ایک حصہ) اور اس کا سولیوشن ۱ سے ۴ فیصدی والا اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں +

سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ سے ہی مذکورۂ بالا علامات سمیت پیدا ہوا کرتی ہیں اور قدرتی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ سے ایسی سمی علامات بہت کم پیدا ہوتی ہیں +

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کے استعمالات دوائیہ

استعمالات بیرونی

فنِ جراحی میں سیلی سلک ایسڈ بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کا لوشن اس کی مرہم ۔اس کی لنٹ اور کاٹن عام طور پر مستعمل ہیں ۔زخم پر اسکے لگانے سے اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور سٹیمولنٹ (محرک) تاثیر ہوتی ہے چھوٹے چھوٹے اپی تھیلی اوماز (سرطانِ بشری) اور شینکرس (آتشکی زخم) پر اگر خالص سیلی سلک ایسڈ ہر روز چھڑکا یا دھوڑا جاے تو وہ جلد اچھے ہوجاتے ہیں ÷

سیلی سلک کلوڈین یا گلیسرین آف سیلی سلک ایسڈ مرض لوپس (الذئب) کارنز (اٹن ۔ ٹھیک) اور ٹائی لوسس (تحجر الجفن ۔ پپوٹوں کے کناروں کا سخت ہوجانا) پر لگانے کے لئے یا مسّوں کو جلانے کے لئے عمدہ مرکبات ہیں ۔ایکنی بثورات لبنیہ ۔کیل ۔مہاسے) پر سیلی سلک ایسڈ کا گرم تیز سولیوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ایک اونس سادہ مرہم میں نصف ڈرام سیلی سلک ایسڈ اور نصف ڈرام کاربالک ایسڈ ملاکر اگر اس مرہم کو رنگ ورم (توبا ۔داد) پر لگادیں تو اس سے بالکل آرام ہوجاتا ہے ÷

مرض سل میں جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے جب بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو پلویس سیلی سلیکس کم ٹلکو (سفوف سیلی سلک ایسڈ وطلق) کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔جلدی امراض خاص کر ایکزیما (جلندار پھنسیاں) انٹرٹائیگو (سحج ۔ شلخ) اور آرٹی کے ریا (شری ۔پتی) کی کھجلی میں اس کا مرہم (۲۰ حصہ میں ایک حصہ) اور اس کا سولیوشن ۱ سے ۴ فیصدی والا اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں ÷

کیا جاتا ہے اور اس دوا سے بھی قارورہ کی ویسی ہی کیفیت بدل جایا کرتی ہے اس لئے جب کسی مریض ذیابیطس کا قارورہ ڈائی ایسی ٹک ایسڈ کے لئے امتحان کرنا ہو تو مذکورۂ بالا بات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہئے ٭

رحم۔ بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ سیلی سلک ایسڈ ایمے نے گاگ ہے اور اس سے اِبارشن (اسقاط) ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن اس بیان کی تائید کے لئے کافی ثبوت نہیں ملتے۔ تاہم ایام حمل میں اس دوا کو احتیاط سے ہی استعمال کرنا چاہئے ٭

اخراج۔ سیلی سلیٹس کا اخراج زیادہ تر تو قارورہ کے ذریعے ہوا کرتا ہے مگر کسی قدر وہ بذریعۂ تھوک۔ پسینہ۔ صفرا اور فضلہ کے بھی خارج ہو جاتے ہیں ٭

سیلی سلزم یعنی سیلی سلک ایسڈ وغیرہ کے نتائج سمیہ

جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے سیلی سلک ایسڈ کی سمیت کی علامات کونین کی علامات سمیت کے مشابہ ہوتی ہیں چنانچہ سیلی سلزم میں مریض کے کان بہرے ہو جاتے ہیں اور بجنے لگتے ہیں یعنی ان میں سائیں سائیں وغیرہ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں بینائی میں فرق آجاتا ہے اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ پس جب ایسی علامات پیدا ہوں تو آیندہ دوا کا استعمال موقوف کر دینا چاہئے اور اگر ایسی حالت میں دوا کو جاری ہی رکھا جائے تو پھر مریض کا جی متلاتا اور اسے قئیں آتی ہیں بول و براز بلا ارادہ خارج ہو جاتے ہیں۔ کان بالکل بہرے ہو جاتے ہیں۔ شدید ہذیان ہو جاتا ہے۔ مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور اور غیر منتظم چلتی ہے تنفس کمزور اور بالائی ہوتا ہے۔ نکسیر پھوٹ کر ناک سے خون آنے لگتا ہے۔ گردوں سے پیشاب میں خون یا ایلبیومن آنے لگتا ہے۔ اور آخر کار حرکت قلب یا حرکت تنفس بند ہو کر مریض راہیِ ملکِ بقا ہو جاتا ہے ٭

نوٹ۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ اکثر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ اور مصنوعی

بنزوایٹ کے ہوتی ہے ۰

نظام عصبی - نظام عصبی پر جو کچھ ان کی تاثیر پڑتی ہے وہ تاہنوز بخوبی معلوم نہیں ہوئی لیکن جو سلسلۂ علامات کہ ان سے پیدا ہوتا ہے وہ سنکونزم (سمیت برک یا کنہ کنہ) کے مشابہ ہوتا ہے اور سیلی سیلزم (سیلی سیلک ایسڈ سے سمیت) کے تحت میں آگے اس کا بیان کیا جاتا ہے ۰

گردے - سیلی سلک ایسڈ پیشاب میں تو بشکل سیلی سل یورک ایسڈ اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے خارج ہوتا ہے لیکن پیشاب کے اندر جو فاسفورک ایسڈ موجود ہوتا ہے اس کے ساتھ ملنے سے وہ پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے ۰

اس کو کھلانے کے بعد اگرچہ ۱۰ سے ۳۰ منٹ کے اندر اندر یہ قارورہ میں نمودار ہو جاتا ہے لیکن اس کا اخراج آہستہ آہستہ بہت دیر تک ہوتا رہتا ہے - کبھی کبھی سیلی سلک ایسڈ سے گردوں میں سوزش ہو کر پیشاب میں خون اور البیومین آنے لگ جاتے ہیں ۰

اس کو بڑی خوراکوں میں دینے سے یوریا اور یورک ایسڈ (حمض بولی) کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور کبھی کبھی اس کے استعمال سے قارورہ کا رنگ سبزی مائل ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ قارورہ میں تھوڑی مقدار میں انڈی کیتن یا ہائڈرو کینئے کیتن موجود ہوتے ہیں ۰

اس کے استعمال سے قارورہ اینٹی سپٹک ہو جاتا ہے اور اسکی ایسڈیٹی (حموضت - ترشی) بڑھ جاتی ہے - مجاری بول پر بھی اس کی خفیف محرک اور دافع تعفن تاثیر پڑتی ہے ۰

ایسے مریضوں کے قارورہ میں جو سیلی سلک ایسڈ کا استعمال کر رہے ہوں اگر ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کا ایک قطرہ ملا دیا جائے تو اس قارورہ کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے ۰

نوٹ - چونکہ مرض ڈیابی ٹیز (ذیابیطس) میں آج کل اسپائی رین کا کثرت سے استعمال

تجربات کرکے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ سیلی سین ۳۰ گرین یا قدرتی سیلی سلک ایسڈ ۱۰ گرین یا قدرتی سوڈیم سیلی سلیٹ (جو قدرتی سیلی سلک ایسڈ سے بنایا گیا ہو) ۳۲ گرین اگر ایک خرگوش کو دی جائے تو اسے کوئی مضر اثر نہیں ہوتا برخلاف اس کے مصنوعی سیلی سلک ایسڈ یا مصنوعی سوڈیم سیلی سلیٹ وغیرہ اسے نسبتاً کم خوراک میں دینے سے بھی وہ مر جاتا ہے ؛

تنفس۔ طبی مقدار میں دینے سے تو تنفس پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا البتہ بڑی یا سمی خوراکوں میں دینے سے وہ تنفس کو نہایت کمزور کر دیتے ہیں اور دم بند ہوکر موت واقع ہو سکتی ہے ؛

حرارت جسم۔ قلیل یا متوسط خوراکوں میں سیلی سلیٹس کو دینے سے بحالت صحت حرارت جسم پر ان کا کچھ اثر نہیں پڑتا لیکن بخار کی حالت میں انکے استعمال سے حرارت بآسانی کم ہو جاتی ہے اس لئے وہ اینٹی پائی ریٹکس (دافع حرارت۔ دافع بخار) ہیں۔ چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ کی ۲۰ سے ۳۰ گرین تک کی صرف ایک ہی خوراک ۱۰۵° درجہ کی حرارت کو دو تین گھنٹوں میں ۱۰۱° درجہ تک کم کر دیتی ہے ؛

جلد۔ تندرستی کی حالت میں سیلی سلک ایسڈ یا سوڈیم سیلی سلیٹ سے پسینہ نہیں آتا لیکن بخار کی حالت میں ان سے بہت پسینہ آتا ہے۔ مگر سیلی سین کو قلیل یا متوسط مقدار میں دینے سے پسینہ نہیں آتا۔ ان کے متواتر کثرت استعمال سے بعض اوقات ارٹی کیریا (شری) یا اری تھیما (اری تھیا۔ سوزش جلد) کی شکایت ہو جایا کرتی ہے ؛

جگر۔ سیلی سلیٹ ہے پے ٹک سٹیمولنٹ (محرک کبد) ہیں۔ چنانچہ سوڈیم سیلی سلیٹ اور سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے۔ ان کے استعمال سے صفرا زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے اور وہ رقیق ہو جاتا ہے مگر اسکے ٹھوس اجزاء بحیثیت مجموعی بڑھ جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے سوڈیم سیلی سلیٹ کی تاثیر مثل سوڈیم

نوٹ۔ سیلی سین امعاء میں پہنچ کر پہلے کچھ تو سیلی جی نین میں اور کچھ گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اور سیلی جی نین پھر سیلی سل یورک ایسڈ۔ سیلی سلس ایسڈ اور سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

خون۔ سیلی سلک ایسڈ خون میں بشکل سوڈیم سیلی سلیٹ داخل ہوتا ہے۔ کیونکہ بہرکیف یہ اسی صورت میں خون میں پایا جاتا ہے۔ اگرچہ بعض محققین کا یہ بھی خیال ہے کہ یہ خون میں بشکل ایلبیومی نیٹ موجود رہتا ہے لیکن اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ اور نہ ہی اس بات کا کوئی ثبوت ہے جیسا کہ بنٹز صاحب فرماتے ہیں کہ سوڈیم سیلی سلیٹ کاربن کے ساتھ مل کر پھر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ صاحب موصوف کا یہ بھی خیال ہے کہ رہومے ٹزم (التہاب مفاصل) میں سیلی سلیٹس جو خاص طور پر مفید ہوتے ہیں وہ خون میں مذکورہ بالا طریق پر ہی تبدیل ہو کر اصل سبب مرض کو دور کرتے ہیں۔

الغرض حقیقت یہ ہے کہ سیلی سلک ایسڈ کا کچھ حصہ تو خون میں جذب ہو کر سیلی سلیٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور کچھ حصہ گلائی کوکول سے مل کر سیلی سل یورک ایسڈ کی شکل میں براہ پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ یہ کیمیاوی تبدیلی اسی طرح سے واقع ہوتی ہے جس طرح سے کہ بن زوئک ایسڈ گلائی کوکول کے ساتھ مل کر ہپیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

دل اور خونی عروق۔ سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کہتے ہیں کہ مضعفِ قلب ہیں اور خون کے دباؤ کو کم کرتے ہیں۔ لیکن سیلی سین ایسی تاثیر نہیں کرتی جب تک کہ اس کو زہریلی مقدار خوراک میں نہ دیا جائے۔ اور پھر یہ کہ قدرتی سیلی سلک ایسڈ کا دل پر ایسا مضعف اثر نہیں ہوتا جیسا کہ مصنوعی ایسڈ کا ہوتا ہے کیونکہ اس میں آرتھوکری زوٹنک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے جو کہ قوی کارڈی ایک ڈی پریسنٹ (مضعفِ قلب) ہے۔ اور اگر مصنوعی سیلی سلک ایسڈ بھی خالص ہو تو وہ بھی چنداں مضعف قلب نہیں ہوتا۔ چنانچہ

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات دوائیہ:-

تاثیرات بیرونی

سیلی سلک ایسڈ اور سیلی سین دونوں اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہیں لیکن سیلی سلک ایسڈ کی تاثیر بہ نسبت سیلی سین کے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ اور کاربالک ایسڈ کی اینٹی سپٹک تاثیر کی نسبت تو ان دونوں کی تاثیر زیادہ قوی ہوتی ہے چنانچہ سیلی سلک ایسڈ کا ۲ فیصدی والا سولیوشن جراثیم کو ہلاک کر دیتا اور فرمنٹےشن (اختمار) کو روک دیتا ہے۔ لیکن اس کے سالٹس (نمکیات) میں اینٹی سپٹک تاثیر بالکل نہیں ہوتی۔ جلد پر ان دونوں کی تاثیر سٹیمولنٹ (محرک) اور خفیف اریٹنٹ (مہیج) پڑتی ہے اور مقامی طور پر لگانے سے یہ پسینے کی پیدائش کو روکتے ہیں خصوصاً سیلی سلک ایسڈ۔ لیکن ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو ان سے خراش پہنچتی ہے اور چھینکیں اور کھانسی آنے لگتی ہے۔ ایپی تھیلی ام (بشرۂ مخاطیہ۔ جلد کا بالائی طبق) پر اس کی خاص تاثیر پڑتی ہے چنانچہ محلول تیزاب کو جلد پر لگانے سے پرانی ایپی تھیلی ام اتر کر نئی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر اس کو ذرا تیز صورت میں لگایا جائے تو وہ جلد کے قرنی طبق اور ذرات کو ملائم کر دیتا ہے اور ان کو آہستہ آہستہ ڈھیلا کر کے بغیر زیادہ سوزشی کیفیت کے جلد سے علیحدہ کر دیتا ہے۔

تاثیرات اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الھضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ سیلی سلک ایسڈ کو اگر ناک اور حلق میں لگایا جائے تو ان میں خراش ہو کر چھینکیں اور کھانسی آنے لگ جاتی ہے جب اس کو کم پانی میں ملا کر دیا جائے تو معدہ پر بھی اس کا اریٹنٹ (مہیج۔ خراش کنندہ) اثر پڑتا ہے جس سے معدے میں درد ہونے لگتا ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آنے لگتی ہیں۔ لیکن سوڈیم سیلی سلیٹ۔ سیلی سین اور اسپائی رین کم خراش کنندہ ہیں۔ سیلی سین بٹر سٹومے کک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ہے۔

ماہیت - یہ ایک قلمی گلیوکوسائڈ (نباتی جوہر) ہے جو کہ مختلف قسم کے سےلکس (صفصاف یا خلاف یا بید) اور پاپولس (حور یا چنار) کے درختوں کی چھال سے حاصل ہوتا ہے۔

صفات - اس کی بے رنگ چکنی ہوئی ریشم کی مانند ملائم قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔

انحلال - ایک حصہ سیلی سین ۲۸ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۹۰ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایتھر میں یہ حل نہیں ہوتا۔

تجربہ - اس کے ساتھ گندھک کا تیزاب ملادیں تو سرخ رنگ پیدا ہوتا ہے اور اگر اس کو تھوڑی سی پوٹے سیم بائی کروسیٹ اور چند قطرات سلفیورک ایسڈ اور پانی کے ساتھ ملاکر حرارت دی جائے تو سیلی سیلک ایلڈی ہائیڈ پیدا ہوجاتا ہے جس سے میڈوسوئیٹ کی بو آتی ہے۔

افعال - سیلی سین کے افعال مثل سوڈیم سیلی سلیٹ کے ہوتے ہیں۔

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = (۳۱ء سے ۱۶۳ گرام)۔

نوٹ - اس کو کیچٹس میں یا گولیوں میں یا مکسچر کی شکل میں دینا چاہیئے۔

ناٹ آفیشل مشتقات (Not Official Preparations) **اور دیگر متحد مرکبات**

(۱) سیلی جی نین (Saligenin) اس کو سیلی سیلک ایلکحال بھی کہتے ہیں۔ اسکے بیرنگ پتی نا چھوٹے چھوٹے پرت ہوتے ہیں جو پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ ایکیوٹ رومائزم (شدید درد مفاصل) اور گوٹ (نقرس) میں مفید ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔

(۲) سیلکس نائگرا (Salix Nigra) یعنی بید سیاہ - یہ خواہش جماع اور رحم کو تسکین دیتا ہے۔ اس کو اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) کے درد میں۔ سپرمیٹورئیا (جریان و احتلام) اور نیمفومے نیا (جنون شہوت زنانہ) میں مفید خیال کیا جاتا ہے اس کی چھال۔ جڑ اور شگوفوں کا سیال عصارہ ½ سے ۱ ڈرام کی مقدار میں شبانہ روز میں تین بار دیتے ہیں۔

(۲۲) آسپائی رین (Aspirin) یہ سوڈیم سیلی سلیٹ کا ایک نہایت عمدہ بدل ہے۔ روماٹزم (التہاب مفاصل) گوٹ (نقرس) تمام نیورلجک ایفیکشنس (تمام عصبی امراض) اور ڈایابیٹیز (ذیابیطس) میں اس دوا کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ مگرین (شقیقہ) اور نروس ہیڈایک (صداع عصبی) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید ہے۔ اس میں یہ بھی خوبی ہے کہ اس کے استعمال کے بعد طبیعت میں کوئی برا اثر باقی نہیں رہتا۔ نہ کانوں میں سائیں سائیں ہوتی ہے اور نہ معدے میں خراش ہو کر جی متلاتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک ۵ سے ۱۵ گرین تک ہے + نوٹ۔ اس کو بشکل ٹے بلائڈس (اقراص) یا پانی میں ڈال کر دینا چاہئے۔ اور پٹاسیم آئیوڈائڈ کے ہمراہ اس کو نہیں دینا چاہئے کیونکہ وہ اس کی نقیض ہے +

(۲۳) ڈائی مول (Dymol) اس کی ۱۰ فیصدی والی مرہم جو وول فیٹ (شحم پشم) میں بنائی جاتی ہے اسے مرض ایکزیما میں استعمال کرتے ہیں +

(۲۴) گلائیکوسال (Glycosal) اس کو مرض سسٹائٹس (سوزش مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک = (۳۲ء سے ۲ گرام) +

(۲۵) رھیومے ٹین (Rheumatin) اس کو سیلو کونین سیلی سلیٹ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ اس کو ایکیوٹ روماٹزم (شدید التہاب مفاصل) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین دن میں دو تین بار +

(۲۶) نووا سپائی رین (Novaspirin) اس کو انفلوانزا (زکام وبائی) نیورلجیا (عصبی) اور ہیڈیک (دردسر) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ گرین دن میں تین بار +

(آفیشل Official)

سیلی سینم (SALICINUM) جوہر صفصاف

کیمیاوی علامت (C6 H11O5. OC6 H4 CH2 OH.)

(N. O. Salicaceae والفصیلۃ الصفصافیۃ)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سیلی سینم	(Salicinum)	جوہر صفصاف
(انگریزی) سیلی سین	(Salicin)	جوہر خور

سُرخی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ بطور ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو مرض اوزینیا (بخرالانف۔ ناک کی بدبو) اور امراض بلعوم میں استعمال کرتے ہیں ۔

(۱۶) سیل ایسی ٹول (Salacetol) اس کو سیلی ایسی ٹول بھی کہتے ہیں۔ یہ سیلی سیلک ایسڈ اور ایسی ٹول کا ایک مرکب ہے۔ اس کو بطور انٹسٹائنل اینٹی سپٹک (دافع تعفن امعاء) ۳۰ سے ۴۵ گرین تک کی خوراک میں ایک اونس کیسٹر آئل میں ملا کر صبح قبل از غذا دیتے ہیں۔

(۱۷) سیلی سل امائیڈ (Salicylamide) اس کی بے رنگ و بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ یہ ایک بے خطر اور قوی انل گے سک (مسکن الالم درد کو تسکین دینے والی) دوا ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک = (۱۳ سے ۴۵ء گرام)

(۱۸) ایگے تھین (Agathin) اس کی سفید یا سفید مائل بہ سبزی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ یہ بھی انل گے سک (مسکن الالم) اور اینٹی روماٹک (دافع مفاصل) ہے۔ مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین تک دن میں تین بار۔ نوٹ: تین چار روز کے بعد اس کی خوراک کم کردینی چاہئے ۔

۱۹) ڈائی تھی اون (Dithion) یہ ایک سفید زردی مائل یا ہلکے بھورے رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ رہوئے مزم (التہاب مفاصل۔ وجع مفاصل) میں اس سے فائدہ ہوتا ہے اور اس کا کوئی مضر اثر بھی نہیں ہوتا۔ مقدار خوراک ۳ گرین دن میں تین بار ۔

(۲۰) سیلی فارمین (Saliformin) اس کی سفید رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل ہوجاتی ہیں۔ اس کو گاؤٹ (نقرس) سسٹائٹس (التہاب مثانہ) گرے ول (حصاۃ مثانہ) میں دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین روزانہ۔ پانی میں ملا کر ۔

(۲۱) سیلوفین (Salophen)۔ اس کی سفیدی مائل بے ذائقہ قلمیں ہوتی ہیں جو پانی میں حل نہیں ہوتیں۔ اس پر گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن پنکریاس کی رطوبت اس کے اجزاء کو متفرق کردیتی ہے۔ شدید روماٹزم میں بہ نسبت سیلی سیلک ایسڈ کے اس کا اثر جلدی ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین۔ اس کو کیچٹس میں دینا چاہئے ۔

آلوآئل (روغن زیتون) ملاکر مقام درد پر مالش کرتے ہیں۔ چنانچہ شبانہ روز میں صرف ایک بار اس کو مقام ماؤف پر مل کر اوپر سے ہلکی سی فلالین لپیٹ دیں ۔

(۱۰) میتھل سیلی سیلاس (Methyl Salicylas) یہ بھی ونٹرگرین (خضرۃ الشتا) کا سنتھیٹک آئل (روغن ترکیبی) ہے جو مثل روغن کا تقطیر پا کے ہوتا ہے ۔

اس کو ریوماٹزم (داء المفاصل۔ وجع مفاصل)۔ نیورلجیا (عصبی درد)۔ اور سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ اس میں ہموزن آلوآئل (روغن زیتون) ملاکر وجع مفاصل (گٹھیا) کے ماؤف جوڑوں پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ منم = (۳۲ء سے ۶۵ء کیوبک سینٹی میٹر) ۔

(۱۱) گلیسرائینم ایسڈائی سیلی سیلی سائی { Glycerinum Acidi Salicylici } اس کو سیلی سیلک کریم بھی کہتے ہیں۔ سیلی سیلک ایسڈ ۱ حصہ اور گلیسرین ۹ حصہ۔ دونوں کو ملالیں ۔

(۱۲) پلوس سیلی سیلی کس کم ٹلکو { Pulvis salicylicus cum Talco } یعنی سفوف سیلی سیلک مرکب بہ طلق (ابرک) سیلی سیلک ایسڈ ۳ حصہ۔ بورک ایسڈ ۱۰ حصہ۔ ٹلک (طلق) ۸۷ حصہ۔ پاؤں کے تلووں پر جب کثرت سے پسینہ آتا ہو یا زیادہ چلنے سے جب پاؤں درد کرنے لگیں تو اس خشک سفوف کو ان پر چھڑکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

(۱۳) سیلی سیلک ڈرسینگ (Salicylic Dressings) سیلی سیلک ایسڈ کے سولیوشن میں لنٹ (مسالہ) گاز (باریک ململ) وول (پشم) اور جوٹ (سن) ترکرکے سکھا لیتے ہیں۔ ان میں سے ہرایک میں ۴ فیصدی سیلی سیلک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے لیکن سن میں کبھی ۱۰ فیصدی بھی ہوتا ہے ۔

(۱۴) سیلی سیلک اینڈ کری اوزوٹ پلاسٹر ملس (انّا) { Salicylic and creosote plaster Mulls (Unna) }

عموماً اس پلاسٹر کے فی مربع انچ میں ½ گرین سیلی سیلک ایسڈ اور ایک گرین کری اوزوٹ ہوتا ہے لیکن کبھی اس سے دوچند بھی ہوتا ہے۔ ہارڈ اسپی ڈرمس (بشرۂ قرنی) یعنی جب جلد کے بالائی طبق میں سینگ کی مانند سختی آجاتی ہے تو اس پر اس پلاسٹر کو لگانے سے وہ سختی تحلیل ہوجاتی ہے

(۱۵) سے لیومن (Salumin) اس کو سیلی سلیٹ آف ایلومینیم بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک

سیلی سیلک ایسڈ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور پیٹنٹ ادویہ

(Not Official Preparations)

(۱) اَیفرونیسنٹ سوڈیم سیلی سیلیٹ { Effervescent Sodium Salicylate } یعنی جوشدار سوڈیم سیلی سلیٹ - طاقت - اس کے ایک ڈرام میں ۲ گرین سوڈیم سیلی سلیٹ ہوتا ہے - مقدار خوراک ۱ سے ۲ ڈرام تک = (۴ سے ۸ گرام) ٭

(۲) امونیائی سیلی سلاس (Ammonii Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین ٭

(۳) کیلسیائی سیلی سلاس (Calcii Salicylas) جس کو ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں مقدار خوراک ۲ سے ۲۰ گرین تک ٭

(۴) پُٹاسیائی سیلی سلاس (Potassi Salicylas) مقدار خوراک ۵ سے ۳۰ گرین تک

(۵) کوئینی سیلی سلاس (Quinine Salicylas) اس کو ریمی ٹنٹ فیور (حمّی منقطعہ - غبّ لازم) روماٹزم (التہاب مفاصل) نیورلجیا (عصبی درد) اور ڈائریا (اسہال) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۲ سے ۶ گرین تک ٭

(۶) سٹرونشیائی سیلی سلاس (Strontii Salicylas) اس کو لیتھی میا (خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی - سوءِ ہضم نقرسی) اور کرانک گوٹ (مزمن نقرس) میں دیتے ہیں - مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام) ٭

(۷) فیرائی سیلی سلاس (Ferri Salicylas) یہ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) ہے - مقدار خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک = (۲۰ء سے ۶۵ء گرام)

(۸) کلوڈیم سیلی سلاس (Collodium Salicylas) نسخہ: سیلی سیلک ایسڈ ۳ حصہ - ایکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ ۵ حصہ - فلیک سائل کلوڈین ۴۲ حصہ - ان کو باہم ملالیں - اس دوا کو سخت یا ملائم کارنز (داخن - گٹے) پر لگانے سے وہ بلا درد تحلیل ہوجاتے ہیں

(۹) مےسوٹان (Mesotan) یہ ایک روغنی مرکب ہے - مرض رُہوماٹزم (داء المفاصل وجع مفاصل) میں بطور آئل آف ونٹرگرین وغیرہ کے تنہا اس کی یا اس میں ہموزن

نوٹ۔ چونکہ سیلی سیلک ایسڈ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی اور دوسرا مصنوعی اس لئے سوڈیم سیلی سلیٹ بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک نیچرل یعنی قدرتی وہ جو کہ قدرتی ایسڈ سے بنایا جائے اور دوسرا آرٹی فیشل یعنی مصنوعی وہ جو کہ مصنوعی ایسڈ سے تیار کیا جائے چنانچہ جو قدرتی سیلی سیلک ایسڈ سے بنایا جاتا ہے اس کا رنگ سفید خفیف مائل بہ سرخی یا زردی ہوتا ہے اور جو مصنوعی ایسڈ سے بنتا ہے اس کا رنگ سفید موتی کی مانند چمکدار ہوتا ہے +

صفات۔ چھوٹے چھوٹے بے رنگ یا سفید پرت یا چھوٹی چھوٹی قلمیں جو موتی کی مانند چمکدار ہوتی ہیں۔ ان میں بو کچھ نہیں ہوتی۔ ذائقہ قدرے شیریں لیکن نامرغوب +

انحلال۔ ایک حصہ سوڈیم سیلی سلیٹ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۶ حصہ ایلکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہو جاتا ہے +

آمیزش۔ کاربونیٹس اور سلفو کاربولیٹس +

شناخت۔ اس کی قلمیں بنزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) کی قلموں کے مشابہ ہوتی ہیں لیکن ان میں ان کی طرح خوشبو نہیں ہوتی +

نقیضات۔ ایسڈس۔ خصوصاً ہائیڈرو برومک ایسڈ۔ اینٹی پائرین۔ کونین اور آئرن سالٹس +

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی رومائک (دافع التہاب مفاصل) مثل سیلی سیلک ایسڈ کے +

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ گرین تک = {۰٫۶۵ سے ۲ گرام Gramme}

نوٹ۔ اس کی بڑی سے بڑی ایک خوراک ۴۰ گرین سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے اور شبانہ روز میں اس کو ۱۲۰ گرین سے کبھی زیادہ نہیں دینا چاہئے +

یہ بسمتھ سیلی سلیٹ کے بنانے میں کام آتا ہے +

اسی کو استعمال کراتے ہیں۔ نیز اس کو بسمتھ اور لے بقیم کے ہمراہ ملا کر بھی دیا کرتے ہیں +

نوٹ - بعض طبی لوشنز مثلاً کوکین لوشن اور بورک لوشن وغیرہ میں دیر تک پڑے رہنے سے چونکہ پھپھوندی لگ جایا کرتی ہے اس لئے اگر ان میں فی ہزار $(\frac{1}{1000})$ ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ملا دیا جاوے تو وہ خراب نہیں ہوتے لیکن آنکھوں میں ڈالنے سے وہ ذرا لگتے ہیں +

آفیشل مرکب (Official Preparations)

طبی نام (مجوزہ) — ڈاکٹری نام

(لاطانی) انگوائنٹم ایسڈائی سیلی سلی سائی { Unguentum Acidi Salicylici } مرہم سیلی سیلک ایسڈ

(انگریزی) سیلی سیلک ایسڈ آئنٹمنٹ (Salicylic Acid Ointment)

بنانے کی ترکیب - سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین - سفید پیرافین آئنٹمنٹ ۴۹۰ گرین دونوں کو باہم ملالیں - اس کے ۵۰ حصہ میں ایک حصہ سیلی سیلک ایسڈ ہوتا ہے - یہ لوکل اینٹی سپٹک ہے +

(آفیشل Official)

سوڈیائی سیلی سلاس (SODII SALICYLAS)

(کیمیاوی علامت $(C_6H_4OHCOONa)_2H_2O$

سوڈیائی سیلی سلاس (Sodii Salicylas) (لاطانی)

سوڈیم سیلی سلیٹ (Sodium Salicylate) (انگریزی)

بنانے کی ترکیب - سیلی سیلک ایسڈ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم ہائیڈروآکسائڈ کے ملانے سے یہ بنایا جاتا ہے +

قدرتی یا خالص تیزاب دوائ استعمال کرنا چاہئے اگرچہ اب مصنوعی خالص تیزاب بھی دستیاب ہوسکتا ہے +

صفات - اس تیزاب کی بیرنگ منشوری قلمیں ہوتی ہیں جن میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ اس کا ذائقہ پہلے کسی قدر شیریں بعدہٗ ترش ہوتا ہے جس سے حلق میں سوزش معلوم ہونے لگتی ہے - اس کا وزن نہایت ہلکا ہوتا ہے اور یہ بآسانی چھڑکا جا سکتا ہے - ناک کے نتھنوں میں اس سے قدرے خراش ہوجاتی ہے - ۳۱۳ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر یہ پگھل جاتا ہے +

انحلال - ایک حصہ یہ تیزاب ۵۰۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۵ حصہ گرم پانی میں ایک حصہ ۳ حصہ ایلکحال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصہ ۲ حصہ ایتھر میں - ایک حصہ ۸۵ حصہ کلوروفارم میں - ایک حصہ ۶۰۰ حصہ گلیسرین میں - ایک حصہ ۱۲۰ حصہ روغن زیتون میں - اور ایک حصہ ۸ حصہ چربی میں حل ہوجاتا ہے - نیز ایمونیم ایسی ٹیٹ - ایمونیم سٹریٹ - بورکس - سوڈیم فاسفیٹ - ایلکلائن ہائیڈرو آکسائیڈس اور کاربونیٹس کے سولیوشنز میں بھی حل ہوجاتا ہے +

امیزش یا کھوٹ - میٹا آرتھو اور پیرا کریزوٹک ایسڈس - فینول اور رنگین مادہ وغیرہ +

شناخت - سیلی سیلک ایسڈ سٹرکنین کے مشابہ ہوتا ہے لیکن سٹرکنین کی قلمیں ذرا بڑی ہوتی ہیں اور ان سے ناک وغیرہ میں خراش پیدا نہیں ہوتی - وہ پانی میں بھی کم حل ہوتی ہیں اور ان کا سولیوشن نہایت تلخ ہوتا ہے +

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) کونین سلفیٹ - نائٹرک ایتھر اور سل والی ٹانک +

افعال - اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور اینٹی روماٹک (دافع التہاب مفاصل)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = { ۳۲ء = ۱.۳۰ گرام } { Gramme ·32 = 1·30 }

طریق استعمال - چونکہ سیلی سیلک ایسڈ پانی میں کم حل ہوتا ہے لیکن سوڈیم سیلی سیلیٹ پانی میں بآسانی حل ہوجاتا ہے اور اس سے خراش بھی کم ہوتی ہے اس لئے عموماً

یوگےلول (Eugallol) یہ ایک بھورے زردی مائل رنگ کا شربتی سیال ہے جو پائرو گیلول سے بنتا ہے۔ اس کو بھی مرض سورائے سِس پر لگاتے ہیں +

لِنیی گیلول (Lenigallol) یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پائرو گیلول سے بنتا ہے۔ یہ نہ تو زہریلا ہوتا ہے اور نہ ہی اس سے جلد پر خراش ہوتی ہے اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی کا مرہم سب ایکیوٹ یا کرانک ایکزیما (جلندار پھنسیاں جو اکثر بچوں کے کانوں اور چہرے وغیرہ پر نکلا کرتی ہیں) پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

سیلی گیلول (Saligallol) یہ بھی پائرو گیلول اور سیلی سیلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے جس کو جلدی امراض میں استعمال کرتے ہیں +

(آفیشل (Official))

اَیسیڈم سیلی سیلیکم {ACIDUM SALICYLICUM} حامضِ سیلی سیلیک

(کیمیاوی علامت (C6 H4 OH COOH))

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطینی)	ایسیڈم سیلی سیلیکم	(Acidum Salicylicum)	حامض سیلی سیلیک
(انگریزی)	سیلی سیلک ایسڈ	(Salicylic Acid)	تیزاب سیلی سیلیک

اقسام۔ یہ تیزاب دو قسم کا ہوتا ہے ایک قدرتی جو کہ قدرتی سیلی سیلیٹس سے جو آئل آف ونٹر گرین اور سویٹ برچ میں پائی جاتی ہیں حاصل ہوتا ہے +

نوٹ۔ ونٹر گرین جسے عربی میں حشیشۃ البتول یا خضرۃ الشتا کہتے ہیں وہ حی العالم یا سدا بہار کی قسم کی ایک نبات ہے جو یورپ میں پیدا ہوتی ہے +

دوسرے مصنوعی۔ جو سوڈیم کاربولیٹ کو ۴۰۰ درجہ فارن ہائٹ پر حرارت دینے سے اور اس پر سے کاربانک ان ہائیڈرائڈ گزارنے سے بنایا جاتا ہے +

انتباہ۔ مصنوعی سیلی سیلک ایسڈ اکثر کری سول کے مرکبات کی موجودگی کے سبب غیر خالص ہوتا ہے اور اس کا اثر مضعف قلب ہوتا ہے اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے

(صدفیہ ۔چھبل) وغیرہ میں اور اندرونی طور پر ہیماپ ٹی سیس (نفث الدم) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ۔ چنانچہ اس کا ۱۰ فیصدی کا سولیوشن بذریعہ برش مرض سورائے سس پر دن میں دو بار لگا کر اسے روئی یا صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ۔ ۴۰ گرین یہ تیزاب ایک اونس کلوڈیم فلیکسبل میں ملا کر بھی سورائے سس پر لگاتے ہیں ۔ اور اس کا یہ مرہم بھی نہایت مفید ہے ۔ **نسخہ** :۔ پائروگیلک ایسڈ ۳۰ گرین ۔ ایکتھیال ۳۰ گرین ۔ سیلی سلک ایسڈ ۱۵ گرین ۔ سافٹ پیرافین تا ایک اونس +

(نانٹ آفیشل Not Official)

ایسیڈ پائروگیلک آکسی ڈائزڈ { ACID PYROGALLIC OXIDISED }

اس کو پائرے لوکسن Pyraloxin بھی کہتے ہیں ۔ یہ ایک بھورا سیاہی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی میں جلدی حل ہوجاتا ہے ۔ اس میں نہ تو سمی خواص ہیں اور نہ ہی یہ جلد میں سوزش پیدا کرتا ہے ۔ حال ہی میں اس کا بعض جلدی امراض پر تجربہ کیا گیا ہے اور اس کو مفید پایا گیا ہے ۔ چنانچہ مرض سورائے سس (صدفیہ ۔چھبل) پر اسکی مندرجۂ ذیل مرہم یا سولیوشن کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ **نسخہ مرہم** ۔ پائرے لوکسن ۳۰ گرین ۔ سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین ۔ ویزے لین ایک اونس + **نسخہ سولیوشن** :۔ پائرے لوکسن ۱ حصہ کو ۲ حصہ بنزول یا ۸ حصہ ایسی ٹون میں ملا کر مقام مرض پر لگائیں +

نوٹ ۔ جب مرض شدید ہو یا بسرعت پھیل رہی ہو تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ جب مرض مذکور کی ترقی رک جائے اور وہ کمی کی طرف مائل ہو تب اس کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

بچوں کے سر پر جو رنگ ورم (توبا ۔داد) ہوجاتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے یہ مرہم اکثر مفید ثابت ہوتی ہے ۔ **نسخہ مرہم** :۔ پائرے لوکسن ۱۰ گرین ۔ پریسی پی ٹیٹڈ سلفر ۳۰ گرین ۔ امونی اے ٹیڈ مرکری ۱۵ گرین ۔ ویزے لین ایک اونس +

سولیوشن کے ملنے سے دُور ہوجاتے ہیں۔ **نسخہ**:۔ سوڈیم بنزوائیٹ ایک حصّہ
بورک ایسڈ ایک حصّہ۔ پانی ایک سو حصّہ ٭

(ناٹ آفیشل . Not Official)

ایسیڈم پائروگیلی کم {ACIDUM PYROGALLICUM} حامض پیروگیلیک

(کیمیاوی علامت (C6 H3 (OH3

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)
(لاطان) ایسیڈم پائروگیلی کم (Acidum Pyrogallicum)	پائروگیلگ تیزاب
(انگریزی) پائروگیلک ایسڈ (Pyrogallic Acid)	
(" ") پائروگیلول (Pyrogallol)	

بنانے کی ترکیب۔ گیلک ایسڈ (تیزاب مازو) کو ۱۸۵ سے ۲۰۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت پر تصعید کرنے سے وہ پیروگیلک ایسڈ اور کاربانک میں متفرق ہوجاتا ہے ٭

صفات۔ اس تیزاب کے ہلکے سفید رنگ کے قلمدار گچھے ہوتے ہیں۔ تیز روشنی سے یہ رنگین ہوجاتا ہے خصوصاً اس کا سولیوشن۔ اس لئے اس کو روشنی سے محفوظ گہرے عنبری رنگ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے ٭

انحلال۔ ایک حصّہ ۲½ حصّہ پانی میں نیز الکہال۔ ایتھر اور چربی میں حل ہوجاتا ہے ٭

افعال۔ ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم۔ قاطع النزیف) ٭

مقدار خوراک۔ ½ سے ½۱ گرین تک ٭

نوٹ۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۱۵ گرین سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ سخت زہر کے ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے ٭

تاثیر و استعمال

اس تیزاب کو زیادہ تر فوٹوگرافی (فنِ عکاسی) میں نیز نائیٹریٹ آف سلور کے ساتھ خضابوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بعض ڈاکٹر اس کو بیرونی طور پر مرض سورائیسس

بمب کے گولے وغیرہ بھی بناتے ہیں اس لئے وہ ۱۸۷۵ء کے ایکٹ ایکس پلوزوس (بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کے قانون) کے ماتحت ہے۔ لیکن جب پکرک ایسڈ میں خود اس کے وزن کا نصف پانی ملا دیا جائے تو وہ مستثنےٰ ہوسکتا ہے ٭

پس جو لوگ پکرک ایسڈ یا اس کے مرکبات کو بیچتے ہیں ان کو خاص احکام و شرائط کی پابندی کرنی پڑتی ہے ٭

انحلال - یہ ایک حصہ ۹۰ حصہ پانی میں اور ایک حصہ دس حصہ الکوہال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے ٭

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) اور اینٹی میلیریل (دافع میلیریا) ٭

مقدار خوراک - بعض ڈاکٹر اس کو ½ سے ۱ گرین کی مقدار میں دیتے ہیں ٭

اس کا یہ ایک مرکب بھی ہے:-

(لاطانی) امونیائی پکراس (Ammonii Picras) - ایک زرد رنگ کا پا بوچکدار اور سوئی کی مانند قلمدار سفوف ہے جو ایک حصہ ۹۳ حصہ پانی میں اور ایک حصہ ۸۲ حصہ الکوہال میں حل ہوجاتا ہے ٭ مقدار خوراک ½ سے ۱ گرین تک ٭

پکرک ایسڈ اور امونیائی پکراس کی تاثیر و استعمال

پکرک ایسڈ کا ایک یا دو فیصدی والا سولیوشن سکیلڈس اینڈ برنس (کھولتے ہوئے پانی وغیرہ یا آگ سے جلے ہوئے مقام) پر لگانا مفید ہوتا ہے - اس کے سیچورٹیڈ سولیوشن میں کاٹن ووُل (صاف دُھنکی ہوئی روئی) تر کر کے جلے ہوئے مقام پر رکھنے سے اس پر ایک مصنوعی کھرنڈ سا بن جاتا ہے اور زخم نیچے سے اچھا ہوتا جاتا ہے لیکن بعض اوقات اس سے زہر کی علامات کا اندیشہ بھی ہوتا ہے - پکرک ایسڈ کو بجائے سٹرک ایسڈ کے سکروی میں اور امونیائی پکراس کو بجائے کونین میلیریائی بخاروں میں بعض ڈاکٹر استعمال کرتے رہے ہیں لیکن اب ان کا استعمال متروک ہوگیا ہے ٭

نوٹ - پکرک ایسڈ سے جلد اور کپڑوں پر زرد رنگ کے جو داغ پڑجاتے ہیں وہ اس

(جب مزاج میں فاسفیٹس کا غلبہ ہو) میں بطور ڈائیوریٹک (مدربول) اس کا استعمال مفید خیال کیا جاتا ہے +

نوٹ - خالص فاسفورس (جس کا ذکر علیحدہ اپنے موقع پر کیا گیا ہے) کی تاثیرات کو اس کے تیزاب سے منسوب کرنا غلطی ہے +

مجربات

اُیسیڈم فاسفوریکم ڈائلیوٹم	منم	۱۰
ٹنکچورا لائی مونس	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل تا	ڈرام	۴

ایسی ایک ایک خوراک دوا ایک گلاس بھر پانی میں ملا کر جب پیاس لگے تو پی لیں۔ مرض ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) کی پیاس میں مفید ہے +

(ناٹ آفیشل Not Official)

اُیسیڈم پکریکم {ACIDUM PICRICUM} حامض پکریک

(کیمیاوی علامت (C6 H2 (NO 2)3 OH))

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) اُیسیڈم پکریکم	(Acidum Picricum)	حامض پکریک
(انگریزی) پکرک ایسیڈ	(Picric Acid)	تیزاب پکرک
(") کاربےزوٹک ایسیڈ	(Carbazotic Acid)	
(") ٹرائی نائٹروفینول	(Trinitrophenol)	

بنانے کی ترکیب - گرم تیزاب شورہ پر فینول کو ٹپکانے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے +

صفات - اس کی زرد رنگ کی چمکدار سوزنی (سوئی کی مانند) قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ ترش و تلخ

نوٹ - چونکہ پکرک ایسڈ اور اس کے مرکبات بھک سے اُڑ جاتے ہیں اور بعض لوگ ان سے

میٹھا پانی بمقدار ایک ایک ڈرام نصف نصف گھنٹہ بعد کئی بار پلائیں اور بعدازاں ایک اونس کیسٹر آئل پلادیں۔ دودھ بھی بار بار پلاتے رہیں +

نوٹ ۔ ایسے مسموم کی پرورش بعض اوقات بذریعۂ حقنۂ غذائی کی جایا کرتی ہے +

مجرّبات

(۱) نسخہ

کوکینی	گرین	۱۰
ایٹروپینی	گرین	۵
ایکونائیٹنی	گرین	۵
ایسیڈ اولی ایکی	ڈرام	۱
ایڈی پم	اونس	۱

سب کو ملاکر مرہم بنادیں۔ اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ لیکر مقام درد پر ملیں ۔ یہ نیوزیلجیا (عصبی درد) میں مفید ہے +

(۲) نسخہ

لنی مینٹم ایکونائیٹائی	اونس	۱
لنی مینٹم بیلاڈونی	اونس	۱
ایسیڈم اولی ایکی	اونس	½

تینوں کو باہم ملاکر لینیمنٹ (تمریخ ۔ دوائے مالش) بنائیں اور اس میں سے قدرے لیکر مقام درد پر مالش کریں ۔ نیوزیلجیا (عصبی درد) اور لمبے گو (درد کمر) میں مفید ہے +

آفیشل Official

ایسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم {ACIDUM-PHOSPHORICUM-CONCENTRATUM} حامض فاسفوریک

(کیمیاوی علامت H_3PO_4)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم	Acidum Phosphoricum Concentratum	حامض فاسفوریک
(انگریزی) کنسنٹریٹڈ فاسفورک ایسیڈ	Concentrated-Phosphoric Acid	ہڈیوں کے جوہر کا کڑا تیزاب

بنانے کی ترکیب ۔ فاسفورس (جوہر استخوان) کو کھلی ہوا میں جلانے کے بعد جو کچھ کہ بچے اس کو تیزاب شورہ اور پانی میں حل کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے ۔

کو بعض ہندی اطباء نے بھی موجب امراض لکھا ہے +
صفات - اس کی چپٹی شبیہ بالمعین بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں جن کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے
انحلال - یہ ایک حصہ تیزاب - آٹھ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے +
افعال - یہ ایک سخت اکال زہر ہے جو دواءً مستعمل نہیں - لیکن بعض ممالک یورپ و امریکہ میں اس کو نہایت قلیل مقدار میں (½ گرین ایک اونس پانی میں ملاکر) بطور اینٹی فلوجس ٹک (دافع سوزش) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکربوت) اور سیڈےٹو (مسکن) بخاروں - مرض سکربوت یا سلاق اور سوزش مثانہ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +
نوٹ - یورپ و امریکہ میں پیتل اور لوہے کی اشیاء کو صاف کرنے کے لئے اور کپڑوں پر سے سیاہی کے داغ وغیرہ دور کرنے کے لئے اس تیزاب کو عام طور پر گھروں میں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ یہ اپسم سالٹ یعنی میگ نے شیا سلفاس کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے بعض اوقات غلطی سے بجائے اُس کے اسے استعمال کرنے پر اس کی زہر سے سیکڑوں موتیں واقع ہوچکی ہیں - چنانچہ ڈاکٹر مرل نے ایک مریض کا حال لکھا ہے جو وہ ڈرام اس تیزاب کو پانی میں ملاکر پی جانے سے مرگیا تھا +

ٹاکسی کالوجی یعنی تاثیر سمیہ

اس تیزاب کی زہر کی علامات بھی مثل دیگر اکال زہروں کے ہوتی ہیں - چنانچہ حلق اور معدہ میں سخت سوزش اور درد ہوتا ہے - سیاہ رنگ کی خون آمیز قیئیں آتی ہیں - کھانا پینا نگلنا اور سانس لینا دشوار ہوجاتا ہے - آواز بیٹھ جاتی ہے - شدت کی پیاس لگتی ہے - لب اور منہ وغیرہ اندر سے جل کر سفید ہوجاتے ہیں - ہچکی آتی ہے - مریض نڈھال ہوجاتا ہے اور آخر تشنج سے یا دم بند ہوکر یا ضعف کے سبب انتقال کرجاتا ہے +
علاج - اس تیزاب کی زہر میں سٹامک پمپ یا سٹامک ٹیوب یا مقئی ادویہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ بطور فادزہر سفیدی چونہ یا چاک یعنی کھریا مٹی یا دیوار کا پلستر بمقدار ۴ ڈرام ایک پاؤنٹ پانی میں گھول کر پلادیں یا سیکرے رے ٹیڈ لائم واٹر یعنی چونہ کا

اولی ایٹس آف لیڈ۔ مرکری اور زنک اور انگوائنٹم ایٹیر وپیٹی (مرہم بیرزجین) انگوائنٹم ایکونائی ٹی ٹانی (مرہم بیشین) انگوائنٹم ویریٹرائی نی (مرہم خربقین) مرکیورک اولی ایٹ (زیتیات زیبقی) +

افعال واستعمال

چربی اور تیل کی نسبت اولی اِک ایسڈ چونکہ جلد میں جلد نفوذ کرتا ہے یا بہ الفاظ دیگر بذریعہ مسامات جلد میں بآسانی جذب ہوجاتا ہے اس لئے بعض مراہم کے بنانے میں یہ مستعمل ہے خصوصاً ایسی مراہم کے لئے جن میں مٹیلک آکسائڈس اور آیلکلائڈس ہوتے ہیں +

(ناٹ آفیشل Not Offical)

ایسیڈم اوکسیلے کم { ACIDUM-OXALICUM } حامض اوکسالک

(کیمیاوی علامت $H_2C_2O_4, 2H_2O$.)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطانی) ایسیڈم اوکسیلے کم (Acidum Oxalicum)	جوہر حامض (اردو)	چوکا کاست
(انگریزی) اوکسیلک ایسڈ (Oxalic Acid)	جوہر ترشہ (ہندی)	امرولہ کاست

نوٹ۔ نباتی تیزابوں میں سے یہ ایک نہایت قوی تیزاب ہے جو خاص کر حامض یعنی ترشہ یا چوکا میں جسے ڈاکٹری میں رومیکس ایسٹی ٹوزا کہتے ہیں نیز ٹومے ٹوز (ٹماٹر یا بادنجان فرنگی) وغیرہ میں بشکل ایسڈ اوکسیلک آف پوٹے سیم پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کو کیمیاوی طریق سے بھی تیار کرلیتے ہیں چنانچہ شکر یا نشاستہ یا برادہ چوب پر تیزاب شورہ کے خاص عمل سے اس کو بناتے ہیں +

اغذیا ء۔ چونکہ حامض (جسے فارسی میں ترشہ اور اردو میں چوکا کہتے ہیں) میں یہ تیزاب زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ اس لئے اس نبات کا بطور تغذیہ زیادہ استعمال کرنا بعض حالتوں میں خوفناک عوارض پیدا کردینے کا باعث ہوتا ہے۔ اسی لئے چوکا

(آفیشل Official)

اَیسیڈَم اولی اِی کم (ACIDUM OLEICUM) حامض الزیتیک

(کیمیاوی علامت $HC_3 (CH_2) CH CH (CH_2)_7 COOH$)

	ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
(لاطانی)	اَیسیڈم اولی ایکم (Acidum oleicum)	حامض الزیتیک	تیزاب زیتون
(انگریزی)	اولی اِک اَیسڈ (Oleic Acid)	تیزاب زیتونی	زیتون کا تیزاب
(")	ہائیڈروجن اولی اَٹ (Hydrogen Oleate)		

بنانے کی ترکیب - کھاری اشیاء کو چربی اور تیل کے ہمراہ ملاکر جو صابون سا بنتا ہے اس میں تیزاب ملانے سے اولی اک ایسڈ حاصل ہوتا ہے یا تیل اور چربی کو پانی کے نہایت گرم ابخرات پہنچا کر ان کے اجزاء کو متفرق کر کے اور ایک خاص ترکیب سے انہیں دباکر اولی اک ایسڈ کو علیحدہ کر لیتے ہیں ۔

نوٹ - اولی اک ایسڈ روغن زیتون سے بھی تیار کیا جاتا ہے - اسی واسطے اس کو تیزاب زیتونی بھی کہتے ہیں ۔

صفات - یہ ہلکے زرد رنگ کا ایک سیال ہے جس میں نہ کسی قسم کی بو ہوتی ہے اور نہ ذائقہ - کیفیت اس کی خفیف تیزابی ہوتی ہے - کھلا رکھنے سے اس کا رنگ بھورا ہو جاتا ہے - ۴۰ درجہ فارن ہائٹ پر یہ نیم منجمد ہو جاتا ہے - اس کا وزن متناسبہ ۰٫۸۹ سے ۰٫۹۱ تک ہوتا ہے ۔

انحلال - پانی میں تو یہ تیزاب حل نہیں ہوتا لیکن اَیلکُحال - ایتھر - کلوروفارم - بنزول اور روغن تارپین اور فکسڈ آئل میں حل ہو جاتا ہے ۔

آمیزش - یہ خالص تیزاب بہت کم ملتا ہے - اس میں سٹیئرک ایسڈ اور پالیٹنیک ایسڈ کی آمیزش ہوتی ہے ۔

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں اولی اک ایسڈ کام آتا ہے :-

ان فنٹایل ڈائریا (اسہال اطفال) اور کرانک برانکائی ٹس (سعال مزمن) میں جبکہ بلغم زیادہ خارج ہوتا ہو تو دیا کرتے ہیں ÷

سفلس (مرض آتشک) میں جبکہ مریض کو پارہ موافق نہیں آتا تو بعض اوقات نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ محلول) کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹومے ٹائی ٹس (سوزش دہن) میں خواہ وہ سیماب کے سبب ہو یا دیگر اسباب سے اس محلول تیزاب کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ÷

مجربات

(۱) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	منم	۱۰
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئیڈم	منم	۳۰
ڈیکاکشن سنکونی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں دو بار قبل از غذا دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی۔ ایک قسم کی ریگ بول) میں مفید ہے ÷

(۲) نسخہ

ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم	منم	۸
ٹنکچرا کارڈیم کمپازیٹا	منم	۳۰
وائنم پپسینی	منم	۳۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض ڈس پپسیا (بدہضمی) میں مفید ہے ÷

(۳) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈل۔	منم	۱۰
لائکوار سٹرکنینی	منم	۳
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۵
سرو پس زنجبرس	منم	۳۰
ایکوا	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔ یہ ٹانک (مقوی) ہے اور مرض آکسل یوریا (بول آکسیلی) میں مفید ہے ÷

(۴) نسخہ

ایسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈل	منم	۸
ٹنکچرا نکس وامکی	منم	۵
ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئیڈم	منم	۳۰
ایکوا کلوروفارمائی	تا اونس	۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار دیں۔ یہ ہیپے ٹک ٹانک (مقوی جگر) ہے ÷

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم = {۰ر۳۰ سے ۱ر۲۰ کیوبک سینٹی میٹر}

نوٹ - مذکورہ بالا تیزاب میں جب پانی نہیں ملایا جاتا بلکہ صرف دونوں تیزابوں یعنی نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) ۳ حصہ اور ہائیڈرکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۴ حصہ کو باہم ملاتے ہیں تب اسے نائٹرو ہائیڈرکلورک ایسڈ {Acidum Nitro-hydrochloricum} (تیزاب شورہ و نمک) یا نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ {Acidum Nitro-Muriaticum} کہتے ہیں اور اسی کو ایکوا ریجیا (Aqua Regia) بھی کہتے ہیں جس کا عربی نام ماء الملک ہے +

نوٹ - اس تیزاب میں سونا حل ہو جاتا ہے +

تاثیر و استعمال

(بیرونی) شینکر (زخم آتشک) وارٹس (ثالیل - مسے) ہیموراِئڈ (بواسیر) - کینکرم اورس (آکلۃ الفم) اور فیجی ڈینگ سورز (قروح اکال - گوشت کو کھا جانے والے زخموں) کو جلانے کے لئے نیز زہریلے سانپوں اور دیوانے کتوں کی زہر کو بے اثر کرنے کے لئے (سانپ کے ڈسے ہوئے یا کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر) خالص نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ) کو لگایا کرتے ہیں +

نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب شورہ و نمک محلول) کو پانی میں ملا کر اس سے بعض جلدی امراض نیز کرانک ہیپے ٹک کنجسچن (مزمن اجتماع خون جگر) میں غسل دیتے ہیں یا اس میں کپڑا بھگو اور نچوڑ کر اسے متواتر جگر کے ماؤف مقام پر رکھتے ہیں +

(اندرونی) - چونکہ یہ دونوں تیزاب یعنی تیزاب شورہ محلول اور تیزاب شورہ نمک محلول سائلے گاگ (مدرِ لعاب - تھوک پیدا کرنے والے) گیسٹرک ٹانک (مقوی معدہ) اور ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد) ہیں اس لئے مرض ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم) ٹارپڈ ڈیٹی آف دی لیور (فتور الکبد - جگر کے فعل کا سست ہو جانا) اور کٹارل جانڈس (یرقان نزلی) میں ان کو بکثرت استعمال کرتے ہیں +

چونکہ ان میں کسی قدر قابض تاثیر بھی ہوتی ہے اس لئے ان کو بعض اوقات

(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام — جلی نام

(لاطانی) ایسیڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitricum Dilutum} حمض النتریک مخفف
(انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid Dilute) تیزاب شورہ محلول

بنانے کی ترکیب۔ نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس اور ۷ ڈرام یا ۱۰۰ ۱۴۷۰ گرین آب مقطر حسب ضرورت۔ ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں نائٹرک ایسڈ ڈالیں اور اس کے ساتھ اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم پورا ایک پائنٹ ہو جائے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۰۱ ۱ء۱ ہونا چاہئے اور اس میں ۱۷ء۴۴ فیصدی ہائیڈروجن نائٹریٹ ہوتی ہے +

طاقت۔ اسکے ۵ بوند میں ایک بوند خالص تیزاب ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ منم تک = {c.c. 1/2 · 20/1 = 30/1.30 بحرب سینٹی میٹر}

ڈاکٹری نام — جلی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم {Acidum Nitro-hydro-chloricum-Dilutum} تیزاب شورہ ونمک محلول
انگریزی) ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ {Diluted Nitro hydrochloric Acid} پانی ملاہوا تیزاب شورہ ونمک

بنانے کی ترکیب۔ نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۴ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر ۲۵ فلوئڈ اونس۔ پہلے اِن دونوں تیزابوں کو ایک بڑی بوتل میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن بوتل کا منہ ذرا کھلا رہنے دیں۔ پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر ہلاتے جائیں جب سارا پانی مل جائے تو بوتل کا منہ بند کر کے یا اسے کسی اور بوتل میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے اسے ۱۴ روز تک رکھا رہنے دیں۔ پھر اس کو استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۰۷۰ء۱ ہوتا ہے۔ اور اس میں علاوہ پانی کے کسی قدر کلورین۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ نائٹرک اور نائٹرس ایسڈس بھی پائے جاتے ہیں +

طاقت۔ اسکے ۱۶ بوند میں ۱½ بوند خالص تیزاب شورہ اور ۲ بوند خالص تیزاب نمک

(آفیشل Official)

ایسیڈم نائی ٹرے کم {ACIDUM-NITRICUM} حمض النتریک

(کیمیاوی علامت HNO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام	اردو نام
(لاطانی) ایسیڈم نائی ٹرے کم (Acidum Nitricum)	حمض النتریک	تیزاب شورہ
(انگریزی) نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid)	جوہر شورہ	شورہ کا تیزاب

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم نائٹریٹ (شورہ) یا سوڈیم نائٹریٹ کو سلفیوریک ایسڈ (تیزاب گندھک) کے ہمراہ کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے۔ اس میں ۷۰ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن نائٹریٹ اور ۳۰ فیصدی پانی ہوتا ہے +

صفات - یہ ایک شفاف بے رنگ ترش سیال ہوتا ہے جس میں سے نہایت تیز ابخرات خارج ہوتے ہیں۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۶۴۲ ہوتا ہے فارن ہٹ کے ۲۵۰ درجۂ حرارت پر یہ کھولنے لگتا ہے +

آمیزش - لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) آئرن (آہن) آرسنک (سنکھیا) کلورائیڈس برومیٹس - آئیوڈیٹس اور سلفیٹس +

نقیضات - ایلکلیز (کھاری دوائیں) ایلکوہال (شراب مکرر) کاربونیٹس - آکسائیڈس - سلفیٹس - لیڈ ایسی ٹیٹ - فیرس سلفیٹ +

افعال - یہ ایک نہایت قوی کروسو (اکال - کاوی - جلا دینے والا) تیزاب ہے +

نوٹ - مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے :- ایسیڈم فاسفوریکم کنسنٹریٹم۔ ارجنٹائی نائٹراس۔ لائیکوار ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ایسیڈس۔ سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی۔ انگوئینٹم ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس +

(سوزش قولون) کرانک ڈی سنٹری (زحیر مزمن) وغیرہ میں نیز بچوں کے سمر ڈائریا (اسہال گرمائی) میں نہایت مفید ہے

تاکہ اس سے کسی قسم کی مضرت کا اندیشہ نہ رہے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کا سور ملک یعنی ترش دودھ یا چھاچھ کو درست کرنے میں بعض خاص احتیاطوں کو مدنظر رکھا جائے +

چنانچہ جس دودھ کو ترش کرنا ہو پہلے اس کو سٹیریلائز (بذریعہ حرارت پاک کرنا) کرلینا چاہئے تاکہ اس میں اگر کوئی مفسد مادہ یا جراثیم وغیرہ ہوں تو وہ زائل و ہلاک ہوجائیں۔ پھر ایسے پاک وصاف دودھ میں لیکٹک ایسڈ بیسی لائی (جراثیم تیزاب شیر) کا کوئی نہایت معتبر مرکب ملانا چاہئے مثلاً ٹرائی لیکٹین ٹیبلیٹس (Trilactin Tablets) یعنی ٹرائی لیک ٹین کے اقراص یا لیکوئڈ ٹرائی لیک ٹین (Liquid Trilactin) یعنی ٹرائی لیک ٹین سیال یا فرمن لیکٹلی (Formen Lactly) وغیرہ ملادیں۔ پھر جس برتن میں دودھ ہو اس کو ڈھک کر کسی گرم جگہ میں رکھ دیں +

نوٹ۔ ایسے دودھ کو گرم رکھنے کے لئے تھرموس فلاسک (Thermos Flask) یا ایک خاص قسم کا آلہ جس میں ایک ظرف کے نیچے چراغ لگا ہوا ہوتا ہے انگریزی دوا فروشوں سے لے کر استعمال کرسکتے ہیں +

اس طرح سے وہ ضامن لگا ہوا دودھ بطریق مذکورۂ بالا ۶ سے ۱۰ گھنٹے تک گرم رکھنے سے ترش ہوکر قابل استعمال ہوجاتا ہے۔ پس اس ترش دودھ میں سے بمقدار ایک سے تین پائنٹ تک (۱۰ سے ۳۰ چھٹانک) شبانہ روز میں پلانا چاہئے۔ اس کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے اس میں بالائی و شکر وغیرہ بھی ملاسکتے ہیں +

نوٹ۔ رخبین جو شام و خراسان وغیرہ میں قدیم الایام سے مستعمل ہے اس کے بنانے کی ترکیب بھی تقریباً ایسی ہی ہے۔ لیکن صفائی کا اس میں ایسا خیال نہیں رکھا جاتا جیساکہ مذکورۂ بالا طریق میں مذکور ہوا +

کے اولین کے ہمراہ ملاکر ٹبیوپس (الذنب) پر لگاتے ہیں +
(اندرونی) فے رنجی اَل ٹیوبرکلز (بلعومی ٹیوبرکلز) کو چھیلنے کے بعد اس پر اس کا ۵۰ فیصدی والا سولیوشن (۵۰ حصہ تیزاب - ۲۵ حصہ گلیسرین اور ۲۵ حصہ پانی ملاکر) ہفتہ میں ایک دوبار بذریعہ برش لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں حلق کے اندر جو کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اس کو تحلیل کرنے کے لئے اس کی بڑی تعریف کی جاتی ہے چنانچہ اس تیزاب میں ہموزن پانی ملاکر اور اس میں روئی کی پھریری ترکر کے حلق میں لگاتے ہیں۔ یا ایک ڈرام لیک ٹک ایسڈ۔ ایک اونس پانی میں ملاکر بذریعہ سپرے (دوا پاش آلہ) اسے حلق میں چھڑکتے ہیں +
چونکہ معدہ پر اس تیزاب کی تاثیر مثل ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) کے ہوتی ہے اس لئے اس کو ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں تقویت معدہ کے لئے دیتے ہیں +
ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور دیگر امراض میں یہ پیاس کو بجھاتا ہے +
نوٹ - سور بٹر ملک (مکھن نکلا ہوا ترش دودھ یعنی مٹھا یا چھاچھ) بھی مذکورہ بالا مطلب کے لئے اس کی بجائے استعمال کیا جاسکتا ہے +
کہتے ہیں کہ مرض سل کے اسہال اور اینٹرک فیور (محرقہ اسہالی) میں بھی نیز بچوں کے سبز اسہال میں اس تیزاب کے مناسب استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +
خون میں تو یہ تیزاب بشکل لیک ٹیٹ داخل ہوتا ہے لیکن اس کا اخراج بذریعہ بول بشکل کاربونیٹ ہوتا ہے +
انتباہ - اس تیزاب کے اندرونی استعمال سے بعض مریضوں کے اعضاء و مفاصل میں مثل روماٹزم (درد مفاصل) کے شدید درد ہونے لگ جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر رالف اسٹر نے ایک ایسے مریض کا ذکر کیا ہے کہ جس کو تین مختلف اوقات میں لیک ٹک ایسڈ کے دینے سے شدید درد مفاصل کی شکایت ہوگئی تھی جو ایسڈ مذکور کے موقوف کرنے سے رفع ہوگئی +
سور ڈ ملک (چھاچھ) لارج باول (بڑی انتڑیوں) کے بعض امراض مثلاً کولائی ٹس

ایتھر میں حل نہیں ہوتا +
مقدار خوراک۔ ۳ سے ۱۰ گرین تک +
نوٹ۔ اس کو فیرائی لیک ٹاس کے ہمراہ ملاکر بھی دیا کرتے ہیں +
استعمال۔ اس کو ریکیٹس (الکساح۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا ہوجانا) سکرافولا (خنازیر) اور چل بلینز (تجلید الاطراف۔ پالا مارنا) میں دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خون کی قوتِ انجمادی کو بڑھاتا ہے اس لئے اس کو ہیموفلیا (مزاج نزفی۔ رقت الدم) میں دیتے ہیں۔ اور ایسے اشخاص کو جن کا مزاج جریانِ خون کے لئے زیادہ مستعد ہوتا ہے اعمال جراحی سے قبل اس کو دیتے ہیں تاکہ دورانِ عمل جراحی میں زیادہ خون خارج نہ ہو +

(۳) فیرائی لیکٹاس (Ferri Lactas) آہن مرکب بہ تیزاب شیر

صفات۔ اس کے زرد سبزی مائل سفید پرت ہوتے ہیں جن میں کچھ سوئی کی مانند باریک قلمیں بھی ہوتی ہیں یا یہ ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے۔ جب یہ بالکل خالص ہوتا ہے تو یہ بے بو ہوتا ہے لیکن عموماً اس سے ایک خاص قسم کی خفیف بو آیا کرتی ہے +
چونکہ یہ کھلا رہنے سے خراب ہوجاتا ہے اس لئے اس کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں رکھنا چاہیئے +
انحلال۔ یہ ایک حصہ ۴۰ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ ۱۲ حصہ گرم پانی میں حل ہوجاتا ہے
مقدار خوراک ۲ سے ۱۰ گرین تک = { ۱۳. سے ۶۵. گرام } {Gramme .13 — .65}
نوٹ۔ اس کو عموماً بشکل شربت دیا کرتے ہیں اور کبھی اس کو کیپٹس میں بھی ڈال کر دیا کرتے ہیں +

(۴) سیرپس کیلسیائی ایٹ فیرائی لیکٹو فاسفیٹس {Syrupus Calcii et Ferri Lactophosphatus}
(شربت آہک مرکب آہن و تیزاب شیر و فاسفورک ایسڈ)
مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = { ۱.۸۰ سے ۳.۶ کیوبک سینٹی میٹر } {c.c 1.80 — 3.6}

تاثیر و استعمال

(بیرونی) یہ غلیظ یا گاڑھا تیزاب کروسو (اکال۔ کاوی) ہوتا ہے۔ اور اس کو تنہا یا

(آفیشل مرکب (Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۱۰ طاقی) سِرُوپس کیل سیائی لیکٹو فاس فیٹس {Syrupus Calcii-Lactophosphatis} شربت کلس لوجبینی
سرپ آف کیلیسم لیکٹو فاسفیٹ {Syrup of Calcium Lactophosphate} شربت آہک مصّلی

بنانے کی ترکیب۔ پری سیپی ٹیٹڈ کیلیسم کاربونیٹ ۲½ اونس۔ کُن سَن ٹرے ٹیڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئیڈ اونس اور ۲۶۲ بوند۔ لیکٹک ایسڈ ۶ فلوئیڈ اونس۔ ری فائینڈ شوگر ۷۰ اونس۔ اورنج فلاور واٹر (خالص) ۲½ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے شربت پورا ایک سو فلوئیڈ اونس ہو جائے پہلے لیکٹک ایسڈ کو اس سے چہار چند آب مقطر میں حل کریں اور کیلیسم کاربونیٹ اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے ملائیں۔ جس وقت کیلیسم کاربونیٹ بھی بالکل حل ہو جائے تو پھر فاسفورک ایسڈ شامل کریں اور اس کو تب تک رگڑتے رہیں کہ پہلے جو گرد تہ نشین ہوا تھا وہ بالکل حل ہو جائے پھر اس میں تھوڑا سا آب مقطر اور اورنج فلاور واٹر ملا کر اس کو چھان لیں۔ اور شکر کو صافی میں ڈال کر بلا آگ پر رکھنے کے حل کر کے چھان لیں اور پھر ان کو باہم ملا کر اس میں اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سارا شربت پورا ایک سو فلوئیڈ اونس ہو جائے +

مقدار خوراک۔ ۳۰ سے ۶۰ منم تک = {c. c. 8·6 = 1·8 / ۳۶۹ = ۱۲۸ کیوبک سینٹی میٹر}

نائٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) ایسیڈم لیکٹیکم ڈائلیوٹم {Acidum Lacticum-Dilutum} حمض اللبنیک محلول

بنانے کی ترکیب۔ لیکٹک ایسڈ ۳ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا بیس اونس ہو جائے +

مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام تک = {c. c. 8 6 = 1. 8· / ۳۶۹ = ۱۸۰۰ کیوبک سینٹی میٹر}

(۲) کیل سیائی لیک ٹاس (Calcii Lactas) آہک مرکب بہ تیزاب شیر

صفات۔ یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے لیکن

(آفیشل Official)

اَیسیڈم لیاک ٹکم {ACIDUM LACTICUM} حامض اللّبنیک

(کیمیاوی علامت HC₃ H₅ O₃)

ڈاکٹری نام	جدید طبی نام	قدیم طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم لیک ٹکم	(Acidum Lacticum) حمض اللبنی	زرخبین	دودھ کا تیزاب
(انگریزی) لیک ٹک ایسڈ	(Lactic Acid)	تیزاب شیر، مصل ترف	تیزاب دودھ کا

نوٹ۔ اگرچہ کئی سال ہوئے کہ فرنگستان کے ڈاکٹر شیل صاحب نے پھٹے ہوئے ترش دودھ سے اس تیزاب کو نکالا لیکن غیر مصفی لیک ٹک ایسڈ کا قدیم اطباء عرب وعجم نے بھی ذکر کیا ہے اور ایران وترکستان وغیرہ میں وہ قدیم الایام سے متداول ہے۔ چنانچہ زرخبین مصل۔ ترف اور قرا قروط کے ناموں سے متقدمین اطباء نے اپنی تصانیف میں اس کا ذکر کیا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھیں عدۃ المحتاج۔ برتکی نامہ۔ محیط اعظم و مخزن الادویہ وغیرہ۔

بنانے کی ترکیب۔ ینگلوز میں خاص طور پر خمیر اٹھانے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے چنانچہ ترش دودھ۔ پرانا پنیر۔ شکر انگور۔ کھریا مٹی اور پانی کو ملا کر خمیر اٹھائیں تو اس میں خمیر اٹھنے کے بعد لیک ٹیٹ آف کیلسیم بن جاتا ہے پھر اس میں ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ملانے سے لیک ٹک ایسڈ حاصل ہوتا ہے ÷

صفات۔ یہ ایک بے رنگ شربت کی مانند گاڑھا سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۱۲۱ء۱ ہوتا ہے اور اس میں ۷۵ فیصدی ہائیڈروجن لیک ٹیٹ ہوتا ہے +

انحلال۔ یہ پانی۔ ایلکحال اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے ÷

آمیزش۔ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) شکر۔ لیڈ (سیسہ) وغیرہ +

افعال۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں جو حلق کے اندر کاذب جھلی پیدا ہو کر دقت تنفس پیدا کرتی ہے۔ اس پر اس تیزاب کے لگانے سے وہ تحلیل ہو جاتی ہے +

مُجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل۔ منم ۳
لائیکوار بسموتھائی منم ۳۰
سوڈیائی بائیکارب۔ گرین ۲۰
لائیکوار مارفینی ایسی ٹیٹس منم ۸
سپرٹ کلوروفارمائی منم ۸
ایکوا مینتھی پپ۔ تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں +
گیسٹرک اریٹیبلیٹی (خراش معدہ) میں مفید ہے +

(۳) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل منم ۱
سپرٹس ایمونی فیٹیڈا منم ۸
ٹنکچرا ہائیوسائی امائی منم ۴
سیرپ آرنشیائی منم ۱۵
ایکوا انیسائی تا ڈرام ۲

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے گھنٹے دیں۔ بچوں کے مرض لیرنجسمس سٹریڈیولس (تشنج حنجرہ۔ چھوٹا خناق) میں مفید ہے

(۲) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل۔ منم ۳
کری اوزوٹی منم ۱
لائیکوار مارفینی ہائیڈرو۔ منم ۲۰
سوڈیائی بائیکارب۔ گرین ۲۰
میوسلیج ایکیشی ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹل تا اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دوا ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں (دو تین خوراک تک) +
گیسٹروڈینیا (درد معدہ تشنجی) میں جبکہ قئیں بھی آتی ہوں مفید ہے +

(۴) نسخہ

ایسڈ۔ ہائیڈروسیانک۔ ڈل۔ منم ۴
کری اوزوٹی . . . . . منم ۱
شیری وینی . . . . . منم ۱۰
میوسلیج ایکیشی منم ۳۰
ایکوا انیتھی سوائی تا ڈرام ۴

ایسی ایک خوراک دوا فوراً پلائیں اور اگر مرض کو افاقہ نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں۔ سپاز موڈک ایزما (دمہ تشنجی) میں مفید ہے +

ہوجاتی ہے۔تنفس نہایت سُست گہرا اور کھنچ کر آتا ہے اور مُنہ میں جھاگ بھرآتی ہے جلد ٹھنڈی اور چپ چپی ہوجاتی ہے۔اور آخرکار موت واقع ہوتی ہے ؛

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات):- جسم میں سے ہائیڈروسیانک ایسڈ کی بُو آتی ہے۔جلد کی رنگت نیلی پڑجاتی ہے۔ہاتھوں کی انگلیاں اندر کو مُڑی ہوئیں یعنی مُٹھیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔مُنہ میں دانتی لگی ہوئی ہوتی ہے یعنی دونوں جبڑے زور سے بند ہوئے ہوتے ہیں۔مُنہ پر جھاگ موجود ہوتی ہے۔آنکھوں کے ڈھیلے قائم (یعنی متحرک نہیں) اور چمکدار ہوتے ہیں اور ان کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔تمام جسم کے خون کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے اور معدے میں کسی قدر اجتماع خون پایا جاتا ہے ؛

اینٹی ڈوٹس (تریاق السّم یا فادزہر):- چونکہ یہ ایک نہایت ہی سخت زہر ہے اس لئے اس کا علاج اگر فوراً ہی کیا جاے تو مسموم کی زندگی کی اُمید ہوسکتی ہے ورنہ موت یقینی ہوتی ہے پس اگر زہر کھاتے ہی مریض کے علاج کا موقع ملے تو اسے فوراً کھلی ہوا میں لے جاکر اس کے معدہ کو سٹامک پمپ سے فوراً دھو ڈالیں یا کوئی مقئ دوا دیکر فوراً قے کرادیں۔پھر ایک یا دو گز کے فاصلے سے اسکے سر اور ریڑھ پر سرد پانی دھارتے رہیں یا ان پر باری باری سے سرد اور گرم پانی ڈالتے رہیں۔مصنوعی تنفس جاری کرائیں۔تیز محرکات مثل ایتھر یا سپل والے ٹائل یا برانڈی وغیرہ دیں یا سٹرکنین وانیٹروپین کی جلدی پچکاری کریں۔آکسیجن اور ایمونیا سنگھائیں اور بجلی کا استعمال کریں اور یہ فادزہر پلائیں:

نسخہ فادزہر:- فیرائی سلفاس ۱۵ گرین اور ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ ۲۰ بوند کو دو اونس پانی میں حل کرکے اس میں ایک یا دو ڈرام میگنیشیم کاربونیٹ (جس کو پہلے ہی سے پانی ملاکر مثل شیرہ کے بنا رکھا ہو) ملاکر مسموم کو فوراً پلادیں اور اگر ضرورت ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پھر ایسی ایک ایک خوراک دوا دو تین بار پلائیں ؛

نسخہ :- ڈائیلیوٹیڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ۲ ڈرام۔ گلیسرین ۲ ڈرام۔ روز واٹر (گلاب) ۸ اونس۔ اِن کو باہم ملاکر اس میں سے مقام خارش پر لگائیں +
اسی مطلب کے لئے اس کا مرہم (ہ۱ ڈرام ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل ایک اونس سادہ مرہم میں ملاکر) بھی مستعمل ہے +
نوٹ - اس کا لوشن یا مرہم چھلی ہوئی یا زخمی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہئے ورنہ اسکے فوراً جذب ہوجانے سے زہر کی علامات کا اندیشہ ہوتا ہے +

استعمال اندرونی

چونکہ معدہ پر اس کی مُسکّن تاثیر پڑتی ہے اس لئے اس کو مرض گیسٹروڈِنیاَ (تشنجی درد معدہ) گیسٹرک نیورلجیا (عصبی درد معدہ) اور ڈِس پیپسیا (سوء ہضم) میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ درد موقوف ہوجاتا اور قے کا آنا رک جاتا ہے اور بدہضمی کے سبب جو دل دھڑکتا ہے اس کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور چونکہ مرکزِ تنفس پر اس کا اثر مُضعف ہوتا ہے اس لئے خشک کھانسی میں نیز مرض اَیزما (دمہ) پرٹسس (کالی کھانسی) اور ہکّف (ہچکی) میں اس کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے چنانچہ خشک کھانسی وغیرہ میں یہ نسخہ نہایت مفید پڑتا ہے:-
نسخہ :- ایسڈم ہائیڈروسیانکم ڈائیلیوٹم ۱/۲ ۲ منم۔ لائیکوار مارفینی ہائیڈروکلورائیڈم ۱/۲، منم۔ سرپس ٹولو ۱/۲ منم۔ انفیوزم روزی ایسڈی ۱/۲ فلوئیڈ ڈرام تک ایسی ایک ایک خوراک دن میں دو بار دیں +

ٹاکسی کالوجی یعنی نتائج سمیہ

ہائیڈروسیانک ایسڈ کو بڑی خوراک میں دینے سے موت فوراً واقع ہوتی ہے عموماً چند سیکنڈ سے دو منٹ کے اندر اندر موت واقع ہوجایا کرتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے مسموم بالکل بیہوش ہوجاتا ہے۔ اس کی آنکھوں کی ٹکٹکی بندھ جاتی ہے اور آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نبض کمزور یا غیر منتظم ہوتی ہے یا بالکل ساقط

اُنیس فیک سیا (دم گھٹنا) کے سبب سے جب آکسی ہیموگلوبین سیانو ہیموگلوبین میں تبدیل ہوجاتی یعنی جب سُرخ خون سیاہ ہوجاتا ہے تو دماغ پر نارکاٹک (مُخدّر) اور ڈی پریسینٹ (مُضعف) تاثیر ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی زہر سے حیوانات میں خصوصاً پہلے تشنج ہونے لگتا ہے اور پھر کوما کی حالت طاری ہوجاتی ہے۔ لیکن انسان میں اس کی سمی تاثیر سے تشنج واقع نہیں ہوتا ۔

میڈلا وسپائنل کارڈ یعنی نخاع مستطیل و نخاع۔ جیسا کہ مذکور ہوچکا ہے ہائیڈروسیانک ایسڈ میڈلا (نخاع مستطیل) میں رسپائریٹری۔ کارڈیاک اور ویسوموٹر سنٹرز یعنی مرکز تنفس و مرکز محرک قلب و مرکز محرک عروق کو مفلوج کردیتا ہے۔ نخاع بھی اس سے مفلوج ہوجاتا ہے چنانچہ پہلے تو اس کی حرکات معکوسہ کمزور ہوجاتی ہیں مگر آخر اس کے مفلوج ہوجانے کے سبب وہ حرکات بالکل معدوم ہوجاتی ہیں۔ پیری فرل سینسری نروز (محیطی اعصاب حِسی) اس کے داخلی استعمال سے تو کم متاثر ہوتے ہیں لیکن جیسا کہ مذکور ہوا اس کے مقامی استعمال سے ان پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ موٹر نروز (حرکتی اعصاب) اور مسلز (عضلات) کو بھی یہ مفلوج کردیتا ہے ۔

اخراج۔ یہ تیزاب زیادہ تر تنفس کے ذریعے خارج ہوتا ہے اور کچھ حصہ سلفو سائنائیڈ کی صورت میں گردوں کے راستے بھی خارج ہوتا ہے ۔

تھیراپیوٹکس یعنی استعمال دوائیہ

استعمال بیرونی

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ کے لوشن سے ہر قسم کی کھجلی کو خصوصاً مرض اَرٹی کے ریا (شری یا پتی) اور لائی کن (حزاز) وغیرہ کی خارش کو بہت فائدہ ہوتا ہے چنانچہ اس مطلب کے لئے عموماً اس کا ۱۰ بوند فی اونس پانی والا لوشن استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا یہ نسخہ بہت مفید ہوتا ہے :-

صاف خون بلا معمولی تغیرات کے پھیلے ہوئے محیطی خونی عروق میں تیزی سے چلا جاتا ہے لیکن اگر موت چند منٹ (۲۰ یا ۳۰ منٹ) کے بعد واقع ہو تو پھر خون کا رنگ سیاہ پڑ جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس تیزاب کی تاثیر سے مرکزِ تنفس پر ضعیف اثر پڑ کر اور ایس فیک سیا (اختناق۔ دم گھٹنا) ہو کر خون کا آکسیجن (لطیف عنصر ہوائی جو خون کو سرخ بناتا ہے) کاربانک ایسڈ گیس (مادۂ دخانی) میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

دل اور عروق۔ اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک مرکز محرک قلب کو مفلوج کر کے دل کی حرکت کو ڈایا سٹولک (انبساطی) حالت میں فوراً بند کر دیتی ہے لیکن یہ تیزاب دل پر لگانے سے بھی اس کی حرکت کو بند کر دیتا ہے۔ تھوڑی مقدار میں اسے دینے سے میڈلا (نخاع مستطیل) میں واگس نرو کا مرکز تیز ہو جاتا ہے اور نبض کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔ چونکہ وینسو موٹر سینٹر (مرکز محرک عروق) پر اس کا اثر پہلے تو کسی قدر محرک پڑتا ہے مگر بعد میں یہ اس کو مفلوج کر دیتا ہے اس لئے پہلے تو چند دقیقہ کے لئے خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن بعد ازاں وہ بہت کم ہو جاتا ہے۔

تنفس۔ مرکزِ تنفس بھی ہائیڈرو سیانک ایسڈ کی تاثیر سے مفلوج ہو جاتا ہے بلکہ یہ مرکزِ محرکِ قلب اور مرکزِ محرکِ عروق سے بھی جلد تر مفلوج ہو جاتا ہے چنانچہ مرکزِ تنفس کے مفلوج ہو جانے سے سانس کی تعداد اور قوت میں کمی آجاتی ہے اور مریض اکثر ایس فیک سیا (دم بند ہونا) کی حالت میں مر جاتا ہے +

نوٹ۔ جب اس تیزاب کی ایک بڑی خوراک دی جاتی ہے تو دل کی حرکت دفعۃً بند ہو کر موت واقع ہوا کرتی ہے ورنہ عموماً تنفس کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوتی ہے +

تریین یعنی دماغ۔ طبی مقدار میں اس کو دینے سے دماغ پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی مقدار یعنی زہریلی خوراک میں دینے سے بیہوشی اور کوما (قوما) ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یا تو سیدھا دماغ پر اس کا یہ اثر پڑتا ہے اور یا

اس خالص تیزاب کے ابخرات بھی نہایت مُہلک ہوتے ہیں چنانچہ ایک پروفیسر (معلّم) نے لیکچر دیتے ہوئے اس خالص تیزاب کی شیشی ہاتھ میں لے کر اور بدقسمتی سے اس کا ڈاٹ کھول کر اپنے شاگردوں سے کہا کہ دُنیا میں مہلک ترین زہر ہے بس یہ کہنا تھا کہ وہ وہیں گر کر مرگیا۔ کیونکہ اس سمّ قاتل کے ابخرات اسکی ہلاکت کا باعث ہوئے +

فارماکالوجی یعنی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ صحیح جلد پر لگانے سے جذب ہو کر سینسری نروز (حسّی اعصاب) کی شاخوں کو مفلوج کرتا ہے اس لئے اس کا اثر لوکل سیڈے ٹِو (مقامی مسکن) اور لوکل اِنس تھے ٹِک (مقامی مخدّر) ہوتا ہے +

نوٹ - چونکہ یہ ایک سخت زہر ہے اس لئے اس کو زخمی یا چھلی ہوئی جلد پر ہرگز نہیں لگانا چاہئے +

تاثیراتِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی) میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ بلغمی جھلی) کے ذریعے بھی یہ تیزاب بہت جلد جذب ہو جاتا ہے۔ منہ اور معدہ پر اس تیزاب کی ویسی ہی تاثیر ہوتی ہے جیسی کہ جلد پر اس لئے یہ ایک قوی گیسٹرک سیڈے ٹِو (مسکنِ معدہ) ہے +

خون - تمام حصص جسم سے یہ تیزاب فوراً خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اس کے دینے کے بعد اگر موت فوراً واقع ہو جائے تو جسم کا تمام خون نہایت سُرخ ہو جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وریدی خون اڈکسی ڈائزڈ ہو جاتا ہے یعنی اس کے ہیموگلوبین میں آکسیجن مل جاتی ہے۔ یا بقول ڈاکٹر برنٹن

طاقت - اس میں ۲ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن سائی نائیڈ ہوتی ہے +
نوٹ - اس تیزاب کو شیشہ کی مضبوط ڈاٹ والی عنبری یا نیلے رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر ہمیشہ سرد اور تاریک جگہ میں رکھنا چاہئے اور بوتلوں کے سروں کو باندھکر انہیں ہمیشہ اُلٹا رکھنا چاہئے - تاکہ تیزاب کا اثر نہ اُڑ جاوے - تاہم یہ تیزاب پُرانا ہوکر بالکل بے اثر ہوجاتا ہے چنانچہ جب اس کا رنگ بھورا ہوجاوے تو پھر یہ قابل استعمال نہیں رہتا +

شیلس پرُوسِک ایسڈ { Scheele's Prussic Acid } جو یورپ وغیرہ میں اکثر کتوں کے ہلاک کرنے میں استعمال ہوتا ہے یہ مذکورۂ بالا تیزاب کی نسبت دوچند تیز ہوتا ہے +

آمیزش یا کھوٹ - سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) اور ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) +

نقیضات - کاپر (تانبا) آئرن (آہن) اور سلور (چاندی) کے سالٹس یعنی نمکیات اور مرکیورک آکسائیڈ اور سلفائیڈس +

مقدار خوراک ۲ سے ۶ منم (بوند) تک = { $\frac{12}{12}$ سے $\frac{36}{36}$ کیوبک سنٹی میٹر }

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی - کھانسی میں اس کو آمنڈ ایملشن میں ملاکر دینا چاہئے اور سوء ہضمی میں اس کو سوڈیم کاربونیٹ - بسمتھ کاربونیٹ اور نیپرینتھا آرٹ کے ہمراہ دینا بہتر ہوتا ہے +

افعال - یہ ایک نہایت ہی مہلک زہر ہے لیکن نیندسے بو دُسکن (دافع سیلان) دوافع تشنج) افعال کے لئے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے +

انتباہ - یہ مہلک ترین زہر ہے - اس کے چند قطروں سے چند منٹوں میں ہی موت واقع ہوتی ہے - اس خالص تیزاب کا ایک قطرہ اگر ایک بڑے حیوان کی آنکھ میں ڈال دیجئے تو وہ حیوان فوراً مرجاتا ہے - یہ خالص تیزاب دوا ہرگز استعمال نہیں ہوتا بلکہ بغرض علاج مذکورۂ بالا تیزاب ہلکی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے +

(آفیشل Official)

(لاطانی) اَیسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم ACIDUM-HYDROCYANICUM DILUTUM

(کیمیاوی علامت HCN.)

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ {Diluted-Hydrocyanic Acid}

(انگریزی) ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروجن سائی نائیڈ {Diluted-Hydrogen Cyanide}

(انگریزی) پرسِیک ایسڈ (Prussic Acid)

بنانے کی ترکیب - فیرّوسائی نائیڈ آف پوٹےسیم اور ڈائیلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کو باہم ملانے سے جو سیال کہ حاصل ہو اس میں اس قدر اور پانی ملائیں کہ اسکے ۱۰۰ گرین یا ۱۱۰ بوندیں نائٹریٹ آف سِلور کے ملانے سے جو سائی نائیڈ آف سلور کہ تہ نشین ہو اسے خشک کرکے تولیں تو اس کا وزن پورا دس گرین ہو +

نوٹ - اگر اس کو کبھی بروقت تیار کرنے کی ضرورت پڑے تو اس طرح سے تیار کرسکتے ہیں:- نسخہ - سِلور سائی نائیڈ ۶ حصہ ڈائیلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۱۵ حصہ - آب مقطر ۴۵ حصہ - ان کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر چھان لیں - یہ دو فیصدی کی طاقت کا مذکورہ بالا تیزاب بن جاتا ہے +

انتباہ - یہ تیزاب طبعی طور پر روزی سیائیعنی فصیلہ وردیہ کی بعض نباتات میں پایا جاتا ہے چنانچہ بٹر آمنڈز (بادام تلخ) پرُونس ورجی آنی کا رٹکس (قراصیا یعنی آلوبالو کی چھال اور اس کے بیج) اور حب المحلب میں پایا جاتا ہے +

تاریخ - سب سے پہلے اس کو سخیل کیمیا دان نے ۱۷۸۲ء میں دریافت کیا تھا جو اس کے متعلق نئی تحقیقات کرتے کرتے ناگہانی طور پر ہلاک ہوگیا +

صفات - یہ ایک بے رنگ اُڑ جانے والا سیال ہے جس سے تلخ باداموں کی سی بو آتی ہے - اس کی کیفیت خفیف ترش ہوتی ہے اور اس کا وزن تناسبہ ۰.۹۹۷ ہوتا ہے +

نوٹ - ایسڈس (حموضات۔ تیزاب) کو غذا سے پہلے یا غذا کے ساتھ دینے سے رطوبت معدی کا اخراج کم ہوجاتا یا رک جاتا ہے لیکن بعد از غذا دینے سے وہ اسکی پیدائش کو زیادہ کرتے ہیں ٭

پیشاب میں فاسفیٹس کے تہ نشین ہونے سے جب کھاری پن بڑھ جاتا ہے تو اس کو کم کرنے کے لئے بھی اسے دیا کرتے ہیں۔ نیز جگر کے فعل کو تیز کرنے کے لئے بھی اس کا استعمال ہوتا ہے ٭

ڈاکٹر زنڈر اس بات کا مدعی ہے کہ ہائیڈروکلورک ایسیڈ مرض کلوروسس (مرض اخضر) میں ویساہی مفید ہے جیساکہ آئرن (آہن)۔ لیکن بعض دیگر محققین ڈاکٹروں نے مرض مذکور میں اس کے استعمال سے ایسے اطمینانی نتائج اخذ نہیں کئے ٭

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل	منم	۱۰
سوڈیائی سلفے بٹس	ڈرام	۱
سپرٹس کلوروفارمائی	منم	۱۰
ایکوا مینتھی پپ تا	اونس	۱

ایسی ایک خوراک دوا ہر روز صبح نصف گلاس پانی میں ملاکر قبل از غذا پلائیں - ٹارپڈ لیور (ضعف جگر) میں مفید ہے ٭

(۲) نسخہ

ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈل	ڈرام	۱
پٹاریائی کلورے ٹس	ڈرام	۲
گلیسرینی	ڈرام	۴
ایکوا ڈیسٹلِ تا	اونس	۸

اس میں سے پہلے ایک چمچہ میز بھر کر اس سے غرغرہ کرکے اُسے پھینک دیں اور پھر ایک چمچہ میز بھر کر (= ۴ ڈرام) پی لیں - سور تھروٹ میں مفید ہے ٭

(۴) لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈرو کلورائیڈم (۵) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فارٹس (۶) لائیکوار ٹرنسائی کلورائیڈم (۷) پوڈافی لم ریزن اور کئی ایک دیگر کلورائیڈس ۔

(آفیشل مرکب (Official Preparations

(لاطانی) ایسیڈم ہائیڈرو کلوریکم ڈائلیوٹم {Acidum-Hydrochloricum Dilutum} حامض الملح المخفف

ڈائلیوٹڈ ہائیڈرو کلورک ایسڈ {Diluted-Hydrochloric Acid} تیزاب نمک محلول

بنانے کی ترکیب - ہائیڈرو کلورک ایسڈ ۶ فلوئڈ اونس یا ۳۰۳۶ گرین ۔ آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ایک پائنٹ ہوجاے ۔

تیزاب کو ایک پائنٹ والے فلاسک (شیشہ) میں ڈال کر اس میں اس قدر آب مقطر ملا دیں کہ سرد ہونے پر اس کا حجم ایک پائنٹ ہوجاے ۔

طاقت - اس میں ۱۰۰۵۸ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن کلورائیڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱۰۰۵۲ ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ منم تک پانی میں ملا کر = { 30 = 1.20 c. c. / ۱۳۰ = ۱۰۲۰ کیوبیسینٹی میٹر }

مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے :- ایکسٹریکٹم ارگوٹ - انجکشیو ایپو مارفینی ہائپوڈرمیکا - لائیکوار مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈم ۔

تاثیر و استعمال

چونکہ یہ تیزاب گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کا اصلی تیزاب ہے اس لئے جب معدہ میں ایسڈ کی مقدار کی کمی کے سبب بدہضمی کی شکایت ہو خصوصاً کھانا کھانے کے بعد پیٹ کا بھاری ہوجانا یا جی کا متلانا یا قے کا آجانا جس میں کہ غیر منہضم غذا نکلا کرتی ہے تو ایسی صورتوں میں ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو بعد از غذا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے - اور جب معدہ میں ترشی کا غلبہ ہو یعنی جبکہ مریض کو ترش ڈکاریں آتی ہوں تو ایسی حالت میں ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو قبل از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

(آفیشل Official)

ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم ACIDUM HYDROCHLORICUM حمض الملح

(کیمیاوی علامت HCl)

	ڈاکٹری نام		طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی)	ایسیڈم ہائیڈروکلوریکم	Acidum-Hydrochloricum	حمض الملح	نمک کا تیزاب
(انگریزی)	ہائیڈروکلورک ایسڈ	Hydrochloric Acid	تیزاب نمک	نمک کا جوہر
(")	میوریاٹک ایسڈ	Muriatic Acid	جوہر نمک	نمک کاست
(")	سپرٹ آف سالٹ	Spirit of Salt	روح نمک	نمک کی روح

بنانے کی ترکیب - سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) کو ملانے سے جو ابخرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے۔

طاقت - اس میں ۳۱،۷۹ فیصدی ہائیڈروجن کلورائیڈ (بوزن) اور ۶۸،۲۱ فیصدی پانی ہوتا ہے۔

صفات - یہ ایک بے رنگ نہایت ترش سیال ہوتا ہے جس سے کہ سفید رنگ کے ابخرات نکلتے ہیں۔ اس کا وزن متناسب ۱،۱۶۰ ہوتا ہے۔

آمیزش - سلفیورس اور سلفیورک ایسڈس (تیزاب گندھک) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (سیسہ) آئرن (آہن) ایلومینیم - بروما ئیڈس - آئیوڈائیڈس - اور کلورین۔

نقیضات - لیڈ (سیسہ) چاندی اور سیماب کے نمکیات - ٹارٹار ایمیٹک (نمک سقے)، ایلکلیز اور ان کے کاربونیٹس۔

افعال - یہ نہایت قوی اُس کے رائک (کاوی یا جلا دینے والا) ہے۔

یہ مندرجہ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے: (۱) ایسیڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائیلوٹم (۲) اپومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم (۳) کوکینی ہائیڈروکلورائیڈم - گلیسرائنم پیپسینی -

وغیرہ) کے نروائن سیڈے ٹو (مُسکنِ اعصاب) وغیرہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ ویسا معتبر نہیں ہوتا۔ البتہ اس کے استعمال سے مثل بروما ئیڈس کے نہ تو جسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں اور نہ ہی اس سے اس قدر ضعف عائد ہوتا ہے۔ اگرچہ اس کو کنجسٹو ہیڈ ایک (صداعِ احتقانی یعنی وہ دردِ سر جو عروق شعریہ دماغی میں اجتماع خون کے سبب ہوا کرتا ہے) ہسٹیریا (اختناق الرحم) اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کو سنکونزم (یبوست کونین) کو روکنے کے لئے دیتے ہیں خصوصاً جبکہ اُسے زیادہ مقدار میں دینا ہو۔ چنانچہ کونین کو اس میں حل کرکے دینے سے کونین کی یبُوست سے جو کانوں میں سائیں سائیں کی آوازیں سُنائی دیا کرتی ہیں وغیرہ وہ پیدا نہیں ہوتیں نیز مارفین کے ہمراہ ملا کر دینے سے یہ اس کی مابعد کی تاثیر کو روکتا ہے ✤

نوٹ - ہر ایک گرین کونین کے لئے ۲ بوند تیزاب مذکور کی ڈالنی چاہئیں ✤

جب بڑی خوراکوں میں اس تیزاب کو دیا ہو تو اسے زیادہ پانی یا شربت میں ملا کر دینا چاہئے ✤

مجرّبات

(۱) نسخہ

ایسیڈم ہائیڈروبرومکم ڈل	منم	۳۰
کونینی سلفے ٹس	گرین	۱
سیروپ آرنشیائی	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دو دن میں تین بار بین از غذا دیں۔ نروس اینگزائٹی (عصبی کمزوری) میں مفید ہے ✤

(۲) نسخہ

ایسڈ ہائیڈرو بروبک ڈل	منم	۳۰
ٹنکچورا کونینی	منم	۳۰
میگ نے سیائی سلفے ٹس	گرین	۲۰
ٹنکچورا نکس وامیکی	منم	۵
سیروپ زنجی بیریس	منم	۳۰
ایکوا ڈیسٹل	تا	اونس ۱

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار دیں یہ نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے ✤

(آفیشل Official)

ACIDUM-HYDROBOMICUM-DILUTUM ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈائلیوٹم

(کیمیاوی علامت HBr)

(انگریزی) ڈائلیوٹیڈ ہائیڈروبرومک ایسیڈ { Diuted Hydrobromic Acid }

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم برومائیڈ اور کن سن ٹرے ٹیڈ فاسفورک ایسڈ کو باہم ملاکر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے - اس میں ۱۰ فیصدی (بوزن) ہائیڈروجن برومائیڈ ہوتا ہے ✤

صفات - یہ ایک بے رنگ و بو سیال ہوتا ہے جس کا ذائقہ اور کیفیت ترش ہوتی ہے، اس کا وزن منناسبہ ۱.۰۷۷ ہوتا ہے ✤

آمیزش - آرسنک - بے ریئم - کلورائڈس - فاسفیٹس - سلفیٹس یا سلفائیٹس ✤

نوٹ - اس تیزاب کو اندھیرے میں رکھنا چاہئے - اس قسم کا تجارتی تیزاب کچھ عرصہ پڑا رہنے سے کسی قدر رنگین ہوجاتا ہے ✤

افعال - سیڈے ٹو دسکن اور ہیپاٹک (منوّم) ✤

مقدار خوراک - ۱۵ سے ۶۰ منم = { ۹ و ۰ سے $\frac{86}{۳۵۶}$ سیرکسیٹی میٹر c. c }

نوٹ - اس کی ۶۰ بوند = ۱۰ گرین پوٹے سیم بروماشڈ کے ✤

(ناٹ آفیشل مرکب Not Official Preparations)

Acidum Hydrobromicum Concentratum ایسیڈم ہائیڈروبرومیکم کنسنٹرے ٹم

ایک حصہ یہ تیزاب تین حصہ آب منقطر میں ملانے سے مذکورۂ بالا ڈائلیوٹیڈ ہائیڈروبرومک ایسڈ بن جاتا ہے ✤

فارماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال

ڈائلیوٹیڈ ہائیڈروبرومک ایسیڈ مثل برومائیڈس (یعنی نمکیات برومین جیسے پوٹے سیم برومائڈ

ساتھ مل کر ایک صاف سولیوشن بنا دیتا ہے۔ اس کے ایک فیصدی والے سولیوشن کی (بمقدار ۹ سے ۱۲ کیوبک سینٹی میٹر) مرض سیری بروسپائنل مینینجائٹس (التہاب اغشیۂ دماغ ونخاع) میں۔ حرام مغز کے اندر جلدی پچکاری کرتے ہیں ؛

(۱۰) سول وی اول (Solveol) یہ بھی کری سول کا ایک مرکب ہے جو کاٹنک نہیں ہوتا۔ اس کو اعمالِ جراحی میں استعمال کرتے ہیں ؛

(نان آفیشل *Not Official*)

ایسیڈم فارمیکم (ACIDUM FORMICUM) حامض الفارمیک

(کیمیاوی علامت H_2CO_2)

صفات ۔ یہ ایک صاف بے رنگ متصعد سیال ہے جس میں خراش کنندہ بو ہوتی ہے اور جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ یہ پانی میں بخوبی مل جاتا ہے ؛

افعال و استعمال ۔ یہ ایک قوی محرک عضلات ہے۔ چنانچہ یہ تکان کو دور کرتا ہے اور کام کرنے کی استعداد کو خاص طور پر بڑھاتا ہے۔ اپنی مقوی تاثیرات میں یہ کولا۔ کوکا اور کیفین کے بالکل مشابہ ہے۔ اس میں مدر تاثیر بھی ہے لیکن نہ اس قدر کہ جس قدر تھی اوبرومین میں ہوتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں دینے سے یہ اشتہا اور عام قوت تغذیہ کو بڑھاتا ہے ؛

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۵ بوند تک سوڈا واٹر وغیرہ میں ملا کر دیں ؛

نوٹ ۔ مرض کوریا (رعشہ) میں بھی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے ؛

(آفیشل Official)

ایسیڈم گیلکم {ACIDUM GALLICUM} حامض عفصیک

چونکہ یہ عفص یعنی مازو کا تیزاب (مازو کا ست) ہے اس لئے اس کا ذکر گالا یعنی مازو کے بیان میں کیا گیا ہے۔ پس اسے دیکھیں ؛

ایک سو حصّہ ہو جائے +

نوٹ - تمام اجزا تول کر ڈالنے چاہئیں +

مندرجۂ ذیل مرکب بنام جیئز فلوئیڈ کئی ایک پیٹنٹ ادویہ کا جزو اعظم ہے :-

(۴) جیئز فلوئیڈ (Jeyes Fluid) یہ ٹار آئل (روغن قطران) کا ایک مرکب ہے جس میں ۲۰ فیصدی ٹرائی کری سول کورال اور کھار کے ساتھ بشکل صابون ملایا ہوا ہوتا ہے۔ یہ پانی کے ساتھ مل کر ایک مستقل ایملشن (مُستحلب) بناتا ہے۔ اس کا ایک یا ۲ فیصدی کا سولیوشن بجائے کاربالک سولیوشن کے استعمال کیا جاتا ہے +

۴۰۰ حصّہ میں ایک حصّہ طاقت کی اس کی پچکاری مرض گونوریا (سوزاک) اور پینار (بخرالانف) (ناک سے بدبو آنا) اور معالجات فن ولادۃ میں بسبب اس کے ہیموسٹیٹک (قاطع النزلیف حابس الدم) اور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) خواص کے نہایت مفید ہوتی ہے +

مرض اری سپلس (حمرۃ - سُرخباد) میں اس کی مرہم لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۵) پئرسنز اینٹی سپٹک { Pearsons Antiseptic } پئرسن صاحب کا دافع تعفن سیال یہ بھی مثل جیئز فلوئیڈ کے ایک مرکب ہے +

(۶) یوروفن (Europhen) یہ ایک خفیف زرد مائل بہ گندم رنگ سفوف ہوتا ہے جس سے زعفران کی سی خوشبو آتی ہے۔ یہ آئیوڈو فارم کا قائم مقام یا بدل بنایا گیا ہے۔ اس کا پوڈر اور مرہم استعمال کئے جاتے ہیں +

نوٹ - یہ پانی اور گلیسرین میں تو حل نہیں ہوتا لیکن الکہال - کلوروفارم اور ایتھر میں بآسانی حل ہو جاتا ہے +

(۷) لوسوفان (Losophan) یہ ایک سفید یا سفید زردی مائل سفوف ہوتا ہے جو پانی - الکہال - ایتھر اور کلوروفارم میں حل ہو جاتا ہے +

(۸) ٹراماٹول (Traumatol) اس کو آئیوڈو کری سول بھی کہتے ہیں۔ یہ دونوں مرکب کری سول اور آئیوڈین کے مرکب ہیں جو بجائے آئیوڈوفارم کے استعمال ہوتے ہیں +

(۹) لائی سول (Lysol) یہ ایک شفاف بھورے رنگ کا شربتی سیال ہے جو پانی کے

انحلال - ایک حصہ ۸ حصہ پانی میں - نیز اَیلکھال - اِیتھر - کلوروفارم - گلیسرین اور آلو آئل میں بآسانی حل ہوجاتا ہے ✤

افعال واستعمال - ڈِس اِن فَیکٹ مَنٹ (دافعِ عفونت) اور اَینٹی سِپٹک (مُزیلِ تعفن) - بطور اِن ہَیلے شن (نخلخہ) اس کو مرض ہُوپنگ کف (سُعال دیکی - کالی کھانسی) اور دیگر امراضِ تنفس میں استعمال کرتے ہیں ✤

نوٹ - چونکہ یہ کاربالک ایسِڈ کی نسبت پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال چنداں مناسب نہیں ✤

(مرکبات Preparations)

ڈاکٹری نام — طبیّ نام (مجوزہ)

(۱) لائیکوار کری سولس کمپازی ٹس {Liquor Cresolis Compositus} **سیال کری سولی مرکب**

بنانے کی ترکیب - کرے سول ۵۰ حصہ - لِنسِیڈ آئل ۳۵ حصہ - پوٹیسیم ہائیڈرو کسائیڈ ۸ حصہ - ایلکھال ۴ حصہ - واٹر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا سو حصہ ہوجائے ✤

نوٹ - تمام اجزاء تول کر ڈالیں ناپ کر نہ ڈالیں ✤

افعال - کاربالک ایسِڈ کی نسبت یہ قوی جرمی سائیڈ (قاتلِ جراثیم) بیان کیا جاتا ہے ✤

(۲) لائیکوار کری سولی سَیپونے ٹس {Liquor Cresoli Saponatus} **سیال کری سولی صابونی**

بنانے کی ترکیب - کرُوڈ (خام) کرے سول ایک حصہ - سیپو کیلی سَن ایک حصہ - دونوں گرم کرکے ملائیں - یہ ایک بھورا زردی مائل سیال بن جاتا ہے ✤

نوٹ - ملک ڈچ کے فارماکو پیا میں اس مرکب کا نسخہ بھی بعینہٖ ایسا ہی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں ۲ فیصدی پانی بھی ملا دیا جاتا ہے اور اسی مرکب کا دوسرا نام لائی سول ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے ✤

(۳) سولیوشو کریے سولس سَیپونے ٹس {Solutio Cresoli Saponatus} **سائل کری سُلی صابونی**

بنانے کی ترکیب - کرے سول ۵۰ حصہ - لِنسِیڈ آئل ۱۸ حصہ - پوٹیسم ہائیڈرو اوکسائیڈ ۴½ حصہ - ایلکھال ۲ حصہ - گلیسرین ۶ حصہ - آبِ مقطر اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا

کرتی تھی) کی موت سے بہت سی جانیں بچ گئی ہیں +

نوٹ - مرض سکروی کے دوران میں اگر مریض کو پیچش یا اسہال وغیرہ کی شکایت ہو تو آب لیموں کے استعمال سے ان کو بھی بہت فائدہ ہوتا ہے +

چونکہ ویجی ٹے بل ایسڈس (نباتی حموضات) خون میں پہنچ کر اور آکسیجن کے ساتھ مل کر ایلکلائن کاربونیٹس (کھاری نمکیات) میں تبدیل ہو جاتے ہیں اس لئے بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ ایکیوٹ روماٹزم (التہاب مفاصل شدید یا وجع مفاصل شدید) میں آب لیموں بڑی خوراکوں (مثلاً ایک یا دو اونس کی مقدار میں ہر چوتھے گھنٹے یا ½ سے ایک پائنٹ تک روزانہ) میں دینے سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بعض ڈاکٹر اس کو ٹیفائیڈ یائی بخاروں میں بھی دیتے ہیں۔ بلکہ ہندوستان کے اکثر اطباء اور وید صاحبان بھی موسمی بخاروں میں لیموں کو کاٹ کر اور اس پر کالی مرچ و نمک چھڑک کر بخار کے مریضوں کو چسلاتے ہیں +

نوٹ - ٹارٹارک ایسڈ بہ نسبت سٹرک ایسڈ کے کسی قدر تیز ہوتا ہے +

(Not Official ناٹ آفیشل)

ایسیڈم کرے سیلی کم {ACIDUM CRESYLICUM} حمض الکرے سیلک

(کیمیاوی علامت C_7H_8O)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم کرے سیلی کم	Acidum-Cresylicum	حامض کرے سیلک
(انگریزی) کرے سیلک ایسڈ	(Cresylic Acid)	تیزاب کرے سیلک
(انگریزی) کرے سول	(Cresol)	کرے سول

صفات - یہ ایک بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال ہے جو کولتار سے حاصل ہوتا ہے اس سے ٹار کی سی بو آتی ہے +

نوٹ - اس تیزاب کو سدہ شیشے کی ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتل میں رکھنا چاہئے +

شکر وغیرہ ڈال کر یا لیمنیڈ بخاروں میں رفع تشنگی کے لئے پلاتے ہیں۔ جب منہ خشک ہوتا ہو تو لیموں کے چوسنے سے اس کو بہت فائدہ ہوتا ہے ✤

لیمنیڈ یا سوڈا واٹر وغیرہ میں نیز جرعہ جوشدار میں چونکہ کاربانک ایسڈ ہوتا ہے جس کی تاثیر مسکن ہوتی ہے پس جی متلانے یا قے آنے میں یا درد معدہ میں ان کے پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ سٹرک ایسڈ کے نمکیات مثلاً پوٹے سیم سٹریٹ وغیرہ سے چونکہ قارورہ کھاری ہوجاتا ہے اس لئے اس فائدہ کے لئے بھی اس کو اور پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اور جب یورک ایسڈ (حمض بولی) پیشاب میں تہ نشین ہوکر ریگ یا کنکر کی صورت اختیار کرتا ہو تو پوٹے سیم سٹریٹ کے دینے سے وہ جذب یا تحلیل ہوجاتی ہے۔ بشرطیکہ اس کو ۴۰ سے ۶۰ گرین تک چار اونس پانی میں حل کرکے چار چار گھنٹہ بعد دیا جاوے۔ کیونکہ پھر قارورہ اس قدر کھاری ہوجاتا ہے کہ اگر یورک ایسڈ کی کنکری موجود ہو تو وہ حل ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر اس مقدار سے زیادہ استعمال کیا جاوے تو پھر بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ تب اس سے ایک غیر محلل مرکب (بائی یوریٹ) پیدا ہوکر کنکر کی سطح پر جم جاتا ہے ✤

نوٹ۔ چونکہ رات کے وقت قارورہ میں حموضت یعنی ترشی کا زیادہ اخراج ہوا کرتا ہے اس لئے اگر ۴۰ یا ۶۰ گرین پوٹے سیم سٹریٹ کو ایک بھرے ہوئے پانی کے گلاس میں ڈال کر رات کو دیا جاوے تو اکثر مریضوں کو وہ زیادہ مفید پڑتا ہے ✤

انتباہ۔ چونکہ پوٹے سیم کے مرکبات کی ڈی پریسینٹ (مضعف) تاثیر ہوا کرتی ہے اسلئے ایسے مریضوں کو جنہیں قلب کی کوئی بیماری ہو ان مرکبات کو نہایت احتیاط سے دینا چاہئے ✤

مرض سکروی (سکربوت یا سُلاق) اور سکروی ریکٹس (کساح سُلاقی یعنی مرض سکربوت کے سبب سے ہڈیوں کا ٹیڑھا ہوجانا) میں عرق لیموں اور جوہر لیموں ایک خاص دوا ہے یعنی لیمن جوس مرض سکروی کا شافی اور مانع ہے۔ چنانچہ جب سے جہازوں پر لیمن جوس بکثرت استعمال ہونے لگا ہے مرض سکروی (جو عموماً اہل جہاز کو ہوجایا

قلموں سے ذرا بڑی ہوتی ہیں۔ ذائقہ ان کا نہایت ترش ہوتا ہے +

انحلال - ۱۰۰ حصہ ٹارٹارک ایسڈ ۸ حصہ پانی ہیں۔ ایک حصہ ۱½ ۲ حصہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ہیں - ایک حصہ ۱½ ۴ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۲۰ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا +

آمیزش یا کھوٹ - آئرن (لوہا) لیڈ (سیسہ) کاپر (تانبا) کیلسیم (چونہ) پوٹے سیم ٹارٹریٹ اور اوکسالک ایسڈ وغیرہ +

نقیضات - کیلسیم (چونہ) پٹاسیم (جوکھار) لیڈ (سیسہ) اور مرکیورک سالٹس (نمکیات سیماب) - ایلکلائن کاربونیٹس اور ویجی ٹے بل ایسٹرن جنٹس یعنی نباتی قابضات +

نوٹ - زنک نے شیم سلفیٹ ایفروینسنٹ - سوڈیم سلفیٹ ایفروینسنٹ - سوڈیائی فاسفاس ایفروینسنٹ - پلوس سوڈیائی ٹارٹار ایفروینسنٹ - لیتھیائی سٹراس ایفروینسنٹ اور پی پیرولا کو نینی سلفے ٹس کے بنانے میں یہ کام آتا ہے +

ہدایات متعلقہ دواسازی - سٹرک ایسڈ اور ٹارٹارک ایسڈ دونوں کو شیشہ کے ترازو کے خشک پلڑے میں وزن کرنا چاہیئے - نیز ان کو مضبوط بلوری ڈاٹ والی بوتل میں بند کرکے رکھنا چاہیئے ورنہ وہ پگھل جایا کرتے ہیں +

مقدار متعادل -

۲۰ گرین ٹارٹارک ایسڈ ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا	ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل) بنادیتا ہے	۲۷ گرین پٹاسیم بائی کاربونیٹ ۲۲ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ گرین الیونیم کاربونیٹ

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک = {-8½ ← 1·30 Gramme / ۰۳۲ ← ۱۳۰ گرام}

(سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ٹارٹارک ایسڈ (ملح الطرطیر) اور لیمن جوس (آب لیموں) (کی)

فارماکالوجی (یعنی) ان کی تاثیرات صحیحہ و دوائیہ

بطور مبرد و مفرح عرق لیموں سٹرک یا ٹارٹارک ایسڈ کو پانی میں ملاکر اور اس

ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت ۔ لیمن جوس ۵ ۲ فلوئیڈ اونس ۔ صاف شکر ۳۸ اونس +

چھلکوں کو ½ ۱ فلوئیڈ اونس ایلکھال میں ۷ روز تک بھگو کر نچوڑنے اور فلٹر کرنے سے جو عرق کہ حاصل ہو اس میں اور اس قدر ایلکھال ملائیں کہ وہ دو اونس ہو جائے بعدہ عرق لیموں میں شکر کا قوام کر کے سرد ہونے پر اس میں مذکورہ بالا ایلکھالی سیال ملا دیں ۔ اس تیار شدہ شربت کا وزن ۴ پونڈ اور ایک اونس ہونا چاہیئے
مقدار خوراک ½ سے ۱ ڈرام +

نوٹ ۔ چونکہ ایسیڈم ٹارٹاریکم بھی افعال و خواص میں سٹرک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کا بیان بھی اسی جگہ کر دیا جاتا ہے :-

(آفیشل Official)

ایسیڈم ٹارٹاریکم [ACIDUM-TARTARICUM] حمض الطرطیری

(کیمیاوی علامت $C_4H_6O_6$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطانی) ایسیڈم ٹارٹاریکم	Acidum-Tartaricum	ملح الطرطیر	انگور کا ست
(انگریزی) ٹارٹارک ایسڈ	Tartaric Acid	طرطیر المخمر	املی کا ست

بنانے کی ترکیب ۔ انگور کے رس یعنی آب انگور کی شراب بننے کے بعد شراب کے پیپوں میں جو چیز لگی رہ جاتی ہے اسے انگریزی میں ٹارٹار ۔ عربی میں طرطیر اور فارسی میں دردِ شراب کہتے ہیں ۔ اس سے پوٹے سیم ٹارٹریٹ بنائی جاتی ہے اور پھر پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ٹارٹارک ایسڈ بنتا ہے +

نوٹ ۔ چونکہ یہ ایسڈ تمر ہندی (املی) اور کھٹے توت میں بھی ہوتا ہے اس لئے کبھی ان سے بھی اس کو حاصل کر لیا کرتے تھے مگر اب عام طور پر یورپ میں اس کو پوٹے سیم ٹارٹریٹ سے ہی بناتے ہیں +

صفات ۔ اس کی بھی بے رنگ شبیہ بالمعیّن قلمیں ہوتی ہیں جو سٹرک ایسڈ کی

مقام پیدائش - لیموں کا درخت جزائرِ غرب الہند - جنوبی یورپ اور ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے ٭
بنانے کی ترکیب - پختہ لیموں کو دبا کر نچوڑنے سے یہ عرق حاصل ہوتا ہے ٭
نوٹ - لیموں کا رس نچوڑنے کے لئے لوہے کی (جس پر چینی چڑھی ہوئی ہوتی ہے) یا لکڑی کی ایک چھوٹی سی دستی مشین بنی ہوئی ہوتی ہے) جس میں کٹے ہوئے لیموں کو رکھکر دبانے سے نہایت آسانی سے اس کا عرق نکل آتا ہے ٭
صفات - کسی قدر گدلا ہلکے زرد رنگ کا سیّال جس سے لیموں کی بُو آتی ہے۔ ذائقہ ترش ہوتا ہے اس کا وزن متناسبہ ۱۰۳۰ء سے ۱۰۴۰ء ہوتا ہے۔ ایک اونس عرق میں ۳۰ سے ۴۰ گرین یا بالاوسط ۳۵ گرین سٹرک ایسڈ ہوتا ہے ٭
نوٹ - یہ عرق دیر تک رکھنے سے خراب ہوجایا کرتا ہے لیکن اگر اس میں دس فیصدی ایلکہال ملادیں تو پھر وہ بگڑنے نہیں پاتا ٭
صفات کیمیاوی - اس میں سٹرک ایسڈ۔ گم۔ شوگر۔ ان آرگینک سائٹس اور خفیف سا والے ٹائل آئل ہوتا ہے ٭
مقدار متعادل - ۱۰۰ بوند عرق لیموں کو نیوٹرل (متعادل) کرنے کے لئے ۱۱½ گرین پوٹاسیم بائی کاربونیٹ یا ۹½ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ یا ۱۶½ گرین امونیم کاربونیٹ مطلوب ہوتا ہے ٭
افعال - ریفریجرینٹ (مُبَرِّد و مُرَطِّب) اینٹی سکاربیوٹک (دافع سکروت یا سُلاق)
مقدار خوراک ۱ سے ۲ اونس تک ٭
نوٹ - یہ سٹرک ایسڈ کے بنانے میں کام آتا ہے اور اس کا شربت بھی بناتے ہیں ٭

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) سروپس لائی مونس (Syrupus Limonis)	شربت لیموں
(انگریزی) سرپ آف لیمن (Syrup of Lemon)	لیموں کا شربت

بنانے کی ترکیب - تازہ لیموں کے باریک کترے ہوئے چھلکے ایک اونس

اِنحلال - ۴ حصہ سِٹرک ایسِڈ ۳ حصہ سرد پانی میں ۲ حصہ ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۲ حصہ گلیسرین میں ۱۰ حصہ ۱۵ حصہ اَیلکُحال (۹۰ فیصدی) میں اور ایک حصہ ۸ حصہ ایتھر میں حل ہوجاتا ہے لیکن کلوروفارم اور بنزول میں یہ بالکل حل نہیں ہوتا +

نقیصنات - پوٹے سیم ٹارٹریٹس - ایلکلائن کاربونیٹس اَیسی ٹیٹس اور سلفائیڈس +

آمیزش یا کھوٹ - اس میں کاپر (تانبا) لیڈ (سیسہ) سَلفیورک ایسڈ (تیزاب گندھک) ٹارٹرک ایسِڈ اور دھاتی اشیا کی آمیزش کردیا کرتے ہیں +

یہ پڑتا ہے - سکس لائی مونس (عصیر لیموں - لیموں کا رس) بنانے میں ۱/۴، اگرین سِٹرک ایسِڈ نصف اونس پانی میں - سِروپس لائی مونس (شربت لیمونی سکنجبین لیمونی) نیز یہ سوڈیائی فاسفاس ایفروِیسنٹ - سوڈیائی سلفاس ایفروِیسنٹ - سوڈیائی سلفاس ایفروِیسنٹ - میگنے شیائی سلفاس ایفروِیسنٹ - لیتھیائی سٹراس ایفروِیسنٹ - لائکوار ایمونی سٹریٹس میں بھی پڑتا ہے +

مقدار متعادل		
۲۰ گرین سِٹرک ایسِڈ ایک اونس پانی میں حل کیا ہوا	ان کھاری مرکبات کو نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) بنادیتا ہے	۳۰ گرین پوٹاسیم بائی کاربونیٹ
		۲۴ گرین سوڈیم بائی کاربونیٹ
		۱۷ گرین ایمونیم کاربونیٹ
		۱۳ گرین میگنے شیم کاربونیٹ

اَفعال - ریفریجرینٹ (مبرّد - مرطّب) اینٹی سکاربیوٹیک (دافع سکربوت - دافع تشاق)

مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ گرین تک پانی میں حل کرکے = {۰.۳ سے ۱.۲ گرام} {Gramme ۱.۳۰ سے ۱.۲۰}

بہتر معلوم ہوتا ہے کہ عرق لیموں کا بھی اسی جگہ ذکر کردیا جاوے :-

(آفیشل Official)

سکس لائی مونس (SUCCUS LIMONIS) عصیر لیمونی

(N. O. *Rutaceae* الفصیلۃ السذابیہ)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ہندوستانی نام
(لاطینی) سکس لائی مونس (Succus Limonis)	(عربی) عصیر لیمونی	(اردو) لیموں کا رس، لیموں کا عرق
(انگریزی) لیمن جوس (Lemon Juice)	(فارسی) آب لیموں	(ہندی) نمبو کا ارک (عرق)

اس کا کمزور لوشن شلاً بلہ کی طاقت کا یا اس سے ذرا تیز استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے ایک گرین فی اونس والے لوشن کو پانی میں ملاکر اس سے گلے کے امراض میں غرغرے کراتے ہیں ؛

مرض لیوکوریا (سیلان ابیض مہبلی) اور گونوریا (سوزاک) میں اس کے ۲۰۰۰ حصہ یا ۴۰۰۰ حصہ پانی میں ایک گرین ایسڈ کی طاقت کے سولیوشن سے پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور پاؤں سے زیادہ پسینہ نکلنے پر اس کا ۳ فیصدی والا لوشن لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

ہدایات متعلقۂ نسخہ نویسی ۔ چونکہ کرومک ایسڈ اپنی ترکیب سے آکسیجن کو باسانی علیحدہ کر دیتا ہے اس لئے اس کو ایلکوہال یا ایتھر یا گلیسرین میں ملانے سے فوراً جل اٹھنے کا اندیشہ ہوتا ہے پس ان ادویہ کے ساتھ اس کو ہرگز نہیں ملانا چاہئے ؛

(آفیشل Official)

ایسڈم کرائی سوفینی کم {ACIDUM CHRYSOPHANICUM} حامض الکرائی سوفینک

چونکہ یہ کرائی سارو بین کا مرادف ہے پس دیکھو بیان کرائی سارو بینم (Chrysarobinum) کا

(آفیشل Official)

ایسڈم سٹریکم {ACIDUM-CITRICUM} حامض اللیمونی

(کیمیاوی علامت $(C_3 H_4 OH. (COOH)_3 H_2 O.)$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	اردو نام (مجوزہ)
(لاطینی) ایسڈم سٹریکم	(Acidum Citricum)	حمض اللیمونی	لیموں کا جوہر
(انگریزی) سٹرک ایسڈ	(Citric Acid)	جوہر لیموں	لیموں کا ست

بنانے کی ترکیب ۔ یہ مختلف قسم کے لیموں کے عرق سے بنایا جاتا ہے ؛

صفات ۔ اس کی بے رنگ شبیہ بالمعین قلمیں ہوتی ہیں یا سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے ؛

فارماکالوجی یعنی کروبک ایسڈ کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

خالص کرومک ایسڈ نہایت قوی کاسٹک ہے۔ اور چونکہ اس کی ترکیب سے آکسیجن گیس بآسانی علیحدہ ہوجاتی ہے اور یہ ادنےٰ درجے کے جراثیم کو ہلاک کردیتا ہے اس لئے یہ نہایت عمدہ ڈس ان فیک ٹنٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورنیٹ (دافع بدبو) ہے +

تھیراپیوٹکس یعنی استعمالاتِ دوائیہ

لائکوار ایسڈائی کرومے سائی کو بطور کاسٹک (کاوی) کے وارٹس (مسّے) کانڈی لومےٹا (آتشکی چھٹے) ریپوپس (الذئب۔ایک خبیث زخم) سپٹک گائٹر (کیسہ دار گھیگھا) اور دیگر سسٹک ٹیومرز (کیسہ دار رسولیاں) وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے لگانے میں نہایت احتیاط رکھنی چاہیئے چنانچہ اس کو پائنٹیڈ گلاس راڈ (نوکدار بلوری قلم) سے لگانا چاہیئے۔ اور مقام ماؤف کے ارد گرد کی ساخت کو محفوظ رکھنے کے لئے اس پر پلاسٹر یا مرہم لگادینی چاہیئے اور لنٹ کا ایک ٹکڑا پانی میں بھگوکر اپنے پاس رکھنا چاہیئے تاکہ اگر تیزاب ذرا زیادہ لگ جائے تو اسے لنٹ سے فوراً جذب کر لیا جاے +

ایک اونس پانی میں ۱۰ گرین کرومک ایسڈ والا لوشن زبان کے زخموں کے واسطے خصوصاً سفلائیڈس (آتشکی زخموں) کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے لیکن رےنیولا (داء الضفدع۔ تندوا) اور لنگوئل ایپی تھیلی اوما (زبان کا سرطان بشری) کے جلانے کے لئے تیز لوشن کی ضرورت پڑتی ہے جس کو لگانے کے چند منٹ بعد ایلومی نیم ایسی ٹیٹ کے سولیوشن سے دھو ڈالنا چاہیئے +

السرےٹڈ گمز (تقرح لثہ) اور فول سورز (بدبودار زخموں) کو دھونے کے لئے

(آفیشل Official)

آیسیڈم کرومیکم {ACIDUM-CHROMICUM} حمض الکرومیک

(کیمیاوی علامت CrO_3)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) آیسیڈم کرومیکم	(Acidum Chromicum)	حامض کرومک
(انگریزی) کرومک ان ہائڈرائیڈ	(Chromic Anhydride)	تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب - پوٹے سیم بائی کرومیٹ پر سلفیورک ایسڈ کے عمل کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے +

صفات - اس کی قرمزی رنگ کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں جو ہوا میں رکھنے سے پگھل جاتی ہیں +

انحلال - تقریباً دو حصہ یہ تیزاب ایک حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے لیکن ایلکحال میں ملانے سے اس کے اجزا متفرق ہوجاتے ہیں +

افعال - خالص کرومک ایسڈ کرو سیو (قراص یا آکال) ڈس ان فیکٹینٹ (دافع تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) ہے +

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائکوار ایسڈائی کرومی سائی	{Liquor Acidi Chromici}	سائل حمض الکرومک
(انگریزی) سولیوشن آف کرومک ایسڈ	{Solution of Chromic Acid}	سائل تیزاب کرومک

بنانے کی ترکیب - کرومک ایسڈ ایک اونس کو آب مقطر ۳ اونس میں حل کریں +

طاقت - اس میں ۲۵ فیصدی کرومک ایسڈ ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسب ۱.۱۸۵ ہوتا ہے +

(۲) میگ نے سیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملاکر یا
(۳) سیکے رے ٹڈ سولیوشن آف لائم ایک ڈرام ایک اونس پانی میں ملاکر +
اگر معدہ کا دھونا ممکن نہ ہو تو فوراً اپو مارفین کی جلدی پچکاری کریں تاکہ قے آکر معدہ صاف ہو جائے اور پھر میگنے سیم سلفیٹ ایک اونس یا سوڈیم سلفیٹ نصف اونس کو آٹھ اونس پانی میں ملاکر فوراً پلادیں +
نوٹ - چونکہ سوڈیم سلفیٹ وغیرہ کاربالک ایسڈ کے ساتھ مل کر سلفو کاربولیٹ مرکبات بنادیتے ہیں جو کہ زہریلے نہیں ہوتے اس لئے میگنے سیم سلفیٹ اور سوڈیم سلفیٹ اسکے نہایت عمدہ فاد زہر ہیں +
اگر مریض کو قے کرانے یا دوا پلانے کا موقع گزر چکا ہو تو پھر سوڈیم سلفیٹ کو جلدی پچکاری کے ذریعے زیر جلد یا بڑی ٹوبی ادم میں پہنچانا چاہیئے +
معدہ کو صاف کر چکنے کے بعد روغن بادام یا روغن زیتون یا روغن کنان بقدر ایک یا دو چھٹانک ایک گلاس بھر گرم پانی میں ملاکر پلادیں - یا پانچ سات انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلادیں - یا دودھ جس قدر مریض پی سکے پلادیں +
ضعف کی حالت میں محرکات مثل برانڈی یا اسپرٹ وائی ٹائل وغیرہ دیں یا ایتھر و سٹرکنین کی جلدی پچکاری کریں - رانوں و بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں سانس بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں +
نوٹ - کبھی ڈریسنگ کے ذریعے کاربالک ایسڈ آہستہ آہستہ جذب ہو کر خفیف زہر کی علامات پیدا کر دیتا ہے چنانچہ مریض کے سر میں درد ہوتا ہے - بھوک مر جاتی ہے - نیند نہیں آتی - بخار ہو جاتا ہے اور خصوصاً پیشاب سبز سیاہی مائل یا دھوئیں کے رنگ کا آنے لگتا ہے +
انتباہ - سبز یا دھوئیں کے رنگ کا پیشاب آنا پہلی علامت منذرہ ہوا کرتی ہے لیکن مشتبہ مریضوں کا پیشاب کا امتحان کر کے معلوم کر لینا چاہیئے کہ اس میں معمولی سلفیٹ موجود ہیں یا نہیں ؟

مجربات

(۱) نسخہ

آکسیڈائیڈ کاربالی سالی	ایک حصہ
ٹنکچر آیوڈائی	ایک حصہ
گلیسرین بوریسیس	۲ حصہ
ایکوا کیمفوری	تا ۱۰۰ حصہ

یہ ایک مشہور اینٹی سیپٹک لوشن (محرک دافع تعفن سیال) ہے جس کو بطور غرغرہ بعض امراض حلق میں اور بذریعہ پچکاری بعض امراض انف و امراض رحم میں استعمال کرتے ہیں +

(۲) نسخہ

مارفینی ایسی ٹیٹس	گرین ۸
ایسیڈ - ہائیڈرو سیانک ڈل	ڈرام ۱
گلیسرین	ڈرام ۴
لوشیو کاربالک (۲½ فیصدی) تا	اونس ۸

سب کو ملاکر لوشن بنائیں - اور اس میں صاف کپڑے کا ٹکڑا یا روئی تر کر کے مقام خارش پر لگائیں - رحم پر ورائے خارش (کھجلی و سوزش لبہائے ارحام نہانی) میں مفید ہے +

صفحہ ۸۰ پر اس کی گولیاں بنانے کی ترکیب لکھی جاچکی ہے +
نوٹ - اگر یہ مطلوب ہو کہ اس کا اثر معدہ پر نہ ہو بلکہ امعاء پر ہو تو اس کی گولیوں پر کیراٹین چڑھا دینی چاہیئے یا سیلول کا وارنش کر دینا چاہیئے تاکہ وہ معدہ میں ہضم نہ ہوسکیں +
جب اس کو مکسچر کی شکل میں دینا ہو تو اس کو خوب ڈائلیوٹ کرکے اور اس میں گلیسرین اور پیپرمنٹ واٹر (عرق نعناع) ملاکر دینا چاہیئے +

ٹاکسی کالوجی یعنی کاربالک ایسڈ کے نتائج سمیہ

اگر تیز کاربالک ایسڈ پی لیا جائے تو مریض کو مُنہ سے لیکر معدے تک شدید سوزش معلوم ہوتی ہے اور لعابدار جھلی کے جل جانے سے مُنہ میں سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور وہ بہت جلد مضمحل ہو جاتا ہے چنانچہ اس کا جسم ٹھنڈا پڑ جاتا ہے - حرارت جسم صحت کی نسبت کم ہو جاتی ہے - نبض کمزور چلنے لگتی ہے - تنفس کمزور اور بالائی ہو کر مشکل سے آنے لگتا ہے اور آخر کار بند ہو جاتا ہے تنفس کے بند ہونے کے ساتھ ہی دل کی حرکت بھی بند ہو جاتی ہے (نوٹ - تنفس سے کاربالک ایسڈ کی تیز بو آتی ہے) آنکھ کی پتلیاں شروع میں سکڑی ہوئی معلوم ہوتی ہیں لیکن آخر میں پھیل جاتی ہیں - پیشاب کا رنگ سیاہ سبزی مائل ہوتا ہے - اور تمام جسم کی حرکت معکوسہ زائل ہو کر آخر کار مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے +
پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات) - متوفی کے مُنہ مری اور معدہ میں سفید داغ پائے جاتے ہیں جن کے ارد گرد سوزشی سرخی ہوتی ہے - خون سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کی انجمادی طاقت زائل ہو جاتی ہے +
اینٹی ڈوٹ یعنی فاد زہر - پہلے سائیفن سٹامک ٹیوب کو معدہ میں داخل کرکے مندرجہ ذیل ادویات میں سے کسی ایک سے معدے کو متواتر اس وقت تک دھوتے جائیں کہ دھوون سے تیزاب کی بو آنی بالکل موقوف ہو جائے -
(۱) سوڈیم سلفیٹ نصف اونس ایک پائنٹ گرم پانی میں ملاکر یا

(سرطانِ رحم) میں مُفید ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اس سے رحم میں کھجلی اور خراش ہونے لگ جاتی ہے ؛

استعمالِ اندرونی

روئی کا ایک پھوہا خالص کاربالک ایسڈ (جو گھلا ہوا ہو) میں تر کرکے کیرے اَس ٹوتھ (بوسیدہ دانت) کے سوراخ میں رکھکر اس کے اُوپر ذراسی اور خشک روئی رکھ دیں تو دانت کا درد فوراً رفع ہوجاتا ہے ؛

نوٹ ۔ خالص کاربالک ایسڈ ایک حصّہ ۔ کیمفر کلوروڈین ۲ حصّہ کو باہم ملاکر اس میں ذراسی روئی تر کرکے رکھنے سے بھی دانت کے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ؛

اَلسرے ٹوسٹومے ٹائی ٹس (قروح دہن) اور اَیفتھس سٹومے ٹائی ٹس (قلاع) فالی کیولرٹان سے لائی ٹس (سوزشِ لوزہ) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ کے سولیوشن (۱۵ یا ۲۰ بوند ایک اَونس پانی میں ملاکر) سے غرغرے کرانے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں گلیسرین آف کاربالک ایسڈ لگانے سے درد میں کسی قدر تخفیف ہوجاتی ہے مگر غالباً اصل مرض کو چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ ہے اَیزما (ربُوالنفتی ۔ دمۂ کاہی) میں کاربالک ایسڈ کا مرکب بنام پگ مینٹم اینٹی سپٹک (طلائے دافع تعفن) نتھنوں اور حلق میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ؛

بعض ڈاکٹر کاربالک ایسڈ کو سیلیریا ئی بخاروں میں بھی دیتے ہیں لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ؛

بطور ان ٹسٹائنل ڈس اِن فیک ٹنٹ (دافع تعفنِ امعاء) کاربالک ایسڈ اَنٹرک فیور (تپ محرقہ اسہالی) سلفنگ ڈی سینٹری (زحیر متعفن) اَکیوٹ اور کرانک ڈائریا (شدید یا مزمن اسہال) میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن تاہنوز اس قسم کے علاج سے کوئی عمدہ نتائج مترتب نہیں ہوئے ؛

طریقِ استعمال ۔ کاربالک ایسڈ کو گولی کی شکل میں دینا بہتر ہوتا ہے چنانچہ

ہوتا ہے +

کاربالک ڈریسنگ وُول۔ کاربالک لنٹ۔ کاربالک ٹو۔ کاربالک گاز۔ اور کاربالک ٹنکچر جن کا ذکر پیچھے ہو چکا ہے زخموں کو ڈریس کرنے میں عام طور پر استعمال کئے جاتے ہیں +

ارٹی کے ریا (شری پتی) اور ایگزیما (جلندار پھنسیاں) وغیرہ کی کھجلی کو رفع کرنے کے لئے اس کا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن استعمال کرنے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ گلیسرین آف کاربالک ایسڈ مرض رنگ ورم (توبا۔ داد) فے وس (سعفہ قراع گنج) اور ٹی آزسی کولر (قراع سنجابی۔ ایک قسم کا گنج) کے لئے ایک نہایت مفید دوا ہے +

مرض سائی نووائی ٹس (جوڑوں کی لعابدار جھلی کی سوزش) گلینڈیولر سولینگس (اورام غدی) اور جائنٹ سولینگس (اورام مفاصل) اری سپلس (حمرہ۔ سرخباد) پارنیکو ونیکو ذ (برے تولی) اور ڈیپ انفلامیشنز (عمیق سوزشوں) میں کاربالک ایسڈ کی گہری جلدی پچکاری (۲۰ بوند صاف پانی میں ۱/۲ گرین کاربالک ایسڈ) بقول ڈاکٹر وڈ صاحب نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اور ۱/۲ گرین کاربالک ایسڈ کو ۵ بوند پانی میں حل کرکے پائلز (بواسیر یعنی مسوں) میں پچکاری کرنے سے مسے تحلیل ہو جاتے ہیں +

تھائے سس (سل) گنگرین آف دی لنگز (پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا) اور کرانک برانکائی ٹس (پرانی کھانسی) میں کاربالک ایسڈ کے ابخرات سنگھائے جاتے ہیں لیکن ان کا مفید ہونا مشتبہ ہے خصوصاً مرض سل میں کیونکہ پھیپھڑوں تک پہنچتے پہنچتے وہ اس قدر کمزور ہو جاتے ہیں کہ جراثیم سل پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا +

فیسول کیٹیفر یا ایوڈائیڈو فینول کو آس اینڈ سرویکس (فم رحم اور عنق رحم) کے السریشن (تقرح) اور ایکس کوری ایشن (تسلخ) اور کرانک اینڈو میٹرائی ٹس (مزمن سوزش باطن رحم) میں لگانے سے درد وغیرہ میں تخفیف ہو جاتی ہے +

اس کا ایک فیصدی کا ویجائنل ڈوش (سکوب مہبلی) مرض لیوکوریا (سیلان ابیض۔ سفید پانی آنا)۔ یوٹرائن السرز (قروح رحم) اور یوٹرائن کینسر

میں بحالت صحت جو سلفیٹس پائے جاتے ہیں وہ اس تیزاب کی زہر میں بالکل غائب ہوجاتے ہیں لیکن ایسی حالت میں قارورہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ؞

اخراج ۔ جسم سے کاربالک ایسڈ کا اخراج لعاب دہن ۔ پسینہ تنفس ۔ پیشاب اور فضلہ کے ذریعے ہوتا ہے اور کچھ حصہ اس کا جسم میں غائب ہوجاتا ہے جو غالباً کاربونیٹس اور اوگزی لیٹس میں تبدیل ہوجاتا ہے ؞

کاربالک ایسڈ کے تھیراپیوٹکس یعنی اسکے استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

ازالۂ تعفن و بدبو کے لئے کاربالک ایسڈ یا فینائل کو چوبچوں ۔ نالیوں ۔ پاخانہ کے برتنوں ۔ اُگالدانوں ۔ مریضوں کے کمروں وغیرہ میں ڈالتے اور چھڑکتے ہیں ۔ اور بعث آمیز کپڑوں وغیرہ کو ڈس انفیکٹ (پاک وصاف) کرنے کے لئے بھی یہ کام آتا ہے ۔ ۲ ½ فیصدی والے کاربالک لوشن میں ایک چادر بھگو کر مریض کے کمرے کے دروازے پر لٹکانے سے کمرے کی ہوا عفونت سے پاک و صاف ہوجاتی ہے لیکن یہ امر مشتبہ ہے کہ اس سے کسی متعدی یا مسری مرض کے جراثیم بھی ہلاک ہوسکتے ہیں یا نہیں ؞

بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈی اڈورینٹ (دافع بدبو) اس کو فن جراحی میں بکثرت استعمال کرتے ہیں چنانچہ کاربالک لوشنز (۰ ۴ حصہ میں ایک حصہ یا ۲۰ حصہ میں ایک حصہ کی طاقت کا) جراح کے ہاتھوں ۔ اوزاروں ۔ اسفنج ۔ اور مریض کے مقام آپریشن کو دھونے کے لئے روزمرہ استعمال ہوتے ہیں ؞

اِن ڈولنٹ سورز (کمزور زخموں) کو تحریک دینے کے لئے تاکہ ان میں تندرست انگور پیدا ہوکر زخم مندمل ہوجائے ۔ نیز گینگری نس السرز (متعفن یا سڑنے والے زخموں) سے عفونت یا بدبو کو روکنے کے لئے اور ایکسوبے رینٹ گرینیولیشن (زخم کے زائد یا فاسد انگوروں) کو ضائع کرنے کے لئے خالص کاربالک ایسڈ کا لگانا نہایت مفید

کرتا ہے اور بعد ازاں اسے مفلوج کر دیتا ہے جس سبب سے پہلے تو تنفس تیز ہو جاتا ہے مگر آخر کار حرکتِ تنفس مفلوج ہو کر موت واقع ہوتی ہے ❖

حرارتِ جسم - طبی مقدار میں دینے سے تو حرارتِ جسم پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لیکن بڑی خوراک میں دینے سے حرارتِ جسم کم ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے جسم میں حرارت کا پیدا ہونا کم ہو جاتا ہے اور اس کا اخراج بڑھ جاتا ہے ❖

نظامِ عصبی - بڑی خوراکوں میں اس کو دینے سے میڈلا (نخاعِ مستطیل) اور سیریبرم (دماغ) پر اس کا مُضر اثر پڑتا ہے۔ چنانچہ دماغ میں مرکزِ تنفس و مرکزِ محرکِ عروق و مرکزِ محرکِ قلب پر جو اس کی تاثیرات پڑتی ہیں ان کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ نیز یہ لعابِ دہن اور پسینہ کے مراکز پر بھی محرک تاثیر کرتا ہے جس سبب سے تھوک اور پسینہ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے ❖

چونکہ اس سے اوّل تو این ٹی ریئر ہارنُوا کو تحریک ہوتی ہے اور بعد میں وہ مفلوج ہو جاتے ہیں پس نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پہلے تو تشنج ہونے لگتا ہے اور پھر فالج ہو جاتا ہے ❖

زہریلی خوراکوں میں اسے دینے سے سر درد کرنے لگتا اور چکر آتا ہے آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں اور آخر میں بیہوشی طاری ہو جاتی ہے ❖

قارورہ - کاربالک ایسڈ زیادہ تر پیشاب کے ذریعے سے خارج ہوتا ہے اور اگر اس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جائے تو قارورہ کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے اور امتحان کرنے سے اس میں سلفو کاربولیٹس۔ گلائکورونک ایسڈ۔ ہائیڈروکونون اور پائروکیٹی کین مرکبات پائے جاتے ہیں جو کاربالک ایسڈ کے آکسی ڈائز ہونے کے سبب سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور چونکہ پائروکیٹی کین مرکب کی رنگت سیاہ ہوتی ہے اس لئے اس سے قارورہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ لیکن قارورہ کے سیاہ ہونے کا صرف یہی سبب نہیں ہو سکتا ممکن ہے کہ کوئی اور سبب بھی ہو ❖

اس کے سبب سے کبھی کبھی قارورہ میں البیومن بھی پایا گیا ہے۔ قارورہ

تو وہ اِری ٹنٹ (مُہیّج وخراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی) تاثیر کرتا ہے چنانچہ شدید سوزش محسوس ہو کر چند لمحوں میں مقام ماؤف کی ساخت بلا آبلہ پڑنے کے مردار ہوجاتی ہے۔ اس لئے یہ لوکل اِری ٹنٹ (مقامی مُہیّج۔ سوزش کنندہ)۔ اِنس تھے ٹِک (مُخدّر۔ بے حس کرنے والا) اور کاسٹک (کاوی۔ داغ دینے والا) ہے

نوٹ۔ جہاں پر یہ تیزاب لگایا جاتا ہے وہ جگہ چند منٹ میں سفید ہوجاتی ہے اور اگر تیزاب کو ہٹا دیا جاوے تو پھر وہ جگہ سرخ ہوجاتی ہے۔ لیکن اگر دیر تک تیزاب لگایا جاوے تو وہ مقام مردار ہوجاتا ہے +

تاثیراتِ اندرونی

معدہ و امعاء۔ خالص کاربالک ایسڈ معدہ اور انتڑیوں پر قوی اِری ٹنٹ (مُہیّج یا سوزش کنندہ) اثر کرتا ہے اور زہر قاتل ہے۔ لیکن اگر اس کا سولیوشن کم مقدار میں دیا جاوے تو وہ معدہ میں پہنچ کر سلفو کاربولیٹ کی صورت میں بدل جاتا ہے +

نوٹ۔ یہ معدہ میں پہنچ کر اس قدر ڈائیلیوٹ (محلول) ہوجاتا ہے کہ اس کی اینٹی زائی موٹک (مانع اختمار) تاثیر زائل ہوجاتی ہے۔ البتہ اس کو اگر بڑی خوراکوں یعنی زہریلی خوراکوں میں دیا جاوے تو یہ تاثیر قائم رہتی ہے +

خون و دوران خون۔ جلد۔ زخموں۔ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) سانس اور معدہ کے ذریعے کاربالک ایسڈ بہت جلد خون میں جذب ہوجاتا ہے اور غالباً ایکلائن کاربونیٹ کی شکل میں یہ خون میں پایا جاتا ہے۔ لیکن اس کو ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے پہلے وَیزو موٹر سینٹر (مرکز محرک للاَوعیہ) میں تحریک ہوتی ہے اور پھر وہ مفلوج ہوجاتا ہے اس لئے پہلے تو خون کا دباؤ اور نبض کی رفتار بڑھ جاتی ہے لیکن بعد ازاں ان میں کمی آجاتی ہے۔ تھوڑی مقداریں دینے سے تو قلب پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بڑی مقداریں دینے سے دل کی حرکت کمزور ہوجاتی ہے +

تنفس۔ تھوڑی خوراک میں دینے سے تو اس کا تنفس پر کچھ اثر معلوم نہیں ہوتا لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے پہلے تو رَسپائریٹری سینٹر (مرکز تنفس) کو تیز

بلاکراس کے ابخرات مریض کو سُنگھائیں - چنانچہ حلق کے سفلے ٹِک (آتشکی) اور کارسی نومیٹک (سرطانی) زخموں میں اِن ابخرات کے سُنگھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؞

نوٹ - ایسے ابخرات سُنگھانے کے لئے ایک قسم کا آلہ بنا ہوا ہوتا ہے جس کو انگریزی میں اِن ہیلر (آلۂ اِستنشاق) کہتے ہیں ؞

کاربالک ایسڈ کی فارماکالوجی یعنی اِس کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

جسم سے باہر کاربالک ایسڈ ادنٰے درجہ کے نباتی یا حیوانی خوردبینی اجرام کو ہلاک کر دیتا ہے اور قوی پیراسٹے سائڈ (قاتلِ حیوانات و نباتاتِ تسلقی) ہے۔ اور چونکہ کاربالک ایسڈ کی تاثیر سے حیوانی اور نباتی فرمینٹس (موادِ خمیر جس میں جراثیم ہوتے ہیں) بہت جلد ضائع ہو جاتے ہیں نیز موادِ متعفنہ کو بھی چونکہ یہ ہلاک کرتا ہے اس لئے یہ قوی اینٹی زائی موٹِک (مانعِ اختمار) اور اینٹی سپٹِک (دافعِ تعفن) ہے اور چونکہ تعفن کے ساتھ عفونت یا بدبو کا ہونا بھی لازمی ہوا کرتا ہے پس جب یہ تعفن کو دُور کرتا ہے تو عفونت یا بدبو خود بخود دُور ہو جاتی ہے اس لئے اس کو ڈی اوڈورینٹ (دافعِ بدبو) بھی کہتے ہیں ؞

لیکن اِس کی اینٹی زائی موٹِک (مانعِ اختمار) تاثیر ایسی قوی نہیں ہوتی جیسی کہ کروسوبلی میٹ (سلیمانی یا دارشکنہ) کی ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کے پانچ فیصدی طاقت کے سولیوشن سے مرض اینتھریکس کے سپورز یعنی مرض جمرہ کے جراثیم کے تخم ۳۶ گھنٹوں میں اور اُس کے ایک فیصدی والے سولیوشن سے اینتھریکس بی سے لائی (جراثیم جمرہ) ۵ منٹ میں ہلاک ہو جاتے ہیں ؞

جلد پر اگر کاربالک ایسڈ کا سولیوشن لگایا جاوے تو مقامی اِنس تھے ٹِک (مُخدِر مُسکِن) تاثیر پیدا ہوتی ہے اور چند گھنٹوں تک جلد کی حس میں کمی آجاتی ہے۔ لیکن اگر خالص تیزاب جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جاوے

ہاری پیٹیے لس (سرخباده) پر لگانے سے بہت مفید ثابت ہوئی ہے - اور اس کا ۵ یا ۱۰ فیصدی والا گلیسرین میں بنایا ہوا سولیوشن حنجرہ اور گلے کے تقرحات سلیہ میں لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے

(۱۷) ٹرائی کلوروفینول (Tri-chloro phenol) یہ بھی ایک قلمدار سفوف ہوتا ہے جس سے ٹار کی سی تیز بو آتی ہے - یہ بھی دافع تعفن و دافع بدبو ہوتا ہے اور کاربالک ایسڈ کی نسبت پچیس گنا تیز ہوتا ہے ٭

(۱۸) سلفو کاربالک ایسڈ (Sulpho-carbolic Acid) تیزاب گندھک و کولٹار
اسے سپٹول (Aseptol)

گرم کاربالک ایسڈ پر سلفیورک ایسڈ کے ڈالنے سے یہ تیزاب بنایا جاتا ہے اس کا قوام مثل شربت کے ہوتا ہے اور یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - یہ افعال میں سیلی سلک ایسڈ و کاربالک ایسڈ کے مشابہ ہوتا ہے - اس کا ۵ فیصدی کا سولیوشن شکم کے اعمال جراحی میں استعمال کیا جاتا ہے - اور پیشاب میں جب صفرا یا ایلبیومن موجود ہو تو اس کے ذریعے اس کا امتحان کیا کرتے ہیں ٭

(۱۹) سوزال (Sozal) یہ ایک زرد رنگ کا (سرخی مائل بھورا) قابل انحلال مرکب ہے جو دافع تعفن فائدے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ٭

(۲۰) مسچورا ایسڈائی کاربالے سائی (Mistura Acidi Carbolici) مزیج حمض الفینیک
کاربالک ایسڈ مکسچر (Carbolic Acid Mixture)

نسخہ - خالص کاربالک ایسڈ ۱۲ بوند - ٹنکچر آف آیوڈین ۱۶ بوند - ٹنکچر آف آرنج ۹۰ بوند - سرپ ۲ ڈرام - صاف پانی ۸ اونس تک ٭

خوراک بمقدار ایک اونس ہر چوتھے یا چھٹے گھنٹے دیں - اسے ٹائیفائیڈ فیور (معرقہ اسہالی) میں دیا کرتے ہیں ٭

(۲۱) ویپر ایسڈائی کاربالے سائی (Vapor Acidi Carbolici) بخار تیزاب کولٹار

نسخہ - خالص کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین - صاف پانی ایک ڈرام - دونوں کو ملالیں - اس میں سے ۲۰ بوند لیکر اور اسے ایک پائنٹ پانی میں (جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہیٹ ہو

کمفر ۳ حصّہ - دونوں کو ملالیں - دانت کے درد میں اس کو لگانے سے آرام ہوجاتا ہے -
اور مرض ڈفتھیریا (خناق وبائی) میں اس کو تنہا یا روغن بادام میں ملاکر گلے میں لگایا کرتے ہیں ۔

(۱۳) فینول آیوڈیٹم (Phenol Iodatum) فینول مرکب بہ آیوڈین
آیوڈائزڈ فینول (Iodized Phenol) آیوڈین والا فے نول

آیوڈین ایک حصّہ - لیکوئی فائڈ کاربالک ایسڈ ۴ حصہ ۔

افعال - کاسٹک (کاوی) اور آلٹرے ٹو (معدّل) اسکو اینڈومٹرائے ٹس (التہاب باطن رحم یعنی رحم کی اندرونی سوزش) اور فم رحم کی گرے نیولر کانڈی شن (یعنی جبکہ رحم کی اندرونی سطح دانہ دار ہو) نیز رنگ ورم (قوبا) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں ۔

(۱۴) برومول (Bromol) فینول مرکب بہ برومین
یا ٹرائی بروموفینول (Tribromophenol)

یہ ایک سفید قلمدار ناقابل ذوبان سفوف ہوتا ہے جو کاربالک ایسڈ کے سولیوشن کو برومین کے پانی میں ملاکر بنایا جاتا ہے - یہ قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور کاسٹک (کاوی) ہوتا ہے - اس کو ٹائیفائیڈ فیور (حمیٰ محرقہ اسہالی) اور ڈائریا (اسہال) میں اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں - مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین تک ۔

(۱۵) بروموفینول (Bromo-Phenol) برومین والا فینول
آرتھو مونو بروموفینول {Ortho-monobromo-Phenol}

یہ ایک بنفسجی رنگ کا سیال ہوتا ہے - اس کی ۲ فیصدی طاقت کی مرہم اری سیپلس (سرخبادہ) میں استعمال کرتے ہیں ۔

(۱۶) کلوروفینول (Chloro-Phenol) کلورل والا فینول
پیرا-مونوکلوروفینول {Para-monochloro-Phenol}

اس کی سوئی کی مانند باریک قلمیں ہوتی ہیں - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ایتھر - کلوروفارم -

(۷) اَینٹی سِپٹِک کاربالک ڈریسنگ {Antiseptic-Carbolic Dressing}

کاربالک وُول (Carbolic wool) یعنی کاربالک والی روئی

کاربالک لِنٹ (Carbolic Lint) یعنی کاربالک والی لِنٹ

کاربالک ٹو (Carbolic Tow) یعنی کاربالک والی سَن

ان میں ۵ سے ۱۰ فیصدی تک کاربالک ایسڈ جذب کیا ہوا ہوتا ہے +

کاربالک گاز (Carbolic Gauze) یعنی کاربالک والی ململ

جسکو لِسٹرز گاز (Listers Gauze) بھی کہتے ہیں:- فینول ۱ حصہ - ریزن ۴ حصہ - پیرافین ۴ حصہ میں اس سے دوچند وزن کی گاز کو تر کرکے خشک کرلیتے ہیں +

کاربالک لگیچرز (Carbolic Ligatures) یعنی کاربالک والی نخ یا تانت

اس میں ۱۶ فیصدی کاربالک ایسڈ ہوتا ہے +

(۸) کاربالک سوپ (Carbolic Soap) صابن کاربالک - اس میں ۱۰ سے ۲۰ فیصدی تک کاربالک ایسڈ ہوتا ہے - بعض جلدی امراض میں اس سے غسل کراتے ہیں +

(۹) پی لیولا ایسڈائی کاربالے سائی {Pilula Acidi-Carbolici} حبِ کاربالک ایسڈ

نسخہ - کاربالک ایسڈ ۴۰ گرین - ہارڈ پیرافین ۱۲ گرین - وھیٹن فلوَر (آردگندم) ۲۵ گرین گلیوکنٹھ ۳ گرین - سب کو ملاکر اس کی ۴۰ گولیاں بنائیں +

(۱۰) پگ مینٹم اینٹی سپٹیکم {Pigmentum-Antisepticum} طلاء دافع تعفن

گلیسرین آف کاربالک ایسڈ ایک اونس - کوئینی ہائڈروکلورائڈ ۳۰ گرین - ہے فیور (بخار کاہی) میں اس کو نتھنوں اور حلق میں لگاتے ہیں +

(۱۱) کاربولائزڈ سمیلنگ سالٹس {Carbolised-Smelling Salts} لخلخہ فینول

کاربالک ایسڈ ۲۴ جزو - ایمونیا کارب ۱۶ جزو - لائکوار ایمونیا فارٹس ۴۴ جزو - آئل آف لونڈر ½ ۱ جزو - کمفر ۳ جزو - پائن ساڈسٹ (برادۂ صنوبر) حسب ضرورت - مرض کورائزا (زکام و نزلہ) انفلوئنزا (زکام وبائی اور ہے فیور (بخار کاہی) میں اس لخلخہ کو سنگھاتے ہیں +

(۱۲) فینول کیمفر (Phenol Camphor) یعنی کافور و فینول - کاربالک ایسڈ ۱ حصہ

۲۱ جزو - فینول کو گلیسرین میں حل کرکے پھر پیرافین آئنٹمنٹ کو اس میں ملالیں +

ناٹ آفیشل مُرکّبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) کاربالک لوشن (Carbolic Lotion) $\frac{1}{40}$ یا $\frac{1}{20}$ کی طاقت کا یعنی ایک یا دو حصہ کاربالک ایسڈ ۴۰ حصہ صاف پانی میں ملاکر استعمال کیا جاتا ہے ۔

اینٹی ماسکیٹو لوشن (سیال دافع پشہ) کاربالک ایسڈ ۳۰ گرین ۔ صاف پانی ۱ اونس

یہ لوشن مچھر کے کاٹے ہوئے مقامات پر لگانے سے خارش درد اور ورم کو دور کرتا ہے +

اگر اس لوشن میں ذراسی گلیسرین ملاکر رات کو سونے سے قبل اسے منہ اور ہاتھوں پر (بذریعہ سپنج) مل لیں تو پھر مچھر نہیں کاٹتے +

(۲) کاربالک آئل (Carbolic Oil) (روغن کاربالک) ۔ کاربالک ایسڈ ایک حصہ آئل یعنی روغن (خواہ کنجد کا ہو یا السی کا) ۱۹ حصہ یا زیادہ میں ملاکر حل کرلیں +

(۳) کیتھیٹر آئل (Catheter Oil) (روغن قثاطیر یعنی سلائی پر لگانے والا تیل) ۔ فینول ایک حصہ ۔ کیسٹر آئل ۴ حصہ ۔ آمنڈ آئل (روغن بادام) ۲۰ حصہ ۔ ان کو بخوبی ملاکر کام میں لائیں +

(۴) ہائپوڈرمک انجکشن {Hypodermic-Injection} ۲ فیصدی کا کاربولک سولیوشن زیر جلد پچکاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ لیکن جب گہری جلدی پچکاری کرنی ہو تو $\frac{1}{2}$ گرین کاربولک کو ۲۰ بوند پانی میں ملاکر استعمال کرتے ہیں چنانچہ پائزنڈ وونڈس (زہردار زخموں) یا اری سپلس (سُرخباد) میں ایسے لوشن کی پچکاری کرتے ہیں +

(۵) سپرے (Spray) یعنی رشاشُ الماء ۔ ۳ گرین فی اونس کی طاقت کا کاربالک سولیوشن بذریعہ سپرے استعمال کیا جاتا ہے +

(۶) ان ہے لے شن (Inhalation) یعنی استنشاق یا تنخلخہ ۔ ۲۰ گرین کاربالک ایسڈ کو ایک پائنٹ پانی میں ملاکر کام میں لاتے ہیں +

(۲) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) گلیسرائینم ایسیڈائی کاربولیسائی (Glycerinum Acidi Carbolici) گلیسرین حمض الفینک

(انگریزی) گلیسرین آف فے نول (Glycerin of Phenol) گلیسرین فینول

بنانے کی ترکیب۔ فینول ایک اونس گلیسرین اس قدر کہ جس سے ساری دوا حجم میں ۵ فلوئیڈ اونس ہوجائے۔ فینول اور گلیسرین کو ایک شیشے وغیرہ کے کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں تاکہ فینول گلیسرین میں بخوبی حل ہوجائے +

(۳) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) سپازی ٹوریا ایسڈائی کاربالے سائی {Suppositoria Acidi Carbolici} شیاف حمض الفینک

(انگریزی) فے نول سپازی ٹریز {Phenol-Suppositories} شیاف فینول

بنانے کی ترکیب۔ فینول ۱۲ گرین۔ وھائٹ ویکس (سفید موم) ۲۴ گرین۔ آئل آف تھیوبروما حسب ضرورت (یا تقریباً ۱۴۴ گرین)۔ آئل آف تھیوبروما اور موم کو پگھلا کر اس میں فینول کو شامل کریں اور پھر سانچے میں ڈال کر ۱۲ شیاف بنائیں +

طاقت۔ ہر ایک شیاف میں ایک گرین فینول ہوتا ہے +

(۴) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ٹروکس کس ایسڈائی کاربولے سائی {Trochiscus Acidi-Carbolici} قرص حمض الفینک

(انگریزی) فینول لازنج (Phenol Lozenge) قرص فینول

ٹولو بے سس سے (جس میں کہ شکر ٹولو پڑتا ہے) یہ اقراص بنائے جاتے ہیں +

طاقت۔ ہر ایک قرص میں ایک گرین فینول ہوتا ہے +

خوراک۔ ۱ سے ۳ اقراص تک +

(۵) ڈاکٹری نام طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) انگوائینٹم ایسیڈائی کاربولے سائی {Unguentum-Acidi Carbolici} مرہم حمض الفینک

(انگریزی) فینول آئنٹمنٹ (Carbolic Ointment) مرہم فینول

بنانے کی ترکیب۔ فینول ایک جزو گلیسرین (وزن) ۳ جزو۔ وھائٹ پیرافین آئنٹمنٹ

نوٹ - اگر ۶۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر کاربالک ایسڈ میں ۶ سے ۱۰ فیصدی تک پانی ملایا جائے تو وہ سیال ہو جاتا ہے ۔

ملاوٹ یا کھوٹ - آرن اور روزیلک ایسڈ جن کی ملاوٹ کے سبب کھلا رکھنے سے اس کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے اور کری زول جس کی ملاوٹ کے سبب اس کو پانی میں ملانے سے وہ پانی کسی قدر گدلا معلوم ہوتا ہے ۔

شناخت - اس کی خاص قسم کی بُو جو ٹار کی بُو کے مشابہ ہوتی ہے اس کی شناخت کے لئے خاص علامت ہے ۔

نقیضات - کلورل اور فیرس سلفیٹ ۔

افعال - اینٹی سپٹک (دافع عفونت) ڈس انفیک ٹنٹ (مزیل تعفن) اور ڈی آڈورینٹ (دافع بدبو) - لوکل اینس تھیٹک (مقامی مخدر) اور کاسٹک (کاوی - جلانے والا) ۔

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین تک = {۰۶۵ سے ۰۲۰ / 0 065 سے ·20} {گرام / Gramme}

نوٹ - اس کو بشکل گولی یا مکسچر استعمال کرنا چاہئے - چنانچہ ۱۲ گرین کاربالک ایسڈ میں ۴۴ گرین ٹریگکینتھ پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں یا کاربالک ایسڈ ۱۲ گرین - لیکورس پوڈر ۴۰ گرین - کمپونڈ ٹریگکینتھ پوڈر (مرکب سفوف کتیرا) ملا کر گولیاں بنائیں؟ یہ پڑتا ہے - انجکشیو ارگوٹ ہائپوڈرمی کی اور لائکوار تھا برانڈی میں ۔

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱) ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) ایسیڈم کاربالکم لیکیوفیکٹم {Acidum Carbolicum Liquefactum} حمض الفینک محلول

(انگریزی) لیکیو فائیڈ فے نول (Liquified Phenol) پگھلا ہوا تیزاب کوئلتار

بنانے کی ترکیب - دس حصہ کاربالک ایسڈ میں ایک حصہ آب مقطر ملانے سے وہ سیال ہو جاتا ہے - **نوٹ** - تیزاب اور پانی تول کر ملائیں ناپ کر نہیں ۔

[c c. 18 ·06]

(آفیشل Official)

ایسیڈم کاربالیکم {ACIDUM-CARBOLICUM} حمض الفینک

(کیمیاوی علامت $C_6H_5OH.$)

ڈاکٹری نام — طبی نام (جدید)

(لاطانی) ایسیڈم کاربالیکم {Acdium-Carbarbolicum} (عربی) حمض الفینک
(انگریزی) کاربالک ایسڈ Carbolic Acid (؍) حامض کاربولیک
(؍) فینال یا فے نول (Phenol) (فارسی) فی نول
(؍) فے نک ایسڈ (Phenic Acid) (اُردو) تیزاب کولٹار
(؍) فینائل ہائیڈریٹ (Phenyl Hydrate) (ہندی) کھار کولٹار
(؍) فینائل ایلکہال (Phenyl Alcohol)

بنانے کی ترکیب - یہ تیزاب روغن کولٹار سے بذریعۂ فرکیشنل ڈسٹی لے شن (تقطیر جزائی) اور ریپیوری فی کیشن (تصفیہ وتنقیہ) کے حاصل ہوتا ہے یعنی روغن کولٹار سے اس کو خاص طور پر کشید کرکے صاف کرلیتے ہیں +

صفات - بے رنگ سوئی کی مانند باریک قلمیں (جو باہم ملی ہوئی ہوتی ہیں) جو باآسانی پگھل جاتی ہیں اور جن سے ٹار کی قسم کی بو آتی ہے - ذائقہ قدرے شیریں اور خراشدار ہوا میں کھلا رکھنے سے اکثر اس کا رنگ کسی قدر سرخی مائل ہوجاتا ہے جو کہ کھوٹ کی علامت ہے - ۱۰۲ درجہ فارن ہائٹ پر یہ پگھل جاتا ہے اور اس وقت اس کا وزن مخصوص ۱٫۰۶۰ سے ۱٫۰۶۶ تک ہوتا ہے - اور ۳۵۹٫۶ درجہ فارن ہائٹ پر یہ کھولنے لگتا ہے - فے نول نیلے رنگ کے لٹمس پیپر کو سرخ نہیں کرتا - لیکن ایلبیومن کو منجمد کردیتا ہے +

انحلال - کاربالک ایسڈ ایک حصہ تیس یا چالیس حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے - لیکن ایلکہال - ایتھر - کلوروفارم - گلیسرین - فکسد یا والے ٹائل آئل - لائکوار پٹاسی اور لائکوار سوڈیائی میں باآسانی حل ہوجاتا ہے +

ذائقہ کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ اگر بطور سعوف دینا ہو تو اسکو کیپچٹس میں ڈال کر دیں +

بورک ایسڈ کے چند مجرب نسخجات

(۱) ایسیڈم بوریکم — گرین ۲۰
اولیم یوکالپٹائی — منم ۵
لینولین — ڈرام ۲
بسموتھائی سب نائٹریٹس — ڈرام ۱
انگوائنٹم زنسائی — ڈرام ۱
مرہم بناکر ایکنی (ثبورات لبنیہ - مہاسوں) پر لگائیں۔ مجربہ ڈاکٹر شومیکر صاحب +

(۲) اکتھال — ڈرام ۴
بورک ایسڈ — ڈرام ۲
آلو آئیل — ڈرام ۲
زنک آئنٹمنٹ اس قدر کہ جس سے سب مرہم ۲ اونس ہو جائے۔
اس مرہم کو جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مجربہ ڈاکٹر برڈکس صاحب +

(۳) بورک ایسڈ — ڈرام ۳
سیلی سیلک ایسڈ — ڈرام ۲
زنک سلفیٹ — ڈرام ۲
آیوڈوفارم — ڈرام ۲
اولی اک ایسڈ — اونس ۸
ان سب دواؤں کو باہم ملاکر چند گھنٹوں تک تیز حرارت (جس پر پانی جوش کھائے) پر رکھیں پھر اس کو اتار کر کسی اور برتن میں ڈالیں۔ اور سرد ہونے پر ایک بوتل میں ڈال کر کھو چھوڑ دیں مرض کنالیٹر رگیگھ ۔ ورم غدہ درتیسا پردن میں دو بار اس کو لگاکر آہستہ آہستہ ملیں چند روز بعد جب جلد پر سے بالائی باریک طبق اتر جائے تو پھر روزانہ ایک بار دوا لگائیں یہاں تک کہ ورم بالکل تحلیل ہو جائے +
اس دوا کے استعمال سے مرض مذکور بالکل رفع ہو جاتا ہے اور پھر عود نہیں کرتا۔

(۴) گلیسرین۔ ایسڈ۔ بورک — اونس ۱
گلیسرین۔ ایسڈ کاربولک — ڈرام ۱
اولیم گال تھیری ای — منم ۱۵
اولیم مینتھی پپ — منم ۱۵
یوکالپٹول — منم ۱۵
تھائی مول — گرین ۳
سپرٹس زیکٹی ریکٹیفیکیٹس — اونس ۳
ایکوا ڈیسٹل — تا اونس ۸
سب ادویہ کو باہم ملاکر ۲۴ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور پھر فلٹر کرلیں +
اس میں سے تھوڑی سی دوا ایک قدرے پانی میں ملانے سے ایک عمدہ اینٹی سپٹک موتھ واش (دوائے غرغرہ) بن جاتی ہے جس کو شل لسٹرین (امریکہ کی ایک مشہور دوا) کے استعمال کر سکتے ہیں +

پیٹرائے سِس (دہق - چھیپ) خواہ جسم پر ہوں یا چندیا پر مرض انگزیا (جلندار پھنسیاں) خواہ کانوں پر ہوں یا چندیا پر اور کرنیکڈ نپلز (چوچی کی پھٹی ہوئی بھٹنی) پر بورک ایسڈ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ ۵ اگرین فی اونس کی طاقت کا بورک لوشن اندام نہانی اور مقعد کی خارش کو رفع کرنے کے لئے مفید ہوتا ہے ✤

جب پاؤں کے تلووں سے بدبودار پسینہ نکلتا ہو تو ان پر بورک ایسڈ چھڑکنے سے یا بوریکس کے گرم سیچوریٹڈ سولیوشن میں جرابیں تر کرکے سکھا کر ان کے پہننے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ✤

بورک آئنٹمنٹ یا بنٹز نہ آئنٹمنٹ یا بورو گلیسرائیڈ وغیرہ کو پھوڑے پھنسیوں۔ خارش اور جلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں ✤

استعمال اندرونی

مرکیوریل سیلی ویشن (پارہ کھانے سے منہ آنا) اور افتھس سورس (قروح دہن) میں بوریکس کے غرغرے کراتے ہیں۔ ہورس نیس (خشونت الصوت۔ بھرائی ہوئی آواز) میں ترص بورق منہ میں رکھکر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے (برو ویلکم کمپنی کے بوریکس ٹےبلیٹس جن میں پوٹےسیم کلوریٹ اور کوکین بھی ملی ہوتی ہے زیادہ مفید ہوتے ہیں) السرے ٹیڈ گمز (زخمی مسوڑھوں) پر ٹنکچر مرہ بورقی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اور یہ نسخہ:- یعنی گلیسرین تنکاری ایک ڈرام ٹنکچر مرہ ۱۰ بوند اور صاف پانی ایک اونس عام طور پر مضمضہ کیلئے مستعمل ہے، فرمن ٹے ٹیوڈس ڈسپیپسیا (سوء ہضم اختماری) میں بوریکس سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن ڈائیریا (اسہال) اور ڈسنٹری (زحیر) میں اس کا مفید ہونا مشتبہ ہے ✤

سسٹائیٹس (سوزش مثانہ) میں بورک ایسڈ کو ۱۰ یا ۱۵ گرین کی خوراک میں دودھ وغیرہ میں ملا کر دینے سے پیشاب کی تعفن اور اس میں پیپ یا رسوب کا آنا موقوف ہو جاتا ہے چنانچہ اسکی تین چار خوراکوں کے دینے سے ہی پیشاب بالکل صاف ہو جاتا ہے ✤

کبھی کبھی بورک ایسڈ دردِ زہ کو تیز کرنے کیلئے یا پلےسنٹا (مشیمہ۔ پھول یا آنول) کو خارج کرنے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے

طریق استعمال۔ اسکو بشکل سولیوشن یعنی پانی میں حل کرکے دینا چاہئے اس دوا میں سیرپ آف آرنج پیل ملانے سے اسکے

بچوں کو عرصہ تک دیا جائے تو ان کے میٹا بولزم یعنی تغیرات جسمانی پر اس کا کچھ مضر اثر نہیں پڑتا مگر زیادہ مقدار میں اس سے مذکورۂ بالا زہر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ پریزروڈ ملک (شیر محفوظ) جس میں کہ ذرا سا بورک ایسڈ ملایا ہوا ہوتا ہے وہ کمزور مریضوں اور ننھے بچوں کو نہ دیا جائے ؛

بورک ایسڈ اور بوریکس کے تھیراپیوٹکس یعنی انکے استعمالات دوائیہ

استعمال بیرونی

خوردنی اشیاء کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں بورک ایسڈ ملاتے ہیں مگر اس کو تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا چاہئے مثلاً دودھ وغیرہ میں صرف ایک فیصدی لیکن سخت اغذیہ میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے ؛

بورک ایسڈ کو فن جراحی میں زخموں کے دھونے اور ان کو ڈریس کرنے کے لئے اکثر استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس کے اثر سے زخم کو بلا خراش پہنچنے کے ادنےٰ قسم کے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں اور زخم میں پیپ نہیں پڑتی اور وہ مندمل ہونے لگتا ہے۔ زخموں کو دھونے یا انہیں ڈریس کرنے کے لئے عموماً ۵ فیصدی کا لوشن استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا اثر اس قدر مقامی ہوتا ہے کہ گہرے بیپ دار زخموں میں اس کا استعمال کرنا بالکل فضول ہے ؛

اُفتھلمیا (رمد۔ آنکھ دکھنا) پیورولنٹ اُفتھلمیا (رمد صدیدی۔ پیپ دار آنکھ آنا) میں آنکھ کو بورک لوشن سے دھوتے ہیں نیز لیکوریا (اندام نہانی سے سفید پانی آنا) گنوریا (سوزاک) اوزینا (ناک سے بدبو آنا) اور اوٹوریا (کان بہنا) میں اس کی پچکاری کرتے ہیں چنانچہ ۵ سے ۱۰ گرین بورک ایسڈ فی اونس صاف پانی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ بلکہ اوٹوریا میں کان کو پچکاری سے دھو کر اس میں خالص بورک ایسڈ کا نفوخ نہایت مفید ہوتا ہے ؛

مرض سسٹائٹس (سوزش مثانہ) میں مثانہ کو دھونے کے لئے بورک ایسڈ کا ایک فیصدی کا لوشن یا تھاسنس فلوئیڈ (سیال تھاسن صاحب = ½ اونس کو ۱۰ اونس آب گرم میں ملا کر) نہایت مفید دوا ہے ؛

وہ رطوبات معدہ و پنکریاس (لبلبہ) کے فعل ہضم کو نہیں روکتے بلکہ اس کو کسی قدر تیز کرتے ہیں۔ مگر زیادہ مقدار میں دینے سے وہ معدہ اور امعاء میں خراش پیدا کرتے ہیں۔
بول۔ بورک ایسڈ بہت جلد فاورہ میں خارج ہوجاتا ہے اور اس سے پیشاب میں پانی اور یوریا (حمض بولی) کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ تھوڑی مقدار میں اس کو دینے سے پیشاب کی ترشی بڑھ جاتی ہے لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے یہ پیشاب کی ترشی کو کم کرتا ہے۔ اس کی چند خوراکوں کے استعمال سے اکثر متعفن کھاری پیشاب بالکل صاف ہوجاتا ہے ۔۔

نوٹ۔ بورک ایسڈ لعاب دہن۔ پسینہ اور فضلہ کے راستے بھی جسم سے خارج ہوتا ہے۔
نظام عصبی۔ بوریکس اور بورک ایسڈ دونوں کی نظام عصبی پر سیڈے ٹِو (مسکن) تاثیر ہوتی ہے۔

اعضائے تناسل۔ چونکہ بوریکس (بُورَق) اور ارحیض اور اعتقال رحمی یعنی رحم کے سکڑنے کو زیادہ کرتا ہے۔ اس لئے یہ ایمینے گاگ (مدرحیض) اور ایک بالک (مُسقطِ جنین) ہے۔

بورزم (سمیت بورق یعنی بُورق یا تنکار سے زہر)۔ جب بورک ایسڈ یا بوریکس کو بڑی مقدار میں زخمی جلد یا میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) پر لگایا جاتا ہے یا اس کو بڑی خوراکوں میں کھلایا جاتا ہے تو یہ جسم میں جذب ہوکر زہریلی علامات پیدا کردیتا ہے۔ چنانچہ سموم پرستی چھا جاتی ہے۔ اس کی جلد خشک ہوجاتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ دست لگ جاتے ہیں۔ بھوک مرجاتی ہے۔ جلد پر چھلکے دار پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ پیشاب میں البیومن آنے لگتا ہے یعنی بول زلالی آنے لگتا ہے وغیرہ۔

نوٹ۔ چونکہ یورپ میں بعض اشیائے خوردنی مثل دودھ۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ میں (تاکہ وہ خراب نہ ہوجائیں) ذراسا بورک ایسڈ یا بوریکس ملا دیتے ہیں۔ اس پر وہاں کئی بار تحقیقات ہوئی ہے کہ آیا اشیائے خوردنی میں بورک ایسڈ کی خفیف ملاوٹ مضر صحت تو نہیں؛ پس بعض محققین نے یہ ثابت کیا ہے کہ اگر نہایت تھوڑی مقدار میں بوریکس یا بورک ایسڈ

یوکالپٹول ۱۰ گرین - تھائیمول ۱۰ گرین - منتھول ۵ گرین - آئیل آف ونٹر گرین ۶ منم - گلیسرین ۱/۲ ۸ اونس - ایلکحال ۲ اونس - صاف پانی اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ۲۵۶ اونس ہوجاوے +

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۶) ٹراکیسکائی بوریسس (Trochisci Boracis) اقراص تنکاری

ہر ایک قرص میں ۳ گرین بوریکس ہوتا ہے - ان اقراص کو تھرش یعنی مرض قلاع وغیرہ میں دیتے ہیں +

(۷) ٹنکچر مرہ آیٹ بوریسس {Tinctura Myrrha et Boracis} تغفین مرمکی تنکاری

نسخہ - مرہ ۱ حصہ - بوڈی کولن ۱۶ حصہ - بوریکس ۱ حصہ - صاف پانی ۳ حصہ - شربت ۱/۲ حصہ +

(۸) انگوئینٹم بوریسس (Unguentum Boracis) مرہم تنکار

بنانے کی ترکیب - بوریکس ۱ حصہ - سپرمے سٹی آئنٹمنٹ (مرہم شحم السمک یعنی مچھلی کی چربی کی مرہم) ۸ حصہ - بوریکس کو مرہم میں بخوبی ملالیں +

بورک ایسڈ اور بوریکس کی فارماکالوجی یعنی انکی تاثیرات صحیہ و دوائیہ

تاثیرات بیرونی

بورک ایسڈ اور بوریکس دونوں غیر خراش کنندہ اور خفیف اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اینٹی پیوٹریفیکٹو (مانع اختمار) اور ڈس انفیکٹنٹ (مزیل عفونت) ہیں - یہ مائکرو آرگنزم (جراثیم خوردبینی) کو ہلاک کرتے ہیں لیکن ان کا اثر بالکل مقامی ہوتا ہے - چنانچہ اگر ڈی کمپوزیشن (فساد - فاسد ہونا) شروع نہ ہوا ہو تو یہ اس کو روکتے ہیں لیکن اگر وہ شروع ہوچکا ہو تو پھر یہ اسے بند نہیں کرسکتے +

نوٹ - بعض اشخاص کی جلد بورک ایسڈ کی تاثیر کی زیادہ متحمل نہیں ہوتی چنانچہ ایسے اشخاص کی جلد پر بورک ایسڈ کی تاثیر سے ہرپیز (تبخالہ یا توبا) وغیرہ کی شکایت ہوجاتی ہے +

تاثیرات اندرونی

بعض محققین کہتے ہیں کہ بورک ایسڈ اور بوریکس دونوں سٹارچ یعنی نشاستہ پر لعاب دہن کی تاثیر منہضم کو روکتے ہیں لیکن بعض دیگر اس قول کے منکر ہیں - بہرکیف

بنانے کی ترکیب۔ بورکیس ۲ حصہ۔ گلیسرین (بوزن) ایک حصہ۔ شہد مصفے (بوزن) ۱۶ حصہ۔ تینوں کو باہم مخلوط کرلیں ٭

استعمال۔ اس کو بھی مثل گلیسرین آف بورکیس کے مرض اَیفتھی (قلاع) فشر آف دی ٹنگ (تشقق اللسان۔ زبان کا پھٹنا) وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ٭

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Offioinl Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) (لاطانی) گارگاریزما بوریسس {Gargarisma Boracis} ڈاکٹری نام — غرغرۂ تنکاری طبی نام (مجوزہ)

(۱) بورکیس ۳ حصہ۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری سو حصہ ہو جائے ٭

یا (۲) بورکیس ۱۰ گرین۔ گلیسرین ۳ بوند۔ آب مقطر اس قدر کہ جس سے ساری دوا پوری ایک اونس ہو جائے

(۲) (لاطانی) لائکوار بوریسس (Lipuor Boracis) سیال تنکاری

(انگریزی) تھامسنس فلوئڈ {Thompson's Fluid} سیال تھامسن صاحب

بنانے کی ترکیب۔ بورکیس ۱ حصہ۔ گلیسرین ۲ حصہ۔ صاف پانی ۲ حصہ۔ تینوں کو ملالیں ٭

نوٹ۔ وقت استعمال اس میں سے نصف آونس چار اونس گرم پانی میں ملالیں ٭

(۳) ڈوبلس سولیوشن (Dobell's Solution) سیال ڈوبل صاحب

بنانے کی ترکیب۔ سوڈیم بوریٹ ۱۵ حصہ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۱۵ حصہ۔ کاربالک ایسڈ ۳ حصہ۔ گلیسرین ۳۵ حصہ۔ صاف پانی حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ایک ہزار حصہ ہو جائے ٭

(۴) لوشیو بوریسس (Lotio Boracis) غسول تنکاری

(۱) بورکیس ۱ حصہ۔ گلاب ۲۴ حصہ۔ دونوں کو ملالیں ٭

یا (۲) بورکیس ۱ جزو۔ گلیسرین ۱ جزو۔ گلاب ۱۶ جزو۔ تینوں کو ملالیں ٭

بطور کازمیٹک (غازہ یا حسن افزا) اس کو منہ پر ملتے ہیں ٭

(۵) سیلرس اینٹی سپٹک (Seiler's antiseptic) سیلر صاحب کا دافع تعفن سیال

نسخہ۔ سوڈیم بائیکاربونیٹ ۸ ڈرام۔ بورکیس ۸ ڈرام۔ سوڈیم بنزوئیٹ ۴ گرین۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ۴ گرین

صفات - اس کی شفاف۔ بے رنگ و بے بو قلمیں ہوتی ہیں جن پر بعض اوقات سفید سفوف جما ہوا ہوتا ہے - اس کی کیفیت قدرے کھاری ہوتی ہے اور ذائقہ خفیف شیریں ۔

انحلال - یہ ایک حصہ ۲۵ حصہ آب سرد میں اور اپنے ہموزن گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکحال میں حل نہیں ہوتا ۔

نقیضات - منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) اور اکثر ان کے میٹلک سالٹس یعنی ان کے معدنی نمکیات نیز ایل کے لائڈ سالٹس (نباتی جوہروں کے نمکیات مثل کوکین ہائڈروکلورائیڈ) اور مبوسلج اکیکیشیا (لعاب صمغ عربی) ۔

افعال - اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) اینٹیے گاگ (مدحیض) اور ڈائیوریٹک (مدربول)

مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک {Gramme 1·80 = ·32 / ۱٫۳۰ = ۰٫۳۲ گرام}

آفیشل مرکبات (Official Preparations)

(۱)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	گلیسرائنم بورے سس	{Glycerinum Boracis}	گلیسرین بورقی
(انگریزی)	گلیسرین آف بوریکس	(Glycerin of Borax)	گلیسرین تنکاری

بنانے کی ترکیب - بوریکس ۱ حصہ۔ گلیسرین ۶ حصہ۔ دونوں کو ملائیں ۔

نوٹ - لحاظ وزن اس کے ½ ۸ حصص میں ایک حصہ بوریکس ہوتا ہے لیکن بلحاظ حجم ½ ۶ حصص میں ایک حصہ ۔

تاثیر و استعمال - اس کو بطور آنیٹی سیپٹک گلے کے بعض امراض وغیرہ میں لگاتے ہیں اور بچوں کے اسہال میں اندرونی طور پر دیتے ہیں ۔

مقدار خوراک ½ سے ½ ۱ فلوئیڈ ڈرام = {1.80 = 4.86 / ۱٫۸۰ = ۴٫۸۶ کیوبک سنٹی میٹر}

(۲)

	ڈاکٹری نام		طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی)	میل بورے سس	(Mel Boracis)	بورق عسلی
(انگریزی)	بوریکس ہنی	(Borax Honey)	تنکار عسلی

(آفشل Official)

بورکیس (BORAX) بورق

(کیمیاوی علامت $Na_2 B_4 O_7 10H_2 O$)

ڈاکٹری نام		طبی نام	ویدک نام
بورکیس	(Borax)	عربی) بورق	(سنسکرت) سوبھاگیہ ٹنکن
بورکیس	(Borax)	(فارسی) بورہ	(”) دھاتو دراوک
سوڈیم بائی بوریٹ	(Sodium Biborate)	(”) تنکار	(ہندی) سہاگہ کھار

تحقیق اسمی - اس کا لاطانی یا انگریزی نام بورکیس درحقیقت اس کے عربی نام بورق سے مشتق ہے بلکہ وہی نام ہے صرف ذرا تلفظ میں فرق آگیا ہے اور اس کا عربی نام بورق معرب ہے اسکے فارسی نام بورہ کا جسے عام طور پر بورۂ ارمنی کہتے ہیں ❊ اس کے فارسی نام تنکار کو بعض انگریزی کتب میں لاطانی نام سے تنکال لکھا ہے +

نوٹ - اطبائے متقدمین نے بھی بورق دو قسم کا مانا ہے ایک معدنی دوسرے مصنوعی اور معدنی کی اُنہوں نے مندرجہ ذیل پانچ قسمیں لکھی ہیں ۔ بورۂ ارمنی - نطرون بورق الخبازین - بورق الصناعۃ - بورق زبدی ❊

انتباہ - نطرون جس کو اطبائے عرب نے یونانیوں کے اتباع میں بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے اور بورق کے تحت میں اس کے خواص کی تشریح کی ہے درحقیقت وہ بورق کی قسم نہیں بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے ۔لیکن چونکہ انہیں علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ تھی اس لئے اس اشتباہ کے لئے انہیں معذور سمجھنا چاہئے +

بورکیس یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے ۔چنانچہ تبت اور نیپال سے یہ ہندوستان میں بکثرت آتا ہے اور یا بورک ایسیڈ و یا کیلیشیم بوریٹ کے ہمراہ سوڈیم کاربونیٹ کو ملا کر جوش دینے سے یہ حاصل ہوتا ہے چنانچہ متقدمین کا بورق الصناعۃ (سہاگہ مصنوعی) اسی طرح سے بنایا جاتا تھا +

اور اینٹی زائی موٹک (مانع بِلااختیار یعنی خمیر بننے کو روکنے والی) دوا ہے۔ اس میں یوکالپٹس اور تھائم وغیرہ کے جوہر بورک ایسڈ کے ساتھ ملائے ہوئے ہوتے ہیں +

(۱۳) میگنے سیائی بورو سٹراس {Magnesii Boro-Citras} یہ ایک سفید سفوف یا چمکدار بے رنگ قشور یعنی چھلکے سے ہوتے ہیں جو بورک ایسڈ اور سٹرک ایسڈ کو میگنے سیم آکسائیڈ کے ساتھ ملاکر بناتے ہیں +

کہتے ہیں کہ یورک ایسڈ ڈایا تھے سس (جب کہ مزاج میں یورک ایسڈ کا غلبہ ہو) میں نیز یوری نری کیل کیلکلائی (حصاۃ البول) میں اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے +

مقدار خوراک ۱۵ سے ۳۰ گرین تک = (۱ سے ۲ گرام) +

(۱۴) پگ مینٹم ایسیڈائی بوریسائی {Pigmentum acidi Borici} طلاء حمض البوری

اس کو سولیوشن سیچوریٹس (Solutio Saturans) بھی کہتے ہیں۔

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ ۱ حصہ - ایتھر ۳ حصہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۶ حصہ تینوں کو ملاکر کام میں لائیں۔ اس کو رنگ ورم (قوبا - داد) وغیرہ پر لگاتے ہیں +

(۱۵) پلوس ایسیڈائی بوریسائی کمپازیٹس {Pulvis Acidi Borici Compositus} مرکب سفوف حمض البوری

بنانے کی ترکیب - بورک ایسڈ ۱ حصہ - زنک آکسائڈ ۳ حصہ اور نشاستہ ۶ حصہ - تینوں کو بخوبی ملائیں - بعض جلدی امراض پر اس سفوف کو چھڑکتے ہیں +

(۱۶) لسٹرین (Listerine) یہ بھی ایک غیر سمی دافع تعفن دوا ہے جس میں بورک ایسڈ یوکالپٹس - تھائم - مینتھا اور گال تھیریا وغیرہ دوائیں ہوتی ہیں - اس دوا کو اندرونی و بیرونی دونوں طرح پر استعمال کرتے ہیں + ہوپنگ کف (سُعال دیکی - کالی کھانسی) کرانک برانکائی ٹس (سُعال مُزمن) اور تھائی سس (سِل) میں اس دوا کو سُنگھانے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۱۷) لسٹرز آئنٹمنٹ (Lister's Ointment) مرہم لسٹر صاحب

نسخہ - بورک ایسڈ ایک جزو - سفید موم ایک جزو - پیرافین ۲ جزو - روغن بادام ۲ جزو - استعمال - پروراٹس (خارش) اور سن برن (حرقت الشمس) وغیرہ پر اس کو لگانے سے فائدہ ہوتا ہے +

نوٹ - لفظ وُول کے معنی اگرچہ صوف یا پشم کے ہیں لیکن یہاں پر اس سے مراد بہت صاف دُھنکی ہوئی روئی ہے - چنانچہ نہایت صاف دُھنکی ہوئی ملائم روئی کی باریک تہوں کو لنٹ کی طرح بورک لوشن میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں - اس میں بھی ۲۵ سے ۵۰ فیصدی تک بورک ایسڈ جذب ہونا چاہیئے +

بورک گاز - بورک لنٹ اور بورک وُول یہ تینوں بطور اینٹی سپٹک ڈریسنگ (دافع تعفن مرہم پٹی) وُونڈز یعنی جراحات اور السرز یعنی قروح پر استعمال کی جاتی ہیں +

(۶) بورک لوشن (Boric Lotion) غسول بورقی

بورک لوشن عموماً ۳ فیصدی یا ۴ فیصدی کا اور کبھی ۵ فیصدی کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۷) بورک پیسٹل (Boric Pastil) قرص بورقی

ایک قرص میں ۷ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۸) بورک پیسری (Boric Pessary) فرزجۂ بورقی

ہر ایک فرزجہ میں (جو آئل آف تھیوبروما یا جیلے ٹی نس ماس سے بناتے ہیں) ۱۰ سے ۲۰ گرین تک بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۹) بورک سپازیٹری (Boric Suppository) شیاف بورقی

ہر ایک شیاف میں ۷ گرین بورک ایسڈ ہوتا ہے +

(۱۰) برے سَل کین (Branalcane) یہ بوروگلیسرین اور ری سارسین کا گلابی رنگ کا ایک مرکب ہے جو بطور اینٹی سپٹک ڈفتھیریا (خناق دبائی) گلو - ناک اور جلدی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۱) بوروگلیسرائیڈ (Boro-glyceride) یہ ایک پیٹنٹ دوا ہے جو سخت لیکن قابل ذوبان ہوتی ہے اور پانی میں حل ہو جاتی ہے - ۹۲ حصے گلیسرین کو ۶۲ حصے بورک ایسڈ کے ساتھ ملا کر آنچ دینے سے یہ دوا بنتی ہے +

یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) دوا ہے +

(۱۲) بورو مینتھے لین (Boro-Menthylme) یہ ایک قوی لیکن غیر سمی دافع تعفن

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Official Preparations) اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۱) بورک کالیریم (Boric Collyrium) غسول لِلعَین بورقی

بورک ایسڈ ۲ سے ۱۰ گرین تک - آبِ مقطر یا گلاب ایک اونس + مختلف طاقت کی یہ دوا آنکھوں کے دھونے اور ان میں ڈالنے کے کام آتی ہے +

نوٹ - لفظ کالیریم مستخرج ہے یونانی لفظ کالیریون سے - جو پہلے ایسی گاڑھی دوا کے لئے بولا جاتا تھا جس سے آنکھ پر لیپ کرتے تھے لیکن اب ایسی سیال دوا پر بولا جاتا ہے جس سے آنکھ دھوتے ہیں یا وہ آبی دوا جو آنکھ میں ٹپکاتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۲) بورک گارگل (Boric Gargle) غرغرۂ بورقی

بورک ایسڈ ۱۰ سے ۱۵ گرین تک - صاف پانی ایک اونس + مُنہ اور گلے کے بعض امراض میں اس سے غرغرے کرتے ہیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(۳) بورک گاز (Boric Gauze) گازِ بورقی

نوٹ - گاز درحقیقت کتانی یا ریشمی باریک ململ کو کہتے ہیں لیکن اب سوتی باریک ململ کو بھی کہتے ہیں + گرم تیز بورک لوشن میں ململ کو ڈبو کر خشک کر لیتے ہیں - اس میں ۲۰ فیصدی بورک ایسڈ جذب ہوا ہوتا ہے +

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۴) بورک لنٹ (Boric Lint) نُسالۂ بورقی

بورک ایسڈ کے گرم سیچوریٹیڈ سولیوشن میں لنٹ کو تر کر کے خشک کر لیتے ہیں اس میں ۵۰ فیصدی بورک ایسڈ جذب ہونا چاہئے - اور اس پر بورک ایسڈ کی چِٹیں وغیرہ نہیں جمنی چاہئیں +

ڈاکٹری نام — طبی نام

(۵) بورک وُول (Boric wool) صوفِ بورقی

شناخت۔ بورک ایسڈ کو چٹکی میں لیکر مسلنے سے جو چکناپن محسوس ہوتا ہے وہی اس کی خاص شناختی علامت ہے ❊

نقیضات۔ سوڈیم سیلی سلیٹ ❊

افعال۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈایوریٹک (مدر بول) ❊

مقدار خوراک۔ ۵ سے ۱۵ گرین = {۰.۳۲ سے ۱ / ۰.۳۳ سے ۱} Gramme گرام

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) گلیسرائینم ایسیڈائی بوری سائی	Glycerinum-Acidi Borici	گلیسرین حمض البوری
(انگریزی) گلیسرین آف بورک ایسڈ	Glycerin of-Boric acid	گلیسرین جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ کا سفوف ۶ اونس۔ گلیسرین حسب ضرورت۔ پہلے نو اونس گلیسرین کو ایک تلے ہوئے چینی کے پیالے یا رکابی میں ڈال کر ۲۰۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا بورک ایسڈ ملا کر اس کو برابر ہلاتے جائیں۔ جب بورک ایسڈ پورے طور پر حل ہوجائے تو برتن کو آنچ پر سے ہٹا کر اس میں اور اس قدر گلیسرین ملا دیں کہ سارے مرکب کا وزن پورا ۲۰ اونس ہوجائے

افعال۔ یہ ایک قوی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ہے۔ اور بوروگلیسرائڈ کا بدل ہے ❊

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) انگوئینٹم ایسیڈائی بوری سائی	Unguentum acidi-Borici	مرہم حمض البوری
(انگریزی) بورک آئنٹمنٹ	Boric Ointment	مرہم جوہر تنکار

بنانے کی ترکیب۔ بورک ایسڈ کا سفوف ایک اونس۔ وائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۹ اونس دونوں کو باہم مخلوط کرلیں۔ بطور اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اس کو پھوڑے پھنسی اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ❊

(آفشل Official)

ایسیڈم بنزوئیکم ACIDUM BENZOICUM جوہر لوبان

تیزاب لوبان

دیکھو بنزوئینم (Benzoinum) (لوبان) کے بیان میں +

(آفشل Official)

ایسیڈم بورِی کم (ACIDUM BORICUM) حمض البوری

(کیمیاوی علامت H_3BO_3)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسیڈم بوریکم (Acidum Boricum)	(عربی) حمض البوری	(سنسکرت) ٹنکن ستو
(انگریزی) بورک ایسیڈ (Boric acid)	(عربی) زبدالبورق	(") سوبھاگیہ ستو
(") بوریسک ایسڈ (Boracic acid)	(فارسی) تیزاب تنکار	(ہندی) ست سہاگہ
(") ہائڈروجن بوریٹ (Hydrogen Borate)	(فارسی) جوہر تنکار	

تحصیل وترکیب۔ بورک ایسیڈ یا تو قدرتی طور پر بنا بنایا پایا جاتا ہے یا بوریکس (تنکار) اور سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) کو باہم ملانے سے حاصل ہوتا ہے جس کو جیلوساک کیمیادان نے ۱۸۰۹ء میں دریافت کیا تھا +

نوٹ۔ بورک ایسڈ معلوم ہوتا ہے کہ اطباء متقدمین کا زبدالبورق ہے جو آگے بورق کے اقسام میں مذکور ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو محیط اعظم وغیرہ +

صفات۔ بے رنگ و بے بُو موتی کی مانند آبدار اور پرت دار قلمیں یا ذرات جو چھونے سے چکنے معلوم ہوتے ہیں۔ کیفیت خفیف تیزابی۔ ذائقہ کسی قدر ترش مائل بہ تلخی لیکن تھوڑی دیر بعد منہ میں میٹھا پن معلوم ہوتا ہے +

انحلال۔ ایک حصہ بورک ایسیڈ ۳۰ حصہ سرد پانی میں۔ ایک حصہ ۳ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں۔ ایک حصہ ۴ حصہ گلیسرین میں اور ایک حصہ ۳۰ حصہ الکحال (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

آرسنک یعنی سنکھیا کے چند مجرب نسخجات

(۱) لائیکوار آرسینی کیلس منم ۴
سوڈیائی بائیکارب گرین ۸
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے سے پانی میں ملاکر دن میں تین بار بعد از غذا دیں -
کرانک ایکزیما (خلا مزمن) میں مفید ہے ۔

---

(۲) لائیکوار آرسینی کیلس منم ۳
پوٹے سیائی سٹریٹس گرین ۱۵
وائنم کالچی سائی منم ۵
ٹنکچر سیمی سی فیوگی منم ۸
سرپ جنشیانی ڈرام ½
ایکوا ڈیسٹی لیٹا تا ڈرام ۴
ایسی ایک ایک خوراک دوا تھوڑے پانی میں ملاکر دن میں تین بار بعد از غذا دیں -
روماٹائیڈ آرتھرائیٹس میں مفید ہے ۔

---

(۳) لائیکوار ڈونووینی منم ۱۰
لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی منم ۳۰
سپرٹس کلوروفارمائی منم ۵
انفیوزم جنشیانی کمپازیٹا تا اونس ۱
ایسی ایک ایک خوراک دوا دن میں تین بار بعد از غذا دیں - سفلس یعنی آتشک میں مفید ہے ۔

---

(۴) ایسڈائی آرسینی اوزی گرین ۱/۳۰
فیرائی ریڈکٹائی گرین ۲
کوناہنی سلفیٹس گرین ۱
ایکسٹریکٹم جنشیانی حسب ضرورت
سب کی ایک گولی بناکر ایسی ایک ایک گولی دن میں دو بار بعد از غذا دیں - کرانک ملیریا میں مفید ہے ۔

---

(۵) ایسڈائی آرسینی اوزی گرین ۱/۶۰
ٹیلرائبی گرین ¼
سٹرکنین گرین ۱/۶۰
پل ہائیڈروفیرائی گرین ۳
سب کی ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی
دن میں دو بار بعد از غذا دیں -
[illegible] میں مفید ہے ۔

۱۰ گرین ملا کر اور اس کو جلدی سے سیلن (ململ) میں چھان کر فوراً مسموم کو پلا دیں اور ایسی ایک ایک خوراک دوا نصف نصف گھنٹے کے بعد دو تین بار پلا دیں +

یا (۳) فیرک کلورائیڈ (Ferric Chlorid) یا سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۳ حصہ صاف پانی ۱۷ حصہ دونوں کو ملا کر ایک بلوری ڈاٹ والی بوتل میں محفوظ رکھیں - اور کلسی نے ٹڈ میگ نے شیا یا میگ نے شیا آکسائیڈ ایک حصہ صاف پانی ۱۹ حصہ دونوں کو خوب ملا کر ایک دوسری شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت دونوں دواؤں کو باہم ملا کر کام میں لائیں +

ضروری نوٹ - یہ فادزہر بروقت ضرورت تازہ تیار کرکے استعمال کرنا چاہیئے پس مذکورہ بالا ہر دو سولیوشنز یعنی (۱) ڈائلیوٹڈ فیرک سولیوشن اور (۲) میگ نے شیا آکسائیڈ سولیوشن دو علیحدہ علیحدہ بوتلوں میں تیار کرکے دواخانہ میں ہمیشہ موجود رکھنے چاہئیں تاکہ وقت ضرورت نہیں فوراً باہم ملا کر کام میں لاسکیں +

ترکیب استعمال - مذکورۂ بالا دونوں دواؤں کو باہم ملا کر اس میں سے بمقدار چار ڈرام (یا کھانا کھانے کا ایک چمچہ بھر) ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد تب تک پلاتے رہیں جب تک کہ زہر کی علامات میں بالکل تخفیف ہو جائے - یا مسموم نے جس قدر سنکھیا کھایا ہو اس سے کم از کم بارہ گنی مقدار میں اس فادزہر کو پلانا چاہیئے +

اگر مذکورۂ بالا ادویہ میں سے کوئی دوا ابھی دستیاب نہ ہو سکے تو پھر کیلسی نے ٹڈ میگ نے شیا یا اینی مل چارکول (حیوانی کوئلہ) یا آلو آئل (روغن زیتون) یا لائم واٹر (آب آہک۔ چونے کا پانی) زیادہ مقدار میں دیں اور بعدہٗ ڈی مل سینٹس (ملطفات) کا استعمال کریں +

رفع شدت تشنگی کے لئے برف کے ٹکڑے چسائیں یا گھونٹ گھونٹ سرد پانی پلائیں رفع ضعف کے لئے محرکات مثلاً برانڈی یا وسکی وغیرہ دیں - جسم سرد ہو تو رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں اور کمبل اڑھائیں - دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کرائیں - جب شدید علامات زہر رفع ہو جائیں تو بے چینی وغیرہ کو دور کرنے کے لئے مارفین کی جلدی پچکاری کریں +

نوٹ - مذکورۂ بالا فادزہروں میں سے کسی ایک کو استعمال کر چکنے کے بعد کوئی مسہل دوا دینی چاہیئے مثلاً میگنے شیا سلفاس ۱۲۰ گرین چار اونس پانی میں ملا کر یا کیسٹر آئل ۴ ڈرام - دودھ میں ملا کر +

سنکھیا کی زہر میں مسموم کو کوئی ترش چیز ہرگز نہیں دینی چاہیئے +

آنے لگتی ہیں اور لگاتار جاری رہتی ہیں۔ حلق میں جلن محسوس ہوتی اور شدت کی پیاس لگتی ہے۔ پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ نبض سست چلنے لگتی ہے۔ نہایت بے چینی ہوتی ہے۔ جسم سرد پڑجاتا ہے اور آخر سخت ضعف ہوکر یا بیہوشی کی حالت میں مریض راہیٔ ملک بقا ہوجاتا ہے۔ مدت ہلاکت کبھی ۲۰ منٹ لیکن عموماً ایک روز اور شاذ و نادر دس روز تک ہوا کرتی ہے +

نوٹ۔ شدید زہر سنکھیا کی علامات اکثر اوقات مرض ہیضہ کی علامات کے بالکل مشابہ ہوا کرتی ہیں +

پوسٹ مارٹم (تشریح بعد وفات)۔ سنکھیا کھاکر مرے ہوئے شخص کی نعش کو اگر چیر کر دیکھا جاوے تو اس کے معدہ اور چھوٹی انتڑیوں میں سخت سوزش کے آثار پائے جاتے ہیں اور ان میں کہیں کہیں خون کے دھبے یا زخم بھی دکھائی دیتے ہیں +

اگر اتفاقاً مسموم موت سے بچ کر چند سال تک زندہ بھی رہے پھر بھی اسکے مرنے پر اگر اسکے جگر یا گردوں یا دل کا امتحان کیا جاوے تو ان کی ساخت چربی میں بدلی ہوئی پائی جاتی ہے +

نوٹ۔ اگر سنکھیا منہ کے راستے نہ بھی دی جاوے بلکہ وہ کسی سرطان وغیرہ پر زیادہ مقدار میں لگانے سے جسم میں جذب ہوکر زہر کی علامات پیدا کردے تب بھی معدہ میں سخت سوزش پائی جاتی ہے۔ جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سنکھیا خون سے معدہ میں خارج ہوتی ہے +

فادزہر۔ سٹامک سائیفن سے معدہ کو باحتیاط دھوڈالیں یا مقئیات کا استعمال کریں چنانچہ زنیو یا رفینیں ہائڈرو کلورائیڈ کی جلدی پچکاری کریں اور جب قئیں آکر معدہ بالکل خالی ہوجاوے تو پھر مندرجہ ذیل فادزہروں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں:-

(۱) لائکوار فیرائی پرکلورائیڈ ½ ۱ فلوئیڈ اونس کو دو اونس پانی میں ملادیں اور سوڈیم کاربونیٹ ½ اونس کو علیحدہ دو اونس پانی میں حل کریں پھر ان دونوں دواؤں کو باہم ملاکر اس میں سے نصف اونس کی خوراک میں ہر پانچ پانچ یا دس دس منٹ کے بعد دیں +

یہ دوا سنکھیا کے ساتھ مل کر اس کو ایک ناقابل تحلیل مرکب میں بدل دیتی ہے جو بذریعہ مسہل کے بالکل خارج کی جاسکتی ہے

نوٹ۔ مذکورہ بالا فادزہر کی چار خوراکیں چار پانچ گرین (دو اڑھائی رتی) سنکھیا کو ناقابل تحلیل بے ضرر بنادیتی ہیں

یا (۲) ٹنکچر سٹیل ½ ڈرام میں اسی قدر پانی ملاکر اور اس میں سوڈیم کاربونیٹ یا امونیم کاربونیٹ

بھوک زائل ہو جاتی ہے آنکھیں سُرخ اور ان کے زیرین پپوٹے متورّم ہو جاتے ہیں اور آنکھ وناک سے پانی جاری ہو پڑتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے اور پیشاب کم خارج ہوتا ہے۔ پس جب ایسی علامات پیدا ہوں تو دوا کی خوراک ¼ یا ⅕ یعنی چوتھے یا پانچویں حصّے تک گھٹا دینی چاہیئے اور اگر علامات مذکورہ میں تخفیف نہ ہو تو پھر سنکھیا کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہیئے ٭

(۶) اگر جلد میں خراش یا سوزش ہو جاے تو بجاے اس کے کہ سنکھیا کا استعمال موقوف کر دیا جاے مریض کو ایک مسہل دے دینا چاہیئے ٭

(۷) مزمن امراض جلد سے شفاے کلی حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ مرض کی ظاہری علامات یعنی پھنسیاں یا داغ وغیرہ رفع ہو جانے کے کئی ماہ بعد تک بھی دوا کا استعمال جاری رکھا جاے ٭

(۸) بچّوں کو سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن بوڑھے اس کو زیادہ برداشت نہیں کر سکتے ٭

آرسنک کی ٹاکسی کالوجی (یعنی) سنکھیا کی تاثیراتِ سمیہ

سنکھیا سے دو قسم کی زہر ہوتی ہے ایک اکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) اور دوسرے کرانک پائزننگ (مزمن زہر) ٭

اکیوٹ پائزننگ (شدید زہر) سفید سنکھیا اکثر اوقات زہر خورانی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دو تین گرین یا ایک دو رتی سنکھیا کھانے سے عموماً موت واقع ہوتی ہے ٭

زہریلی مقدار میں سنکھیا کھانے سے مندرجۂ ذیل علامات پیدا ہوتی ہیں:۔ سنکھیا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی بیہوشی معلوم ہونے لگتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ مقام معدہ کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ علامات جلد بڑھ جاتی ہیں۔ قئیں بھورے رنگ کی اور اکثر خون آمیز آتی ہیں۔ پھر پیٹ میں سخت درد ہونے لگتا ہے اور پیٹ میں مروڑ ہو کر بہت دست آنے لگتے ہیں اور پنڈلیوں میں تشنّج یعنی اینٹھن ہوتی ہے۔ قئیں شدت سے

یہ مفید ہوتی ہے۔ لیکن مذکورۂ بالا امراض میں ذرا دیر تک استعمال کرنے سے اس کا فائدہ محسوس ہوا کرتا ہے +

نوٹ۔ بہ نسبت دیگر امراض جلد کے اُن جلدی امراض میں جن میں کہ جلد کا بالائی طبق مبتلائے مرض ہوتا ہے سنکھیا کا استعمال زیادہ مفید پایا جاتا ہے +

سنکھیا کے استعمال کے متعلق چند ضروری ہدایات

(۱) ایکیوٹ سکن ڈیزیزز (حاد یا شدید امراض جلد) میں یعنی جبکہ جلد میں سوزش ہو اس وقت سنکھیا ہرگز استعمال نہیں کرنی چاہیئے +

(۲) سنکھیا کو ہمیشہ غذا کے فوراً بعد دینا چاہیئے اور ابتدا میں اسے کم مقدار میں دینا چاہیئے یا اس کے ہلکے مرکبات دینے چاہئیں مثلاً آرسینی اس ایسڈ $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{60}$ گرین کی مقدار میں یا عرق سنکھیا ۳ یا ۴ بوند کی خوراک سے شروع کرنا چاہیئے +
لیکن جب معدہ پر سنکھیا کی مقامی تاثیر مطلوب ہو تو اس کو بجائے غذا کے بعد دینے کے غذا سے پہلے دینا چاہیئے +

(۳) آرسی نائٹس (Arsenites) یعنی مرکبات آرسینی اس ایسڈ بہ نسبت آرسینی ایٹس (Arseniates) یعنی مرکبات آرسنک ایسڈ کے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں +

(۴) چونکہ سنکھیا اُن زہریلی ادویات میں سے ہے جو کہ جسم میں آہستہ آہستہ جمع ہو کر یکبارگی زہر کی علامات پیدا کر دیتی ہیں اس لئے اس کے دوران استعمال میں ہر دس پندرہ روز کے بعد دو تین روز کا وقفہ کرا دینا چاہیئے +

(۵) سنکھیا کو کچھ عرصہ تک متواتر استعمال کرانے سے (خصوصاً طبی مقدار سے ذرا زیادہ مقدار میں دینے سے) کرانک پائزننگ (مزمن سمیّت) کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ معدے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ جی متلاتا کبھی قے آجاتی ہے اور کبھی پیٹ میں مروڑ ہو کر ہر روز ایک دو دست آجاتے ہیں اور

دینے کی ہدایت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی اس کو کرانک برائیٹس ڈیزیز (مزمن مرض برائیٹ) میں بھی دیتے ہیں ٭

لمفوماز (ورم لمفاوی)۔ مرض ہاجکن (جس میں کہ جسم کے تمام غدد لمفاویہ متورم ہوجایا کرتے ہیں) میں سوائے آرسنک (سنکھیا) کے اب تک اور کوئی مفید دوا معلوم نہیں ہوئی۔ بڑے بڑے لمفوماز (اورام غددی۔ غددی رسولیاں) بھی کہتے ہیں کہ سنکھیا کے اندرونی اور بذریعۂ جلدی پچکاری کے استعمال کے خشک ہوجاتے ہیں ٭

انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون)۔ پرائمری انیمیا (ابتدائی کمزوری خون) میں سنکھیا ایک بیش قیمت دوا ہے۔ پرنے شش انیمیا (مہلک کمزوری خون) میں بھی یہ درحقیقت سرخ ذرات خون کی تعداد اور سرخی خون کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔ مرض لیوکیمیا دم الابیض۔ خون کا سفید ہوجانا) میں سنکھیا کو بڑی خوراکوں میں دیتے ہیں لیکن اس مرض میں یا ایسے حالات میں اس کا فائدہ عارضی معلوم ہوتا ہے ٭

جب ملیریائی امراض کے بعد انیمیا ہو تو اس کو سنکھیا کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے ٭

کلوروسس (مرض اخضر۔ سبز انیمیا) میں بھی اس کو دیتے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ سوائے اس کے کہ اس سے کسی قدر جسمانی طاقت اور طاقت تنفس بڑھتی ہے نیز دل کو قدرے تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اس کا مرض مذکور پر کوئی خاص مفید اثر نہیں پڑتا۔ البتہ فولاد کے ساتھ ملا کر دینے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ پرنے شش انیمیا اور کلوروسس میں جبکہ تنہا فولاد کے استعمال سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو اس کے ساتھ سنکھیا ملا کر دینے سے عموماً فائدہ ہوا کرتا ہے ٭

جلد۔ ان پرانے جلدی امراض میں جن میں کہ جلد پر چھلکے اور چٹیں یا آبلے وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں مثلاً سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل)۔ لیپرسی (جذام لائکن (حزازہ) پمفی گس (نفاطات) کرانک ایکزیما (نملۂ مزمن) ایکنی (بثورات لبنیہ مہاسے) وغیرہ میں سنکھیا کے استعمال سے نہایت فائدہ ہوتا ہے اور لیوکوڈرما (برص) میں بھی

میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے +

نظام عصبی۔ مرض کوریا (رعشہ) کے لئے سنکھیا خصوصیت سے مفید ہے۔ اس مرض کو جس قدر فائدہ اس دوا سے ہوتا ہے اس قدر اور کسی دوا سے شاید ہی ہوتا ہو لیکن یہ ضروری ہے کہ اس مرض میں سنکھیا پوری طرح خوراک میں دی جائے کیونکہ تھوڑی خوراک میں دینے سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔ چنانچہ لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) کو ۵ بوند کی خوراک سے شروع کرکے رفتہ رفتہ بڑھاکر ۱۵ بوند کی خوراک تک دن میں تین بار دیں۔ اور کبھی کبھی اس کو شروع سے ہی ۱۰ یا ۱۵ بوند کی خوراک میں دینے سے مرض مذکور کو بہت جلد فائدہ ہوجاتا ہے +

بعض ڈاکٹروں نے چند ایسے مریضان رعشہ کا بھی ذکر کیا ہے کہ جن کو ۱/۲ ۱ گرین سنکھیا شبانہ روز میں دی گئی لیکن پھر بھی کوئی زہر کی علامت پیدا نہیں ہوئی +

نوٹ۔ اگر سنکھیا کو بہت مدت تک برابر استعمال کیا جائے تو پیری فرل نیورائٹس (سوزش اعصاب محیطی) ہوجاتی ہے جس کی خاص علامات یہ ہوتی ہیں کہ ہاتھ پاؤں کے ایکسٹنسر مسلز (عضلات ممدہ) مفلوج ہوجاتے ہیں۔ چال لڑکھڑانی ہوجاتی ہے اعضا میں سخت درد ہونے لگتا ہے۔ جلد سکڑ جاتی اور اس کی رنگت بھوری ہوجاتی ہے اور ہرپیز زاسٹر (توبلے حلقیہ) پیدا ہوجاتی ہیں +

ڈاکٹر گوورز مرض لوکوموٹر اٹیکسی (رفتار کا غیر منتظم ہوجانا) میں سنکھیا کی بہت تعریف کرتا ہے +

بہت سے تشنجی امراض مثلاً پرٹسس (سعال تشنجی) اور انجائنا (وجع الفواد۔ درد دل) اور سپازموڈک ایسما (ضیق النفس) وغیرہ میں یہ خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے +

گردے۔ ڈاکٹر مرے صاحب ڈایابیٹیز میلی ٹس (دفیۂ بیض شکری) میں سنکھیا کے استعمال کی بڑے زور سے سفارش کرتے ہیں۔ وہ پہلے مریض کو چند روز تک کوڈین (جوہر افیون) کا استعمال کراکے اس کے پیشاب میں شکر کی مقدار کم کرکے پھر اس کو لائکوار آرسینی کیلس (عرق سنکھیا) بمقدار ۱۰ بوند دن میں تین بار

(مثلاً ½ سے ا بوند عرق سنکھیا) میں دینے سے دِل کو تقویت دیتی ہے اور جب دِل کے کمزور ہوجانے سے دورانِ خون سست ہوکر پاؤں پر آماس آجاتا ہے تو ایسی حالت میں سنکھیا کے مناسب استعمال سے دل کو طاقت آکر دورانِ خون کو مدد ملتی ہے اور آماس رفع ہوجاتا ہے۔ سپازموڈک برانکائیٹس (سرفۂ تشنجی) سپازموڈک ایزما (دمۂ تشنجی) ہے اَیسما (الربوالقشی) اِمفائی سیما (نفخ الریہ) اور کرانک کٹارل نیمونیا (ذات الریہ نزلی مزمن) میں سنکھیا کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ - مرض ایزما (ضیق النفس - ربو - دمہ) میں یا تو سنکھیا اور دھتورہ والے سگریٹ پلاتے ہیں یا اس کو آئیوڈائیڈ کے ہمراہ اندرونی طور پر دیا کرتے ہیں ۔

بقول ڈاکٹر برنٹن صاحب اِنسیپی اینٹ تھائیسس (ابتدائی سل) میں سنکھیا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یہ سوزشی ناڈیولز (وہ چھوٹے چھوٹے دانہائے سل جن میں کہ مرض سل کے جراثیم رہتے ہیں) میں کچھ ایسی ابتری پیدا کردیتی ہے کہ وہ جراثیم سل کی رہائش کے لئے مناسب نہیں رہتے۔ لیکن بڑھی ہوئی مرض میں اس سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا۔

مَیلیریا - مَیلیریائی امراض مثلاً اَیگیو (نپ لرز) وغیرہ میں نیز انٹرمی ٹنٹ نیوزیلجیا یعنی نوبتی عصبی درد مثلاً ہیمی کرے نیا (شقیقہ) ٹِک ڈولرو (عصابہ - دردِ رُخ) وغیرہ میں سنکھیا کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مَیلیریائی امراض میں سنکھیا کو بطور مانعِ مرض اور شافی مرض دونوں فوائد کے لئے استعمال کرتے ہیں ۔

مَیلیریائی بخاروں یا دیگر مَیلیریائی امراض میں جس قدر فائدہ کونین سے ہوتا ہے اگرچہ اس قدر سنکھیا سے نہیں ہوتا - لیکن بعض مزمن مَیلیریائی امراض میں جب کونین موافق نہیں آتی تو سنکھیا سے بہت فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسے امراض میں اس کو ذرا بڑی خوراک ($\frac{1}{24}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین تک) دینا چاہیئے ۔

بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ سنکھیا مرض ایلی فَنٹائی ایسس - اَریبم (داء الفیل مرض فیل پا) کے دَوری بخار کے حملوں کو روکتی ہے۔ نیز بری لیپسنگ فیوز (حمّی نکسی)

پیدا کر دینے کا اندیشہ ہوتا ہے اور دوم یہ کہ اگر مرض بہت سی جگہ میں پھیلا ہوا ہو تو صرف ایک محدود جگہ پر ہی اس کو لگانا چاہیئے ٭

شمالی آئرلینڈ میں جو لوگ خصوصیت سے سرطان کا علاج کرتے ہیں انکی ادویہ کا جزو اعظم سنکھیا ہی ہوتا ہے ان میں سے بعض ناتجربہ کار معالجوں سے اگرچہ کئی ایک مریض عدم آباد پہنچ جاتے ہیں لیکن تجربہ کار معالج اکثر نہایت کامیابی سے علاج کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے وارٹس (مسّے) اور کارنز (داخن) پر لائکوار آرسینی کیلس لگانے سے وہ دُور ہوجاتے ہیں بشرطیکہ دوا لگانے سے قبل سخت جلد کو چھیل دیا یا کھرچ دیا جائے ٭

نوٹ۔ ہندوستان میں بھی بعض لوگ مرض بواسیر کا خاص طور پر علاج کرتے ہیں جو بواسیر کے مسّوں پر چند روز تک دوا لگاتے ہیں تو مسّے جھڑ جاتے ہیں۔ ایسی ادویہ کا جزو اعظم بھی ہڑتال یا سنکھیا ہی ہوتا ہے ٭

استعمال اندرونی

ایلی مینٹری کینال (القناۃ الھضمیہ۔ غذا کی نالی)۔ بوسیدہ دانت میں کوئی مصالح وغیرہ بھرنے سے قبل دانت کی پلپ کو سنکھیا کی پیسٹ سے جلا دیا کرتے ہیں۔ نہایت تھوڑی مقدار میں چونکہ سنکھیا عمدہ محرک و مقوی معدہ ہے۔ اس سے ہاضمہ درست ہوجاتا اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پس اِرِّی ٹے ٹوڈس ڈسپپسیا یعنی اس قسم کی بدہضمی میں کہ جس سے پیٹ میں درد رہتا ہو اور کھانا کھانے کے تھوڑی دیر بعد ہی پیٹ میں مروڑ ہو کر دست یا قے آجاتی ہو اس میں نیز گیسٹرلجیا (درد معدہ) السر آف دی سٹامک (قروح معدہ) اور کینسر آف دی سٹامک (سرطان معدہ) میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ مذکورہ بالا امراض یا حالات میں اس کو نہایت تھوڑی مقدار میں قبل از غذا دینا بہتر ہوتا ہے۔ لیکن دیگر امراض مثلاً کنکرم اورس (آکلۃ الفم) اور نیلیگ ننٹ سور تھروٹ (ذبحہ خبیثہ۔ حلق کے قروح خبیثہ) وغیرہ میں اس کو بعد از غذا ہی دینا چاہیئے ٭

ہارٹ اینڈ لنگز (دل اور پھیپھڑے)۔ اینجائینا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) میں اور دل کو کمزور کر دینے والے بخاروں یا دیگر امراض میں سنکھیا نہایت تھوڑی خوراک

نشو و نما کو سنکھیا روکتی ہے ؂

اخراج - جسم سے سنکھیا کا اخراج زیادہ تر تو بذریعہ پیشاب کے ہوتا ہے نیز آنسوؤں - صفرا - تھوک اور فضلہ کے ساتھ بھی اس کا اخراج ہوتا ہے ؂

نوٹ - (۱) بعض ڈاکٹر مثلاً ہیل وھیٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں کہ دودھ میں بھی سنکھیا کا اخراج ہوتا ہے اور یہ کہ ماں کے ذریعے اس کا اثر جنین پر بھی پڑ سکتا ہے لیکن بعض دیگر ڈاکٹر مثلاً ڈاکٹر کلے وَرٹ صاحب وغیرہ کہتے ہیں کہ سنکھیا دودھ میں خارج نہیں ہوتی ؂

(۲) سنکھیا جسم میں جمع ہوتی رہتی ہے خصوصاً جگر اور گردوں میں - اور جو اشخاص اپنی حیات میں سنکھیا کھاتے رہتے ہیں ان کی وفات کے چند سال بعد بھی ان کے مُردہ جسموں میں سنکھیا پائی جاتی ہے ؂

برداشت - عادتی طور پر کھانے سے بعض لوگوں کو سنکھیا کی بہت برداشت ہو جاتی ہے لیکن عام طور پر ایک گرین (نصف رتی) کی خوراک میں یہ مہلک ہوتی ہے - بچوں کو بہ نسبت بوڑھوں کے سنکھیا کی زیادہ برداشت ہوتی ہے - چنانچہ چار پانچ برس کا بچہ سنکھیا کی اتنی خوراک برداشت کر سکتا ہے جو ایک جوان آدمی کے لئے کافی ہوتی ہے لیکن بوڑھے اس کو اچھی طرح سے برداشت نہیں کر سکتے ؂

آرسنک کے تھیراپیوٹکس (یعنی) سنکھیا کے استعمالات دوائیہ

استعمالاتِ بیرونی

بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) سنکھیا کو لیوپس (الذئب) کانڈی لوما (اعضائے تناسل یا مقعد کے گرد کا ورمِ ثؤلولی یعنی چنّے یا مَسّے خصوصاً جو آتشک کے سبب سے ہوا کرتے ہیں) اور اَپی تھیلی اوما (سرطانِ بُشری) وغیرہ پر بشکل سفوف یا ضماد یا مرہم وغیرہ اس کو لگاتے ہیں - لیکن اس کے لگانے میں دو باتوں کی احتیاط رکھنی چاہئے ایک تو یہ کہ اس کو نہایت تیز لگانا چاہئے تاکہ جس جگہ پر لگایا جائے وہ جگہ جلد جل کر وہاں کی مردار ساخت علیحدہ ہو جائے ورنہ سنکھیا کے جذب ہو کر زہر کی علامات

رِسپائی رے ٹن (تنفس) اگرچہ بخوبی معلوم نہیں کہ فعل تنفس پر سنکھیا کا کیا اثر ہوتا ہے لیکن جو لوگ سنکھیا کو عادتی طور پر کھاتے ہیں (مثلاً ملک شام کے بعض دہقان اور ہندوستان کے بعض مقامات کے خاص خاص لوگ خصوصاً سپیرے وغیرہ) ان کے رنگ رو میں صفائی آجاتی ہے اور طاقت جسمانی اور اشتہا بڑھ جاتی ہے ÷

نوٹ۔ بعض اشخاص تو سنکھیا کھانے کے ایسے عادی ہو جاتے ہیں کہ وہ روزانہ بلا تکلف آٹھ دس گرین سنکھیا کھا جاتے ہیں اور ان کو کچھ نقصان نہیں ہوتا جس کی یہ خاص وجہ معلوم ہوتی ہے کہ ان کے خون میں کسی قسم کی اینٹی ٹاکسین (دافع سمیت) قوت پیدا ہو جاتی ہے ÷

نروس سسٹم (نظام عصبی) نہایت تھوڑی خوراک میں تو سنکھیا نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں یہ اعصاب کی حس اور اُن کے مرکزوں کی قابلیت تحریک کو کم کر دیتی ہے اور نخاع کے خاکی مادہ میں پائی جاتی ہے۔ لیکن قوت حرکت کے اعصاب اور عضلات اس سے دیر میں متاثر ہوا کرتے ہیں ÷

نوٹ۔ کبھی مدت تک سنکھیا کے استعمال کرنے سے اعصاب میں سوزش ہو کر عضلات مفلوج اور متورم ہو جاتے ہیں ÷

جلد۔ جلد کی پرورش پر سنکھیا کی خاص تاثیر پڑتی ہے چنانچہ اس کے استعمال سے جلد کی قوت اور جلد کے نیچے کی چربی بڑھ جاتی ہے۔ چونکہ سنکھیا کا اخراج کسی قدر پسینے کے ذریعے بھی ہوتا ہے اس لئے اس کے استعمال سے جلد پر خارش ہونے لگتی ہے۔ اُس پر دَدوڑے پھنسیاں یا آبلے وغیرہ نکل آتے ہیں۔ اور جلد کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے جو کبھی گہری بھوری مائل بہ سرخی ہوتی ہے اور بعض اوقات اس میں خاص قسم کی چمک آجاتی ہے ÷

ہڈی۔ مثل فاسفورس کے سنکھیا بھی ہڈی کی ساخت کو مضبوط کرتی ہے ÷

مائکرو آرگنزم (اجرام خوردبینی۔ یعنی وہ چھوٹے چھوٹے اجرام جو ذرہ بین سے دکھائی دیتے ہیں) کئی ایک امراض کے جراثیم (مثل ملیریا دسل وغیرہ) کے

خون کے دباؤ اور نبض کی حرکت میں کمی آجاتی ہے اور عروق شعریہ کی ساخت میں کچھ ایسی تبدیلی پیدا کر دیتی ہے جس سبب سے وہ اکثر پھٹ جاتی ہیں اور ان سے خون جاری ہوتا ہے +

میٹابولزم (جسمانی تغیرات یعنی وہ کیمیاوی تغیرات جو جسم انسان کے اندر تغذیہ و افرازِ رطوبات میں واقع ہوتے ہیں) سنکھیا جسم کے تمام اعضا اور ساختوں میں سے گزرتی ہے اور یہ معلوم نہیں کہ وہ ان اعضا وغیرہ کے ایلبیومی نس (زلالی) مرکبات کے ساتھ ملتی ہے یا نہیں۔ اگرچہ ڈوجی ایل صاحب کا خیال ہے کہ وہ ان کے ساتھ مرکب ہوتی ہے۔ اور جسمانی ساختوں میں اس تھوڑے سے عرصۂ توقف میں وہ بعض ضروری کام انجام دیتی ہے۔ چنانچہ بنز اور شلز صاحبان کی یہ رائے ہے کہ سنکھیا حامل آکسیجن ہے یعنی یہ بھی آکسیجن کو ٹشوز (منسوجات یا جسمانی ساختوں) تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ آرسینئی اس ایسڈ۔ آکسیجن کو پروٹوپلازم سے جذب کرکے آرسنک ایسڈ میں تبدیل ہوجاتی ہے اور وینس یعنی وریدی خون کے اثر سے پھر ڈائی آکسائیڈ ہوتی رہتی ہے اور جب تک کہ سنکھیا جسم سے خارج نہ ہوجائے تب تک یہ تبدیلی جاری رہتی ہے۔ بقول وُڈ صاحب سنکھیا کی تھوڑی مقدار سے نائٹروجن کے اخراج اور ٹشوز (جسمانی ساختوں) کے تغیرات میں کمی ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقداریں دینے سے اس کا اثر اُلٹا پڑتا ہے۔ چنانچہ جگر میں گلائیکوجن (نشاء کبدی یا وہ شے جو جگر میں مثل نشاستہ کے بنتی ہے اور پھر وہ انگوری شکر میں تبدیل ہوجاتی ہے) کی پیدائش موقوف ہوجاتی ہے اور اگر اسے عرصہ تک جاری رکھا جائے تو جگر وغیرہ میں فیٹی ڈیجنریشن (جگر کی ساخت کا چربی میں بدل جانا) ہونے لگتی ہے +

غرضیکہ جسمانی تغیرات پر سنکھیا کا خاص اثر پڑتا ہے۔ یہ تمام اعضائے جسم و جسمانی ساختوں کی تیزی یا قوتِ عمل کو کچھ ایسے طریق سے بدل دیتی ہے کہ نقصِ تغذیہ کے سبب جسم میں جو کئی ایک امراض پیدا ہوجاتے ہیں ان کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے یہ جنرل ٹانک (عام مقوی) اور آلٹرے ٹو (معدِّل) ہے +

آرسنک کی فارماکالوجی (یعنی) سنکھیا کی تاثیراتِ دوائیہ

تاثیراتِ بیرونی

تندرست جلد پر اگر سنکھیا لگائی جاے تو اس کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی لیکن اگر چھلی ہوئی جلد یا زخم پر اس کو لگایا جاے تو یہ قوی اِرّٹی ٹنٹ (سوزش و خراش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی۔ جلانے والا) اثر کرتی ہے بشرطیکہ بہت تیز لگائی جاے اور اگر تھوڑی لگائی جاے تو جسم میں جذب ہو کر زہریلی علامات پیدا کرتی ہے ٭

تاثیراتِ اندرونی

ایلی مینٹری کینال (قناۃ الھضمیہ۔ غذا کی نال) اس کو نہایت تھوڑی مقدار (مثلاً $\frac{1}{40}$ سے $\frac{1}{50}$ گرین) میں دینے سے معدہ کے عروق کشادہ ہو جاتے ہیں اور اس میں گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) زیادہ پیدا ہونے لگتی ہے پس اس طرح سے سنکھیا بھوک اور قوتِ ہضم کو بڑھاتی ہے اس لئے یہ بقامی گیسٹرک سٹیمولینٹ (محرکِ معدہ) اور سٹومےکک (مقوی معدہ) ہے۔ لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے اس سے معدہ اور انتڑیوں میں سخت خراش اور سوزش ہوتی ہے ٭

نوٹ۔ سنکھیا جب جلدی پچکاری کے ذریعے بھی استعمال کی جاتی ہے تب بھی وہ معدے میں خارج ہو کر سخت سوزش پیدا کرتی ہے ٭

خون ۔ سنکھیا خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے اور خاص کر بالی نیوکلی ار کارپسکلز (خون کے وہ ذرات یا دانے جن میں اجزاے مرکزی بکثرت ہوتے ہیں) میں پائی جاتی ہے تندرستی میں تو سنکھیا کا خون پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن مرض انیمیا (فقر الدم۔ کمزوری خون) میں اس کے استعمال سے رَیڈ کارپسکلز (سرخ ذراتِ خون) کی تعداد اور ہیموگلوبین (سرخیِ خون) کی مقدار بڑھ جاتی ہے ٭

دل و دورانِ خون ۔ نہایت ہی تھوڑی خوراک میں (مثلاً نصف سے ایک بوند عرقِ سنکھیا) یہ دل کو قوت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے

ڈاکٹری نام (۱۱)

(انگریزی) اٹاگزل (Atoxyl) جس کو

سوڈیم امینو۔فینائل۔آرسی نیٹ (Sodium Amino Phenyl-Arsenate) بھی

کہتے ہیں۔ایک سفید قلمدار سفوف ہے جس کا ذائقہ قدرے کھاری ہوتا ہے +

چونکہ یہ بھی نسبتہً زہریلا نہیں ہوتا اس لئے اس کے ذریعے بھی سنکھیا بڑی خوراکوں میں

جسم میں پہنچایا جاسکتا ہے۔امراض کالاآزار۔میلیریا اور آتشک میں اس کے تجربات کئے

جا رہے ہیں جن کے مفید ہونے کی تاہنوز پوری تصدیق نہیں ہوئی +

مقدار خوراک ½ سے ۳ گرین تک اور شاذ و نادر ۱۵ گرین تک +

نوٹ۔ڈبل آپٹک ایٹروفی (ہزال البصری مضاعف) کے کئی ایک مریضوں میں

جو بالکل نابینا ہوگئے تھے اس دوا کے ایک نئے مرکب "اٹاگزل۔سوامن۔آرسوڈان"

(Atoxyl-Soamin Arsudan) کی جلدی پچکاری کرنے سے ان کو بالکل آرام

ہوگیا ہے +

ڈاکٹری نام (۱۲) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پلیولا ایشیاٹیکا (Pilula Asiatica) حبِ ایشیائی

بنانے کی ترکیب۔آرسینی اس ایسڈ (سفید سنکھیا) ۱ گرین۔بلیک پیپر (کالی مرچ) کا

سفوف ۷۵ گرین۔گم اکیشیا (صمغ عربی) حسب ضرورت +

سنکھیا کو باریک پیس کر کالی مرچ کے سفوف کے ساتھ خوب کھرل کریں پھر لعاب

صمغ عربی (حسب ضرورت) ملاکر سب کی گولیاں بنالیں +

طاقت۔ہر ایک گولی میں $\frac{1}{15}$ گرین سنکھیا ہوتا ہے (**نوٹ**۔لیکن بعض نسخوں میں فی گولی

$\frac{1}{12}$ یا $\frac{1}{16}$ گرین سنکھیا ہوتا ہے) +

مقدار خوراک ۱ سے ۲ گولی تک +

تاثیر و استعمال۔بطور آلٹرےٹو (معدل) ان گولیوں کو بہت سی سکن ڈیزیز (جلدی امراض)

میں کھلاتے ہیں۔نوٹ۔یہ ایشیائی گولیاں یورپ کے بعض ممالک میں آج تک مستعمل ہیں +

مناسبت سے اس مرض کا یونانی نام لیوکس بمعنی بھیڑیا ہے - چونکہ یونانی زبان کا کاف لاطانی زبان میں پ سے بدل جاتا ہے اس واسطے لاطانی میں اس کا نام لیوپس ہے اور عربی میں الذیب (بھیڑیا) +

ڈاکٹری نام (۹)

(انگریزی) سوڈیم کاکوڈی لیٹ (Sodium Cacodylate)

یہ سوڈا اور کاکوڈائیلک ایسڈ کا ایک مرکب ہے جس میں سنکھیا کی بھی ایک بڑی مقدار ملی ہوئی ہوتی ہے - اس دوا میں یہ خوبی ہے کہ اس کے ذریعے سنکھیا بلا اندیشۂ ضرر بہت بڑی خوراکوں میں دیا جا سکتا ہے کیونکہ سنکھیا اس میں ایسا مخلوط ہوتا ہے کہ وہ جسم انسان میں اس سے علیحدہ ہو کر اور جذب ہو کر سمی تاثیر نہیں کر سکتا +

فرانسیسی ڈاکٹروں نے حال ہی میں اس دوا کے تجربات کر کے اس کو مرض اینیمیا (نقر الدم - کمزوری خون) جو مختلف اسباب کے سبب سے ہو - تھائی سس (سل)، نیورس تھی نیا (ضعف عصبی) ڈایابیٹیز میلےٹس (ذیابیطس شکری) میں مفید بتایا ہے +

نوٹ - اس کو پلز (موتی نما گولیوں کی شکل میں) یا ہائپوڈرمی کلی (جلدی پچکاری کے ذریعے) استعمال کرنا چاہئے +

مقدار خوراک $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین تک +

نوٹ - اس کے مزید حالات سوڈیم کاکوڈی لیٹ (سوڈیم کے بیان) میں دیکھیں +

ڈاکٹری نام (۱۰)

(انگریزی) ڈائی سوڈیم میتھیل لارسی نیٹ (Di-sodium Methylarsenate) جس کو ارہی نال (Arrhinal) بھی کہتے ہیں - یہ بھی کاکوڈائل ایسڈ کا ایک نیا مرکب ہے - جس کو ٹیوبرکلوسس (تقرحات سلیہ) ایگیو (موسمی بخار - تپ لرزہ) سلیپنگ سک نیس (مرض النوم) وغیرہ میں استعمال کیا گیا ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے ۳ گرین تک **نوٹ** - مزید حالات دیکھو سوڈیم کے بیان میں +

ڈاکٹری نام (۶) طبی نام (مجوزہ)

آرسینی کل پیسٹ (Arsenical Paste.) ضماد سم الفار (دنداں سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب- آرسینی اس ایسڈ ۲ حصہ۔ مارفین سلفیٹ ایک حصہ۔ کری اوزوٹ اس قدر کہ جس سے ایک سخت پیسٹ (مانند سریش) بن جائے +

طریق استعمال- ایک پن (سوئی) کے سر کے برابر یا دانہ خشخاس کے برابر (جو ایک بار کے لگانے کے لئے کافی ہوتا ہے) ذرا سی کاٹن وُول یا صاف روئی پر لگا کر اسے بوسیدہ دانت کے سوراخ میں رکھ دیں اور پھر اس سوراخ میں اور روئی بھر دیں۔ لیکن اس دوا کے لگانے سے پہلے دانت کے بوسیدہ حصے کو بالکل صاف اور خشک کر لینا چاہئے +

بوسیدہ دانت کی حِس اس کے لگانے سے ضائع ہو جاتی ہے اور چند گھنٹوں بعد وہ بھرنے قابل ہو جاتا ہے +۔

ڈاکٹری نام (۷) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پے سٹا آرسینی کےلس (.Pasta Arsenicalis) ضماد سم الفار (دنداں سازوں کے لئے)

بنانے کی ترکیب- آرسنک ۴ حصہ۔ کوکین ہائیڈروکلوراس ۴ حصہ۔ مینتھال و گلیسرین حسب ضرورت۔ ان کو ملا کر پیسٹ بنائیں اور بطریق مذکورہ بالا استعمال کریں +

ڈاکٹری نام (۸) طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) پے سٹا آرسینی سائی ایسکے روٹےکس {Pasta Arsenici Escharotic} ضماد سم الفار کاوی

بنانے کی ترکیب- آرسنک ۱ حصہ۔ چارکول ۱ حصہ۔ ریڈ سلفائیڈ آف مرکری ۴ حصہ- ایکوا (پانی) حسب ضرورت۔ سب کو ملا لیں +

استعمال- اس کو مرض لیوپس جس کو عربی میں الذئب کہتے ہیں اور اپی تھیلی اوما (سرطان بشری) وغیرہ کو جلانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں +

نوٹ- لیوپس یا الذئب ایک قسم کا خبیث زخم ہوتا ہے جو چہرے پر خصوصاً ناک یا رخساروں یا پیشانی یا پپوٹوں یا لبوں پر واقع ہوا کرتا ہے اور وہاں کی ساخت کو ایسے ضائع کر دیتا ہے جیسے کہ بھیڑئے کے دانتوں اور ناخنوں سے ہو جاتی ہے۔ پس اسی

ڈائریا (اسہال)، ڈِی سَنٹری (زحیر۔ پیچش)، اَنٹیرک فیور (محرقہ اسہالی) میں مفید پایا گیا ہے۔ مرض کلوروسِس (مرضِ اخضر۔ سبز انیما) اور فنکشنل انیما (نقر الدم فعلی) میں اس کو $\frac{1}{50}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین کی مقدار میں دن میں تین بار دینا مفید ہوتا ہے ٭

ڈاکٹری نام	(۳)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کونائینی آرسی ناس (Quininæ Arsenas)		سم الفار مرکب بہ کونین
(انگریزی) کونین آرسینیٹ (Quininæ Arsenate)		کونین ملا ہوا سنکھیا

صفات و انحلال - اس کی سفید رنگ کی چھوٹی چھوٹی باریک قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں حل نہیں ہوتیں ٭

طاقت - اس میں تقریباً ۲۰ فیصدی آرسنیک اور ۴۶ء۴ فیصدی کونین ہوتی ہے ٭

تاثیر و استعمال - بطور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)، یہ پرانے ملیریائی بخاروں میں نہایت مفید پائی گئی ہے ٭

ڈاکٹری نام	(۴)	طبی نام (مجوزہ)
(انگریزی) آرسینی کل سگریٹس { Arsenical Cigarettes. }		سنکھیا والے سگرٹ

طاقت - ہر ایک سگرٹ میں $\frac{1}{2}$ گرین سوڈیائی آرسیناس ہوتا ہے ٭

استعمال - مرض دمہ وغیرہ میں اس کو پلایا کرتے ہیں - مریض کو تین چار بار زور سے اس کا دھواں پینا چاہئے ٭

ڈاکٹری نام	(۵)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائیکوار آری ایٹ آرسینائی بروما ئیڈی { Liquor Auri-et Arsenii Bromidi }		عرق طلا مرکب بہ سم الفار برومینی

نسخہ - آرسینی اس ایسڈ ۵ء۲ گرام - ٹرائی برومائیڈ آف گولڈ ۲۵ء۳ گرام - برومین واٹر حسب ضرورت - آب مقطر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا سیال پورا ۱۰۰۰ کیوبک سینٹی میٹر ہو جائے ٭

مقدار خوراک ۱ سے ۲ منم (بوند)

استعمال - اس کو سفلس (آتشک) اور نیوریس تھی نیا (اعصابی کمزوری) میں دیتے ہیں ٭

مُرکبات (Preparations)

ڈاکٹری نام	(۱)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) لائکوار آرسینی سائی بروومےٹس	Liquor. Arsenici-Bromatus.	عرق سم الفار مرکب بروین
(انگریزی) بروومے ٹڈ سولیوشن آف آرسنک	Bromated Solution of Arsenic	بروین والا عرق سنکھیا
(") کلےمنس سولیوشن	(Clemen's Solution.)	کلیمن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب - آرسینی اس انہائیڈرائڈ باریک سفوف کیا ہوا ایک حصہ - پوٹےسیم کاربونیٹ ایک حصہ - آب مقطر اسّی حصہ - دونوں دواؤں کو آب مقطر میں ملاکر تب تک جوش دیں کہ وہ بخوبی حل ہوجائیں - پھر سرد ہونے پر بروین (بونان) دو حصہ ملاکر اور اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سب مل کر پورا ایک سو حصہ ہوجاوے - پھر اسے یہاں تک آنچ دیں کہ وہ ایک بےرنگ سیال بن جائے +

مقدار خوراک ۱ سے ۵ منم = { ۰۶ء۰ سے ۳ء۰ کیوبک سینٹی میٹر c. c. 0·06 — 0·3 }

استعمال - اگر مناسب پرہیز کے ساتھ اس کو ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور اَپی لَپسی (صرع) میں دیا جاوے تو یہ بہت مفید پڑتا ہے +

نوٹ - یہ مُرکب کئی ہفتوں بلکہ کئی مہینوں تک متواتر استعمال کیا جا سکتا ہے - یعنی اس سے سنکھیا کی مزمن سمیت کا اندیشہ نہیں ہوتا +

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
(لاطانی) کیوپرائی آرسی نس	(Cuprn Arsenis.)	سم الفار مرکب بہ مس
(انگریزی) کاپر آرسی نیٹ	(Copper Arsenite)	تانبا و سنکھیا ملے ہوئے

صفات - یہ خفیف سبز رنگ کا ایک سفوف ہوتا ہے +

مقدار خوراک $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین تک = { ۰۰۰۶۵ء۰ سے ۰۰۲۶ء۰ گرام 0·00065 — 0·0026 Gramme }

نوٹ - چونکہ کم مقدار میں اس کا بار بار دینا مفید پایا گیا ہے اس لئے ایک جوان مریض کو پہلے $\frac{1}{500}$ سے $\frac{1}{300}$ گرین کی مقدار میں ہر دس دس منٹ بعد ایک گھنٹہ تک دیں اور پھر ایک ایک گھنٹہ بعد دیں - بچّوں کو مذکورہ بالا مقدار سے نصف مقدار میں دیں +

استعمال - انتڑیوں کے بہت سے امراض مثلاً کالرا موربس (مرض ہیضہ) کالرا اِنفینٹم (ہیضۂ اطفال)،

(آفیشل مرکبات Official Preparations)

ڈاکٹری نام — طبی نام

لائکوار سوڈیائی آرسی نےٹس {Liquor. Sodii Arsenatis} عرق سوڈا مرکب بہ سم الفار

بنانے کی ترکیب - سوڈی آئی آرسی ناس (۳۰۰ درجہ کی حرارت پر خشک کیا ہوا) ۴ ½ گرین یا ایک حصہ کو - آب مقطر چار فلوئیڈ آونس یا ۹۹ حصہ میں ملاکر حل کرلیں یہ ایک بیرنگ سیال ہوتا ہے ÷

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین ÷

نوٹ - لائکوار آرسینی کیلیس کی نسبت اس کی طاقت نصف ہوتی ہے لیکن پئرسن سولیشن (Pearson's Solution) کی طاقت ۶۰۰ میں ۱ ہوتی ہے ÷

افعال و استعمال - یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) ہے - جلدی امراض کے کمزور مریضوں کے لئے اور خصوصاً مرض ایگزیما (نملہ) میں یہ نہایت مفید ہے ÷

نوٹ - اس سے معدے میں خراش کم پیدا ہوتی ہے ÷

مقدار خوراک ۲ سے ۸ منم تک = {0·12 — 0·5 c. c.} {۰۱۲ — ۰۵ میوبک سینٹی میٹر}

آرسنک کے ناٹ آفیشل مرکبات {Not Official Preparations of Acidum Arsenosum} اور پیٹنٹ ادویہ

ڈاکٹری نام — طبی نام (مجوزہ)

(لاطانی) آرسینائی بروما ئیڈم {Arsenii Bromidum} سم الفار مرکب بہ بروبین

(انگریزی) بروما ئیڈ آف آرسی نیم {Bromide of Arsenum} سنکھیا میں برومین ملی ہوئی

صفات و انحلال - زردی مائل سفید چھوٹی چھوٹی قلمیں جو پانی میں حل ہوجاتی ہیں ÷

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین = {0·001 — 0·005 Gramme} {۰۰۱ — ۰۰۵ گرام}

استعمال - یہ ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) اور اپی لپسی (صرع) میں مفید ہے ÷

طاقت - ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوندیں ایک ایک گرین دونوں مذکورۂ بالا دوائیں *
افعال - آلٹرے ٹو (معدّل) اینٹی سفلیٹک (دافع آتشک) *
مقدار خوراک - ۵ سے ۲۰ منم تک = {0.3 سے 1.2 / ۰٫۳ سے ۱٫۲ کیوبک سینٹی میٹر}
نقیضات - ایسڈس - مارفین سالٹس یا دیگر ایلکلائیڈ اور کروسوبلی میٹ (دافشکنه)

(آفیشل Official)

(لاطانی) **فیرائی آرسیناس** (FERRI ARSENAS) ڈاکٹری نام — **حدید زرنیخی** طبی نام
(انگریزی) آرسی نیٹ آف آئرن (Arsenate of Iron) — آہن مرکب بہ سم الفار
(کیمیاوی علامت $Fe_3(AsO_4)_2\ 6H_2O$)

صفات - یہ سبز رنگ کا ایک بے ذائقہ سفوف ہوتا ہے *
شناخت - آئرن فاسفیٹ سے جس کا رنگ نیلا ہوتا ہے اس کو شناخت کرنے میں غلطی نہیں کرنی چاہیئے *
انحلال - یہ پانی میں تو حل نہیں ہوتا لیکن ہائڈروکلورک ایسڈ میں فوراً حل ہو جاتا ہے *
طاقت - اس میں تقریباً ۱۰ فیصدی فیرس آرسی نیٹ ہوتا ہے *
افعال - آلٹرے ٹو (معدّل) اور ٹانک (مقوی) مثل آرسینی اس ایسڈ کے *
مقدار خوراک $\frac{1}{16}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین تک = {0.004 سے 0.016 Gram / ۰٫۰۰۴ سے ۰٫۰۱۶ گرام} بشکل گولی دیں

(آفیشل Official)

(لاطانی) **سوڈیائی آرسیناس** (SODII ARSENAS) ڈاکٹری نام — **سوڈا مرکب بہ سم الفار** طبی نام
(انگریزی) سوڈیم آرسی نیٹ (Sodium Arsenate) — سوڈا مرکب بہ سنکت

صفات - یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو ایک حصہ ۶ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے *
طاقت - اس میں ۳۶٫۸۵ فیصدی آرسینی اس ایسڈ ہوتا ہے *
مقدار خوراک - $\frac{1}{40}$ سے $\frac{1}{10}$ گرین تک = {0.0016 سے 0.0065 Gram / ۰٫۰۰۱۶ سے ۰٫۰۰۶۵ گرام} اسکو بشکل گولی دیا جاتا ہے

ڈاکٹری نام (آفیشل Official) طبی نام

آرسینائی آیوڈائڈم (ARSENII IODIDUM) سَمُّ الفار آیوڈینی

آرسینی اَس آیوڈائڈ (Arsenious Iodide) شکت مرکب بہ آیوڈین

بنانے کی ترکیب - آرسنک (سنکھیا) اور آیوڈین کو باہم ملانے سے یہ مرکب بنتا ہے۔

صفات - اس کی نارنجی رنگ کی چھوٹی چھوٹی قلمیں ہوتی ہیں +

اِنحلال - یہ ایک حصّہ گیارہ حصّہ پانی یا چالیس حصّہ الکحل (۹۰ فیصدی) میں حل ہوجاتا ہے +

افعال - ٹانک (مُقوّی) آلٹرےٹِو (مُعدّل و مُبدّل) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراضِ نوبتی) +

مقدار خوراک $\frac{1}{2}$ سے $\frac{1}{5}$ گرین تک = {Gram 0.018 — 0.0084 / گرام ۰.۰۱۳ — ۰.۰۰۳۴}

نوٹ - ایک خوراک میں اس کو $\frac{1}{12}$ گرین سے اور شبانہ روز میں $\frac{1}{4}$ گرین سے زیادہ نہ دیں +

(آفیشل مُرکّبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام (۱)	طبی نام (مجوزہ)
لائیکوار آرسینائی اَیٹ ہائیڈرارجرائی آیوڈائڈائی (Liquor Arsenii et Hydrargyri Iodidi)	عرقِ سم الفار مرکب سیماب آیوڈین
ڈونووَنس سولیوشن (donovan's Solution)	ڈونووَن صاحب کا عرق

بنانے کی ترکیب - آرسی نَس آیوڈائڈ $\frac{1}{2}$، ۸ گرین - ریڈ آیوڈائڈ آف مرکری $\frac{1}{2}$، ۸ گرین آب مُقطّر حسبِ ضرورت - پہلے چار اَونس آب مقطّر میں دونوں دواؤں کو ڈال کر کھرل کرکے فلٹر کریں اور پھر فلٹر پر اس قدر آب مقطّر ڈالیں جس سے کہ کل سیّال پورا ایک پائنٹ ہوجائے +

صفات و شناخت - ہلکے زرد رنگ کا ایک صاف سیّال جس کا ذائقہ دھاتی ہوتا ہے اور وزن متناسبہ ۱۰۱۴ +

بنانے کی ترکیب ۔ آرسینی اس اَنہائیڈرائیڈ (سفید سنکھیا) ۸۷ ½ گرین پٹاسیم کاربونیٹ ۸۷ ½ گرین ۔ کمپونڈ ٹنکچر آف لَوِنڈر ۵ فلوئیڈ ڈرام ۔ آب مُقطّر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہوجائے ۔ پہلے سنکھیا اور پٹاسیم کاربونیٹ کو دس فلوئیڈ اونس پانی کے ہمراہ ایک فلاسک (ظرفِ شیشہ) میں ڈال کر تب تک آنچ دیں جب تک کہ وہ بالکل حل ہوکر ایک صاف عرق دکھائی دے پھر اسے سرد کرکے اس میں ٹنکچر لَوِنڈر ملاکر اس قدر آب مقطر ملادیں کہ سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہوجائے ٭

صفات ۔ یہ ایک صاف سرخی مائل سیال ہوتا ہے جس سے لَوِنڈر کی بوآتی ہے کیفیت اس کی کھاری ہوتی ہے ٭

طاقت ۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۸ بوند تک = {0.1 سے 0.5 c.c. / ۱، سے ۵، کیوبک سینٹی میٹر}

ڈاکٹری نام	(۲)	طبی نام (مجوزہ)
لائکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلوری کس	Liquor Arsenici-Hydrochloricus.	محلول سم الفار نمکی
ہائیڈروکلورک سولیوشن آف آرسنک	Hydrochloric Solution of Arsenic	عرق سنکھیا ترش

بنانے کی ترکیب ۔ سفید سنکھیا کا سفوف ۸۷ ½ گرین ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۲ فلوئیڈ ڈرام ۔ آب مُقطّر حسب ضرورت یا اس قدر کہ جس سے سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہوجائے ۔ پہلے سنکھیا اور تیزاب کو ۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر کے ہمراہ ایک فلاسک میں ڈال کر اس قدر حرارت دیں کہ وہ حل ہوجائے ۔ پھر سرد کرکے اس میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ سارا مرکب پورا ایک پائنٹ ہوجائے ٭

صفات ۔ یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس کی کیفیت ترش ہوتی ہے ٭

طاقت ۔ ایک فیصدی یا ۱۱۰ بوند میں ایک گرین سنکھیا ہوتی ہے ٭

مقدار خوراک ۔ ۲ سے ۸ بوند تک = {0.1 سے 0.5 c.c. / ۱، سے ۵، کیوبک سینٹی میٹر}

تاثیر و استعمال ۔ یہ ایک نہایت عمدہ آلٹرے ٹِو (مُعدّل) ہے ۔ جلد کے پرانے امراض میں خصوصاً جو آتشک کے سبب ہوں اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

جب اس کو تیز آنچ دی جاوے تو یہ اُڑ جاتا ہے اور اُڑتے وقت اس سے لہسن کی سی بو آتی ہے۔

انحلال - ایک حصّہ سفید سنکھیا ۱۰۰ حصّہ سرد پانی میں - ایک حصّہ ۲۰ حصّہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصّہ ۸ حصّہ گلیسرین میں - ایک حصّہ ۲ حصّہ ہائڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک) میں - ایک حصّہ ۵۰۰ حصّہ ایلکہال (۹۰ فیصدی) میں - ایک حصّہ ۱۱ حصّہ لائیکوار پٹاسی اور ایک حصّہ ۴۰ حصّہ سیچورے ٹڈ سولیوشن آف سوڈیم کاربونیٹ میں حل ہوجاتا ہے +

نقیضات - آئرن سالٹس (نمکیات آہن) میگنیشیا - لائم واٹر (چونہ کا پانی) اور نباتی قابضات +

افعال - آلٹرے ٹو (معدّل) ٹانک (مقوّی) اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) اور کائسٹک (کاوی - جلانے والا) +

مقدار خوراک $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{15}$ گرین تک = { ۰.۰۰۱ سے ۰.۰۰۴ گرام } { Gramme 0·004 0·001 }

طریق استعمال - (۱) سنکھیا کو عرق یا قرص یا گولی کی شکل میں دینا چاہیئے + (۲) اگر اس کی عمدہ گولیاں بنانی ہوں تو اس کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ہمراہ پیس کر بھر ڈائلیوٹڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ملاکر گولیاں بنائیں (۳) لائیکوار آرسینی کیلس کے ساتھ جب نسخے میں لائیکوار سٹرکنینی بھی لکھنا ہو تو اس بات کو یاد رکھیں کہ ایسی صورت میں لائیکوار آرسینی کے ٹس ہائیڈرو کلوریکس (عرق سنکھیا ترش) لکھیں اور کیلکلائن لائیکوار آرسینی کیلس یعنی کھاری عرق سنکھیا نہیں لکھنا چاہیئے +

نوٹ - سنکھیا کی تاثیر و استعمال اس کے نتائج دوائیہ وسمیہ اور اسکے استعمالات دوائیہ اسکے تمام مرکبات کے بعد آخر میں صفحہ ۴۵۶ پر کیجا مفصل بیان کئے گئے ہیں جنہیں ضرور بغور ملاحظہ کریں۔

(آفیشل مرکبات (Official Preparations (۱)

ڈاکٹری نام		طبی نام
لائیکوار آرسینی کیلس	(Liquor Arsenicalis)	محلول سم الفار
لائیکوار پٹاسی آرسی نائیٹس	{Liquor. Potassae-Arsenitis	عرق سم الفار
فولرس سولیوشن	(Fowler's Solution.)	عرق فولر صاحب

آرسنک (سنکھیا) کو بیرونی طور پر زیادہ استعمال کرتے تھے لیکن سترھویں صدی میں وہ اس کو اندرونی طور پر بھی بہت استعمال کرنے لگے خصوصاً انٹرمیٹنٹ فیورز (حمیاتِ نائبہ۔ نوبتی یا میلریائی بخاروں) میں۔ پھر کچھ عرصہ تک اس کا استعمال متروک ہو گیا مگر اسی صدی کے آخری زمانہ میں ڈاکٹر فلر اور بعض دیگر حکمائے انگلسی نے اس کے استعمال کو مکرر جاری کیا اور آج وہ یورپ اور امریکہ کی نہایت ضروری اور مفید ادویہ میں شمار کیا جاتا ہے ؛

(آفیشل Official)

ایسیڈم آرسینی اوزم {ACIDUM ARSENIOSUM} حمض الزرنیخوز

(کیمیاوی علامت AS_4O_6)

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسیڈم آرسینی اوزم {Acidum-Arseniosum}	(عربی) حمض الزرنیخوز	(سنسکرت) گوری پاشانک
(انگریزی) آرسینی اس انہائیڈرائیڈ {Arsenious-Anhydride}	(عربی) شکت سم الفار	(") آکھو پاشانک
(") آرسینی اس ایسیڈ (Arsenious Acid)	(") تراب الہالک	(ہندی) سنکھیا وش
(") آرسینک (Arsenic)	(") زرنیخ الفار	(") سوئل کھار
(") وھائٹ آرسینک (White Arsenic)	(فارسی) مرگ موش	(") سنکھیہ

طریق تحصیل۔ معدنی سنکھیا کو جو لوہے یا گندھک وغیرہ کے ہمراہ ملا ہوا ہوتا ہے ایک خاص قسم کی بھٹی میں آنچ دیتے ہیں جس میں گندھک یا لوہا وغیرہ تو پگھل کر علیحدہ ہو جاتے ہیں اور سنکھیا آکسیجن کے ساتھ مل کر اور ابخرات کی شکل میں اڑ کر سرد جگہ میں جمع ہو جاتا ہے گویا سنکھیا کے ابخرات کو بذریعہ سبلی میشن (تصعید) منجمد کر لیتے ہیں ؛

صفات۔ سفید رنگ کا بھاری سفوف یا مانند چینی بڑے بڑے سفید طبق دار ٹکڑے جب شیشہ کی ٹیوب (نلکی) میں ڈال کر اسے آہستہ آہستہ حرارت دیں تو یہ چمکدار ہشت پہلو قلموں یا ذرات میں تبدیل ہو کر اس ٹیوب کے سرد حصہ پر جم جاتا ہے۔ لیکن

یا اہل اکسیر بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی کہتے ہیں چنانچہ مخزن الادویہ اور محیط اعظم میں تکت اور سم الفار کے بیان میں بقول اہل کیمیا اس کو زرنیخ ابیض (سفید ہڑتال) لکھا ہے اور مصری طبیہ میں بھی سنکھیا کو زرنیخ ہی لکھا ہے ؎

ماہیت سنکھیا - متقدمین اطبا کو درحقیقت خالص سنکھیا کی ماہیت معلوم نہ تھی چنانچہ بعض نے اس کو حمد و پارہ اور ردی گندھک کا ایک مرکب لکھا ہے - بعض نے لکھا ہے کہ وہ چاندی یا سونے کی کان سے نکلتا ہے اور بعض کا قول ہے کہ سنکھیا ہڑتال کی کان سے نکلتا ہے وغیرہ ؎

خالص سنکھیا دراصل ایک عنصر یا جسم مفرد ہے جس کو یوروپ کے محققین اہل کیمیا نے ۱۷۳۳ء میں دریافت کیا - یہ خالص دھات تو نہایت ہی کم ملتی ہے لیکن دیگر دھاتوں مثل لوہا - گندھک - سرمہ سیاہ - کوبالٹ اور بسمتھ وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی پائی جاتی ہے جن سے کہ اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں

صفات طبیعی - آرزنیک (زرنیخ یا خالص سنکھیا) فولاد کی شکل کی یعنی سرمئی رنگ کی ایک چمکدار دھات ہے جو بآسانی ٹوٹ جاتی اور سفوف ہو جاتی ہے اور تیز آنچ دینے سے وہ بغیر پگھلنے کے اڑ جاتی ہے اور اس وقت اس سے لسن کی سی تیز بو آتی ہے - اس کا وزن متناسبہ ۵۷ اور مقدار اتصال ۷۴.۹۰ ہے ؎

نوٹ - یہ خالص دھات بطور دوا استعمال نہیں کی جاتی بلکہ آکسیجن کے ساتھ مل کر بشکل آرسینی اس آکسائیڈ مستعمل ہے ؎

تاریخ استعمال - سب سے پہلے جس شخص نے آرزنیک (سنکھیا) کے مرکبات کو بطور دوا استعمال کیا وہ حکیم دیسقوریدوس یونانی تھا جس نے ۵۰ء میں مفردات طب میں ایک نہایت مطول کتاب لکھی تھی جس کا ترجمہ یورپ کی مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے اور غالباً حکیم موفق الدین بغدادی نے اس کا ترجمہ عربی میں بھی کیا تھا جو اب نایاب ہے - اس نے ارسنیکون کے نام سے زرنیخ اصفر (جس کو لاطانی میں آرسینی کم فلے وم کہتے ہیں) اور سانداراک کے نام سے زرنیخ احمر یعنی منسل (جس کو لاطانی میں آرسینی کم روبرم کہتے ہیں) کا ذکر کیا ہے - جس کو وہ بعض امراض متعدی و جلدی میں استعمال کیا کرتا تھا - ایسا ہی حکیم جالینوس اور اس کے تابعین تا زمان حکمائے اسلام ہڑتال و منسل کو داخلی و خارجی طور پر استعمال کرتے رہے - سولھویں صدی عیسوی میں یورپ کے اطباء

افعال - ریفریجرینٹ (مُبَرِّد و مُرطّب) سلٹیلے گاگ (مدرلعاب - مُولّدِ ثُفت) ۔

تاثیر و استعمال

(بیرونی) مثل نیزاب سرکہ محلول - سرکہ کو بھی بطور کولنگ لوشن اجتماعِ خون دماغ اور موچ کھائے ہوئے یا کچلے ہوئے مقامات پر لگاتے ہیں - اور شدید بخاروں میں (۱ حصّہ سرکہ ۳ یا ۷ حصّہ پانی) اس سے اسفنج کرنے سے بخار کی شدت کم ہو جاتی ہے ۔

(اندرونی) اندرونی طور پر دینے سے یہ کثرت سے پسینہ آنے کو روکتا ہے اور حرارت کو بھی کسی قدر کم کرتا ہے - شراب کا نشہ اُتارنے کے لئے ایک اونس سرکہ پلا دینا مفید ہوتا ہے ۔

کھاری زہروں مثلاً کاسٹک پوٹاس یا کاسٹک سوڈا وغیرہ کی زہر میں سرکہ ایک نہایت ہی مؤثر اور معتبر فادزہر ہے ۔

عمل جراحی میں کلوروفارم دینے کے بعد بعض مریضوں کو جو قیئیں آنے لگ جاتی ہیں ان کو روکنے کے لئے اگر کلوروفارم دینے کے بعد ہی ململ وغیرہ کا ایک رومال سرکہ میں تر کرکے مریض کے منہ پر ڈال دیا جائے اور آپریشن (عمل جراحی) ہو چکنے کے بعد تین گھنٹے تک اس کے منہ پر پڑا رہنے دیا جائے تو اکثر مفید ثابت ہوتا ہے ۔

(ناٹ آفیشل Not Official)

آرسینی کم (ARSENICUM) معدن الزرنیخ

(کیمیاوی علامت .AS)

وجہ تسمیہ - اس کا لاطانی نام آرسینی کم مُشتق ہے اس کے یونانی نام آرس نیکون سے جو مرکب ہے دو کلمات ایک آرس بمعنی مذکر اور دوسرے نیکون بمعنی مہلک یا زہر سے چونکہ یہ ایک قوی زہر ہے اس لئے یونانیوں نے اس کو مذکر زہر سے تعبیر کیا لیکن اہل دہلی و لکھنؤ سنکھیا کو مؤنث بولتے ہیں - آرس نیکون درحقیقت یونانی زبان میں زرنیخ اصفر (ہڑتال زرد - ہڑتال ورقی) کو کہتے ہیں جو سنکھیا اور گندھک کا ایک مرکب ہے (اور محیطِ اعظم میں زرنیخ کے بیان میں اس کا یونانی نام جو آرنفانیقس لکھا ہے وہ صحیح آرس نیکون ہے) اس لئے اہل کیمیا

(تیلنی مکھی) کے استعمال سے نقصان کا احتمال ہو وہاں پر اس کو استعمال کرسکتے ہیں لیکن اس کے لگانے سے درد بہت ہوا کرتا ہے اور اگر یہ احتیاط سے نہ لگایا جائے تو اس سے خراب قسم کا زخم ہوجایا کرتا ہے۔ یہ تیزاب مندرجۂ ذیل مرکبات میں پڑتا ہے:۔ ایسی ٹم کن تھیریڈیز (خل الذراریح یا تیلنی مکھی کا سرکہ)۔ لنی منٹم ٹیریبن تھینی ایسی ٹیکم (سرکہ دار مالش تارپین) اور لائیکوار فیرائی ایسی ٹیٹس (سرکہ ارسیال آہنی)

ناٹ آفیشل مرکبات (Not Offical Preparations) اور پیٹینٹ ادویہ

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) ایسی ٹم (Acetum)	(عربی) خل	(سنسکرت) رسینڈھو
(انگریزی) وینے گر (Vanegar)	(فارسی، اردو) سرکہ	(ہندی) سرکہ

بنانے کی ترکیب۔ انگور، کھجور، تاڑی، گڑ، شکر، انجیر، جو، گندم، چاول وغیرہ اشیاء سے جن میں کہ شکر یا نشاستہ موجود ہوتا ہے ان کا رس لیکر یا ان کو پانی میں بھگو کر بذریعۂ اختمار خلی سرکہ بنایا جاتا ہے۔ جن جراثیم کی تاثیر سے سرکہ کا خمیر اُٹھتا ہے یا سرکہ بنتا ہے انہیں انگریزی میں "مائیکو ڈرما ایسی ٹی" اور عربی میں اُمّ الخل کہتے ہیں +

نوٹ۔ وائن یعنی ہلکی شراب کو بمقابلہ ہوا ایسی جگہ میں جہاں کی حرارت ۶۸ سے ۸۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہو کھلا رکھنے سے وہ سرکہ میں تبدیل ہوجاتی ہے +

صفات سرکہ۔ زرد سرخی مائل یا بھورے رنگ کا ایک سیال ہوتا ہے جس کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے اور ذائقہ تیز لیکن ڈسٹلڈ وینے گر یعنی مقطر سرکہ صاف و شفاف ہوتا ہے۔ سرکہ کا وزن متناسبہ ۱۰۱۷ء ہوتا ہے اور اس میں ۴ تا ۵ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے +

ہندوستان میں عام طور پر آب نیشکر یعنی گنے کے رس یا گڑ یا تاڑی وغیرہ سے سرکہ بنایا جاتا ہے اور کہیں کہیں کشمش یعنی خشک انگور سے بھی سرکہ بناتے ہیں لیکن ایران وغیرہ ممالک میں جہاں انگور بکثرت پیدا ہوتے ہیں وہاں شراب و سرکہ اکثر انگوروں سے ہی بنتے ہیں۔ یورپ میں یا تو ہلکی شرابوں کو سرکہ میں تبدیل کرلیتے ہیں یا غلیظ تیزاب سرکہ کو دیگر ادویہ میں ملاکر خوشبودار سرکہ بنالیتے ہیں +

مقدار خوراک سرکہ۔ ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام تک = { [illegible] }

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم گلے شی ایلی ACIDIUM-ACETICUM-GLACIALE حامض الخلیک الزجاجی

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم گلے شی ایلی Acidum Aceticum Glaciale (عربی) حامض الخلیک الزجاجی

(انگریزی) گلے شی ال ایسی ٹک ایسڈ (Glacial Acetic Acid) (فارسی) غلیظ تیزاب سرکہ

ویدک نام :- (سنسکرت) گار سیڈھو کشار

بنانے کی ترکیب - سٹرانگ سلفیورک ایسڈ یعنی خالص تیزاب گندھک کو خشک سوڈیم ایسی ٹیٹ کے ساتھ ملا کر کشید کرنے سے یہ تیزاب حاصل ہوتا ہے ÷

صفات - یہ ایک صاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے سرکہ کی نہایت تیز بو آتی ہے۔ اس کا وزنِ متناسبہ ۱۰۵۸ ہوتا ہے۔ ۶۰ درجہ فارن ہائٹ سے کم درجہ کی حرارت پر یہ قلموں کی شکل میں منجمد ہوجاتا ہے اس میں ۹۹ فیصدی ہائیڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے اس لئے تیزاب سرکہ سے یہ تین گنا اور تیزاب سرکہ محلول سے یہ چوبیس گنا تیز ہوتا ہے ÷

انحلال - یہ تیزاب پانی اور خالص الکحال میں بالکل حل ہوجاتا ہے ÷

تحلیل - کافور اور سب قسم کی رالیں اور رال دار گوند اور والے ٹائل آئلز یعنی روغنہائے فراری یا اڑ جانے والے تیل اس تیزاب میں حل ہوجاتے ہیں ÷

آمیزش - جس قسم کی آمیزش تیزاب سرکہ میں ہوتی ہے اسی قسم کا کھوٹ اس میں بھی ہوا کرتا ہے ÷

افعال - ایسکے روٹک (کاوی یا جلانے والا)

تاثیر و استعمال - بطور کاسٹک (کاوی یا جلانے والا) اس کو کارنز (داخن) وارٹس (مسّے) اور کینسر سیری اس (سرطانی رسولیوں) وغیرہ پر لگاتے ہیں چونکہ اس کے لگانے سے بہت جلد آبلہ پڑجاتا ہے اس لئے جہاں کہیں کنٹھیرے ڈیز

تاثیر و استعمال

(بیرونی) خالص تیزاب سرکہ بی نیا (جراثیم سعفہ یا گنج وتوبا) وغیرہ کے ہلاک کرنے میں نہایت مؤثر ہے۔ اس کو کارنز (آٹن۔ گٹے) اور وارٹس (مسّوں) پر بھی لگاتے ہیں +

تیزاب سرکہ محلول (پانی ملا ہوا) مثل سرکہ کے خارجی طور پر ریفریجریٹ (مُبرّد) ہے اس لئے بطور کولنگ لوشن (سیال مُبرّد۔ ٹھنڈک پہنچانے والا عرق) اس کو مرض سیریبرل کنجیسچن (دماغ میں اجتماع خون و سرسام کاذب) سپریشنس (وثارۃ۔ موچ کھائے مقامات) برو ئیسس (کچلے ہوئے مقامات) وغیرہ پر لگاتے ہیں +

(اندرونی)۔ پانی ملا ہوا تیزاب سرکہ پلانے سے چونکہ لعاب دہن زیادہ پیدا ہوتا ہے اس لئے یہ پیاس کو بجھاتا ہے۔ پس جب مُنہ اور حلق بہت خشک ہو تو (ایک اونس پانی میں ۲ بوند تیزاب سرکہ محلول ملاکر) اس کے غرغرے کرانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس کو عرصہ تک استعمال کرنے سے چونکہ خون کے سرخ دانوں کی تعداد گھٹنے لگ جاتی ہے اس لئے اس کو مرض اُبے سی ٹی (سمن مفرط۔ مٹاپا) میں نہیں دینا چاہیئے۔ بطور ریفریجریٹ (مُبرّد و مُرطّب) اس کو فیورس (بخارات۔ بخاروں) کالرا (ہیضہ) ڈایابی ٹیز (ذیابیطس) برائیٹس ڈیزیز (مرض بریٹ صاحب۔ سوزش کلیہ) وغیرہ میں دیتے ہیں +

سکنجبین کو پانی میں ملاکر تھوڑا تھوڑا پلانے سے تفریح و تبرید ہوتی ہے +

نوٹ۔ تیزاب سرکہ محلول اندرونی طور پر دیا جائے تو وہ پیشاب میں بطور کاربونیٹ کے خارج ہوتا ہے۔ لیکن بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ بلا تبدیل ہونے کے ہی پیشاب میں خارج ہوجاتا ہے +

فاد زہر۔ تیزاب سرکہ کی سمیت یا زہر کے بھی وہی تریاقات ہیں جو کہ معدنی تیزابوں مثلاً تیزاب گوگرد یا تیزاب شورہ وغیرہ کے ہیں۔ پس انہیں دیکھیں +

مُوَلِّدِ تَف) ہے ❊

ایسی ٹِک ایسڈ مندرجۂ ذیل ادویہ کے بنانے میں کام آتا ہے۔ ایسڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم (محلول تیزابِ سرکہ) آکسی مَل (سکنجبین) آکسی مَل سِلّی (سکنجبین عنصلی)۔ لائیکوار ایمونی ایسی ٹے ٹِس۔ لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹِس اور بہت سے دیگر ایسی ٹیٹس ❊

۔(آفیشل مرکبات (Official Preparations

ڈاکٹری نام (۱) طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم ڈائلیوٹم [Acidum Aceticum Dilutum] (عربی) حامض الخلیک مخفف

(انگریزی) ڈائلیوٹڈ ایسی ٹِک ایسڈ (Diluted Acetic Acid) (فارسی) تیزابِ سرکۂ محلول

بنانے کی ترکیب۔ ½ ۲ فلوئڈ اونس تیزاب سرکہ میں اس قدر آبِ مقطّر ملاویں کہ وہ پورا ایک پائنٹ ہو جاوے۔ اس کا وزنِ مثنا سیہ ۱۰۰۶ ہوتا ہے اور اس میں ۲۷ء۴ فیصدی (از روے وزن) ہائڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہرِ سرکہ) پایا جاتا ہے ❊

افعال۔ ریفریجرینٹ (مُبَرِّد۔ مُرَطِّب)۔ ڈایوُرے ٹِک (مُدِرِّ بول) ❊

مقدارِ خوراک۔ ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = { c.c. 7·1 — 1·8 ۸ء۱ — ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر }

نوٹ۔ یہ ایسی ٹم سِلّی (سرکۂ عنصلی) اور لائیکوار مارفینی ایسی ٹے ٹِس میں پڑتا ہے ❊

ڈاکٹری نام ۲ (۲) طبی نام

(لاطانی) آکسی مَل (Oxymel) (عربی) سکنجبین

(انگریزی) آکسی مل (Oxymel) (فارسی) سکنگبین

نوٹ۔ سکنجبین مُعَرَّب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات ایک سرکہ اور دوسرے انگبین (شہد) سے ❊

بنانے کی ترکیب۔ تیزاب سرکہ ایک حصّہ۔ آبِ مقطّر ایک حصّہ۔ صاف کیا ہوا شہد ۸ حصّہ۔ ملا کر بنائیں ❊

افعال۔ ایکس پیک ٹورینٹ (مُخرجِ بلغم) ریفریجرینٹ (مُبَرِّد) ❊

مقدارِ خوراک ۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام = { c.c. 7·1 — 3·6 ۶ء۳ — ۱ء۷ کیوبک سینٹی میٹر }

(۹) سیل فیبرین (Salefebrin) جسے سیلی سل اینی لائیڈ (Salicylanilide) بھی کہتے ہیں۔ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔یہ مثل سیلی سلک ایسڈ کے تاثیر کرتا ہے یہ ایکیوٹ روماٹزم (شدید وجع مفاصل) اور مگرین (شقیقہ) میں مفید ہے۔خوراک ۵ گرین +

(آفیشل Official)

ایسیڈم ایسی ٹیکم ACIDIUM ACETICUM حامض الخلی

کیمیاوی علامت (CH3 COOH.)

ڈاکٹری نام / طبی نام / ویدک نام

(لاطانی) ایسیڈم ایسی ٹیکم (Acidum Aceticum) (عربی) حامض الخلی (سنسکرت) رشیدھوکشار

(انگریزی) ایسی ٹک ایسڈ (Acetic Acid) (فارسی) تیزاب سرکہ (ہندی) سرکہ کا تیجاب

بنانے کی ترکیب۔ یہ تیزاب لکڑی سے بذریعہ ڈسٹرکٹیو ڈسٹلیشن کے یعنی لکڑی کو بند برتن میں تیز حرارت دیکر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے جسے بعد میں صاف کر لیتے ہیں۔یا اچھی ایک اینکحال کو آکسی ڈائز کرنے سے حاصل کیا جاتا ہے +

صفات۔ یہ ایک شفاف بے رنگ سیال ہوتا ہے جس سے سرکہ کی تیز بُو آتی ہے۔ اس میں ۳۳ فیصدی ہائڈروجن ایسی ٹیٹ (جوہر سرکہ) ہوتا ہے اور اس کا وزن متناسبہ ۱،۰۴۴ ہوتا ہے +

آمیزش (کھوٹ) کبھی اس میں تانبا۔سیسہ۔سنکھیا تیزاب گوگرد۔تیزاب شورہ۔ تیزاب نمک یا فارمک ایسڈ وغیرہ کی آمیزش ہوا کرتی ہے +

شناخت۔ سرکہ کی خاص تیز بُو اس کی شناخت کی کافی علامت ہے +

نقیضات۔ امونیا (گیس نوشادر) لائم (چونہ) نکسڈ الکلیز اور کاربونیٹ +

افعال۔ یہ ایک لوکل سٹیمولنٹ (مقامی محرک و منبّہ) اریٹینٹ (خراش کنندہ) کاسٹک (کاوی۔جلانے والا) اینٹی سیپٹک (دافع تعفن) سکن پیراسیٹی سائیڈ (جلدی امراض کے جراثیم کو ہلاک کرنے والا) ریفریجرینٹ (مبرّد۔مُرطّب) اور سائلے گاگ (مدرّ لعاب)۔

ہے - یہ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے +

نیوریلجک ہیڈیک (دردِ سرِ عصبی) میں یہ ایک مفید دوا ہے جس کے دینے سے دردِ سر فوراً رفع ہو جاتا ہے - بطور اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اس کو مرض سل کے شدید بخاروں میں بھی دیا کرتے ہیں - خوراک ۳ سے ۱۰ گرین تک +

(۷) نیورونل (Neuronal) اس میں ۴۱ فیصدی بروین ہوتی ہے - خوراک ۱۰ سے ۲۰ گرین تک یہ دوا ہپناٹک (منوّم) اور سڈیٹو (مُسکّن) فوائد کے لئے بہت مستعمل ہے - نوٹ - ایپی لیپسی (صرع) میں یہ دوا خصوصیت سے مفید پائی گئی ہے - چونکہ اس میں بروین کی زیادہ مقدار ہوتی ہے اس لئے یہ عصبی تحریک اور خراش کو رفع کرنے میں عمدہ اثر کرتی ہے - اس سے نیند اور تسکین دونوں فوائد بخوبی حاصل ہوتے ہیں +

برٹش میڈیکل جرنل (برطانیہ کے رسالۂ طبیہ) کے انتخابی مضامین ۱۹۰۸ء میں تحریر ہے کہ ایک پاگل خانہ میں ۴۰ دیوانوں پر بطور منوّم و مسکّن اس دوا کا استعمال کیا گیا (چنانچہ نصف گرین کی خوراک سے اس کو دینا شروع کیا گیا لیکن جب مرض کا ذرا غلبہ ہوتا تو اس کی مقدار ۳ گرین تک کر دی جاتی مگر شبانہ روز میں یہ ۶ گرین سے زیادہ ایک مریض کو نہیں دی گئی) جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کو دیگر منوّم ادویات کی نسبت زود اثر پایا +

لندن کا مشہور طبی اخبار لینسٹ (نشتر) بھی رقمطراز ہے کہ مرض انسامنیا (سہر یا بیخوابی) اور سب ایکیوٹ مانیا (کم شدید دیوانگی) میں یہ ایک نہایت مفید دوا ہے - اس کو کئی روز تک متواتر دیتے رہنے سے اس کا کوئی مُضر اثر ظاہر نہیں ہوتا - اور جب اس کو ترک کر دیا جاتا ہے تو برخلاف دیگر منوّم ادویہ کے اس کے ترک کر دینے سے مریض کو کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی کیونکہ وہ اس کا عادی نہیں ہو جاتا +

(۸) فینل جین (Phenalgm) یہ بھی اینٹی فیبرن اور امونیا وغیرہ کا ایک سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا - اس کو انل گیسک (مُخدّر) اینٹی پائی ریٹک (دافع بخار) اور ہپناٹک (منوّم) تاثیرات کے لئے بخاروں - بے خوابی اور عصبی دردوں وغیرہ میں دیتے ہیں خوراک ۵ سے ۲۰ گرین تک +

موزوں ہوتے ہیں۔ مقدار خوراک ۵ سے ۲۰ گرین = { ۳۲ سے ۱۳۰ گرام 1·30 ‒ ·32 Gramme }

استعمال۔ اس کو مرض ڈس مے نوریا (عُسر الطمث حیض کا مشکل سے آنا) میں دیتے ہیں ٭

(۲) پلوِس اَیسٹ انی لائڈائی کمپازیٹس (Pulvis Acetanilidi Compositus)

اَینٹی کامنیا (Antikamnia) یہ اینٹی فیبرین کا ایک مرکب سفوف ہے جو کہ ضمیمہ برٹش فارماکوپیا میں بھی درج ہے۔ **نوٹ**۔ اَینٹی کامنیا جو کہ امریکہ کی ایک مشہور دوا ہے کہتے ہیں کہ وہ درحقیقت اینٹی فیبرین کا مذکورۂ بالا مرکب سفوف ہی ہے جس میں ۶ حصّہ اینٹی فیبرین ایک حصّہ کیفین اور ۲ حصّہ بائیکاربونیٹ آف سوڈیم ہوتا ہے ٭

استعمال۔ اَینٹی کامنیا کو بطور اَینٹی پائی رے ٹک (دافع بخار) اَینو ڈائن (مخدّر) اور ڈائی گریک (مُسکِن اَلَم)، کے فیورس (حمیات) نیورلجیا (عصبی درد) ہیڈیک (درد سر) اور روماٹزم (وجع مفاصل گٹھیا) وغیرہ میں دیتے ہیں ٭

(۳) اینٹی نروین (Antinervin) (یا) سَیل بروملیڈ (Salbromalid) } اس میں سیلی سلک ایسڈ۔ اینٹی فیبرین اور پٹاسیم بروما ئڈ ملی ہوئی ہوتی ہیں ٭

استعمال۔ نیورلجیا (عصبی درد) وغیرہ میں یہ مفید ہے ٭

(۴) اَینٹی سیپ سِن (Antisepsin) (یا) مونو برُوم اَیسٹ انی لائڈ {Monobrom-Acetonilide} } اس کی سفید نکیلی بے ذائقہ باریک ایک قلمیں ہوتی ہیں۔ اس میں بھی اینٹی فیبرین ملی ہوئی ہوتی ہے ٭

استعمال۔ یہ دوا فیشل نیورلجیا (درد چہرہ)۔ نیورائٹس (سوزش عصب) اور روماٹزم (وجع مفاصل) میں مفید ہے۔ خوراک ۱ سے ۸ گرین تک ٭ **نوٹ**۔ اس دوا کو بھی اینٹی فیبرین کی طرح زیادہ مقدار میں دینے سے جسم نیلا پڑ جاتا ہے۔ وغیرہ (دیکھو فیلا زونم میں اَینٹی فیبرین کے نتائج سمیہ وغیرہ) ٭

(۵) ہپنون (Hypnone) یہ ایک بے رنگ سیال دوا ہے جو ½ ا سے ۵ بوند تک کی خوراک میں گوند کے لعاب یا شربت وغیرہ میں ملا کر مُنوّم نائدے کے لئے دی جاتی ہے لیکن اس کا فائدہ یقینی نہیں ہوتا اور اس کے استعمال میں احتیاط بھی ضروری ہے ٭

(۶) میرے ٹین (Maretin) یہ بھی ایک سفید قلمدار سفوف ہوتا ہے جس میں اینٹی فیبرین ہوتی

میں داخل کی گئی +

بنانے کی ترکیب - گلیشل ایسیٹک ایسڈ (غلیظ تیزاب سرکہ) اور اینیلین کو باہم ملاکر حرارت دینے اور کشید کرنے سے یہ دوا حاصل ہوتی ہے +

صفات - اس کی بے رنگ و بے بو چمکدار اور پرت دار قلمیں ہوتی ہیں ذائقہ کسی قدر تیز - یہ ۵ و ۲۳۶ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے +

انحلال - ایک حصہ اینٹی فیبرین ۱۹۰ حصہ سرد پانی میں - ایک حصہ ۱۹ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں - ایک حصہ ۴ حصہ ریکٹی فائڈ سپرٹ (شراب مقطر) میں نیز ایتھر - بنزول اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہو جاتی ہے +

آمیزش (کھوٹ) ایسی ٹون - فینازون اور اینیلین کے نمکیات وغیرہ +

افعال - اینٹی پائی ریٹک (دافع حرارت شدید) انل گے سک (مخدر مسکن الم) +

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین = { ۰۶ء ۰ سے ۲ء ۰ گرام Gramme 0·06 = 0·2 }

نوٹ - اس کو چار چار گھنٹے بعد دے سکتے ہیں جب تک کہ اس کی تاثیر نمایاں ہو لیکن اس کو ۵ گرین سے زیادہ کی مقدار خوراک میں نہ دیں اور شبانہ روز میں ۲۰ گرین سے زیادہ نہ دیں +

طریق استعمال - اس کو کیپچٹس میں ڈال کر یا ذراسی برانڈی یا شراب میں حل کر کے اور اس میں قدرے پانی ملا کر دیں یا تھوڑا سا سفوف کتیرا پانی میں ڈال کر اور اس میں اس کو ملا کر دیں +

تاثیر و استعمال - چونکہ اینٹی فیبرین خواص و فوائد میں فینازونم (Phenazonum) اور فینیسے ٹی نم کے مشابہ ہوتی ہے اس لئے ان تینوں دواؤں کی تاثیرات وغیرہ ایک ہی جگہ فینازونم کے بیان میں تحریر کر دی گئی ہیں پس اسے ملاحظہ کریں +

نان آفیشل مرکبات Not Official Preparations اور پیٹنٹ ادویہ

(۱) امونول (Ammonol) دوسرا نام امونی ایٹڈ فینائل ایسیٹ امائیڈ { Ammoniated-Phenyl-acetamide } { یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے جو پانی میں کم حل ہوتا ہے - اس میں اینٹی فیبرین - سوڈیم کاربونیٹ اور امونیم کاربونیٹ تینوں

ایکھال میں ملا کر سات روز تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس کو چھان لیں +

مقدار خوراک - ۱ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام = { ۳٫۵۴ سے ۱۴٫۲ کیوبک سینٹی میٹر }

تاثیر و استعمال

اس بوٹی کا تازہ رس شل اپنی کے کوانا کے عمدہ ایمے ٹک (مقئی) سٹیمولنٹ ایکس پیکٹورنیٹ (مخرج بلغم بالتحریک) اور ریکسے ٹو ڈلیتن، ہوتا ہے - بچوں کے لئے یہ ایک بے خطر و زود اثر قے لانے والی دوا ہے - چنانچہ شیر خوار بچے کو اس کے تازہ رس کا ایک چائے کا چمچہ بھر دینے سے خوب کھل کر قے آجاتی ہے - نیز بچوں کی برانکائٹس (سعال - کھانسی) اور کروپ (ذبحہ - خناق) میں بھی یہ مفید ہے - اس کے سبز پتوں کو باریک کوٹ کر اور ان کی سپازیٹری (شیاف) بنا کر مقعد میں رکھیں تو قبض رفع ہو جاتی ہے - اس کی جڑ کو پانی میں گھل کر دینے سے صفراوی دست آتے ہیں +

نوٹ - یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا خشک بوٹی میں بھی مذکورہ بالا خواص و فوائد ہوتے ہیں یا نہیں ؟

(آفیشل Official)

ایسٹ انی لائڈم (ACETANILIDUM) مضاد الحمیٰ

(کیمیاوی علامت $CH_3 CO NH C_6 H_5$)

ڈاکٹری نام	طبی نام (مجوزہ)	ویدیک نام
(لاطانی) ایسٹ انی لیڈ (Acetanilide)	(عربی) مضاد الحمیٰ	(سنسکرت) جوزہری
(انگریزی) اینٹی فیبرین (Antifebrin)	(〃) انتی فبرین	(〃) جوزناشک
(〃) فینائل ایسیٹ ایمائڈ {Phenyl acetamide}	(فارسی) دافع بخار	(〃) جوزاری

نوٹ - لفظ اینٹی فیبرین مرکب ہے دو کلمات سے ایک اینٹی بمعنی متضاد اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس بمعنی بخار سے پس اینٹی فیبرین کے معنے ہوئے دافع بخار +

تاریخ - ملک جرمنی کے ڈاکٹر جرہرڈ صاحب نے ۱۸۵۳ء میں کیمیاوی ترکیب سے اس دوا کو بنایا اور اس کا نام ایسیٹ انی لیڈ رکھا لیکن بعد کو ڈاکٹر کاہن وغیرہ نے اس کے مزید خواص و فوائد تحقیق کر کے اس کا نام اینٹی فیبرین (دافع بخار) رکھ دیا جو تمام طور پر مشہور ہو گیا سنہ ۱۸۹۰ء میں دوا برٹش فارماکوپیا

نرم زمینوں میں برسات کی موسم میں یہ بوٹی ہر سال اُگا کرتی ہے اور دو قسم کی ہوتی ہے +

نوٹ - یہ تازہ یا خشک بوٹی دوا میں کام آتی ہے +

صفاتِ نباتی - یہ ایک چھوٹی سی بوٹی یا جھاڑی ہے جس کا تنہ روئیں دار ایک سے دو فٹ تک بلند اور سیدھا ہوتا ہے - پتیاں بیضاوی قلبی الشکل جن کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں - ہر ایک پتی تقریباً دو انچ لمبی اور ڈیڑھ انچ چوڑی ہوتی ہے اور ان پتیوں کے پہلو میں لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں - پھول (نر و مادہ) نہایت چھوٹے چھوٹے سبز رنگ کے خوشہ دار نر پھول سب سے اُوپر ایک قیف نما غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں - سٹے من (اعضائے تذکیر یا سلائیاں) ۸ سے ۱۶ تک اور سٹائل (اعضائے تانیث یا سوت) ۳ ہوتے ہیں - غلاف میں تین خانے اور ہر ایک خانہ میں ایک ایک بیج ہوتا ہے +

نوٹ - اس بوٹی کے مفصل حالات معلوم کرنے ہوں تو کتاب محیط اعظم مصنفہ حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم (جس میں کُپی کے نام سے اس کا بیان ہے) یا کتاب فارماکوگرافیا انڈیکا مصنفہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب ملاحظہ فرمائیں +

(مُرکبات Preparations)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) ایکسٹریکٹم ایکالیفی لیکوئیڈم	Extractum-Acalyphæ Liquidum	سیال عصارۂ کُپی
(انگریزی) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ایکالیفا	Liquid extract of Acalypha	سیال خلاصۂ کُپی

بنانے کی ترکیب - خشک بوٹی ۲۰ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ یا حسب ضرورت - بطریق معمول ایک پائنٹ ایکسٹریکٹ تیار کریں +

مقدار خوراک - ۵ سے ۳۰ منم = {۰ر۳ سے ۱ر۸ کیوبک سینٹی میٹر c. c. 1·8}

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) سُکس ایکالیفی	(Succus Acalyphæ)	عصیر کُپی
(انگریزی) جوس آف ایکالیفا	(Juice of Acalypha)	کُپی کا نچوڑ

بنانے کی ترکیب - تازہ بوٹی کا رس تین حصّہ - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک حصّہ - اس کو

ملاکر رگڑلیں اور کام میں لائیں +

(۶) فکسڈ آئل (روغن قائم یعنی جو روغن اُڑنے والا نہ ہو) کا ایملشن بنانے کے لئے ایک اور طریق بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ گوند کا لعاب ملانے کی بجاے روغن کے وزن کا نصف گوند کا سفوف لیکر ان دونوں کو باہم ملاکر رگڑیں پھر اس میں روغن کا ہموزن پانی یکبارگی ملاکر تب تک رگڑیں جب تک کہ ایملشن بن جاے۔ بعد کو اس میں نسخہ کی دیگر سیال ادویہ رفتہ رفتہ ملادیں۔ اس طریق سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے +

(۷) رزین آف کوپایبا کو گوند کے سفوف اور پانی کے ہمراہ باہم ملانے سے بھی عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔ چنانچہ رزین (رال) کو پہلے ایک گرم کھرل میں پگھلا لیتے ہیں پھر اس میں گوند کا سفوف ملاکر مذکورۂ بالا طریق سے اس میں پانی ملا دیتے ہیں +

نوٹ۔ غیر محلل سفوفوں کو مخلوط کرنے کے لئے اگرچہ لعاب صمغ عربی استعمال کیا جاتا ہے لیکن بعض ایسے سفوفات مثلاً بسمتھ سالٹس (املاح مرقشیشا) وغیرہ کے لئے اسکی بجاے لعاب کتیرا بہتر ہوتا ہے۔ لعاب صمغ عربی سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں چونکہ وہ جلد سخت ہوجاتی ہیں اس لئے اب اس کی بجاے ڈس پنسنگ سیرپ (Dispensing syrup) (شربت دوا سازی) جسے دیکھو گلیسرین کے بیان میں۔ گلیوکوز (Glucose) (شیرۂ انگور) سیرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور)۔ ڈائلیوٹیڈ گلیوکوز (شیرۂ انگور پانی ملاہوا) یا گلیسرین آف ٹریگیکنتھ استعمال کرتے ہیں +

(یہ دوا برٹش فارماکوپیا کے ضمیمۂ ادویہ ہند و نوآبادیہا میں درج ہے)

ایکالیفا (ACALYPHA) کپّی

(العنصیلۃ الفربیونۃ N. O. Euphorbiaceæ)

ڈاکٹری نام	ویدک نام	ہندوستانی نام
(نباتی) ایکالیفا انڈیکا (Acalypha Indica)	سنسکرت، آرت منجری	(بنگالی) مکتجری
(انگریزی) ایکالیفا (Acalypha)	(ہندی) کپّی	(گجراتی) دادرُدو (مرہٹی) کوکلی سکوکھلی

مقام پیدائش۔ ہندوستان کے گرم مقامات خصوصاً علاقہ مدراس میں باغات و سیراب اور

صمغ عربی میں کسی قدر غذائیت بھی ہوتی ہے کیونکہ انتڑیوں میں پہنچ کر یہ شکر میں تبدیل ہوجاتا ہے ؛

دواسازی میں صمغ عربی بکثرت استعمال ہوتا ہے کیونکہ غیر محلل سفوفوں اور رالوں وغیرہ کو جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں بشکل مکسچر (مزیج مخلوط) دینا ہوتا ہے تو اُنہیں گوند کے لعاب میں ملاکر دیتے ہیں تاکہ وہ تہ نشین نہ ہوں بلکہ ان کے ذرات لعاب گوند میں معلق رہیں۔ ایسا ہی روغنات کا ایملشن (مستحلب۔شیرہ) بنانے کے لئے نیز جوجبز (عنابی الشکل گولیاں) اقراص حبوب وغیرہ کے بنانے میں یہ کام آتا ہے؛ علاوہ ازیں یہ پلوس ایگ ڈلی کمپازیشن (مرکب سفوف بادام) پلوس ٹریگیکنتھی کمپازیشن (مرکب سفوف کتیرا) پی لیولا فیرائی (حب آہن) پی لیولا فاسفورائی (حب فاسفورس) میں بھی پڑتا ہے ؛

ہدایات متعلقہ نسخہ نویسی و دواسازی :- جیسا کہ مذکور ہوا میوسلج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) لعوق و اقراص سرفہ بنانے میں یا روغنات کا ایملشن (مستحلب۔شیرہ) بنانے میں زیادہ تر کام آتا ہے پس ایسی ادویہ کے بنانے میں مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھیں:-

(۱) ایک اونس کسی قسم کے روغن کو آٹھ اونس کی مقدار کے مکسچر میں مخلوط کرنے کے لئے تین ڈرام میوسلج (لعاب) درکار ہوتا ہے ؛

(۲) ایک اونس بالسم آف کوپائبا کا ایملشن بنانے کے لئے دس ڈرام میوسلج (لعاب) مطلوب ہوتا ہے

(۳) جب کوئی ایملشن بنانا ہو تو پہلے گوند کے لعاب کو مارٹل یعنی کھرل میں ڈالیں پھر اس میں ذرا ذرا تیل ملاکر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ ایملشن بن جائے بعدہ اس میں پانی و دیگر سیال ادویہ ملادیں ؛

(۴) رالدار ٹنکچروں کو گوند کے لعاب میں شامل کرنے سے پہلے اس لعاب میں موزون پانی ملالینا چاہئے لیکن روغنات کو بلا پانی ملائے ہوئے لعاب میں ہی مخلوط کرنا چاہئے ؛

(۵) آئل آف میل فرن (روغن سرخس) کا عمدہ ایملشن چونکہ بغیر تازہ میوسلج (لعاب) ملانے کے نہیں بن سکتا پس ایسی حالت میں تازہ میوسلج بنانے کے لئے ۲ حصّہ گوند کا سفوف تین حصّہ پانی میں

نقیضات - سلفیورک ایسڈ (تیزاب گوگرد) بورکس (بورق - سہاگہ) سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ (سفیدہ) پرسالٹس آف آئرن (نمکیات آہن) - **نوٹ** - آخری تینوں ادویہ میں سے اگر کوئی ایک گوند کے لعاب میں ملادیں تو وہ جیلاٹی نس (شکل فالودہ) ہوجاتا ہے +

افعال - ڈیمولی اینٹ - ڈی مل سینٹ (ملطف) +

(آفیشل مرکب Preparations (Official)

ڈاکٹری نام		طبی نام
(لاطانی) میوسی لیگو اکے شی	Mucilago Acaciæ	لعاب صمغ عربی
(انگریزی) میوسیلج آف گم اکیشیا	Mucilago of Gum Acacia	ببول کے گوند کا لعاب

بنانے کی ترکیب - صمغ عربی عمدہ صاف دھویا ہوا ۴ حصہ - صاف پانی ۶ حصہ گوند کو پانی میں بخوبی حل کرلیں اور اگر ضرورت ہو تو ململ کے کپڑے میں چھان لیں +

مقدار خوراک - ۱ سے ۴ ڈرام = {36 سے 142 C C} {۳۶ سے ۱۴۲ کیوبک سینٹی میٹر}

نوٹ - لعاب صمغ عربی اگر سرد پانی سے بنایا جائے اور ایک چھوٹی سی بوتل میں لبالب بھر کر ٹھنڈی جگہ میں رکھا جائے تو وہ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا لیکن اگر گرم پانی سے بنایا جائے یا گرم جگہ میں رکھا جائے تو وہ جلد ترش اور ناقص ہوکر قابل استعمال نہیں رہتا اور دوا ایسے خراب لعاب کے استعمال کرنے سے مریض کو دست وقے آنے لگتے ہیں +

تاثیر و استعمال

بطور ڈیمولی اینٹ (ملطف) اس کو برتی ٹیبل کف (خراشدار کھانسی) - سور تھروٹ (سوزش حلق) معدہ و انتڑیوں اور ہوا کی نالیوں کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کی سوزش میں نیز بطور ڈی مل سینٹ (ملطف) خراشدار زہروں میں دیتے ہیں +

منہ میں ذرا سا گوند رکھ کر اس کا لعاب چوسنے سے خراشدار کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے بطور ڈی مل سینٹ جب اسے دینا ہو تو ایک حصہ میوسیلج (لعاب صمغ عربی) ایک حصہ شربت اور ۲۰ حصہ صاف پانی ملا کر دیں +

(آفیشل Official)

اَکے شی گمّائی (ACACIÆ GUMMI) صَمغِ عربی

ڈاکٹری نام | طبی نام | ویدک نام

(لاطانی) اکے شی گمّائی (Acacia Gummi) (عربی) صمغ عربی (سنسکرت) بَربُور بریاس

(انگریزی) گم اَکے شِیا (Gum Acacia) (فارسی) اژودۂ تازی (ہندی) ببُری گوند

(") گم اَربِک (Gum Arabic) ہندوستانی نام:۔ (اُردو) ببول کا گوند (پنجابی) کِکر دا گوند

تاریخ۔ حکیم ثافرسطس یونانی نے حضرت مسیح سے تین سو سال قبل لفظ کمی (جس سے کہ انگریزی لفظ گم مشتق ہے) سے اس دوا کا ذکر کیا ہے +

نوٹ۔ (۱) قدیم الایام میں چونکہ افریقہ سے ملک عرب میں ببول کے گوند کی درآمد برآمد زیادہ ہوا کرتی تھی اس لئے وہ گم اربک یعنی صمغ عربی کے نام سے موسوم ہوگیا۔ مگر اب مغربی افریقہ کے مقام سینیگال سے جو فرانسیسیوں کی ایک نوآبادی ہے ببول کا گوند بکثرت یورپ میں جاتا ہے +

(۲) ڈاکٹر ویرنگ صاحب اپنی کتاب فارماکوپیا انڈیکا (قرابادین ادویہ ہندیہ) میں تحریر فرماتے ہیں کہ ولایتی کیکر جو ہندوستان کے بعض مقامات میں پایا جاتا ہے اس کا گوند صمغ عربی سے بھی بہتر ہوتا ہے +

صفات طبیعی۔ صمغ عربی کے مختلف جسامت کے گول گول اَنکھی دانے یا ڈلیاں ہوتی ہیں جو نیم شفاف سفید یا قدرے زردی یا سرخی مائل اور کھردری ہوتی ہیں اور بآسانی ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس میں کسی قسم کی بُو نہیں آتی۔ ذائقہ اس کا پھیکا لعابی ہوتا ہے +

صفاتِ کیمیاوی۔ اس میں زیادہ تر اَربین (Arbin) یا اَربک ایسڈ (Arbic Acid) یعنی عربین یا جوہر صمغ عربی۔ کیلسیم۔ پوٹے شیم اور میگنے سیم کے ہمراہ پایا جاتا ہے +

آمیزش۔ دیگر ناقص یا رالدار قسم کے گوند۔ نشاستہ اور سنگریزے وغیرہ +

اِنحلال۔ خالص صمغ عربی پانی میں تو بالکل حل ہو جاتا ہے لیکن ایلکھال (روح الخمر) ایتھر اور روغنات میں حل نہیں ہوتا +

صفات طبیعی۔ بھورے رنگ کی چھال جس کی اندرونی سطح سُرخی مائل ہوتی ہے۔ ذائقہ کسیلا +

صفات کیمیاوی۔ اس میں ۲۰ فیصدی ٹے نن (Tannin) ایک نہایت قابض جوہر ہوتا ہے جو کہ مازو وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے +

نقیضات۔ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) اور آئلز (روغنیات) وغیرہ +

نوٹ۔ جس کسی نباتی دوا میں ٹے نن جوہر موجود ہوتا ہے وہ آہن یا اس کے کسی مرکب کے ساتھ مل کر سیاہ ہو جاتی ہے +

افعال۔ آسٹرنجنٹ (قابض)

(مرکب Preparations)

ڈاکٹری نام			طبی نام
(لاطانی) ڈیکاکٹم ایکے شی کارٹیکس	Decoction of Acacia Bark	Decoctum Acaciæ Corticis.	(عربی) مطبوخ قشر الاقاقیا
(انگریزی) ڈیکاکشن آف ایکےشیا بارک			(فارسی) جوشاندہ پوست مغیلاں

بنانے کی ترکیب۔ ۱¼ اونس ببول کی چھال کو ۲۴ اونس پانی میں ۱۰ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں +

مقدار خوراک۔ ½ سے ۲ اونس تک = {14.2 سے 56.8 c.c. ۱۴.۲ سے ۵۶.۸ کیوبک سینٹی میٹر}

تاثیر و استعمال

بطور آسٹرنجنٹ (قابض) گنوریا (سوزاک) اور لیکوریا (سیلان ابیض یعنی اندام نہانی سے سفید پانی آنا) وغیرہ میں ببول کی چھال کے جوشاندہ کی پچکاری کیا کرتے ہیں اور بعض امراض حلق میں اس کے غرغرے کراتے ہیں اور مرض ڈائریا (اسہال) میں اس کو پلاتے بھی ہیں +

نوٹ۔ حکیم جالینوس یونانی نے بھی ببول کی چھال یا اس کی باریک جڑوں کے مطبوخ کو سیلان ابیض یعنی اندام نہانی سے سفید پانی آنا (لیکوریا) میں مفید لکھا ہے +

میں دیتے ہیں۔ بطور اَنْ تھَل مِنْ ٹِک (مخرجِ کرمِ امعاء) اس کو رَوْنڈ وَرمز (حیّات۔ کینچوے) اور تھرَیڈ وَرمز (دُودُ الخَل۔ چرنے۔ سوتی کیڑے) کے نکالنے کے لئے دیتے ہیں بطور دافع بخار اس کو اِنٹرمی ٹنٹ فیورس (حمّیاتِ مُنقطعہ۔ نوبتی بخاروں) میں استعمال کرتے ہیں۔ بطور ایمے نے گاگ (مُدِرِ حیض) اس کو مرض ایمے نوریا (انقطاع الطمث حیض کا نہ آنا) ڈِس مے نوریا (عُسر الطمث۔ حیض کا تکلیف سے آنا) وغیرہ میں دیتے ہیں۔ بطور سیریبرل سٹیمولنٹ (محرّک دماغ) اس کو اِپی لیپسی (صرع۔ مرگی) اور ضعفِ دماغ وغیرہ امراض میں دیتے ہیں +

نوٹ۔ جب معدہ یا انتڑیوں میں سوزش ہو تو اس دوا کو استعمال نہیں کرنا چاہئے +

(یہ دوا ضمیمہ برٹش فارما کوپیا برلے ہندوستان و نوآبادیہا میں درج ہے)

اَکے شی کارٹکس (ACACIÆ CORTEX) قشر الاقاقیا

(N. O. Leguminosæ الفصیلۃ البقلیہ)

(لاطانی) ڈاکٹری نام اَکے شی کارٹکس (Acaciæ Cortex) (عربی) طبی نام قشر اُمِّ غیلاں (سنسکرت) ویدک نام بربور تُوچا (انگریزی) اَکے شیا بارک (Acacia Bark) (فارسی) پوستِ مُغیلاں (ہندی) بَبُول کی چھال

ہندوستانی نام:۔ (اُردو) ببول کی چھال (بنگالی) بابلا چھال (پنجابی) کِکر دا سک

نوٹ۔ (۱) اکاکیا (Acacia) جس کا معرّب اقاقیا ہے یونانی زبان میں کیکر کو کہتے ہیں لیکن طبی کتب میں اقاقیا کیکر کی پھلیوں کے عصارہ کا نام لکھا ہے جسے اُردو میں رنگ کہتے ہیں +

(۲) پُرانی انگریزی میں اس لفظ کا تلفظ اکاکیا یا اکاسیا تھا لیکن موجودہ انگریزی میں اس کا تلفظ اکے شیا ہے

مقام پیدائش۔ ایشیا میں ہندوستان (بہارۃ ممالک متوسط۔ پنجاب و سندھ) عربستان اور افریقہ میں مصر۔ سوڈان اور سینیگال وغیرہ +

جس کا جزو وجاہد ایب سنتھول (Absinthol) کہلاتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک قلمدار جوہر جسے ایب سن تھین (Absinthin) کہتے ہیں اور ½ فیصدی ایک تلخ رال اور ۵ فیصدی ایک سبز رال +

انحلال - اس کا جوہر ایب سن تھین پانی میں تو کم لیکن خالص ایلکحال - ایتھر اور کلوروفارم میں فوراً حل ہو جاتا ہے +

نقیضات - آئرن سلفاس (ہیراکیس)، زنک سلفاس (توتیا سفید) پلمبائی ایسی ٹاس (مرداسنگ) اور آرجنٹائی نائیٹراس (سنگ جہنم - حجر الفر) +

مرکبات مع خوراک

نام مرکب	مقدار خوراک	نام مرکب	مقدار خوراک
(۱) پلوس ایب سن تھیائی	۲۰ سے ۴۰ گرین	(۵) انفیوزم ایب سنتھیائی	۱ سے ۲ اونس
(۲) ایکوا " "	½ سے ۱ اونس	(۶) اولیئم " "	۱ سے ۵ منم
(۳) ایکسٹرکٹم " "	۵ سے ۱۵ گرین	(۷) ٹنکچورا " "	½ سے ۲ ڈرام
(۴) ایکسٹرکٹم ایب سن تھیائی لیکوئڈم	۱۵ سے ۴۵ منم	(۸) ٹنکچورا ایب سنتھیائی کیپازیٹا	۱ سے ۴ ڈرام

اگرچہ یورپ کے بعض ممالک میں اس دوا کے مذکورہ بالا مرکبات استعمال کئے جاتے ہیں لیکن زیادہ تر اس کا ٹنکچر استعمال ہوتا ہے جو ایک حصہ ورم وڈ اور ۱۰ حصہ ایلکحال ۹۰ فیصدی سے بنایا جاتا ہے - نیز افسنتین کی ایک خاص قسم کی شراب جسے ایب سن تھی (Absinthe) کہتے ہیں بطور سیریبرل سٹیمولنٹ (محرک دماغ) ملک فرانس میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہے لیکن اس کے کثرت استعمال سے مرض ایب سن تھی ازم (سمیت افسنتین) ہو جایا کرتا ہے جس کی علامات حسب ذیل ہوتی ہیں :- مریض کو سخت گرمی معلوم ہوتی ہے - اس کا دل دھڑکتا ہے - نبض تیز چلتی ہے اور سانس جلد جلد آتا ہے وغیرہ +

افعال - بٹر ٹانک (تلخ مقوی) ایرو میٹک سٹومیکک (خوشبودار مقوی معدہ) فیبری فیوج (دافع بخار) اینٹھل من ٹک (مخرج کرم امعاء) سیریبرل سٹیمولنٹ (محرک دماغ)، ایمینے نے گاگ (مدر حیض) +

استعمال افسنتین

بطور مقوی معدہ اس کو اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف معدہ) فلے ٹولنٹ ڈس پیپسیا (سوء ہضم نفخی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

باب ششم

(نات آفیشل Not Official)

ایب سن تھی ام (ABSINTHIUM) افسنتین

(الفصیلۃ المرکبہ N. O Compositae)

ڈاکٹری نام (لاطانی) ایب سن تھی ام (Absinthium) طبی نام (عربی) افسنتین۔ ویدک نام خترق (سنسکرت) ناگدمنی۔ ناگ پشپی (انگریزی) ورم وڈ (Worm Wood) (فارسی) مروہ (ہندی) ناگدون۔ ناگدمن

مقام پیدائش - شمالی افریقہ۔ یورپ کے بعض کوہستانی علاقے اور ایشیا میں سائبیریا منگولیا۔ خراسان اور ہندوستان کے بعض پہاڑی علاقے ‫+‬

صفات نباتی - اس نبات کی جڑ اگندہ۔ تنہ گھاس کی قسم کا سیدھا اور شاخدار جس پر سفید سفید رو گٹے ہوتے ہیں شاخوں پر پتے بکثرت ہوتے ہیں جو دونوں طرف سے ریشمی روئیں دار ہونے کے سبب نقرئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پتا تقریباً دو انچ لمبا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹے چھوٹے مائل بزردی۔ بو نہایت تیز و نامرغوب۔ ذائقہ سخت کڑوا ‫+‬

حصص مستعملہ - اس کے پتے اور پھولدار شاخیں دوا میں کام آتی ہیں ‫+‬

صفات کیمیاوی - اس میں ½ا فیصدی ایک والے ٹائل آئل (اڑجانے والا تیل) ہوتا ہے

فار ماکالوجی یعنی تاثیرات کا مفصل بیان ہے اور اسکے بعد اسکے تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل ذکر کیا گیا ہے۔ فار ماکالوجی اور تھیراپیوٹکس یعنی تاثیر و استعمال ادویہ کا بیان نہایت آسان طریق میں لکھا گیا ہے۔ چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اس کے ساتھ ہی بریکٹ میں اس کی مترادف طبی اصطلاح (عربی فارسی یا اُردو) لکھ دی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اُردو خواں ڈاکٹروں وحکیموں وغیرہ کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی ٹاکسی کالوجی (تاثیرات سمیہ) کا بیان مع ان کے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخجات لکھدئے ہیں جو کہ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے تجربہ کئے ہوئے ہیں +

نوٹ - تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مختلف ناموں کی مطابقت میں صحت کا نہایت خیال رکھا گیا ہے اور بعض نئی ادویہ کے لئے جو عربی فارسی یا اُردو میں نئے نام تجویز کئے گئے ہیں یا بعض ڈاکٹری اصطلاحات کے لئے جو نئی طبی اصطلاحات (عربی فارسی یا اُردو) میں وضع کی گئی ہیں وہ سب فیلالوجی یعنی علم اللغۃ کے اصولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرنے میں اصل نام کی خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ مثلاً اینٹی فیبرین جو مرکب ہے دو کلمات سے ایک اینٹی یعنی مضاد یا دافع اور دوسرے فیبرین جو مشتق ہے یونانی لفظ فیبرس یعنی بخار سے پس اینٹی فیبرین کے معنے ہوئے مضاد الحمیٰ یا دافع بخار لہذا یہی اس کے عربی فارسی و اُردو نام مقرر کر دئے گئے - اور جس طرح کہ لاطانی نام پائپر (کالی مرچ) سے اس دوا کے جوہر کا نام پائپرین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے اس کے عربی نام فلفل سے اس کے جوہر کا نام فلفلین بنا لیا ہے اور جس طرح سے کہ کافی سے کیفین بنایا گیا ہے اسی طرح سے ہم نے قہوہ سے قہوین بنا لیا ہے +

مَیں نے کئی سال کے وسیع مطالعہ اور نہایت محنت کے بعد جو یہ طبی اور ملکی خدمت انجام دی ہے خدا کرے کہ یہ مقبول خاص و عام ہو اور میرے ہم پیشہ بھائی اور برادران وطن اس سے فائدہ اُٹھا کر میرے حق میں دعائے خیر فرمائیں +

جیلانی

کے لحاظ سے لکھی گئی ہیں اور ان کے دیگر مختلف انگریزی - یونانی - عربی - فارسی - سنسکرت - ہندی اور اُردو ناموں کی فہرست بہ ترتیب حروف تہجی بطور ضمیمہ آخر کتاب میں ضم کر دی گئی ہے۔
باعتبار افعال و خواص کے یعنی جن ادویہ کے افعال و خواص باہم مشابہ ہیں ان سب کی فہرستیں گزشتہ باب چہارم فارما کالوجی (و باب پنجم) میں دی جا چکی ہیں :-
ترتیب بیان - ہر ایک دوا کے بیان میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لیٹن یعنی لاطانی اور عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں - پھر اگر وہ دوا معدنی ہے تو اس کی کیمیاوی علامت بخط انگریزی اور اگر نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فصیلہ طبیعیہ) عربی و انگریزی - بخط اُردو و انگریزی لکھا ہے اور اس کے نیچے اس کی تصویر دی گئی ہے - پھر اگر وہ دوا مفرد ہے تو اس کے ڈاکٹری - طبی - ویدک اور ہندوستانی نام عموماً اس ترتیب سے تحریر کئے گئے ہیں مثلاً :-

ڈاکٹری نام	طبی نام	ویدک نام
(لاطانی) اکے شی گمائی (Acaciæ Gummi)	(عربی) صمغ عربی	(سنسکرت) بربور نریاس
(انگریزی) گم اکے شیا (Gum Acacia)	(فارسی) ازدوے تازی	(ہندی) ببھری گوند
(") گم ارَبِک (Gum Arabic)	ہندوستانی نام - (اُردو) ببول کا گوند	(پنجابی) ککر دا گوند

اور اگر وہ مرکب دوا ہے تو اس کے لاطانی و انگریزی اور مجوزہ عربی فارسی یا اُردو نام لکھے گئے ہیں ساتھ ہی اس کے کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس کی ذاتی یا صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کر دی گئی ہے - پھر اس کا مقام پیدائش - اسکی صفات طبیعی یا نباتی و صفات کیمیاوی - تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا پہلے پہل کب استعمال کی گئی جس کے ضمن میں بہت سے محققانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو متقدمین و متاخرین اطباء کے اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اس دوا کے ذوبان یا انحلال - آمیزش شناخت - افعال - مقدار خوراک اور طریق استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے - پھر اس کے آفیشل مرکبات جس میں کہ ہر ایک مرکب کے بنانے کی ترکیب تحریر ہے اور پھر نان آفیشل مرکبات و مشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئیں یورپ امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع ان کی مختصر ماہیت و افعال و خواص کے ذکر کیا گیا ہے - پھر اس دَوا کی

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

میٹریا میڈیکا
مفردات و مرکبات

تمہید

اِس کتاب میں تین قسم کی دوائیں درج کی گئی ہیں (۱) آفیشل یا مُستند یعنی وہ ادویہ جوکہ برٹش فارماکوپیا میں درج ہیں (۲) ناٹ آفیشل یا غیر مستند یعنی وہ اَدویہ جوکہ برٹش فرماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن ممالک یورپ و امریکہ کے فارماکوپیاز میں درج ہیں (۳) اضافی یا ضمنی یعنی وہ دوائیں جوکہ اِنڈین اور کالونیل ایڈنڈم (ضمیمہ برٹش فارماکوپیا برائے ہندوستان و نوآبادیہا) میں درج ہیں +

نوٹ - تمام آفیشل دوائیں اور ان کے آفیشل مُرکبات معمولی خط میں (جیساکہ مرقومۂ بالا ۵ سطور کا خط ہے) تحریر کی گئی ہیں لیکن آفیشل ادویہ کے ناٹ آفیشل مرکبات اور تمام ناٹ آفیشل اور اضافی دوائیں ذرا باریک خط میں (جیساکہ اس نوٹ کا خط ہے) لکھی گئی ہیں تاکہ صرف خط کے فرق سے ہی ناظرین کو فوراً معلوم ہوجائے کہ دوا آفیشل ہے یا ناٹ آفیشل یا اضافی +

ترتیب ادویہ - اِس کتاب میں تمام ادویہ ان کے لیٹن یعنی لاطانی ناموں کی ابجدی ترتیب

اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْیَانِ

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا با تصویر

جس میں برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۸ء ضمیمہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۰۸ء اور ایکسٹرا فارماکوپیا ۱۹۱۱ء کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان ہے

مؤلفہ

"خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "شمس الاطباء"

مصنف و مولف مخزن حکمت۔ تاریخ طب۔ تاریخ الاطباء و لغات الادویہ وغیرہ

سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمےٰ برطانیہ مقام سیستان۔

و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیٰ حضرت شہنشاہ ایران

و ممتحن جماعت حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور وغیرہ

(فسٹ اڈیشن) (سنہ ۱۹۱۲ء) (طبع اول)

قیمت فی حصہ دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

قیمت مکمل کتاب یعنی ہر چہار حصہ مع ضمیمہ علاج الامراض مبلغ دس روپیہ (عنہ)

نولکشور سٹیم پریس لاہور میں باہتمام جناب مینجر صاحب طبع ہوئی

(۶۲) ویسی کینٹس (Vesicants) مُنفِطات {ان کا طریق فعل / دیکھو صفحہ ۲۳۱}

دیکھو ۔ کاؤنٹراری ٹینٹس (Counter Irritants) مُہیّجات خارجیہ

(۶۳) ہپ ناٹکس (Hypnotics) مُنوّمات {ان کا طریق فعل / دیکھو صفحہ ۳۶۷} تعداد ۵۱

اوپیم (افیون)	ڈوری اوّل	لیکٹوفے نین
ایپومارفین ہائیڈروکلورائیڈم (جوہر افیون)	سٹرے مونی ام (داتورہ)	لیڈوپیولس (کشوث - امرلتہ)
اسے سی ٹونے نون	سلفونال	مارفین (جوہر افیون)
امینیڈم ہائیڈروبرومیکم ڈائلیوٹم	سونال	میتھی لال
ڈیوٹی آئی ہیدرومائیڈم	کلورل اسے مائیڈ	مے ٹیلڈی ہائیڈ
ایمی لین ہائیڈریٹ	کلورل ہائیڈراس	نارسی این
اینٹی پیئرین	کلوروبرومائیڈ	نیورونال
برومیورال	کلورے ٹون	ویرونال
بولڈو	کلورے لوز	ہائیوسائمس (بنج)
پوٹے سی آئی برومائیڈم	کرٹواٹی این	ہائیوسین (بنجین)
پیپے ور (خشخاش)	کونائم (شوکران)	ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈم
پیپے ویرین (خشخشین)	کیمفر (کافور)	ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
پیروئین	کیمفوراموفوبرومے ٹا	ہپ نال
پیرٹیلڈی ہائیڈ	کینابس انڈیکا (قنب ہندی بھنگ)	ہپ نون
ٹرائیونال	کینابی نون (جوہر بھنگ)	ہیڈونال
ٹیٹرونال	کینابی نی نے ناس	ہیروئین
ڈائیونین	لی تھی آئی برومائیڈم	ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ

(۶۴) ہی موسٹے ٹکس (Haemostatics) حابسات الدّم {ان کا طریق فعل / دیکھو صفحہ ۳۲۸}

دیکھو سٹپ ٹکس (Styptics) حابسات الدّم

(۶۵) ہی مے ٹی نکس (Haematinics) مُقوّیاتِ خون {ان کا طریق فعل / دیکھو صفحہ ۳۱۶}

دیکھو ٹانکس ۔ بلڈ (Tonic Bloods) مُقوّیاتِ خون

ایٹروپین	کوکین	ہائیوسینی ہائیڈروکلورائیڈم
ایری کولین ہائیڈروبرومائیڈ	کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	ہوم ایٹروپین
ای فیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ	رِڈری اے سِین	ہوم ایٹروپی نی سے لی سیلاس
بیلاڈونا (ببرُوج)	رِڈرین	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈروکلورائیڈم
ڈے ٹیوُرین (داتورین)	ہائیوسائمُس (بنج)	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈروبرومائیڈم
ڈیو باے سِین سلفاس	ہائیوسائی ہینی سلفاس (بنجین)	یوفتھیلین سے لی سی لیٹ
سٹرِے مونی ام سلفاس	ہائیوسائی ہینی ہائیڈروبرومائیڈم	یوفتھیلین ہائیڈروکلورائیڈ
سکوپولا	ہائیوسینی ہائیڈروبرومائیڈم	

(۵۸) نارکاٹکس (Narcotics) مُخدِّرات
دیکھو ہپناٹکس (Hypnotics) مُنوِّمات { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۸ }

(۵۹) نیوٹری ٹیوز (Nutritives) مُغذِّیات { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ } تعداد ۱۸

ایکیسی ای گمائی (صمغ عربی)	سوے ٹوز (کئی قسم کے)	کیرے گین
اولیم آلیوی (روغن زیتون)	سیکے رم ڈی پیوری فی کے ٹم (شکر مُصفّٰی)	کیلسی آئی گلیسروفاسفیٹس
اولیم ماربیوی (روغن ماہی)	سیکے ریکٹس (شکر لبنی)	مینیچیورا سپرٹش ائی نائی گیلی سائی
ایگڈالا ڈلسیس (بادام شیریں)	سی ذم (شہد۔عسل)	میل ڈی پیوریٹم (شہد مصفّٰی)
پرونم (آلوے بخاری)	فائی کس (انجیر)	ستے نا (شیر خشت)
ڈی کاکٹم ہسٹرے رِیا	کارنِس۔ایکسٹریکٹ	ہارڈی اُم

(۶۰) ویسوڈائی لے ٹرس Vasodilators مُمدّدات العروق { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ }

ایری تھرل ٹے ٹرائی نائٹریٹ	سوڈیائی نائٹرس
اے مائل نائی ٹرائیٹ	مینِتھی ٹول ہیکسے نائٹریٹ
ٹرائی نائی ٹرائین	

(۶۱) ورمی سائیڈس (Vermicides) قاتل دیدان
اور ورمی فیوجز (Vermifuges) مخرج دیدان
دیکھو اینتھل من ٹکس (Anthelmintics) طاردُالدیدان { ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴ }

(ج) ڈراس ٹک پرگے ٹوز (Drastic Purgatives) مسہلات شدید

(د) ہائیڈرے گاگ پرگے ٹوز (Hydragogue Purgatives) مسہلات مقلل آب خون

اولیم کروٹونس (روغن جمالگوٹہ)	جیلے پا (بیخ جلاپہ)	لوبی لی آ (تمباکوے رشتی)
اے پوکائی نم (بھنگ امریکی)	سکے مونی آم (سقمونیا۔محمودہ)	میگنی سی آئی سلفاس
ای لے ٹرائی نم (جوہر قثاء الحمار)	سوڈیائی سلفاس	ویرے ٹرین (خربقین)
ای لے ٹی ری ام (قثاء الحمار جنگلی کھیرا)	کالا دانہ (حب النیل)	ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (رسکپو)
برائی اونیا	کالوسنتھس (شحم حنظل)	ہائیڈرار جیرائی کم کریٹا
پوٹےسی آئی ٹارٹراس ایسڈس	کیمبوجیا (عصارہ ریوند)	ہے لی بورس نائگر (سیاہ گنگی)

(۵۳) منرل واٹرس (Mineral Waters) قدرتی چشموں کے پانی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

برٹن شارف	سڈلٹز	کس سن جن
پلنا	فریڈرک شال	ہنیاڈی جے نوز
رائل ہنگے ری ان بٹر واٹر	کارلسباد	ہوم برگ

(۵۴) گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) مدرات لبن {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۶}

پوٹےسی آئی کلوراس	ٹاٹکس	جے بورینڈائی

(۵۵) لیکسے ٹوز (Laxatives) ملینات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات

(۵۶) مائی آٹکس (Myotics) منقبضات الحدقہ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۷)

اوپیم (افیون)	جے بورینڈائی	فائی سا شگیمینی سے لی سیلاس
ایسرین	فائی سا شگیمین	مارفین (جوہر افیون)
پائی لوکاربین	فائی سا شگیمینی سلفاس	

(۵۷) میڈری آٹکس (Mydriatics) مفرحات الحدقہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۶} تعداد ۲۶

ایٹروپین (بیبروجین)	ایٹروپین سے لی سی لیٹ	ایٹروپین میتھل برومائیڈ

بولڈو
پوڈا فی لین
جےلےیا (بیخ حلابہ)
ریھی ام (ریوند)
تنلفیشن

سوڈیائی سنزوآس
سنے ل سی لیٹس
حائی ڈولیکینن
ییل بوائی ٹم پیوری فی کٹم (مفرہ البقر)
کاپچی کم (سوریحاں شیریں)

کا لوسینتھہ (خنطل)
گلائی کوکولاس
ہائیڈرنس ٹس (زرتن گباہ)
لو آئی مس
یونے ٹرول

(۵۲) کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۰}

(ا) اے بی ری اینٹ (یا) لیکسے ٹو (ملینات) :-

اپی کے کوانیا
اولیم آلیوی (روغن زیتون)
اولیم ایگڈلی (روغن بادام)
اولیم ری سائی نائی (روغن بیدانجیر)
اولیم لائی نائی (روغن کساں)
اے پرکوڈائی نی ہائیڈروکلورائیڈم
اسا فیٹیڈا (حلتت ہینگ)
مینب ٹی سیس
میلاڈونا (بیروح)
پرونم (آلوسے بخارا)
پلوس گلیسرائی زی کمپازی ٹس
پسٹے سی آئی ٹارٹراس

پھٹے سی آئی سلفاس
نے ریکسیکم (سن الاسد)
ٹے مارنڈس (تمرہندی)
رسمے سس
سکس مورائی (عصیر توت)
سلفر (گندھک)
سوڈا ٹارٹریٹا
سوڈیائی سٹروٹارٹراس یفرویسنس
سوڈیائی فاسفاس
سوڈیائی سلفاس
سوڈیائی سلفوویاس
سے پوڈیوس (سخت صابن)

حائی کس (یس - انجیر)
فیل بوائی نم (بیل کا پت)
کس کاراسیگریڈا
کے سی ای پلپا (املتاس)
لائیکوار میگنی سی آئی سٹریٹس
لیک ٹیوکا
میگ نی سی آئی کاروناس
مگنیشیا (مغنیسا)
میل ڈی پیورسے ٹم (شہد مصفی)
مے نا (ترنجبین)
کس واسکا (قاتل الکلب - کچلا)
یو آئی میں

(ب) پرگے ٹوز (Purgatives) مسہلات :-

ایرس (ایرسا - بیخ بنفشہ)
آئرڈین (جوہر ایرسا)
ایسڈ کیتھارٹک (مسہلین)
ایلوزباربے ڈینسس (صبر بربک)
ایلوز سوکوٹرائی نی (صبرسقوطری)
اے لوئین (صبرین - جوہر صبر)
ئیپ ٹی سین
پرجے ٹین (مسہلین)

پوڈا فی لیں
مگ لینس
ریھی آم (ریوند)
سوڈیائی سلفاس
سوڈیائی کلورائیڈم (نوشادر)
سنیا (سنائے مکی)
ناپی ٹونیکا
کاپچی کم (سورنجان)

کانوسے لیزن
کے ملا (کمالا)
لیپ ٹینڈرین
میگنی سی آئی سلفاس
میگنے نیز سلفاس
ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
بنجے لی ورس ہنگر

(۵۰) کاؤنٹر اِری ٹیٹنٹس (Counter-irritants) مہیجاتِ خارجیہ {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۳۳۲}

(ا) ریسچیولینٹس (مبثرات) :-

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم) | اولیم کروٹونس (روغن حب السلاطین) | اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم (طرطیر المقی)

(ب) روبی فے سی اینٹس (محمرات) :-

آرمورے شیا (جنگلی مولی)
آئیوڈم
اولیم ٹیری بن تھی نی (روغن تارپین)
اولیم روٹی (روغن سداب)
اولیم روز میرائی نی (روغن اکلیل)
اولیم سکسینی (روغن کہربا)
اولیم کے جوپٹائی (روغن کایا پٹی)
کیپسی کم
اولیم لائی مونس (روغن لیموں)

ایتھر (ایثر)
ایسڈم اے سی ٹی کم (تیزاب سرکہ)
ایلکوہال (شراب مکرر)
ایمونائیکم (اشق)
ایمپلاسٹرم پائی سس
ایمپلاسٹرم کے لی فے شی اینس
ایمپلاسٹرم کینتھیر یڈیز
ایمپلاسٹرم مینتھول
تھائی مول (جوہر نوس)

لائیکوار آئیوڈائی فارٹس
لائیکوار ایمونی ای
لینیمنٹم سنے پس
لینیمنٹم کلوروفارمائی
لینیمنٹم کیپ سی سائی
لینیمنٹم کیمفوری ایمونی ایٹا
مے زی ری ام (ماذریون)

(ج) وِسِی کینٹس (یا) اے پی سپٹک ٹکس (منفطات - آبلہ انگیز) :-

اکوا ٹیٹم مے زی ری آئی } مرہم ماذریون
اولیم روٹی (روغن سداب)
اولیم سنے پس (روغن خردل)

ایسڈم اے سی ٹی کم گلے شی ایلی
ایمپلاسٹرم کینتھیر یڈیز (لصوق ذراریح)
کینتھیریڈین (جوہر تیلنی مکھی)
لائیکوار ے پی سپٹک ٹکس (سیال منفط)

لائیکوار ایمونی ای فارٹس
لینی منٹم سنے پس (مالش خردل)
یوفوربی ام (فربیون)

(۵۱) کولے گاگس (Cholagogues) مدرّاتُ الصّفرا {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۲۹۶}

(ا) اِن ڈائریکٹ کولے گاگس (مدراتِ صفرا غیر مستقیمہ) :-

بہت سے کیتھارٹکس (مسہلات) | مرکیوری (سیماب) خاص کر | مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور)

(ب) ڈائریکٹ کولے گاگس (مدرات صفرا مستقیمہ) :-

آئرڈین (جوہر ایرسا)
ای کے کوانہا
ایسڈم نائٹریکم ڈائلیوٹم

ایسڈم نائٹرو ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائلیوٹم
ایلوز (صبر - ایلوا)

ایمونی آئی فاسفاس
ایمونی آئی کلورائیڈم
اینٹی مونی ام سلفیوریٹم

(۴۷) فیبری فیوجز (Febrifuges) دافعات بخار
دیکھو اینٹی پائی ریٹکس (Antipyretics) مضادات الحمیٰ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۴}

(۴۸) کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسرالریاح {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۴۷۸} تعداد ۳۲

اپی کے کوانیا	اینتھر ایسی ٹی کس (ایشر خلی)	کارڈے موئم (ہیل بوا۔ الائچی)
اولیم اینی تھائی (روغن شبت)	ایسا فیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ)	کوٹو
اولیم اینی سائی (روغن انیسون)	بولڈو	کوری اینڈر (کشنیز)
اولیم روزمیرائی نی (روغن اکلیل الجبل)	پائی پر (فلفل)	کلوروفارم
اولیم کے روی (روغن کراویہ)	پائی منٹو (فلفل حلو)	کیسکرلا (قشر العنبر)
اولیم کے ری آفی لائی (روغن قرنفل)	جونی پر (عرعر)	کیمفر (کافور)
اولیم لائی موبش (روغن لیموں)	زنجی بر (زنجبیل۔ سونٹھ)	مائی رس ٹیکا (جوز الطیب)
اولیم لے ونڈیولی (روغن خزامی)	سمبل (سمبل)	مرہ (مرح)
اولیم منیتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)	سنے موئم (دارچینی۔ قرفہ)	مینتھول (جوہر نعناع)
اولیم منیتھی وریڈس (روغن نعناع سبز)	فی نی کیولم (بادیان)	مینتھول وےلی ری لے نیٹ
اینتھر (ایشر)	کاربو لگنائی (زغال کوئلہ لکڑی کا)	وے لی ری آن (سنبل الطیب)

(۴۹) کاسٹکس (Caustics) کاوی - جلانے والی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۱} تعداد ۲۸

ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	ذیلیوی نی ام ایسی ٹوٹار ٹریٹ	کیوپر آئی سلفاس (طوطیا)
ایسڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا)	پوٹے ساکا سٹکا (القلی کاوی)	کیوپر آئی نائٹراس
ایسڈم ایسی ٹی کم۔ گلے شی آیلی	پوٹے سی آئی پرمینگے ناس	لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس
ایسڈم پائرو گے لی کم	زنسائی۔ کلورائیڈم	لائیکوار فیرائی پرنائٹریٹس
ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کوئلہ)	زنسائی نائٹراس	لائیکوار ہائیڈرارجیرائی۔ نائٹریٹس ایسڈس
ایسڈم کروی کم	فارم ایلڈی ہائیڈ	
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)	کری او زوٹم	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم روبرم
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم (تیزاب نمک)	کیلکس (جیر۔ چونہ)	ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم فلے دم
اے لیومن ایکسی کے ٹم (پھول کی ہوئی پھٹکڑی)	کیوپر آئی ایسی ٹاس	ہائیڈرارجیرائی آئیوڈم۔ روبرم
	کیوپر آئی سب ایسی ٹاس	ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (دار شکنہ)

(ج) گیسٹرک سیڈے ٹوز (مسکنات معدہ) :-

آئیس (برف)
اَپی کے کو اَنہا
اَرجنٹائی آکسائیڈم
اَرجنٹائی نائیٹراس (بلورات القمر)
اوپیم (افیون)
اَیسڈم ارسینی اوزم (سنکھیا)
اَیسڈم فاسفاریکم۔ ڈائی لیوٹم
اَیسڈم کاربالیکم (تیزاب کوئٹار)
اَیسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائی لیوٹم

ایومنی آئی برومائیڈم
بسمتھ سالٹس (نمکیات رقیشا)
بیلاڈونا (بیبروج)
پوٹے سی آئی بائی کاربوناس
سیئے پے وِز
زِنسائی آکسائیڈم
سوڈیائی برومائیڈم
سی ری آئی آکسے لاس
کاربانک ایسڈ گیس

کری اوزوٹم
کلورل
کلوروفارم
کوکینی فے نی لاس
کوکینی ہائیڈرو کلورائیڈم
کیلسی آئی ہائیڈراس
لائیکوار کیلسس (آب آہک)
ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (تھوڑی خوراک میں)
ہائیوسائیمس (بنج)

(د) لوکل سیڈے ٹوز (مسکنات مقامی) :-

اوپیم (افیون)
اَیٹروپین (بیبروجین)
اَیسڈ کاربانک (تیزاب کوئٹار)
اَیسڈم۔ ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم

بورٹیکس (بورق۔ سہاگہ)
بیلاڈونا (بیبروج)
پلمبائی ایسی ٹاس
پلمبائی کاربوناس
کری اوزوٹم

کلورل
لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس ڈائیلیوٹس
مارفین (جوہر افیون)
نیز دیکھو اَنس تھے ٹکس
〃 اَینوڈائینز

(ہ) نروائن سیڈے ٹوز (مسکنات اعصاب) :-

اَیسڈم ہائیڈروبرومے کم ڈائیلیوٹم
اکوالاروسے رسےسائی (عرق فالکری)
ایائل وے لی ری ایناس
ایمونی آئی برومائیڈم
ایمونی آئی۔ وے لی ری ایناس
اینٹی پینیزین
اینٹی موئی ام ٹارٹرے ٹم
پریرا۔ بیرے را
پوٹے سی آئی برومائیڈم
ٹرائیونال
جیلسی می ام (یاسمین زرد)

زنسائی برومائیڈم
سوڈیائی برومائیڈم
سے لکس نائگرا
فائی سائنگما
فے نے زونم
فے نے سے ٹین
کلورے لوز
کیمفر (کافور)
کیمفورا۔ مانو برومے ٹا
گے لو بیرو مول
لائیکوار میگنی سی آئی برومائیڈم

لی تھی آئی برومائیڈم
نیکیٹیوکا
پیوپیوٹس (کثوث۔ دینار)
لیوپیولین (جوہر کثوث)
مینتھول وے لی ری اے نیٹ
نکولی برومائیڈم
نیٹرونال
وائی برنم
ویرونال
ویرے ٹرم وریڈی (خربق اخضر)

سپیرٹس ایرونی ای فیٹیڈس (روح انگوزہ)
سٹریکنین (جوہر کچلہ)
فاسفرس (جوہر استخوان)
کافی (قہوہ)
کوکا (لوز امریکی)

کولا
کیلسی آئی ہائپوفاسفس
کیسٹوری اَم (کستوری)
کینابس انڈیکا (بھنگ)
کینتھیرس (تیلنی مکھی)

گوارانا
مشک (مشک)
نکسوامیکا (کچلہ)
وے لی ری اَن (سنبل الطیب)
ہائیڈریس ٹس (زرین گیاہ)

(۴۵) سوپاری فکس (Soporifics) منوّمات
دیکھو ہپ نا ٹکس (Hypnotics) دیکھو منوّمات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۷}

(۴۶) سیڈے ٹوز (Sedatives) مسکنات

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ}

(ل) ریس پائی ریٹری سیڈے ٹوز (مسکنات تنفس) :—

اوپیم (افیون)
اؤلیم ٹیری بن تھینی (روغن تارپین)
ایتھر (ایتھر)
ایتھر ایسی ٹی کس
ایتھل آئیوڈائیڈم
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم
ایکوالاروسے رے سائی
ایمائیل نائٹرس
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم
بیلاڈونا (بیبروج)
سپے روزین

اسٹکچیرا پرونی۔ورجی نی اینی
جلیسی می اَم (یاسمین زرد)
ڈائیونین
سٹرے مونی اَم (داتورہ)
برونیس۔پرونی۔ورجی نی اینی
کلورل
کلوروفارم
کوڈائین۔کوڈین
کوڈینی سے لی سی لیٹ
کوڈینی فاسفاس
کوڈینی ہائیڈروکلورائیڈم

کونائم (شوکران)
کونائین (جوہر شوکران)
کونائی نی ہائیڈروبرومائیڈم
کونائی نی ہائیڈروکلورائیڈم
لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
لیکیوئڈ کے ری ام (افیون کا ہی)
مارفین اور اسکے سالٹس
ہائیڈروسائینک (جنج)
ہیروئین
ہیروئین ہائیڈروکلورائیڈ

(ب) کارڈی ایک سیڈے ٹوز (مسکنات قلب) :—

اپی کے کوانہا
ارگوٹا (شیلم)
اوپیم (افیون)
اسے پو کائی تم (بھنگ امریکہ)
ایسڈم ہائیڈروسی اے نی کم ڈائیلیوٹم
ایکوالاروسے رے سائی (روح تلخ بادام)
ایکونائی ٹم (بیش)

ایمائیل نائٹرس
اینٹی مونی ام ٹارٹرے ٹم
بیلاڈونا (بیبروج)
ڈیجی ٹیلس
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سلا (عنصل۔پیاز دشتی)

سوڈیائی نائٹرس
کلورل
کونائم (شوکران)
نائٹروگلیسرین
ویرے ٹرم وریڈی (خربق اخضر)
ہائیوسائمس (جنج)

فیرک سالٹس (نمکیات آہن) فیری پائریِن کاربیوٹین ہسٹریٹ کاربیوٹین ہائیڈروکلورائیڈ کاٹنو (ہیرادوکھی) کری اوزوٹ کلوڈیم	کریمیریا کوزکس (زعفران) کونی ایٹ فیرائی کلورائیڈم کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم کے ٹی کیو (کتھ) کیلسی آئی کلورائیڈم کیوپرائی سلفاس (طوطیا)	کیوپرم آئی سلفوکاربولاس گالز (عفص - مازو) لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی ے ٹی کو ہائیڈرئیس رٹس (گیاہ زریں) ہی مے ٹاکسی لم (بقم - پتنگ) ہیے مے ٹیلس

(۴۲) سٹرنیوٹے ٹریز (Sternutatorys) مُعَطِسات ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲

ای کے کو اٹنا پاؤڈر	سے ٹیے کم سنف (نسوار تماکو)	ویرے ٹرم وریڈی پاؤڈر (سنوف نکچھی برگ)

(۴۳) سٹومے کِکس (Stomachics) مقویاتِ معدہ

دیکھو کارمی نے ٹوز (Carminatives) کاسرالریاح

اور گیسٹرک ٹانکس (Gastric Tonics) مقویاتِ معدہ

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷}

(۴۴) سٹیمولینٹس (Stimulants) محرکات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ)

(ا) سرکیولے ٹری یعنی محرکاتِ دورانِ خون :-

ایتھر (ایثر) ایتھر ایسی ٹی کن (ایثر خلی) الکوہل (شراب مکرر) ڈیجی ٹیلس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی سپرٹس ایمونی ایرومے ٹی کس سٹرکنین (جوہر کچلہ) سمبل (سمبل)	کان وے لیریا کیمفر (کافور)

(ب) سیری برل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) محرکات دماغ :-

ایب سینتھی ام (افسنتین)	ہتی او بروہین	کیفین (قہوین)

(ج) گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) محرکات معدہ :-
دیکھو کارمی نے ٹوز - و - گیسٹرک ٹانکس (سٹومے کِکس)

(د) لوکل سٹیمولینٹس (Local Stimulants) محرکات مقامی :-

یدوے ڈبی آئی کلورائیڈم	نیز دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس

(ھ) نروائن سٹیمولینٹس (Nervine Stimulants) محرکات اعصاب :-

ارگوٹا (شیلم) ایتھر (ایثر) ایسافیٹیڈا (حلتیت)	ایسیڈم آرسی نی اوزم (سنکھیا) ایمونی آئی سلفاس ایمونی آئی کاربوناس	ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر) بیلاڈونا (بیروج) سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس (روح امونیا خوشبودار)

(۳۸) رُوبی فے سی اینٹس (Rubefacienta) محمرّات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۱}
دیکھو کاؤنٹراِری ٹینٹس (Counter Irritants) مہیجات خارجیہ

(۳۹) رَیفرِجرِینٹس (Refrigerants) مفرّحات و مُبرّدات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۲} تعداد ۲۴

آیسائی سکس (عرق مارچ)
آکسی ال (سکمین)
امپیریل ڈرنک (شربت شاہی)
ایسیٹم (حل سرکہ)
ایسڈم ایسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)
ایسڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)
ایسڈم سٹریکم (جوہر لیموں)
ایسڈم سلفیوریکم۔ڈائی لیوٹم

ایسڈم فاسفاریکم ڈائی لیوٹم
ایسڈم نائٹریکم ڈائیلیوٹم (تیزاب شورہ محلول)
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم ڈائیلیوٹم (تیزاب نمک محلول)
ایکوا (پانی)
پرونم (آلو بخارا)
پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈا
پوٹے سی آئی سٹراس
پوٹے سی آئی کلوراس

پوٹے سی آئی نائٹراس (شورہ)
ٹے مارنڈس (تمر ہندی املی)
سپرٹس ایتھرس سوری اے ٹی کس
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
لائیکوار امونی آئی ایسی ٹے ٹس
لائیکوار میگنی سی آئی سٹرے ٹس
لائی مونس سکس
(پھر دیکھو) اینٹی پائی ریٹکس ڈایا فوریٹکس

(۴۰) سلےئلے گاگس (Sialagogues) مُدرّاتُ اللّعاب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷} تعداد ۲۹

آرموریشیا (جنگلی مولی)
آرشی ام (مارچ)
آشوڈائیڈس
ای کے کواٹما
ایتھر (ایتھر)
ایسڈ سالٹس
ایسڈم ایسی ٹی کم (تیزاب سرکہ)
ایسڈم ٹارٹاریکم (جوہر تمر ہندی)
ایسڈم سٹریکم (جوہر لیموں)
ایسیٹم (سرکہ)

ڈیلکوہال (سراب مکرر)
اسےٹکس جاھکر (ای کے کواٹما
و آیسی ٹی سی)
پائی پرز (فلفل ساہ)
پائی ریتھرم (عاقر قرحا)
پائی لوکارپین
پائی لوکارپی نی۔ٹیلی سیلاس
پائی لوکارپی نی نائٹراس
پائی کارپی نی ہائیڈروکلورائیڈم
ٹے بے کم (تماکو)

ٹے مارنڈس (تمر ہندی)
ڈائلیوٹ ایسڈس (محلول تیزاب)
جے بوریڈائی
رہی ام (ریوند)
زنجےبر (زنجبیل۔سونٹھ)
سکس لائی موس (عرق لیموں)
سے پس (خردل رائی)
جائی سا شنکا
میری ری ام (مادریوں)
ہائیڈرارجرم اور اسکے سالٹس یعنی سیماب اور اسکے نمکیات

(۴۱) سَٹپٹکس (Styptics) حابساتُ الدم۔قابضات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۸} تعداد ۴۵

ایڈرے نےلیں
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
ارگوٹا رسٹیلم۔گندم دیوانہ
ارگوٹ ہیں (شیلیس)
اوپیم (افیون)
اوپیمٹے ری بن تھنس (روغن تارپین)
ٹینیک (جوہر مازو وغیرہ)
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹڈ (تیزاب گوگرد محلول)

ایسی ٹم (حل سرکہ)
ایلیومن (پلال مص)
ایلیومی نی ام اولی ایٹ
سروئیں (لوبان)
پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص حلی)
پلوس سکوئی
جاٹیو سال
رسائی ایسی ٹاس

ڈنسائی سلفاس
سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس
سٹ ٹول
سٹپٹی سیں
سوپرارینل ایکسٹریکٹ
سوپرارینل گلینڈ
سے بی پائرس
فیرائی ایٹ الومینائی سلفاس

سئے لے مین
فارم ایلڈی ہائیڈ
فیرائی سلفاس
کاربل لائی سوفارم
کانڈیز فلوئیڈ
کوی ادرو ٹم

کلورسے کم
کلورین
کیلسی آئی پرمینگے ناس
کیلکس کلوری نے ٹا
سگے لو فارین
لائی سوفارم

لائیکوار ایلیومنی ئی آئی کلورائیڈائی
لائیکوار سوڈی ای کلوری نے ٹی
لائیکوار کیلیسس کلوری نے ٹی
نیپ تھال
ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈائی
ہائیڈروجی ئی آئی پرآکسائیڈائی

(۳۵) ڈی آڈورینٹس (Deodorants) دافعات بدبو {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۳۲

آئیوڈم
آئیوڈوفارم
آئیوڈوفارموجین
آئیوڈوفارین
آئیوڈول
آئیوڈولین
اولیم یوکلپٹائی
ایسڈم سلفیورس
ایسڈم کرومی کم
ایسڈم نائٹریکم
ایسڈم بروسیکم

پلمبائی نائٹراس
پوٹے ٹسی آئی پرمینگے ناس
پیرافارم ایلڈی ہائیڈ
تھائی مول
ٹرائی کلوروفینال
چائنوسال
ڈائی۔آئیوڈوفارم
ریسارسی نول
زنسائی کلورائیڈم
فارم ایلڈی ہائیڈ
فیرائی سلفاس

کاربولک ایسڈ
کلورین اور اسکے آکسائیڈس
کیلسی آئی پرمینگے ناس
کیلکس (آہک چونہ)
لوری ٹین
لوسوفین
نیفت سے تھے لین
دائیوفارم
ہائیڈروجی نی آئی پرآکسائیڈم
یورو فین

(۳۶) ڈپی لے ٹریز (Depilatorys) مزیلات الشعر (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

آکیس ریز	بیریی آئی سلفائیڈم	کیلکس سلفیوریٹا (جیرہ چونہ)

(۳۷) ڈیسی کینٹس (Desiccants) مجففات منشفات تعداد ۱۲ (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ

بسموتھائی سب نائٹراس
پلمبائی ایسی ٹاس
پلمبائی کاربوناس
پلوئس ایسڈائی بورسے سائی

ٹیلک (طلق۔ابرک)
زنسائی آکسائیڈم (جول کی ہوئی مسحت)
زنسائی کاربوناس
کریٹا پریپاریٹا (صاف کی ہوئی چاک)

کیلسی آئی کاربوناس پریسی پی ٹے ٹس
کیلسی آئی ہائیڈراس
کیلیمین
میگنیشی آئی کاربوناس

(۳۸) ڈی مل سینٹس (Demulcents) ملطفات۔مرطبات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۲} تعداد ۲۲

اسپنوو (اسپغول)
اولیم اولیوی (روغن زیتون)
اولیم امیگڈلی (روغن بادام)
آلتھیا (خطمی)
اے مائی لم (نشاستہ)
پرونم (آلو بخارا)

ٹریٹی کم ری پینس
ٹریگے کینتھا (کتیرا)
جیلے ٹین (جلاٹم۔سریش)
سائی ڈونی ام
سائی نوگلاسم
سٹرپ رپیا (حرارہ ۔ زرشدی)

سیکرم پوریفی کے ٹم (شکر مصفیٰ)
بین ذوم (تخم۔دہن)
فائی کس (تین۔انجیر)
کیریس حن
گلسیرائزا (اصل السوس)

گلسیرینم بوریسی ٹس
گم اکیشیا (صمغ عربی)
لائی نم (تخم کتان)
میل ڈی پیوریٹے ٹم (شہد مصفیٰ)
ہارڈی ام (شعیر۔جو)

ایسڈ فاربک
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ
ایسڈ کیرفورک
ایکونائی ٹم (بیش)
سے گیوبین
ایلکوہال (شراب مکرّر)
ایمونی آئی بنزوآس
ایمونی آئی کلورائیڈم (نوشادر)
بورکیس (بورق)
بولڈو
بیلاڈونا (بیبروج)
بیوکیو (بکو)
پکس لیکوئیڈا (ریعۃ سائلہ)
پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈ
پوٹے سی آئی ایسی ٹاس
پوٹے سی آئی بائیکاربوناس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس ایسڈا
پوٹے سی آئی سٹراس
پوٹے سی آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی نائٹراس
پیریرا - بیریرے را
ہیزیلڈی ہائیڈ

تھی او بروُمین
تھی او سین
ٹرپی ٹکم
ڈائیوری ٹین
ڈلکامارا - ڈلکے مارا
ڈیجی ٹیلس
ڈیمی آنا - ڈامیانا
سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی
سپرٹس رکٹی فی کے ٹس
سٹرانشی آئی لیکٹاس
سکوپے ری آئم
سکوِل
سوڈیائی ایسی ٹاس
سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی فاسفاس
سوڈیائی ٹارٹرے ٹی
سے لی سی لیٹس
سے نی گا
کاوا کاوا
کالچی کم
کالوفائی لین
کان ویلیریا

کوپائے با
کوپائے با - ریزن
کیفی این (قہوین)
کیفی اینی - سوڈی او - بنزوآس
کیفی اینی - سوڈی او - سے لی سیلاس
کیمبوجیا (عصارہ ریوند)
کینتھیرس (ذراریح - تیلنی مکھی)
کیوبب (کباب چینی)
لائیکوار ایمونی ای ایسی ٹے ٹس
لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
لی تھی آئی سٹراس
لی تھی آئی کاربوناس
مگنیشیا (مغنیسا)
مینگنی سی آئی کاربوناس
نائی ٹرائیٹس
ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم
ہیوسائمس
ہیل می ٹول
ہے می ڈیزمائی ریڈکس
یوآنی مین
یوارسائی
یوریا
یوری سین

(۴۳) ڈس اِن فیکٹ ٹنٹس (Disinfectants) مزیلات تعفن {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۴۲

آئیوڈائی ٹرائی برومائیڈم
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم
آئیوڈم
آئیوڈوفارمم*
آئیوڈول
اولیم پائی نائی (روغن سرد)
ایسڈم پائروگے لیکم
ایسڈم سلفیوروزم

ایسڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایسڈم کروسِکم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
برومم
بنزونیف تھال
پوٹے سی آئی بائی کروماس
پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
پے را فارمک ایلڈی ہائیڈ

تھائی مول (جنگلی پودینہ)
ٹیری بی نم
چائنوسال
زنسائی کلورائیڈم
سائیوٹول
سوڈیائی پرمینگے ناس
سے لول
سے لی سی ٹول

(۳۱) نروائن ٹانکس (Nervine Tonics) متویات اعصاب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۴۲۳} تعداد

آرجنٹائی۔ آکسائیڈم	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کونین (کنہ کنہ)
ارجنٹائی نائٹراس	سمبل (سمبل)	کیلسی آئی ہائپو فاسفس
آرسینیکم آرسی نی اورزم (سنکھیا)	سنکونا (ترک)	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
ڈیمی آنا۔ ڈامیانا	سوڈیائی ہائپو فاسفس	گلیسیرو فاسفیٹس
زنسائی آکسائیڈم	فاسفرس۔ فاسفورس	گوارانا
زنسائی ایسی ٹاس	فیرم سالٹس (نمکیات آہن)	لے سی تھین
زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	کاڈ لور آئل (روغن ماہی)	نکس وامیکا (کچلہ)
زنسائی وے لی ری اے ناس	کوکا (لوز امریکی)	

(۳۲) ڈایافورے ٹکس (Diaphoretics) معرقات (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۳) تعداد ۵۰

آرموریسے شیا (ترب دشتی)	پلوس۔ انٹی مونی اے لس	سنے لی بین
اوپیم (افیون)	پوٹے سی آئی ایسی ٹاس	سنے نی گا (بولینالی)
اولیم کیجوپٹائی (روغن کایاپٹی)	پوٹے سی آئی سٹراس	کلوروفارم
ایتھر (ایتھر)	پوٹے سی آئی نائٹراس	کے لینڈولا
ایسیڈم سے لی سی لی کم	ٹنکچیورا گوایسے سائی ایمونی ایٹا	کیمفر (کافور)
ایکونائی ٹم (شوکران)	ٹے ری بنتھینی۔ اولیم (روغن تارپین)	گرنڈیلیا
ایکوہال (شراب مکرر)	جے بورینڈائی	لائیکوار ایمونیا
ایموتی آئی فاسفاس	جائنوسال	لائیکوار ایمونیا ایسی ٹے ٹس
ایموتی آئی کاربوناس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	لائیکوار ایمونیا سٹرے ٹس
ایموتی آئی کلورائیڈم	سپرٹس ریکٹی فی کے ٹس	لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
اینٹی مونی ام سلفیورے ٹم	سپرٹس کیجوپٹائی (روح کایاپٹی)	مارفین (جوہر افیون مخدر)
بیوکیو (بکو)	سپرٹس کیمفر (روح کافور)	میزری ری آم (مازریون)
پائی لوکارپین	سرپن ٹری (عرق الحیۃ)	وائی نم اپی کیکوانہی
پائی لوکارپین سے لی سی لیٹ	سلفر (گندھک)	وائی نم اینٹی مونی ایلی
پائی لوکارپین نائٹریٹ	سلفر پریسیپی ٹے ٹم	وائی نم کالچی سائی
پائی لوکارپین ہائیڈرو کلورائیڈ	سوڈیائی سے لی سی لاس	یوپے ٹوری ام
پلوس اپی کیکوانہی کمپازی ٹس	سنے سے فراس	

(۳۳) ڈائی یوریٹکس (Diuretics) مدرات بول (ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۴۴) تعداد

آرموریسے شیا (فجل البری)	اولیم ٹے ری بنتھینی (روغن تارپین)	اے پوکائی نم
آربیوٹین (جوہر ابرسا)	اولیم جونی پرائی (روغن عرعر)	ایسیڈ بنزوائک

فیرائی پرکلورائیڈم
فیرائی پیپٹوناس
فیرائی ریڈیکٹم
فیرائی سلفاس
فیرائی فاسفاس
فیرائی کاربوناس۔ سیکےرےٹن
فیرائی کلورائبی ڈمم

فیرائی کے کوڈ ائی لاس
فیرائی لیکٹاس
فیرائی ہائپوفاسفس
فیرم ٹارٹرے ٹم
فیری پائرین
کاڈلور آئل (روغن ماہی)
کارنی فیرین

کیمیکل فوڈ
گلیسر وفاسفیٹس
لائیکوارفیرائی۔ ایسی ٹےٹس
لائیکوارفیرائی پرنائٹرےٹس
ہیموگلوبین اور اسکے مرکبات

(۲۹) سٹومےکِکس ٹانِکس (Stomachics Tonics) مقویاتِ معدہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۷}
اِن ٹس ٹائی نَل ٹانکس (Intestinal Tonics) مقویاتِ امعاء تعداد ۴۵

آرموراسے شیا (ترب دشتی)
آرنشیائی کارٹیکس (پوست نارنج)
آرنیک سین۔ اورنیک سین
ارنیک سین۔ لےٹیٹ
آرنیک سین۔ ہائیڈروکلورائیڈ
ایسڈ سلفیورک ڈائی لیوٹ
ایسڈ فاسفارک ڈائی لیوٹ
ایسڈ ہائیڈروکلورک ڈائی لیوٹ
اگنےشیا (پاپیتہ)
ایلوز (صبر)
اینتھی مس (گل بابونہ)
بیوکیو (بکو)
پائی پر (فلفل سیاہ)
پیپ ٹونائزڈ فوڈز
پیپ سین

پینکری اے ٹِک این زائمز
سےٹ ریکیی کم (بن الاسد)
جنشیانا (جنطیانا)
چی ریٹہ (چرائتہ)
ڈیکاکٹم ایلوز کمپازی ٹم (جوشاندہ صبر مرکب)
سارساپریلا (عشبہ مغربی)
سٹریکنین (جوہر کچلہ)
سرپن ٹےریا (مارچوبہ)
سنکونا (برک)
سنکونی ڈین
سنکونی ڈینی سے لی سیلاس
سنکونین
سےنے پس (خردل۔ سرشف)
سوڈیائی کلورائیڈم
کاواکاوا

کریمیریا
کنیپیریا
کواشیا (خشب المر)
کونی نی سلفاس
کونی نی ہائیڈروکلورائیڈم
کیپسی کم (فلفل سرخ)
کیسکرلا
کےلمبا (رعی الحمام)
گوارانا
لائی مونس کارٹیکس (پوست لیموں)
لیوپیوڈی نم (حشیشۃ الدینار)
میزری ری آن (مازریون)
نکس وامیکا (حب الغراب۔ کچلہ)
ہائیڈرئیس ٹس (گیاہ زرین)
یوارسائی (عنب الذئب)

(۳۰) کارڈِی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) مقویاتِ قلب {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۲۲} تعداد ۲۷

آکسی سپارٹی این
آکسی سپارٹی این سلفیٹ
آکسی سپارٹی این ہائیڈروکلورائیڈ
اےبوکائی نم
ایڈرینالین کلورائیڈ
ایپی تھرافلی ام
ایری تھرو ٹے لی این
ایری تھرو ٹے لی این ہائیڈروکلورائیڈ
ایسیڈم آرسی نی اوزم

ڈائیوری ٹین
ڈیجی ٹاکسین
ڈیجی ٹونین
ڈیجی ٹیلس
ڈیجی ٹے لی این
ڈیجی ٹے لین
ڈیجی ٹین
سپارٹی این
سٹریکنین

سٹروفینتھس
سِلا
سپراری نل گلینڈ
فیرم سائنس
کانولیریا
کیفی ای نی۔ سوڈی۔ او۔ بنزوآس
کیفی ای نی۔ سوڈی۔ او سے لی سیلاس
نکس وامیکا
وےسے ٹرم وِری ڈی

(۲۴) اَین ہائی ڈراٹکس (Anhidrotics) مانعاتِ عرق {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۴۵} تعداد ۲۳

ارگٹ (شیلم - گندم دیوانہ)
ایٹرو پین (ببروجین)
ایسڈ ایسیٹک (تیزاب سرکہ)
ایسڈ ٹینک (تیزاب مازو)
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ
ایسڈ سے لی سی لک
ایسڈ فاسفارک ڈائیلیوٹ
ایسڈ کیمفورک (جوہر کافور)

اے گیرے سین (جوہر غاریقون)
اے گیریکس (غاریقون)
بیلاڈونا (ببروج)
پکروٹاکسین
ڈیکاکٹم ہی مے ٹاکسی لائی
زنسائی آکسائیڈم
سٹرکنین (جوہر کچلہ)
سٹرے مونی آم (داتورہ)

سکوپولا
فیرائی سلفاس (کسیس)
کوٹارین
کونین (کشتہ)
گوپائے گول کیمفوریٹ
مسپچیورا فیرائی کیپارٹیا
ہائیوسیامس (بنج)

(۲۵) پرگے ٹوز (Purgatives) مُسہلات

دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics) مسہلات. {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}

(۲۶) پَس چیولینٹس (Pustulants) مُبثّرات

دیکھو کاؤنٹر اری ٹینٹس (Counter-irritants) مہیّجات خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۲۷) پیرا سی ٹی سائڈس (Parasiticides) قاتل جراثیم {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۸} تعداد ۲۴

انگوئینٹم سلفرائی زنکیس (مرہم سفیدہ)
انگوئینٹم ہائیڈرارجیرائی آکسائیڈم روبرم
انگوئینٹم ہائیڈرارجیرائی نائیٹریٹس
ایسڈ پائرو گیلک
ایسڈ سلفیوروزم
ایسڈ سے لی سی لک
ایسڈ کاربالک
آئی ٹی تھیاروبین

پائی ریتھرم روزی ام
پکروٹاکسین
پگ منٹم آئیوڈین
پوٹاسا سلفیوریٹا
تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)
ٹے بے کم (تمباکو)
سٹے فی سیئے گریا
سلفر (گندھک)

سوڈا آئیوڈول
کرائی سے روبی نم
کواشیا (خشب المر)
کیوپرائی اولیاس
مرکیوری ان مرکبات
نیفتھے لین
ہائیڈرارجیرائی اولیاس
ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم

(۲۸) ٹانکس (Tonics) مقویات

بلڈ ٹانکس (Blood Tonics) مقویات خون {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۱} تعداد ۳۶

ایسڈم آرسی نی اوزم (سم الفار)
ایسڈم فاسفاری کم ڈائیلیوٹم {تیزاب گوگرد محلول}
ایسڈم نیوکلی ای نی کم اور اسکے سالٹس
ایلبومینن
پیلیولہ فیرائی (حب آہن)

پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
سوڈیائی کے کوڈائی لاس
سیرپ ایسٹنز
سیرپ ہائپو فاسفیٹ کمپونڈ
فیرائین
فیرائی آرسیناس (آہن کب بنکھیا)

فیرائی آئیوڈائیڈم
فیرائی ایٹ ایمونیائی سٹراس
فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس
فیرائی ایلبیومی ناس
فیرائی ایجی ناس
فیرائی برومائیڈم

گلائی کوسیل
گلیسرینم
گلیبوٹول
گوائے کول
گوائے کول سالٹس
لائیکوار ایلیومی نی آئی۔ ایسی ٹےٹس
لائیکوار ایلیومی نی آئی۔ کلورائی ڈائی
لائیکوار سوڈی کلوری نے ٹی
لائیکوار ہائیڈرارجیرائی نائٹریٹس
ایسڈس
لائیکوار ہائیڈروجی نی آئی پراکسائیڈائی
لائی سال۔ لائی سول
لائی سوفارم
لسٹرین

لیکٹونیفتھال
لے نی گے نول
مائی کروسائیڈین
مرکیورے رین
مینتھل سیلی سیلاس
میٹاکے لین
مینتھوسول
مینتھول ینین تھال (جوہر نعناع)
نیف تھال
نیف تھال کیمفر
نیف تھے لین
نیوکلی رین
نیوکلی رین۔ سالٹس
ہائیڈرارجیرائی ایٹ پوٹے سی آئی آیوڈائیڈائی

ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (دار شکنہ)
ہائیڈرارجیرائی سب سایانائیڈم
ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
ہائیڈرارجیرائی سیلی سیلاس
ہائیڈرارجیرائی ٹیوکلی ای ناس
ہائیڈرارجیرول
ہائیڈرونیف تھال
یوڈی جے ول
یوروفین
یوکلپ ٹول
یوگے نول
یوگیو فارم
پیسٹ

(۲۲) اینٹی لی تھکس (Antilithics) دافعاتِ تکوّنِ حصاۃ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۹} تعداد ۲۵

ایسڈ۔ فاسفارک ڈائیلیوٹ
ایسڈ نائٹرک ڈائیلیوٹ
پالی پرنے رین
پوٹے سی آئی۔ ایسی ٹاس
پوٹے سی آئی۔ بائیکاربوناس
پوڈافی لین
پلی یولا ہائیڈرارجیرائی (حب سیماب)
ڈائیورے ٹکس (مدرات)
سینٹسے رین

سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی سٹروٹارٹراس ایفرویسینس
سوڈیم پوٹے سی ام ٹارٹریٹ (سوڈا ٹارٹریٹا)
سے پوڈیورس
سے لاتی پرگے ٹونز
لائیکوار میگنی سی آئی کاربونیٹس
لی تھی ام سالٹس
منرل واٹرز (یعنی معدنی چشموں کا پانی)
(۱) سیلٹرز (۲) فریڈرکشل (۳) کارلسباد

(۴) دالز (۵) وکی (۶) ول ڈیجن
(۷) ہنیا ڈی جونز
میگنی سی آئی کاربوناس
میگنیشیا
یوروٹروپین
یورول
یوریا
یوری سینن

(۲۳) اینٹ ایسڈس (Antacids) دافعاتِ ترشی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۵} تعداد ۲۱

ایمونیا (امونیا)
ایمون آئی کاربوناس
پوٹے سی آئی بائیکاربوناس
پوٹے سی آئی ٹارٹراس
پوٹے سی آئی سٹراس
پوٹے سی آئی کاربوناس

ٹروکیکس بسموتھالی
سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹکس
سوڈیائی بائیکاربوناس
سوڈیائی فاسفاس
سے پوڈیورس

کریٹیا پرے پے ریٹا
کیلسی آئی کاربوناس
کیلسی آئی ہائیڈراس
لائیکوار پوٹاسی
لائیکوار کیلسی
لائیکوار کیلسی سیکے رےٹس

لی تھی آئی سٹراس
لی تھی آئی کاربوناس
میگنیسی آئی کاربوناس
میگنیشیا (منیشیا)

ارگونین
اک تھوفارم
اویم سنّے موائی
اویم یوکلپٹائی
آئیرسٹول - ارسٹول
آئیسڈ سنے مک (جوہر دارچینی)
آیسڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)
آئیسڈم بوریکم (تیزاب بورق)
آئیسڈم پائیروگے لی کم
آئیسڈم سلفوکاربالیکم
آئیسڈم سلفیوروزم
ایسڈم سے لی سیلی کم
ائیسڈم کاربالیکم (تیزاب کوشار)
ایسڈم کرومکم
ایسڈم نائٹریکم (تیزاب شورہ)
ایسڈم ہائیڈروکلوریکم (تیزاب نمک)
اسے سیٹپ سین
ایکٹال
آلیمو می نی آئی اولیاس
آلیمو می نی آئی ٹے سی ٹوٹار ٹراس
آلیمیس نی آئی سلفاس
آلیمو می نی آئی نائٹراس
اسے مائی لوفارم
ایلونی آئی بنزوآس
اینٹی بیپ ٹین
این ٹھیمونیین
اسے بی ٹول
اسے لی ٹین
بالسےمرم پےرُودی اےنم (بلسان پیرو)
بالسےمرم ٹالیوٹےنم (بلسان طلو)
بسموتھائی آکسی کلورائیڈم
بسموتھائی اولیاس
بسموتھائی بنزوآس

بسموتھائی بیٹا نیف تھولاس
بسموتھائی سب گے لاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی شکونی ڈینی آئیوڈائیڈم
بسموتھائی سی ری آئی ٹیلی سیلاس
بسموتھائی سے لی سیلاس
بسموتھائی فاسفاس
بسموتھائی فی نول
بسموتن
بنزو نیف تھال
بنزوئل پرآکسائیڈ
بنزوئین
یوروگیسرائیڈ
بوریکس (بورق)
پیٹل (خوفل)
پروٹارگول
پوٹاسا سلفیوریٹا
پوٹےسی آئی پرمینگے ناس
تھائی مول (جوہر جنگلی پودینہ)
ٹرائے نول
ٹرائی برومو ریسارسین
ٹرائی برومو فینول
ٹرک ری سال
چائنوسال
ڈائی آئیوڈوفارم
ڈیکسٹروفارم
ریسارسین
ری سارسی نول
زائی سوسائیڈ
زنشائی سلفس
زنشائی سلفوکاربولاس
زنشائی کلورائیڈم
بسٹرنشی آئی سے لی سی لاس

رسٹنے ٹین
سوڈیائی بنزوآس
سوڈیائی سلفس
سوڈیائی سلفوکاربولاس
سوڈیائی سیلی سیلاس
سوڈیائی فلیورائیڈم
سودیائی کلورائیڈم
سیل آیلم ٹرتھ
سے پرول
سے لوکونین
سے لی گے نول
سے لول
سے نوفارم
فارم آلیڈی ہائیڈ
فارمی سین ..... فلیدروفارم
فیلبو وائی ٹم پیوری فی کیٹم
کاربو لگنائی (کوئلہ)
کاربونس بائی سلفائیڈم
کری اوزوٹم
کوپائے با
کلوروفارم
کولرگول
کونین سلفاس
کونین ہائیڈروکلورائیڈ
کے ری آئی لم
کیلکس کلوری نے ٹا
کیمفر (کافور)
کیمفر تھائی مول
کیمفرریسارسین
کیمفرٹیلی سی لیٹ
کیمفر فینول
کیوپرائی اولیاس
کیوپرائی سلفوکاربولاس

(۱۹) اَینٹی پی ری آڈکس (Antiperiodics) دافع امراض نوبتی {اِن کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۹} تعداد ۱۱

اَیسیڈم آرسینی اوزم (سنکھیا)
بَربَیرِس (دار ہلد)
بے بی رین سلفاس (جوہر دار ہلد)
پکرو رہائی زا
سنکونا (برک)
سنکونا ڈین سے لی سی لیٹ
سَیلی سین
فیرائی آرسی نے ٹس اِنجکشن
کینیشے رِیا
کونین سالٹس
نارکوٹین

(۲۰) اَینٹی سپَیزموڈکس (Antisposmodics) دافعات تشنج {اِن کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۸} تعداد ۵۷

آئی سو بیوٹل نائی ٹرائیٹ
ارجنٹائی آکسائیڈم
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)
اوپیم (افیون)
اولیم-جونی پرائی (روغن عرعر)
اولیم روٹی (روغن سداب)
اولیم کیجو پٹائی (روغن کایا پٹی)
اولیم منتھی پپ (روغن نعناع فلفلی)
ایتھر (ایتھر)
ایتھر ایسی ٹی کس (ایتھر خلّی)
ایتھل آئیوڈائیڈم
ایٹروپی نے لی ری لے ناس
اَیسافیٹیڈا (حلتیت)
اَیسڈ ہائیڈروسیانک ڈائی لیوٹ
اے مائل- نائٹرس
اے مائل وے لی ری لے ناس
ایمونائیکم (اُشق)
ایمونی آئی کاربوناس (اومونیا)
اَینٹی مونی ام ٹارٹ ریٹم (نمک قے)
بروما ئیڈس
بیلاڈونا (بیبر وج)
پی لیو لا اَیلوزائیٹ ایسافیٹیڈی
ٹے بے کم (تباکو)
ٹے بے لی ٹرائی نائی ٹرائی نی
ٹے ری بن تھینیا
زنسائی- آکسائیڈم
زنسائی- سلفاس (توتیا سفید)
زنسائی- وے لی ری اے ناس
سپرٹس ایمونی ای ایرومے ٹی کس
سپرٹس ایمونی فیٹیڈس
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سمبل (سمبل)
سوڈیائی نائٹرس
سی ری آئی آکسے لاس
سی می سی فیوگا
سینٹونین (جوہر افسنتین)
فائی سا ئنگما
فائی سائنگمینی سلفاس
فائی سائنگمینی سے لی سی لاس
کلورل ہائیڈراس
کلوروفارمم
کونائم (شوکران)
کے ری آفی لم (قرنفل)
کے لینڈیولا
کیمفورا (کافور)
کیمفورا مانوبرومے ٹا
کینابس انڈیکا
گرنڈیلیا
گیل بے نم (بہروزہ)
لائیکوار- ایتھل نائیٹرس
لائیکوار ایمونیا
لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی
لوبی لی آ (تمباکوے دشتی)
ماسکس
وے لی ری اینا (بالچھڑ)
وے لی ری اے نیٹس
یو فوربیا پلیو لیفرا

(۲۱) اَینٹی سپٹکس (Antiseptics) دافعات تعفن {اِن کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۷} تعداد ۱۵۲

آرتھوفارم
آئیوڈائی ٹرائی بروما ئیڈم
آئیوڈائی ٹرائی کلورائیڈم
آئیوڈو پائرین
آئیوڈم
آئیوڈو فارم
آئیوڈو فارمین
آئیوڈول
آئیوڈولین
آئی ٹرال
ارجنٹول
ارجنٹی بن

(۱۶) اَین تھل من ٹکس (Anthelmintics) طارد الدیدان
وَرمی سائیڈز (Vermicides) قاتل دیدان

[ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴]

(الف) اَینسکیریڈیز (یا) تھریڈ ورمز یعنی دود الخل (یا) چرنے

آیرے کا (فوفل - چھالیا)	ایری کوبین ہائیڈرو برومائیڈ (جوہر فوفل)
ایسڈ کاربالک (تیزاب کوئلتار)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی)

اور مندرجہ ذیل ادویہ کا انیما یا حقنہ:—

انیما - اولیم - آلیوی (حقنہ روغن زیتون)	انیما - اولیم یوکلپٹس (حقنہ روغن یوکلپٹس)	انیما - فیرائی پرکلورائیڈ
انیما - اولیم ٹیری بنتھی (حقنہ روغن تارپین)	انیما آیسی ٹائی (حقنہ سرکہ)	انیما - فیرائی سلفے ٹس (حقنہ کسیس)
انیما - اولیم - ریسائی نائی (حقنہ روغن بیدانجیر)	انیما - سوڈیم کلورائیڈ (حقنہ نمک)	انیما - کواشیا (حقنہ خشب المر)

(ب) ٹیپ ورمز یعنی حب القرع یا کدو دانہ:—

اولیم ٹیری بنتھی (روغن تارپین)	ایکسٹریکٹم فی لی سس لیکوئڈم (عصارہ خنشار)	کسو (عشبہ حبشیہ)
اولیم یوکلپٹس (روغن یوکے لپٹس)	ایمبلیا رائبز (بائے بڑنگ)	کے میلا (کمالا - کمیلا)
ایسڈ ایمبے لی کم (جوہر بائے بڑنگ)	ایمونی آئی ایسی لاس	گرے نے ٹائی کارٹیکس (پوست انار)

(ج) راؤنڈ ورمز:—

آیرے کا (فوفل - چھالیہ)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی)

(۱۷) وَرمی فیوجز (Vermifuges) قاتل الدیدان - کرم کش

[ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۹۴] تعداد ۹

اولیم ریسائی نائی (ارنڈی کا تیل)	تھائی مول کاربونیٹ (جوہر ثوس)	کیلومل (رسکپور)
آیرے کا (فوفل - چھالیا)	جیلپا (بیخ جلابہ)	کے میلا (کمالا)
بیوٹیا (پلاس پاپڑہ)	سکے مونی ام (سقمونیا - محمودہ)	گیمبوجیا (عصارہ ریوند)

(۱۸) اَینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) مضاد الحمی - دافع بخار

[ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۴] تعداد ۴۲

آئیوڈو پائرین	ایکونائی ٹم (بیش)	یوفے سی آئی سٹراس	سے لی سین
ایپ ٹرینٹول	الیوتول	بنیارسین	سے فی نوسال
اسے پولائی بین	الیوتول برومائیڈ	سپرٹس ایتھرس سیوری اے ٹی کس	فے نے زون
اسے ٹیٹوکین	ایمونی آئی سٹرواس	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی	فے نے سے ٹین
اسے ٹیپرول	اینٹی پائرین کیمفوریٹ	سپرٹس ہیکٹی ٹی کے ٹس	فینل سین
ویس پی رین	اینٹی تھیبن	سٹرونین	کونین
ڈیسٹ سیل	اینٹی سیپتین	سوڈیائی سلفوکاربولاس	کیمفریل سی لیٹ
ایسڈ ڈیسکس (جوہر لیموں)	اینٹی مونی ام ٹارٹریٹے ٹم (نمک سقمی)	سوڈیائی سے لی سی لاس	لیکٹو فے نین
ایسڈ سیلی سی لک	برومو پائرین	سے لوفین	ہائیڈرس مین
ایسی ٹو پائرین	یائی پیرین	سے لوکرین	میوکونین
ایسی ٹے نی لائڈ م		سے رل	

(۱۵) ایمے نے گاگس (Emmenagogues) مدرات طمث ۔ مدرات حیض

تعداد ۲۲ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۵}

آئرن سالٹس (نمکیات آہن)
ارگوٹا (شیلم ۔ گندم دیوانہ)
اے پی اول (جوہر کرفس مقدونی)
ایلکوہال (شراب مکرر)
ایلوز (صبر ۔ ایلوا)
بوریکس (بورق ۔ سہاگہ)
پرگے ٹوز (مسہلات)
پلیولا ایلوز ایٹ فرہی (حب صبر و مر)
پوٹے سی آئی پرمینگے ناس
ڈیکا کٹم ایلوز کمپا زیٹم (جوشاندہ صبر مرکب)
روٹا (سذاب)
سے بینا (ابہل)
سیمی سی فیوگا
فیرم ریڈیکٹم (آہن مخفف)
کالوفائی لین
کونین (دکنہ کنہ)
کے لینڈیولا
کینتھیریس (ذراریح ۔ تیلنی مکھی)
مینگےنی سی آئی آکسائیڈم
پسے پے رسے ٹم }
نروائین ٹانکس (مقویات اعصاب)
ہائیڈرجس ٹیس ہائیڈرو کلورائیڈم
ہیمے ٹی نکس (مقویات خون)

(۱۶) این ایفروڈی زی ایکس (Anaphrodisiacs) قاطعات باہ

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۳} تعداد ۱۵

ایلکلیز (کھاری ادویہ)
ایمونی آئی برومائیڈم (نوشادر)
بیلاڈونا (بیبروج)
پوٹے سی آئی ۔ آئیوڈائیڈم
پوٹے سی آئی ۔ برومائیڈم
ٹے بے کم (تمباکو)
ڈی پرے سےینٹس (مضعفات)
ڈیجی ٹیلس
سٹرے مونی ام (داتورہ)
سوڈیائی آئیوڈائیڈم
سوڈیائی برومائیڈم
کونائم (شوکران)
کیمفر (کافور)
لیٹو پیوٹی لی ٹم (جوہر کشوث ۔ جوہر امربیل)
ہپے ٹانکس (منومات)

(۱۷) انل گے سکس یا اینوڈائنس {(Analgesics) (Anodynes)} مخدرات یا مسکنات الم

{ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۶۹} تعداد ۵۴

آرتھوفارم
اوپیم (افیون)
اولیم کیجو پیٹائی (روغن کایا پٹی)
اولیم کیری آفی لائی (روغن قرنفل)
ایتھ رسٹال
اے پولائی سین
ایتھل کلورائیڈم
ایٹروپین (بیبروجین)
ایزیسکوگین
ایسڈ کاربالک (تیزاب کوئلتار)
ایسی ٹے نی لائیڈم
ایکسٹیلین
ایکونائی ٹم (بیش)
ایکونی ٹین (بیشین)
ایپائل نائیٹریس
اینٹی پائیرین
اینٹی ٹاکسین
اینٹی سپیسین
اینٹی کامنیا
برڈسین
برومائیڈس
بیلاڈونا (بیبروج)
بیوٹل کلورل ہائیڈراس
پلوس ایل کے کوائینا } کمپا زیٹس
پیپے ورز
ٹائی پائرین
جیلسی می ام
ڈاریٹورین
سپرٹس ایتھرس
سکوپولا
سے لوفین
سے لوکونین
سے لی پائرین
سیمی سی فیوگا
فینے سے ٹین
فینیلیبین ۔ سفے نل جین
کری اوزوٹم
کلورل ہائیڈراس
کلوروفارم
کوڈائین (جوہر افیون مقئی)
کوکین فینی لاس
کونائم (شوکران)
کونائن (جوہر شوکران)
کیفین (قہوین)
کیمفر (کافور)
کینابس انڈیکا (بھنگ)
لیکٹو فنے تین
لیٹو پیوٹس (کشوث ۔ امربیل)
مارفین (جوہر افیون مخدر)
میتھی لین بلیو
ویرے ٹرین (خربقین)
ہائیوسائی مس (دج)
یوفورین
یوکونین

(۱۲) ایکس پیکٹوریٹنٹس (Expectorants) منفثات ـ مخرجات بلغم {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۳۰۹} تعداد ۴۲

آیوڈائیڈس
اپی کے کوانہا (عرق الذہب)
اویلم اینی سائی (روغن انیسون)
اویلم پائی نالی (روغن سرو)
(ویلم ٹیریبن تھی نی (تارپین)
اے پومارفین ہائیڈروکلورائیڈ (جوہر افیون)
ایتھر (ایتھر)
ایسافیٹیڈا (حلتیت ـ ہینگ)
ایسیڈم بنزوئیکم (جوہر لوبان)
ایسیڈم کاربالیکم (تیزاب کولتار)
ایلکلیز (القلی ـ کھار ادویہ)
ایمونائیکم (اشق)
ایمونیا ـ اے مونیا
ایمونی آئی بنزوآس

ایمونیا کاربوناس
ایمونی آئی کلورائیڈم
ایمیٹین ہائیڈروبرومائیڈ
ایمیٹین ہائیڈروکلورائیڈ
اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم (نمک قے)
بالسم پیروویانم (بلسان پیرو)
بالسم ٹالیوٹینم (بلسان طلو)
بنزوئین ـ بن زوئین (لوبان)
پکس لیکوئیڈا (القطران)
ٹرپین ہائیڈریٹ
ٹیری بین
سائی لاگیس پیپ پاریٹا (میعہ مصفا)
سلا (اسقیل ـ پیاز دشتی)
سلفر (گوگرد ـ گندھک)

سیمی سی فیوگا
سے نیگا (بولیغالی)
فائی سائیگما
کری اوزوٹم
کوپائبا (بلسان کوبائی)
کیمفر (کافور)
کوٹلایا
کیوبب (کبابہ)
گلیسرائی زا (اصل السوس)
گوائے کول اور اسکے سالٹس
گیل بے نم (قنا وشق ـ بہروزہ)
لارے سبس کارٹیکس (قشر غار)
لوبیلیا (تماکوے کوہی)
مرّہ (مرح)

(۱۳) ایمولی اینٹس (Emollients) مرخیات ـ مرطبات {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۳۴۲} تعداد ۱۵

اویلم ـ آلیوی (روغن زیتون)
اویلم ـ ایمگڈلی (روغن بادام)
ایڈیپس (شحم ـ چربی)
ایڈیپس سلے ٹی (شحم بیتم)
پیرافی نم مولی

سائی ڈونی ام
سی ٹے سی ام (منی القیطس)
سیرا ـ ایلبا (سفید موم)
سیرا ـ فلاوا (زرد موم)
سی وم (شحم ـ دہن)

کلوڈی ام
گلیسری نم ـ اے مائی لائی
گلیسری نم ـ بورے سس
گلیسری نم ـ ڈائی لیوٹم
لائی نم کنٹیوژم (کتان کوفتہ)

(۱۴) ایمے ٹکس (Emetics) مقئیات ـ قے آور {ان کا طریق عمل دیکھو صفحہ ۲۷۹} تعداد ۲۴

اپی کے کوانہا (عرق الذہب)
اے پومارفینی ہائیڈروکلورائیڈم
ایلم (شب ـ پھٹکری)
ایمونی آئی کاربوناس
ایمیٹین (مقیئین)
ایمیٹین ہائیڈروبرومائیڈ
ایمیٹین ـ ہائیڈروکلورائیڈ
اینتھی مس ذگل بابونہ)

اینٹی مونی ام ٹارٹریٹم (نمک قے)
اینٹی مونی ام سلفیوریٹم
بیپ ٹی سین
ٹے بے کم (تماکو)
زنسائی ـ ایسی ٹاس
زنسائی سلفاس (توتیا سفید)
سینے پس نگریس (خردل سفوت)
سوڈیائی کلورائیڈم (نمک طعام)

کے فے لین
کے فے لین ـ ہائیڈروکلورائیڈ
فائی ٹولیکا
کے لوٹروپس (عُشر ـ مدار ـ آکھ)
کیوپرائی سلفاس (طوطیا ـ نیلا تھوتھا)
ٹے پڈ ـ یا ـ لیوک وارم واٹر (آب نیم گرم)
ویرے ٹرین (خربقین)
ویرے ٹرم وریڈی (خربق ـ کٹکی)

(۷) اپی سپیس ٹکس (Epispastics) مُنَفِّطات۔آبلہ انگیز
دیکھو کاؤنٹر اِری ٹینٹس (Counter Irritants) مُہَیِّجات خارجیہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۸) ایرومےٹکس (Aromatics) عُطُور۔خوشبودار ادویہ
دیکھو کارمی نے ٹِوز (Carminatives) کاسر الرّیاح۔مفرق ریاح {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۸}

(۹) ایسٹرن جینٹس (Astringents) قابضات۔حابسات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۷۲} تعداد ۵۷

ارجنٹائی آکسائیڈم (اکسید الفضہ)	کاربوناس (سفیدہ)	زنسائی کلورائیڈم	کیلسی آئی۔کاربوناس
ارجنٹائی نائٹراس (سنگ جہنم)	ٹین ایلبین	سنکونا (تبرک)	ہائیڈراس پرسپی ٹےٹس
ارجنٹی بیت	ٹےنو فارم	بیسٹے موم (دارچینی)	کیلےمین
ارگوٹا (شیلم۔گندم دیوانہ)	ٹےنوکول	فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس	کیوپرائی سلفاس (طوطیا)
اسپ گولا (اسپغول)	ٹےنون	فیرائی سلفاس (کسیس)	گالا۔گال (مازو)
اولیم ٹیری بن تھی (روغن تارپین)	ٹےنے جین	فیلکس ماس (سرخس مذکر)	گرینےٹائی کارٹیکس (پوست انار)
ایسڈ ٹےنک (جوہر عفص)	ڈائلیوٹ ایسٹک ایسڈ	کاربالک ایسڈ (تیزاب کولتار)	گمائی یوکلپٹائی (صمغ یوکالپٹس)
ایسڈ گیلک (جوہر مازو)	(تیزاب سرکہ محلول)	کائینو (قاطر الدم بہرادکھی)	گوارانا
ایسی ٹم (خل۔سرکہ)	ڈائلیوٹ منرل ایسڈس	کری اوزوٹم	لائیکوار ایلبائی سب ایسی ٹیٹس
ایلیومی نی ام سالفش	معدنی تیزاب	کرٹیا پرپیاریٹا (مصفی کی ہوئی کھریا)	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی
بسمتھ سالٹس (مکلیات مرقشیشا)	زنسائی آکسائیڈم (پھولی ہوئی جست)	کبیکیریا	لائیکوار فیرائی پرنائیٹریٹس
بوریکس (بورق۔تنکار)	زنسائی ایسی ٹاس	کن فیکشیو بیلی (بیلگری کا مربا)	سٹے بی کو
پلمبائی آکسائیڈم	زنسائی سلفاس (توتیا سفید)	کوٹو	ہائیڈرسٹس (گیاہ زرد)
(اکسید الرصاص)	زنسائی سلفوکاربولاس	کیٹیکیو (کات۔کتھ)	ہیما ٹاکسی لم (بقم۔پتنگ)
پلمبائی ایسی ٹاس (رصاص خلی)	زنسائی کاربوناس	کیڈمی آئی سلفاس	ہیمے میلس

(۱۰) ایس کے راٹکس (Ascharotics) کاوی۔جلا دینے والی
دیکھو کاسٹکس (Caustics) کاوی۔داغ دینے والی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۳۱}

(۱۱) ایفروڈی زی ایکس (Aphrodisiacs) مقویات باہ {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۱} تعداد ۱۲

ایلکحال ایلکوہال (شراب کہنہ)	ڈیمی آنا۔ڈامیانا	کیلسی آئی ہائپوفاسفس	یوہمبین۔یوہم بین
بیلاڈونا۔بلاڈونا (بیروح)	سٹرکنین (جوہر کچلہ)	کیمفر (کافور)	
ٹانکس	فاسفرس۔فاسفورس	کن تھیری ڈیز	
سنکونا فیرائی پرکلورائیڈ	کافی (قہوہ)	(ذراریح۔تیلنی مکھی)	

(۲) اِرّھائنز (Errhines) مُعطِّسات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۰۲}
دیکھو سٹرنیوٹے ٹوریز (Sternutatorys)

(۳) اِک بالکس (Ecbolics) مُجاہِیض مُسقِطاتِ جنین {انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۸۴} تعداد ۹

ارگوٹا (شیلم۔ گندم دیوانہ)	روٹا (سداب)	کارنیوٹی نی سٹراس
بورکیس (بورق۔ سہاگہ)	سے بی نا (ابہل)	کونین (کنہ کنہ)
ڈراس نک ٹرگے ٹوز	سیمی سی فیوگا	ہائیڈرسٹینی ہائیڈر دکلورائیڈم

(۴) اَنَس تھے ٹکس (Anaesthetics) مُخدِرات مفقداتُ الاحساس {انکا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۷۰}
جنرل اَنَس تھے ٹکس (General Anaesthetics) مخدرات کلی تعداد ۱۲۔

ایتھر (ایتھر)	ای۔اے سی مکسچر (ایتھر ایلکحال۔ کلوروفارم)	کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ	میتھی لین
ایتھر میتھی لے ٹش	پنٹال	کلوروفارم	نائیٹرس آکسائیڈ گیس
ایتھل۔ آئیوڈائیڈم	سیمنو فارم	کلوری تھو فارم	
ایتھل بروما ئیڈم		کے ہین	

(۵) لوکل اَنَس تھے ٹکس (Local Anaesthetics) مخدراتِ مقامی {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۳۵۹}

آئتھو فارم	ایکو این	کوکین ہائیڈروکلورائیڈم	ہالوکین ہائیڈروکلورائیڈ
آرتھو فارم نیو	ایلی پین	کوکینی فینی لاس	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم (ا)
آئیوڈو فارم	اَنَس تھے سین (مخدرین)	کے ہین	یوکین ہائیڈروکلورائیڈم (ب)
آئیس (برف)	اَنَس تھل	گوائے کل	یوگیئو فارم
ایتھر (سپرٹ)	تھائی مول (جوہر ثومس)	گوائے کول	یوہیم بین
ایتھر میتھی لے ٹش	ٹروپا کوکین	میتھی لال	
ایتھرے تھی لی کس	سب کریوٹین	مینتھل کلورائیڈم	
ایتھل بروما ئیڈم	سٹووے این	مین تھول	
ایتھل کلورائیڈم	فینال کمفر (فینول و کافور)	نزوو۔ سائیڈین	
ایرومے ٹک ویپرز (روغنات عطری)	کلورے ٹون	نروے نین	
ایسڈ کاربالک (تیزاب کوئلہ)	کوزائل	نووو کین	

(۶) اَے پی ری اَینٹس (Aperients) مُلیّنات مُفرغات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۸۵}
دیکھو کے تھارٹکس (Cathartics)۔ مُسہلات

باب پنجم

چونکہ اس کتاب کے آیندہ باب میں ادویہ کے بیان کی ترتیب انگریزی ابجدی ترتیب کے مطابق رکھی گئی ہے اس لئے اکثر ادویہ کو باعتبار ان کے افعال کے مندرجۂ ذیل فہرستوں میں درج کر دیا جاتا ہے تاکہ ناظرین کو ایک ہی قسم کی بہت سی دوائیں یکجا معلوم ہو جائیں +

اگرچہ باب ششم میں تمام مفرد و مرکب ادویہ کے ڈاکٹری و طبی مرادف نام بالمقابل تحریر ہیں اور باب اول میں (از صفحہ ۳۸ تا ۱۴۶) تمام فارماکوپیائی مرکبات کے ڈاکٹری و طبی مترادف نام جداول میں بھی لکھے جا چکے ہیں تاہم ان فہرستوں میں بھی اکثر مفردات کے ڈاکٹری ناموں کے ساتھ ساتھ ان کے مترادف طبی نام لکھ دئے ہیں +

(۱) آل ٹرے ٹیوز (Alteratives) مُعدِّلات {ان کا طریق فعل دیکھو صفحہ ۲۵۲} تعداد ۳۹

آئرن سالٹس (کشتہ آہن)	پوڈو فی لین	فاسفرس - فاسفورس	لائیکوار آرسینی کلیس (عرق سنکھیا)
آئریڈین (جوہر ازیرسا)	نے ٹرگیسی گم (دہن الاسد)	فائی ٹولکسین	لیپٹنڈرین
آئیوڈین اور آئیوڈائیڈس	ڈلکے مارا	کوکا (لونزامریکی)	کیپری سی ام (تاذریون)
آرجنٹی و ہیڈرائی آرسینی نیٹس	سارساپریلا (عشبہ مغربی)	کے نین (قہوین)	ایٹیوفاسفائیٹس
(ایسیڈ ام آرسینی اوزم (سنکھیا)	سلفائیڈس	کیلسی آئی سلفائیڈم	ہائیڈرار جیرائی آئیوڈائیڈم رو بر م
ڈینوٹی ام کلورائیڈم (نوشادر)	سلفر پری سی پی ٹے ٹم	کیلسی آئی کلورائیڈم	سیماب مرکب آئیوڈین
دنٹی موٹی آئی آکسائیڈم	دگوگرد مصفٰے)	کیلسی آئی ہائپوفاسفیٹس	ہائیڈرار جیرائی پرکلورائیڈم
اینٹی موٹی آئی ٹارٹریٹم (رمک تے)	سلفر سبلائی مے ٹم (گوگرد مصعد)	گوائیکم (خشب انصر)	(سلیمانی - دار شکنہ)
اینٹی موٹی آئی سلفیوریٹم (اثمد پیاہ)	سوڈیائی - آرسینی نے ٹس	لائیکوار آرسینی سائی	ہائیڈرار جیرائی سب کلورائیڈم (رسکپور)
پلی لیٹیلا ہائیڈرار جیرائی (حب پیا)	سوڈیائی بیکوڈائی لاس	ہائیڈرو کلوریکس	ہائیڈرار جیرائی کم کریٹا
پوٹےسی ام سالٹس	سے سے فراس	(عرق سنکھیا مکس)	ایمی ڈیزمس سیٹی کیریس ٹرا سیٹس

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مرادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	صفحہ
گیلکٹیگاگ	Galactagogue	مُدِرّ اللبن ۔ مدر شیر	دودھ کی پیدائش کو بڑھانیوالی دوا	۲۸۶
لیک سے ٹو	Laxative	مُلیّن	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
لتھان ٹرپ ٹک	Lathontriptic-	مُفتّت حصاۃ ۔ مُحلّل حصاۃ	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۳۳۹
مائی آٹک	Myotic	مقبض الحدقہ	آنکھ کی پتلی کو سکیڑنے والی دوا	۳۷۷
مڈری آٹک	Mydriatic	ممدّد الحدقہ	آنکھ کی پتلی کو پھیلانے والی دوا	۳۷۶
میٹابولک سٹیمولینٹ	Metabolic Smtiulant	محرک قوت مغیرہ ۔ مقوی	قوت مغیرہ کو بڑھانیوالی دوا	۳۵۱
میٹابولک ڈپریسنٹ	Melabolic Depressant	مضعف قوت مغیرہ	قوت مغیرہ کو ضعیف کرنیوالی دوا	۳۵۲
نارکاٹک	Narcotic	مُخدّر ۔ مُسکّر ۔ مُنشّی	تخدیر ۔ سکر یا نشہ پیدا کرنیوالی دوا	۳۶۸
نروائن ٹانک	Nervine Tonic	مقوی اعصاب	اعصاب یا پٹھوں کو قوت دینے والی دوا	
نیزل آسٹرنجنٹ	Nasel Astringent	قابض انف	ناک سے رطوبت وغیرہ آنے کو روکنیوالی دوا	۳۰۳
نیزل سیڈیٹو	Nasel Sedative	مسکن انف	ناک کی خراش کو رفع کرکے تسکین دیا کرنے والی دوا	۳۰۳
نیوٹریٹو	Nutritive	مغذی ۔ مُغذّی ۔ مقیت	جسم کو قوت یا غذا دینے والی یعنی پرورش کرنے والی دوا	
ورمی سائیڈ	Vermicide	قاتل الدود ۔ قاتل دیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مار دینے والی دوا	۲۹۴
ورمی فیوج	Vermifuge	طارد الدود ۔ مخرج دیدان	پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنیوالی دوا	۲۹۴
ویسی کینٹ	Vesicant	منفّط ۔ آبلہ انگیز	آبلہ یا پھپھولا ڈالنے والی دوا	۳۳۱
ہائیڈرے گاگ	Hydragogue	مقلل آب خون	آب خون کو کم کرنے والی دوا	
ہائیڈرے گاگ پرگیٹو	Hydragogue Purgative	مسہل مقلل آب خون	پانی کی مانند پتلے دست لانے والا مسہل	۲۸۷
ہپناٹک	Hypnotic	مُنوّم ۔ خواب آور	نیند لانے والی دوا	۳۶۴
ہیپیٹک سٹیمولینٹ	Hepatic Stimulapt	محرک کبد ۔ محرک جگر	جگر کو تحریک دینے والی دوا	۲۹۶
ہیپیٹک ڈپریسنٹ	Hepatic Depressant	مضعف کبد	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	۲۹۸
ہیموسٹیٹک	Haemostatic	قاطع نزیف ۔ حابس الدم	جریان خون کو بند کرنیوالی دوا	۳۲۸
ہیمیٹک	Haematic	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا یعنی	۳۱۶
ہیمیٹینک	Haematinic	مقوی خون	سرخی خون یعنی دانہ خون کی مقدار و تعداد کو بڑھانے والی دوا	
یوٹیرائن سیڈیٹو	Uterine Sedative	مسکن رحم	رحم کو تسکین دینے والی دوا	۳۸۶

ڈاکٹری اصطلاح: بخط اردو	بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	صفحہ
سٹپ ٹک	Styptic	حابس الدم۔ قاطع نزیف	سیلان خون کو بند کرنیوالی دوا	۲۲۸
سٹرنیوٹے ٹری	Sternutatory	معطس	چھینک لانے والی دوا	۳۰۲
سٹومے کک	Stomachic	مقوی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۷۷
سٹومے کک ٹانک	Stomachic Tonic	مقوی معدہ	معدہ کو قوت دینے والی دوا	۲۷۷
سٹیمولینٹ	Stimulant	محرک۔ منعش	تحریک دینے والی یا جوش پیدا کرنیوالی دوا	
سمپل پرگے ٹو	Simple Purgative	مسہل خفیف۔ خفیف جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
سیڈے ٹو	Sedative	مسکن	تسکین دینے والی دوا	
سوپوری فک	Soporific	منوم۔ مخدر	نیند لانے والی دوا	۳۹۷
سے لائن پرگے ٹو	Saline Purgative	مسہل نمکین	دست لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
سیری برل سٹیمولینٹ	Cerebral Stimulant	محرک دماغ	دماغ کو تحریک دینے والی دوا	۳۶۵
سیری برل ڈی پریسنٹ	Cerebral Depressant	مضعف دماغ	دماغ کو ضعیف یا سست کرنے والی دوا	۳۶۶
سیوڈاری فک	Sudorific	معرق شدید	کثرت سے پسینہ لانے والی دوا	۳۳۳
فیبری فیوج	Febrifuge	مخفف الحمٰی۔ دافع بخار	بخار کو کم یا دور کرنیوالی دوا	۳۵۴
کارمی نے ٹو	Carminative	کاسر الریاح۔ مفرق ریاح	ریاح کو پیٹ سے خارج کرنیوالی دوا	۲۷۸
کارڈی ایک ٹانک	Cardiac Tonic	مقوی قلب	دل کو طاقت دینے والی دوا	۳۲۲
کارڈی ایک ڈی پریسنٹ	Cardiac Depressant	مضعف قلب	دل کو کمزور کرنے والی دوا	۳۲۳
کارڈی ایک سٹیمولینٹ	Cardiac Stimulant	محرک قلب	دل کو تحریک دینے والی دوا	۳۲۲
کاونٹر اریٹنٹ	Counter Irritant	مناقض تہیج۔ مقابلہ کنندہ سوزش	جلد پر سوزش پیدا کرکے اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنیوالی دوا	۳۳۲
کولے گاگ	Cholagogue	مدر صفرا	صفرا کے ادرار کو زیادہ کرنیوالی دوا	۲۹۶
کولے گاگ پرگے ٹو	Cholagogue Purgative	مسہل صفرا	صفرا کو دستوں میں خارج کرنیوالی دوا	۲۸۹
کے لوری کرے سینٹ	Caloricrescent	زائد الحرارت	جسم کی حرارت کو بڑھانیوالی دوا	۳۵۲
کیتھارٹک	Cathartic	مسہل شدید۔ تیز جلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۴
گیسٹرک ایسٹرنجنٹ	Gastric Astringent	قابض معدہ	عروق معدہ کو سکیڑ کر رطوبت معدی کو کم کرنے والی دوا	۲۷۴
گیسٹرک سٹیمولینٹ	Gastric Stimulant	محرک معدہ	حرکات معدہ کو تیز کرنے والی اور رطوبت معدی کو بڑھانے والی دوا	۲۷۷
گیسٹرک سیڈے ٹو	Gastric Sedative	مسکن معدہ	رطوبت معدی کو کم کرکے معدہ میں تسکین پیدا کرنے والی دوا	۲۷۴
کاسٹک	Caustic	کاوی	جلا دینے والی دوا	۳۳۱

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مرادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	[illegible]
پس چیولینٹ	Pustulant	متبثر۔ مبثر	بثورات یا جلد پر پھنسیاں پیدا کرنے والی دوا	۳٦١
پیراسٹی سائیڈ	Parasiticide	قاتل جراثیم متسلقیہ	جراثیم یا جرموں کو ہلاک کرنیوالی دوا	۳۸۸
ٹانک	Tonic.	مقوی	قوت جسم کو بحال کرنے یا بڑھانیوالی دوا	۳۵١
ٹانک بلڈ	Tonic Blood	مقوی خون	خون کو تقویت دینے والی دوا	۳١٦
ٹانک جنرل	Tonic General	مقوی عامہ	تمام جسم کو قوت دینے والی دوا	۳۵١
ٹانک گیسٹرک	Tonic Gastric	مقوی معدہ	معدہ کو تقویت دینے والی دوا	۲۷۷
ڈایافورے ٹک	Diaphoretic	معرق	عرق یعنی پسینہ لانے والی دوا	۳۴۳
ڈائیورے ٹک	Diuretic	مدر بول	پیشاب لانے والی دوا	۳۳۴
ڈائیوریٹک ریفریجرینٹ	Diuretic Refrigerant	مدر بول مبرد	سیال حصہ خون کو بڑھا کر پیشاب لانے والی دوا	۳۳٦
ڈائیوریٹک سٹیمولینٹ	Diuretic Stimulant	مدر بول محرک	گردوں کو تحریک دیکر پیشاب لانیوالی دوا	۳۳٦
ڈائیوریٹک ہائیڈرگاگ	Diuretic Hydragogus	مدر بول شدید	کثرت سے پیشاب لانے والی دوا	۳۳٦
ڈراسٹک	Drastic	شدید الفعل قوی الاثر	تیز اثر کرنے والی دوا	
ڈراسٹک پرگے ٹو	Drastic Purgative	مسہل شدید	زیادہ دست لانیوالی دوا	۲۸۷
ڈس ان فیک ٹینٹ	Disinfectant	مزیل عفونت۔ مطہر	عفونت کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
ڈی اوڈورینٹ	Deodorant	مطہر۔ دافع بدبو	بدبو کو دور کرنے والی دوا	۳۸۸
ڈیپی لے ٹری	Depilatory	مزیل الشعر۔ نورہ	بال مونڈنے یا اڑانے والی دوا	
ڈی مل سینٹ	Demulcent	ملطف۔ مرطب	غشائے مخاطی کو ملائم و محفوظ رکھنے والی دوا	۳۴۷
ڈیسی کینٹ	Desiccant	مجفف۔ منشف۔ ناشف	خشک کرنے والی دوا	
ڈیوڈی نل سٹیمولینٹ	Duodenal Stimulant	محرک اثنا عشریہ	بارہ انگشتی آنت کو تحریک دینے والی دوا	۲۸۳
روبی فے شی اینٹ	Rubefacient	محمر۔ سرخ کنندہ جلد	جلد کو سرخ کر دینے والی دوا	۳۳١
ریزالوینٹ	Resolvant	محلل	ورم یا سوزشی مادہ کو تحلیل کرنیوالی دوا	۳۵١
ریفریجرینٹ	Refrigerant	مفرح۔ مبرد	فرحت اور ٹھنڈک پہنچانیوالی دوا	۲۷۲
سائلے گاگ	Sialagogue	مدر لعاب۔ مولد تھوک	لعاب دہن یا تھوک کو زیادہ کرنیوالی دوا	۲۷۰
سپائنل سٹیمولینٹ	Spinal Stimulant	محرک نخاع	نخاع یا حرام مغز کو تحریک دینے والی دوا	۳٦۳
سپائنل ڈی پرے سینٹ	Spinal Depressant	مثبط نخاع	نخاع یا حرام مغز کو سست کرنے والی دوا	۳٦۳

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کیلئے دیکھو صفحہ
اینٹی ایمیٹک	Antiemetic	دافع قے۔ مانع قے	قے آنے کو روکنے والی دوا	۲۸۲
اینٹی اکس پک ٹورینٹ	Antiexpectorant	مقلل اخراج بلغم	اخراج بلغم کو کم کرنے والی دوا	۳۱۱
اینٹی پائی ریٹک	Antipyretic	مضاد الحمی۔ دافع بخار	بخار کی حرارت کو کم کرنے والی دوا	۳۵۴
اینٹی پیرے اسی ٹک	Antiparasitic	قاتل جراثیم متطفلہ	جراثیم یا حرموں کو ہلاک کرنیوالی دوا	[illegible]
اینٹی پیری اوڈک	Antiperiodic	مضاد الامراض النوبتیہ	نوبتی امراض کو دور کرنے والی دوا	۳۸۹
اینٹی ڈوٹ	Antidote	تریاق السم۔ فادزہر	زہر کو بے ضرر بنا دینے والی دوا	
اینٹی زائی موٹک	Antizymotic	مانع الاختمار	کیفیت تخمیر کو روکنے والی دوا	
اینٹی سپازموڈک	Antisposmodic	دافع تشنج	تشنج یا اینٹھن کو دور کرنیوالی دوا	۲۰۸
اینٹی سائیلے گاگ	Antisialagogue	مانع افراز لعاب	لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سائیلک	Antisialic	مانع افراز لعاب	تھوک کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۷۱
اینٹی سپٹک	Antisiptic	مزیل عفونت	تعفن یا سڑاند کو دور کرنیوالی دوا	۳۸۷
اینٹی فلوجسٹک	Antiphlogestic	مضاد الالتہاب۔ دافع سوزش	التہاب یا سوزش کو دور کرنیوالی دوا	
اینٹی فیبرائل	Antifebrile	مضاد الحمی۔ دافع بخار	بخار کو دور کرنے والی دوا	۳۵۴
اینٹی کولے گاگ	Anticholagogue	مقلل ادرار صفرا	جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنیوالی دوا	۲۹۰
اینٹی گے لیکٹے گاگ	Antigalactagogue	مقلل افراز اللبن	دودھ کی پیدائش کو کم کرنیوالی دوا	۲۸۶
اینٹی لی تھک	Antilithic	مفتت حصات	پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۳۳۹
اینٹی ہائیڈراٹک	Antihydrotic	مقلل افراز عرق۔ مانع عرق	عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنیوالی دوا	۳۴۵
اینوڈائن	Anodyne	مسکن الالم۔ دافع درد	درد کو تسکین دینے والی دوا	۳۶۹
اے ویکیو اینٹ	Eyacuant	مفرغ۔ منقی	ملائم اجابت (پاخانہ) لانیوالی دوا	۲۸۵
بیلی اری لتھانٹرپٹک	Biliary Lithontriptic	مفتت یا محلل حصاۃ صفراویہ	صفراوی پتھری کو توڑنے یا حل کرنیوالی دوا	۲۹۸
پرگے ٹو	Purgative	مسہل۔ جلاب	اسہال یا دست دینے والی دوا	۲۸۵
پرگے ٹو ڈراس ٹک	Purgative Drastic	مسہل شدید۔ تیز جلاب	زیادہ دست لانے والی دوا	۲۸۷
پرگے ٹو سے لائن	Purgative Saline	مسہل نمکین۔ نمکین جلاب	رقیق اسہال لانے والی نمکین دوا	۲۸۷
پرگے ٹو سمپل	Purgative Simple	مسہل خفیف۔ ہلکا جلاب	کم دست لانے والی دوا	۲۸۶
پرگے ٹو ہائیڈرے گاگ	Purgative Hydragogue	مسہل مستفرغ آب۔ خون	پانی کی مانند پتلے دست لانیوالی دوا	۲۸۷

ڈاکٹری اصطلاح بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	مترادف ڈاکٹری و طبی اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان کے لئے دیکھو صفحہ
ان ٹس ٹائنل ایسٹرنجنٹ	Intestinal Astringent	قابض معدی قابض امعا	انتڑیوں میں قابض تاثیر کرنیوالی	۲۹۰
ان ٹس ٹائنل اینٹی سپٹک	Intestinal Antiseptic	دافع تعفن امعا	انتڑیوں کے تعفن کو دور کرنیوالی دوا	۲۹۳
آنس تھیٹک	Anaesthetic	مخدر مفقد الاحساس	بے حس یا سن کر دینے والی دوا	۳۰۰
آنل گے سِک	Analgesic	مسکن الالم	درد کو تسکین دینے والی دوا	۲۹۹
ان ہلے شن	Inhalation	استنشاق، لخلخہ	سونگھنے کی دوا	۳۰۱
ان ہلے شن اریٹنٹ	Inhalation Irritant	لخلخہ مہیج	خراش کرنے والا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سپٹک	Inhalation Antiseptic	لخلخہ دافع تعفن	بلغم کا تعفن دور کرنیوالا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن اینٹی سپازموڈک	Inhalation Antispasmodic	لخلخہ دافع تشنج	ہوائی نالیوں کے تشنج کو دور کرنیوالا لخلخہ	۳۰۲
ان ہلے شن سٹیمولینٹ	Inhalation Stimulant	لخلخہ محرک	ہوائی نالیوں کے عضلات میں تحریک پیدا کرنیوالا لخلخہ	۳۰۱
ان ہلے شن سیڈے ٹو	Inhalation Sedative	لخلخہ مسکن	ہوائی نالیوں کو تسکین دینے والا لخلخہ	۳۰۱
اے پیری اینٹ	Aperient	ملین	ملائم اجابت یا پاخانہ لانیوالی دوا	۲۸۶
ایپس پیس ٹک	Epispastic	منفط۔ آبلہ انگیز	جلد پر آبلہ ڈالنے والی دوا	۳۳۱
ایرو مے ٹک	Aromatic	عطری، معطر	خوشبودار دوا	۲۸۰ / ۲۷۴
ایس ٹرن جنٹ	Astringent	قابض	قبض کرنے والی دوا	۲۹۰
ایس کے راٹک	Ascharotic	کاوی، کاؤ	جلانیوالی یا دبغار کرنیوالی دوا	۳۳۱
ایفرو ڈزی ایک	Aphrodisiac	مقوی باہ	خواہش و قوت جماع کو بڑھانیوالی دوا	۳۸۱
ایک بالک	Ecbolic	مسقط جنین، مخرج	حمل کو گرا دینے والی دوا	۳۶۴
ایکس پیک ٹورنٹ	Expectorant	منفث، مخرج بلغم	ہوائی نالیوں سے بلغم وغیرہ خارج کرنیوالی	۳۰۹
ایمولی اینٹ	Emollient	مرخی، مرطب، ملین	سطح عضو کو نرم کرنیوالی دوا	۳۴۷
ایمے ٹک	Emetic	مقئی	قے لانیوالی دوا	۲۹۹
ایمے نے گاگ	Emmenagogue	مدر الطمث، مدر حیض	حیض کو جاری کرنیوالی دوا	۳۸۵
این ایفروڈزی ایک	Anaphrodisiac	قاطع باہ، مضعف باہ	خواہش و قوت جماع کو کم کرنیوالی	۳۸۳
این تھل منٹک	Anthelmintic	طارد الدیدان	پیٹ کے کیڑوں کو مارنیوالی یا خارج کرنیوالی	۲۹۴
اینٹ ایلکلائن	Antalkaline	معدل القلوی	الکلائین کو دور کرنیوالی	
اینٹ ایسڈ	Antacid	کاسر الحموضہ، ماضی	دافع ترشی، کھاری دوا	۲۶۵

حکمائے یورپ نے مذکورۂ بالا جوہر نکالا ہے جس کا نام بربرین ہے اور جو کہ حاد کے نوبتی بخاریں بہت مفید ہے۔ اس کے مزید حالات دیکھواس کے بیان میں ؛

کرانک ڈی سینٹری (زحیر مزمن ۔ پرانی پیچش) جو کہ میلیریائی بخار کے سبب سے ہو یا جس کے ساتھ نوبتی بخار بھی آتا ہو اس میں کرچی سین ایک نہایت مفید دوا ہے ؛

نوٹ ۔ اندر جو تلخ کے درخت کو لاطانی وانگریزی میں ہولے رینا اینٹی ڈی سینٹیریکا ہندی میں کرا اور بنگالی میں کرچی کہتے ہیں ۔ حکمائے یورپ نے اس درخت کی چھال سے مذکورۂ بالا جوہر نکالا ہے جس کا نام انہوں نے اسکے درخت کے بنگالی نام کرچی پر کرچی سین رکھ دیا ہے ؛

فصل شونزدہم (۱۶)

مذکورۂ بالا باب فارماکالوجی یا افعال الادویہ کے خاتمہ پر میں یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری خیال کرتا ہوں کہ افعال الادویہ کے متعلق وہ تمام ڈاکٹری وطبی اصطلاحات جو کہ اس باب کی مختلف فصول میں بیان کی گئی ہیں ان سب کو حروف تہجی کی ترتیب سے ایک جگہ لکھ دیا جائے تاکہ اگر کسی صاحب کو کوئی اصطلاح دیکھنی ہو تو وہ اس کو فوراً دیکھ سکے اور اس کو ورق گردانی کی زیادہ تکلیف نہ اٹھانا پڑے ؛

نوٹ ۔ باب فارماکالوجی (افعال الادویہ) کی سب فصول میں تمام اصطلاحات مذکورہ بصورت جمع تحریر کی گئی ہیں لیکن اس فصل میں ہر ایک اصطلاح بشکل واحد لکھی گئی ہے ؛

افعال الادویہ کی ڈاکٹری وطبی مترادف اصطلاحات مع اردو ترجمہ

ڈاکٹری اصطلاح — بخط اردو	ڈاکٹری اصطلاح — بخط انگریزی	مرادف طبی اصطلاح	ڈاکٹری وطبی مترادف اصطلاحات کے معنی	مفصل بیان دیکھو صفحہ
آکسی ٹاسک	Oxytocic	معجل ولادت	بچہ جلد پیدا کرنے والی دوا	۳۰۳
آل ٹرے ٹو	Alterative	معدل ۔ مبدل ۔ منضج	اخلاط کو اعتدال پر لانے والی دوا	۲۵۲
ارتھائن	Errhine	معطس	چھینک لانے والی دوا	۳۰۲
اری ٹینٹ	Irritant	مہیج ۔ مہیّج ۔ خراش کنندہ	جلد وغیرہ پر خراش کرنے والی دوا	۳۳۱

امراض یا وہ بیماریاں جو کہ باری سے آتی ہیں ان کو دُور کرتی ہیں ۔ یہ دوائیں اغلباً ان خاص مائکرو آرگنزم (اجرامِ خوردبینی) کو جو کہ نوبتی امراض کا باعث ہوتے ہیں ہلاک کر کے ایسے امراض کو دور کرتی ہیں کیونکہ جب سبب دُور ہو جائے تو مسبب خود دُور ہو جاتا ہے ۔ جیسا کہ میلیریل پیراسائٹس (جراثیم میلیریا) اسے گیو یعنی تپ لرز یا جاڑے کا بخار پیدا کرتے ہیں تو کونین کے اثر سے وہ جراثیم ہلاک ہو کر بخار کا آنا موقوف ہو جاتا ہے ۔ ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :۔

کونین ۔	سیلی سین	رسوت	دار برج ٹنکچر
یوکونین ،	سیلی سلیٹس	یوکالیپٹس	کرجی سین
سنکونین	نیم بارک	آئیسوڈین	ڈائی ٹرین
آرسنیک	پیپے رین	آنسٹوہیا	بربرین
آرنیس	میتھی لین بلیوڈ	نیپائی کرین	وغیرہ ۔

ان میں سے کونین سالٹس یعنی نمکیات کونین مثلاً کونین سلفاس ، کونین ہائیڈروکلوراس وغیرہ یوکونین (کونین بے ذائقہ) اور آرسنیک (سنکھیا) نہایت مفید ہیں ۔

استعمال ۔ مذکورہ بالا ادویہ میں سے بہت سی دوائیں نوبتی بخاروں اور نوبتی عصبی دردوں مثلاً میگرین یا شقیقہ وغیرہ میں دی جاتی ہیں ۔

حاملہ عورتوں کے میلیریل فیورس یعنی نوبتی بخاروں میں بربرین (جو ہر دارہلد) نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ۔ اور بچوں کے پرانے میلیریائی بخاروں میں جبکہ جگر میں بھی فتور ہوتا ہے تو رسوت کے استعمال سے نہایت نفع ہوتا ہے ۔

نوٹ ۔ دارہلد جس کو فارسی میں دارچوبہ اور اُردو میں آنبا ہلدی کہتے ہیں اس کے درخت کو لاطانی و انگریزی میں " بربریس ایشیاٹیکا " کہتے ہیں چنانچہ اس درخت کی لکڑی کو دارہلد یا دارچوبہ اسکے عصارہ کو رسوت اور اسکے پھلوں کو زرشک یا امبر باریس کہتے ہیں ۔

حکیم محمد حسین صاحب مصنف مخزن الادویہ نے تو دارہلد کے بیان میں اس قدر لکھا ہے کہ رسوت اس درخت کی لکڑی کا عصارہ ہے لیکن حکیم اعظم خاں صاحب مرحوم نے یہ بات نہیں لکھی مگر بلغمی بخار میں دارہلد کا مفید ہونا دونوں نے لکھا ہے ۔ اسی دارہلد یا بربریس میں سے

کرنے والی یا انہیں ہلاک کرنے والی دوائیں کہتے ہیں جن کا ذکر کہ صفحہ ۲۹۴ پر ہو چکا ہے +
اس قسم کی ادویہ کو بلحاظ ان کے افعال کے پھر مندرجۂ ذیل اقسام میں تقسیم کرسکتے ہیں۔
(۱) وہ ادویہ جو کہ ٹی ٹنیا اور اسکے مختلف اقسام (وہ نباتی جراثیم جن کا تعلق کہ جلدی امراض سے ہوتا ہے) کو ہلاک کرتی ہیں حسب ذیل ہیں:۔

مرکری اور اسکے مرکبات	پائرو گیلک ایسڈ	سلفیورس ایسڈ	کروٹن آئل
ٹنکچر آئیوڈین	بورک ایسڈ	فارمے لین	کن تھیریڈیز
گلیسرین آف کاربالک ایسڈ	سیلی سلک ایسڈ	تھائی مول	کرائی سارو بین

نوٹ۔ لفظ ٹی ٹنیا کے لغوی معنی ہیں کرم لیکن ڈاکٹری اصطلاح میں اس سے مراد ہے رنگ ورم یعنی تو با یا داد اور فے وس یعنی سعفہ یا گنج کیونکہ ایسے جلدی امراض کی مختلف اقسام کا باعث خورد بینی نباتی جراثیم یا نہایت چھوٹے چھوٹے نباتی خیلز یا کرم ہوتے ہیں۔ مرض ٹی ٹنیا کے چند مختلف اقسام کے نام حسب ذیل ہیں:۔ ٹی ٹنیا ڈی کل وینس (داء الثعلب بال چر)۔ ٹی ٹنیا سائی کوسس (داء الحیتہ۔ بال چر داڑھی میں)۔ ٹی ٹنیا فے وسا دسعفہ۔ قراع۔ شہدیہ۔ گنج)۔ ٹی ٹنیا انجی ام (جذام الظفر۔ ناخن کا موٹا و بھر بھرا ہو جانا)۔
ٹی ٹنیا سرسی نے ٹا یا رنگ ورم (توبا۔ داد) ٹی ٹنیا ایس بس ٹیا یا سے بوریا (حزاز۔ بفا۔ رسی) وغیرہ +
(۲) وہ ادویہ جو کہ مرض سکے بیز یا اچ یعنی جرب یا خارش کے جراثیم کو ہلاک کر کے مرض مذکور کو دور کرتی ہیں:۔ سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد۔ گندھک کی مرہم)۔ سلفر فیومی گے شن (بخور گوگرد۔ گندھک کی دھونی) سٹوریکس (میعہ) بالسم آف پیرو (بلسان پیرو) سنڈل وُڈ آئل (روغن صندل) وغیرہ +
(۳) وہ ادویہ جو کہ مختلف قسم کی پیڈی کیولائی یا لائس یعنی جوؤں کو ہلاک کرتی ہیں:۔ ہلکی مراہم سیابی مثلاً انگوانٹم ہائیڈرار جرائی ایمونی ایٹی۔ انگوانٹم سٹے فی سیگری۔ انگوانٹم کاکوس انڈیکس (مرہم کاک ماری) +
(ج) اینٹی پیری آڈکس (Antiperoedics) یعنی مضاد الامراض المنقطعہ یا نوبتی امراض کو دور کرنے والی دوائیں:۔ ایسی دوائیں امراض منقطعہ یعنی نوبتی

کو روکتی یا موقوف کرتی ہیں لیکن بعض اوقات اینٹی سیپ ٹکس صرف اُن ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ بیکٹریا (نباتی اجرام خوردبینی) کی افزائش کو روکتی ہیں ÷

ایسی ادویہ کے مندرجۂ ذیل چند اقسام ہیں:-

(۱) ڈس ان فیکٹینٹس (Disinfectants) یعنی مزیلات عفونت۔ مُطہرات۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ متعدی مواد یا چھوت دار مادوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ ان کے نام حسبِ ذیل ہیں:- ہائیڈروجن پر آکسائیڈ۔ مرکیورک کلورائیڈ (دار شکر) دار چکنا؟ (رسکپور)۔ زنک جنتم؟۔ کاپر سلفیٹ (طوطیا) اور کروبک ایسڈ نہایت قوی الاثر ہیں ÷

یہ امر تا ہنوز مشکوک ہے کہ کوئی اینٹی سیپٹک دوا طبی مقدار میں اندرونی طور پر دینے سے جسم کے درمیان بھی اجرام خوردبینی کو ضائع کر سکتی ہے؟ اگرچہ بہت سی ادویہ اس غرض کے لئے دی جاتی ہیں

(۲) ڈی اوڈورینٹس (Deodorants) یعنی دافعِ بدبو ایسی ادویہ کو کہتے یا ڈی اوڈورائزرس (Deodorezers) یا مُطہّر۔ ہیں جو کہ اجزاتِ متعفنہ یا بدبو کو دُور کرتی ہیں۔ بہت سی اینٹی سپٹک ادویہ بدبو کو دُور کرسکتی ہیں لیکن پوٹیسیم پرمینگینیٹ آئیوڈوفارم۔ خشک کوئلہ اور روغنات نہایت قوی الاثر دافعِ بدبو ہیں ÷

(ب) اینٹی پیراسیٹکس (Antiparasitics) یعنی قاتلِ جراثیم حیوانی و نباتی یا پیراسیٹی سائڈس (Parasiticides) یا قاتلِ جراثیم تسلقیہ۔ ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیراسائٹس (حیواناتِ تسلقیہ یا نباتاتِ طفیلیہ یعنی ایسے حیوانات یا نباتات جو کہ دیگر حیوانات یا نباتات پر رہ کر ان سے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔ جیسے جوئیں و کیکھیں حیواناتِ تسلقیہ ہیں اور اکاس بیل نباتِ طفیلیہ ہے اسی قسم کے اجرامِ خوردبینی کو پیراسائٹس کہتے ہیں جو کہ عموماً انسان کی جلد پر رہتے ہیں) کو ہلاک کر دیتی ہیں ÷

وُہ ادویہ جو کہ انتڑیوں کے پیراسائٹس پر تاثیر کرتی ہیں انکو اینتھل من ٹکس (Anthelmintics) یعنی طاردُ الدیدان یا قاتلِ دیدان یا پیٹ کے کیڑوں کو تابع

کوکم کرنے والی ادویہ کہتے ہیں جیساکہ بلاڈونا (بیبروج) کا مقامی یا اندرونی استعمال +

(۳) وہ ادویہ جوکہ دودھ کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں :-

نوٹ - بہت سی ادویہ دودھ کے ذریعے جسم سے خارج ہوتی ہیں اور شیرخوار بچوں پر تاثیر کرتی ہیں مثلاً روبرب (ریوند) سینا (سنا) جلیپ (بیخ جلابہ) سلفر (گندھک) سکیمونی (سقمونیا) کیسٹر آئل (رینڈی کا تیل) جب شیرخوار بچوں کی ماؤں یا داشیوں کو دی جاتی ہیں تو ان کے دودھ میں تاثیر ہوکر بچوں کو دست آنے لگ جاتے ہیں- ایسا ہی مرکری (سیماب) آرسنک (سنکھیا) آئرن (آہن) اور آئیوڈائیڈس دایہ کو استعمال کرانے سے شیرخوار بچے پر بذریعہ دودھ ان کی تاثیر ہوجاتی ہے- چونکہ بذریعۂ دودھ افیون کی بھی شیرخوار بچے پر تاثیر پڑتی ہے اس لئے دودھ پلانے والی دایہ کو ہرگز افیون نہیں دینی چاہیئے ورنہ ممکن ہے کہ ننھے بچے پر اسکی خطرناک تاثیر ہو- جب دایہ کو ایسڈس یعنی حامضات یا ترش چیزیں دی جاتی ہیں تو ننھے بچے کے پیٹ میں مروڑ اور درد ہونے لگتا ہے- کوپائبا- گارلک (لہسن) ایسافٹیڈا (حلتیت- ہینگ) اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) دودھ کو ایسا بدذائقہ اور بدبو بنا دیتے ہیں کہ بچے اس کو اکثر نہیں پیتے- نمکیات دودھ کے نمکین اجزاء کو بڑھاتے ہیں +

فصل پانزدہم (۱۵)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کی تاثیر کران مائکرو آرگنزم (نباتی یا حیوانی

اجرام خوردبینی یا وہ جاندار مواد جوکہ خوردبین سے دکھائی دیتے ہیں) پر پڑتی ہے جوکہ جسم انسان میں مختلف امراض پیدا کردیتے ہیں یا جن کا کوئی دیگر مضر صحت عمل سے تعلق ہوتا ہے :-

(۱) **اینٹی سیپٹکس** (Antiseptics) یعنی **مانعات تعفن یا مزیلات عفونت** یا مانعات فساد یعنی تعفن کو روکنے والی یا عفونت کو دور کرنے والی یا کیفیت تخمیر یا فساد یعنی فاسد ہونے کو روکنے والی دوائیں- ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جوکہ حیوانی یا نباتی اجسام میں یعنی نباتات یا حیوانات میں کیفیت تخمیر یا تعفن یا فساد پیدا ہونے

میں اصل سبب مرض کو دریافت کرکے رفع کرنا چاہیے۔ چنانچہ اگر اچانک سردی لگ جانے سے حیض کا آنا بند ہو جائے تو مریضہ کو تا کمر گرم پانی میں بٹھانے اور ایکونائٹ (بیش) کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر اس مرض کا سبب انیمیا (نقر الدم - کمزوری خون) ہو تو آئرن (آہن) کے مرکبات کا استعمال نہایت مفید پڑتا ہے۔ اگر حیض دیر سے آئے یا بند ہو تو پرمینگنے نیٹ - ایلوز (ایلوا) - مرہ (مرمکی) کے مناسب استعمال سے وہ درست ہو جاتا ہے لیکن بعض اوقات قوی مدرات حیض ادویہ مثلاً ارگٹ یا سے وِن وغیرہ کا استعمال ضروری ہوتا ہے ÷

(۴) وہ ادویہ جو کہ یوٹے رائن کان ٹریکشن یعنی اعتقال رحمی یا رحم کے سکڑنے کو کم کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں یوٹے رائن سیڈے ٹوس (Uterine Sedatives) یا یوٹے رائن ڈی پریسنٹس (Uterine Depressants) یعنی مضعفات رحم کہتے ہیں جیسے اوپیم (افیون) وائی برنم پرونی فولیم - کینبس انڈیکا - کلورل - برومائڈس - ٹارٹرے ٹیڈ انٹی منی ÷

(۵) وہ ادویہ جو کہ میمری گلانڈس یعنی پستانوں پر اثر کرتی ہیں:-

(۱) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں انہیں اصطلاح میں گے لیکٹے گاگس (Galactagogues) یعنی مدرات لبن یا دودھ کو زیادہ کرنے والی ادویہ کہتے ہیں جیسے جے بورینڈائی - آئل آف ڈل (روغن شبت) آئل آف انیس (روغن انیسون) چھاتی پر ارنڈ کے پتوں کا باندھنا اور الکحال (شراب) لیکن شراب کی تاثیر بہت کمزور ہوتی ہے ÷

نوٹ - ہندوستان میں ارنڈ کے پتوں کی پستان پر مقامی تاثیر دودھ کو کم کرنے والی از جاتی ہے جیسا کہ ڈاکٹر ڈیموک صاحب اپنی کتاب "فارماکوگرافیا انڈیکا" میں تحریر کرتے ہیں اور صاحب محیط اعظم ان کو بقول یونانیان محلل اورام پستان لکھتے ہیں لیکن یورپ والے دودھ کی پیدائش کو زیادہ کرنے کے لئے انہیں پستان پر باندھتے ہیں۔ مشرق و مغرب میں ان کی متضاد تاثیرات پر تعجب ہے ÷

(۲) وہ ادویہ جو کہ دودھ کی پیدائش کو کم کرتی یا موقوف کرتی ہیں۔ انہیں اصطلاح میں اینٹی گے لیکٹے گاگس (Antigalactagogues) یعنی مقلل افراز لبن یا دودھ کی پیدائش

اَیمینے گاگس (مُدِرّاتِ طمث یعنی حیض کو جاری کرنے والی ادویہ) کے تاثیر کرتی ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو کہ اِدرارِ حیض کو بڑھاتی یا بحال کرتی ہیں - انہیں اصطلاح میں اَیمینے گاگس (Emmenagogues) یعنی مُدِرّاتِ طمث یا مُدِرّاتِ حیض یا حیض کو جاری کرنے والی دوائیں کہتے ہیں - یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں - (۱) ڈائریکٹ اور (۲) ان ڈائریکٹ - چنانچہ :-

(۱) ڈائریکٹ اَیمینے گاگس (Direct Emmenagogues) یعنی مدرات حیض مستقیمہ - ایسی ادویہ رحم غیر حامل کو خفیف تحریک دیکر ادرار حیض کو زیادہ کرتی ہیں - انکے نام حسب ذیل ہیں :-

اَیلک بالکس | اَیسا فے ٹیڈا (ہینگ) | گوائیکم (خشب الانبیا) | اَیپی اول یعنی
(کم مقدار میں) | مِرہ (مرّ - بول) | کین تھیریڈیز (تیلنی مکھی) | (جوہر کرفس)

(ب) ان ڈائریکٹ اَیمینے گاگس (Indirect Emmenagogues) یعنی مدرات حیض غیر مستقیمہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) کیفیتِ خون یا حالتِ خون کو بہتر بنا کر جیسا کہ آئرن (آہن) مینگنیز (بستی سیاہ) اور کاڈ لیور آئل (روغنِ جگر ماہی) +

(۲) نظامِ عصبی کی کیفیت کو بہتر بنا کر جیسا کہ نکس وَامیکا (کچلہ) اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) +

(۳) رحم کی کیفیتِ دموی کو بڑھا کر یعنی اس میں خون کو تیز کر کے جیسا کہ ہاٹ ہپ باتھ (گرم غسل نصفی) ہاٹ مسٹرڈ باتھ (گرم غسل خردلی - آبزن خردل) رائی کی پلٹس اور رانوں و اعضائے تناسل پر جونکیں لگوانا +

(۴) اعضائے مُتّصلہ کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر رحم کو تحریک دیکر جیسا کہ ایلوئے یک پرنگے ٹوز یعنی مُسہلات صبریہ یا ایسے مسہلات جن میں کہ ایلوا ہوتا ہے +

(۵) اگر خون میں کسی قسم کی سمیت ہو تو اس کو دور کر کے جیسا کہ کونین و آئرن ملیریا کی سمیت کو دور کر کے اور خون کی حالت کو بہتر بنا کر مُدرِ حیض تاثیر کرتی ہے اور مرض سل میں کاڈ لیور آئل جسم کو تقویت دیکر یہ تاثیر کرتا ہے +

استعمال - اَیمینے نوریا (احتباس الطمث - انقطاع الطمث - بندشِ حیض یا حیض کا بند ہو جانا)

جیسا کہ مگدر یا موگریاں ہلانا یا ڈنڑ پیلنا۔ خریبانہ غذا اور ساگ پات کھانا مقویات و محرکات کا استعمال نہ کرنا۔ گرم کپڑے نہ پہننا۔ گرم گدگدے بچھونے پر نہ سونا۔ عرصہ تک مجامعت نہ کرنا۔ عشقیہ راگ نہ سننا۔ قبض کا رہنا اور پیشاب سے مثانہ کا تنا رہنا وغیرہ۔

استعمال۔ جب خواہش جماع غیر طبیعی طور پر زیادہ ہو تو ایسی صورت میں قاطعات باہ مستقیمہ وغیر مستقیمہ یعنی خواہش جماع کو کم کرنے والی ادویہ یا اسباب کا استعمال کرنا چاہئے لیکن حتے الامکان تحریک شہوت کے سبب کو دریافت کرکے دُور کرنا چاہئے۔ بہرکیف بڑی خوراکوں میں برومائیڈس کا استعمال مرض سٹیری ایسس (جنونِ شہوت مردانہ) اور نمفومے نیا (جنونِ شہوت زنانہ) میں نہایت مفید ہوتا ہے۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر کہ یوٹرس یعنی رحم پر ہوتا ہے:۔

(۱) وہ ادویہ جو کہ مشمولاتِ رحم کے اخراج کا باعث ہوتی ہیں یعنی جو کہ جنین وغیرہ کو رحم سے خارج کر دیتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں ایک بالکس (Ecbolics) اور طب میں مجاہیض (واحد مُجہِض) اور مسقطات یعنی حمل کو ساقط کرنے والی یا پیٹ میں سے بچّہ کو گرا دینے والی ادویہ یا آکسی ٹاکس (Oxytocics) یعنی معجلاتِ ولادۃ یعنی جلدی جلدی بچّہ پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں چنانچہ ایسی دوائیں رحم کے غیر مخطّط یا بلا دھاری دار عضلاتی ریشوں کو مستقیماً یا غیر مستقیماً طور پر سکیڑ کر تاثیر کرتی ہیں۔

مندرجہ ذیل ادویہ ڈائرکٹ ایک بالکس یعنی مجاہیض مستقیمہ یا براہ راست حمل کو گرا دینے والی ہیں:

ارگٹ (شیلم)	رو (سُداب)	ڈرسٹک پرگےٹوس
سوپرارٹنل ایکسٹریکٹ	کونین (کنہ کنہ)	ہائی ڈرسٹس (بیخ زرد گیاہ)
یعنی مسہلاتِ شدید	کاٹن روٹ بارک یعنی	سے ون (ابہل)
بورکس (بورق)	غیر مستقیماً	کپاس کی جڑ کی چھال

نوٹ۔ ان دواؤں میں سے ارگٹ (شیلم) نہایت قوی الاثر ہے۔ کونین کی تاثیر غیر محقق یعنی مشکوک ہے۔ یہ عموماً دردِ زہ کو بڑھاتی اور شدید کرتی ہے لیکن بڑی مقداروں میں کونین کھلانے سے حمل کے ساقط ہو جانے کا سخت اندیشہ ہوتا ہے۔

تمام ڈائرکٹ ایک بالکس (مجاہیض مستقیمہ) تھوڑی مقداروں میں دینے سے بطور

استعمال - ٹنکچر نکس وامیکا - یوہمبین ۔ فاسفورس ۔ کینتھرائیڈیز ۔ ڈیمیانا ۔ آرسینک اور سٹرکنین وغیرہ - ٹنک شنل اِم پوٹین سی (ضعفِ باہ عملی یعنی ایسا ضعف باہ یا نامردی یا سستی جوکہ اعضائے تناسل یا ان کے متعلقہ اعصاب ومرکزِ تناسلی کے نقص وجود کے سبب سے نہ ہو بلکہ ان کے صرف وظائف یا اعمال کے نقص کی وجہ سے ہو) میں دونوں قسم کی ادویہ یعنی مقویات باہ مستقیمہ وغیر مستقیمہ کا استعمال کرنا چاہیئے چنانچہ مقویات باہ مستقیمہ میں سے سٹرکنین (جوہر کچلہ) فاسفورس (جوہر استخوان) اور ڈامیانا معتبر اور مفید ادویہ ہیں +

نوٹ - کینتھیریڈیز (ذراریح تیلنی مکھی) کا استعمال نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے +

(ب) وہ ادویہ جوکہ خواہش یا قوت جماع کو گھٹاتی ہیں انہیں اصطلاح میں این ایفروڈی زی ایک (Anaphrodisiacs) یعنی قاطعاتِ باہ یا قاطع باہ یا مضعفِ باہ کہتے ہیں - یہ دوائیں بھی دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ (۲) ان ڈائریکٹ +

(۱) ڈائریکٹ این ایفروڈی زی ایک (Direct Anapnrodisiacs) یعنی مضعفاتِ باہ مستقیمہ یا براہِ راست قوت باہ کو ضعیف کرنے والی دوائیں اس طرح سے تاثیر کرتی ہیں :-

(ا) اعضائے تناسل کے اعصاب کی قابلیتِ تہیج یا تیزی کو کم کرکے جیسا کہ برف کے مقامی استعمال یا سرد غسل اور برومائیڈس کے استعمال سے +

(ب) مرکز تناسلی کی تیزی کو گھٹا کر یعنی اسے ضعیف کرکے جیسا کہ برومائیڈس - آئیوڈائیڈس - کونائم (شوکران) اوپیئم (افیون) ہائیوسائمس (بنج ۔اجوائن خراسانی) - بلاڈونا (بیبروج) اور سٹرے مونیم (داتورہ) بڑی خوراکوں میں دینے سے +

(ج) اعضائے تناسل یا نخاع کے کمر والے حصّہ کا دوران خون کم کرکے جیسا کہ ارگٹ (شیلم) اور ڈیجی ٹےلس سے +

(د) اُن جسمی اثرات کو سُست کرکے جوکہ اعضائے تناسل کے اعصاب یا عصبی مرکز تناسلی کو تحریک دیتے ہیں جیسا کہ آیلکلیز یعنی کھاری دوائیں (اگر تحریک ترش پیشاب کے سبب سے واقع ہوئی ہو) +

(۲) ان ڈائریکٹ این ایفروڈی زی ایکس (Indirect Anaphrodisiacs) یعنی قاطعاتِ باہ غیر مستقیمہ - ایسے اسباب اخلاق یا قانون صحت کی وضع کے ہوتے ہیں

یا غیر مستقیم طور پر اثر کرنے والی ۔

حقیقی عصبی مرکز تناسلی نخاع کے کمر والے حصہ میں واقع ہے جس کو مختلف جنسی اثرات سے جو کہ مختلف طریقوں سے ان تک پہنچتے ہیں طبعی طور پر تحریک دی جاسکتی ہے گویا اعضائے تناسل کو کئی طور پر تحریک پہنچ سکتی ہے جیسا کہ آنکھ ۔ ناک ۔ کان ۔ پستان ۔ مقعد ۔ مثانہ ۔ غدۂ قدامیہ ۔ اور عام سطح جسم اور دماغ سے یعنی دیدار ۔ بوس وکنار ۔ لذت جماع ۔ مساس اور تصورات شہوانیہ وغیرہ سے ۔

بلکہ ادویہ بھی اس مرکز تناسلی کو مندرجہ ذیل طریقوں سے تحریک پہنچا سکتی ہیں :-

(۱) ڈائرکٹ ایفروڈی زی ایکس (Direct Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ مستقیمہ

(ا) اعضائے تناسل میں جانے والے یا ان میں سے گزرنے والے اعصاب کی یا مرکز تناسلی کی قابلیت تہیج کو بڑھا کر یعنی ان کو تحریک دیکر جیسا کہ نکس وامیکا (کچلہ) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ڈامیانا اور غالباً فاسفورس ۔

(ب) دماغ کو تحریک پہنچا کر اور منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک دیکر جیسا کہ اوپیم (افیون) کینے بس انڈیکا (بھنگ) کیمفر (کافور) اور ایلکحال (شراب) کم مقدار میں ۔

(ج) آلات بول و اعضائے تناسل اور ان کی متصلہ ساختوں کو خراش پہنچا کر اور اس طرح سے منعکس طور پر مرکز تناسلی کو تحریک پہنچا کر جیسا کہ کن تھیریڈیز (ذراریح تیلی مکھی) بلاٹا اورینٹ ایلس ۔ جوہنت بول ۔ نائٹریٹ اور کلوریٹ آف پوٹیش ۔

(۲) ان ڈائرکٹ ایفروڈی زی ایکس (Indirect Aphrodisiacs) یعنی مقویات باہ غیر مستقیمہ

ایسی ادویہ وغیرہ سے مزاج کو دور کرکے اور عام تندرستی کو فائدہ پہنچا کر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں جیسا کہ ڈائے بی ٹیز (ذیابیطس) ایلبیومی نوریا (بول زلالی) گوٹ (نقرس) اور کرانک مُیلیریل فیور (پرانے مَیلیریائی بخار) وغیرہ امراض کو دور کرنے سے قوت رجولیت کو فائدہ ہوتا ہے ۔ چنانچہ آئرن (آہن) جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) آلٹرے ٹوس (معدلات و مبدلات) نیوٹی ٹیس ڈائٹ (عمدہ مقوی غذا) خصوصاً گوشت وغیرہ باصحت بدنی کو فائدہ پہنچا کر غیر مستقیم طور پر قوت باہ کو بڑھاتی ہیں ۔

یا گرم پانی میں ۱۰ گرین فی اونس سوڈیم بائی کاربونیٹ ملاکر اس سے کان میں چند بار پچکاری کرنے سے اکثر میل خارج ہوجاتی ہے +

(ج) وہ ادویہ جوکہ قوت سماعت پر اثر کرتی ہیں :- سٹرکنین چونکہ عصب سماعت یا عصبی مرکز سماعت کی قابلیت تہیج کو بڑھاتا ہے اس لئے وہ قوتِ سماعت کو تیز کرتا ہے - لیکن کونین اور سوڈیم سیلی سلیٹ کے استعمال سے کانوں میں ٹناٹی ٹس (طنین و دوی - کانوں میں سائیں سائیں کی آواز آنا) کی شکایت ہوجاتی ہے جس کو ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ یا کبھی ارگٹ کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے

فصل چہاردہم (۱۴)

ادویہ کے بیان میں جنکا اثر کہ جینی ٹو یورینری سسٹم (نظام تناسلی یعنے اعضائے تناسل) پر ہوتا ہے

(ا) وہ ادویہ اور عوامل جوکہ خواہش اور قوت جماع کو بڑھاتے ہیں - انہیں اصطلاح میں ایفروڈی زی ایک (Aphrodisiac) یعنی مُہیّجات یا مقویات باہ کہتے ہیں +

نوٹ - قدیم یونانی و رومی لوگ ایک محبت کی دیوی کی پرستش کیا کرتے تھے جس کو رومی یالاطانی زبان میں ایفروڈائٹ (Aphrodite) انگریزی میں وی نس (Venus) اور عربی فارسی و اُردو میں زہرہ کہتے ہیں - یہ دیوی نہایت حسینہ وجمیلہ تھی اس لئے کئی ایک دیوتا اس پر عاشق تھے اور چونکہ عشق مجازی میں لذت جماع مقصود ہوتی ہے اس لئے زہرہ کے رومی نام ایفروڈائٹ سے ایفروڈی زی آ (Aphrodisia) بمعنی خواہش جماع وضع کیا گیا اور اسی طرح اس کے انگریزی نام وی نس (Venus) سے لفظ وی نری (Venery) بمعنی خواہش جماع بنایا گیا - پس اسی لفظ ایفروڈی زی آ سے مذکورۂ بالا اصطلاح ایفروڈی زی ایک بمعنی مقوی باہ موضوع کی گئی ہے (باہ عربی میں قوت جماع یا شہوت یعنی خواہش جماع کو کہتے ہیں) ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائریکٹ یعنی براہ راست اثر کرنے والی اور (۲) ان ڈائریکٹ یعنی بالواسطہ

گیل سیمین (یاسمی نین - جوہر یاسمین زرد) آنکھ کے عضلات خاص کر لیوے ٹر پیلپی بری (رافع الجفن - بالائی پپوٹے کو اُٹھانے والا العضلہ) اور ریکٹس ایکس ٹرنس (آنکھ کے ڈھیلے کو باہر کی طرف کو گھمانے والا العضلہ) کو مفلوج کرتی ہے - کونائن (جوہر شوکران) سے مرض ٹوسس (استرخائے جفن علوی - اوپر کے پپوٹے کا ڈھیلا ہو جانا) ہو جاتا ہے اور کوکین کے استعمال کے بعد آنکھ کسی قدر باہر کو اُبھر آتی ہے ؛

فصل سیزدہم (۱۳)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کان کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی بلغمی جھلی) پر ہوتا ہے

(ا) نوٹ - ایسی ادویہ کو ان چار جماعتوں یعنی (۱) لوکل اینوڈائنس (مسکنات مقامی) - (۲) لوکل اینسٹرنجنٹس (قابضات مقامی) - (۳) لوکل اینٹی سیپٹکس (دافعات تعفن مقامی) اور (۴) لوکل اینولی اینٹس (ملطفات مقامی) میں تقسیم کر سکتے ہیں :-

کان کے ایسے درد کو جو کہ کان کے میوکس ممبرین (اندرونی بلغمی جھلی) کے کٹارل انفلامیشن یعنی سوزش نزلی کے سبب سے ہو رفع کرنے کے لئے افیون - مارفین - بلاڈونا - ایٹروپین - کلورل اور کیمفر - گرم بورک ایسڈ لوشن اور کوکین محلول بروغن گرم وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے مرض اوٹوریا (سیلان اذنی - کان بہنا) میں ایسے لوشنوں کی کان میں پچکاری کرنے سے جن میں کہ بورک ایسڈ یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا زنک سلفیٹ وغیرہ پڑا ہوا ہو اور بورک و آیوڈوفارم کے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر نفوخ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے - اور بعض اوقات دیگر اینٹی سیپٹک پچکاریوں کی نسبت گلیسرین آف ٹینک ایسڈ کے استعمال سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے - کان کی یبوست یا خشکی میں گلیسرین یا بادام روغن وغیرہ کا استعمال مفید ہوتا ہے ؛

(ب) وہ ادویہ جو کہ کان کی میل پر تاثیر کرتی ہیں :- بعض اوقات کانوں میں میل جمع ہو کر نہایت تکلیف دیتی ہے - پس ایسی حالت میں صرف گرم پانی سے

(ا) وہ ادویہ جو کہ لینس کی اکامو ڈے شن (نینس کا دور و نزدیک کی چیزوں کے دیکھنے کے لئے مطابق ہونا) کو نقصان پہنچاتی ہیں :- پتلی کو سکیڑنے اور پھیلانے والی دونوں قسم کی دوائیں ایسی تاثیر کرتی ہیں ٭

(۲) وہ ادویہ جو کہ انٹرا آکولر ٹین شن یعنی آنکھ کے ڈھیلے کے اندرونی تناؤ پر تاثیر کرتی ہیں :- ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ ٹین شن یعنی آنکھ کے تناؤ کو بڑھاتی ہیں حسب ذیل ہیں :- ایٹروپین ہائیوسائین اور ڈاٹیورین بڑی خوراکوں میں ٭

(ب) وہ ادویہ جو کہ ٹین شن یعنی آنکھ کے تناؤ کو گھٹاتی ہیں حسب ذیل ہیں :- کوکین۔ فائی سا سٹگمین اور ہائیوسین ٭

(ھ) وہ ادویہ جو کہ قوت بصارت پر تاثیر کرتی ہیں :-

سٹرکنین (جوہر کچلہ) کے استعمال سے آنکھ کا فیلڈ آف وژن (میدان بصارت) خصوصاً نیلے رنگ کے لئے زیادہ ہو جاتا ہے اور سینٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) کے کھانے سے کبھی تمام اشیاء پہلے بنفشئی رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہیں اور پھر زرد رنگ کی ٭

(و) وہ ادویہ جو کہ ذہنی احساس بصارت پیدا کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے ایسے مناظر دکھائی دینے لگتے ہیں کہ جن کا خارج میں وجود نہیں ہوتا۔ چنانچہ کینے بس انڈیکا (قنب ہندی یا بھنگ) بعض اشخاص میں دل خوش کن اور ہنسانے والے ذہنی تصورات یا مناظر پیدا کرتی ہے۔ شراب زیادہ مقدار یعنی زہریلی مقدار میں پینے سے مکروہ ذہنی نظائر (ڈی لیریم ٹرے مینس یعنی ہذیان السکاری) کا باعث ہوتی ہے۔ سوڈیم سیلی سیلیٹ بھی زہریلی مقدار میں دینے سے ایسی ہی تاثیر کرتی ہے۔ کونین۔ ٹوبے کو (تمباکو) اور لیڈ یعنی سیسہ کا کثرت استعمال بصارت کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ چنانچہ کونین اور تمباکو کے کثرت استعمال سے ایمبلی اوپیا (ذہاب گنہ۔ دھند غبار) کی شکایت ہو جاتی ہے ٭

(ز) وہ ادویہ جو کہ آکولر مسلز یعنی عضلات چشم پر اثر کرتی ہیں :-

ہے اور جب دوران خون میں داخل کی جائے تب بھی پتلی کو سکیڑتی ہے +

استعمال مڈری ایٹکس - یعنی پتلی کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا استعمال مندرجہ ذیل صورتوں میں کیا جاتا ہے :-

(۱) مرض آئی رائی ٹس (اَدْرَاطس - سوزشِ عنبیہ) میں آئرس کو پردۂ قرنیہ کے ساتھ ملتصق ہونے سے یعنی چپٹنے سے روکنے کے لئے +

(۲) مرض پرولیپسس آف دی آئرس یعنی مورسرج کو روکنے کے لئے یا اگر یہ بیماری بالکل نئی ہو تو اس کو دفع کرنے کے لئے +

نوٹ - جب پردۂ قرنیہ میں زخم کے سبب سوراخ ہو جاتا ہے تو اس سوراخ میں سے پردۂ عنبیہ بقدر سر مور باہر نکل آتا ہے اسی کو مورسرج کہتے ہیں +

(۳) آنکھ کا امتحان کرتے وقت پتلی کو کشادہ کرنے کے لئے +

چنانچہ مذکورۂ بالا مطالب کے لئے ایٹروپین اور ہوم ایٹروپین کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے +

استعمال مائی اوٹکس یعنی پتلی کو سکیڑنے والی ادویہ (خصوصاً ایسےرین) کا استعمال مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :-

(۱) پتلی پھیلانے والی ادویہ مثلاً ایٹروپین وغیرہ کی تاثیر کو دُور کرنے کے لئے +

(۲) زیادہ روشنی کو پتلی میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے - کیونکہ آنکھ کے دردناک امراض میں جب زیادہ روشنی آنکھ میں داخل ہوتی ہے تو درد اور چمک میں زیادتی ہو جایا کرتی ہے +

(۳) مرض گلاکوما (سبز قسم کا موتیا) میں آنکھ کا تناؤ کم کرنے کے لئے +

(د) وہ ادویہ جو کہ سلی اری مسل (عضلۂ ہُدبیہ) پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - سلی اری مسل جس کا تعلق کہ تیسرے عصب سے ہے وہ لینس یعنی رطوبتِ جلیدیہ یا رطوبتِ بلوریہ کو دور و نزدیک کی اشیاء کے دیکھنے کے لئے مطابق یا درست کرتا ہے - کیونکہ آنکھ جب کسی چیز کی طرف نہیں دیکھتی تو اس حالتِ راحت میں لینس چپٹا ہوتا ہے لیکن جب نزدیک کی چیزوں کو دیکھنا ہوتا ہے تو سلی اری مسل کے مدوّر ریشوں کے سکڑنے سے لینس بھی کر زیادہ محدب ہو جاتا ہے +

ایسی دوائیں دو طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو مفلوج کرکے۔ جس سبب سے کہ آئرس یعنی رعنبیہ کے مدوّر عضلاتی ریشے مفلوج ہوجاتے ہیں اور پتلی کشادہ ہوجاتی ہے۔ ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایٹروپین	یوف تھیلماٸن	گیل سے مین	ایمائل نائٹریٹ
ہوم ایٹروپین	ڈاٹیوُرین	سکرین	ہائیڈرو سیانک ایسڈ
ہائیوسائمین	کوناٸن	ایکونائٹ	

(۲) سروائیکل سیمپے تھے ٹک عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں جیسے کوکین ٭

(۳) سیمپے تھے ٹک سینٹر یعنی عصبی مرکز کو تحریک دیکر پتلی کو کشادہ کرتی ہیں :-
تمام اَنس تھے ٹکس یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ اپنی تاثیر کے اخیر درجہ میں پتلی کو کشادہ کرتی ہیں ٭

نوٹ۔ ان میں سے کئی ایک جیسے کہ ایٹروپین۔ ڈاٹیوُرین۔ ہائیوسائمین مقامی تاثیر بھی کرتی ہیں نیز براہ دہن دینے سے بھی اثر کرتی ہیں ٭

(ب) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو سکیڑتی ہیں :- ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں مائی اوٹکس (Myotics) یا پیوپل کن ٹریکٹرس (Pupil contractors) یعنی منقبضات الحدقہ یا پتلی کو سکیڑنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ ایسی ادویہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) تیسرے عصب کے اختتامی سروں کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ پائلوکارپین اور نیکوٹین (؟)

(۲) آئرس یعنی رعنبیہ کے مدوّر عضلاتی ریشوں کو تحریک دیکر جیسا کہ فائی سائسٹگمین ٭

(۳) پتلی کو سکیڑنے والے عصبی مرکز کو تحریک دیکر۔ جیسا کہ اوپیم اور تمام جنرل اَنس تھے ٹکس اپنی تاثیر کے ابتدائی درجہ میں پتلی کو سکیڑتی ہیں ٭

نوٹ۔ ان میں سے بعض ادویہ مثلاً فائی سائسٹگمین مقامی طور پر لگانے سے بھی پتلی کو سکیڑتی

ہو تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر خون میں جذب ہونے کے بعد بذریعہ عصبی مرکز کے ہوتا ہے ÷
(۲) اگر کسی دوا کا اثر صرف ایک ہی آنکھ پر ہوتا ہے اور نہایت قوی اور تیز ہوتا ہے یا آنکھ کو جسم سے نکال دینے پر بھی اس دوا کا اس پر اثر ہوتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ دوا آنکھ پر مقامی اثر کرتی ہے ÷
(۳) اگر آنکھ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دینے کے بعد بھی دوا اپنا اثر کرے لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے کوئی نتیجہ پیدا نہ ہو تو بھی یہی سمجھنا چاہئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے ÷
(۴) اگر آنکھ کے متعلقہ عروق کو باندھ دینے کے بعد اس دوا کے مقامی استعمال سے کوئی اثر ظاہر نہ ہو لیکن اس کو عروق میں داخل کرنے سے آنکھ کی پتلی پر اس کا اثر ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا بذریعہ عصبی مرکز کے تاثیر کرتی ہے ÷
(۵) اگر کسی دوا کی مقامی تاثیر سے آنکھ کی پتلی پھیل جاوے اور تیسرے عصب کو تحریک دینے سے اس پر کچھ اثر نہ ہو لیکن آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر ریشوں میں مقامی تحریک سے سکڑنے کی قوت باقی رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا تیسرے عصب کی باریک شاخوں کو مفلوج کرتی ہے ÷
(۶) اگر کسی دوا کے مقامی استعمال کے بعد سیمپے تھے ٹِک نرو کو تحریک دینے سے پتلی اور زیادہ پھیل جاوے اور آئرس یعنی عنبیہ کے مدوّر ریشوں میں سکڑنے کی قوت برقرار رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دوا سیمپے تھے ٹِک نرو کو تحریک دینے کے علاوہ تیسرے عصب کے ریشوں پر بھی اثر ڈالتی ہے ÷
اس قسم کے تجربات سے اگرچہ ادویہ کے افعال بخوبی تحقیق ہو سکتے ہیں لیکن جن ادویہ کا اثر کہ عصبی مراکز پر ہوتا ہے ان کا طریق عمل تحقیق کرنا نہایت مشکل ہے ÷
(ا) وہ ادویہ جن کا اثر کہ آئرس یعنی پردۂ عنبیہ یا قزحیہ پر ہوتا ہے :-
(ﻟ) وہ ادویہ جو کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پتلی کو پھیلاتی ہیں یعنی کشادہ کرتی ہیں ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں بدری اسے ٹکس (Mydriatics) یا پیوپل ڈائی لے ٹرس (Pupil-dilators) یعنی مُمَدِّدات الحَدَقہ یا پتلی کو پھیلانے والی دوائیں کہتے ہیں -

تحریک اور جذب کا اثر ہوتا ہے یعنی وہ محرک و جاذب تاثیر کرتا ہے۔ آئیوڈین کے استعمال سے تازہ اُپیسٹی ٹی یعنی جُھلی یا سفیدی کٹ جاتی ہے۔ یلیو مرکیورک آکسائیڈ (ڈائیلیوٹ یعنی محلول) اور سلفیٹ آف کاپر کا استعمال گرے نیولر لڈس (رمد جُبیبی۔ گکرے) میں مُفید ہوتا ہے اور ٹےنین کے استعمال سے پےنَس (ناخونہ یا گکروں کی متواتر خراش سے قرنیہ کا مکدر ہوجانا یا اس پر جالا آجانا۔ جالا) رفع ہوجاتا ہے۔

(ب) وہ ادویہ جو لیکری مَل گلینڈس (غُدد دمعیہ۔ آنسو پیدا کرنے والے غدود) پر اثر کرتی ہیں:۔ مقامی خراش کنندہ ادویہ اور پائلو کارپین آنسوؤں کے بہنے کو زیادہ کرتی ہیں اور برخلاف ازیں ایٹروپین کا عرصہ تک استعمال انکے بہنے کو کم کرتا ہے۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر کہ پیوپل یعنی آنکھ کی پُتلی پر ہوتا ہے:۔

نوٹ۔ آنکھ کی پُتلی آئرس یعنی پردۂ عنبیہ میں واقع ہے چنانچہ پردۂ مذکور کے سکڑنے سے وہ سکڑتی ہے اور اس کے پھیلنے سے وہ پھیلتی ہے۔

آئرس یعنی پردۂ عنبیہ جس کو کہ متاخرین پردۂ قزحیہ بھی کہتے ہیں اسکی بناوٹ میں دو قسم کے عضلاتی ریشے پائے جاتے ہیں ایک سرکلر یعنی مُدوّر ریشے جو کہ پُتلی کو سُکیڑتے ہیں اور دوسرے رَیڈی اےٹنگ یعنی مُشعّ یا کرن دار ریشے جو کہ پُتلی کو پھیلاتے ہیں۔

مُدوّر ریشوں کا تعلق بذریعۂ تیسرے دماغی عصب کے پتلی کو سُکیڑنے والے مرکز سے ہے جو کہ "کارپورا۔ کوآڈری جَیمِی نا" (اجسام الرّباعیہ) میں واقع ہے۔ چنانچہ تیسرے عصب کو تحریک دینے سے پُتلی سُکڑ جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پُتلی پھیل جاتی ہے۔ اور کرن دار ریشوں یعنی پُتلی کو پھیلانے والے ریشوں کا تعلق بذریعۂ سمپے تھے ٹِک نروکے ایک علیحدہ مرکز سے ہے چنانچہ سمپے تھے ٹک نرو کو تحریک دینے سے پُتلی پھیل جاتی ہے اور اس کو قطع کرنے سے پُتلی سُکڑ جاتی ہے۔ پس:۔

(۱) اگر کسی دوا کو ایک آنکھ میں ڈالنے کے کچھ دیر بعد اس کا اثر دونوں آنکھوں پر

فصل دوازدہم (۱۲)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کہ آئی یعنی آنکھ پر ہوتا ہے :-

(ا) وہ ادویہ جو کہ کن جنگ ٹائی وا (ملتحمہ) پر اثر کرتی ہیں - ان ادویہ کو بلحاظ ان کی مقامی تاثیر کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر منقسم کیا جاتا ہے :-

(۱) ایسٹرنجنٹس یعنی قابضات :- آلم - لیڈ ایسی ٹیٹ - زنک سلفیٹ - زنک کلورائیڈ - کروسوبلی میٹ - ٹے نین - سلور نائٹریٹ ٭

(۲) سیڈے ٹوز یعنی مسکنات :- کوکین - ایٹروپین - اوپیم - بلاڈونا - ایسرین

(۳) آنس تھے ٹکس یعنی مخدرات :-

(۴) اینٹی سیپ ٹکس یعنی دافعات تعفن :- بورک ایسڈ - بوروگلیسرائیڈ - کروسوبلی میٹ - کاربالک ایسڈ - پوٹے سیم پرمینگنیٹ - کونین ٭

(۵) اری ٹینٹس یعنی مہیجات یا خراش کنندہ :- آئیوڈین - کیلومل - یلو مرکیورک آکسائیڈ - سلور نائٹریٹ - کاپر سلفیٹ - جیکوریٹی سیڈس (تخم گھونگچی) ٭

استعمال - امراض چشم کے علاج میں خصوصاً آئی آپریشنز یعنی کحالی یا آنکھوں کے اعمال جراحی میں کوکین کو رفع درد اور مقامی تخدیر کے لئے بہت استعمال کیا جاتا ہے - کن جنگ ٹوائی ٹس (رمد - آنکھ دکھنا) میں آنکھوں کو دھونے کے لئے بورک لوشن کا استعمال کیا جاتا ہے اور رفع سوزش کے لئے آنکھوں میں ٹپکانے والی قابض سیال ادویہ کا جن میں کہ زنک سلفیٹ - آلم - سلور نائٹریٹ یا ٹے نک ایسڈ وغیرہ ہوتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے لیکن آلم اور ایسی ٹیٹ آف لیڈ غیر مقبول ہیں کیونکہ آلم سے تو قرنیہ کے مادۂ اتصالیہ کے حل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اگر قرنیہ میں زخم ہو تو لیڈ ایسی ٹیٹ غیر محلل لیڈ ایلبیومی نیٹ میں بدل کر سطح قرنیہ پر جمع ہو جاتا ہے ٭

فلیکچیولر کن جنگ ٹوائی ٹس یعنی رمد بثری میں کیلومل کو آنکھ میں چھڑکنے سے

(۲) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس یعنی حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں :- اس جماعت کی ادویہ میں سے سٹرکنین - ایٹروپین - فاسا ٹگمین اور ایب سن ہٹی نہایت قوی التاثیر ہیں ۔
نوٹ - یہ کہنا نہایت مشکل ہے کہ آیا یہ ادویہ براہ راست موٹر نروسیلز پر تاثیر کرتی ہیں یا مراکز تنفس و دوران خون پر تاثیر کرکے اور اس طرح سے خون کی وریدی کیفیت کو بڑھاکر حرکتی مراکز کو تحریک دیتی ہیں ٭

(و) وہ ادویہ جن کا اثر سیری بیلم یعنی دمیغ یا چھوٹے دماغ پر ہوتا ہے :-
نوٹ - چھوٹے دماغ کے افعال کی نسبت تاحال صرف اسی قدر معلوم ہے کہ وہ تمام عضلاتی حرکات کا منتظم ہے ۔ چنانچہ جب کسی حیوان کے چھوٹے دماغ کو صدمہ پہنچتا ہے تو وہ اپنی مرضی سے کسی اختیاری عضلہ کو حرکت تو دے سکتا ہے لیکن چل پھر نہیں سکتا بلکہ کھڑا بھی نہیں ہوسکتا اس سے ظاہر ہے کہ چھوٹے دماغ میں اختیاری عضلات کے حرکات کی قوت نہیں ہوتی بلکہ اس میں عضلاتی حرکات کے صرف انتظام کی قوت ہوتی ہے ٭
اَیلکُہال کو بڑی خوراکوں میں دینے سے چونکہ چال لڑکھڑانے لگتی ہے ۔ زبان تتلاتی ہے اور ہاتھوں کی حرکات بھی بے ترتیب ہوجاتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا اثر چھوٹے دماغ پر بھی ہوتا ہے ۔ اور ایسا ہی دیگر ادویہ کا بھی ٭

(ز) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سِمپے تھے ٹِک (عصبی نظام ہمدردی) پر ہوتا ہے :-
بعض ادویہ مثلاً نیکوٹین (ٹبیکین - جوہر تمباکو) کونائن (جوہر شوکران) لوبلیا (جنگلی تمباکو) اور کیورارا ۔ اندرونی طور پر بڑی خوراکوں میں دینے سے یا قلیل مقدار میں مقامی طور پر لگانے سے سِمپے تھے ٹِک گینگلیا (عصبی عقود ہمدردی) کو مفلوج کرتی ہیں ٭
سَفِے بی لینِک آیسِڈ ان عصبی عقود کو تحریک دیتا ہے ٭
ایسی ادویہ کے افعال کے متعلق ابھی مزید تحقیقات ہو رہی ہے ٭

درد کا بالکل احساس نہ ہو +

(۳) عضلات کے تشنج کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ مرض ٹیٹنس (کزاز) ہائیڈروفوبیا (داء الکلب ۔ ہلکاؤ) سٹرکنین یعنی جوہر کچلہ کی زہر میں یا اُترے ہوئے جوڑوں کو چڑھانے کے لئے اور شکستہ ہڈیوں کو ٹھیک طور پر بٹھانے کے لئے یا ہرنیا یعنی فتق کو ٹھیک کرنے کے لئے یعنی چڑھانے کے لئے +

(۴) بعض مخفی امراض کی تشخیص کے لئے جیسا کہ فینٹم ٹیومرس یعنی وہمی رسولیوں کی تشخیص کے لئے جو کہ عضلات شکم کے محض سکڑنے سے پیدا ہو جاتی ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس (حرکتی مراکز) پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ ۔ دماغ کے اس حصہ پر کہ جس میں حرکتی مراکز واقع ہیں یعنی دماغ کے حرکتی رقبہ پر افعال ادویہ کی تحقیقات کچھ مشکل امر نہیں۔ کیونکہ دماغ کے حرکتی مراکز فشر آف رولینڈو کے دونوں طرف واقع ہیں پس کسی حیوان کی کھوپری میں ٹری فائن سے ایک خاص قسم کے برمے کے ذریعے سوراخ کرکے دماغ کے کارٹیکل (بالائی ۔ غلافی) مادہ کو نمایاں کر لیتے ہیں اور پھر فراڈک کرینٹ (برقی رو) کو اس میں داخل کرنے سے اور اسکے مختلف حصص کو تحریک دینے سے مختلف اعضائے جسم میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے ۔ چنانچہ اگر اس برقی رو کی قوت کا جو کہ حرکت کے واسطے ضروری ہے پہلے صحیح اندازہ کر لیا جاوے تو پھر کسی دوا کے دینے کے قبل یا بعد اس برقی رو کے ذریعے (یہ معلوم کرکے کہ وہ نسبتاً کم صرف ہوتی یا زیادہ) یہ دریافت ہو سکتا ہے کہ آیا دماغ کے موٹر سنیٹرز پر اس دوا کی تاثیر محرک ہے یا مضعف ؟

(۱) وہ ادویہ جو کہ دماغ کے موٹر سینٹرس یعنی حرکتی مراکز کو ضعیف کرتی ہیں حسب ذیل ہیں۔ برومائڈس ۔ ائلکحال ۔ ایتھر ۔ کلوروفارم اور کلورل ہائیڈریٹ +

نوٹ ۔ ان میں سے پہلی چاروں دواؤں کی تاثیر یکساں ہوا کرتی ہے لیکن کلورل کا اثر عارضی ہوتا ہے۔

استعمال ۔ ایسی ادویہ کو تشنجی امراض مثلاً ایپی لپسی (صرع ۔ مرگی) ہسٹیریا (باؤ گولہ) ۔ پیوئرپرل ایکلیمپسیا (تشنج نفاسی) اور انفنٹائل کنولشنس (ام الصبیان) وغیرہ میں رفع تشنج اور تسکین کے لئے دیا کرتے ہیں +

ہیں حرکاتِ تنفس وقلب نہایت ضعیف اور آخرکار غیر منتظم ہوجاتی ہیں اور اکثر مرکزِ قلب یا مرکزِ تنفس کے مفلوج ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے +

بیہوشی رفع ہونے کے بعد جب ہوش آنے لگتا ہے تو مریض کے افعال جسمانی جس ترتیب سے کو زائل ہوئے تھے ٹھیک اس کے برعکس ترتیب میں یکے بعد دیگرے درستی پر آنے لگتے ہیں۔ لیکن دوا کا اثر کئی گھنٹہ تک باقی رہتا ہے اور ہوش و حواس درست ہونے کے بعد بھی عضلات جسم عرصے تک بخوبی کام نہیں دیتے +

کامل بیہوشی اسبابِ مستقیمہ وغیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جاسکتی ہے:۔ چنانچہ ان ڈائریکٹ یعنی غیر مستقیمہ طور پر مندرجۂ ذیل تین طریق سے بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے:۔

(۱) کیراٹیڈس یعنی شرائینِ سُباتی یا گردن کی رگوں کو دبا کر یا اُنہیں باندھکر یا دونوں طرف کے وَیگس نَرو اور کیراٹیڈس (شرائینِ سباتی) کو دبا کر اور اس طرح سے دماغی دورانِ خون کو روک کر اور اس وجہ سے نَروسیلز یعنی عصبی ساخت کے تغیرات کو معطل کرکے کامل بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

(۲) خون کی وِیناسیٹی یعنی وَرِیدی کیفیت کو بڑھا کر اور اس طرح سے نَروسیلز کی آکسی ڈیشن یعنی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو گھٹا کر بھی بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

(۳) خون کو دماغ میں سے دیگر حصص جسم میں پہنچا کر جیسا کہ زمین پر ایک چت لیٹے ہوئے مریض کو یکایک اُٹھا کر ایستادہ وضع میں رکھنے سے بھی بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

مستقیما یا براہِ راست مندرجہ ذیل ادویہ سے بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے:۔ چنانچہ کلوروفارم۔ ایتھر۔ نائٹرس آکسائیڈ اور ایتھرو ایلکُحال کے دیگر مشتقات یا کیمیاوی مرکبات کے سُنگھانے سے کامل بیہوشی پیدا کی جاسکتی ہے +

استعمال - براہِ راست کامل بیہوشی پیدا کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے دیجاتی ہیں:

(۱) بے حسی پیدا کرنے کے لئے تاکہ درد محسوس نہ ہو:۔ بیلی آری کالِک (قولنج کبدی۔ درد جگر) اور رینل کالک (قولنج گلوی۔ درد گردہ) میں۔ اور پارچو ریشن (وضع حمل ولادت) کے وقت +

(۲) سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جراحی کے وقت کامل بیہوشی پیدا کرنے کے لئے تاکہ مریض کو

ارغین کی جلدی پچکاری کرنے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے ۔

یوریمی ٹری کالک یعنی درد گردہ میں بلاڈونا کو بڑی خوراکوں میں دینے سے بہت نفع ہوتا ہے اور جب یہ مطلوب ہو کہ درد کو بالکل جلد آرام ہو جائے تو ایسی صورت میں جنرل انس تھے ٹکس (مخدراتِ کلی) کا استعمال کرنا چاہیئے جیسا کہ وقتِ ولادۃ یعنی سخت درد زہ اور سخت درد جگر اور درد گردہ وغیرہ میں نے نرون گیل سیمی ام اور بیوٹل کلورل وغیرہ عصبی دردوں میں زیادہ مفید ہوتی ہیں ۔

(۴) جنرل انس تھے ٹکس (General Anaesthetics) یعنی مخدراتِ کلی یعنی بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں :-

یہ دوائیں ہوش و حواس اور فعل ارادی کو ایسا باطل کر دیتی ہیں کہ پھر کسی قسم کا درد محسوس نہیں ہوتا یعنی جنرل انس تھے ٹک ادویہ کے استعمال سے انسان پر کامل بیہوشی طاری ہو جاتی ہے درد اور تکلیف کا احساس بالکل موقوف ہو جاتا ہے اور حرکات معکوسہ زائل ہو جاتی ہیں ۔

یہ دوائیں قوانین متذکرہ صفحہ ۳۶۴ یعنی "قانون انحلال" و "قانون تحریکِ ابتدائیہ متبوعِ مابعد" کی عمدہ مثالیں ہیں چنانچہ ان کے استنشاق یعنی سنگھانے سے اول قوتِ متخیلہ تیز ہو جاتی ہے اور پھر دماغ کے موٹر سینٹرز (مراکز محرکہ) کو تحریک ہوتی ہے اور پھر مریض انتشارِ خیالات اور مختلف مراکز کی غیر معمولی اور بے قاعدہ تحریک کے سبب بیہودہ باتیں بکنے لگتا اور ہاتھ پاؤں مارتا ہے ۔ تھوڑی دیر بعد قوائے دماغی میں آثارِ ضعف نمایاں ہو جاتے ہیں ۔ حواس زائل ہو جاتے ہیں اور اعلے مراکزِ دماغی کو اور زیادہ تحریک ہوتی ہے جس سبب سے دل دھڑکنے لگتا ہے حرکاتِ تنفس تیز ہو جاتی ہیں ۔ خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے لیکن چند منٹ بعد یہ علامات بھی مفقود ہو جاتی ہیں اور مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے ۔ تمام جسم کی حِس زائل ہو جاتی ہے ۔ عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور کسی قسم کی تحریک سے وہ متحرک نہیں ہوتے ۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں ۔ حرکاتِ نبض و تنفس کم ہو جاتی ہیں وغیرہ ۔ اکثر سرجیکل آپریشنز یعنی اعمال جراحی اسی حالت میں ہی کئے جاتے ہیں ۔

لیکن اگر جنرل انس تھے ٹکس کا استعمال بے احتیاطی سے کیا جائے تو پھر خطرناک علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں چنانچہ غیر ارادی عضلات کے مفلوج ہو جانے سے بول و براز اکثر خطا ہو جاتے

نارکاٹکس کو تھوڑی مقدار میں دینے سے تو نیند بھی آجاتی ہے اور درد میں بھی تخفیف ہوجاتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں دینے سے وہ تنفس اور دورانِ خون پر نہایت مُضعف اثر کرتے ہیں یعنی تنفس اور دورانِ خون کو ضعیف کر دیتے ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم (افیون)	سٹرے مونیم (داتورہ)	کلورل ہائیڈریٹ
بلاڈونا (بیبروج)	کینّے بس انڈیکا (قنب بھنگ)	جنرل انس تھے ٹکس
ہائیوسائمس (بنج)	ایلکُہال (شراب)	ہاپس (حشیشۃ الدینار)

(۳) جنرل اینوڈائنس (General Anodynes) یعنی مُسکنات الم عموی یا اینل گے سِکس (Analgesics) یا مُفقِدات الاحساس

اس قسم کی ادویہ اعصاب یا عصبی مراکز کی قابلیت تہیج یا تیزی کو دبا کر درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں۔ ایسی دوائیں حِسّی اثرات کو دماغ تک پہنچنے سے روکتی ہیں چنانچہ وہ حِسّی اثرات کو یا تو ان کے جائے آغاز پر یا دورانِ ارسال میں اور یا اس مقام پر کہ جہاں وہ دماغ پر اثر کرتے ہیں روک دیتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

اوپیم	بیوٹل کلورل	کینّے بس انڈیکا	فینے زون (اینٹی پائرین)
مارفین	کونائم	گیل سیمی ام	فے نے سے ٹین
بلاڈونا	ہائیوسائمس	کلورل	ایسٹ اینی لائڈ
ایٹروپین	سٹرے مونیم	جنرل انس تھے ٹکس (کم مقدار میں)	(اینٹی فبرین)

نوٹ - ان میں سے افیون کی تاثیر نہایت نمایاں ہوتی ہے۔ یہ حِسّی اثرات کو مذکورۂ بالا تمام مقامات پر روک کر درد کو موقوف کر دیتی ہے۔ بلاڈونا حِسّی اعصاب کی تیزی کو دبا کر ایسی تاثیر کرتا ہے اور کلورل ہائیڈریٹ۔ بیوٹل کلورل۔ اور گیل سیمی ام وغیرہ مراکزِ دماغی کی تیزی کو کم کر کے ایسی تاثیر پیدا کرتی ہیں +

استعمال مسکّناتِ اَلم - جب شدّتِ درد سے بے چینی ہو اور نیند نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں ڈائرکٹ جنرل اینوڈائنس یعنی براہِ راست درد کو تسکین دینے والی ادویہ کا استعمال کرنا چاہئے چنانچہ افیون یا اس کے جوہر مارفین کا کسی نہ کسی طریق سے استعمال کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔ خصوصاً

پیٹ پر گرم پلٹس لگانے سے یا گرم پاشویہ کرنے سے یا گرم دودھ وغیرہ پینے سے یا گرم و تر چادر میں مریض کو لپیٹنے سے ان ڈائریکٹ طور پر نیند لائی جا سکتی ہے +

ڈیجی ٹے لس ایک نہایت عمدہ ان ڈائریکٹ ہپناٹک دوا ہے چنانچہ یہ دماغ میں جانے والی شرائین کے سکڑنے کی قوت کو بڑھا کر اور اس طرح سے دماغ میں خون کی مقدار کو کم کر کے اپنی تاثیر کرتی ہے +

استعمال منوّمات - مرض انسامنیا یعنی سہر یا بے خوابی کے علاج میں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو دریافت کر کے اسے رفع کرنا چاہیئے اور علاج میں پہلے معمولی تدابیر کو کام میں لانا چاہیئے چنانچہ کمرۂ خواب کا پاکیزہ و ہوادار ہونا اور اس میں کسی قسم کی بو و شور و غل کا نہ ہونا اور اس کا کسی قدر تاریک ہونا یا سوتے وقت گرم پانی سے پاشویہ کرنا یا نیم گرم پانی سے جسم کو سپنج کرنا یا مٹھی چاپی کرانا یا قصہ سننا یا دل میں سو تک گننا یا آنکھوں کے ڈھیلوں کو اوپر کی طرف پھرا کر کچھ عرصہ ویسے ہی رکھنا یا سر پر تر کپڑا رکھنا یا گرم پانی کی بوتل پیروں تلے رکھنا یہ سب نیند لانے کے لئے مفید تدابیر ہیں لیکن اگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو خواب آور ادویہ کا نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ مریض منوّم دوا کا بہت جلد عادی ہو جاتا ہے اور ایسی دوا کی زیادہ مقدار سے دماغ کو نقصان پہنچتا ہے۔ منوّم ادویہ کے استعمال میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے :-

منوّمات مستقیمہ و غیر مستقیمہ کو ملا کر دینے سے ان کا بہتر اثر ہوتا ہے یعنی جلد نیند آتی ہے کلورل ہائیڈریٹ۔ سلفونال اور برومائیڈس کے استعمال سے تقریباً صحت کی سی نیند آتی ہے چنانچہ اگر دماغی محنت یا کثرت تفکرات و ترددات کے سبب نیند نہ آتی ہو تو برومائیڈس کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے۔ لیکن درد کی حالت میں افیون یا اس کا جوہر مارفین زیادہ فائدہ دیتا ہے ضعف کی حالت میں سوتے وقت تھوڑی سی شراب پینے سے بہت نفع ہوتا ہے لیکن ایسا نہ ہو کہ مریض کو اس کی عادت ہو جائے اور پھر اس کا ترک کرنا دشوار ہو جائے بقول ؎

چھٹتی نہیں یہ کافر منہ سے لگی ہوئی +

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مخدرات یا بے حس کرنے والی ادویہ :- چونکہ ایسی دوا اپنی تاثیر مخدرہ سے انسان کے خارجی محسوسات کے تعلقات کو کسی قدر کم کر دیتی ہیں اس لئے ان میں (۱) منوّمات مستقیمہ (۲) مسکنات الم عمومی اور (۳) مخدرات کلی۔ یہ سب شامل ہیں +

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں ٭

(۲) نارکاٹکس (Narcotics) یعنی مخدرات یا بےحس کرنے والی دوائیں ٭

(۳) جنرل اینوڈائنس (General Anodynes) یعنی مسکنات الم عمومی یا درد کو تسکین دینے والی دوائیں ٭

(۴) جنرل انس تھے ٹکس (General Anaesthetics) یعنی مخدرات کلی یا مفقدات الاحساس عمومی یعنی کامل بیہوشی پیدا کرنے والی دوائیں ٭

اب ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مفصل بیان کیا جاتا ہے چنانچہ :-

(۱) ہپناٹکس (Hypnotics) یعنی منوّمات یا نیند لانے والی دوائیں

یا سوپوری فکس (Soporifics) خواب آور ادویہ " " " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کے دینے سے نیند آتی ہے ٭

نوٹ - طبعی نیند کی حالت میں دماغی عروق یعنی شرائین اور اَوردہ سکڑ جاتی ہیں اور دماغ میں انیمیا یعنی خون کی کمی ہو جاتی ہے - لہٰذا نیند لانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک تو دماغ کی چستی کو گھٹایا جاوے اور دوسرے اس کے دوران خون کو کم کیا جاوے پس یہ صورت اسباب مستقیمہ وغیر مستقیمہ دونوں سے پیدا کی جا سکتی ہے - چنانچہ :-

(ا) ڈائریکٹ ہپناٹکس (Direct Hypnotics) یعنی منوّمات مستقیمہ - ایسی دوائیں جو نیورونز یعنی ساخت دماغ پر براہ راست یا بذریعہ دوران خون اثر کر کے دماغی اعمال مستعدہ یا دماغ کی چستی کو کم کر کے نیند لاتی ہیں - فہرست ان کی حسب ذیل ہے :-

کلورل ہائیڈریٹ	ہائیوسین	جنرل انس تھے ٹک	سوم نال
سلفونال	ہاپس	کلورے لوز	ویرونال
برومائیڈس	پیرلڈی ہائیڈ	ٹرائیونال	یورال
نارکاٹکس	کلورل اَمائیڈ	ٹیٹرونال	یورے تھین
ہائیوسائمس	کینی بس انڈیکا	ہیڈونال	کلوری ٹون

(ب) ان ڈائریکٹ ہپناٹکس (Indirect Hypnotics) یعنی منوّمات غیر مستقیمہ ایسی دوائیں یا اسباب دوران خون کو تیز کر کے دماغ میں سے خون کو کسی اور جگہ لے جاتے ہیں پس

ایسی دوائیں قوائے دماغی کو تحریک دیتی ہیں یعنی افعال دماغی کو تیز کرتی ہیں +

نوٹ - اگر وہ تحریک ایسی بے ترتیب ہوجائے کہ جس سے خیالات میں فتور برپا ہو اور ہذیان ہونے لگے تو ایسی ادویہ کو ڈی لیری ئینٹس (Delirriants) یعنی حاذیہ یا ہذیان پیدا کرنے والی ادویہ کہتے ہیں اور اگر ان سے تفریح وتسکین پیدا ہو تو انہیں ایگ زیلے رینٹس (Exhilsrant) یعنی مفرحات کہتے ہیں - ایسی ادویہ کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایلکہال (شراب)	سٹرے مونیم (داتورہ)	ٹوبے کو (تباکو)	کونین
کلوروفارم	ہائیوسائمس (بنج)	ٹی (چائے)	سیلی سلک ایسڈ
ایتھر	کینے بس انڈیکا (بھنگ)	کافی (قہوہ)	سین ٹونین
نائٹرس اوکسائیڈ	اوپیم (افیون)	کوکا (لوزامرکی)	لیوپیولس یعنی
بلاڈونا (بیبروح)	کیمفر (کافور)	گوارنا	(حشیشۃ الدینار)

ان میں سے بلاڈونا - ہائیوسائمس - سٹرے مونیم اور کینابس انڈیکا ایسی دوائیں ہیں کہ جن کو زیادہ مقدار میں دینے سے ہذیان پیدا ہوجاتا ہے +

استعمال - مذکورۂ بالا ادویہ میں سے بعض دوائیں مثلاً تباکو چائے - قہوہ - کوکو - بھنگ - گانجا - افیون اور شراب خفیف دماغی تحریک کے فائدہ کے لئے اکثر عادۃً استعمال کی جاتی ہیں +

حالت غشی میں قوی محرکات مثلاً ایلکہال - ایتھر - کلوروفارم اور محرکات قلب نہایت مفید ہوتی ہیں - چونکہ غشی کی حالت میں تنفس قلب اور دوران خون کے مراکز بھی سست ہوجاتے ہیں پس ایسی صورت میں بقائے حیات کے لئے محرکات کا استعمال لازمی ہوتا ہے +

نوٹ - مریض کو آرام سے لٹانا - تازہ ہوا یا معطر اشیاء کا سنگھانا - نیز اسکے چہرے وغیرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دینا اور مختلف مقامات جسم پر مسٹرڈ یعنی رائی وغیرہ کا لگانا ان ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے - یعنی ایسا کرنے سے ان ادویہ کے فعل کو مدد ملتی ہے +

(ب) سیربرل ڈی پریسینٹس (Cerebral Depressants) یعنی مضعفات دماغ - ایسی ادویہ کے استعمال سے دماغی دوران خون سست ہوجاتا ہے اور قوائے دماغی ضعیف ہوجاتے ہیں یعنی افعال دماغ میں ضعف لاحق ہوجاتا ہے - ایسی ادویہ کو مندرجۂ ذیل چار جماعتوں میں منقسم کیا جاسکتا ہے :-

یا قانون تاثیر الادویہ تدریجی :۔ اس قانون کو سب سے پہلے جیکسن نے بیان کیا تھا علم افعال الادویہ میں اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا مراکز عصبی پر اُن کی ترتیب نُمو کے برعکس تاثیر کرنا یعنی دوران حیات میں عصبی مراکز جس ترتیب سے کر بڑھتے ہیں اس ترتیب کے برخلاف دوا کا ان پر اثر کرنا۔ چنانچہ وہ اعلےٰ ترین مراکز دماغی یا قوائے دماغی جو کہ دیگر مراکز سے پیچھے نُمو پاتے یعنی بڑھتے ہیں وہ پہلے متاثر ہوتے ہیں یعنی ان پر دوا کی تاثیر پہلے ہوتی ہے انکے بعد دیگر مراکز یا قوا پر اور بالآخر ادنےٰ مراکز یا افعال پر ٭

اس قانون کی بہترین مثال شراب کی تاثیر ہے چنانچہ اَلکھال یعنی شراب بتدریج پہلے اعلےٰ ترین مراکز دماغی کو مفلوج کرتی ہے اور پھر دیگر مراکز کو یعنی شراب کی تاثیر سے پہلے عقل و فہم میں فتور آتا ہے اس کے بعد نقل و حرکت کی قوت زائل ہوجاتی ہے اور بالآخر حرکاتِ قلب و تنفس ضعیف ہوجاتی ہیں جن کے بند ہوجانے سے موت واقع ہوتی ہے ٭

(ب) دِی لا آف پرائمری سٹیمولیشن اَینڈ سب سی کوئینٹ ڈِی پرَیشن" (The law of primary stimulation and subsequent depression) (یعنی)

"قانونِ تحریکِ ابتدائی و ضعف مابعد" ٭

اس قانون سے مراد ہے کسی دوا کا تھوڑی مقدار میں محرک اثر کرنا لیکن زیادہ مقدار میں مضعف اثر کرنا یعنی ایسی دوا کہ اگر اس کو تھوڑی مقدار میں دیں تو وہ دماغ پر محرک اثر کرتی ہے لیکن اگر اسے زیادہ مقدار میں دیں تو وہ بجائے محرک اثر کرنے کے مضعف اثر کرتی ہے شلاً کلوروفارم کے سنگھانے سے پہلے تو مراکز دماغی کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے مریض ہاتھ پاؤں مارنے لگ جاتا ہے لیکن تھوڑی دیر بعد جب کلوروفارم زیادہ سنگھا دیا جاتا ہے تو قوائے دماغی پر ضعف اثر پڑتا ہے اور حس و حرکت زائل ہوجاتی ہے ٭

نوٹ۔ ایسی دوائیں جو پہلے تو قوائے دماغی کو چست کرتی ہیں اور بعدہ سست کرتی ہیں یعنی جن کا ابتدائی اثر محرک ہوتا ہے اور مابعد کا مُضعف ان میں اکثر ادویہ کی آخری تاثیر منوم ہوتی ہے ٭

(د) وہ ادویہ جو کہ افعالِ دماغ پر تاثیر کرتی ہیں :۔

(۱) سیریبرل سٹیمولینٹس (Cerebral Stimulants) یعنی محرکات دماغ :۔

ایک ٹوبی ٹی یا سُرعت کو کم کرتی ہیں اور یہ یا تو براہِ راست اثر کرتی ہیں یا منحرف طور پر

(د) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکات معکوسہ کو سُست کرتی ہیں :-

کلورل ہائیڈریٹ *	اپو مارفین *	ایمائل نائٹریٹ	لیتھی ام
برومائیڈس	ویریٹرین *	سوڈیم نائٹریٹ	سلفونل
فائی سا سٹگمین	ایمیٹین	کیمفر *	آرسینک *
کلوروفارم *	ایلکحال *	مرکری	زنک
ایتھر *	ارگٹ	اینٹی منی	کاربالک ایسڈ *
کینابس انڈیکا *	گیل سیمی ام	سوڈیم	ٹرپن ٹائن
اوپیم *	سٹے پونین	پوٹے شیم	کالچیکم ۔ کاواررٹ

نوٹ ۔ جن ادویہ پر یہ نشان (*) ہے وہ پہلے تو خفیف سی تحریک پیدا کرتی ہیں اور پھر مُضعف اثر کرتی ہیں ÷

استعمال ۔ کلورل ہائیڈریٹ ۔ برومائیڈس ۔ فائی سا سٹگمین ۔ کیلیے باربین ۔ اوپیم ۔ کینابس انڈیکا اور کلوروفارم یا ایتھر (بذریعہ اِن ہیلے شن یعنی استنشاق) کن ول شنس یعنی تشنجی امراض مثل ٹیٹے نس (کزاز ۔ چاندنی) میں عام طور پر استعمال کی جاتی ہیں

(ب) وہ ادویہ جو کہ نخاع کی حرکاتِ معکوسہ کو پیچیدہ طور پر سُست کرتی ہیں :-

ایسی ادویہ نخاع کے دوران خون کو بند کرکے اپنی تاثیر کرتی ہیں اور یہ حسب ذیل ہیں :- اَیکونائٹ ڈیجی ٹےلس اور کونین بڑی خوراکوں میں نہایت قوی تاثیر کرتی ہیں ÷

(ھ) وہ ادویہ جن کا اثر سیری برم یعنی دماغ پر ہوتا ہے :-

جیسا کہ مذکور ہوا نخاع کی نسبت دماغ کی ساخت بہت پیچیدہ ہے اس لئے دماغ پر کسی دوا کی تاثیر کا معلوم کرنا زیادہ مشکل ہے ۔ اگرچہ افعال دماغ پر جلدی سے تاثیر پیدا کی جا سکتی ہے لیکن ادویہ کے فعل کو کسی خاص مقام دماغ سے مخصوص نہیں کیا جا سکتا تاہم ادویہ کا دماغ پر تاثیر کرنا ان دو قوانین کلی کے تابع ہے :-

(ا) دی لا آف ڈسولیوشن (The law of dissolution) یعنی قانونِ انحلال

عضلات میں کسی قسم کا تشنج پیدا نہ ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عضلات یا اعصاب پر اس دوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا بلکہ صرف نخاع پر ہی اس کا اثر ہوتا ہے - ان تجربات کی تصدیق مزید اس طرح سے ہوسکتی ہے کہ (۱) اگر اس دوا کو ایسی شرائین میں داخل کیا جائے کہ جن کے ذریعے سے وہ نخاع تک جلد پہنچ جائے تو اس سے تشنج بھی جلد ہونے لگتا ہے یا (۲) اگر نخاع کو ضائع کردیا جائے تو تشنج کا ہونا بھی موقوف ہوجاتا ہے یا (۳) اگر نخاع کو بتدریج ضائع کیا جائے تو تشنج بھی بتدریج موقوف ہوتا جاتا ہے یعنی اگر ایک آہنی سولاخ کے ذریعے نخاع کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ضائع کیا جائے تو جو جو حصۂ نخاع ضائع ہوتا جاتا ہے انکے متعلقہ مقامات کا تشنج بھی موقوف ہوتا جاتا ہے +

(۱) سپائنل سٹیمولینٹس (Spinal Stimulants) **یعنی محرکات نخاع** - ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ سپائنل کارڈ کے اینٹیری ارکارنوا کے فعل کو چست کرتی ہیں یعنی اس کی اری ٹیبلی ٹی یا تہیج کو تیز کرتی ہیں اور تشنج پیدا کرتی ہیں - انکے نام حسب ذیل ہیں :-

سٹرکنین	تھےبےاین	کلوروفارم	ارگٹ
بروسین	ایمونیا	ایتھر	اوپیم

نوٹ - ان میں سے سٹرکنین نہایت قوی الاثر ہے جو تھوڑی اور متوسط خوراکوں میں دینے سے ری فلیکس ایکسائٹی بی لی ٹی یعنی تہیج منعکس کو تیز کردیتی ہے اور بڑی خوراکوں میں دینے سے شل ٹٹنےنس یعنی کزاز کے سخت تشنج پیدا کرتی ہے - افیون پہلے تو محرک اثر کرتی ہے اور پھر مضعف +

استعمال - نخاع کو تحریک دینے کے لئے سوائے سٹرکنین کے باقی ادویہ کو بہت کم استعمال کیا جاتا ہے البتہ سٹرکنین کو لوکل یا جنرل یعنی مقامی یا عمومی موٹر پیریلیسس یعنی فالج میں دینے سے بعض اوقات فائدہ ہوتا ہے - لیکن اس کو اس وقت استعمال کرنا چاہئے جبکہ سوزشی درجۂ مرض گزر چکا ہو +

(۲) سپائنل ڈی پریسینٹس (Spinal Depressants) **یعنی مضعفات نخاع** - ایسی ادویہ سپائنل کارڈ کے اینٹیری ارکارنوا کے فعل کو سست کرتی ہیں یعنی اسکی

معذور ہو جاتا ہے اور حِسّی اعصاب کے انتہائی سروں اور ان کی شاخوں میں اور حرکتی اعصاب کے ریشوں میں ڈیجنی ریٹو چینجز یعنی شحمی ابتری پیدا ہو کر وہ ابتدا میں تو جھنجھناہٹ اور درد کا باعث ہوتی ہے لیکن بالآخر جسم سُن ہو جاتا ہے حرکت اور کسی حد تک حس بھی زائل ہو جاتی ہے اور عضلات بالکل مفلوج ہو جاتے ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حِسّی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

اس قسم کی تاثیر کے لحاظ سے افیون ایک نہایت قوی الاثر دوا ہے چنانچہ یہ حِسّی اثرات کی نقل و حرکت یا ایصال کو اعصاب کے اختتامی سروں تک یا اُنکے تنوں تک یا دماغ تک موقوف یا مسدود کر سکتی ہے جیسا کہ آگے نارکاٹکس یعنی مخدرات کے بیان میں مذکور ہو گا +

(د) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سپائنل کارڈ یعنی نخاع یا حرام مغز پر ہوتا ہے :-

نوٹ - دماغ کی طرح نخاع بھی باریک عصبی ریشوں اور عقود سے مرکب ہے - یہ عصبی ریشے جن کو وائٹ میٹر یعنی مادۂ ابیض کہتے ہیں مختلف ٹریکٹس یعنی مقالات میں منقسم ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حِسّی تحریکات کو جسم سے دماغ تک پہنچاتے ہیں اور حرکتی تحریکات کو دماغ سے عضلات تک پہنچاتے ہیں۔ کارڈ کی گینگلیا یعنی نخاعی عقود ہلالی شکل کے دو ٹکڑوں میں سینٹرل کینال (قناۃ وسطیہ - درمیانی نالی) کے گرد واقع ہیں اور ان کا فعل یہ ہے کہ یہ حرکات معکوسہ کو انجام دیتے ہیں انکے علاوہ مختلف حصص نخاع میں چند اور مراکز پائے جاتے ہیں جن کے متعلق خاص خاص کام ہیں لیکن دقّتِ تجربات کے سبب ہمیں سوائے ان ادویہ کے جن کی تاثیر کہ سپائنل کارڈ کے ایّن ٹیری اُر کارنوا پر ہوتی ہے اور کچھ معلوم نہیں ہے - یعنی نخاع کے حِسّی و حرکتی ریشوں پر ادویہ کی جو تاثیرات کہ ہوتی ہیں ان کے متعلق تا ہنوز ہماری معلومات بہت کم ہیں +

سپائنل کارڈ کے ایّن ٹیری اُر کارنوا پر کسی دوا کی تاثیر معلوم کرنے کے لئے یہ آسان طریق ہے کہ اگر وہ دوا سپائنل سٹیمولینٹ یعنی محرک نخاع ہے تو اسکے دینے کے بعد خفیف پیری فرل یا محیطی تحریک سے فوراً تشنج ہونے لگتا ہے اور اگر نخاع کا تعلق دماغ سے قطع کر دینے پر بھی ایسی تحریک کا نتیجہ تشنج ہی ہو تو پھر ظاہر ہے کہ اس دوا کا اثر دماغ کے ذریعے نہیں ہوتا - ایسا ہی اگر دوا کو عروق میں داخل کرنے سے قبل شرائین نخاع کو باندھ دیا جائے اور اس صورت میں دوا کے دینے کے بعد

نوٹ - یُورارا جنوبی امریکہ کی زہر پیکان ہے چنانچہ وہاں کے وحشی لوگ اپنے تیروں کو اس زہر میں بُجھاتے ہیں۔ اور ایسے زہریلے تیرخوردہ جانور پھر جانبر نہیں ہوسکتے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں مفلوج کرتی ہیں۔ حسب ذیل ہیں :-

اَنسٹوبنیا	کونائم	میتھل بروسین	یُورارا
ایمائل نائٹریٹ	ہائیوسائمس	میتھل سنکونین	گیل وے نزم
ایٹروپین	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈل	میتھل مارفین	یعنی طاقت برقی
کیمفر	لوبے لین	میتھل کوڈین	یا کہربائی
کوکین	سے پونین	میتھل نکوٹین	

استعمال - ان میں سے بلاڈونا یا ایٹروپین۔ کونائم اور کوکین اس مطلب کے لیئے یعنی حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو مفلوج کرنے کے لیئے دواءً استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ فشرآنَدی رَیکٹم (شقاق مقعد) اور السَرس آندی رَیکٹم (قروح مقعد) میں مقعد کو بند کرنے والے عضلہ کے اِنقبال یعنی اسکی تشنجی کھنچاوٹ کو مغلوب کرنے کے لیئے مذکورۂ بالا ادویہ بشکل شیاف استعمال کی جاتی ہیں +

نوٹ - مذکورۂ بالا ادویہ حسی اعصاب کے اختتامی سروں کو بھی سُست کرتی ہیں +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو جو کہ عضلات کے اندر واقع ہیں تحریک دیتی ہیں :-

اَیکونائٹ	نِکوٹین	سٹرکنین	ایٹک تری سٹی
پائی لوکارپین	پائی ریڈین	(خفیف)	فیزے ڈِک

(ج) وہ ادویہ جو کہ نَروِ ٹرنکس یعنی اعصاب کے تنوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - اعصاب کے تنے بہ نسبت انکی اختتامی شاخوں کے ادویہ کی تاثیر سے کم متاثر ہوتے ہیں +

(۱) وہ ادویہ جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں اور شاخوں پر اثر کرتی ہیں :-
لیڈ (رصاص۔ سیسہ) مرکری (سیماب۔ پارہ) آرسنک (سنکھیا) اور ایلکحال (شراب مکرر) کا استعمال اگر عرصہ تک جاری رکھا جائے تو اعصاب میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور پیری فرل نیوُرائی ٹِس (اعصاب کے اختتامی سروں کی سوزش) کے سبب مریض چلنے پھرنے سے بالکل

ذکر کر ہو چکا ہے شامل ہیں۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے مقامی دوران خون تیز ہو کر وہاں کے اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک ہوتی ہے جس سبب سے سوزش اور اور درد محسوس ہونے لگتا ہے ؎

استعمال - رائی لگانے۔ بجلی لگانے۔ زیادہ گرمی یا سردی کے استعمال سے اور مقامی محرکات عروق کے استعمال سے قلب اور پھیپھڑوں کو معکوس طور پر تحریک دیکر مریضانِ بیہوشی کو ہوش میں لایا جاسکتا ہے جیسا کہ غشی یا زہر افیون میں ایسی ادویہ کے استعمال سے مریض کو ہوش میں لاتے ہیں ؎

نوٹ ۔غشی یا بیہوشی میں ایسی ادویہ کو جسم پر لگانے سے جو فائدہ ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دوا کے استعمال سے اگرچہ خراش تو جسم کو پہنچائی جاتی ہے لیکن درحقیقت دود وغیرہ دماغ کو محسوس ہوا کرتا ہے اور اس کے تمام حصص باہم تعلق رکھنے کے سبب سے بیدار ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسی تحریک کا اثر اُن مراکز پر بھی ہوتا ہے جو کہ میڈلا اور کارڈ یعنی راس النخاع اور نخاع میں واقع ہیں پس ان کی تحریک سے افعال معکوسہ ظاہر ہوتے ہیں اور عضلات و احشاء کو تحریک ہونے کے علاوہ حرکاتِ تنفس و حرکاتِ قلب تیز اور قوی ہو جاتی ہیں ؎

(ب) وہ ادویہ جو کہ موٹر نرو زیعنی حرکتی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر اثر کرتی ہیں

اس جماعت کی ادویہ کی تاثیر کو سمجھنے کے لئے کیورارا کی بہترین مثال ہے جو کہ حرکتی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کرتی ہے اس دوا کے دینے سے عضلات ایسے مفلوج ہو جاتے ہیں کہ حرکتی اعصاب کو تحریک پہنچانے سے ان پر کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن عضلات کی ذاتی قوت برقرار رہتی ہے چنانچہ عضلاتی ریشوں کو تحریک پہنچانے سے وہ سکڑنے لگتے ہیں اور اگر دوا دینے سے قبل ایک عضلہ کی متعلقہ شرائین کو باندھ دیا جاوے تو اس عضلہ اور اس کے حرکتی اعصاب کے سوا باقی کے تمام عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے اور صرف حرکتی اعصاب کے اختتامی طبقات کو مفلوج کرنے کا ہے ؎

(ا) لوکل اینوڈائنس (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکنات اَلَم :-

نوٹ - اس قسم کی ادویہ صرف اسی وقت اثر کرتی ہیں جبکہ درد موجود ہو +

ایسی دوائیں یا تو حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو براہ راست مفلوج کر کے درد کو تسکین دیتی ہیں یا عصبی مرکز نیز اعصاب کے اختتامی سروں کو سُست کر کے درد میں تخفیف پیدا کرتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایکونائٹ (بیش)	ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈائیلیوٹ	سٹرے مونیم (داتورہ)
بیلاڈونا (بیبروج)	کری اوزوٹ	ہائیوسائےمس (بنج)
وَریٹرین (خربقین)	ایلکحال (شراب)	ایروے ٹِک آئلز (روغنات عطری)
کاربالک ایسڈ	ایتھر (ایتر)	زنک آکسائیڈ
کلورل	کلوروفارم	سوڈیم بائی کارب
مینتھال (جوہر نعناع)	اوپیم (افیون)	

استعمال - بہت سے قسم کے عصبی دردوں میں ایکونائٹ - بیلاڈونا - کلورل کیمفر مینتھال ایتھر اور ایلکحال کے سپرے اور ایروے ٹِک والے ٹاپل آئلز کے لگانے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے - مارفین کی جلدی پچکاری وغیرہ کرنے سے ہر قسم کے درد کو آرام آجاتا ہے - اور ایسے لوشنز جن میں کہ کاربالک ایسڈ یا ڈائیلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ پڑا ہوا ہو ان کے استعمال سے پرورائی ٹس (حکہ - خارش) کو آرام ہو جاتا ہے +

(ب) لوکل انس تھے ٹکس (Local Anaesthetics) یعنی مخدّرات یا مقامی مُفقدات الاحساس

ایسی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس مقام کی حس کو زائل کر دیتی ہیں یعنی وہ اس جگہ کو بے حس کر دیتی ہیں - ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں :- کاربالک ایسڈ - یوکین - کوکین جبکہ اس کی جلدی پچکاری کی جاوے - ایتھر - ایتھل کلورائیڈ - میتھل کلورائیڈ بذریعۂ سپرے اور خارجی سردی +

(۲) وہ ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں :-

اس جماعت میں تمام لوکل وَیس کیولر سٹیمولینٹس (محرکات عروق مقامی) ادویہ جن کا

یہ عصبی مادّہ ایک قسم کا پروٹو پلازم یعنی جاندار مادّہ ہے جس میں یہ خصوصیت ہے کہ جب وہ بعض تحریکات و تاثیرات سے متحرک و متاثر ہوتا ہے تو اس میں قوت پیدا ہوتی ہے پس اگر کوئی اثر اس کی معمولی قوت کو بڑھائے یا اس میں تحریک پیدا کرے تو اسے مقوی یا محرک اثر کہتے ہیں برخلاف ازیں اگر وہ اسے گھٹائے یا اس میں ضعف پیدا کرے تو اسے مضعف اثر کہتے ہیں ÷

کل نظام عصبی اگرچہ ایک ہی ساخت کا ہے لیکن جیسا کہ مذکور ہوا وہ مختلف مراکز پر مشتمل ہے جن کا تعلق کہ مختلف اعضائے جسم سے ہے پس جب کسی حصۂ جسم کو خراش پہنچتی ہے تو حِسّی اعصاب کے ذریعے اس کا اثر مرکز پر ہوتا ہے اور اسکے یعنی مرکز کے پروٹو پلازم میں تغیر پیدا ہو کر قوت نمایاں ہوتی ہے پھر وہ قوت یا تو بذریعۂ حرکتی اعصاب کے عضلات یا احشاء یا عروق کی طرف راجع ہوتی ہے یا اس مرکز میں ہی جمع رہتی ہے اور صرف وقت ضرورت نمایاں ہوتی ہے - اسی عمل کو اصطلاح میں رِی فلیکس ایکشن (Reflex Action) یعنی فعل معکوس یا فعل منعکس کہتے ہیں۔ نظام عصبی کے صرف بعض افعال پر ہی ادویہ کا اثر ہوتا ہے اور جن مختلف طریق سے وہ اثر کرتی ہیں ان کے لحاظ سے انہیں حسب ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر حِسّی اعصاب کی انتہائی شاخوں پر ہوتا ہے

نوٹ - یہاں پر حِسّی اعصاب سے عام حِسّی اعصاب مراد ہیں، اعصاب حواس خمسہ ظاہری مراد نہیں۔ ٹیکٹائل سینسی بیلی ٹی یعنی احساس لمسی پر کسی دوا کی تاثیر اس طرح سے دریافت کیجاتی ہے کہ اس دوا کو مقام درد پر لگا کر دیکھتے ہیں کہ آیا اس سے درد میں کمی ہوئی ہے یا زیادتی ؟

(ا) وہ ادویہ جو کہ سنیسری نروز یعنی حِسّی اعصاب کی انتہائی شاخوں کو سُست کرتی ہیں

نوٹ - ایسی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل اینوڈائن (Local Anodynes) یعنی مقامی مسکّن الم یا درد کو تسکین دینے والی اور دوسرے لوکل انل گے سِک (Local Analgesics) یا لوکل اَنس تھے ٹِکس (Local Anaesthetics) یعنی مقامی مُخدِّر یا مُفقِد الاحساس یا مقامی حِس کو زائل کرنے والی یا سُن کرنے والی ÷

(۵) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی اَیکسائی ٹے بلی ٹی یعنی قابلیت تہیج کو زیادہ کرتی ہیں:- فائی ساٹگمین +

(۶) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیتِ فعل کو زیادہ کرتی ہیں:- کے فین یعنی اور برومین +

فصل یازدہم (۱۱)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر نروس سسٹم (نظامِ عصبی) پر ہوتا ہے

نوٹ۔ نظام عصبی سے مراد ہے دماغ و نخاع۔ حِسّی و حرکتی اعصاب اور بہت سی گینگلیا یعنی عصبی عقود +

سیریبرم (دماغ۔ بڑا دماغ) کی کن وولیوشنس یعنی تلفیفات یا لپیٹوں میں تمام اعلےٰ حِسّی و حرکتی مراکز یعنی مراکز حواس باطنہ و قوائے عقلیہ واقع ہیں اور سیریبلم (دِمیغ۔ چھوٹا دماغ) میڈلا (راس النخاع) کارڈ (نخاع) اور گینگلیاں (عصبی عقود) میں مراکزِ معکوسہ اور دیگر ایسے مراکز واقع ہیں جن میں کہ ذاتی تحرک کی قابلیت ہوتی ہے۔ یہ تمام مراکز تحریکات یا اثرات کی مساوات کے لئے بذریعۂ عصبی ریشوں کے آپس میں ملے رہتے ہیں اور اس طرح سے باہم مل کر یہ سینٹرل نروس سسٹم یعنی نظام عصبی مرکزی بناتے ہیں۔ اور گینگلیانک سسٹم (نظام عقودی) اگرچہ نظام عصبی مرکزی سے ملا ہوا ہے لیکن وہ اپنے فعل میں آٹومےٹِک ہے یعنی اس میں ذاتی تحرک کی قدرت ہے اور اسے سِم پے تھے ٹِک سسٹم یعنی نظام مشترک بالحِس یا نظام ہمدردی بھی کہتے ہیں +

اعلےٰ مراکزِ دماغی میں صرف بیرونی تحریکات و تاثیرات سے ہی متحرک و متاثر ہو کر مختلف افعال و اعمال کے انجام دینے کی قابلیت نہیں ہوتی بلکہ ان میں اختیاری طور پر یعنی خود بخود حرکات یا اثرات پیدا کرنے کی ذاتی یا خلقی قابلیت بھی ہوتی ہے اس لئے ان مراکز کا فعل دونوں قسم کا یعنی اختیاری بھی ہوتا ہے اور منعکس بھی لیکن عالمانِ علم الحیات کے نزدیک ان کا یہ فعلِ منعکس یا فعل معکوسہ نہایت اہمیت رکھتا ہے +

عموی جیسے بلاڈونا۔ کے فین۔ کوکین اور پکروٹاکسین زہریلی مقدار میں ٭
بعض حیوانی سمیات مثلاً ٹیوبرکیولین یا شیل فش حرارت جسم کو بڑھا دیتی ہیں
لیکن ان کا طریق عمل تاہنوز دریافت نہیں ہوا اور نہ ہی یہ دوائے مستعمل ہیں ٭
تاحال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں ہوئی کہ جس کا اثر تھرموٹیکسس (معدل الحرارۃ)
مرکز پر پڑتا ہو ٭

فصل دہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر مسکیولر سسٹم (نظام عضلاتی) پر ہوتا ہے

عضلات پر ادویہ کی تاثیر دریافت کرنے کے لئے اکثر تجربات کئے گئے ہیں اور ایسی ادویہ
کو لحاظ انکے طرز عمل کے مندرجہ ذیل جماعتوں پر تقسیم کیا جاتا ہے :-
(۱) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل یا عمل کو تو کم کرتی ہیں لیکن انکی اِرّی ٹے بلی ٹی
یعنی قابلیت تہیج یا تاثر پر کچھ اثر نہیں ڈالتیں یعنی اسے بدستور قائم رہنے دیتی ہیں:-
ایپو مارفین۔ ڈیلفینن۔ سے پونین۔ کاپر۔ زنک۔ کیڈمیم اور زیادہ مقدار میں دیئے
سے اینٹی منی۔ آرسنک۔ پلاٹینم اور آئرن ٭
(۲) وہ ادویہ جو عضلات کی قابلیت فعل و تہیج دونوں کو کم کرتی ہیں:-
پوٹے سیم۔ لی تھیم۔ ایمونیم۔ کونین۔ الکحال۔ کلورل اور کلوروفارم ٭
(۳) وہ ادویہ جو کہ عضلات کی قابلیت فعل کو کم کرتی ہیں اور ان کی قابلیت تہیج کو
بے قاعدہ کرتی ہیں :- لیڈ۔ ایپے ٹین اور کوکین ٭
(۴) وہ ادویہ جو کہ عضلات کے سکڑنے کی طاقت میں کچھ ایسا تغیر پیدا کر دیتی ہیں
کہ اگر ان کے استعمال کے بعد مسکیولر کرو (عضلاتی تقویس) کی تصویر اتاری جائے
تو وہ حالت صحت سے بدلی ہوئی ہوگی :- ویریٹرین۔ ڈیجی ٹے لس۔ سکوئل۔
سالٹس آف بیریم۔ سٹرونشیم اور کیلسیم ٭

استعمال - اینٹی پائی رےٹکس کو زیادہ تر بخار میں حرارت کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ایسی ادویہ جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً اینٹی منی - ایپی کے کوانا - سائٹرس ایتھر - ایکوہال اور اوپیم وغیرہ پہلے بطور اینٹی پائی رےٹکس کے بہت استعمال ہوا کرتی تھیں لیکن اب بہت کم استعمال ہوتی ہیں اور وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں مثلاً اینٹی پائرین اور اینٹی فیبرین کو بوجہ خطرناک ہونے کے (کیونکہ وہ زیادہ ضعف ہوتی ہیں) کم استعمال کرتے ہیں۔ البتہ فنےسے ٹین کو زیادہ استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے ضعف کا کم اندیشہ ہوتا ہے لیکن اینٹی پائرین یا اینٹی فیبرین کی نسبت اس کی تاثیر کمزور ہوتی ہے۔ اور کونین اور سیلی سیلک ایسڈ کو خاص کر نوبتی بخاروں اور ریومے ٹک فیور میں استعمال کرتے ہیں +

نوٹ - وہ دوائیں جو کہ جسم میں حرارت کے پیدا ہونے کو کم کرتی ہیں چونکہ وہ خون میں باآسانی جذب ہوجاتی ہیں اور سریع الاثر و قوی الاثر ہوتی ہیں اس لئے ایسی ادویہ کے استعمال کو ان ادویہ پر ترجیح دی جاتی ہے جو کہ جسم سے حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں کیونکہ ایک تو ان کی تاثیر ہمیشہ یقینی نہیں ہوتی اور دوسرے یہ کہ جسم سے اخراجِ حرارت کو زیادہ کرنے پر یہ احتمال ہوتا ہے کہ مبادا طبیعت جسم میں حرارت کی پیدائش کو بڑھادے جس صورت میں کہ بجائے فائدہ کے نقصان متصور ہے۔ لیکن بخار کے علاج میں اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اکثر امراض میں تحلل کا ہونا لازمی اور غالباً مفید ہوتا ہے اور اس کا دور ہونا بعض اوقات مرض کے اصلی اسباب میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے پس ایسی صورت میں اینٹی پائی رےٹکس کا زیادہ استعمال مریض کو سوائے کمزور کردینے کے اور کچھ نہیں ہوتا البتہ شدتِ حرارت کو کم کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے چنانچہ آج کل اس فائدہ کے لئے کولڈ بینج یعنی سرد پانی سے جسم کو اسفنج کرنا یا کولڈ ویٹ پیک (سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا) وغیرہ زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور اینٹی پائی رےٹکس ادویہ کو بھی اس غرض کے لئے استعمال کرتے ہیں مگر زیادہ نہیں +

(ب) کے لوری کریسینٹس (Caloricrescents) **یعنی زائدۃ الحرارۃ** - ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ حرارت جسم کو زیادہ کرتی ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل یعنی مقامی مثلاً تکمیدات - پلٹیس اور ادویہ محمّرہ اور دوسرے جنرل یعنی

حدت کم ہو جاتی ہے۔ برخلاف ازیں سردی کے وقت جلد کے عروق سکڑ جاتے ہیں اور حرکت تنفس و دورانِ خون کے سست ہو جانے کے سبب جسم سے حرارت کا اخراج کم ہو جاتا ہے +

ایسی ادویہ بہت کم ہیں کہ جو تندرستی کی حالت میں دینے سے جسم کی حرارت کو کم کر دیں البتہ چند ایسی دوائیں ضرور ہیں کہ جو اگر بہت بڑی مقدار یعنی زہریلی مقدار میں دی جائیں تو تیتیس (انحطاط کلی۔ سخت ضعف) پیدا کر کے حرارت جسم کو کم کر دیتی ہیں۔ البتہ بحالت مرض جبکہ حرارت جسم کم و بیش ہو تو ایسی دوائیں بہت قوی اثر کرتی ہیں +

(ل) اینٹی پائی رے ٹکس (Antipyretics) یعنی مُضَادُ الحُمّیٰ (دافع حرارت شدید) یا فیبری فیوجز (Febrifuges) یا دافع بخار

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پائی ریکسیا یعنی بخار کی حالت میں حرارت جسم کو کم کرتی ہیں اور ایسی دوائیں مندرجۂ ذیل طریق میں اپنا عمل کرتی ہیں:۔

(۱) مذکورۂ بالا عصبی مراکز پر تاثیر ڈال کر حرارت جسم کی پیدائش کو کم کرتی ہیں: جیسے فینازون (اینٹی پائرین) فنے نے سے ٹین ایسی ٹینٹ لائڈ (اینٹی فیبرین) کونین سیلی سین سیلی سلک ایسڈ

نوٹ۔ ان میں سے پہلی تین دوائیں غالباً کارپس سٹرائیٹم پر تاثیر ڈال کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں لیکن باقی کی نسبت معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے اثر کرتی ہیں غالباً وہ خون کے دباؤ اور جسمانی تغیرات کو سست کر کے حرارت کی پیدائش کو کم کرتی ہیں +

(۲) عروق جلد کو کشادہ کر کے اخراج حرارت کو زیادہ کرتی ہیں:۔ مثلاً ایلکحال۔ اینٹی مَنی۔ ایکو نائٹ۔ اوپیم اور گرم غسل +

(۳) زیادہ پسینہ لا کر حرارت کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں (دیکھو معرقات کا بیان) +

(۴) حرارت کو جذب کر کے۔ چنانچہ سرد پانی یا برفاب یا سرد شربتوں وغیرہ کا پینا سرد پانی سے غسل دینا یا سرد سپنج کرنا یا سرد پانی دھارنا یا سرد تر چادر میں مریض کو لپیٹنا وغیرہ یہ سب ایسے اسباب ہیں کہ جن سے کسی حصۂ جسم یا تمام جسم کی حرارت کم کی جا سکتی ہے +

(۵) اگر کوئی خاص زہر باعث ازدیاد حرارت یعنی موجب بخار ہو تو اس زہر کو باطل یا زائل کر دینے سے۔ جیسا کہ کونین اور آرسنک۔ میلیریا کی سمّیت کو زائل کر کے میلیریائی یا اسی بخار وغیرہ کی حرارت کم کر دیتے

اس قسم کی ادویہ میں سے بعض نہایت ضروری ادویہ حسب ذیل ہیں:- مرکری (سیماب) آئیوڈین۔ آرسنک (سنکھیا) گولڈ (سونا) کالچیکم (سورنجان) وغیرہ +

فصل نہم (۱۰)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر باڈی ہیٹ یعنی حرارتِ جسمانی پر ہوتا ہے

نوٹ۔ جسم انسان میں حرارت کی پیدائش اور اس کے اخراج کا ایک ایسا سلسلہ جاری ہے کہ جس کی وجہ سے حرارتِ جسم ہمیشہ ایک حالت پر قائم رہتی ہے۔ اسی حرارت بدنی کو طبی اصطلاح میں حرارتِ غریزی کہتے ہیں۔ جسم میں یہ حرارت عضلات وغیرہ کے افعال سے پیدا ہوتی رہتی ہے اور بذریعۂ جلد و تنفس جسم سے خارج ہوتی رہتی ہیں +

(۱) جسم میں حرارت کا پیدا ہونا (۲) جسم سے حرارت کا خارج ہونا اور (۳) پیدائش و اخراج حرارت میں طبیعی اعتدال کا قائم رکھنا۔ یہ تینوں باتیں نظام عصبی کے تابع ہیں چنانچہ سنٹرل نروس سسٹم کا وہ حصہ جو کہ حرارت کی پیدائش پر حکمران ہے اسے ڈاکٹری اصطلاح میں تھرموجینے سس (مولدِ حرارت) اور وہ حصہ جو کہ حرارت کے جسم سے خارج ہونے پر مسلط ہے اسے تھرمولائی سس (مخرج حرارۃ) اور وہ جو کہ پیدائش و اخراج حرارت کو یکساں رکھتا ہے اسے تھرموٹیک سس (معدِّل حرارۃ) کہتے ہیں +

ان میں سے تھرموجینے سس تو دماغ میں کارپس سٹرائیٹم (جسم مخطط) میں واقع ہے تھرمولائی سس مَیڈلا میں واقع ہے اور تھرموٹیکسس شاید کارٹیکل پورشن میں +

جسم کے ہر حصہ سے بذریعۂ اعصاب ان مراکز کو تحریک پہنچتی رہتی ہے اور دماغ و نخاع کے توسط سے وہ دوران خون اور دیگر جسمانی افعال کو حسب ضرورت چست یا سست کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جب جسم میں گرمی زیادہ ہوتی ہے تو طبیعی طور پر اس کی اصلاح اس طرح سے ہوجاتی ہے کہ جلد کے عروق کشادہ ہوجاتے ہیں اور خوب کھُل کر پسینہ آجاتا ہے۔ دوران خون اور حرکت تنفس تیز ہوجاتی ہے۔ پس کچھ ان اسباب سے اور کچھ دیگر اعضاء کے افعال میں کمی آنے سے خون کی

انہیں گیسٹرک ٹانکس یعنی مقویات معدہ کہتے ہیں اور اگر وہ ہیموگلوبین کو اور ریڈ بلڈ کارپسلز (سرخ دانہائے خون) کو بڑھائیں تو انہیں ہی مے ٹِنک ٹانکس یا بلڈ ٹانکس یعنی مقویات خون کہتے ہیں اور اگر وہ عصبی اعمال یا وظائف ناقصہ کی اصلاح کرکے انہیں طبیعی حالت پر لادیں تو انہیں نروائن ٹانکس یعنی مقویاتِ اعصاب کہتے ہیں۔ وقس علےٰ ہذا ۔

ادویہ اس عمل تغیر کے دوران میں سیلز کے ساتھ سست طور پر مخلوط ہوجاتی ہیں اور بعض ایسے فضلات نباتی ہیں جوکہ جسم سے خارج کردئے جاتے ہیں۔ اور اس طرح سے جب وہ کسی عضو میں سے گزرتی ہیں تو وہ اس کی قوت کو متغیر کردیتی ہیں ۔

مندرجۂ ذیل ادویہ جنرل ٹانکس ہیں :-

آئرن (آہن)	کیلسیم کلورائیڈ	کے نین (قہوین)	تھائیرائیڈ
مرکری (سیماب)	کیلسیم ہائپوفاسفاس	گوائیکم (خشب الانبیا)	واٹر یعنی
آرسنک (سنکھیا)	سوڈیائی ہائپوفاسفاس	سارسا (عشبہ مغربی)	پانی
فاسفورس	سلفیوریٹڈ لائم	نیمی ڈس مس (اننت مول)	
اینٹی منی (اثمد)	کوکا	مے زے رے اون (مازریون)	

(ب) وہ ادویہ جوکہ میٹابولک ایکٹوی ٹی (قوتِ مغیرہ) کو کم کرتی ہیں

ایسی ادویہ کو میٹابولک ڈی پریسینٹس (Metabolic Depressants) یعنی مضعفات قوتِ مغیرہ کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں یا تو خود جلدی سے آکسی ڈائز ہوجاتی ہیں یا آکسی ہیموگلوبین کو ایک ایسا مضبوط مرکب بنادیتی ہے کہ وہ اپنی آکسیجن کو بآسانی علیحدہ نہیں کرسکتی ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں

کونین	اَنیٹ ایمی لائیڈ	گلیسرین	وغیرہ
فنے نے زون	سیلی سین	ری مارسین	

(ج) آلٹرے ٹورز (Alteratives) یعنی معدلات یا منوعات یا مُبدلات یا مغیرات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جوکہ اعضائے جسم میں سے کسی ایک عضو میں بلا کسی قسم کے ظاہری تغیر پیدا کرنے کے ازالۂ مرض کردیتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرض کی کیفیات کو بدلتی ضرور ہیں لیکن انکے طریق عمل کی بابت تاہنوز کوئی یقینی بات نہیں کہی جاسکتی غالباً وہ غذائی مراکزِ عصبی پر اپنا اثر کرکے قوتِ مغیرہ کو تقویت دیتی ہیں ۔

جو کہ مختلف آب و ہوا یا مختلف غسول یعنی سرد و گرم غسل وغیرہ سے پیدا ہوتے ہیں +
(۶) ٹروفک سینٹرز (غذائی عصبی مراکز) کے تغیرات +
(۷) اثرات ادویہ سے تغیرات +

(ا) وہ ادویہ جو کہ میٹابولک ایکٹوی ٹی یعنی قوت مغیرہ کو بڑھاتی ہیں -

ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں میٹابولک سٹیمولینٹس (Metabolic Stimulants) یعنی محرکات قوت مغیرہ یا ٹانکس (Tonics) یعنی مقویات کہتے ہیں - جو کہ دو قسم کے ہوتے ہیں -
(۱) لوکل میٹابولک سٹیمولینٹس (محرکات قوت مغیرہ مقامی) - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ کسی خاص حصہ جسم کے عمل تغذیہ کو تحریک دیتی ہیں مثلاً اگر کسی حصہ جسم کی جلد کے بال گرے ہوئے ہوں تو اس جگہ کے عمل تغذیہ کو تحریک دیکر وہاں پر بال پیدا کر دینا یا کرانک روماٹزم (وجع مفاصل مزمن - پرانا گنٹھیا) میں جو عضلات کہ ماؤف ہو جاتے ہیں انکی سختی و ورم در بزائل کو دور کرنا وغیرہ
اس قسم کی دوائیں مندرجہ طریق میں عمل کرتی ہیں :-
(۱) اس مقام کے عروق کو پھیلا کر تاکہ وہاں کی ساخت میں پرورشی اجزا زیادہ جذب ہوں +
(۲) محاصل تغذیہ کو جلد جلد منتقل کر کے تاکہ عمل تغذیہ تیزی سے جاری رہے +
(۳) ٹشوز یعنی منسوجات کی قابلیت مادۂ حیات کو بڑھا کر +
چنانچہ تمام مقامی محرکات عروق شعریہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) بطور محرکات قوت مغیرہ مقامی کے تاثیر کرتے ہیں +

نوٹ - لوکل میٹابولک سٹیمولینٹس (محرکات قوت مغیرہ مقامی) جبکہ سوزشی یا دیگر اورام کو تحلیل کرتے ہیں تو انہیں اصطلاح میں ری زال وینٹس (Resolvants) یعنی محللات کہتے ہیں +

(۲) جنرل میٹابولک سٹیمولینٹس (محرکات قوت مغیرہ عمومی) یا جنرل ٹانکس (مقویات عمومی) ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ آلات ہضم کے افعال کو تقویت پہنچا کر نیز حالت خون کو بہتر بنا کر جسم کی قوت اور اس کے وزن میں زیادتی کا باعث ہوتی ہیں - اس لئے ٹانکس یعنی مقویات سے ہماری مراد ایسی ادویہ یا اسباب ہوتے ہیں جو کہ تمام جسم یا کسی حصۂ جسم کی قوت و توانائی کو بڑھاتے ہیں پس اگر وہ اشتہا اور ہضم کو ترقی دیں تو

فصل ہشتم (۸)

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر میٹابولزم یعنی جسمانی تغیرات پر ہوتا ہے

نوٹ - وہ جسمانی تغیرات جو کہ بذریعہ خون جسمانی ساختوں میں واقع ہوتے رہتے ہیں ان کو بحیثیت مجموعی میٹابولزم کہتے ہیں +

ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں کا پروٹوپلازم یا مادۂ حیات پلازما (سیال حصۂ خون) میں سے آکسیجن (نسیم) اور دیگر مادیات تغیرہ کو جمع کرکے مخلوط و ممزوج کرتا ہے اور کاربانک ایسڈ یوریا۔ پانی اور پھیپھڑوں۔ گردوں۔ جلد اور آنتوں کے ایکسی کریشن کے نتائج یا فضلات کو خارج کرتا ہے۔ پس جسمانی ساختوں کے اس جذب اور دفع کے دوران میں مادۂ حیات میں تغیرات واقع ہوتے رہتے ہیں۔ مختصر یہ کہ ٹشوز یعنی جسمانی ساختوں اور پلازما یعنی سیال جزو خون کے درمیان متواتر فعل و انفعال ہوتا رہتا ہے چنانچہ ٹشوز تو پلازما میں تغیرات پیدا کرتے رہتے ہیں اور پلازما ٹشوز میں +

اس عمل تغیر پر مختلف اثرات کی تاثیر پڑتی ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل تغیرات یا اثرات اس پر مؤثر ہوتے ہیں :-

(۱) بلڈ سپلائی (رسد خون) اور اس کی ترکیب کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ خون کی جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں اور اس کی ترکیب میں واقع ہوتے ہیں +

(۲) آکسیجن سپلائی (رسد نسیم) کے تغیرات یعنی وہ تغیرات جو کہ آکسیجن کے جسمانی ساختوں تک پہنچنے میں پیدا ہوتے ہیں +

(۳) مسکیولر ٹونی سٹی (صحت عضلات۔ عضلات کی تیزی) کے تغیرات +

(۴) ایکس کری ٹری آرگنز (اعضائے مفرزہ) کے افعال کے تغیرات یعنی جو اعضاء کہ فضلات بدنی کو خارج کرتے ہیں ان کے افعال میں تغیر آجانا +

(۵) اردگرد کی حرارت کے تغیرات جیسا کہ تغیرات آب و ہوا یا فصول یعنی وہ تغیرات

(۱۵) کیرا ٹوسس پامے رس (کلائی کے اندر کی طرف کے عضلات کا سخت ہوجانا) آرسنِک +

(۱۶) پگ مین ٹیشن (جلد پر داغ پڑجانا) - آرسنِک - نائٹریٹ آف سلور - پکرک ایسڈ +

(۱۷) ہرپیز زاسٹر (قوبائے حلقیہ) آرسنِک +

(ز) وہ ادویہ جن کا اثر بالوں پر ہوتا ہے :-

نوٹ - بال جلد کی پیداوار ہیں - ہر ایک بال کی جڑ حقیقی جلد کے نشیب میں بنتی ہے - جہاں خون کے باریک عروق سے ان کی پرورش ہوتی رہتی ہے - ان کا بڑھاؤ جلد کی غذائیت اور اس کی عصبی قوت پر منحصر ہوتا ہے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ بالوں کو بڑھاتی ہیں :- ایسے اسباب جو کہ بالوں کی جڑوں میں زیادہ خون پہنچا کر ان کی پرورش کو ترقی دیتے ہیں خصوصاً ایچ جی ایٹ لوکل ویس کیولر سٹیمولینٹس (مقامی محرکات عروق سریعہ) وہ بالوں کی افزائش کو ترقی دیتے ہیں یعنی بالوں کو بڑھاتے ہیں - مثلاً لنی منٹ آف ایمونیا - لنی منٹ آف کیمفر - ایمونی ایٹڈ کیمفر - ٹرپنٹائن وغیرہ لوشنز یا ہیئر واشز یعنی بال دھونے کے عرقیات جن میں کہ ٹنکچر آف کینتھریڈیز - سپرٹ آف روزمری - ٹنکچر آف کپسی کم - ایمونیا - پائلو کارپین وغیرہ ادویہ ہوتی ہیں - آئیوڈین - مرکیوریل آئنٹمنٹس (مراہم سیاب) اور آئل آف کیڈ اور ونٹر گرین +

استعمال - جب شدید بخاروں یا دیگر شدید امراض کے بعد کمزوری کے سبب بال گرتے ہوں تو بال دھونے والے محرک عرقیات مذکورۂ بالا کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے - لیکن جب معمولی علاج سے فائدہ نہ ہو یا جب بال زیادہ گرتے ہوں تو بار بار بلسٹر لگانا یا پرنائٹریٹ آف مرکری کا تیز سولیوشن بذریعۂ برش ہلکا سا لگا دینا ضروری ہوتا ہے + جب آتشک کے سبب سے سر - داڑھی یا ابرو کے بال گر گئے ہوں تو مرہم سیاب کا استعمال کرنا اور مزاج کی اصلاح کرنا چاہئے +

(۲) ڈے پی لے ٹریز یعنی مُزیلاتُ الشعر یا حلاق یا بال اڑانے کے پوڈر - ان کا ذکر صفحہ ۱۶۲ پر ہوچکا ہے جسے دیکھیں +

بروما ئیڈس۔ ٹار۔ کلورل امائیڈ۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کرائی سارو بینم۔ کوپائبا۔
سیلی سلک ایسڈ۔ سٹرے مونیم +

(۲) سکارلے ٹینی فارم اری تھیما (جلد پر قرمزی رنگ کے داغ پڑجاتے ہیں)۔ بلاڈونا
کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائبا۔ آئیوڈوفارم۔ کونین۔ سٹرکنین۔ بروما ئیڈ آف نکل +

(۳) پاپیولر اری تھیما (جلد پر سُرخ سُرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں)۔ آرسنک۔ اینٹی پائرین۔
بروما ئیڈس۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کیوبنبز۔ مارفین۔ کونین۔ ٹیری بین۔ ٹرپن ٹائن +

(۴) ارٹی کے ریا (شری۔ پتی۔ چھپاکی)۔ اینٹی پائرین۔ آرسنک۔ بروما ئیڈس۔
کوپائبا۔ آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ کونین۔ سیلی سلک ایسڈ۔ سیلول سین ٹونین۔ ریزن +

(۵) ویسی کلز (چھوٹے چھوٹے آبلے) کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کاڈ ورآئل
کوپائبا۔ آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ سیلی سلک ایسڈ۔ کونین۔ ٹرپن ٹائن +

(۶) بُلی (پھپھولے) بروما ئیڈس۔ کینابس انڈیکا۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کوپائبا۔
آئیوڈائیڈس۔ مارفین۔ کونین۔ فاسفورک ایسڈ +

(۷) پسچیولز (بثورات) آرسنک۔ بروما ئیڈس (مختلف قسم کی)، کلورل ہائیڈریٹ
آئیوڈائیڈس (متفرق قسم کی)، سیلی سلک ایسڈ۔ اینٹی منی +

(۸) پرپیورا (قرمزی رنگ کے چتاخ) کلورل ہائیڈریٹ۔ کلوروفارم سنگھانا۔ آئیوڈائیڈ
کونین۔ سیلی سلک ایسڈ +

(۹) پٹرائے سس رُوبرا (نخالیہ) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم +

(۱۰) سورائے سس (صدفیہ)۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ بورکیس +

(۱۱) ایکزیما (نملہ۔ جلندار پھنسیاں) بائی کاربونیٹ آف پوٹے سیم۔ بروما ئیڈس۔
کرائی سارو بینم۔ آئیوڈوفارم +

(۱۲) گینگرین (غانغرایا) آرسنک۔ ارگٹ۔ آئیوڈائیڈس۔ کونین +

(۱۳) پرسس ٹینٹ ڈس کیومے شن (تقشر۔ جلد پر سے بھوسی جھڑنا) کونین +

(۱۴) فیوزنکلز (دوامیل) آرسنک۔ بروما ئیڈس۔ کونین +

خارج ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:- آئیوڈین - پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ٹارٹارک ایسڈ بنزوئک ایسڈ بشکل ہائی پیورک ایسڈ اور سکسی نک ایسڈ +

(ب) ایموُلی اینٹس { Emollients / Protectives } یعنی مُرخیات و مُرطبات یا پروٹیکٹیوز یا محافظات

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو کسی عضو پر لگانے سے وہ اس کو ملائم یا ڈھیلا رکھتی ہیں چنانچہ وہ کھنچنے والے ٹشوز کو ڈھیلا کر کے اور عروق دموی کو کشادہ کر کے اعصاب متعلقہ کے تناؤ اور دباؤ کو دُور کرتی ہیں۔ اور وہاں کی جلد کو چکنا کر کے وہ اس کو شق ہونے سے اور خراش سے محفوظ رکھتی ہیں انکی فہرست حسب ذیل ہے:-
ملائم روغنی وچربیلی ادویہ - گلیسرین - ویزے لین - لینولین - گرم پلٹس اور گرم پانی وغیرہ

(ج) وہ ادویہ جو کہ میوکس ممبرین (غشائے مخاطی بلغمی جھلی) کو خراش سے محفوظ رکھتی ہیں
انہیں اصطلاح میں ڈی مُل سینٹس (Demulcents) یعنی ملطفات و مرطبات کہتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:- لنسیڈ (کتان - اَلسی) سفیدی بیضہ یعنی انڈے کی سفیدی اسپغول - اَنجبی (شہد) اور سٹارچ یعنی نشاستہ وغیرہ +

(د) وہ ادویہ جو کہ کیپلریز (عروقِ شعریہ) اور آرٹری اولز (شرائین اختتامی) پر اثر کرتی ہیں۔ (دیکھو صفحہ ۳۳۰) +

(ہ) وہ ادویہ جو کہ جلد پر پھنسیاں وغیرہ پیدا کر دیتی ہیں:-
ایسی دوائیں خون میں جذب ہو کر جب براہِ پسینہ خارج ہوتی ہیں تو جلد کو خراش پہنچاتی اور اس پر مختلف قسم کی پھنسیاں پیدا کر دیتی ہیں۔ ایسی ادویہ کی نیز اُن پھنسیوں وغیرہ کی ایک فہرست جو کہ کوئن میڈیکل ڈکشنری سے لی گئی ہے ذیل میں درج کی جاتی ہے چنانچہ پہلے پھنسیوں وغیرہ کا ڈاکٹری نام لکھا ہے اور پھر اُن ادویہ کے نام لکھے ہیں کہ جن کے دوران استعمال میں جسم پر اس قسم کی پھنسیاں نکل آتی ہیں:-

(۱) ڈی فیوزاریتھیما (جلد پر سُرخ سُرخ دَدوڑے - چٹاخ یا دھبے پڑ جاتے ہیں) آرسنک (سنکھیا) اینٹی پائرین - بلاڈونا (ایبروج) - بنزوئیٹ آف سوڈیم - بورک ایسڈ

گھٹاتے ہیں وہ منعکس طور پر پسینہ آنے کو کم کرتے ہیں۔ اس طرح سے کمزور کر دینے والے امراض میں جو سرد پسینہ آتا ہے وہ ایمونیا ۔ ایگھال ۔ سٹرکنین ۔ آئرن ۔ تازہ ہوا اور عمدہ مقوی غذا کے استعمال سے روکا جا سکتا ہے ✦

(ب) سیکریٹنگ نروز یعنی اعصاب مفرزہ کی تیزی یا ان کے فعل کو سست کرنے سے:۔ چنانچہ افیون کو اپی کے کوانا کے ساتھ خاص ترکیب سے ملا کر مثلاً بشکل ڈووَرس پوڈر دینے سے یا سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ دینے سے مرض تھائی سس یعنی سل میں جو رات کے وقت کثرت سے پسینہ آتا ہے وہ رک جاتا ہے ✦

(ج) سیکریٹنگ نروز یعنی اعصاب مفرزہ کے اختتامی سروں کے فعل کو سست کرنے سے:۔ ایٹروپین ۔ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۔ سٹرےمونیم اور ہائیوسائمین اس طرح سے نہایت قوی اثر کرتی ہیں ۔ نیز وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو سکیڑتے ہیں مثلاً سردی کا مقامی استعمال یا سالٹس قابضہ یعنی ایسے لوشنز جن میں کہ سلفیورک ایسڈ یا ٹینک ایسڈ پڑا ہوا ان سے بھی پسینہ آنا رک جاتا ہے ✦

(د) حسی اعصاب کی تیزی کو کم کرنے سے:۔ چنانچہ سردی کا مقامی استعمال ۔ سرد ہوا ۔ اور پنکھا کرنا وغیرہ سے پسینہ آنا رک جاتا ہے ✦

(ہ) ایسی پسینہ روکنے والی دوائیں جن کا طریق عمل تا ہنوز معلوم نہیں ہوا وہ حسب ذیل ہیں:۔ ایسڈس ۔ کونین ۔ پکروٹاکسین ۔ نکس وامیکا ۔ زنک آکسائیڈ ۔ سیلی سلک ایسڈ اور مسکرین ✦

استعمال ۔ پسینہ روکنے والی ادویہ کا استعمال یا تو تمام جسم پر کثرت سے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے کیا جاتا ہے جیسے کہ مرض تھائی سس یعنی سل میں رات کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے یا ضعف کی حالت میں سرد پسینہ آنے کو بند کرنے کے لئے ۔ یا مقامی طور پر کسی خاص حصۂ جسم کے پسینہ آنے کو روکنے کے لئے جیسا کہ ہاتھوں کی ہتیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں یا بغلوں میں سے کثرت سے پسینہ آنے یا بدبودار پسینہ آنے کو روکنے کے لئے ✦

(۳) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی ترکیب میں تغیر پیدا کرتی ہیں:۔ چند ادویہ ایسی ہیں کہ جب ان کو اندرونی طور پر دیا جاتا ہے تو وہ پسینہ کے ہمراہ جسم سے

بلکہ جلدی عروق کو بھی کشادہ کرتا ہے جس وجہ سے جلد کی طرف خون کا بہاؤ تیز ہوجاتا ہے۔
اور بعض ایسی ادویہ بھی ہیں جو کہ پسینہ کی تراوش کو تحریک دیتی ہیں لیکن دورانِ خون جلدی کو کم کرتی ہیں۔ اس لئے بعض اوقات معرقات کو صرف ان دو قسموں میں منقسم کیا جاتا ہے یعنی (۱) سٹیمولینٹ ڈایا فورے ٹکس (معرقاتِ محرکہ) اور (۲) سیڈے ٹو ڈایا فورے ٹکس (معرقاتِ مسکنہ)۔

استعمال معرقات - معرقات مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں :-

(ا) حرارت بخار کو کم کرنے کے لئے۔

(ب) خطرناک قسم کی کٹار یعنی نزلہ کی تخفیف کے لئے یا ایسی سوزش کے رفع کرنے کے لئے جو کہ کسی خاص قسم کی زہر کے خون میں موجود ہونے کے سبب واقع ہوئی ہو۔

(ج) جسم میں آب خون کے جمع ہونے کو کم کرنے کے لئے جیسا کہ ڈراپسی یعنی مرضِ استسقاء میں۔ اور ایکس کری ٹری آرگنز یعنی اعضاءِ مفرزہ کو آرام دینے کے لئے یعنی گردوں کو مرضِ البیومینوریا (بول زلالی) میں اور امعاء کو ڈائریا (اسہال) میں۔

(د) امراض گردہ میں جبکہ فضلاتِ خون مثل یوریا وغیرہ براہ پیشاب خارج نہیں ہوتے بلکہ خون میں جمع رہ کر باعثِ مرض ہوتے ہیں جیسا کہ مرض یوریمیا (سمیتِ بول) میں تو ان کو بذریعۂ پسینہ جسم سے خارج کرنے کے لئے۔

(ہ) کئی ایک پرانے جلدی امراض میں جلد کے دورانِ خون کو تیز کرنے کے لئے جیسا کہ مرض سورائی سس (صدفیہ۔ چنبل) میں گرم غسل دینا یا حمام کرانا مفید ہوتا ہے۔

(۲) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی پیدائش کو کم کرتی ہیں۔ انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں اَن ہائیڈرائکس یا اینٹی ہائیڈرائکس { Anhidrotics / Antihydrotics } یعنی مقلّلاتِ افرازِ عرق یا مانعاتِ عرق یا پسینہ آنے کو کم کرنے والی یا پسینہ کو روکنے والی دوائیں کہتے ہیں۔ یہ مندرجۂ ذیل طریق سے تاثیر کرتی ہیں :-

(ا) پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں سے سبب تہیّج کو دور کرکے :- چنانچہ وہ اسباب جو کہ خون کی وریدی حالت کو کم کرتے ہیں یعنی اس میں سے کاربانک ایسڈ کی مقدار کو

ڈورس پوڈر　　ایل کے کوائینا　　ایمونیم ایسی ٹیٹ　　نیکوٹین
کیمفر　　ایمونیم سٹریٹ　　اینٹی منی

(ب) وہ ادویہ جو کہ اعصاب کے اختتامی سروں کو جو کہ پسینہ لانے والی گلٹیوں میں ختم ہوتے ہیں تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں :-

پائلو کار پین - مسکرین - نیکوٹین - مقامی حرارت اور ایلکہال ٭

نوٹ - مقامی حرارت سے جلدی عروق پھیل کر افراز عرق یعنی پسینہ آنے میں مدد ملتی ہے ٭

(ج) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز پر اثر کر کے پسینہ لاتی ہیں ٭

نوٹ - یہ کہنا مشکل ہے کہ آیا فلاں دوا گلانڈ سیلز پر اثر کرتی ہے یا کہ اعصاب کے محیطی دائرہ پر - غالباً ایمونیم ایسی ٹیٹ اور ایمونیم سٹریٹ گلٹیوں کی ساخت یعنی انکے سیلز کو تحریک دیتی ہیں اور پسینہ کے ہمراہ خارج ہوجاتی ہیں ٭

(د) وہ اسباب جو کہ جلدی عروق کو پھیلا کر پسینہ لاتی ہیں - مقامی حرارت کے ذریعے ویسو موٹر اعصاب کو تحریک دینے سے بآسانی پسینہ آجاتا ہے - جیسا کہ ہاٹ فومن ٹے مشن (گرم تکمید یا ٹکور) سے - پولٹس - آب گرم کے غسل یا ٹرکش باتھ یعنی حمام کرنے سے ٭

(ھ) پانی یا مُعرّقات کے پینے سے خون کے دباؤ کو بڑھا کر ٭

(و) حسّی اثرات سے پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو منعکس طور پر تحریک دیکر - یعنی اُن اثرات سے جو کہ منفی ادویہ - گرم مصالحہ دار اغذیہ اور گرم اشربہ کے کھانے پینے سے پیدا ہوتے ہیں ٭

(ز) وہ ڈایا فورےٹکس یعنی معرقات جن کا کہ طریق عمل تاہنوز دریافت نہیں ہوا حسب ذیل ہیں :-
پوٹے سیم ایسی ٹیٹ - پوٹے سیم سٹریٹ - آرنیکا - ایکونائٹ - کالچیکم - کیوبیبز - سیلی سین - سرپن ٹیری - ڈلبیلیا اور سینیگا ٭

نوٹ - یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بہت سے معرقات ایک سے زیادہ طریق میں اپنا اثر کرتے ہیں - چنانچہ ایلکہال نہ صرف پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مرکزوں کو ہی تحریک دیتا ہے

شاخوں کو جو کہ اُن غدودوں میں واقع ہیں نیز ان غدودوں کی ساخت یعنی ان کے سیلز (خلیات۔کریات) کو تحریک دینے سے بھی پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ شرائین جلد کے کشادہ ہوجانے سے مقامی حرارت اور مقدار خون زیادہ ہوجاتی ہے پس یہ بھی اُن غدد کے فعل کی تحریک کا ایک باعث ہوتا ہے یعنی اس سبب سے بھی پسینہ زیادہ پیدا ہوتا ہے پس ایسی صورت میں کسی دوا کے طریق فعل کی نسبت ٹھیک ٹھیک دریافت کرنا ایک مشکل بات ہے۔ تاہم تجربات سے اس قدر تحقق ہوا ہے کہ بعض ادویہ تو پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز پر تاثیر کرتی ہیں اور بعض پسینہ پیدا کرنے والے غدد یعنی گلٹیوں پر۔ چنانچہ اگر کسی معرق دوا کو دینے کے بعد نخاع کو نکال دیا جاوے اور اعصاب متعلقہ کو قطع کر دیا جاوے اور پھر اس کا اثر قائم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ اس دوا کا اثر مقامی ہے +

(۱) وہ ادویہ جو کہ پسینہ کی مقدار کو زیادہ کرتی ہیں :-

نوٹ - پسینہ پیدا کرنے والی ادویہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ معمولی طور پر پسینہ لاتی ہیں یعنی اس قدر زیادہ پسینہ نہیں لاتیں کہ وہ ابخرات بن کر اڑ نہ سکے۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں ڈایا فورے ٹکس (Diaphoretics) اور طبی اصطلاح میں معرقات کہتے ہیں اور دوسری وہ جو کہ کثرت سے پسینہ لاتی ہیں ایسی ادویہ کو سیوڈاری فکس (Sudorifics) یعنی معرقات شدید کہتے ہیں +

معرقات کو باعتبار ان کے طریق تاثیر کے مندرجۂ ذیل اقسام میں تقسیم کرسکتے ہیں :-

(أ) وہ ادویہ جو کہ پسینہ پیدا کرنے والے عصبی مراکز کو براہِ راست تحریک دیکر پسینہ لاتی ہیں اور یہ تاثیر مندرجۂ ذیل تین طریق سے ہوتی ہے :-

(۱) ایسے اسباب سے جو کہ خون کی وینا سی ٹی یعنی وریدی کیفیت کو بڑھاتے ہیں جیسے کہ نارکاٹکس یعنی مخدرات چنانچہ اوپیم۔ کلورل۔ کلوروفارم اور الکحال بڑی خوراکوں میں دینے سے ایسی تاثیر کرتے ہیں +

(۲) ایسے اسباب سے جو کہ خون کے ٹمپریچر یعنی اس کے درجۂ حرارت کو بڑھاتے ہیں اور (۳) مندرجہ ذیل ادویہ کے اثر سے :-

براڑا - بکو - یوواارسائی - کوچ گراس - بسم پیلاس اور ہانگر و فلا وغیرہ ادویہ براہِ راست مثانہ اور پیشاب کی نالی کی خراش کو رفع کرکے سکّن تاثیر کرتی ہیں اسی لئے سوزشِ مثانہ اور سوزاک میں ان کا استعمال مفید ہوتا ہے اور جب انکے ہمراہ حسب ضرورت ایلکلیز یا اینٹی سپٹک ادویہ شامل کردی جاتی ہیں تو ان کے فعل کی اور اصلاح ہو جاتی ہے ؎

نوٹ - مذکورۂ بالا ادویہ میں سے افیون اور بنج کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے ؎

فصل ہفتم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر کیوٹنی اس سسٹم (نظامِ جلدی) یعنی جلد پر پڑتا ہے

نوٹ - جلد قوتِ لامسہ کا خاص آلہ ہے اور اس کا بڑا فعل پسینہ پیدا کرنا ہے اگرچہ یہ چند اور بھی خاص افعال انجام دیتی ہے مثلاً ترتیب و تنظیم حرارتِ جسم و تنفس و جذب اور سیبم یعنی ایک چکنی رطوبت کی پیدائش یا تراوش - مگر عالمانِ علم الادویہ کے نزدیک پرسپائی ریشن یعنی عرق یا پسینہ چھوڑنا اس کا ایک نہایت اہم فعل ہے - کیونکہ پسینہ کے ذریعے نہ صرف حرارت جسمانی کم کی جا سکتی ہے بلکہ بعض حالات میں گردوں کے فعل کی امداد کی جا سکتی ہے اور خون سے فضلات کو خارج کیا جا سکتا ہے ؎

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر کہ سویٹ گلانڈس یعنی پسینہ کی گلٹیوں پر ہوتا ہے

نوٹ - پسینہ پیدا کرنے والی گلٹیاں تمام جلد میں بکثرت ہیں خصوصاً ایسی جگہ کی جلد میں جہاں پر کہ بال نہیں ہوتے مثلاً ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں میں - پسینہ بھی مثل پیشاب کے ایک فضلہ ہے جس کا انتظام سیکریٹنگ نروز کے تابع ہے جن کے مراکز میڈلا اور نخاع میں واقع ہے اور بذریعہ اعصاب ان کا مذکورۂ بالا غدود پسینہ سے تعلق ہے چنانچہ پسینہ نہ صرف ان مراکز کو تحریک دینے سے پیدا ہوتا ہے بلکہ اُن اعصاب اور اُنکی

(۷) تمام نائٹرائٹ مرکبات ۔ اَنیسٹ اَنیی لائیڈ ۔ پوٹے سیم کلوریٹ ۔ پائرو گیلک ایسڈ ۔ اور کبھی بڑی خوراکوں میں آرسنک اور منرل ایسڈس قارورہ کو سرخ سیاہی مائل کردیتے ہیں ۔ کیونکہ ان ادویہ کے استعمال سے خون کے بعض سرخ کارپسکلز شکستہ ہوکر پیشاب میں خارج ہوتے ہیں اور اسے سیاہی مائل کردیتے ہیں ۔

(۸) کینتھیریڈیز ۔ ملابرس ۔ ٹرپن ٹائن اور سیلی سلک ایسڈ کو بڑی خوراکوں میں دینے سے گردوں میں سوزش ہوکر پیشاب میں خون آنے لگتا ہے ۔

(۹) فاسفورس کو زیادہ مقدار میں دینے سے بول میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور لیوسین اور ٹائروسین مرکبات پیدا ہوجاتے ہیں ۔

(۱۰) ٹرپن ٹائن کے استعمال سے قارورہ میں سے بنفشہ کی سی بو آنے لگتی ہے اور کباب چینی و کوپائبا کے استعمال سے قارورہ میں ان کی خاص بُو بس جاتی ہے ۔

(۱۱) کینتھیریڈیز ۔ سنٹونین اور ڈیجی ٹےلس کے استعمال سے قارورہ میں البیومن آنے لگ جاتی ہے ۔

(۱۲) کئی ایک سمیات سے پیشاب میں شکر آنے لگتی ہے خصوصاً فلوریڈزین اور فلورےٹین سے ۔

(۱۳) کاربانک آکسائیڈ سے مسموم اشخاص کا قارورہ عرصہ تک میٹھا رہتا ہے ۔

(۱۴) لیڈ یعنی سیسہ کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے گردوں میں مزمن قسم کی سوزش ہوجاتی ہے ۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) پر ہوتا ہے:-

بول کے نقائص کی اصلاح کرنے سے یعنی اگر بول زیادہ ترش ہو تو الکلیز یعنی کھاری ادویہ دیکر اس کی ترشی کو رفع کرکے اور اگر وہ متعفن ہو تو دافع تعفن بول اَدویہ سے اس کی اصلاح کرکے اگرچہ خراش مثانہ کو دور کرکے اس پر مسکن اثر ڈالا جاسکتا ہے لیکن پوری پوری سیڈےٹوز (مسکنات بول) مثلاً اوپیم (افیون) ۔ ہائیوسائمس (بنج ۔ اجوائن خراسانی) ۔ بلاڈونا (بیبر وج) سٹرےمونیم (داتورہ) ۔

ہے۔ ایسی صورت میں ڈائیریٹک یا ریوٹ اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً بورک ایسڈ۔ سیلی سلک ایسڈ اور بنزوئک ایسڈ۔ یووارسائی (عنب الذّب) کیوبز (کبابہ)۔ کوپائبا۔ صنڈل آئل (روغن صندل) یوروٹروپین اور چند والے ٹائل آئلز کے استعمال سے قارورہ کی تعفن دُور ہو کر بہت فائدہ ہوتا ہے ٭

(۵) وہ ادویہ جو بول کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں:- ایسی ادویہ تین طریق سے قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۱) بلاتغیر پیشاب میں خارج ہوجانے سے یعنی جس صورت میں کہ ان کو دیا تھا اسی صورت میں بذریعہ پیشاب خارج ہوجانے سے وہ قارورہ میں تبدیلی پیدا کرتی ہیں (۲) جسم کے اندر ان کے فاسد یا متفرق ہوجانے کے سبب جو نئے مواد کہ پیدا ہوتے ہیں ان کے اخراج سے قارورہ میں تبدیلی آجاتی ہے اور (۳) موادِ فاسدہ مثلاً پیپ یا خون کے قارورہ میں مل جانے سے وہ متغیر ہوجاتا ہے ٭

ایسی ادویہ تو بہت ہیں مگر ان میں سے چند خاص خاص کا ذیل میں مختصر بیان کیا جاتا ہے:

(۱) سیلائن ڈایورے ٹکس یعنی کھاری مدراتِ بول کے استعمال سے ثقیل اجزاے بول کا اخراج زیادہ ہوتا ہے ٭

(۲) سینٹونین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اس کا رنگ سبزی مائل زرد یا خالص زرد ہوجاتا ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو اس کا رنگ سرخی مائل ہوجاتا ہے ٭

(۳) کاربالک ایسڈ۔ کری اوزوٹ۔ نیفتھےلین اور ٹار کے دیگر مرکبات قارورہ کو گہرا بھورا مائل بہ سبزی کر دیتے ہیں ٭

(۴) پکرک ایسڈ کی تاثیر سے قارورہ تیز زرد رنگ کا ہوجاتا ہے اور میتھل وائولیٹ اس کے رنگ کو گہرا نیلا بنا دیتا ہے ٭

(۵) رُوبرب۔ سنا اور کرائی سارو بین کے استعمال سے اگر قارورہ ترش ہو تو اسکی رنگت بھوری ہوجاتی ہے اور اگر وہ کھاری ہو تو وہ سُرخ ارغوانی رنگ کا ہوجاتا ہے ٭

(۶) لاگ وُوڈ (بقم) کے استعمال سے کھاری قارورہ کا رنگ بنفسجی ہوجاتا ہے ٭

(۳) یُوری نری لی تھان ٹرپ ٹکس {Urinary Lithontriptics} یعنی مانعاتِ تکوّنِ حصات or یا یوری نری اَمٹی لی تھکس {Urinary Antilithics} یا مُفتّتِ حصات یعنی پتھری پیدا ہونے کو روکنے والی دوائیں یا پتھری کو توڑنے والی دوائیں :-

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ پیشاب کے ثقیل اجزاء کو آلاتِ بول میں تہ نشین ہونے سے باز رکھتی ہیں اور اگر کوئی سنگریزہ یعنی کنکری وغیرہ بن گئی ہو تو اس کو تحلیل کرتی ہیں ؞

نوٹ - جب قارورہ زیادہ ترش ہوتا ہے تو اس میں سے یُورک ایسڈ یا کیلسیم آکسی لیٹ علیحدہ ہوکر ریگ کی صورت میں تہ نشین ہو جاتا ہے جس سے کنکری یا پتھری بن جاتی ہے ایسی صورت میں اَلکلیز یعنی کھاری ادویہ کے دینے سے یا پانی بکثرت پینے کے دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یورک ایسڈ کا تہ نشین ہونا موقوف ہو جاتا ہے وغیرہ۔ لیکن جب قارورہ ڈی کم پوز یعنی فاسد ہوکر کھاری ہو جائے تو اس میں سے فاسفیٹ کی قلمیں تہ نشین ہو جاتی ہیں ایسی صورت میں قارورہ کو ترش کیا جاتا اور اسکی تعفن کو دُور کیا جاتا ہے چنانچہ بنزوئیک ایسڈ یا بنزوئیٹس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ؞

مرض گاؤٹ یعنی نقرس میں پوٹے سیم اور لے تھیم کے نمکیات کے استعمال سے یورک ایسڈ (جو باعث مرض ہوتا ہے) قابل تحلّل یوریٹس میں یعنی پوٹے سیم یُوریٹ اور لے تھیم یُوریٹ میں تبدیل ہو جاتا ہے نیز ان سے خون اور بول کی ترش کیفیت کھاری ہو جاتی ہے ؞

مذکورۂ بالا ادویہ کے دوران استعمال میں زیادہ پانی پینا ان کے فعل کا معاون ہوتا ہے ؞

(۴) وہ دوائیں جو کہ قارورہ کو متعفّن نہیں ہونے دیتیں :-

قارورہ میں ڈی کم پوزی شن یعنی تعفّن یا سڑانڈ دو طرح سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ (۱) یُورتھرا یعنی مجری بول میں سٹرکچر (تضییق تنگی) یا گاؤٹ جو کہ سوزاک کہنہ میں عموماً ہو جایا کرتی ہے) کے سبب یا سنگریزہ کے پھنس جانے سے پیشاب مثانہ میں بند ہوکر متعفّن ہو جاتا ہے۔ (۲) گردہ کی پلویس (حوض) میں یا مثانہ میں سوزش پیدا ہونے سے اور اس کی پیپ کے پیشاب میں مل جانے سے وہ متعفّن ہو جاتا

سکوِل وغیرہ گاہے مفید ہوتے ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو افرازِ بول یعنی پیشاب کی تراوش کو کم کرتی ہیں :-

"تاحال ایسی کوئی دوا معلوم نہیں جو بلاضرر بول کی تراوش یا پیدائش میں کمی لائے۔ کینتھریڈیز۔ ٹرپن ٹائن اور فاسفورس گردوں میں اجتماع خون یا سوزش پیدا کرکے بول کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن اس مطلب کے لئے وہ دوائیں کبھی استعمال نہیں کی جاتیں

(ب) وہ ادویہ جو براہِ راست پیشاب پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو پیشاب کو ترش کرتی ہیں :-

صرف بنزوئک ایسڈ (تیزاب لوبان۔ جوہر لوبان) اور بنزوئیٹس ہی ایسی معتبر ادویہ ہیں جو کہ کھاری پیشاب کو ترش کر دیتی ہیں۔ وہ گردوں میں سے گزرتے وقت ہائی پیورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہیں +

سیلی سلک ایسڈ اور نباتی ایسڈس مثلاً سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ٹارٹارک ایسڈ بڑی خوراکوں میں دینے سے وہ پیشاب کی ترش کیفیت کو صرف خفیف سا بڑھاتی ہیں یعنی اس کی ترشی کو ذرا سا زیادہ کرتی ہیں +

منرل ایسڈس یعنی معدنی تیزاب برعکس تاثیر کرتے ہیں یعنی وہ قارورہ کو ترش کرنے کی بجائے اس کی ترشی کو کم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ معتدل نمکیات یعنی کاربونیٹس کی شکل میں پیشاب میں سے خارج ہو جاتے ہیں۔ اور نائٹرک ایسڈ چونکہ ائمونیا کی مقدار کو ذرا سا زیادہ کر دیتا ہے اس لئے وہ قارورہ کو خفیف طور پر کھاری بناتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو پیشاب کو کھاری کرتی ہیں :-

پیشاب کی کیفیت کو کھاری بنانے کے لئے ہمارے قبضہ میں بہت سی ادویہ ہیں۔ چنانچہ پوٹے سیئم۔ سوڈیم۔ لےتھیم اور کیلسیم دھاتوں کے تمام نمکیات سوائے ایمونیم سالٹس کے پیشاب کی کیفیت کو کھاری کرتے ہیں۔ ایمونیم کے مرکبات جب اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو ان سے قارورہ کھاری نہیں ہوتا کیونکہ ان کے اجزا جسم کے اندر مستغرق ہو جاتے ہیں اور غالباً بشکل یوریا جسم سے خارج ہو جاتے ہیں +

استعمال - ڈائی یوریٹکس یعنی مدراتِ بول ادویہ کا استعمال جسم میں سے پانی یا ثقیل اجزاء کو خارج کرنے کے لئے کیا جاتا ہے پس انہیں مندرجہ ذیل حالات میں دیتے ہیں:-

(۱) امراض قلب وشش میں جبکہ پیشاب کی مقدار کم ہوجائے یا اناسارکا یعنی استسقاء کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ ایسے امراض میں دل کے پھیل جانے کے سبب خون کا شریانی دباؤ کم ہوجاتا ہے۔ اور وریدی خون کے اجتماع سے پیشاب کی مقدار میں کمی آجاتی ہے اور دوران خون کی وقت کے سبب بول کے ثقیل اجزاء کم مقدار میں اخراج پاتے ہیں۔ اور بول میں ایلبیومن (زلال) بھی کم وبیش مقدار میں پایا جاتا ہے۔ پس ایسی صورت میں دل کو قوت پہنچانے سے وریدی اجتماع خون رفع ہوجاتا ہے اور اور اربول زیادہ ہونے لگتا ہے۔

(۲) امراض گردہ میں۔ اس غرض سے کہ خون میں جو زہریلے مواد یا فضلات دورہ کرتے ہیں وہ براہ پیشاب خون میں سے جلد خارج ہوجائیں۔ نیز ایسے امراض میں جن میں کہ آبدار جھلی کے جوفوں میں آب خون جمع ہوگیا ہو اور مقامی تدابیر یا علاج مثلاً دستکاری وغیرہ سے اس کا اخراج نامناسب سمجھا جائے جیسے بعض حالاتِ پلیوری سی (ذات الجنب) میں جبکہ پلیورا یعنی غلاف شش کے جوف میں آب خون جمع ہوجاتا ہے یا ایسائٹیز یعنی مرض استسقاء میں۔

(۳) ایسے حالات میں جبکہ ثقیل اجزاء بول کے گردہ یا مثانہ میں تہ نشین ہوکر ریگ یا سنگِ گردہ یا مثانہ کے پیدا کردینے کا اندیشہ ہو۔ کیونکہ فتورِ ہضم یا خرابی خون کے سبب جب ایسے امراض کے لاحق ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو مدراتِ بول ادویہ کا استعمال اس غرض سے کیا جاتا ہے کہ بول کے ثقیل اجزاء گردہ یا مثانہ میں تہ نشین نہ ہونے پائیں بلکہ پیشاب کے رقیق ہونے سے وہ اس کے ساتھ اخراج پاتے رہیں۔

اگر بول کی کیفیت ترش ہو تو پھر سیلائن ڈایوریٹکس زیادہ مفید ہوتے ہیں۔

نوٹ - شدید امراض گردہ میں جبکہ گردے اپنا کام بخوبی انجام نہیں دے سکتے تو ان کو تحریک پہنچانے سے اور زیادہ نقصان ہوتا ہے پس ایسی حالت میں بجائے مدراتِ بول دینے کے بذریعۂ تیز مسہلات ومعرقات کے فضلات بدن کو خارج کرنا چاہئے اور گردوں کو حتے الامکان آرام دینا چاہئے۔ لیکن مزمن امراض میں ہلکے مدراتِ بول مثلاً ڈیجی ٹےلس

نوٹ ۔ جسم کی تمام شرائین میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجانے کے سبب خواہ وہ حرکتِ قلب کے تیز ہوجانے کی وجہ سے ہو یا شرائین کے سکڑ جانے کی وجہ سے۔ گردوں کے عروق میں خون کا دباؤ زیادہ ہوجاتا ہے اور ان میں سے پانی زیادہ خارج ہوتا ہے چنانچہ زیادہ مقدار میں پانی پینے سے یہ کیفیت عارضی طور پر پیدا ہوجاتی ہے اور جسم کو برودت یا سردی پہنچانے سے عروق سکڑ جاتے ہیں ÷

گردوں کی شرائین کے کشادہ ہوجانے کے سبب اور گردوں سے خون کو لے جانے والی عروق کے سکڑ جانے کے سبب بھی ادرار بول زیادہ ہوجاتا ہے اور یہ اثر یا تو محرک عروق اعصاب اور یا ان کے مرکز کے سست ہوجانے سے پیدا ہوتا ہے ÷

عملی مقاصد یا اغراض کے لئے مدراتِ بول کو مندرجہ ذیل اقسام میں تقسیم کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے :-

(ا) سٹیمولینٹ ڈائیوریٹکس (Stimulant Diuretics) یعنی مُدرّاتِ بول مُحرّکہ ایسی دوائیں براہ بول خارج ہوتے وقت گردوں کی ساخت یعنی ان کے سیکریٹنگ سیلز پر تحریک کا اثر کرتی ہیں جیسے جن شراب۔ کیفین تھیوبرومین۔ اولیوٹیریڈیس۔ ٹیریڈیس اور وا لے آئل مثلاً کوپائبا روغن کباب چینی۔ سیاہ مرچ۔ عرعر۔ تارپین۔ یُووا اُرسی (عنب الذّب) وغیرہ ÷

(ب) ریفریجرینٹ ڈائیوریٹکس (Refrigerant Diuretics) یعنی مدرات بول مُبرّدہ ایسی ادویہ خون کے سیال حصّہ کو بڑھادیتی ہیں مثلاً خالص پانی یا سوڈا واٹر وغیرہ۔ بارلے واٹر (آش جو)۔ کھاری نمکیات خصوصاً پوٹیشیم کے نمکیات جبکہ وہ یوری نری سیلز (خلیات بولی) میں سے گزرتے ہیں تو ادرار بول کو زیادہ کرتے ہیں۔ اس لئے انہیں بعض اوقات سیلائین ڈائیوریٹکس (مدرات بول نمکین) بھی کہتے ہیں ÷

(ج) ہائیڈریگاگ ڈائیوریٹکس (Hydragogue Diuretics) یعنی مُدراتِ بول شدیدہ ایسی ادویہ گلومی ریولائی میں بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو بڑھا کر اپنی تاثیر کرتی ہیں مثلاً ڈیجی ٹےلس۔ کے فین۔ سکوئل۔ سٹروفینتھس۔ نائٹرس ایتھر اور ایڈونس ورنےلس ÷

ڈائیورے ٹکس یعنی مدرات بول

- خون کا شریانی دباؤ بڑھاتی ہیں
  - تاثیر عمومی یا عام اثر سے
    - فعل قلب کے تیز ہو جانے کے سبب سے { ڈیجی ٹے لس، ایلکہال
    - تمام جسم کے عروق کے سکڑ جانے کی وجہ سے اور اُن عروق کے سکڑ جانے کے سبب سے جو کہ امعاء میں ہیں ...... { ڈیجی ٹے لس، ارگی ٹھرو فیلی ام، سٹروفین تھس، سکوئل، کان وے لیریا، سٹرکنین، کے فین
  - گردہ پر مقامی اثر سے
    - اُن عروق کو سکیڑتی ہیں جو کہ گردوں سے خون کو باہر لے جاتی ہیں تاکہ خون کا دباؤ بڑھ جائے۔
      - ویسو موٹر سینٹرز یعنی مراکز محرک عروق پر تاثیر کر کے { تمام مذکورۂ بالا ادویہ
      - خود گردے کی عصبی ساخت یا اسکی عروق پر تاثیر کر کے { بروم - ٹرپن ٹائن - جونی پر - کوپائبا - کین تھیریڈیز
    - اُن عروق کو پھیلاتی ہیں جو کہ گردوں میں خون لاتی ہیں
      - ویسو موٹر نروز یعنی محرک عروق اعصاب کو یا غیر اختیاری عضلاتی ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں - یا ویسو ڈائی لے ٹنگ نروز یعنی عروق کے پھیلانے والی اعصاب کو تیز کرتی ہیں { نائٹرائیٹس، ایلکہال، یوریا
- گردوں کے سیکریٹنگ سیلز یا اعصاب پر اثر کرتی ہیں ....
  - پانی کے اخراج کو بڑھاتی ہیں { یوریا - کے فین - کیلومل
  - ٹھوس اجزا کے اخراج کو بڑھاتی ہیں { لائیکوار پوٹے سی - پوٹے سیم ایسی ٹاس وغیرہ اور دیگر سالٹ یعنی نمکین مدرات بول

مقدار کو ٹھیک کرتے ہیں اور دوسرے فضلات جسم مثل یُوریا اور یورک ایسڈ وغیرہ کو خارج کرتے ہیں ÷

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یُوریا و یُورک ایسڈ اور پانی وغیرہ جو کہ براہ بول خارج ہوتے ہیں ان کی پیدائش گردوں میں نہیں ہوتی بلکہ وہ خون کے ہمراہ گردوں تک پہنچتے ہیں اور گردوں کا فعل صرف اس قدر ہے کہ وہ ان کو خون سے علیحدہ کرکے خارج کر دیتے ہیں (لیکن یہ ضروری ہے کہ یُوریا و یُورک ایسڈ اخراج کے لئے سیّال حالت میں ہوں) یہی وجہ ہے کہ دیگر افعال جسمانی مثلاً انہضام غذا تنفس اور دورانِ خون کا اثر گردوں پر پڑتا ہے اور برخلاف ازیں گردوں کے فتور سے نہ صرف ہاضمہ خراب ہو جانا اور تنفس اور دوران خون میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ بلکہ خون میں فضلات کے جمع ہو جانے سے تمام افعال جسمانی میں فتور آجاتا ہے ÷

ترشیح بول یا پیشاب کے تراوش پانے کی یہ کیفیت ہے کہ کچھ حصہ اس کا تو پانی کے گلامی رو یُولائی (حزمات یا پیچیدہ عروق شعریہ کے چھوٹے چھوٹے خوشے جو کہ ہر ایک مل پی جی آئی کیپ شیُول میں ہوتے ہیں) میں چھننے سے بنتا ہے اور کچھ حصہ ٹیوبیولائی یُوری نفرائی (پیشاب کی نہایت باریک نالیاں جو گردوں میں ہوتی ہیں) کے سیلز یعنی کریات سے تراوش پاتا ہے ÷

وہ حالات جو ترشیح بول یا پیشاب کی تراوش میں تغیر پیدا کرتے ہیں یہ دو ہیں:- یعنی ایک تو خون کا دباؤ اور دوسرے خون کی ترکیب۔ چنانچہ گردوں کے یا تمام خون کے دباؤ کو کم و بیش کرنے سے پیشاب کی تراوش میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے ÷

(۱) وہ ادویہ جو مقدار بول کو بڑھاتی ہیں انہیں ڈائی یُوریٹکس Diuretics یعنی مدرات بول یا پیشاب لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور اس طرح سے جو ان کا اثر ہوتا ہے اسے اصطلاح میں ڈائیُوریسس (Diuresis) (ادرار بول) کہتے ہیں ÷

ایسی ادویہ بہت سے طریقوں سے اپنا اثر کرتی ہیں جیسا کہ مندرجۂ ذیل جدول سے جو کہ برنٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے ظاہر ہوگا:-

نوٹ - فلائی اِنگ بلسٹرز اس طریق سے لگائے جاتے ہیں کہ پہلے ایک بلسٹر لگاتے ہیں اور اس کو صرف اس وقت تک لگا رہنے دیتے ہیں کہ وہ مقام سُرخ ہو جائے تب اسے اُتار دیتے ہیں اور اس سے ذرا فاصلے پر اسی طرح سے اور چند بلسٹر لگاتے ہیں +

(۳) سنگ گردہ یا سنگ مرارہ کے گزرتے وقت جو سخت درد ہوتا ہے اس میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا نیوُ رَلجیا یعنی عصبی درد شلاً سائے ٹیکا (عرق النسا) اور فیشیل نیوُرلجیا (درد چہرہ - درد ابرو) وغیرہ میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کو زائل کرنے کے لئے +

(۴) مرکزی اعصاب کی خراش کو رفع کرنے کے لئے جیسا کہ ہسٹیریا (اختناق الرحم - باؤگولہ) میں +

(۵) مرکزی نظام عصبی کو تحریک دینے کے لئے جیسا کہ سنکوپی یعنی غشی میں یا مخدر زہروں اور کئی ایک شدید اور سوزشی بخاروں کی ٹائفائڈ حِک کنڈیشن (حالت سُباتی - غنودگی) میں +

(۶) عضلاتی خراش کو تسکین دینے کے لئے جیسا کہ لمبے گو (درد کمر) وغیرہ میں رائی کا لگانا +

(۷) اصل مقام مرض سے کسی دوسری جگہ مرض کا امالہ کرنے کے لئے جیسا کہ مرض نقرس میں جبکہ اس کا حملہ اندرونی اعضاء پر ہوتا ہے تو پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ یا پاؤں پر مسٹرڈ پلاسٹر (رائی کا پلستر) لگانا +

جب کونٹر اِیری ٹینٹس اس طرح سے عمل کرتے ہیں تو ان کو ری وَل سوز یعنی محولات یا ڈیری وے ٹوز یعنی مُبعدات کہتے ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو شرائین اختتامی اور عروق شعریہ کو سکیڑتی ہیں یعنی انکے منافذ کو تنگ کرتی ہیں۔ تمام مقامی قابضات عروق ایسا کرتے ہیں (دیکھو صفحہ ۲۲۸) +

فصل ششم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر یوُرِی نَری اَپرِیٹس یعنی آلاتِ بول پر ہوتا ہے

(۱) وہ دوائیں جو کڈنیز یعنی گردوں پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - گردے المضاعف یعنی دو چند کام کرتے ہیں - وہ ایک تو جسم میں پانی کی

اس جگہ کو مردار کردیتی ہیں اور اس کے ارد گرد کی شرائین میں سوزش پیدا کرکے ان کو کشادہ کردیتی ہیں مثلاً کاسٹک پوٹس۔ کاسٹک سوڈا۔ زنک کلورائیڈ۔ بٹرآف اینٹی منی۔ سلور نائٹریٹ وغیرہ +

(ھ) کونٹر اِری ٹینٹس (Counter-irritants) یعنی منافض تہیج یا مقابلہ کنندہ سوزش ایسی خراش کنندہ ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اندرونی اعضاء کی سوزش کو کم کرنے کی غرض سے جلد پر لگائی جاتی ہیں۔ کیونکہ ان کے مقامی اثر سے جلدی شرائین کے منافذ کشادہ ہوجاتے ہیں اور معکوسہ عصبی تحریک کے سبب اندرونی عضو کے عروق سکڑ جاتے ہیں جس وجہ سے اندرونی اعضاء کی سوزش میں تخفیف ہوجاتی ہے۔ چنانچہ کین تھیرِیڈیز ذراریح۔ تیلنی مکھی بشکل پلستر اس مطلب کے لئے عام طور پر استعمال کی جاتی ہے +

استعمال - ایسی ادویہ جن کا مقامی اثر منافذ شرائین کو کشادہ کرنے کا ہوتا ہے مثلاً آئیوڈین کاربالک ایسڈ۔ کین تھیرِیڈیز وغیرہ انہیں اِن ہیلدی السرز یعنی کمزور زخموں اور کرانک سائنسز یعنی پرانے ناسوروں کو مندمل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ریلیوپائڈ (الذہبی) اور کین سیرس (سرطانی) وغیرہ قسم کی رسولیوں کو جلانے کے لئے ایس کے رانکس (کاوی) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور کونٹر اِری ٹینٹس ادویہ کا مندرجہ ذیل حالات میں استعمال کیا جاتا ہے:-

(۱) کسی ایسے حصۂ جسم یا عضو کو جس کا کہ جلدی عروق کے ساتھ براہ راست تعلق ہو اس کے دوران خون میں تخفیف پیدا کرنے کے لئے یا اس کے انفلامے شن یعنی التہاب یا سوزش کو رفع کرنے کی غرض سے۔ اس پر روبی فے سی اینٹس (محمرات) یا وِسی کینٹس (منفطات) ادویہ لگائی جاتی ہیں جیسا کہ ایکیوٹ نیمونیا (ذات الریہ شدید) پلیورِسی (ذات الجنب)۔ ہے پے ٹائی ٹس (سوزش جگر) وغیرہ میں بلسٹر (آبلہ انگیز دوا) کا لگانا +

(۲) دماغ اور حرام مغز کے محرک عروق اور غذائی مرکزوں کے ذریعے منعکس طور پر زیر جلد تراوش یافتہ رطوبت یا مواد یا کسی رسولی یا بڑھے ہوئے غدود کے جذب ہونے میں مدد دینے کے لئے مثلاً پلیوراٹینک ایفیوژن (سوزش غلاف شش کے سبب اسکے جوف میں آب خون یا مواد کا جمع ہوجانا) اور سائی نووائی ٹس (التہاب غشائے زلالی) میں غلافی زنگ بلسٹرز کا لگانا یا انلارجڈ گلانڈس (بڑھے ہوئے غُدد) پر آئیوڈین کا لگانا +

میں خون کی آخری تقسیم ہوتی ہے - لہذا عالمانِ علم افعال الادویہ کے نزدیک ان عروق شعریہ نہایت اہم ہے کیونکہ عروق شعریہ کے منافذ کا تغیر خون کے دباؤ کی کمی بیشی کا باعث ہوتا ہے +
عروق شعریہ کے خصوصاً جلد کی عروق شعریہ کے کسی محدود رقبہ پر تاثیر ڈالنا ممکن ہے جیسا کہ تحریر ذیل سے ظاہر ہے :-

(۱) وہ دوائیں جو جلد کی آرٹری اولز یعنی شرائینِ اختتامی اور کیپلریز یعنی عروق شعریہ کو مقامی طور پر کشادہ کرتی ہیں - اس سرخی کے تحت میں بہت سی مفید ادویہ کا جنہیں عام طور پر اِری ٹینٹس کہتے ہیں ذکر کیا جائیگا - اس قسم کی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس حصۂ جسم کی عروق شعریہ کو تحریک دیتی ہیں چنانچہ انکے اس درجۂ تحریک سے جو کہ وہ پیدا کرتی ہیں انکو مندرجۂ ذیل جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(ا) رُوبی فے سی اینٹس (Rubefacients) یعنی مُحمّرات یا سُرخ کنندۂ جلد
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے جلد سُرخ ہوجاتی ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر سے وہاں کی عروق شعریہ کے منافذ کشادہ ہوجاتے ہیں اور جلد سُرخ ہوجاتی ہے +
تمام مقامی محرکات عروق سعریہ (دیکھو صفحہ ۳۲۷) یہ اثر رکھتی ہیں +

(ب) وَیسی کَینٹس (Vesecants) یعنی مُنفِّطات یا آبلہ انگیز ادویہ
اِپس پَیس ٹکس (Epespastics) یعنی مُنفِّطات یا آبلہ انگیز ادویہ
ایسی ادویہ جب جلد پر لگائی جاتی ہیں تو وہ وہاں پر بلِسٹر یا آبلہ پیدا کردیتی ہیں مثلاً کَینتھَیری ڈیز (ذراریح - تیلنی مکھی) وغیرہ +

(ج) پسٹیُولَینٹس (Pustulants) یعنی مُبثِّرات یا چھوٹی چھوٹی پُھنسیاں کا کرنیوالی ادویہ
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں کہ جن کو جلد پر لگانے سے بثورات یا چھوٹی چھوٹی پُھنسیاں نکل آتی ہیں مثلاً کروٹن آئل (روغن حب الملوک یا جمال گوٹہ) اور ٹارٹار ایمیٹک آئنٹمنٹ (مرہم تکیّئی)

(د) کاسٹکس (Caustics) یعنی کاوی یا جلانے والی یا داغدار کرنے والی ادویہ
یا اَیس کیراٹکس (Escharotics) " " " " " "
ایسی ادویہ جس حصۂ جسم پر لگائی جاتی ہیں وہ اس کی قوتِ حیات کو زائل کردیتی ہیں یعنی

(۲) کثرتِ سیلانِ رطوبت کو بند کرنے کے لئے جیسے مرض لیکوریا (سیلان ابیض مہبلی) میں ÷
(۳) مسترخی عروق کو سکیڑنے کے لئے جیسے فیرنجائی ٹس (سوزش بلعوم) میں ÷

نوٹ - اندرونی سیلانِ خون میں ریموٹ ایسٹرنجنٹ ادویہ مفید ہوتی ہیں جیسے ارگٹ - یوٹےرائن بلیڈنگ (نزیف رحمی - استحاضہ) میں ÷

(ب) وہ دوائیں جو ویسوموٹر سینٹرس (مراکز محرک عروق) پر تاثیر کرتی ہیں

(۱) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعۂ ویسوموٹر سینٹرز کے عروق کو کشادہ کرتی ہیں - تمام ریموٹ ویسوڈائی لیٹرس اور مندرجہ ذیل ادویہ :-

ایلکہال	کلورل	ڈوبے کو
ایتھر	کلوروفارم	اپی کے کوائنا
ایکونائٹ	ہائڈروسیانک ایسڈ	لوبیلیا
بلاڈونا	ہائیوسائی مس	اوپیم
	سٹرے مونیم	ٹارٹار ایمے ٹک ،
		ویرے ٹرین

(۲) وہ ادویہ جو خون میں جذب ہو کر بذریعۂ ویسوموٹر سینٹرز کے عروق کو سکیڑتی ہیں :-

ارگٹ (نہایت قوی)	سکول	ہیپے مے لس	لیڈ سالٹس اور
ڈیجی ٹےلس	فائی سائگمین	ہائیڈراس ٹس	ایمونیم سالٹس
سٹروفین تھس	سٹرکنین	کوکین ،	خفیف طور پر

نوٹ - ارگٹ - ڈیجی ٹےلس - فائی سائگمین اپنے مقامی اثر سے بھی شرائین انتہائی کو سکیڑتی ہیں ÷

بہت سی ادویہ مثلاً ایلکہال - ایتھر - کلوروفارم - سٹرے مونیم - ہائیوسائمس - ہائڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ اور ویرے ٹرین خفیف سی تقلص یعنی سکوڑ پیدا کرتی ہیں جس کے بعد تحریک کا اثر ہوتا ہے ÷

(ج) وہ دوائیں جو کے پلریز (عروقِ شعریہ) پر اثر کرتی ہیں :-

نوٹ - کے پلریز (عروقِ شعریہ - بال کی مانند باریک شرائین) آرٹری اولز (شرائینِ انتہائی - وہ باریک شرائین جن میں کہ بڑی شرائین منقسم ہو کر ختم ہوتی ہیں) اور باریک وینیولز یعنی اوردہ کے درمیان حلقاتِ متصلہ یعنی ملانے والی کڑیاں ہیں اور انہیں کے ذریعے سے جسمانی ساختوں

ان کو لگا کر ان کے ابخرات کو اُڑنے نہ دیا جائے سٹیمولینٹ ۔ اِرّی ٹینٹ اور اینٹی سپٹک
اِن ہیلے شن یعنی محرک ۔ مُہیج اور دافع تعفّن لخلخات بھی جن کا ذکر صفحہ ۳۰۲ پر ہو چکا
ہے اپنی مقامی تاثیر سے راہ تنفس یا ہوائی نالیوں کی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتے ہیں ؂

(۲) ریموٹ لوکل وَیسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکات عروق بعیدہ :-
یہ ایسی دوائیں ہیں کہ جب انہیں براہ دہن دیا جاتا ہے یا سُنگھایا جاتا ہے تو وہ اپنی
بالواسطہ مقامی تاثیر سے آرٹرّی اولز یعنی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں

اَیمائل نائٹرائٹ	سپرٹ آف نائٹرس ایتھر	مینی ٹول ہیکسے نائٹریٹ
نائٹرو گلیسرین	کے فین	اور
سوڈیم نائٹرائٹ	اری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ	نیکوٹین

استعمال ۔ لوکل وَیسو ڈائی لیٹر یعنی مقامی ممددات العروق یا مقامی طور پر عروق
کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا بیان اُن ادویہ کے ضمن میں کیا جائیگا جو کہ پلیریز (عروق
شعریہ) پر تاثیر کرتی ہیں ؂

ایسی ادویہ کو جن کے کھانے یا سونگھنے سے آرٹرّی اولز یعنی اختتامی شرائین
کشادہ ہو جاتی ہیں ان کو ایسے امراض میں دیا جاتا ہے جن میں کہ کسی خاص حصۂ جسم
کے عروق کو کشادہ کرنا مطلوب ہوتا ہے ۔ جیسا کہ ایمائل نائٹریٹ کو مرض
اینجائنا پیکٹوریس (وجع الفواد ۔ دردِ دل) میں اور سپرٹ آف نائٹرس ایتھر
اور کے فین کو ڈراپسی اور انا سارکا (استسقاء) میں ؂

(۳) اِمی جی ایٹ لوکل ایسٹر نجینٹس یعنی مقامی قابضات سریعہ
یا لوکل ہیموسٹے ٹکس یعنی مقامی قاطع نزیف یا سیلان خون کو بند کرنیوالی ادویہ
یا ۔ سٹپ ٹکس یعنی حابس الدم یا جریان خون کو " " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کو سکیڑتی ہیں ایسی دوائیں دو طرح
سے اپنا عمل کیا کرتی ہیں یعنی یا تو وہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی
ہیں اور یا عروق کے اردگرد کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر دیتی ہیں اور پھر وہ منجمد شدہ

اَلبیُومن عروق کو دبا کر سُکیڑتی ہے ؞

(الف) وہ ادویہ یا تدابیر جو کہ عروق کے عضلاتی طبق کو سُکیڑتی ہیں :-

کولڈ (برودت یا سردی)	سِلور سالٹس کے ڈائلیوٹ سولیوشن	آئرن
خواہ کسی طور پر پیدا کی جائے یعنی	سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ	کیلسم
برف لگا کر یا ایتھر۔ ایتھل کلورائیڈ	ایسیٹ اینی لائیڈ	کیڈمی ام
اور کلوروفارم وغیرہ کی تبخیر سے	فے نے زون	سٹرون شیم
ایلم (پھٹکری)	ہے مے مے لس	نکل
لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ)		کوبالٹ
		میگ نے سیئم

یہ ادویہ بھی خفیف طور پر اثر کرکے سکیڑتی ہیں

نوٹ - ان میں سے - کولڈ (سردی) ایلم - لیڈ سالٹس - ڈائلیوٹڈ سلور نائٹریٹ - سلفیورک ایسڈ - فیرک کلورائیڈ اور فیرس سلفیٹ اس فائدہ کے لئے دواءً استعمال کی جاتی ہیں ؞

(ب) وہ ادویہ جو حوالی عروق کے ٹشوز کی اَلبیومن کو منجمد کرتی ہیں :-

ایلم	سالٹس آف زنک	وہ تمام ادویہ جن میں کہ	ہی مے ٹاکسی لم
سالٹس آف سلور	سالٹس آف کاپر	یہ ایسڈ موجود ہو مثلاً	گالس
سالٹس آف لیڈ	پر سالٹس آف آئرن	کاٹیچو - کینی کیو	جیسے مے لس
سالٹس آف بسمتھ	ٹے نِک ایسڈ اور	کرے میریا	وغیرہ

(۳) ریموٹ لوکل ایسٹرنجینٹس یعنی مقامی قابضات بعیدہ

یا ریموٹ ہیموسٹے ٹکس یعنی قاطع نزیف بالواسطہ

ایسی ادویہ ہیں جو کہ دوران خون میں داخل ہونے کے بعد آرٹری اولز (شرائین اختتامی) پر اپنا مقامی اثر کرکے انہیں سکیڑتی ہیں مثلاً ارگٹ - کے فین (تاثیرات ابتدائیہ) - فائی سا سٹگمین اور ڈیجی ٹے لس ؞

استعمال - سٹپٹکس یا لوکل ہیموسٹے ٹکس یعنی مقامی حابسات الدم یا جریان خون کو بند کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل حالات میں استعمال کی جاتی ہیں :-

(۱) خارجی یا بیرونی جریان خون کو بند کرنے کے لئے ؞

ان کو لگا کر ان کے ابخرات کو اُڑنے نہ دیا جائے سٹیمولینٹ۔ اِری ٹینٹ اور اینٹی سپٹک اِن ہیلے شس یعنی محرک۔ مہیج اور دافع تعفن نحلحات بھی جن کا ذکر صفحہ ۳۰۲ پر ہو چکا ہے اپنی مقامی تاثیر سے راہ تنفس یا ہوائی نالیوں کی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتے ہیں ❊

(۲) ریموٹ لوکل وَیسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکات عروق بعیدہ :-
یہ ایسی دوائیں ہیں کہ جب انہیں براہ دہن دیا جاتا ہے یا سُنگھایا جاتا ہے تو وہ اپنی بالواسطہ مقامی تاثیر سے آرٹیری اولز یعنی اختتامی شرائین کو کشادہ کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں

ایمائل نائٹرائٹ	سپرٹ آف نائٹرس ایتھر	مینی ٹول ہیکسے نائٹریٹ
نائٹرو گلیسرین	کے فین	اور
سوڈیم نائٹرائٹ	اری تھرول ٹیٹرے نائٹریٹ	نیکوٹین

استعمال۔ لوکل وَیسوڈائی لیٹر یعنی مقامی ممددات العروق یا مقامی طور پر عروق کو کشادہ کرنے والی ادویہ کا بیان اُن ادویہ کے ضمن میں کیا جائیگا جو کہ کیپلریز (عروق شعریہ) پر تاثیر کرتی ہیں ❊

ایسی ادویہ کو جن کے کھانے یا سونگھنے سے آرٹیری اولز یعنی اختتامی شرائین کشادہ ہو جاتی ہیں ان کو ایسے امراض میں دیا جاتا ہے جن میں کہ کسی خاص حصۂ جسم کے عروق کو کشادہ کرنا مطلوب ہوتا ہے۔ جیسا کہ ایمائل نائٹریٹ کو مرض این جائنا پیکٹورس (وجع الفواد۔ دردِ دل) میں اور سپرٹ آف نائٹرس ایتھر اور کے فین کو ڈرانپسی اور انا سارکا (استسقاء) میں ❊

(۳) اِس جی اینٹ لوکل ایسٹر نجنٹس یعنی مقامی قابضات سریعہ
یا لوکل ہیموسٹیٹکس یعنی مقامی قاطع نزیف یا سیلان خون کو بند کرنیوالی ادویہ
یا۔ سٹپ ٹکس یعنی حابس الدم یا جریان خون کو " " "

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کو سکیڑتی ہیں ایسی دوائیں دو طرح سے اپنا عمل کیا کرتی ہیں یعنی یا تو وہ اپنی مقامی تاثیر سے عروق کے عضلاتی طبق کو سکیڑتی ہیں اور یا عروق کے ارد گرد کے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کر دیتی ہیں اور پھر وہ منجمد شدہ

لیکن ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ دورانِ خون کو مصنوعی طور پر جاری رکھا جائے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو اس بات کا ثابت کرنا مشکل ہوتا ہے کہ جو خون کہ بہہ رہا ہے اس کی مقدار میں کمی بیشی حرکت قلب میں فرق آجانے کے سبب سے نہیں ہوئی ہے۔ اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آیا دوا کا اثر مقامی طور پر ہوا ہے یا ویسو موٹر سینٹر کی طرف سے ظہور میں آیا ہے یہ ضروری ہے کہ تجربہ کرنے سے قبل یا تو حرام مغز کو نکال دیا جائے اور یا اس مقام کے کل اعصاب کو قطع کر دیا جائے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو یہ کہنا مشکل ہوتا ہے کہ آیا دوا کا اثر براہِ راست ہوا ہے یا منعکس طور پر ÷

جب اس بات کو دریافت کرنا ہو کہ دوا کا عروق کے اندرونی طبقات پر کیا اثر پڑتا ہے تو اس دوا کے محلول کو کسی رگ میں داخل کر دیتے ہیں ÷

(ا) وہ ادویہ جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق۔ شرائین) پر ہوتا ہے :-

یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں :-

(۱) اِمی جی ایٹ لوکل ویسکیولر سٹیمولینٹس یعنی مقامی محرکاتِ عروق سریعہ۔ یہ ایسی ادویہ ہوتی ہیں جو کہ مقامی طور پر لگانے سے آرٹری اولز یعنی انتہائی شرائین کو فوراً گشادہ کرتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ایلکحال	کاربالک ایسڈ	ایتھر	مائنے برس
ایمونیا سولیوشن ،	کلورین	ہارس ریڈیش	سینگا
اینٹی منی ٹارٹریٹڈ	کرائی ساروبین	آئیوڈین	سلور نائٹریٹ (تیز سولیوشن)
آرسینی اس ایسڈ	کاپلپلیٹ (تیز سولیوشن)	اپی کے کوانہا	حرارت مثل تکمید یا پلٹس
کیمفر	کری اوزوٹ	مرکیورک نائٹریٹ	والے ٹائل آئلز مثلاً تارپین اور ایسی ادویہ جن میں ایسے روغن موجود ہوں مثلاً رائی وغیرہ۔
کین تھیری ڈیز	کروٹن آئل	منرل ایسڈس (تیز)	
کیپ سی کم	کلوروفارم	منسٹرڈ	زنک کلورائیڈ (تیز سولیوشن)

نوٹ۔ ایلکحال۔ ایتھر اور کلوروفارم صرف اسی حالت میں ایسی مقامی تاثیر کرتے ہیں جبکہ

اور دوسرے یہ کہ شرائین کے عضلاتی ریشوں کے سکڑنے کی قوت برقرار رہے ÷
اور وہ کی تنگی و فراخی خاص اعصاب اور بالخصوص اس خون پر منحصر ہوتی ہے جو کہ ان کے درمیان سے گزرتا ہے ÷
بلڈ پریشر (خون کے دباؤ) سے وہ دباؤ مراد ہوتا ہے جس کے تابع شرائین کی دیواریں ہوتی ہیں۔ خون کے دباؤ کا گھٹاؤ بڑھاؤ یعنی اس کی کمی بیشی کا انحصار وے سوکن ٹرکٹر اور وے سوڈائی لیٹر اعصاب پر ہوتا ہے ÷
پس بلڈ پریشر نہ صرف حرکت قلب کے ضعیف ہوجانے سے یا مقدار خون کے کم ہوجانے سے گھٹ جاتا ہے بلکہ اس کے قائم رہنے کا بڑا سبب شرائین کے عضلاتی طبق کے عمل کا برابر جاری رہنا اور عروق شعریہ میں دوران خون کی مزاحمت کا ہونا ہے ÷
جسم میں دوران خون کا انتظام ایسا ہے کہ نہ صرف ہر حالت کا اثر دل پر ہوتا ہے بلکہ کسی حد تک اس کی اصلاح یا تغیر کے اسباب بھی خود جسم کے اندر ہی موجود ہیں چنانچہ ویگس اعصاب کے ذریعے سے مرکز قلب کو کیفیت قلب کا متواتر احساس ہوتا رہتا ہے اور وہاں سے وے سوموٹر سینٹر کو مختلف تحریکات پہنچتی ہیں جو کہ خون کے دباؤ میں کمی بیشی پیدا کر دیتی ہیں ÷
شرائین پر ایسی ادویہ کی تاثیر کو دریافت کرنے کے لئے یعنی اس بات کو معلوم کرنے کے لئے کہ کسی ایسی دوا کی تاثیر سے عروق کے حجم میں کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے اور اس سے دوران خون کی رفتار پر کیا اثر پڑا ہے عموماً یہ دو طریق مروج ہیں (۱) حجم عروق کی تبدیلی کو دیکھنے کے لئے کسی زندہ جانور کی پتلی سی ساخت جسم کو کاٹ کر مثلاً خرگوش کا کان یا مینڈک کی زبان یا اس کے پنجے کی جلد یا چمگادڑ کے بازو کی جلد کو خوردبین کے نیچے رکھکر عروق کا ملاحظہ کرتے ہیں اور (۲) دوران خون کی رفتار کو دیکھنے کے لئے کسی جانور کے جسم کا کوئی حصہ کاٹ کر مثلاً مینڈک کا ایک انگوٹھا کاٹ کر اس کٹی ہوئی جگہ سے خون کے بہنے کی رفتار کو دیکھتے ہیں۔ کہ دوا کے استعمال سے پہلے کیا رفتار تھی اور اس کے استعمال کے بعد کیا رفتار ہے؟

غالباً اس مرکز کو تحریک دیتی ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے وگس اعصاب کو کاٹ دینے کے بعد نبض کی رفتار اور بھی تیز ہوجاتی ہے۔ چنانچہ وہ دوائیں حسب ذیل ہیں:-

ایمونیا پکروٹاکسین ڈیلفی نین کیفی ین

(د) وہ دوائیں جو کارڈی ایک نزو گینگلیا (عصبی عقود قلبی) پر تاثیر کرتی ہیں:-

جو دوائیں خاص کر ویگل گینگلیا پر تاثیر کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:۔

نیکوٹین کونائن لوبیلیا گیل سیمی ام

ان کے استعمال سے نبض پہلے تو سست ہوجاتی ہے لیکن بعد کو بے قاعدہ۔ تیز اور کمزور ہوجاتی ہے +

فصل پنجم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ ویسلز (عروق دموی) پر ہوتا ہے

نوٹ۔ شرائین لچکدار عصبی وعضلاتی نالیاں ہیں جن کا قطر یا منفذ مختلف اثرات سے ہمیشہ بدلتا رہتا ہے۔ یہ اثرات وے سو موٹر سینٹر (مرکز محرک للاّدعیہ۔ عروق کو تحریک دینے والے عصبی مرکز) سے جو کہ میڈلا میں واقع ہے نیز دیگر ایسے مراکز سے جو کہ حرام مغز میں واقع ہیں بذریعہ وے سو کن سٹرک ٹر (عاصر العروق۔ شرائین کو سکیڑنے والے) اور وے سو ڈائی لیٹر (ممدد العروق۔ شرائین کو پھیلانے والے) اعصاب کے عروق کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ یعنی تمام عروق دو قسم کے اعصاب کے تابع ہیں ایک ایسے اعصاب جو عروق کو سکیڑتے ہیں یعنی ان کے منافذ کو تنگ کرتے ہیں اور دوسرے ایسے اعصاب جو کہ ان کو پھیلاتے ہیں یعنی ان کے منافذ کو کشادہ کرتے ہیں +

دوران خون کے جاری رہنے کے لئے شرائین میں یکساں تناؤ نہایت ضروری ہے جو دو طرح سے قائم رہتی ہے ایک تو یہ کہ دل شرائین میں خون مناسب مقدار میں پہنچاتا رہے

جسم اور اس کی تعداد کو گھٹانے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں اور انیٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد) پھیپھڑوں اور ہوا کی نالیوں کے شدید سوزشی امراض میں مفید ہوتے ہیں اور جب ڈس پنپسیا (سوئے ہضمی) کے سبب پلپی ٹے شن آف دی ہارٹ (اختلاج قلب) کی شکایت ہوتی ہے تو اس کو ہائڈروسیانک ایسڈ کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر کارڈی او انہیبی ٹری سینٹر (مرکز مانع حرکات قلب) پر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ اس مرکز کی نسبت مرکز ویگس پر ادویہ کی تاثیر کا مطالعہ بہتر صورت میں کیا جاسکتا ہے۔

اگر کسی حیوان کو کوئی دوا دینے سے اس کے دل کی حرکت میں فرق آجائے اور وہ اثر دونوں ویگس اعصاب کو قطع کر دینے سے یا صرف ایک جانب کے عصب کو قطع کر دینے سے اور اسکے اس حصہ کو جس کا تعلق کہ قلب سے ہے تحریک دینے سے زائل ہو جائے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس دوا کا اثر میڈلا میں ویگس نرو کے مرکز پر ہوا ہے۔

(۱) مندرجہ ذیل ادویہ ویگس نرو کے مرکز کو تیز کرتی ہیں اور رفتار نبض کو سست کرتی ہیں۔

ایکونائٹ	کلوروفارم	سکوئل (اسقیل)	ڈیجی ٹے لس
ایتھر	کانویلیریا میجے لس	سٹے فی سیگریا	پکروٹاکسین
ایکھال	کوکین (بڑی خوراکوں میں)	سٹرے موینائی	پی ٹوئٹ ری ایکسٹریکٹ
ایٹروپین	ہائڈروسیانک ایسڈ	سٹروفینتھس	
بیوٹل کلورل	ایسوسائی مین	سوپرارینل ایکسٹریکٹ	
کلورل	نیکوٹین	ویریٹرین	

(۲) وہ دوائیں جو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں :۔

مذکورۂ بالا فہرست کی تمام دوائیں اگر بڑی خوراکوں میں دی جائیں تو ویگس کے مرکز کو سست کرتی ہیں اور تمام وہ دوائیں جو خون کے دباؤ کو کم کرتی ہیں مثلاً ایمائل نائٹریٹ نیز کوکین اس مرکز سست کرتی ہے۔

(ج) وہ دوائیں جو اغلباً ایکسلی ریٹر سینٹر (مرکز معجل حرکت قلب) پر تاثیر کرتی ہیں۔

اس مرکز کو سست کرنے والی کوئی دوا تا ہنوز معلوم نہیں ہوئی البتہ ایسی ادویہ معلوم ہیں جو

لیکن مندرجۂ ذیل دوائیں ایسی ہیں جو کہ صرف رفتارِ قلب کو تیز کرتی ہیں :-

بلاڈونا (بیبروج)	ہائیوسائی اَمس (بنج)	ڈیو بوئسین
سٹرے مونیم (دھتورہ)	کوکین	سے پونین وغیرہ

استعمال - بہت سی کارڈی ایک سٹیمولینٹس (محرکاتِ قلب) ادویہ مثلاً اَنس تھےٹکس (مخدرات سُن کردینے والی دوائیں) اور اَلکحال دوائیں قلب کو مستقیماً اور عصبی مراکز کے ذریعے غیر مستقیماً دونوں طریق سے تحریک دیتی ہیں - چنانچہ ضرب وزخم یا انفعالِ نفسانی یا کسی زہر یا بخار یا دیگر امراض کے سبب سخت صدمہ پہنچ کر یا غش پڑ کر حرکت قلب کے بند ہوجانے کو روکنے کے لئے ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

بخاروں میں دافع حرارت ادویہ مثلاً اَینٹی فیبرین وغیرہ کو بے احتیاطی سے بار بار یا زیادہ مقدار میں دینے سے دِل نہایت ضعیف ہوجاتا ہے لیکن ایسی صورت میں اَلکحال یا مسک یا مسک یا کیمفر کا بروقت استعمال کرنے سے وہ مُضعفہ تاثیر رُک جایا کرتی ہیں +

(۳) کارڈی ایک ڈی پریسینٹس (Cardiac Depressants) یعنی مُضعفاتِ قلب

وہ ادویہ ہیں جو کہ رفتارِ قلب کو یا اس کی قوت کو یا ان دونوں کو کمزور کرتی ہیں چنانچہ مندرجہ ذیل دوائیں دل کی قوت انقباضی کو گھٹاتی ہیں اور آخر کار دِل ڈائی ایسٹولی کی حالت میں حرکت کرنے سے رُک جاتا ہے :-

ڈائلیوٹ ایسڈس	سے پونین	ڈبل کاپر سالٹس اور
مس کے رین	کلورل	ڈبل زنک سالٹس
اسے پو مارفین	سیلی سیلک ایسڈ	بڑی خوراکوں میں
پائی لوکارپین	اَینکلائن سالٹس	دینے سے -

اور مفصلۂ ذیل دوائیں رفتارِ قلب اور اس کی قوت دونوں کو کمزور کرتی ہیں :-

ایکونائٹ (بیش)	اَینٹی منی سالٹس (نمکیاتِ اثمد)	اَرگٹ (شیلم)
ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ	ویرے ٹرین (خربقین)	وغیرہ

استعمال - ایکونائٹ (اتونیطون - بیش) کو سوزشی امراض میں خاص کر نبض کے

(۱) کارڈی ایک ٹانکس (Cardiac Tonics) یعنی مقویاتِ قلب:-
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ قلب کی قوتِ انقباضی یعنی دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں خواہ رفتارِ نبض پر ان کی تاثیر ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ (ا) مندرجۂ ذیل ایسی مقویاتِ قلب ادویہ ہیں جو کہ قلب کی قوتِ انقباضی کو زیادہ کرتی ہیں لیکن رفتارِ نبض کو سست کرتی ہیں:-

ڈیجی ٹےلس	سوپرارینل ایکسٹریکٹ	بیریم سالٹس	ویرے ٹرین
سٹروفینتھس	کانوے لیریا میجےلس	کےفین	یعنی خربقین
سکوِل (اسقیل)	اَیری تھروفلی اَم	سے پونین	وغیرہ

نوٹ۔ ان میں سے پہلی پانچ دوائیں اس فائدہ کے لئے عموماً استعمال کی جاتی ہیں۔
بڑی خوراکوں میں ان ادویہ کو دینے سے دل سسٹولی (انقباضی) حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہو جاتا ہے۔

(ب) مفصلہ ذیل دوائیں دل کے سکڑنے کی طاقت کو بڑھاتی ہیں لیکن رفتارِ نبض پر ان کا کچھ اثر نہیں ہوتا:-

کیمفر (کافور)	اور نہایت کم مقدار میں	کاپر سالٹس (نمکیاتِ مس)
فائی سائٹگمین	کھاری دھاتوں کے نمکیات اور	زنک سالٹس (نمکیاتِ جست)

استعمال۔ شدید بخاروں یا سوزشی امراض کے سبب جب دل کمزور ہو جاتا ہے یا کارڈی ایک ڈاٹلے ٹےشن (قلب کا پھیل جانا) اور مائٹرل والو کے نقص میں دل کو قوت دینے کے لئے ڈیجی ٹےلس اور سٹروفینتھس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جب قلب کی ساخت چربی میں بدل جائے یا دائٹہ اے آرٹا (اورطی) میں نقص ہو خصوصاً اے آرٹک ری گرجی ٹےشن (جبکہ دل کے سکڑنے پر خون بجائے اے آرٹا میں جانے کے بائیں بطن قلب میں واپس لوٹ آتا ہے) میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے۔

(۲) کارڈی ایک سٹیمولینٹس (Cardiac Stimulants) یعنی محرکاتِ قلب
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ رفتارِ قلب اور قوتِ قلب دونوں کو زیادہ کرتی ہیں مثلاً:-

برانڈی (شراب)	کلوروفارم	سٹرکنین (کچلہ)
وِھسکی (شراب)	ایتھر	آرسینی اس ایسڈ (سنکھیا سفید)
رم (شراب)	سَل والے ٹائل	مسک (مشک)
جِن (شراب)	ایروموٹک والے ٹائل ایکز	وغیرہ

یا ایک نالی کے ذریعے دوا کو قلب کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس بات کا دریافت کرنا نہایت مشکل ہے کہ آیا کسی دوا کا اثر صرف عضلات قلب پر ہوتا ہے یا ان عصبی ریشوں پر جو کہ اس کے عضلات میں واقع ہیں +

چونکہ دل کی نوک میں عصبی ریشے نسبتہً نہایت ہی کم ہوتے ہیں اس لئے اگر دل کی نوک کو کاٹ کر علیحدہ کر لیا جائے اور اس پر کسی دوا کے لگانے سے حرکت پیدا ہو تو اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ اس دوا کی تاثیر قلب کے صرف عضلانی ریشوں پر ہی ہوتی ہے +

(۱) عضلاتِ قلب کو تحریک پہنچانے سے یا تو حرکتِ قلب یعنی رفتار قلب تیز ہو جاتی ہے یا اس کی قوتِ انقباض بڑھ جاتی ہے یعنی دل زیادہ زور سے سکڑتا ہے اور یا حرکت وقوت دونوں بڑھ جاتی ہیں +

(۲) ویگس نرو (عصب شش ومعدہ) کی ان باریک شاخوں کو جو دل میں جاتی ہیں تحریک دینے سے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے دل کی حرکت وقوت دونوں میں کمی آجاتی ہے +

(۳) ایکسیلیرے ٹر فائبرز یعنی حرکاتِ قلب کے تیز کرنے والے عصبی ریشوں کو تحریک دینے سے دل کی حرکت وقوت تیز ہو جاتی ہے +

مذکورۂ بالا تینوں صورتوں میں جو اثرات کہ عضلانی یا اعصابی ریشوں کو مفلوج کرنے سے پیدا کئے جاتے ہیں وہ اثراتِ تحریک کے بالکل برعکس ہوتے ہیں +

اس امر میں کہ آیا ویگس نرو کے اختتامی سروں کو تحریک دینے سے حرکت وقوتِ قلب کمزور ہو گئی ہے یا یہ کہ سم پسے تھے ٹک نرو کے انتہائی سروں کی سستی سے یہ نتیجہ پیدا ہوا ہے؟ اس طرح سے تمیز کی جاتی ہے کہ اس دوا کے قلب پر مقامی استعمال سے قبل اور بعد ان دونوں اعصاب کو تحریک دینے سے جو اثرات کہ پیدا ہوتے ہیں ان سے نتیجہ اخذ کر لیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ یہ ثابت ہو چکا ہو کہ عضلات قلب پر اس دوا کی کچھ تاثیر نہیں ہوتی۔ لیکن درحقیقت یہ کل تجربات بہت مشکل اور دقیق ہوتے ہیں۔ لہٰذا جس طریق سے ایسی ادویہ اعمال یا وظائفِ قلب پر اپنی تاثیر کرتی ہیں اسکے بموجب ان کو ترتیب دینا بہتر ہے بہ نسبت اسکے کہ جس طرح سے عضلات یا اعصاب قلب پر وہ اپنا اثر کرتی ہیں +

البتہ چند ایسے عصبی ریشے اور عصبی مرکز بھی ہیں جو کہ حرکات قلب کو چُست یا سُست کرسکتے ہیں۔ چنانچہ قلب دو عصبی مرکزوں کے تابع ہے۔ جن میں ایک کارڈیو ان ہبیٹری (مانع حرکاتِ قلب) اور دوسرے کو ایکسیلیریٹر (معجل حرکات قلب) کہتے ہیں ؎
مختلف حصص جسم سے حسی اثرات پیدا ہوکر میڈولا میں ان مراکز تک منتقل ہوتے ہیں اور وہاں سے قلب پر منعکس ہوتے ہیں مثلاً ایک شخص کسی ڈراونی شکل کو دیکھتا ہے۔ یا مہیب آواز کو سُنتا ہے تو اس کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے وغیرہ ؎

انقباض و انبساطِ قلب کے فعل کو دو قسم کے اعصاب انجام دیتے ہیں یعنی ایک تو ویگس نرو (عصبِ شُش و معدہ) کے وہ ریشے جو کہ میڈلا میں اُس کے مرکز سے شروع ہوتے ہیں اور قلب سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ اُن کی خراش سے قلب کی حرکت سُست ہوجاتی ہے اور زیادہ خراش سے قلب انبساطی حالت میں حرکت کرنے سے ساکت ہوجاتا ہے۔ اور دوسرے سِم پے تھِٹک اعصاب کے ایکسیلیریٹر ریشے (جو غالباً دماغ کے بالائی حصہ یا حرام مغز سے شروع ہوکر اور حرام مغز کے سروائکل حصہ میں سے گزر کر آخر سروائکل اور فرسٹ ڈارسل گنگلیاں کی راہ بذریعہ سِم پے تھِٹک نرو قلب تک پہنچتے ہیں) جو کہ حرکاتِ قلب کو چُست کرتے ہیں چنانچہ اُن کی تحریک سے حرکات قلب تیز ہوجاتی ہیں اور ان کے قطع کردینے سے دل حرکت کرنے سے بند ہوجاتا ہے ؎
پس مذکورۂ بالا تشریح سے یہ واضح ہے کہ قلب پر ادویہ کی تاثیر یا تو خود بذریعہ قلب کے عضلاتی ریشوں کے ہوتی ہے یا ویگس اور سِم پے تھِٹک اعصاب کی شاخوں اور یا ان کے مراکز کے ذریعے سے ؎

(۱) وہ دوائیں جو فعلِ قلب میں تغیر پیدا کرتی ہیں:۔

نوٹ۔ چونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات زیادہ تر ادنےٰ حیوانات پر تجربات کرکے دریافت کی گئی ہیں لہٰذا ان تجربات سے جو نتائج کہ منتج ہوئے ہیں وہ بعض اوقات انسان پر عائد نہیں ہوتے کیونکہ ایسی ادویہ کی تاثیرات کو دریافت کرنے کے لئے دل کو جسم سے باہر نکال کر یا اس کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اس پر ادویہ کے سولیوشنز لگاکر تجربات کئے جاتے ہیں

فاسفورک ایسڈ۔ قابل ذوبان فاسفیٹس۔ تھائمس گلانڈس۔ سٹرونشیم کاربونیٹ یا لیک ٹیٹ اور دودھ ✤

(ب) وہ ادویہ جو خون کی طاقت انجمادی کو گھٹاتی ہیں۔ حسب ذیل ہیں:۔
آکسیجن۔ ایلکحال۔ سٹرک ایسڈ۔ روبرب۔ ایسڈ فروٹ (ترش میوہ جات) ایسڈ وائنز (ترش شرابیں) سٹارونے شن (فاقہ) زیادہ پانی وغیرہ پینا ✤

(ج) وہ دوائیں جو عموماً خون پر تاثیر کرتی ہیں:۔

بہت سی ایسی ادویہ ہیں جو مذکورۂ بالا مختلف ادویہ کی سرخیوں کے تحت میں نہیں آتیں کیونکہ ابھی تک ان کے افعال کا پورے طور پر علم نہیں ہوا مثلاً کاڈلور آئل (روغن جگر ماہی) خون کے ٹھوس اجزاء کو زیادہ کرتا ہے۔ پوٹےسیم آئیوڈائیڈ اور کیلیسم سائٹس جو خون کی انجمادی طاقت کو بڑھاتے ہیں برخلاف ازیں جب مرکیورئل سالٹس (نمکیات سیماب) یعنی پارہ کے مرکبات کو زہریلی مقدار میں دیا جاتا ہے تو ان سے خون کے ٹھوس اجزاء کم ہوجاتے ہیں۔ اس کی طاقت انجمادی گھٹ جاتی ہے اور اس کی رقت بڑھ جاتی ہے یعنی وہ زیادہ پتلا ہوجاتا ہے ✤

فصل چہارم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ہارٹ یعنی قلب پر ہوتا ہے

نوٹ دل ایک نہایت عجیب عضلاتی عضو ہے جس کے افعال نہایت پیچیدہ ہیں اس میں خود بخود منتظم حرکات کے پیدا کرنے کی قابلیت ہے۔ کیونکہ پہلے جو یہ قیاس کیا جاتا تھا کہ خود دل کے اندر ایک ایسا عصبی مرکز موجود ہے جس پر حرکات قلب کا انحصار ہے وہ قیاس اب باطل ثابت ہوا ہے کیونکہ بہت سے علمی تجربات سے یہ امر محقق ہوچکا ہے کہ قلب کے عضلاتی ریشے خود بخود سکڑنے کی طاقت رکھتے ہیں

استعمال مقویات خون ۔ دونوں قسم کے مقویات خون یعنی مستقیم وغیر مستقیم مرض انیمیا (نقرالدم ۔ کمزوریٔ خون) میں استعمال کئے جاتے ہیں لیکن صحیح طریق علاج یہ ہے کہ اصل سبب مرض کو دریافت کرکے اسے دُور کیا جائے +

نوٹ ۔ ڈایابیٹیک ہی مے ٹکس یعنی مقویات خون مستقیم صرف اسی حالت میں دینے چاہئیں جبکہ ہاضمہ بالکل ٹھیک ہو +

(۲) وہ دوائیں جو وائٹ بلڈ کارپسکلز یعنی سفید دانہائے خون پر تاثیر کرتی ہیں ۔

(ا) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی نقل وحرکت کو روکتی ہیں :-

نوٹ ۔ سفید دانہائے خون میں مثل اَیْمی با (نہایت ادنےٰ قسم کے جاندار حیوانات) کے قوتِ حرکت ہوتی ہے اور اُن کی یہ طبیعی خاصیت ہے کہ وہ اِدھر اُدھر نقل وحرکت کرتے رہتے ہیں ۔ اور سوزش کی حالت میں جو خواہ کسی مرض کے سبب سے پیدا ہو یا کسی خراش کے سبب وہ عروق شعریہ کی دیواروں میں سے باہر نکل آتے ہیں لیکن سنکونا کے اَیْلکلائیڈس مثل کونین ۔ کونیڈین ۔ سنکونین ۔ سنکونی ڈین جن کا کہ عام اثر سفید دانہائے خون کی حرکت کو روکنے کا ہے ان کے استعمال سے وائٹ کارپسکلز کا نہ صرف عروق شعریہ سے خارج ہونا موقوف ہوجاتا ہے بلکہ ان کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے ۔ علاوہ کونین وغیرہ کے اَیْسٹ اَیْنی لائیڈ کی بھی یہی خاصیت ہے ۔ اور جسم کے باہر اگر ان پر وَیْرے ٹرین لگائی جاے تو وہ ہلاک ہوجاتے ہیں +

(ب) وہ ادویہ جو سفید دانہائے خون کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں :-

ایرومےٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً کیمفر (کافور) اور مرہ (مر) ان کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں کیونکہ ایسی ادویہ سے امعاء کی قوتِ جاذبہ بڑھ جاتی ہے اور غذائیت زیادہ جذب ہوتی ہے اس لئے سفید کارپسکلز کی تعداد بڑھ جاتی ہے +

(۳) وہ دوائیں جو خون کی طاقتِ انجمادی کو بدل دیتی ہیں :-

(ا) وہ ادویہ جو خون کی طاقتِ انجمادی کو بڑھا دیتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

کاربانک ایسڈ ۔ کیلسیم کلورائیڈ ۔ کیلسیم لیک ٹیٹ ۔ میگنیسیم کاربونیٹ یا لیک ٹیٹ ۔

کاڈ لور آئل بھی جسم کو غذائیت پہنچاتا ہے اور سوئے مزاج دموی کو دور کرتا ہے۔
ایسا ہی تازی ہوا۔ دھوپ۔ مقوی و لطیف غذا۔ سیر و تفریح وغیرہ چونکہ ہاضمہ کو تقویت دیتی ہیں پس اس طرح سے وہ بطور مقویاتِ خون غیر مستقیم تاثیر کرتی ہیں +

(ج) وہ دوائیں جو عموماً رَیڈ بلڈ کارپسکلز پر ہی تاثیر کرتی ہیں:۔

بعض ادویہ مثلاً آرسینی اَس ایسڈ۔ فاسفورس۔ آئیوڈین۔ سلفر۔ آئل آف ٹرپن ٹائن۔ ہائڈروسیانک ایسڈ مہلک خوراکوں میں دینے سے آکسی ہیموگلوبین کو کم کرتی ہیں یعنی ہیموگلوبین میں جو آکسیجن ملی ہوئی ہوتی ہے اس کو خارج کر دیتی ہیں اور اس طرح سے وہ ہیموگلوبن کی آکسیجن کے ساتھ ملنے کی طاقت کو کمزور کر دیتی ہیں +

اَیلکلائن مَیٹلز یعنی کھاری دھاتوں کے سٹریٹس۔ اَیسی ٹیٹس اور ٹارٹریٹس جب خون میں جاتے ہیں تو سرخ دانہائے خون کی آکسیجن کو لیکر وہ کاربونیٹ مرکبات میں تبدیل ہو جاتے ہیں +

اَیلکُہال اور کوئین آکسیجن کے اتصال کو ہیموگلوبین کے ساتھ نہایت مستحکم کر دیتی ہیں یعنی آکسی ہیموگلوبین کی ترکیب کو ایسا مضبوط کر دیتی ہیں کہ ہیموگلوبین سے آکسیجن کا جدا ہونا محال ہو جاتا ہے +

کاربانک ایسڈ۔ کوئین اور مارفین سرخ دانہائے خون کے حجم کو گھٹاتی ہیں۔ برخلاف ازیں آکسیجن و ہائڈروسیانک ایسڈ ان کے حجم کو بڑھاتی ہیں +

مرکری یعنی سیماب کے مرکبات تھوڑی مقدار میں دینے سے سرخ دانہائے خون کی تعداد کو زیادہ کرتے ہیں +

نائٹرائیٹ آف ایمائل۔ سوڈیم نائٹرائیٹ۔ نائٹرس ایتھر۔ فےنےزون اَیسی ٹَینی لائڈ۔ اور فےنے سے ٹین پوری خوراکوں میں دینے سے ہیموگلوبین کے ایک حصہ کو مٹ ہیموگلوبین میں تبدیل کر دیتی ہیں یعنی ہیموگلوبین۔ ہی مے ٹین (رنگتِ خون) اور اَیلبیومن میں متفرق ہو جاتی ہے جس سبب سے خون کی رنگت سیاہ پڑ جاتی ہے +

پائیروگیلک ایسڈ اور پوٹے سیم کلورئیٹ سرخ دانہائے خون کو ضائع کر دیتی ہیں +

(ب) وہ دوائیں جو بلڈ کارپسکلز (خلیات الدم۔ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) پر اثر کرتی ہیں:-
تندرست سرخ دانہائے خون میں ہیموگلوبین کی مقدار یکساں ہوتی ہے اور ہیموگلوبین کا جزو اعظم فولاد ہوتا ہے جس پر کہ خون کی سرخی کا مدار ہے بحالت صحت ہیموگلوبین یا اس کے جزو اعظم فولاد کی مقدار کو کسی دوا کے اثر سے بڑھانا ایک ناممکن بات ہے البتہ مرض کی حالت میں خون کے سرخ دانوں کی تعداد اور ہیموگلوبین کی مقدار میں جو کمی آجاتی ہے وہ بعض ادویہ کے استعمال سے پوری ہوسکتی ہے۔ پس جب کسی مرض کے سبب ہیموگلوبین کی مقدار یا اس کی صفات میں کمی آجاتی ہے تو ایسی ادویہ جو کہ اس کمی کو پورا کردیتی ہیں انہیں اصطلاح میں ہی مے ٹکس (Heamatics) یا ہی مے ٹی نکس (Heamatinics) یعنی مقویات خون کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کی ہوتی ہیں:-

(ا) ڈائریکٹ ہی مے ٹکس (Direct Heamatics) یعنی مقویات خون مستقیم-
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو ہیموگلوبین کی مقدار اور ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ دانہائے خون) کی تعداد کو مستقیماً زیادہ کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دواؤں میں سے آئرن (آہن) اور اسکے بہت سے مرکبات کا اثر نہایت قوی ہوتا ہے اور اس کے بعد آرسینی اَس ایسڈ (سنکھیا) ہے یعنی یہ دونوں خاص طور پر مفید ہیں اور پوٹے سیئم پرمینگنیٹ۔ فاسفورس۔ سالٹس آف کاپر (نمکیات مس) اور سالٹس آف پوٹے سیئم کی تاثیرات مشتبہ ہیں۔

نوٹ - مرض انیمیا (نقرالدم۔ کمزوری خون) اور خون کے دیگر امراض میں تازہ ہوا اور دھوپ لطیف اور مقوی غذا اور افعال جسمانی کی اصلاح اکثر دوا کی نسبت زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

(ب) اِن ڈائریکٹ ہی مے ٹکس (Indirect Heamatics) یعنی مقویات خون غیر مستقیم
ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ ان اسباب کو رفع کردیں جن سے کہ خون میں خرابی واقع ہوئی ہے مثلاً میلیریائی بخاروں یعنی نوبتی تپوں کے سبب یا آتشک کے سبب جب انیمیا (نقرالدم- کمزوریٔ خون) ہوجاتی ہے تو کونین اور سیماب کے استعمال سے اصل مرض کو فائدہ ہوکر وہ انیمیا بھی رفع ہوجاتا ہے پس کونین اور سیماب ان ڈائریکٹ ہی مے ٹکس ہیں۔

ٹرینس فیوژن آف بلڈ (نقل الدم یعنی ایک جسم سے دوسرے جسم میں خون کا منتقل کرنا) اور وینی سیکشن (فصد۔ بذریعۂ فصد خون نکالنا) سے بھی مستقیماً پلازما پر اثر پڑتا ہے یعنی اس کے اجزا میں فرق آجاتا ہے ٭

استعمال۔ ایلکلائن سالٹس یعنی کھاری نمکیات کا استعمال زیادہ تر ریوماٹزم (گٹھیا) گاؤٹ (نقرس) اور لیتھی اسے سس (ریگ بول) میں کیا جاتا ہے لیکن ریوماٹزم اور گوٹ کے علاج میں آجکل سیلی سلیٹس زیادہ مروج ہیں ٭

لیتھی اسے سس یعنی ریگ بول میں پوٹے شیم سٹریٹ کا استعمال عام طور پر اس واسطے کیا جاتا ہے کہ اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور لیڈ پائزننگ (زہر سیسہ) میں پوٹے شیم آئیوڈائیڈ اس غرض سے دی جاتی ہے کہ وہ لیڈ کے ساتھ مل کر اور آئیوڈائیڈ آف لیڈ بن کر فوراً پلازما میں حل ہوجاتی ہے اور گردوں کی راہ سے پیشاب میں خارج ہوجاتی ہے ٭

پرگیٹوز (مسہلات خصوصاً نمکین) ڈائیوریٹکس (مدرات بول) اور ڈایافوریٹکس (معرقات) کے استعمال سے ہر قسم کے استسقائی ورم یعنی ورم رخو یا اوڈیما جسے ڈاکٹری میں اڈیما کہتے ہیں کے تحلیل ہونے میں اور نزاوش یافتہ سیرم کے جذب ہونے میں بہت مدد ملتی ہے۔ کیونکہ ان ادویہ کی تاثیر سے پلازما میں سے بہت سا پانی خارج ہوجاتا ہے اس لئے وہ سیرم یا آبِ خون جوکہ عروق میں سے تراوش پاکر سے لیولر ٹشو (خانہ دار ساخت جسم) میں یا جسم کے کسی جوف میں جمع ہوگیا ہوتا ہے وہ خارج شدہ آبِ خون کی کمی کو پورا کرنے کے لئے پھر پلازما میں داخل ہوجاتا ہے ٭

اسی اصول پر مرض یوریمیا (داء البولینا۔ سمیتِ بول) میں ایسی ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ مرض مذکور میں پیشاب کے زہریلے اجزاء خون میں جمع ہوکر مریض کی جان کو معرضِ خطر میں ڈال دیتے ہیں لیکن ایسی ادویہ کے استعمال سے وہ جسم سے خارج ہوجاتے ہیں ٭

کہ اس پر اثر کرنے کے واسطے دی جاتی ہیں وہ عموماً اس کے کھاری پن کو زیادہ کرنے کے لئے ہی دی جاتی ہیں +

(۱) وہ ادویہ جو پلازما (سیال حصۂ خون) کے کھاری پن کو زیادہ کرتی ہیں جیسا کہ پوٹے شیم سالٹس

پوٹے سیم سالٹس	میگ نے شیم سالٹس	ایلکلائن منرل واٹرس
سوڈیم سالٹس	لی تھیم سالٹس	یعنی
ایمونیم سالٹس	کیلسیم سالٹس	قدرتی کھاری چشموں کے پانی

نوٹ - ان میں سے پوٹے سیم کے نمکیات کا اثر خاص کر قوی اور جلد ہوتا ہے لیکن زیادہ دیر پا نہیں ہوتا - اور سوڈیم کے نمکیات کا اثر کمزور اور آہستہ ہوتا ہے لیکن زیادہ دیر پا ہوتا ہے۔ یہ نمکیات جسم میں یورک ایسڈ کے ساتھ مل کر قابل تحلل یوریٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں جو ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ کی مدر تاثیر سے جسم سے خارج ہوجاتے ہیں +

پوٹے سیم، سوڈیم اور لی تھیم وغیرہ کے سٹریٹس اور ٹارٹریٹس زیادہ تر اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ وہ خون میں پہنچ کر ایلکلائن کاربونیٹس میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور ان کی زیادہ مقدار سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا +

(۲) وہ ادویہ جو پلازما (سیال حصۂ خون) کے کھاری پن کو کم کرتی ہیں: -
جیسا کہ بتلایا جاچکا ہے پلازما قدرتی طور پر کھاری ہوتا ہے اور وہ کسی طرح سے ترش نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ اگر پلازما ترش ہو تو اس میں قوتِ حیات نہیں رہ سکتی۔ لیکن آرگینک ایسڈس خصوصاً بنزوئک ایسڈ کے استعمال سے اس کا کھاری پن کسی قدر کم ہوسکتا ہے +

نوٹ - معدنی تیزاب جب اندرونی طور پر دئے جاتے ہیں تو وہ پلازما میں پہنچ کر اپنی ترکیب بدل لیتے ہیں یعنی معتدل نمکیات میں تبدیل ہوکر جسم سے خارج ہوجاتے ہیں +

(۳) وہ ادویہ جو پلازما میں سے پانی اور نمکیات کی مقدار کو کم کرکے اسکی ترکیب میں تغیر پیدا کرتی ہیں جیسا کہ پرگے ٹونز (مسہلات) ڈائیوریٹکس (مدراتِ بول) اور ڈایافوریٹکس (معرقات) پلازما میں سے سیرم اور نمکیات کی زیادہ مقدار خارج کرکے اسکی ترکیب کو بدل دیتے ہیں +

فصل سوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر بلڈ یعنی خون پر ہوتا ہے

نوٹ - خون کا بڑا فعل یہ ہے کہ وہ جسم کے پرورش کرنے والے مادوں اور آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتا ہے اور فضلاتِ جسم کو بذریعہ مختلف اعضا جسم سے خارج کرتا ہے +

خون کا جو سیال حصہ ہے اُسے انگریزی میں پلازما کہتے ہیں چنانچہ اسی کی وساطت سے جسم کی پرورش کرنے والی اشیاء مثلاً اَلبیومن (زلال) سالٹس (نمکیات) اور پانی وغیرہ تمام جسمانی ساختوں یا اعضائے جسم تک پہنچتی ہیں اور اسی کے ذریعے سے فضلاتِ جسم مثل یوریا۔ یورک ایسڈ اور کاربانک ایسڈ جسم سے خارج ہوتے ہیں - اس سیال کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے +

وائٹ بلڈ کارپسکلز (سفید ذرات خون) مثل پلازما کے جسم کی پرورش کرتے ہیں لیکن ریڈ بلڈ کارپسکلز (سرخ ذرات خون) آکسیجن (نسیم) کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہنچاتے ہیں - پس اگر خون میں کسی قسم کا تغیر آجائے تو جسمانی ساختوں اور اعضاء کی قوت حیات پر اس کا سیدھا اثر پڑتا ہے +

(ل) وہ دوائیں جو پلازما (سائل دموی - سیال حصۂ خون) پر اثر کرتی ہیں -

نوٹ - تمام اغذیہ وادویہ بالآخر جذب ہو کر خون میں پہنچتی ہیں اور پلازما کی کیفیت میں تھوڑے عرصہ کے لئے تغیر پیدا کر دیتی ہیں چنانچہ مسہلات مدرات و معرقات سے پلازما کی کیفیت میں فرق آجاتا ہے - نیز اس کی مقدار کی کمی بیشی سے یعنی بذریعہ فصد جسم سے خون نکالنے پر اور بذریعہ نقل الدم جسم میں خون داخل کرنے پر بھی پلازما کی کیفیت میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے - لیکن جیسا کہ بتلایا جا چکا ہے پلازما کی طبعی کیفیت کھاری ہوتی ہے اور جو دوائیں

یعنی محرک ادویہ استعمال کرنی چاہئیں +

(۴) جب بلغم متعفن ہو تو اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے +

(۵) جب ہوائی نالیوں کے عضلات میں تشنج ہو جیسا کہ مرض دمہ یا کالی کھانسی میں ہوا کرتا ہے تو ایسی صورت میں اینٹی سپئیز موڈک ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۶) امراض شُش میں کھانسی کا آنا نہایت مفید ہوتا ہے کیونکہ کھانسی آنے سے نہ صرف بلغم بلکہ مختلف سوزشی امراض کی رطوبات بھی خارج ہو جاتی ہیں اور ہوائی نالیوں کے کشادہ رہنے سے تنفس میں دقت نہیں ہوتی۔ پس جب ہوائی نالیوں میں بلغم یا سوزشی رطوبت ہو تو کھانسی کے فعل کو مدد دینی چاہئے جس کے لئے بعض سٹیمولینٹ ایکس پیک ٹورینٹ ادویہ کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے +

(۷) جب کھانسی کا سبب کوئی ایسی بیماری ہو جس کا دُور ہونا بہت مشکل ہو یا کسی دوسرے عضو کے مرض میں معکوسہ عصبی خراش کے سبب بار بار خشک کھانسی آتی ہو یا ایسی شدت سے کھانسی آتی ہو جس سبب سے کہ مریض کو نیند نہ آتی ہو اور وہ کمزور ہوتا جاتا ہو تو ایسی صورتوں میں کھانسی کو روکنا پڑتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں نارکاٹکس یعنی مخدرات کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ وہ مرکز تنفس اور قلب کو بہت سست کر دیتے ہیں اگرچہ ان سے درد اور بے چینی میں تخفیف ہو جاتی ہے لیکن حسی اعصاب کے کند ہو جانے کے باعث تحریک معکوسہ میں جو کہ تنفس کی تیزی اور کھانسی آنے کا سبب اولے ہوتی ہے کمی آجاتی ہے +

کھولتے ہوئے پانی سے مریض کے کمرے کی ہوا کو گرم و تر رکھنا۔ چھاتی پر گرم گرم پلٹس باندھنا یا سینک کرنا۔ گرم سیال اغذیہ پلانا۔ ڈی مل سینٹ یعنی ملطف ادویہ کے غرغرے کرانا اور زیادہ ضعف لاحق ہو تو مقویات و محرکات کا دینا مسکن ادویہ کے فعل کا معاون ہوتا ہے +

(۸) مارفین۔ پوٹے سیم برومائیڈ اور کلورل گلا سے حرکت تنفس کو بے ترتیب کر دیتی ہیں اور ایسے غیر منتظم تنفس کو انگریزی میں " چاینی سٹوکس ریس پائی ریشن " کہتے ہیں +

سوڈیم کلورائیڈ (نمک شیشہ۔ نمک لاہوری) مُنہ میں رکھ کر چوسنے سے ٭

(۹) اینٹی ایکس پیک ٹورینٹس (Anti-Expectorants) یعنی مُقللاتِ اخراجِ بلغم

یا وہ دوائیں جو اخراجِ بلغم کو کم کرتی ہیں۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ بلغم کے آبی جزو کو کم کردیتی ہیں اور اس طرح سے وہ بلغم کو خشک کردیتی ہیں جیسا کہ ایسڈس (حموضات) آئرن (آہن) اینٹروپین (بیبروج) اور اوپیم (افیون) ٭

استعمال ایکس پیک ٹورینٹس (منفثات۔ دافعات بلغم)۔ اگرچہ ان کے استعمال کے متعلق تمام ضروری امور کا بالتفصیل بیان کیا جاچکا ہے لیکن یہاں پر ایک اور مفصل نوٹ لکھ دیا جاتا ہے جس کو امراضِ تنفس کے علاج میں ضرور مدِنظر رکھنا چاہئے :۔

نوٹ۔ چونکہ آلاتِ تنفس کے امراض کے اسباب بہت مختلف ہوتے ہیں اس لئے ان کے علاج کے متعلق کوئی عام اصول قائم نہیں ہوسکتا اور چونکہ اعضائے تنفس پر تاثیر کرنے والی ادویہ کا طرزِ عمل بھی بہت پیچیدہ ہے اس لئے معالج کو علاماتِ مرض کے بموجب علاج کرنا پڑتا ہے۔ پس :۔

(۱) آلاتِ تنفس کے امراض میں ڈِس پنیا (دقتِ تنفس) کھانسی اور بلغم اکثر زیادہ تکلیف دیا کرتی ہیں لیکن ان کا معقول علاج یہ ہے کہ اصل سببِ مرض کو معلوم کرکے اسے رفع کیا جائے ٭

(۲) چونکہ دقتِ تنفس خون میں آکسیجن کی کمی کے سبب یا مرکزِ تنفس و عصبِ شش کی شاخوں کو خراش پہنچنے کے سبب واقع ہوتی ہے جس کی اصلاح کسی حد تک حرکتِ تنفس کے تیز ہوجانے اور کھانسی آنے سے خود بخود ہوجاتی ہے لیکن اگر قوتِ تنفس کو تیز کرنے کی ضرورت ہو تو محرکات کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ مگر ایسی حالت میں سٹیمولینٹ ایکس پیکٹوریٹ (مخرج بلغم بالتحریک) ادویہ کا استعمال زیادہ مُفید ہوتا ہے کیونکہ ان سے بلغم رقیق ہوکر خارج ہونے لگتا ہے۔

(۳) اگر مرض ایکیوٹ یعنی حاد ہو اور مریض زیادہ کمزور نہ ہو تو سیڈیٹو (مسکن) ادویہ اکثر مفید ہوتی ہیں لیکن اگر مریض زیادہ کمزور ہو یا اس کا قلب کمزور ہو تو پھر سٹیمولینٹ

جو کہ مرکزِ تنفس کو تحریک دیتی ہیں اور عضلاتِ مخرجہ کو قوت دیتی ہیں شلاً سٹرکنین اور ایٹروپین وغیرہ ؛

(۳) سیڈے ٹو ایکس پیک ٹو رینٹس (Sedative Expectorants) یعنی منفثاتِ مسکنہ ایسی دوائیں مرکزِ تنفس یا حسی اعصاب کی خراش کو کم کر کے تسکین کا اثر کرتی ہیں مثلاً اوپیم (مرکبات افیون مثلاً پل اِپی کاک کم سِلا ٹنکچر کیمفر کو۔ ٹنکچر اوپیائی ایمونی۔ پلو اِپی کاک کو) مارفین۔ کوڈائن اور کلورل ہائیڈریٹ ؛

(۴) میکینی کل ایکس پیک ٹو رینٹس (Mechanical Expectorants) یعنی منفثاتِ آلیہ ایسی دوائیں جو اپنی مقئی تاثیر کے دوران میں بلغم کو زور سے خارج کرتی ہیں شلاً اپی کے کوانہا اینٹی منی اور ایمونیم کاربونیٹ جو کہ بلغم کو رقیق بھی کرتی ہیں اور اگر ان کا اثر نہ ہو تو زنک سلفاس (توتیا سفید) وغیرہ کا استعمال کریں ؛

(۵) اینٹی سپیز موڈک ایکس پیک ٹو رینٹس {Antispasmodic Expectorants} یعنی منفثاتِ دافع تشنج ایسی دوائیں جیسا کہ مذکور ہوا برانکائی کے تشنج کو دفع کرتی ہیں ؛

(۶) سے لائن ایکس پیک ٹو رینٹس (Saline Expectorants) یعنی منفثاتِ نمکی ایسی دوائیں بلغم کو رقیق کرتی اور اس کے کھاری پن کو بڑھاتی ہیں۔ جیسے کہ ایلکلیز اور ایلکلائن سالٹس خصوصاً پوٹے سی ام بائی کاربونیٹ اور ایمونیم کلورائیڈ ؛

(۷) اینٹی سپٹک ایکس پیک ٹو رینٹس (Antiseptic Expectorants) یعنی منفثاتِ دافع تعفن بہت سی دوائیں جیسے ٹار (قطران) ٹیری بین۔ پائن آئل (روغن سرو) سلفر (گندھک)۔ آئیوڈین۔ ایژ سے ٹک آئلز (روغنات معطر) بالسمز (بلسان) اور بیوزوئنز (رالدار روغن) وغیرہ چونکہ برانکیل میوکس ممبرین کے ذریعے خارج ہوتی ہیں پس وہ بلغم کی تعفن کو دور کر دیتی ہیں نیز اس کے اخراج کو زیادہ کر دیتی ہیں ؛

(۸) ری فلیکس ایکس پیک ٹو رینٹس (Reflex Expectoants) یعنی منفثاتِ منعکسہ ایسی دوائیں بذریعہ ان اثرات کے جو کہ منہ میں پیدا ہوتے ہیں اپنی تاثیرات عکوس سے اخراج بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے پوٹے سیم کلوریٹ۔ گم اکے شیا (صمغ عربی) شوگر کینڈی (قند نبات)

فائدہ ہوجاتا ہے ⁂

سٹرےمونیم (داتورہ) کا سگرٹ پینا یا نائٹرپےپر (کاغذ شور) کا دھواں لینا وغیرہ صرف عارضی طور پر مفید ہوتا ہے ⁂

انتباہ - اگر ڈس پنیا (عسرتنفس - دم کھنچکر آنا) بہ سبب ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم) گوٹ (نقرس) یا کانسٹی پے شن (قبض) کے ہو تو اصل سبب مرض کو رفع کرنا چاہئے ⁂

(و) وہ دوائیں جو برانکائی کے دوران خون پر اثر کرتی ہیں :-

وہ تمام ادویہ جو کہ جنرل سرکولےشن یعنی عام دوران خون کو تحریک دیتی ہیں مثلاً ایمونیا۔ ایلکہال۔ ایتھر۔ سٹرکنین وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی تیز کرتی ہیں۔ اور برخلاف ازیں وہ تمام ادویہ جو کہ قلب و دوران خون کو سست کرتی ہیں مثلاً ایکو نائٹ۔ اینٹی منی۔ اپی کے کوانہا۔ آیوڈائیڈس اور ایلکلیز وغیرہ وہ برانکائی کے دوران خون کو بھی سست کرتی ہیں ⁂

(ھ) ایکس پیکٹورینٹس (Expectorants) یعنی منفثات یا مخرجات بلغم

ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو کہ اخراج بلغم میں آسانی پیدا کرتی ہیں یعنی جن سے کہ بلغم بآسانی خارج ہوجاتا ہے ⁂

بلحاظ انکے طریق فعل کے انکو مندرجہ ذیل آٹھ قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

(۱) اینٹی فلوجس ٹک ایکس پیکٹورینٹس {Antiphlogistic- Expectorants} یعنی منفثات دافع سوزش
ڈی پریسنٹ ایکس پیک ٹورینٹس {Depressant- Expectorants} منفثات مضعفہ

ایسی دوائیں برانکیل میوکس ممبرین (ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی) کی سوزش کو رفع کرکے رطوبت کی تراوش کو یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں جیسے ناسی اینٹس (متشیات - غثیان پیدا کرنے والی ادویہ) اور ایمے ٹکس (مقیات) کم مقدار میں مثلاً اپی کے کوانہا - اینٹی منی - ایپو مارفین - لوبے لیا - پوٹے سیم آیوڈائیڈ ⁂

(۲) سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹس (Stimulant Expectorants) یعنی منفثات محرکہ

یہ دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ جو کہ جسم سے خارج ہوتے وقت برانکائی کے غدد کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں جیسا کہ (د - ۳۰ - ؛ صفحہ ۲۸۱) پر تحریر کی گئیں - اور دوسرے وہ ادویہ

اور اس طرح سے بُرانکائی کے سپیزم یعنی تشنج کو دُور کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو بُرانکیل اینٹی سپیزموڈک (دافعاتِ تشنج بُرانکائی) کہتے ہیں:۔
ایسی دوائیں یا تو (۱) اینٹی سپیزموڈک اِن ہلیشنس (تحلیلات دافع تشنج) دیکھو صفحہ ۳۰۲
(۲) رَیس پائی رَیٹری سینٹر کو ڈی پَریس کرنے والی (مضعفات مرکزِ تنفس) دیکھو صفحہ ۲۷۹۔
(۳) اکیس پیکٹو رَینٹس (منفثات۔ مخرجات بلغم) دیکھو صفحہ آئندہ اور یا مندرجہ ذیل ادویہ ہوتی ہیں:۔

بلاڈونا (بیبروج)	اوپیم (افیون)	کلوروفارم
ہائیوسائے مَس (بنج)	کونائم (شوکران)	اِیتھر
سٹرےمونیم (داتورہ)	اَیڈھاٹوڈا (اَڑسی)	ایتھل آئیوڈائیڈ
لوبے لیا (جنگلی تمباکو)	گرنڈیلیا	ایمائل نائٹرائٹ
ٹوبےکو (تمباکو)	کلورل	سوڈیم نائٹرائٹ
کینابس انڈیکا (بھنگ)	ایتھل آئیوڈائیڈ	نائٹروگلیسرین

استعمال۔ ایزما (ضیق النفس۔ دمہ) کا دورہ غالباً بُرانکائی کے عضلاتی طبق میں تشنج واقع ہونے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی بُرانکائی ٹِس (سُعال) اور ہوپنگ کف (سُعال دیکی۔ککر کھانسی) میں بھی مثل دمہ کے دورہ ہوتا ہے۔ جس کا سبب غالباً یہ ہوتا ہے کہ سوزش کی وجہ سے بُرانکیل ٹیوبس یعنی ہوائی نالیوں کو خراش پہنچتی ہے جس سبب سے ان کے عضلاتی طبق میں تشنج کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ پس ایسی حالت میں بُرانکیل اینٹی سپیزموڈک ادویہ کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ ایمائل نائٹرائٹ۔ نائٹروگلیسرین اور سوڈیم نائٹرائٹ کے استعمال سے رَیس پائی رَیٹری سپیزمس (تنفسی تشنجات) فوراً رفع ہوجاتے ہیں لیکن جلد عود کرآتے ہیں۔ نارکاٹکس (مخدرات) مثل اوپیم (افیون) کینابس انڈیکا (بھنگ) کلورل ہائیڈریٹ چونکہ بہت قوی مُضعفِ تنفس ہیں اس لئے وہ بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں بلکہ ان کا استعمال غیر مقبول یا قابل اعتراض ہے۔ لیکن پوٹے سیم آئیوڈائیڈ۔ سٹرےمونیم۔ لوبے لیا سپرٹ ایتھر سپرٹ کلوروفارم اور سپرٹ امونیا وغیرہ مرض دمہ میں عام طور پر کامیابی سے استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض اوقات جب دیگر ادویہ سے فائدہ نہیں ہوتا تو ایڈرینین کی جلدی پچکاری سے

(د) وہ دوائیں جو برانکائی اور لنگز یعنی پھیپھڑوں پر تاثیر کرتی ہیں :-

(۱) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں وہ ایک تو اِری ٹینٹ اِن ہیلے شنز (خراش کنندہ تحلیلات) ہیں جن کا ذکر ہو چکا ہے اور دوسرے اِپی کاک اور اینٹی منی اندرونی طور پر دینے سے ÷

(۲) وہ دوائیں جو حسّی اعصاب کو سست یا ضعیف کرتی ہیں وہ مضعفِ مرکزِ تنفس ہیں جن کا ذکر بھی ہو چکا ہے ÷

(۳) وہ دوائیں جن کا اثر برانکیل گلانڈس (دو بڑی ہوائی نالیوں کے غدد) پر ہوتا ہے

(ا) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو زیادہ کرتی ہیں :-

ایلکلیز (یعنی کھاری دوائیں)	سکوِل (اسقیل)	ٹیری بین	بالسم آف پیرو
خصوصاً ایمونیا کارب	اِپی کے کوانہا	ٹرپن ٹائن	بالسم آف ٹولو
آئیوڈین	بینزوئین	والے ٹائل آئلز	کوپائبا
گولا یا	اینٹی منی سالٹس	ایسافے ٹیڈا	الیم سیپا (پیاز)
ایپو مارفین	کیمفر (کافور)	ٹوبے کو (تمباکو)	گارلک (لہسن)
سینیگا	جے بورینڈائی	سلفر (گندھک)	ارجی نیا

(ب) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو کم کرتی ہیں :-

ایسڈس (حموضات) بلاڈونا (بیربوج) سٹرے مونیم (داتورہ) ہائیوسائے مس (بنج) ÷

(ج) وہ دوائیں جو برانکائی کی رطوبت یعنی بلغم کو ڈس اِن فیکٹ کرتی یعنی اس کی عفونت کو دُور کرتی ہیں :- تمام اینٹی سپٹک اِن ہیلےشنز (تحلیلات دافعِ تعفن) جن کا ذکر ہو چکا ہے۔ نیز کوپائبا۔ کیوبیبز (کبابہ) ایمونیاکم (اُشق) والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری) اور اولیوریزنس (رالدار روغنات) اندرونی طور پر دینے سے ÷

(د) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو چست کرتی ہیں :-

وہ تمام ادویہ جو کہ حسّی اعصاب کو تحریک دیتی ہیں اور جو (د) نمبر (۱) میں بیان ہو چکی ہیں ÷

(ھ) وہ دوائیں جو برانکائی کے عضلاتی طبق کو سست کرتی ہیں یعنی اسے ڈھیلا کرتی ہیں

سے پہلے اسے خفیف سی تحریک دیتی ہیں ٭

فائی سائسٹگیمن کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے یعنی وہ مرکز تنفس کو نہایت سست کرتی ہے لیکن اس مطلب کے لئے وہ ہرگز استعمال نہیں کی جاتی۔ ادیہیم۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور ورجی بی ان پرؤن اس فائدے کے لئے عام طور پر مستعمل ہیں ٭

استعمالِ محرکات و مضعفاتِ مرکزِ تنفس - وہ دوائیں جو مرکز تنفس کو براہ راست تحریک دیتی ہیں اور حرکتِ تنفس کی قوت کو بڑھاتی ہیں۔ انکو تکلیف تنفس میں خصوصاً وقتِ تنفس میں جیسا کہ مرض برانکائی ٹس (سعال۔ کھانسی) نمونیا (ذات الریہ) تھائی سیس (سل) اور زہر افیون و زہر کلورل وغیرہ میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ جب تک کہ اسبابِ مرض کو دفع کرنے کے لئے دیگر تدابیر عمل میں لائی جائیں تب تک ان ادویہ کے اثر سے فعل تنفس جاری رہتا ہے ٭

نوٹ - سینہ کے بلغمی امراض میں امونیا کا استعمال خاص کر مفید ہوتا ہے کیونکہ یہ محرک مرکزِ تنفس بھی ہے اور مخرج بلغم بھی ہے۔ لیکن جب کھانسی میں بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو تو بیلاڈونا کا استعمال مفید ہوتا ہے کیونکہ وہ بلغم کو خشک کرتا ہے ٭

ایسی ادویہ جو براہ راست مرکزِ تنفس کو سست کرتی ہیں خصوصاً افیون۔ کوڈائین۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ۔ انہیں ایسی کھانسی کو رفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے جو کہ لنگز (پھیپھڑے) سٹامک (معدہ) لور (جگر) سپلین (طحال) پلیورا (غلاف سینہ) ٹریکیا (قصبہ ریہ) برانکائی (شعبتا القصبۃ الریہ) لے رنگس (حنجرہ) نوز (ناک) فے رنگس (بلعوم) اور ایسافےگس (مری) کی اری ٹے شن یعنی خراش کے سبب سے ری فلیکس طور پر یعنی منعکس طور پر واقع ہوتی ہے۔ اس قسم کی کھانسی عموماً خشک ہوا کرتی ہے یعنی اس میں بلغم بہت ہی کم خارج ہوا کرتا ہے ٭

اس قسم کی کھانسی جو کہ معکوسہ تحریک کے سبب پیدا ہو اس کے علاج میں ایسی ادویہ کے استعمال سے قبل اصل سببِ مرض کو دریافت کر کے رفع کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے ٭

ہمیشہ مرکز تک پہنچاتی رہتی ہیں اور حرکاتِ تنفس کو متواتر سست کرتی رہتی ہیں۔ پھر عضلات برانکائی (شعبتا القصبۃ الرئیہ) میں ویگس نرو کی حرکتی شاخیں پھیلی ہوئی ہیں جو کہ عام بہت سے حسی اثرات سے متاثر ہوتی رہتی ہیں اور ایسے اثرات خود ہوائی نالیوں کے درمیان بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ ویگس کے علاوہ اور اعصاب بھی ہیں جو کہ حرکاتِ تنفس پر قدرت رکھتے ہیں۔ پس (۱) اگر کسی دوا کو کرائیڈ آرٹری (شریان سباتی گردن کی رگ) میں بذریعہ پچکاری داخل کرنے کے بعد اس کا اثر تنفس پر فوراً ہو اور (۲) اگر ویگس اعصاب کو قطع کر دینے کے بعد اس دوا کا جو اثر کہ تنفس پر ہوا تھا اس میں کوئی تغیر واقع نہ ہو تو اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اس دوا کا اثر مرکز تنفس پر ہوا ہے۔

(۱) مندرجہ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) کو براہ راست تیز کرتی ہیں:-

سٹرکنین (جوہر کچلہ)	سٹرے مونیم (داتورہ)	ڈجی ٹے لس
ایٹروپین (جوہر ببروج)	ہائیوسائی مس (بنج)	امیونیا
اپیو مارفین (جوہر افیون مقئی)	ایمی ٹین (جوہر اپی کاک مقئی)	

نوٹ - ان میں سے امونیا، سٹرکنین اور ایٹروپین کی تاثیر نہایت قوی ہوتی ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل دوائیں ریسپائی ریٹری سینٹر (مرکز تنفس) کو براہ راست سست کرتی ہیں:-

اوپیم (افسون)	فائی سا سٹگمین (جوہر لوبیا کالابار)	ایلکحال (روح خمر)×
کوڈائین (ایک جوہر افیون)	ورجی نی ان پرون (آلوے رجیانی)	ایتھر (ایتھر)×
کونائم (شوکران)	ہیروئن	کلوروفارم (دارو بیہوشی)×
ایکونائٹ (بیش)	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ	کونین (کنہ کنہ)×
ویرٹے ٹرین (خربقین)	کلورل	کے فین (قہوین)×
گیل سی مین (یاسمی نین۔ جوہر یاسمین)	اینٹی منی سالٹس (نمکیات اثمد)×	اپی کے کوانہا (عرق الذہب)×
سے پونین (صابونین۔ جوہر صابونیہ)		

نوٹ - ان میں سے آخری سات دوائیں جن پر یہ نشان (×) ہے مرکز تنفس کو سست کرنے

ایلم (پھٹکری) ۔ ٹے نِک ایسڈ۔ ہیمے ٹیکین۔ فیرائی پرکلورائیڈ۔ آئس (برف) وغیرہ ÷

(۴) وہ دوائیں جو آلفیکٹری نرو (عصبِ قوتِ شامہ) پر اثر کرتی ہیں۔

(ا) وہ دوائیں جو قوتِ شامہ کے عصب کو تحریک دیتی ہیں مثلاً بعض ادویہ کے تند اجزات جیسے امونیا اور ایسیٹک ایسڈ کے اجزات عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتے ہیں اور منعکس طور پر عصبی مرکز قلب و مرکز محرک عروق کو تحریک دیتے ہیں ÷

(ب) وہ ادویہ جو عصبِ شامہ کے اختتامی سروں کو سست کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی ادویہ جن کی بُو نہایت تیز ہوتی ہے مثلاً مسک۔ ایسافی ٹیڈا (حلتیت) اور ایتھریل آئلز وغیرہ وہ پہلے تو عصب شامہ کے اختتامی سروں کو تحریک دیتی ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد وہ ان کو سست کر دیتی ہیں یہاں تک کہ پھر اُسی تیز بُو کا بالکل احساس نہیں ہوتا۔

نوٹ۔ ایسی ادویہ کے استعمال سے جو کہ ناک کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) میں شدید یا خفیف تغیرات پیدا کر دیتی ہیں۔ مرض آنوس میا (فقدان حاسۃ الشم۔ سونگھنے کی قوت کا زائل ہو جانا) ہو سکتا ہے جیسے کہ پوٹے سیم آئیوڈائڈ۔ نسوار تمباکو اور خراشدار نلوں سے جن کا ذکر صفحۂ گزشتہ پر ہو چکا ہے ÷

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر ریسپائری ٹری سینٹر (مرکز تنفس) پر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ خاص مرکز تنفس۔ میڈلا (نخاع مستطیل) میں کیلے مس سکرپٹ وری اس (قلم الکتابۃ بشابہت قلم یہ نام رکھا گیا) کے عین سرے پر واقع ہے۔ اس کو نیوڈ وائٹل (نقطۂ حیات) بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کے ضائع ہو جانے سے فوراً دم بند ہو کر موت واقع ہوتی ہے۔ اس کے بالکل ساتھ ہی ویگس نرو (عصبِ شش و معدہ) کا مرکز ہے۔ گویا یہ نقطہ ایک ایسے محیط کا مرکز بنا ہے جس میں کہ تنفسی تحریکات پیدا ہوتی ہیں ÷

ویگس تنفس کا خاص عصب ہے جس میں کہ حسی اور حرکتی دونوں قسم کے ریشے ہوتے ہیں اسی لئے یہ عصب عمل تنفس میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس کی حسی شاخیں جو کہ تمام ہوائی نالیوں اور غالباً دونوں پھیپھڑوں میں بھی پھیلی ہوئی ہیں وہ اثرات کو

مُعطِسات یا چھینک لانے والی دوائیں کہتے ہیں۔ اور وہ حسب ذیل ہیں:۔ ٹوبے کو (تمباکو بشکلِ نسوار) کیپسی کم (سرخ مرچ) بلیک پے پر (سیاہ مرچ) جنجر (سونٹھ) اور اِپی کے کوانہا۔ کوُلاّیا۔ سینگا۔ وہائٹ ہیلے بور (سفید کنگلی) بشکل سفوف +

استعمال مُعطِسات۔ چھینک لانے والی دواؤں کا استعمال بعض اوقات (۱) راہِ تنفس میں اگر کوئی غیر جنس اٹک گئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے (۲) دردسر کو رفع کرنے کے لئے اور (۳) ہچکی کو بند کرنے کے لئے کیا جاتا ہے +

انتباہ۔ مندرجہ ذیل حالات یا امراض میں مُعطسات کا استعمال منع ہے: جبکہ شُش یا دماغ سے خون آنے کا احتمال ہو۔ ہرنیا (فتق) پرولیپس آف دی یوٹرس (نتوء الرحم) پرولیپس آف دی ریکٹم (خروج مقعد) اور بلڈ ویسلز کے اُنتھی روما میں جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادّہ کے پیدا ہو جانے سے وہ پھٹ جانے کی طرف مائل ہوں +

(۲) وہ دوائیں جو ناک کی میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کرکے ان پر مسکن تاثیر کرتی ہیں ان کو اصطلاح میں نیزل سیڈے ٹوز (مسکناتِ انف) کہتے ہیں۔ ایسی دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک لوکل یعنی وہ جو کہ مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں مثلاً بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقیشیا) تنہا یا مارفین وکوکین وغیرہ کے ہمراہ۔ اور دوسرے جنرل یعنی عمومی مثلاً پلوس اپی کے کوانہا کمپا ژیٹا اور اکونائٹ (بیش) وغیرہ +

استعمال۔ معمولی زکام تو ایسی ادویہ کے استعمال سے اکثر رفع ہو جاتا ہے لیکن زکام متعدی مثلاً اِنفلوئینزا (زکام وبائی) ہے فیور (زکام کاہی) وغیرہ کے علاج میں اینٹی سپٹک نیزل ڈوش (سکوبِ انفی دافع تعفن) سپرے اور نشوق یا غرغرہ کی ضرورت ہوتی ہے +

(۳) نیزل ایسٹرنجنٹس (قابضاتِ انف)۔ ایسی ادویہ جب مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں تو وہ اپس ٹیکسس (رُعاف نکسیر) اور ناک کی میوکس ممبرین سے زیادہ رطوبت آنے کو روکتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:۔

(۲) اِرِی ٹیٹنٹ اِن ہلے شنس (تخلخات مُہیّجہ)۔ اس قسم کی ادویہ کے سونگھنے سے بُرانکیل میوکس ممبرین یعنی ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلی کو خراش پہنچتی ہے۔ ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں:۔ کلورین۔ برومین۔ آئیوڈین سینگا مسفوف سَلفیورس اَنہائیڈرائیڈ۔ ایمونیا۔ نائٹرک ایسڈ فیومز (ابخرات تیزاب شورہ) ٹوبے کو (تمباکو) وغیرہ +

نوٹ۔ لیکن اس فائدہ کے لئے ان ادویہ کا استعمال بالکل نہیں کیا جاتا +

(۳) سیڈے ٹِو اِن ہلے شنس (تخلخات مُسکِنہ۔ تخلخہ مسکن)۔ ایسی ادویہ کے ابخرات برانکیل میوکس ممبرین کی خراش کو رفع کرتے ہیں یعنی اس پر مسکن اثر کرتے ہیں مثلاً ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ اور کونائم (قونیون شوکران) اور کلوروفارم وغیرہ +

نوٹ۔ لیکن اس مطلب کے لئے ان دواؤں کا استعمال بہت کم کیا جاتا ہے +

(۴) اینٹی سپازموڈک اِن ہلے شنس (تخلخات دافع تشنج) بشکل ابخرات سُنگھانے سے اس قسم کی دوائیں برانکائی کے عضلات کو ڈھیلا کرتی ہیں اس لئے ان کو اکثر ایزما (دمہ) اور اسی قسم کے تشنجی امراض کے دورہ کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مثلاً کلوروفارم۔ ایتھر۔ ایمائل نائٹریٹ۔ سموک آف سٹرے مونیم (دود داتورہ) نائٹرپیپر (دود کاغذ شور) وغیرہ +

(۵) اینٹی سپٹک اِن ہلے شنس (تخلخات دافع تعفن) اس قسم کی ادویہ سُنگھانے سے بلغم کی تعفن اور بدبو کو دُور کرتی ہیں۔ مثلاً یوکے لپ ٹس آئل ٹیرے بین کری اور وٹ۔ کاربالک ایسڈ۔ آئیوڈو فارم۔ سَلفیورس اَنہائیڈرائیڈ۔ جُونی پرائل کیوبیب آئل وغیرہ +

(ب) وہ دوائیں جن کا اثر ناک پر ہوتا ہے :۔

(۱) وہ دوائیں جو مقامی طور پر استعمال کرنے سے چھینکیں لاتی ہیں اور ناک کی لعابدار جھلی کی رطوبت کو زیادہ کرتی ہیں یعنی ناک سے پانی جاری کرتی ہیں۔ ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں سٹرنیوٹے ٹرِیز (Sternutatories) یا اِرھائنز (Errhine) یعنی

(۲) Irritant Inhalations (۳) Sedative Inhalations (۴) Antispasmodic Inhalations

(۵) Antiseptic Inhalations

پر فوری اثر پڑتا ہے اور نہ صرف حرکات تنفس ہی تیز ہو جاتی ہیں بلکہ مراکز قلب وعروق پر بھی اثر پڑتا ہے جس سبب سے حرکات قلب سست اور شریانی مزاحمت چست ہو جاتی ہے۔ اور اگر دوران خون اور آلات تنفس و دیگر اعضا کے حسی اعصاب کے اعمال سست یا ضعیف ہو جائیں تو بھی عمل تنفس میں فتور آجاتا ہے۔ لہذا جب عمل تنفس میں کسی قسم کا فتور یا خلل واقع ہو تو ہمارا مدعا یہ ہونا چاہئے کہ اصل سبب فتور کو دور کیا جائے یعنی اگر خارجی ہوا ناقص ہو تو اس کی اصلاح کی جائے۔ اگر مرکز تنفس سست ہو تو اس میں تحریک پیدا کی جائے وغیرہ۔ اس لئے وہ ادویہ جو آلات تنفس پر اثر کرتی ہیں ان کی ترتیب حسب ذیل ہو سکتی ہے:۔

(ل) وہ ادویہ جو ہوا کے ساتھ سونگھی جاتی ہیں۔ یعنی وہ دوائیں جو اس ہوا میں تغیر پیدا کر دیتی ہیں جو کہ سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے:۔

نوٹ ۔ کلوروفارم اور ایتھر تو ہوا کے ساتھ ملاکر بے حسی یا بیہوشی پیدا کرنے کے لئے سنگھائے جاتے ہیں لیکن اور بھی بہت سی دوائیں ہیں جن کو اسی طرح سنگھانے سے خاص خاص اثرات ہوتے ہیں۔ چنانچہ:۔

(ا) سٹیمولینٹ ان ہلے شنس (تخلخات محرکہ) ایسی ادویہ کے سنگھانے سے ہوائی نالیوں کے عروق پھیل جاتے ہیں۔ ان کی عضلاتی طاقت بڑھ جاتی اور انکی رطوبت کی تراوش زیادہ ہو جاتی ہے۔ ایسے تخلخات یا استنشاقات کے نام مع ان کی مقدار کے حسب ذیل ہیں:۔ کاربالک ایسڈ ۲۰ گرین۔ کیجوپٹ آئل (کایاپٹی کا تیل) ۲۰ بوند۔ فرؤول آئل (ایک قسم کا روغن صنوبر) ۵ بوند۔ کری اوزوٹ ۳۰ بوند۔ ٹنکچر کیوبیبز (کبابہ) ½ اونس اور ٹنکچر بینزوئن کمپونڈ (صبغۂ لوبان مرکب) ½ اونس۔

نوٹ ۔ مذکورۂ بالا ادویہ میں سے جو دوا سنگھانی ہو اس کی معینہ مقدار لیکر اس کو ایسے ایک پائنٹ پانی میں ملائیں جس کی حرارت ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ ہو۔ لیکن فرؤول آئل کو پہلے ۲ ½ گرین میگ نے شیا لیوس اور ایک ڈرام پانی کے ساتھ رگڑ لیں اور پھر اس میں نصف پائنٹ گرم اور نصف پائنٹ سرد پانی ملا دیں۔ اس قسم کی ادویہ کو پرانی کھانسی میں سنگھانا مفید ہوتا ہے۔

(ا) Stimulant Inhalations

مقدار کو کم کر دیتی ہیں ؛

(۴) وہ دوائیں جن کا اثر پنکریاس (انقراس - لبلبہ) پر ہوتا ہے :-
پنکریاس کی رطوبت کی پیدائش میں فیٹس (روغنات) اور ایسڈس (حامضات) سے زیادتی ہوتی ہے اور ایلکلیز (القلی - کھاری) ادویہ کے دینے سے اس میں کمی ہوتی ہے ؛

نوٹ - مقویاتِ معدہ اور محلول معدنی تیزاب رطوبت معدی کی پیدائش کو بڑھا کر پھر رطوبت لبابہ کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں ؛

فصلِ دُوم

ایسی ادویہ کے بیان میں جن کا اثر ریس پائی ریٹری سسٹم (نظامِ تنفسی) یعنی اعضائے تنفس پر ہوتا ہے

نوٹ - عمل تنفس ایک عصبی مرکز کے تابع ہے جس کو ریس پائی رے ٹری سینٹر (مرکزِ تنفس) کہتے ہیں اور جو میڈلا اوبلانگیٹا (نخاع مستطیل) میں واقع ہے ؛

اگرچہ جسم کے تمام حصص سے بذریعہ حسی اعصاب کے مرکزِ تنفس پر اثر پڑتا ہے لیکن وگس نرو جس کی باریک شاخیں پھیپھڑوں اور اس کی نالیوں میں پھیلی ہوئی ہیں اس کا اس مرکز سے خاص تعلق ہے ؛

چونکہ اعضائے تنفس اور ہوائے خارجی و خون و دوران خون و نظام عصبی اور مرکزِ تنفس کے درمیان ایک گہرا تعلق ہے - اس لئے ان میں سے اگر کسی میں بھی فتور واقع ہو تو اس کا اثر تنفس پر فوراً پڑتا ہے - مثلاً اگر وہ ہوا جس میں کہ سانس لیا جاتا ہے غیر طبعی طور پر ثقیل ہو یا اس کی حرارت کم و بیش ہو یا اس کی مقدار و صفات میں نقص ہو تو اس سے عمل تنفس میں فوراً خلل واقع ہو جاتا ہے - ایسا ہی اگر خون میں آکسیجن (نسیم) کی مقدار کم ہو جائے تو اس سے بھی حرکاتِ تنفس

اس قسم کی ادویہ کے متعلق تاہنوز بہت کم معلومات ہوئی ہیں تاہم سوڈیم سیلی سیلیٹ صفرا کے بہاؤ کو بڑھا کر مفید ہو سکتا ہے۔ نیز آلِو آئل (روغنِ زیتون) گلیسرین۔ سوپ (صابن)، کارلس باڈ منرل واٹر (آبِ چشمہ کارلس باد) کہتے ہیں کہ صفراوی پتھری کو تحلیل کرتے۔ یا اسے خارج کرتے ہیں ✦

(۲) وہ ادویہ جن کا اثر گلائیکوجن (شکر کبدی) کی پیدائش پر ہوتا ہے:۔

(ا) گلائیکوجے نِک سٹیمولینٹس (محرکاتِ فعلِ گلائیکوجی نی) مثلاً ڈائیلیوٹ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ اور ایمائل نائٹرئیٹ ✦

(ب) گلائیکوجے نِک ڈی پریسنٹس (مضعفاتِ فعل گلائیکوجی نی) مثلاً اینٹی منی (اثمد) آرسنک (سنکھیا)، فاسفورس۔ اوپیم (افیون)، مارفین اور کوڈائن (جوہر افیون) یعنی ان دواؤں کی تاثیر سے جگر میں ابتری ہو کر گلائیکوجن کا بننا موقوف ہو جاتا ہے ✦

نوٹ۔ جگر خون میں سے ایک قسم کی شکر کو علیحدہ کرتا ہے جس کو گلائی کوز یا شکر کبدی کہتے ہیں۔

(۳) وہ ادویہ جن کا اثر یوریا کی پیدائش پر ہوتا ہے:۔

بعض نائٹروجے نس مرکبات خصوصاً لیوسین جگر کے اندر پہنچ کر یوریا میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں فاسفورس۔ آرسنک (سنکھیا) اینٹی منی (اثمد)۔ ایمونیم کلورائیڈ (نوشادر) اور آئرن (آہن)، کے دینے سے پیشاب میں یوریا کا اخراج بڑھ جاتا ہے ✦

نوٹ۔ ان ادویہ میں سے فاسفورس کا اثر تو جگر پر ضرور ہوتا ہے کیونکہ جب اسے زہریلی خوراک میں دیا جاتا ہے تو جگر میں شحمی ابتری ہو کر یرقان وغیرہ ہو جاتا ہے لیکن دیگر ادویہ کے متعلق تاہنوز یہ تحقیق نہیں ہوا کہ آیا ان کی یہ تاثیر بذریعہ جگر ہی پیدا ہوتی ہے یا نہیں۔ چونکہ ان ادویہ کو بڑی یعنی زہریلی خوراکوں میں دینے سے یوریا کا اخراج بڑھتا ہے لہٰذا ان کو اس غرض کے لئے ہرگز استعمال نہیں کیا جاتا ✦

برخلاف ازیں اوپیم (افیون)، مارفین (جوہر افیون)، کالچیکم (سورنجان)۔ ایلکحال (روحِ شراب) اور کونین کی نسبت بعض ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ وہ یوریا کی

سست و کاہل رہنا۔ ریاضت یا ورزش نہ کرنا۔ تنگ و تاریک مکانات میں سکونت اختیار کرنا۔ رنج و غم و فکر و تردد میں مبتلا رہنا ایسے اسباب ہیں جو عموماً جگر کے افعال میں فتور برپا کر دیتے ہیں۔ اور آلات ہضم و تنفس اور گردوں کے افعال کی سستی سے خون میں مقدار فضلات زیادہ ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ صفرا کی کمی سے براز کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے اور قبض کی شکایت رہتی ہے ؎

نظام عصبی میں فتور پیدا ہونے سے صفراوی مزاج والوں کو سستی کاہلی چڑچڑاپن اور دردِ سر وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے اور عرصہ تک ایسی حالت قائم رہنے سے ایسے اشخاص مرض سنگ گردہ یا نقرس (گاؤٹ) میں مبتلا ہو جایا کرتے ہیں ؎

مذکورۂ بالا شکایات کی اصلاح اکثر تو خود بخود ہو جایا کرتی ہے مثلاً بھوک نہ لگنے کے سبب غذا نہ کھانے سے یا خود بخود اسہال ہو جانے سے یا چلنے پھرنے سے لیکن جب طبیعی طور پر اصلاح نہ ہو تو مدرّات صفرا ادویہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ پس ایسی صورت میں جب کسی کو لے گاگ (مدر صفرا) دوا کا استعمال کیا جائے تو اس کے بعد کوئی نمکین مسہل دینا چاہئے تاکہ امعاء صاف ہو جائیں اور پورٹل سسٹم سے پانی خارج ہو کر جگر کا دوران خون ٹھیک ہو جائے مگر یہ نہایت ضروری بات ہے کہ مریض کی عادات و غذا کی اصلاح کی جائے ؎

(ج) وہ ادویہ جو جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو انٹی کولے گاگ (مانعات ادرار صفرا) یا ہے پے ٹِک ڈی پَرِیْسِینْٹس (مضعف کبد) کہتے ہیں۔ انکے نام حسب ذیل ہیں۔ اوپیئم (افیون) مارفین (جوہر افیون) کوڈائین (ایک جوہر افیون) لیڈ ایسی ٹیٹ میگ نے سیئم سلفیٹ۔ کیلومل۔ کینسٹرآئل۔ گیمبوج وغیرہ۔ لیکن اس مطلب کے لئے ان ادویہ کو کبھی استعمال نہیں کرتے ؎

(د) وہ ادویہ جو گال سٹون (صفراوی پتھری) کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں انہیں بیلی اَری لِیتھان ٹرِپ ٹِکس (محللات یا مفتتات حصاۃ صفراویہ یعنی صفراوی پتھری کو حل کرنے والی یا اس کو توڑنے والی ادویہ) کہتے ہیں ؎

ڈائریکٹ کولے گاگس ادویہ کی فہرست حسبِ ذیل ہے :-

یوآنے مین	روبرب	ایمونیم کلورائیڈ	ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ
پوڈافی لم	ایلوز	مرکیورک کلورائیڈ	ڈائلیوٹ نائٹروہائڈروکلورک ایسڈ
آئی ری ڈین	کالچی کم	سوڈیم سیلی سلیٹ	ڈائلیوٹ آرسینی اس ایسڈ
ای کے کواُنا	کالوسنتھ	سوڈیم سلفیٹ	
جیلپ	ہائیڈراس ٹش	سوڈیم بینزوئیٹ	
سکیمونی	بیپ ٹی بین	سوڈیم فاسفیٹ	

نوٹ۔ ان میں سے سوڈیم سیلی سلیٹ صفرا کو زیادہ رقیق کرتا ہے۔ اور پوڈافی لم اور آئی ری ڈین اس کے ثقیل اجزا کی مقدار کو بڑھاتے ہیں ۔

(ب) وہ ادویہ جو ڈیو ڈینم (بارہ انگشتی رودہ) کے زیرین حصہ یا جیجونم (معاء صائم) کے بالائی حصہ کی حرکتِ رودیہ کو تیز کرکے پیدا شدہ صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں یعنی رودوں کے ان حصوں میں جو صفرا کہ جمع ہوتا ہے قبل ازیں کہ وہ دوبارہ جذب ہوجائے یہ ادویہ اس کو خارج کردیتی ہیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہ جگر سے صفرا کے اخراج کو زیادہ نہیں کرتیں۔ ان ادویہ کو ان ڈائریکٹ کولے گاگس کہتے ہیں۔ ان میں سے بعض دواؤں کی خاصیت اینٹی سپٹک بھی ہوتی ہے ۔

مرکیوری ایلز اور بہت سے کے تھارٹکس (مسہلات شدید) ان ڈائریکٹ کولے گاگس ہیں۔

استعمال۔ تمام کولے گاگس یعنی مدرات صفرا ادویہ مسہلہ تاثیر رکھتی ہیں (دیکھو صفحہ ۲۷۱) کیونکہ صفرا امعاء کی حرکتِ دودیہ کو تیز کرتا ہے ۔

امراضِ جگر مثلاً بیلی اس نیس (تلبّثِ صفرا) جانڈس (یرقان) بے پے ٹک ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم کبدی) میں کولے گاگس (مدرات صفرا) نہایت مفید ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ دونوں قسم کی ادویہ کو ملاکر دیا جاتا ہے ۔

نوٹ۔ روغنی یا چکنی اغذیہ مثلاً قورمہ۔ پلاؤ۔ بریانی۔ متنجن یا حلوا پوری وغیرہ زیادہ کھانا۔ کثرت سے قہوہ۔ چائے یا شراب نوشی کرنا۔ گرم ملک میں بودوباش کرنا

(تلخ مقویات) خصوصاً کواشیا وکلمبا ٭

(ج) وہ دوائیں جن کا اثر جگر پر ہوتا ہے :-

اگرچہ جگر کے افعال تا ہنوز پورے طور پر معلوم نہیں ہوئے مگر جس قدر معلوم ہوئے ہیں وہ یہ ہیں کہ جگر دورانِ خون کا دربان ہے اور وہ مندرجۂ ذیل خاص خاص افعال کو انجام دیتا ہے (۱) صفرا کو بنانا (۲) صفرا کو خارج کرنا (۳) کاربوہائڈریٹ اور کچھ حصہ پروٹیڈس کو گلائی کوجن میں تبدیل کرنا (۴) گلائی کوجن کو اپنے آپ میں جمع رکھنا اور اس کو دوبارہ شکر میں تبدیل کرنا (۵) اُن آرگے نِک پائزنس (نباتی یا حیوانی سمیات) کو جو کہ اس میں بنی ہوں یا بذریعۂ امعاء جذب ہو کر اس میں داخل ہوئی ہوں ضائع یا خارج کرنا اور (۶) یوریا اور یورک ایسڈ کو بنانا ٭

اپنے علم کی موجودہ صورت میں ہم جگر کے مذکورۂ بالا تمام افعال پر اثر نہیں ڈال سکتے پس جن پر کہ ہم اثر ڈال سکتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) وہ ادویہ جن کا اثر صفرا کی پیدائش پر ہوتا ہے :-

(الف) وہ دوائیں جو اِدرارِ صفرا کو زیادہ کرتی ہیں انہیں ڈاکٹری اصطلاح میں کولے گاگس (Cholagogues) یعنی مدرّاتِ صفرا کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) ڈائرکیٹ یعنی وہ جو براہ راست اثر کرتی ہیں اور (۲) اِن ڈائرکیٹ جن کی تاثیر پیچیدہ طور پر ہوتی ہے ٭

نوٹ - ڈائرکیٹ کولے گاگ کو ہیپے ٹِک سٹیمولینٹ (محرک جگر) بھی کہتے ہیں مگر یہ اصطلاح ان معنوں میں صحیح نہیں کیونکہ ہیپے ٹِک سٹیمولینٹ ایسی دوا کو کہتے ہیں جو کہ جگر کو عام طور پر تحریک دیتی ہے یعنی جس سے کہ اس کے تمام افعال تیز ہو جاتے ہیں جن میں صفرا کی پیدائش و افزائش بھی شامل ہوتی ہے ٭

ایسی ادویہ کے تجربات اُن کتّوں پر کئے جاتے ہیں جن کو یورارِی دیکر بے کار رکھا جاتا ہے یا ایسے اشخاص پر جن کو بلی اَری فسچولا (صفرا کی نالی کا ناسور) ہو۔ چنانچہ صفرا کی نالی کے اندر ربڑ وغیرہ کی ایک اور نالی داخل کرکے اور خارج شدہ صفرا کو جمع کرکے اس دوا کی مدرِّ صفرا تاثیر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ٭

(مطبوخ صبر) ڈائلیوٹڈ ٹرپن ٹائن (روغن تارپین محلول)

نوٹ - ان میں سے آخری دوا کا اثر تو کرم کش ہے لیکن باقی ادویہ غالباً رودہ مستقیم کی غشائے مخاطی کو خارج کر کے اس کو کرموں کے لئے ناقابل سکونت بنا دیتی ہیں یعنی پھر کرم اس میں رہ نہیں سکتے

(ج) وہ دوائیں جو ٹی نیا ئیڈی اوکیتی لیتا یا ٹیپ ورم یعنی حبّ القرع یا کدودانہ کو خارج کرتی ہیں ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

ئیل فرن (سرخس مذکر) کسّو (عشبہ جبشیہ) پومے گرے نیٹ روٹ بارک (انار کی جڑ کی چھال) پیلن پمپکن سیڈز (تخم کدوے شیریں) ایم بے لیا (بائے بڑنگ) کمالا (کمیلہ) اریکانٹ (فوفل - سپاری - چھالیا) اور آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین)

(د) وہ دوائیں جو اینکی لوسٹومم ڈیوڈی نیل (ایک قسم کا کرم جو بارہ انگشتی رودہ میں رہتا ہے - مصر میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے) کو خارج کرتی ہیں - مثلاً تھائی مول (جوہر ثوس یا جنگلی پودینہ) آئل آف یوکے لپ ٹس

نوٹ - راونڈ ورم (حیات - کیچوے) اور ٹیپ ورم (حب القرع - کدودانہ) کے اخراج کے لئے ادویہ کو ایسے وقت میں دینا چاہئے جبکہ پیٹ خالی ہو تاکہ دوا کرموں تک پہنچ کر تاثیر کر سکے اس لئے ایسے مریضوں کو ایک وقت بھوکا رکھنا چاہئے اور دافع کرم دوا دینے سے چند گھنٹے قبل ان کو کیسٹر آئل کا ایک جلاب دینا چاہئے اور کرم کش دوا کے دے چکنے کے چھ سات گھنٹے بعد مرے ہوئے کرموں کو امعاء میں سے خارج کرنے کے لئے پھر مسہل دینا چاہئے اور ایسی مسہل ادویہ مثلاً کیلومل (رسکپور) سکیمونی (سقمونیا) یا کیسٹر آئل وغیرہ کو جو اس غرض کے لئے دی جاتی ہیں اصطلاح میں ورمی فیوج (مخرج دیدان) کہتے ہیں

(ب) اِن ڈائریکٹ این تھل من ٹکس - اس قسم کی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی) کو تقویت دیتی ہیں اور میوکس (بلغم) کی تراوش کو جو کہ کیڑوں کی پرورش کا ذریعہ ہوتی ہے کم کرتی ہیں مثلاً آئرن سالٹس (نمکیات آہن) بٹر ٹانکس

(ذ) وہ دوائیں جو اُن اَنٹوزُوا حیوانات طفیلیہ باطنیہ) پر تاثیر کرتی ہیں جو کہ انسان کی ایلی مینٹری کینال (قناۃ الہضمیہ۔ غذا کی نالی) میں خلل انداز ہوتے ہیں:-

(۱) اَین تھل من ٹکس (Anthelmintics) یا طارد الدیدان یا قاتل دیدان یعنی پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی یا ان کو مارنے والی ادویہ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک ڈائریکٹ اور دوسرے اِن ڈائریکٹ +

(ا) ڈائریکٹ اَین تھل من ٹکس کو پھر مندرجۂ ذیل دو جماعتوں میں تقسیم کرسکتے ہیں:-

(۱) وَرمی فیوجز (Vermifuges) یعنی مخرج دیدان یا کیڑوں کو خارج کرنے والی ادویہ۔ ایسی دوائیں آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک نہیں کرتیں بلکہ صرف ان کو آنتوں میں سے باہر نکال دیتی ہیں۔ جیسے جیلپ (بیخ جلاپہ) سکامنی (سقمونیا) گیمبوج (عصارۂ ریوند) وغیرہ +

(۲) وَرمی سائڈز (Vermicides) یعنی قاتل دیدان یا کیڑوں کو مارنے والی ادویہ۔ یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو کہ آنتوں کے کیڑوں کو مار ڈالتی ہیں +

لیکن چونکہ مختلف قسم کے کرم امعاء پر ان کی تاثیر مختلف ہوتی ہے اس لئے باعتبار ان کے افعال کے وہ مندرجۂ ذیل اقسام میں منقسم کی جاتی ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو اَئیں کے رِس لمبری کائیڈیز یا روند وَرم یعنی حیّات یا کیچوے کو آنتوں میں سے خارج کرتی ہیں۔ مثلاً سَین ٹونین (جوہر اُفسنتین خراسانی) نیم بارک (نیم کی چھال) بیوٹیا بینڈز (پلاس پاپڑہ۔ ڈھاک کے بیج)+

(ب) وہ دوائیں جو آکسی یورس وَرمی کیولے رِس یا تھریڈ وَرم یعنی دُودُ الخل کو خارج کرتی یا ان کو ہلاک کرتی ہیں۔ ان ادویہ کا استعمال عموماً بذریعۂ حقنہ یا پچکاری کیا جاتا ہے اور وہ حسب ذیل ہیں:-

سولیوشن آف کامن سالٹ (آب نمک طعام۔ یعنی معمولی نمک کو پانی میں گھول کر اس کی پچکاری کرنا) سٹرانگ ان فیوزن آف کواشیا (تیز خساندۂ خشب المر) سٹرانگ سولیوشن آف ایلم (تیز خساندۂ رعی الحمام) سولیوشنز آف فیرک سالٹس (نمکیاتِ آہن کے محلولات) ڈیکاکشن آف ایلوز

ہے جیسی کہ معدہ میں جھکے ساتھ ہی دست آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات دست و قے ایسے اچانک شروع ہوجاتے ہیں کہ ان علامات کا علامات ہیضہ سے دھوکا ہوسکتا ہے لیکن یہ دست و قے اکثر خون آمیز ہوتے ہیں۔ اور جنرل پراس ٹریشن یعنی عام ضعف القویٰ۔ نبض کا سست چلنا اور کولیپس یا انحطاط کلی یعنی ہاتھ پاؤں کا سرد ہوجانا وغیرہ اس کی خاص علامات ہیں اگر ایسی زہر کھانے کے بعد مریض چند روز تک زندہ رہے تو پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) گیسٹرک السرس (قروح معدہ) انٹسٹائنل السرس (قروح امعاء) یا سٹرکچر آف دی اینافگس (انطباق المری) کی شکایت ہوجایا کرتی ہے اور اگر وہ زہر کھانے کے بعد جلد ہی مرجائے تو اس کی نعش کو چیر کر دیکھنے پر معدہ و امعاء کی میوکس ممبرین (غشائے مخاطی۔ لعابدار جھلی) سرخ اور متورم نظر آتی ہے اور اس کے نیچے خون کے داغ دکھائی دیتے ہیں +

نوٹ۔ بعض خاص خراشدار زہروں مثلاً فاسفورس وغیرہ سے ابتدائی علاماتِ سمیہ کے موقوف ہونے پر ثانوی علاماتِ سمیہ کا ظہور ہوتا ہے یعنی وہ دوبارہ علامات سمیہ پیدا کرتی ہیں۔

(۴) انٹسٹائنل اینٹی سیپٹکس (Intestinal Antiseptics) یعنی دافعاتِ تعفنِ امعاء شمولاتِ امعاء میں خمیر اٹھنے یا تعفن کے پیدا ہونے کو روکنے کے لئے یا ان میں موادِ متعفنہ کے جذب ہونے کو روکنے کے لئے کبھی کبھی اینٹی سپٹک (دافع تعفن) ادویہ استعمال کی جاتی ہیں +

چنانچہ تمام گیسٹرک اینٹی سپٹکس (دافعاتِ تعفنِ معدہ) جن کا ذکر صفحہ ۲۷۵ پر ہوچکا ہے نیز لیکٹک ایسڈ اور کیلومل اس مطلب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

نوٹ۔ یہ امر تاہنوز مشتبہ ہے کہ آیا مشمولاتِ امعاء کو (جبکہ وہ جسم میں ہوتے ہیں) ڈس انفیکٹ کرنا ممکن ہے بھی یا نہیں؟ اور اگر یہ ممکن ہو تو آیا یہ مفید بھی ہے یا نہیں؟ کیونکہ امعاء کے اندر جو مائیکرو آرگے نزم (اجرام خورد بینی۔ جراثیم) موجود ہوتے ہیں۔ وہ معمولی حالات میں امعاء کے فعل ہضم کے مدد معاون ہوتے ہیں لیکن تاہم ایسی ادویہ کے استعمال کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس میں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے۔

بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر اسہال کا باعث سوزش امعاء ہو تو پھر ایسی قابضات امعاء کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے جو کہ امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اور امعاء کی رطوبت کی تراوش نیز انکی حرکت دودیہ کو کم کر کے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں چنانچہ دو چار قابض ادویہ کو ملا کر دینے سے ان کی تاثیر اور قوی ہو جاتی ہے اور جب دست زیادہ آتے ہوں تو افیون کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے +

بچوں کے ڈائریا (اسہال) میں جبکہ دست کی کیفیت ترش ہو تو بسمتھ کے مرکبات سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب ڈائریا (اسہال) کا باعث امعاء کے بعض شدید امراض ہوں مثلاً ٹیوبرکولر السریشن (تقرحات سلیہ) یا ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) وغیرہ تو ایسی حالت میں قابضات چنداں مفید نہیں ہوتے۔ البتہ اگر دست زیادہ آتے ہوں تو خفیف قابضات مثلاً چاک یا بسمتھ قدرے افیون کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن ایسے امراض میں مریض کی عام تندرستی کا خیال مقدم ہوتا ہے۔ چنانچہ مریض کو کامل آرام کرنا چاہئے۔ اسے چلنا پھرنا نہیں چاہئے۔ غذا بالکل سادہ اور کم مقدار میں کھانی چاہئے۔ پانی زیادہ نہیں پینا چاہئے۔ جسم کو گرم رکھنا چاہئے +

(۳) وہ دوائیں جو کہ معدہ و امعاء میں ہیجان یا خراش پیدا کرتی ہیں

ایسی ادویہ کو گیسٹرو انٹسٹائنل اریٹی ٹینٹس (Gastro intestinal Irritants) یعنی مہیجات معدہ و امعاء یا خراش کنندۂ معدہ و امعاء کہتے ہیں +

بہت سی خراش دار زہریں نہایت تھوڑی مقدار میں بطور دوا دی جاتی ہیں لیکن اگر وہ زیادہ مقدار میں کھائی جائیں تو ان سے علامات کا ایک ایسا سلسلہ پیدا ہو جاتا ہے جس کو کہ تاثیرات سمیہ کہتے ہیں۔ چنانچہ اگر وہ خراشدار دوا کاسٹک یا کرو سیو یعنی کاوی یا اکال ہے تو اس کے کھا لینے سے ہونٹ۔ منہ۔ فیرنکس (بلعوم) اور ایسافیگس (مری) میں سوزش اور درد ہونے لگتا ہے۔ اور وہ جلد سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں۔ معدہ میں پہنچ کر وہ نہایت سخت خراش پیدا کرتی ہے جس سے شدت سے قئیں آتی ہیں اور جی متلاتا ہے۔ پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے اور جب وہ آنتوں میں پہنچتی ہے تو وہاں پر بھی ویسی ہی خراش و سوزش پیدا کرتی

لیکن مندرجہ ذیل ادویہ بطور قابضاتِ امعاء استعمال کی جاتی ہیں :-

ایلم (شب - پھٹکری) سِلور سالٹس (نمکیاتِ نقرہ) کے ڈائلیوٹ سولیوشن

لیڈ سالٹس (نمکیاتِ رصاص) سَلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ (تیزاب گوگرد محلول)

(ب) وہ قابضاتِ امعاء جو کہ عروق کو سہارا دینے والے ٹشوز کی ایلبیومن کو منجمد کرکے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں :-

نوٹ - ایسی ادویہ امعاء کی میوکس ممبرین کی باریک رگوں کے گرد ایلبیومن کو منجمد اور سخت کر دیتی ہیں - دورانِ خون کی مزاحم ہوتی ہیں اور عروق کی دیواروں سے مادہ کی تراوش کو کم کرتی ہیں - ان کی فہرست حسب ذیل ہے :-

فیرک سالٹس (نمکیاتِ آہن) ٹے نِک ایسڈ کائینو (ہیرا دوکھی)

کاپر سالٹس (نمکیاتِ مس) اور وہ تمام ادویہ کرے میریا

زنک سالٹس (نمکیاتِ جست) جن میں کہ یہ ایسڈ موجود ہوتا ہے یوکالپٹس گم

لیڈ سالٹس (نمکیاتِ سیسہ) مثلاً کے ٹے کیو (کتھہ) ہی مے ٹاکسی لن

بِسمتھ سالٹس (نمکیاتِ مرقیشا) سنے من (دارچینی)

(ج) وہ قابضاتِ امعاء جو کہ امعاء کی رطوبت کی تراوش کو کم کرکے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ یہ ہیں :- لیڈ سالٹس (سیسے کے نمکیات) کیلسیم سالٹس - اور اوپیم (افیون) -

(د) وہ قابضاتِ امعاء جو کہ امعاء کی حرکتِ دودیہ کو کم کرکے اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :- بیلاڈونا (بیبروج) - ہائیوسائمس (بنج) اوپیم (افیون) سٹرے مونیم (داتورہ) لیڈ سالٹس (نمکیات سیسہ) بسمتھ سالٹس (نمکیات مرقیشا) لائم (چونہ) -

استعمال قابضاتِ امعاء - قابضاتِ امعاء عموماً ڈائریا یعنی اسہال یا دستوں کے بند کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - لیکن یہ ضروری ہے کہ اسہال کے سبب کو معلوم کرکے اسے رفع کرنا چاہیئے - چنانچہ اگر اسہال کا سبب امعاء میں کسی خراشدار غذا یا سدہ وغیرہ کا موجود ہونا ہو تو ایسی حالت میں کوئی ملین یا خفیف مسہل دوا مثلاً کیسٹر آئل یا پلوس ریحیائی کمپاؤنڈ یا (سفوف ریوند مرکب) دیکر اس خراشدار مادہ یا سُدہ کو خارج کر دینا چاہیئے - جس کے بعد دست خود بخود

ہوتی ہے۔ اور امعاء کے خالی ہونے سے شکم کا دورانِ خون تیز ہوجاتا ہے لیکن پورٹل سسٹم اور جگر میں عارضی طور پر خون کی مقدار کسی قدر کم ہوجاتی ہے جس سبب سے دل کو بھی کسی قدر آرام ملتا ہے +

(۳) فیوَرس (حمیات) میں ٹیمپریچر (درجۂ حرارت) کو کم کرنے کے لئے کیونکہ اسہال و ادرار سے بخار کی حرارت کم ہوجاتی ہے +

(۴) بلڈ پریشر یعنی خون کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے۔ کیونکہ دستوں کے آنے سے تمام جسم کے بلڈ پریشر میں تخفیف ہوجاتی ہے اور دَوران خون کی تیزی دُور ہوجاتی ہے چنانچہ سیری برل کن جسچن (اجتماعِ خون فی الدماغ) اور اپوپلیکسی (سکتہ) اور اکثر انفلامے ٹری ڈیزیزز (سوزشی امراض) کے شروع میں اسی غرض کے لئے مسہلات کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۵) رفع قبض شدید کے لئے +

نوٹ۔ سخت قبض کو رفع کرنے کے لئے اکثر ادویہ مسہلہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ عارضی یا اتفاقی قبض شدید میں تو تیز مسہلات کا دینا مفید ہوتا ہے لیکن دائمی قبض کی شکایت میں ان کا استعمال مضر ہوتا ہے پس عادی یا دائمی قبض میں جہاں تک ممکن ہو اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی کوشش کریں اور ملینات کا استعمال کریں +

انتباہ۔ ایّام حمل وحیض میں نیز سوزش امعاء و سوزش پیری ٹونیم (بار یطون) میں مسہلات کا استعمال ممنوع ہے۔ ضعیف و نحیف اشخاص اور بچوں کو بھی تیز مسہلات نہیں دینے چاہئیں۔ مرض بواسیر میں بھی تیز مسہلات مُضر ہوتے ہیں +

(۲) وہ دوائیں جو امعاء کی حرکت دودیہ کو سُست اور انکی رطوبت کو کم کرتی ہیں:- ایسی ادویہ کو انٹسٹائنل ایس ٹرن جینٹس (Intestinal Astringents) یعنی **قابضاتِ امعاء** کہتے ہیں۔ باعتبار ان کے اثرات یا افعال کے ان کی تقسیم حسب ذیل ہے :-

(۱) وہ قابضات جو امعاء کے عروق کو سکیڑ کر اپنی قابضہ تاثیر کرتی ہیں - اگرچہ وہ تمام قابضات جن کا اثر جسمانی عروق پر بالعموم ہوتا ہے اس فہرست میں شامل ہیں

ڈال کر اس میں کسی قدر نیگرم پانی ملائیں - اور مریض کو اسے چائے کی طرح آہستہ آہستہ پینے کی ہدایت کریں +

کولے گاگ پُرگے ٹِوز (Cholagogue Purgatives) یعنی مُسہلاتِ صفرا

ایسے مسہلات یا تو جگر کو تحریک دیکر اور صفرا کی سیکریشن یعنی ترادش کو بڑھاکر اور یا ڈیوڈینم (بارہ انگشتی رودہ) اور چھوٹی انتڑیوں کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے اپنی مسہلہ تاثیر کرتے ہیں اور اس طرح سے جو صفرا کہ پیدا ہوتا ہے اس کو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے - پس صفرا کی آمیزش سے دستوں کی رنگت گہری زرد یا سبزی مائل ہوجاتی ہے - ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :-

کیلومل (رسکپور)	پوڈافی لم	روبرب (ریوند)
بلیوپل (حبِ سیاب)	یونائے مس	بعض ڈراس ٹِک پرگے ٹِوز
گرے پوڈر (سفوفِ اشہب)	ایلوز (ایلوہ)	یعنی مسہلاتِ شدید

اَنِیْ مے ٹا (Enemata) یا اَنِیما (Enema) یعنی حُقنہ یا دستور یا پچکاری

تعریف - کسی سیال دوا کو بذریعہ پچکاری رودہٗ مستقیم میں داخل کرنے کو انگریزی میں اَنیما اور عربی میں حُقنہ کہتے ہیں +

نوٹ - جب امعاء میں سوزش یا رُکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے مسہل دینا نامناسب خیال کیا جاتا ہے یا جبکہ مریض جلاب کی دوا کو ہضم نہیں کرسکتا تو ایسے حالات میں دست لانے کے لئے اکثر حُقنہ کا استعمال کرنا پڑتا ہے - چنانچہ صفحہ ۱۶۴ پر حقنہ کرنے کی ترکیب اور اس کے مختلف اقسام کا مفصل بیان کیا جاچکا ہے - جسے ملاحظہ کریں +

استعمال مسہلات - مُسہلات کو مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں :-

(۱) خون میں سے سیرم یعنی آبِ خون کو خارج کرنے کے لئے - جیسا کہ مرض ڈراپسی (استسقاء) میں عموماً اسی غرض سے مسہلات دئے جاتے ہیں +

نوٹ - اسہال سے نہ صرف آبِ خون ہی خارج ہوتا ہے بلکہ اس کے ساتھ دیگر فضلات مثل یوریا یورک ایسڈ وغیرہ بھی اخراج پاتے ہیں +

(۲) اِدرار و اخراج صفرا کے لئے :- چنانچہ صفرا کے اخراج سے جگر کے فعل کو تحریک

اگر نمکین مسہل کا زیادہ کنسنٹریٹڈ سولیوشن یعنی غلیظ یا گاڑھا سولیوشن دیا جاوے تو امعاء کی رطوبت زیادہ رستی ہے۔ پس جب کوئی نمکین مسہل دینا ہو تو اس کو تھوڑے پانی میں حل کرکے دینا چاہیئے تاکہ اسہال زیادہ آئیں اور مریض کو بھی ہدایت کر دینی چاہیئے کہ وہ دوائے مسہل پینے کے بعد بہت کم پانی پیئے ؛

نمکین مسہلات کا اثر بالکل مقامی ہوتا ہے کیونکہ ان کو دوران خون میں داخل کرنے سے دست نہیں آتے۔ ان کا عمل غالباً آس موسس (Osmoses) کی ترکیب سے ظہور پذیر ہوتا ہے لیکن ان کا کچھ حصہ بذریعہ عروق جذب ہوکر عام دوران خون میں بھی شامل ہوجاتا ہے مگر اس جذب شدہ حصہ میں سے کسی قدر پھر رودوں میں اخراج پاتا ہے ؛

نوٹ ۔ کسی سیال کا کسی مسامدار غشاء یا جھلی میں سے گزر جانا آس موسس کہلاتا ہے۔ مثلاً آپ ایک بکری کا مثانہ لیکر اس میں کوئی رنگ دار سیال بھر دیں اور پھر اس کا منہ باندھکر اس کو پانی میں رکھ دیں تو آپ دیکھینگے کہ وہ پانی رنگین ہوجائیگا جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ وہ رنگین سیال مسامات مثانہ میں سے رس رس کر اس پانی میں مل جاتا ہے ؛

نمکین مسہلات کی فہرست حسب ذیل ہے :-

(۱) ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم
(۲) ایسڈ ٹارٹریٹ آف پوٹے سیم
(۳) سلفیٹ آف پوٹے سیم
(۴) سلفیٹ آف میگنیشیم
(۵) اور میگنیشیم کے دیگر مرکبات
(۶) ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۷) سٹرو ٹارٹریٹ آف سوڈیم
(۸) سلفیٹ آف سوڈیم
(۹) فاسفیٹ آف سوڈیم
(۱۰) قدرتی چشموں کے آبہائے مسہلہ

استعمال ۔ نمکین مسہلات کا استعمال رفع قبض کے لئے خاص کر ایسے اشخاص کے واسطے نہایت مفید ہوتا ہے کہ جن کے جگر کا فعل خراب ہو یا جن کو گوٹ (نقرس) کا عارضہ ہو یا ریگ گل کی شکایت ہو۔ علاوہ ازیں مرض استسقاء میں ان مسہلات کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ؛

ان کا استعمال ہمیشہ نہار منہ کرنا چاہیئے۔ ایسے مسہلات کے پلانے کا بہترین طریق یہ ہے کہ جس قدر دوا دینی ہو (خواہ وہ خشک ہو یا کسی قدرتی چشمہ کا آب مسہل) اس کو پانی پینے کے ایک خالی گلاس میں

(ج) ڈراس ٹک پرگے ٹوز Drastic Purgatives یعنی مسہلات شدید یا تیز مسہلات کے تھارٹکس (Cathortics) مسہلات شدید یا تیز مسہلات

ایسے مسہلات کی تاثیر سے امعاء کی حرکت بھی تیز ہو جاتی ہے اور ان کی رطوبت بھی بہت زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسے مسہلات کے دینے سے بڑے بڑے پتلے دست آتے ہیں جن میں میوکس یعنی بلغم یا آؤں بھی ملی ہوئی ہوتی ہے اور پیٹ میں مروڑ ہوتی ہے۔ ان کو زیادہ مقدار میں دینے سے پیٹ میں شدت سے درد اور مروڑ ہوتا ہے۔ آؤں اور دست بکثرت آتے ہیں جو بعض اوقات خون آمیز ہوتے ہیں۔ ایسے تیز مسہلات کی اصلاح کے لئے ان میں ایٹروسائے مشس یا بیلاڈونا یا انڈین ہیمپ اور زیڈو مے ٹکس شامل کر دینے چاہئیں۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے:-

کروٹن آئل (روغن جب الملوک) گیمبوج (عصارہ ریوند) کالوسنتھ (شحم حنظل)

ایلاٹیریم (قثاء الحمار جنگلی کھیرا) کالاڈانا (حب النیل۔ کالا دانہ) جیلپ (بیخ جلاپہ)

سکامنی (سقمونیا) ٹرپتھ (ترُبد) پوڈا فی لم

ان میں سے بعض ادویہ مثلاً جیلپ۔ ایلاٹیریم اور سکامنی وغیرہ چونکہ پانی کی مانند پتلے دست لاتی ہیں اس لئے ان کو ہائیڈ سے گاگ پرگے ٹوز (Hydragogue Purgatives) یعنی مسہلات مقلل آب خون یا آب خون کو کم کرنے والے مسہلات بھی کہتے ہیں +

استعمال۔ ایسے مسہلات کا استعمال سخت قبض کی حالت میں یا امراض قلب و گردہ میں مثلاً اسائٹیز (استسقاء) میں جسم سے پانی خارج کرنے کے لئے کیا کرتے ہیں +

(د) سے لائن پرگے ٹوز (Saline Purgatives) یعنی مسہلات نمکین:-

نمکین مسہلات امعاء کی رطوبت کو زیادہ پیدا کرتے ہیں اور پھر اس پیدا شدہ رطوبت کو جذب نہیں ہونے دیتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ رطوبت امعاء میں جمع ہوتی جاتی ہے جس سے امعاء تن جاتی ہیں اور پھر ان کی پیری سٹیل ٹک حرکت (حرکت دودیہ) تیز ہو جاتی ہے اور بلا درد پانی کی مانند رقیق اسہال آنے لگ جاتے ہیں۔ امعاء کی رطوبت تب تک رستی رہتی ہے جب تک کہ وہ دوا یا موثر مسہل اس میں ۵ یا ۶ فیصدی کی مقدار میں حل ہو جائے۔ گویا رودوں میں کا عرق اس دوا کا پانچ یا چھ فیصدی طاقت کا سولیوشن بن جاتا ہے۔ لہذا

نوٹ۔ علاوہ مذکورۂ بالا ادویہ کے جو کہ عام طور پر خانگی استعمال میں آتی ہیں اور جن میں سے بعض مثلاً موٹے آٹے کی روٹی۔ سبز ترکاریاں۔ روغن بادام وغیرہ بطور غذا دائمی قبض کے ریضوں کے لئے مفید ہوتی ہیں بعض اور دوائیں بھی ہیں مثلاً نکس وامیکا (کچلہ) بیلاڈونا دبیروج) سٹرے مونیم (داتورہ) ہائیوسلائمس (بنج۔ اجوائن خراسانی) ارگٹ (شلیم) ٹانسا ئینگیا جو کہ خاص خاص حالات میں بطور ملینات کے اثر کرتی ہیں لیکن ان کا استعمال عام طور پر نہیں ہوتا بلکہ صرف ڈاکٹر یا اطبا ہی ان کو استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ :۔

نکس وامیکا (کچلہ) ایک نہایت عمدہ ملین دوا ہے اور کرانک کانسٹی پے شن (قبض دائمی) میں بہت استعمال کی جاتی ہے۔ خصوصاً جبکہ مریض انی میک ہو یعنی اس کا خون کمزور ہو یا اسکے رودوں کی پیرسٹیلٹک موشن (حرکت دودیہ) کمزور ہوگئی ہو کیونکہ اس کے استعمال سے رودوں کی عضلاتی حرکت یا حرکت دودیہ تیز ہو جاتی ہے +

بیلاڈونا۔ ہائیوسلائمس اور سٹرے مونیم قلیل مقدار میں دینے سے جو نکہ سپلینکنک نرو اعصاب کی اِن ہبے بی ٹری (موقف۔ مانعہ) ریشوں کو مفلوج کرتی ہیں اس لئے ان سے امعاء کی حرکت دودیہ کسی قدر تیز ہو جاتی ہے لیکن اگر ان کو متوسط مقدار میں دیا جائے تو تمام اعصابی ریشے مفلوج ہو کر امعاء کی حرکت دودیہ موقوف ہو جاتی ہے چنانچہ بعض امراض شکم میں بیلاڈونا کو افیون کے ساتھ ملا کر اس خاص فائدہ کے لئے دیا کرتے ہیں +

ہائیوسلائمس (بنج۔ خصوصاً اس کا ٹنکچر یا ایکسٹریکٹ) کو اکثر تیز مسہلات کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں کیونکہ تیز مسہلات سے رودوں کی حرکت دودیہ بے قاعدہ ہو کر جو پیٹ میں مروڑ ہونے لگتا ہے وہ اس کے ملانے سے نہیں ہونے پاتا +

(ب) سِمپل پرگے ٹِوز (Simple Purgatives) یعنی مسہلات خفیف یا ہلکے مسہلات ایسے مسہلات کا اثر بہ نسبت ملینات کے کسی قدر تیز ہوتا ہے اور ان کے دینے سے امعاء کی حرکت دودیہ کے تیز ہو جانے کے علاوہ اُن کی رطوبت بھی زیادہ ہو جاتی ہے انکی تفصیل حسب ذیل ہے:۔ ایلوز (ایلوہ) سینا (سنا) کیسٹر آئل (روغن بید انجیر) نیل بودی تم (صفراء الثور بیل گایت) رُوبرب (ریوند) کیس کارا سیگراڈا بڑی فورا کوں میں اور میگ نے شیا +

تیز ہو لیکن قوتِ دافعہ سُست ہو تو اجابت سخت ہوگی اور برخلاف ازیں اگر ان کی قوتِ جاذبہ سُست ہو اور قوتِ دافعہ تیز ہو تو اجابت نرم ہوگی ÷

امعاء کے عضلاتی طبق میں ویگس اور سپلینک نِک اعصاب کی شاخیں آتی ہیں چنانچہ ویگس عصب کی شاخیں تو امعاء کی پیری سٹال سس یعنی حرکتِ دودیہ کو تیز کرتی ہیں لیکن سپلینک نِک کی شاخیں ان کی اس حرکت کو روکتی ہیں۔ اور اگرچہ ان اعصاب کا تعلق دماغ اور حرام مغز سے ہے لیکن امعاء کے عضلاتی طبق میں مستقل طور پر چند گنگلیا (عصبی عقود) بھی ہوتی ہیں۔ جن کے سبب سے امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں۔ یعنی اگر مذکورۂ بالا دیگر عصبی تعلقات کو بالکل قطع بھی کر دیا جائے تب بھی امعاء کی ذاتی حرکات جاری رہتی ہیں ÷

امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہوتی ہیں:- (۱) پرگے ٹوز (مُسہلات) (۲) اِن ٹس ٹائنل اَیسٹر نجینٹس (قابضاتِ امعاء) (۳) گیسٹرو اِن ٹس ٹائنل اِرّی ٹینٹس (مُہیّجاتِ معدہ و امعاء) اور (۴) اَینٹی سیپ ٹکس (دافعاتِ تعفن) ÷

(۱) وہ ادویہ جو امعاء کی پیری سٹال ٹِک موشنز (حرکاتِ دودیہ) کو تیز کرتی اور انکی رطوبت کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں:-

ایسی ادویہ باعثِ تفریغ امعاء ہوا کرتی ہیں یعنی وہ امعاء کو خالی کر دیتی ہیں۔ اور ان کو ڈاکٹری اصطلاح میں پرگے ٹوز (Purgatives) یعنی مُسہلات۔ ایپری اَینٹس (Aperients) یعنی مُلیّنات یا آوے کیوآینٹس (Evacuants) یعنی مُفرّغات کہتے ہیں۔ جنہیں باعتبار اُن کے طریقِ فعل اور درجۂ فعل کے مندرجہ ذیل پانچ جماعتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:-

(۱) لیکسے ٹوز (Laxatives) یعنی مُلیّنات۔ ایسی ادویہ امعاء کے عضلاتی طبق کو کسی قدر تحریک پہنچا کر ان کی حرکتِ دودیہ کو ذرا تیز کر دیتی ہیں جس سبب سے اجابت ملائم ہوتی ہے۔ انکی فہرست حسب ذیل ہے:-

براؤن بریڈ (چوکردار آٹے کی روٹی)
گرین ویجیٹے بلز (سبز ترکاریاں ساگ)
ہنی (شہد)
ٹریکل (شیرہ)
فروٹس (میوہ جات)
مثلاً ۔۔۔

فِگز (تین۔ انجیر)
ٹیمرنڈس (تمر ہندی۔ املی)
پرونز (آلوے بخاری۔ آلوچہ)
سٹیوڈ ایپلز (دم پخت اُبلے ہوئے سیب)
مے نا منا (شیرخشت)
کے شیا (خیار شنبر۔ املتاس)

سلفر (گوگرد۔ گندھک)
میگنیشیا (مغنیسیا)
کیسٹر آئل (روغن بید انجیر کم مقدار میں)
آمنڈ آئل (روغن بادام)
آلو آئل (روغن زیتون)

(تیزاب نمک و شورہ محلول) یا فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے استعمال سے کائم (کیموس) کی تیزابی یا ترش کیفیت کو بڑھاکر ہم ڈیوڈی نم (بارہ انگشتی رودہ) کی کھاری رطوبات کی پیدائش کو بڑھاسکتے ہیں +

ایسڈز (حامضات) کا ایلی مینٹری کینال (جہاز ہضمی - غذا کی نالی) میں ایک یہ بھی بڑا ضروری فعل ہوتا ہے کہ وہ پینکریاس کی رطوبت کی پیدائش کو تحریک دیتی ہیں۔ ایتھر بھی پینکریاس کی رطوبت کو زیادہ کرتا ہے اور غالباً شحومات و روغنات کو صابن میں تبدیل کرتا ہے +

ان ڈائریکٹ کولے گاگز (مدرات صفرا غیر مستقیمہ) مثلاً کیلومل (رسکپور) بطور مسہل ڈیوڈینی - تازہ رستے ہوئے صفرا کے اخراج کو زیادہ کرتی ہیں +

(۲) ریموٹ ڈیوڈی نل سٹیمولینٹس (Remote duodenal Stimulants) یعنی محرکات الاثنا عشریہ بعیدہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی رودہ کو بیچیدہ طور پر تحریک دیتی ہیں:- چنانچہ سلئیلے گاگز (مدرات لعاب - لعاب دہن کی پیدائش کو بڑھانے والی ادویہ) سٹومےکس (مقویات معدہ) اور پرگےٹوز (مسہلات) ڈیوڈی نل ڈائی جسچن (ہضم بارہ انگشتی رودہ) کو پیچیدہ طریق سے تحریک دیتی ہیں۔ یعنی ایسے کیموس کو جس کی کیفیت کہ زیادہ تیزابی ہوتی ہے ڈیوڈی نم میں بھیج کر اور اس طرح سے رودۂ مذکور کی کھاری رطوبت کی پیدائش کو بڑھاکر وہ اسکے ہضم کو تقویت دیتی ہیں +

(ز) وہ دوائیں جو ان ٹس ٹائن (امعاء) پر تاثیر کرتی ہیں :- اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ ادویہ امعاء پر کس طرح سے تاثیر کرتی ہیں؟ ان ٹس ٹائنل ڈائی جسچن یعنی ہضم امعائی کی فزیالوجی یا کیفیت کا جاننا ضروری ہے +

کیموس جب چھوٹی انتڑیوں میں سے گزرتا ہے تو بذریعۂ پورٹل وینز (وریدباب الکبد) اور لیکٹی ایلز (عروق جاذبہ) اس میں سے کائل یعنی کیلوس اور دیگر قابل انحلال اجزا جذب ہوجاتے ہیں اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے وہ بڑی انتڑیوں میں پہنچ کر فضلہ بن جاتا ہے لیکن چھوٹی انتڑیوں میں جس قدر سیال کہ جذب ہوتا ہے اسی قدر سیال اُن کے غدد اور عروق سے ان میں رستا رہتا ہے جس سبب سے اُن کی شمولات ہمیشہ سیال رہتی ہیں۔ پس اگر امعاء کی قوت جاذبہ

ہے پے ٹک کالک (قولنج کبدی۔ درد جگر) اور رینل کالک (قولنج کلیوی۔ درد گردہ) جو سنگریزہ کے بورسے تریعنی حالب میں اٹک جانے سے یا صفرائے منجمد کے مرارہ کی نالی میں اٹک جانے سے پیدا ہوا کرتے ہیں اور جن میں دماغی مرکز قے کو تحریک معکوسہ ہو کر قے آیا کرتی ہے سینٹرل وامے ٹنگ یعنی غثیان مرکزی یا قے معکوسہ کی مثالیں ہیں۔ پریگ نین سی (ایام حمل) اور سٹرینگولے ٹڈ ہرنیا (فتق مختنق یعنی پھنسا ہوا) اور آرکائی ٹس (سوزش خصیہ) وغیرہ میں بھی اسی قسم کی قئیں آیا کرتی ہیں۔

مندرجہ ذیل ادویہ ریموٹ اینٹی ایمیٹکس (دافعات قے بعیدہ یا مانعات قے مرکزیہ) ہیں:-

افیم ۔ مارفین	برومائیڈ آف امونیم	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ
الکحال (کم مقدار میں)	برومائیڈ آف پوٹے سیم	نائٹروگلیسرین
کلورل ہائیڈریٹ	برومائیڈ آف سوڈیم	ایمائل نائٹریٹ

استعمال اینٹی ایمیٹکس ۔ قے کے روکنے میں علاج شافی تو اصل سبب کو رفع کرنا ہے مگر بطور دوا برف کے ٹکڑے چبانا یا کاربانک ایسڈ یا وائنم اپی کے کوانا یا نکیات بشمنھ کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے ۔ لیکن ری فلیکس وامے ٹنگ (قے معکوسہ۔ قے شرکی) میں افیون یا مارفین کا استعمال زیادہ مفید ہوتا ہے ۔

(و) وہ دوائیں جن کا اثر ڈیوڈینم (معا اثنا عشری۔ بارہ انگشتی رودہ) پر ہوتا ہے۔

نوٹ ۔ راہ غذا کے اس حصہ پر ہم کو اس قدر تسلط حاصل نہیں جس قدر کہ معدہ پر ہے۔ کائیم (کیموس طبیعی) جس کی کیفیت کو خفیف ترش ہوتی ہے جب اس انتڑی میں پہنچتا ہے تو کھاری رطوبات جگر و لبلبہ و امعاء کے ملنے سے اس میں عمل ہضم کے مزید تصرفات ہوتے ہیں پس وہ ادویہ جو کہ اس انتڑی کے ہضم کو تقویت دیتی ہیں دو حصوں میں تقسیم کی جاسکتی ہیں:-

(۱) ڈائریکٹ ڈیوڈینل سٹیمولینٹس (Direct duodenal Stimulants) یعنی محرکات الاثنا عشریہ مستقیمہ یا وہ دوائیں جو بارہ انگشتی رودہ کو مستقیماً تحریک دیتی ہیں:- چنانچہ ہضم معدی کے اختتام کے قریب ڈائلیوٹڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک محلول) ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ (تیزاب شورہ محلول)۔ ڈائلیوٹڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ

پرولیپسس اِنائی (خروجِ مقعد) پیری ٹونائی ٹس (سوزشِ باریطون) اور انٹسٹائنل نفلامیشن (سوزشِ امعاء) نیز اُن صورتوں میں کہ جب ہیمو ہج یعنی جریانِ خون کی طرف طبیعت کا میلان ہو یا شرائین کے امراض میں (خصوصاً جبکہ شرائین کے طبقات میں ارضی مادہ پیدا ہو کر وہ شق ہو جانے کی طرف مائل ہوتی ہیں) اور ابارشن (اسقاطِ حمل) میں یعنی جبکہ کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو اس کو بحالتِ حمل کبھی مقئی دوا نہیں دینی چاہیئے +

(ھ) اینٹی ایمیٹکس (Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے یا دافعِ قے :- ایسی ادویہ کو کہتے ہیں جو معدہ پر مقامی تاثیر کر کے یا دماغی مرکزِ قے پر اثر کر کے قے آنے کو روکتی یا بند کرتی ہیں - اس لیئے ان کی بھی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو معدہ پر اثر کرتی ہیں اور دوسرے وہ جو دماغی مرکزِ قے پر اثر کرتی ہیں :-

(۱) ڈائریکٹ اینٹی ایمیٹکس (Direct Antiemetics) یعنی دافعاتِ قے مستقیمہ
گیسٹرک اینٹی ایمیٹکس (Gastric Antiemetics) مانعاتِ قے معدی

مندرجہ ذیل ادویہ اعصابِ معدی پر اپنا مسکن اثر کر کے قے آنے کو روکتی ہیں :-

بسمتھ کاربونیٹ	اوپیم	کری اوزوٹ	ایلکالی (کم مقدار میں)
بسمتھ نائٹریٹ	مارفین	کاربالک ایسڈ	آرسینی اس ایسڈ (نہایت کم مقدار)
بسمتھ سیلی سلیٹ	کوکین	کاربانک ایسڈ	کیلومل (کم مقدار میں)
سیریم آگزیلیٹ	ایتھر	آئس (برف)	وائینم اپی کاک (ایک ایک قطرہ کی خوراک)
سلفو کاربولیٹ	کلوروفارم	ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)	ٹنکچر آئیوڈین (" ")
سلور نائٹریٹ	ہائیڈروسیانک ایسڈ		

(۲) ریموٹ اینٹی ایمیٹکس / سینٹرل اینٹی ایمیٹکس {Remote or Central Antiemetics / Antiemetics} یعنی دافعاتِ قے بعیدہ / مانعاتِ قے مرکزیہ

ایسی دواؤں کی تاثیر دماغی مرکزِ قے پر ہوتی ہے +

نوٹ - یہ ادویہ معدہ اور عصبی مراکز کی خراش کو دور کرنے کے علاوہ دیگر احشاء یا اعضاءِ بدنی کی خراش کو رفع کر کے قے آنے کو روکتی ہیں +

ہوتا ہے اور اس کی مُقئ تاثیر اس کے خون میں سے معدہ میں اخراج پانے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

(۳) بعض جانوروں میں معدہ کو کاٹ کر نکال دینے پر بھی بقائے حیات ممکن ہوتی ہے یعنی وہ زندہ رہ سکتے ہیں پس ایسی صورت میں یعنی جبکہ معدہ کو کاٹ کر نکال دیا ہو اور پھر کسی مقئ دوا کو بذریعۂ پچکاری خون میں داخل کیا جائے اور اس سے قے آئے تو اس سے ظاہر ہے کہ اس دوا کی تاثیر دماغی مرکز قے پر ہوتی ہے ۔

لیکن باوجود مذکورۂ بالا تجربات کے بعض ایمیٹکس (مُقئیات ۔ قے لانے والی دوائیں) ایسے ہیں جن کا طریق عمل ہنوز معلوم نہیں ہوا ۔

استعمال مُقئیات ۔ مُقئیات کا استعمال مندرجۂ ذیل فوائد کے لئے کیا جاتا ہے :-

(۱) گلے یا اُیسافےگس (مری) میں کوئی شے پھنسی ہوئی ہو تو اس کو خارج کرنے کے لئے ۔

(۲) غیر مُنہضم غذا کو یا اگر کوئی زہر کھالی ہو تو اس کو معدہ سے خارج کرنے کے لئے ۔

(۳) ہوائی نالیوں میں سے جمع شدہ بلغم یا پیدا شدہ کاذب و فاسد جھلیوں کو دُور کرنے کے لئے ۔

(۴) ادویہ دافع امراض نوبتی کے فعل کی تقویت کے لئے ۔

نوٹ ۔ جب غیر مُنہضم غذا سے معدہ بھرا ہوا ہو اور اس سبب سے جی متلاتا ہو تو قے کرانے سے اکثر فائدہ ہوجاتا ہے ۔ ایسا ہی جب کوئی زہر کھالیا ہو تو قے کرانے سے وہ خارج ہوجاتا ہے اور مسموم کی جان بچ جاتی ہے ۔ سِک ہیڈ ایک (درد سر غثیانی) کو بھی قے کرانے سے فائدہ ہوجاتا ہے اور چونکہ قے کرتے وقت عضلات شکم و سینہ پر دباؤ پڑتا ہے اور قے ہوتے وقت غذا وغیرہ کے خارج ہونے کے ساتھ ہی سینہ میں سے ہوا بھی زور سے خارج ہوتی ہے لہذا قے ہونے سے علاوہ معدہ کے صاف ہونے کے آلات تنفس بھی خوب صاف ہوجاتے ہیں اسی لئے برانکائی ٹِس (سُعال ۔ کھانسی) ڈفتھیریا (خناق وبائی جس میں کہ حلق و حنجرہ کے اندر فاسد جھلی پیدا ہوجاتی ہے) اور لیرنجائی ٹِس (سوزش حنجرہ) وغیرہ میں اور خصوصاً بچوں کے ان امراض میں مُقئیات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

انتباہ ۔ مندرجۂ ذیل امراض یا حالات میں ایمیٹکس یعنی مقئیات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

(۱) مرض ہرنیا (فتق) ، اینورزم (انورسما ۔ شریانی رسولی) پرونیپسس آفدی یُوٹرس (نتوء رحم)

زنک سلفیٹ (توتیا سفید) ایمونیم کاربونیٹ وارم واٹر (گرم پانی)
کاپر سلفیٹ (طوطیا۔ نیلا طوطیا) سوڈیم کلورائیڈ زیادہ مقدار میں
ایلم (پھٹکری) مسٹرڈ (خردل۔ رائی)

(۲) ریموٹ ایمیٹکس۔ { Remote Emetics } یعنی مقیات بعیدہ
سینٹرل ایمیٹکس { Central or Emetics } مقیات مرکزی (مقیات دماغی)

(یا) اِن ڈائریکٹ ایمیٹکس (Indirect Emetics) مقیات غیر مستقیمہ

یہ ادویہ خون میں جذب ہو کر بذریعہ دوران خون دماغ میں مذکورہ بالا وامٹنگ سینٹر (مرکز قے) کو تحریک دیتی ہیں۔ ان کو اپنا عمل کرنے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے اور ان کے ساتھ جی متلاتا ہے۔ رال بہنے لگتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ ہوا کی نالیوں اور اُیسافیگس (مری۔ غذا کی نالی) سے برنکس یعنی بلغم ترشح پاتی ہے اور ضعف یا کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ایسی ادویہ کے نام حسب ذیل ہیں:-

اپومارفین (جوہر افیون) ٹارٹار ایمیٹک (نمک قے) سینیگا (بولیغالی)
اپی کے کوانا (عرق الذہب) سکوئل (اسقیل) ٹائی ٹوفورا (دنتاسول)

(۳) گیسٹرو سینٹرل ایمیٹکس (Gastro-Central Emetics) یعنی مقیات معدی مرکزی
اس جماعت کی ادویہ اعصاب معدی کو بھی تحریک دیتی ہیں اور دماغی مرکز قے کو بھی مثلاً اپی کے کوانا اور ٹارٹار ایمیٹک ۔

نوٹ۔ (۱) اگر کسی مقئی دوا کو کھلانے کے بعد جلد قے ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے اور اگر کچھ دیر بعد قے ہو تو جاننا چاہئے کہ اس کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے۔
(۲) اگر کسی دوا کو خون میں داخل کرنے کے تھوڑی دیر بعد قے ہو جائے تو جاننا چاہئے کہ اس دوا کا اثر دماغی مرکز قے پر ہوا ہے لیکن اگر دیر بعد قے ہو تو سمجھنا چاہئے کہ اس کا اثر معدہ پر ہوا ہے یعنی دوران خون سے وہ دوا معدہ میں رطوبت معدی کے ساتھ خارج ہوئی اور پھر قے آنے لگی ۔
(۳) جو دوا براہ دہن تھوڑی مقدار میں دینے سے قے لائے لیکن دوران خون میں بڑی مقدار میں داخل کرنے سے قے لائے تو اس سے ثابت ہے کہ اس دوا کا فعل زیادہ تر معدہ پر

ایروومے ٹکس (خوشبودار ادویہ) خصوصاً کیمفر (کافور) ویلیرین (بالچھڑ)
ایرومے ٹِک بٹرس (خوشبودار تلخ ادویہ) عموماً ایسافے ٹیڈا (ہینگ) سپرٹس (ارواح ادویہ)
ایمونائکم (اُشق) پن جینٹس (چرپری ادویہ) والے ٹائل آئلز (روغنات فرّار)

نوٹ۔ ان ادویہ میں سے ایرومے ٹکس اور سپرٹ اس ادویہ سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہیں ؛

(د) ایمے ٹکس (Emetics) یعنی مُقیّات یا قے لانے والی دوائیں :-

نوٹ۔ قے کا ہونا ایک نہایت پیچیدہ فعل ہے جس میں عضلاتِ شکم وسینہ۔ فیرنکس (بلعوم) ایسافیگس (مری) اور معدہ اور ان کے سفنکٹر مسلز (عضلاتِ عاصرہ) سب شریک ہوتے ہیں۔ یہ پیچیدہ و معکوسہ فعل ایک خاص عصبی مرکز کے تابع ہے جو کہ مُیڈُلا اوبلانگیٹا (نخاعِ مستطیل راس النخاع) میں واقع ہے۔ اس مرکز کو مختلف طریقوں سے تحریک ہوتی ہے چنانچہ بعض اشخاص کو مکروہ تصورات یا نظارے سے یعنی مکروہ اشیاء کے صرف دیکھنے یا بدبودار اشیاء کے صرف سونگھنے سے ہی قے آجاتی ہے اور کبھی خود طبیعت مضر غذا کو بذریعہ قے خارج کر دیتی ہے۔ نیز فیرنکس (بلعوم)۔ ایسافیگس (مری) سٹامک (معدہ)، انٹس ٹائنز (امعاء) لور (جگر) کڈنیز (گردے) پیری ٹونیم (باریطون) یوٹرس (رحم) اور ہارٹ (قلب) کے حسی اعصاب کو خراش پہنچنے سے بھی اکثر قے آجاتی ہے ؛

فعل کے لحاظ سے ایمے ٹکس (مُقیّات) دو قسم کی ہوتی ہیں (۱) لوکل یا گیسٹرک ایمے ٹکس (مُقیّات مقامی یا مُقیّات معدی) (۲) ریموٹ یا سنٹرل ایمے ٹکس (مُقیّات بعیدہ یا مُقیّات مرکزی) پس ان کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے :-

(۱) لوکل ایمے ٹکس یا گیسٹرک ایمے ٹکس { Local Emetics or Gastric Emetics } یعنی مقیات مقامی یا مقیات معدی

(یا) ڈائریکٹ ایمے ٹکس (Direct Emetics) مُقیّات مستقیمہ

ایسی ادویہ کا جب تک اعصابِ معدی پر مقامی اثر رہتا ہے تب تک قے آتی رہتی ہے لیکن جونہی کہ وہ معدہ سے خارج ہو جاتی ہیں یا دورانِ خون میں داخل ہو جاتی ہیں قے کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور ان کے استعمال کے بعد کسی قسم کا ضعف وغیرہ لاحق نہیں ہوتا۔ ایسی ادویہ کی تفصیل حسب ذیل ہے :-

مُسکّن اثر کرتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :-

کاربانک ایسڈ	بسمتھ کاربونیٹ	اوپیئم (افیون)
ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ	بسمتھ سب نائٹریٹ	بیلاڈونا (بیبروج)
آئس (یخ۔ برف)	بسمتھ سیلی سلیٹ	ہائیوسائمس (بنج)
ہاٹ واٹر (تیز گرم پانی)	مارفین (جوہر افیون)	سٹرے مونیم (داتورہ)

(۲) ان ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈے ٹوز (Indirect Gastric Sedatives) یعنی مُسکّنات غیر مستقیمہ ریموٹ گیسٹرک سیڈے ٹوز (Remote Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ بعیدہ ایسی دوائیں بذریعہ عصبی مراکز جتنی اعصاب معدہ کو منعکس طور پر شست کرکے معدہ پر مسکن اثر کرتی ہیں (دیکھو کونٹراری ٹیٹس یعنی مُہیّجات خارجیہ بالمنقّطات والمخرّادل یا مقابلہ کنندہ سوزش ایسی ادویہ حسب ذیل ہیں :-

بلسٹرس (منقّطات)	مارفین (جوہر افیون)	اور
فومن ٹے شنز (تکمیدات،	کلورو فارم	ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ
پولٹیسز (پلٹسیں)		

نوٹ - ان میں سے اوپیئم (افیون) نہایت قوی مُسکّن معدہ ہے +

چند ایک ایسی گیسٹرک سیڈے ٹو (مسکن معدہ) ادویہ بھی ہیں کہ جن کا فعل ابھی تک معلوم نہیں ہوا مثلاً سیریم آگزلیٹ ۔ واٹرسم ایل کے کو ارنی اور ٹنکچر آف آیوڈین ۔ قطرات کی مقداریں یعنی ایک ایک یا دو دو قطرات میں دینے سے +

(ج) وہ دوائیں جو گیس یا ریح کو معدہ و امعاء سے خارج ہونے میں مدد دیتی ہیں :-

ایسی ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں کارمی نے ٹوز (Carminatives) یعنی کاسرالریاح کہتے ہیں ایسی دوائیں (۱) معدہ و امعاء کے اعصاب کو تحریک دیکر ان کی عضلانی حرکات کو تیز کرتی ہیں - (۲) معدہ کے بالائی دہانہ یا زیرین دہانہ کو کشادہ کرتی ہیں اور (۳) معدہ و امعاء کے اعصاب و عضلات کو تحریک دیتی ہیں ۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یا تو آروغ یعنی ڈکار آتے ہیں اور یا بارادہ نیز ریاح (گوزم) خارج ہوتے ہیں ۔ فہرست اُن ادویہ کی یہ ہے :-

اس لئے ان کا بیان امعاء پر تاثیر کرنے والی ادویہ میں کیا جائیگا +

(۴) وہ ادویہ جن کا اثر معدہ کے اعصاب وعضلات پر ہوتا ہے:-

(ا) وہ دوائیں جو رطوبتِ معدی کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں اور حرکاتِ معدہ کو تیز کرتی ہیں (نیز اُن خاص حرکات کو جو کرتے لاتی ہیں) وہ گیسٹرک سٹیمولینٹس (Gastric Stimulants) یعنی محرکاتِ معدہ یا سٹومے کِک ٹانکس (Stomachic Tonics) یعنی مقویاتِ معدہ کہلاتی ہیں۔ جیسے منرل ایسڈس (معدنی تیزاب) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ایتھر۔ والے ٹائل آئلز (روغناتِ فراری۔ روغنات لطیف) وغیرہ +

استعمال - سٹومے کِک ٹانکس (مقویاتِ معدہ) کو اٹونک ڈس پیپسیا (ضعف ہضم۔ جو کمزوری معدہ سے ہو) میں دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً ڈائلیوٹ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک وشورہ محلول) کو نکس وامیکا (کچلہ) اور کلمبا (ساق الحمام) وغیرہ کے ساتھ ملا کر +

نوٹ - مشاہدات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ جب معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہوتی ہے تو حرکاتِ معدہ بھی تیز ہو جاتی ہیں اس لئے اس کی تیزابی کیفیت کو زیادہ کرنے سے ہم اس کی حرکات کو بھی تیز یا قوی کر سکتے ہیں۔ گویا محرکاتِ معدہ یا مقویاتِ معدہ ادویہ کا اثر معدہ کی حرکات کو تیز کرنا اور قوتِ ہضم کو قوی کرنا ہوتا ہے۔ پس کرانک ڈس پیپسیا (سوءِ ہضم مزمن پرانی بدہضمی) میں جبکہ عضلاتِ معدی کو تقویت پہنچانا مطلوب ہو تو سٹومے کِک ادویہ کے ساتھ کسی منرل ایسڈ (معدنی تیزاب) اور نکس وامیکا (کچلہ) کو ملا کر دینا اکثر مفید ہوتا ہے کیونکہ نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین عضلاتِ معدی کو خاص طور پر طاقت دیتے ہیں

(ب) وہ دوائیں جو معدہ کے اعصاب وعضلات پر مُضعِف ومُسکّن اثر کرتی ہیں:-

نوٹ - تاثیر کے لحاظ سے ایسی دوائیں یا تو ڈائریکٹ یا مقامی ہوتی ہیں اور یا ان ڈائریکٹ یا ریموٹ +

(۱) ڈائریکٹ گیسٹرک سیڈےٹوز (Direct Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ مستقیمہ لوکل گیسٹرک سیڈےٹوز (Local Gastric Sedatives) یا مسکنات معدہ مقامی اس قسم کی ادویہ اپنی مقامی تاثیر سے معدہ کی عصبی شاخوں کی خراش کو رفع کرتی ہیں یعنی معدہ پر

نوٹ ۔ جب گیسٹرک جوس کا غذا میں بخوبی تصرف نہیں ہوتا اور پروٹیڈس پیپٹونس میں بخوبی تبدیل نہیں ہوتے اور دیگر اجزائے غذا میں تغیرات پیدا ہونے لگتے ہیں وغیرہ تو ایسی صورت میں ہاضمہ بالکل خراب ہوجاتا ہے ۔ غذا معدہ میں متعفن ہوکر کثرت سے ریاح پیدا ہوتے ہیں ۔ معدہ کی اندرونی سطح پر لیسدار بلغم جم جاتا ہے وغیرہ ۔

ایسی حالت میں کبھی تو قے یا اسہال سے خود بخود فائدہ ہوجاتا ہے لیکن اگر مرض پرانا ہو تو مریض کو چاہیئے کہ وہ اغذیہ و اشربہ مولد ریاح مثلاً شکر و بقولات وچائے وغیرہ سے پرہیز کرے اور غذا کی مقدار کو کم کردے ۔

(۲) وہ دوائیں جو گیسٹرک ویسلز یعنی عروق معدہ کو پھیلاتی ہیں:۔

ذراسی تحریک یا خراش سے خصوصاً جبکہ غذا معدہ میں موجود ہو عروق معدہ کشادہ ہوجاتی ہیں اور عروق معدی کے پھیل جانے سے ایک تو رطوبت معدی (گیسٹرک جوس) زیادہ رستا ہے اور دوسرے منہضم غذا خون میں بآسانی جذب ہوجاتی ہے ۔ تمام سٹومے کِکس (مقویات معدہ) سوائے آلکلیز یعنی کھاری ادویہ کے اور ڈائلیوٹیڈ منرل ایسڈس (معدنی تیزاب محلول) عروق معدی کو کشادہ کرتے ہیں مگر زیادہ کشادہ نہیں کرتے ہیں ۔ لیکن بہت سی ایسی ادویہ ہیں جو کہ معدہ کی لعابدار جھلی پر زیادہ خراش پیدا کرتی ہیں اس لیئے ایسی ادویہ کو گیسٹرک اریٹینٹس (منبہات معدہ ۔ خراش کنندہ معدہ) بھی کہہ سکتے ہیں مثلاً آرسنک (سنکھیا) آئرن (آہن) مرکری (سیماب) بنیگا (بولیغالی) سکوِل (اسقیل) گم بوج (عصارۂ ریوند) ڈجی ٹے لس ۔ کالچی کم (سورنجان) ویریٹرین (خربقین) کوپائبا اور گوائیکم وغیرہ ۔

نوٹ ۔ مذکورہ بالا سب ادویہ اس فائدہ کے لئے استعمال نہیں کی جاتیں کیونکہ ان میں سے اکثر اس قدر تیز ہوتی ہیں کہ فوراً معدہ میں سوزش پیدا کردیتی ہیں ۔

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک دے سلز (عروق معدی) کو سکیڑتی ہیں:۔

اکثر اینسٹرنجنٹ (قابض) ادویہ کے کھانے سے عروق معدہ سکڑجاتی ہیں لیکن چونکہ ایسی ادویہ کا استعمال زیادہ تر امراض امعاء مثلاً اسہال و پیچش وغیرہ میں ہوتا ہے

کمی رہ جاتی ہے تو اس کی کو یہ دوا سکے طور پر دیا ہوا ایسڈ پورا کر دیتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو کم کرتی ہیں:- آیلکیلیز (کھاری) ادویہ مثلاً کاربونیٹ آف سوڈیم وغیرہ کے دینے سے معدہ کی تیزابی کیفیت کم ہو جاتی ہے۔ ایسی ادویہ کو ڈاکٹری میں اینٹ ایسڈ (Antacid) یعنی دافع ترشی کہتے ہیں +

نوٹ - یہ دوائیں دو قسم کی ہوتی ہیں ایک ڈائریکٹ اینٹ ایسڈ جیسے آیلکیلیز اور دوسرے ریموٹ اینٹ ایسڈ جیسے سوڈا اور پوٹیش کے ایسی ٹیٹ - سٹریٹ اور ٹارٹریٹ یعنی سوڈیم ایسی ٹیٹ یا سوڈیم سٹریٹ یا سوڈیم ٹارٹریٹ وغیرہ جو کہ خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں +

جب سوئے ہضمی کے سبب ترش ڈکاریں آتی ہوں یا مادۂ قے کا امتحان کرنے سے اسکی کیفیت ترش پائی جائے تو یہ سمجھنا چاہئے کہ معدہ میں ایسڈٹی یعنی ترشی کی زیادتی ہے پس ایسی صورت میں کھاری ادویہ کو بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۳) وہ دوائیں جو گیسٹرک فرمینٹس (خمیرات معدی) کی کمی کو پورا کرتی ہیں:- بعض شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں یا ضعیف العمری میں پیپسین (جوہر ہاضم) معدہ میں کم پیدا ہوتی ہے اس لئے ہاضمہ ضعیف ہوتا ہے پس ایسی صورت میں پیپسین دوا (جو عموماً بھیڑ یا سؤر کے معدہ سے نکالی جاتی ہے) اور پے پین (جوہر پپیتا) تنہا یا ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے +

(۴) وہ دوائیں جو مشمولات معدہ میں خمیر اور تعفن پیدا ہونے کو روکتی ہیں:- اس مطلب کے لئے اینٹی سپٹکس (دافعات تعفن) ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے اگرچہ ان سے عارضی فائدہ ہی ہوا کرتا ہے۔ ایسی ادویہ کو زیادہ مقدار میں دینا مضر ہوتا ہے۔ انکی فہرست حسب ذیل ہے:

کاربالک ایسڈ	یوکے لپ ٹس	آئیوڈوفارم	سوڈیم ہائپو سلفائٹ
بورک ایسڈ	چارکول	سیلول	سوڈیم سلفوکاربولیٹ
سیلی سلک ایسڈ	کاربن ڈسائی	نیفتھول	سلفیورس اینہی ڈرائیڈ
بسمتھ سیلی سلیٹ	کریم اوزوٹ	تھائی مول	سیلین

شدید امراض کے بعد کی کمزوری میں استعمال کی جاتی ہیں ان کے استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور رطوبت معدی زیادہ پیدا ہوتی ہے ‡

(ب) وہ ادویہ جو گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو کم کرتی ہیں:-

ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں شلاً سوڈیم بائی کاربونیٹ یا پوٹے سیم بائی کاربونیٹ وغیرہ گیسٹرک جُوس (رطوبتِ معدی) کو تو زیادہ کرتی ہیں مگر لعاب دہن کی پیدائش کو کم کرتی ہیں لیکن ایلکلیز یعنی کھاری دوائیں اور سپرٹو اس سوٹے لکس یعنی سپرٹ دار مقویات معدہ اگر زیادہ مقدار میں دی جائیں تو وہ رطوبت معدی کی پیدائش کو کم کرتی ہیں ‡

نوٹ۔ خاص قسم کے ڈِس پِپسیا (سوءِ ہضم) میں ایلکلیز کو زیادہ تر قبل از غذا دیتے ہیں۔ اس طرح دینے سے وہ رطوبت معدی کے متواتر رسنے کو روکتی ہیں اور غُدد کو آرام کا موقع دیتی ہیں تاکہ ذرا آرام کرنے کے بعد ان کے فعل کے بحال ہوجانے سے وہ بالکل صحیح رطوبت پیدا کریں لیکن ترشی معدہ کو کم کرنے کے لئے کھاری ادویہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں ‡

علاوہ ازیں لیڈ (سیسہ) سلور (نقرہ) اور زنک (جست) کے نمکیات تھوڑی مقدار میں۔ افیون۔ ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو) اور نباتی قابضات شلاً کاٹیچو کیٹی کیڈ وغیرہ معدہ کی عروق کو سکیڑتی ہیں اور اس وجہ سے اس کی رطوبت کو کم کرتی ہیں وہ بطور گیسٹرک ایسٹرنجنٹس (Gastric Astringents) یعنی بطور قابضات معدہ اثر کرتی ہیں اور ان ڈائریکٹ طور پر یعنی بطور انحراف گیسٹرک سیڈے ٹوز (Gastric Sedatives) یعنی مسکنات معدہ اثر کرتی ہیں

(ج) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس کی ترکیب اور مشمولات معدہ میں تغیر پیدا کرتی ہیں:

(ا) وہ دوائیں جو ترشی معدہ کو زیادہ کرتی ہیں:- جب معدہ میں ہائیڈروکلورک ایسڈ کے کم پیدا ہونے سے بدہضمی کے آثار پیدا ہوجاتے ہیں تو ایسی صورت میں کسی ڈائلیوٹ منرل ایسڈ (معدنی تیزاب محلول) خصوصاً ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ کو دو گھنٹہ بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے‡

نوٹ۔ جب کسی ایسڈ کو فوراً بعد از غذا دیا جاتا ہے تو وہ معدہ میں پہنچ کر طبعی ایسڈ کے رشح کو روک دیتا ہے۔ مگر غذا کے دو گھنٹہ بعد دینے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ طبعی ایسڈ معدہ میں جس قدر رِسنا ہوتا ہے وہ رس کر صرف ہوجاتا ہے اور پھر جو مشمولات معدہ میں تیزابی کیفیت کی

(د) وہ دوائیں جن کا اثر معدہ پر ہوتا ہے :-

نوٹ - ہضم غذا کے لئے معدہ عضو رئیس ہے اور ہضم کامل کے لئے مندرجۂ ذیل باتیں لازمی ہیں: - یعنی (۱) غذا کا اچھی طرح سے چبانا (۲) گیسٹرک جوس یعنی رطوبت معدی کا ٹھیک طور پر پیدا ہونا (۳) حرکات معدی کا درست ہونا اور (۴) منہضم غذا کا ٹھیک طور پر جذب ہونا + پس اب یہ بتلانا مقصود ہے کہ مذکورۂ بالا طبیعی اعمال پر ادویہ کا کیا کچھ اثر ہوتا ہے ؟ اور ان دواؤں کا ذکر تو ابھی کیا جاچکا ہے جو کہ اعضائے مضغ اور افرازِ لعاب پر تاثیر کرتی ہیں +

گیسٹرک جوس یعنی رطوبتِ معدی کا جزوِ اعظم پَیپ سِین (جوہر ہاضم) ہے اور ہائیڈرو کلورک ایسڈ جو پَیپ سِین کی کیفیت کو تیزابی کرتا ہے وہ اس کے فعل کا معاون ہے - نیز وہ مشمولاتِ معدی پر کسی قدر اَینٹی سِپٹِک (دافعِ تعفن) اثر کرتا ہے بلاوہ ازیں رطوبتِ معدی میں قدرے میوکس (بلغم) اور چند نمکیات بھی پائے جاتے ہیں +

(ا) وہ دوائیں جو گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش پر اثر کرتی ہیں:-

(ل) وہ ادویہ جو گیسٹرک جوس (رطوبتِ معدی) کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں:-

ان کو اصطلاح میں سٹومے کِکس (Stomachics) یعنی مقویاتِ معدہ کہتے ہیں +

ایسی ادویہ دو طرح سے اثر کرتی ہیں (۱) اعصاب دہن کو تحریک دیکر معدہ کو تحریک منعکسہ پہنچاتی ہیں (۲) اور پھر معدہ میں پہنچ کر اس کی عصبی شاخوں کو تحریک دیتی اور عروق دموی کو پھیلاتی ہیں - چنانچہ تمام ایرومے ٹِک (خوشبودار) بِٹر (تلخ) پَن جینٹ (حرّیف - چرپری) اور سپرٹ دار ادویہ یہی تاثیر رکھتی ہیں پس اس لحاظ سے مقویات معدہ مندرجۂ ذیل چار قسم کی ہیں:-

(۱) ایرومے ٹِک سٹومے کِکس (Aromatic Stomachics) یعنی مقویاتِ معدہ خوشبو

(۲) بِٹر سٹومے کِکس (Bitter Stomachics) یعنی مقویاتِ معدہ تلخ

(۳) پَن جینٹ سٹومے کِکس (Pungent Stomachics) یعنی مقویات معدہ حرّیف

(۴) سپرٹوئس سٹومے کِکس (Spirituous Stomachics) یعنی مقویاتِ معدہ سپرٹ دار

استعمال - سٹومے کِکس (مقویاتِ معدہ) ڈِس پَیپسیا (سوء ہضم - بدہضمی) میں نیز کئی ایک

ہے۔ ایٹروپین کا وئیسوڈائی لے ٹر (مُمِدُّ الاوعیہ) پر کچھ اثر نہیں ہوتا +

مذکورہ بالا ادویہ کے استعمالات:۔ فیورس (حُمیات ۔بخارات) ڈایا بے ٹیز (ذیابیطس) برائٹس ڈیزیز (مرض بریت ۔سوزش گردہ) بیلاڈونا اور سٹرےمونیم پائزننگ (سمیتِ یبروج وسمیتِ داتورہ) وغیرہ میں لعاب دہن کی پیدائش بہت کم ہوجاتی جس سبب سے مُنہ خشک ہوجاتا ہے اور تشنگی یا پیاس کی شکایت ہوتی ہے جس کو رفع کرنے کے لئے ریفرِجرینٹ ڈرنکس (اشربۂ مُفرّحہ یا مُبرّدہ) کا استعمال کیا جاتا ہے +

رِےفرِجرینٹس (Refrigerants) یعنی مُفرّحات ومُبرّدات سے وہ اشربہ یا اشیائے نوشیدنی مراد ہوتی ہیں جو رفع تشنگی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں اور جن کے پینے سے طبیعت کو تفریح وتبرید ہوتی ہے ۔مثلاً لیمونیڈ ۔لائم جُوس ۔شربت اور آب میوہ جات وغیرہ لیکن خون میں قلتِ آب یا قابلِ انحلال اجزا کی کثرت خصوصاً شکر یا سیلائنس وغیرہ کے سبب دماغ میں مرکز تشنگی کو تحریک ہوکر اگر شدت کی پیاس لگتی ہو جیسا کہ مرض ذیابیطس میں لگا کرتی ہے تو ایسی صورت میں جبکہ دیگر ادویہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا تو افیون کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے +

جب خراشدار زہروں کے سبب مُنہ کی لعاب دار جھلی میں خراش وسوزش ہوجاتی ہے تو اس وقت ڈیمل سینٹس (مُلطّفات) کا استعمال کیا جاتا ہے جو کہ ماؤف سطح کو تسکین دیتی اور اس کی حفاظت کرتی ہیں +

کبھی نظام عصبی کے فتور سے بھی مُنہ خشک ہونے لگ جاتا ہے ۔اور بیلاڈونا کی زہر کی تو یہ ایک علامت ہے ۔ایسی صورت میں جب بوریندڈائی کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوجایا کرتا ہے

جب ڈِس پیپسیا (سوءِ ہضمی) کے سبب زیادہ پیاس لگتی ہے اور مُنہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے تو اس کے رفع کرنے کے لئے غذا کی اصلاح ضروری ہے +

جب مرکبات سیماب کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے مُنہ آجاتا ہے یا پائلوکارپین وغیرہ کے استعمال سے کثرتِ لعاب دہن کی شکایت ہوتی ہے تو اصل سبب کو رفع کرنا ضروری ہوتا ہے +

پیدا ہوتا ہے اِنہیں ڈاکٹری اصطلاح میں سائلے گاگز (مُدرّاتِ لُعاب) کہتے ہیں ایسی دواؤں کا اثر دو باتوں پر منحصر ہوتا ہے (۱) سکرِیٹِنگ سیلز (کُرَیاتِ مُفرِزہ) کی سرعت یعنی ان کے سُرعت سے اپنا فعل انجام دینے پر اور (۲) دَورانِ خون کے تیزی سے بہنے پر تاکہ سیکریشن کے لئے مواد مطلوبہ مہیا ہوتا رہے +

(۱) وہ ادویہ جو حِسّی اعصاب کی اختتامی شاخوں کو تحریک دیکر بطور فعلِ معکوسہ سیلی وری سکریشن یعنی لعاب دہن کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں۔ ان کو بعض اوقات رِی فلیکس سائلے گاگز یعنی مُدرّات لُعاب منعکس کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(ا) وہ دوائیں جو گلاسوفیرِنجیل اور لِنگوال اعصاب کی شاخوں کو تحریک دیتی ہیں اور وہاں سے منعکس ہوکر سیلی وَری گلانڈس (غُدَدِ لُعابیہ) پر اثر کرتی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:-
تمام معدنی اور نباتی ایسڈس یعنی تیزاب۔ ایسڈ سالٹس یعنی ترش نمکیات۔ ایتھر۔ کلوروفارم۔ ایلکحال۔ ایکرِڈ (حرّیف) اور پَن جَینٹ (چرپری) اشیاء مثلاً جنجر (سونٹھ) مسٹرڈ (رائی) وغیرہ

(ب) وہ دوائیں جو معدہ میں پہنچ کر اور وَیگس نرو (عصب معدہ و شش) کی شاخوں کو تحریک پہنچاکر اور وہاں سے منعکس ہوکر غُدَدِ لعابیہ پر اثر کرتی ہیں مثلاً ناسی امس (مُغثیات۔ جی متلانے والی) یا ایمے ٹکس (مُقیّات۔ قے لانے والی) ادویہ۔ جیسے اینٹی منی (اثمد) اور اِپی کے کوانہا وغیرہ +

نوٹ ۔ علاوہ جی متلانے والی اور قے لانے والی ادویہ کے انفعال نفسانی یا کسی مرغوب یا مکروہ چیز کے دیکھنے یا کسی خوشبو یا بدبو کے سونگھنے وغیرہ سے بھی منہ میں پانی بھر آیا کرتا ہے برخلاف ازیں غم و غصہ وغیرہ سے منہ خشک ہو جاتا ہے +

(۲) وہ دوائیں جو سیکریٹنگ نروز کی اختتامی شاخوں پر یا سیلی وری گلانڈس کے سیکریٹنگ سیلز پر اثر کرکے افراز لعاب دہن کو زیادہ کرتی ہیں۔ ایسی ادویہ کو بعض اوقات سپے سی فِک سائلے گاگز یعنی مُدرّات لعاب خصوصی کہتے ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:-
جیسے بورینڈائی۔ پائلو کارپین۔ مسکرین۔ آئیوڈین کے مرکبات۔ مرکری کے مرکبات۔ فائی سا سٹگمین اور ٹوبیکو (تمباکو) وغیرہ +

جو لوگ کھانا کھانے کے بعد کُلّی کرکے اپنے مُنہ کو بخوبی صاف نہیں کرتے ان کے دانتوں کی ریخوں میں ذرّاتِ غذا رہ کر متعفن ہوجاتے ہیں جس سبب سے ان کے مُنہ سے بُو آنے لگتی ہے۔ پس ایسے اشخاص کے لئے سنونات دافع تعفن کا استعمال نہایت مُفید ہوتا ہے۔

(ب) ایسٹرنجنٹ ڈینٹی فرائسز (سنوناتِ قابضہ) ایسے سنونات میں کیٹی کیو (کتھ) بیٹل نٹ (چھالیا) کائنو (ہیرادوکھی) ایلم (پھٹکری) مرہ (مرج) اور رٹھانی (راتانیا) وغیرہ قابض ادویہ ہوتی ہیں۔ جب مسوڑے پھول جاتے ہیں اوران سے خون آنے لگتا ہے تو اس قسم کے سنونات قابضہ سے فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ایلم اگر عرصہ تک استعمال کی جائے تو اس سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ فولاد کو عرصہ تک استعمال کرنے سے دانت سیاہ ہوجاتے ہیں۔ معدنی ایسڈ کے زیادہ استعمال سے بھی دانت خراب ہوجاتے ہیں۔

(ج) اَیلکے لائن ڈینٹی فرائسز (سنوناتِ اُلقلی۔ کھاری منجن) ایسے سنونات میں چاک، سوڈا یا میگنیشیا وغیرہ کھاری ادویہ ہوتی ہیں۔ انکے استعمال سے ترشی کا اثر زائل ہوجاتا ہے۔

(۲) لوکل اینوڈائنس (مُسکّناتِ مقامی) جب کسی بوسیدہ دانت وغیرہ میں درد ہونے لگتا ہے تو اس قسم کی مسکّناتِ مقامی ادویہ مثلاً اوپیم (افیون) کوکین۔ سنگرانگ کاربالک ایسڈ۔ کری اوزوٹ۔ مینتھال۔ کلورل۔ کیمفر وغیرہ کے استعمال سے درد کو آرام آجاتا ہے چنانچہ بوسیدہ دانت کے سوراخ کو صاف کرکے اور مذکورہ بالا ادویہ میں سے کسی ایک میں ذراسی روئی کی پھُریری کو ترکرکے اس سوراخ میں بھر دیں۔ لیکن جب کاربالک ایسڈ یا کری اوزوٹ وغیرہ کسی کاسٹک دوا میں روئی کی پھُریری ترکرکے دانت کے سوراخ میں بھریں تو پھر اس کے اوپر اور ذراسی خشک روئی یا مصطگی کو کلوروفارم میں حل کرکے اور اس میں ذراسی روئی ترکرکے بھر دینی چاہئے تاکہ ایسڈ بہہ کر مسوڑوں اور زبان وغیرہ کو نقصان نہ پہنچائے۔

(ج) وہ ادویہ جن کا اثر سیلی وری گلانڈس (غُددِ لعابیہ) پر ہوتا ہے۔ وہ دوائیں جو افرازِ لعابِ دہن کو زیادہ کرتی ہیں یعنی جن کے استعمال سے تھوک زیادہ

کارڈی ممز (الائچی) کوری اینڈر (کشنیز) نٹ میگ (جائفل) سنے من (دارچینی) جنجر (سونٹھ) کلوز (قرنفل) پے پرمنٹ (نعناع - پودینہ) روزمری (اکلیل) وغیرہ +

(ج) ایرومے ٹک بٹرس یعنی خوشبودار تلخ ادویہ - مثلاً کیمومائل فلورس (گل بابونہ) اورنج پیل (پوست نارنج) جنشن (جُنطیانا) چریتا (چرائتہ) وغیرہ +

(د) بٹرس یعنی تلخ ادویہ مثلاً ایلوز (ایلوا) کے لبا (رعیُ الحمام) سنکونا (برک) اور اس کے جواہر - نکس وامیکا (کچلہ) اور اس کا جوہر سٹرکنین - کواشیا (خشب المر) اور نیم بارک (نیم کی چھال) وغیرہ +

(ہ) ڈی مل سینٹس یعنی ملطفات - مثلاً اکے شیا (صمغ عربی) لنسیڈ (کتان - السی) آمنڈز (بادام) سٹارچ (نشاستہ) اسپغول - شہد اور انڈے وغیرہ +

(و) ناسی اینٹس یعنی مغثیات یا جی متلانے والی دوائیں مثلاً ایسیفے ٹیڈا (حلتیت - ہینگ) اور وے لیرین (بالچھڑ) وغیرہ +

(ز) پن جینٹس یعنی حریف - لذاع - تیزمزہ یا چرپری ادویہ مثلاً کیپسی کم (سرخ مرچ) - بلیک پے پر (کالی مرچ) مسٹرڈ (خردل - رائی) کیوببز (کبابہ) وغیرہ +

(ح) سپرٹ دار ادویہ یعنی وہ ادویہ جن میں روح الخمر پڑی ہوئی ہو مثلاً ہر قسم کا الکحال - کلوروفارم اور ایتھر وغیرہ +

(ط) سوئیٹس یعنی حلویات یا شیرینی مثلاً شکر - شہد - شیرۂ انگور - گلیسرین وغیرہ +

(ب) وہ ادویہ جن کا اثر دانتوں اور مسوڑوں پر ہوتا ہے :-

(۱) ڈینٹی فرائسز (Dentifrices) یعنی سنونات یا منجن :- دانتوں کو صاف کرنے کے لئے اکثر سنونات یا منجن استعمال کئے جاتے ہیں جن کا جزوِ اعظم عموماً چاک یعنی کھریا مٹی یا کوئلہ ہوتا ہے لیکن کوئلہ دانتوں کی سطح کو کھردرا کر دیتا ہے - سنونات اکثر تین قسم کے ہوتے ہیں :-

(ا) اینٹی سپٹک ڈینٹی فرائسز (سنونات دافع تعفن) - ایسے سنونات میں اینٹی سپٹک یعنی دافع تعفن ادویہ مثلاً کوئین - کاربالک ایسڈ - بورکس یا تھائی مول وغیرہ ہوتی ہیں +

(۳) پرائمری ایکشن (Primary Action) یعنی تاثیر اولی یا ابتدائی اثر :-
کسی دوا کا وہ اثر ہے جو کہ اس دوا کے جسم میں پہنچنے پر ہی پیدا ہو جاتا ہے قبل ازیں کہ اس دوا کی ماہیت میں کسی قسم کا فرق آئے یعنی اسکے اجزا میں کوئی تبدیلی واقع ہو مثلاً ٹارٹار ایمیٹک (طرطیر القی) کا ایمیٹک ایکشن یا ایلکحال کا سٹیمولینٹ ایکشن وغیرہ +

(۴) سیکنڈری ایکشن (Secondary Action) یعنی تاثیر ثانوی :-
کسی دوا کے جسم میں پہنچ کر متفرق ہو جانے سے جو دیگر مرکبات بن جاتے ہیں اور ان سے جو تاثیر کہ پیدا ہوتی ہے اسے اس دوا کی تاثیر ثانوی کہتے ہیں ۔ مثلاً رُوبرب (ریوند) کا جسم کے اندر پہنچ کر کرائی سوفینک ایسڈ میں تبدیل ہو جانا جس سبب سے کہ مرض سورائے سس (صدفیہ ۔ چنبل) میں روبرب کے دینے سے اس مرض کو آرام ہو جاتا ہے +

اَدویہ کی ترتیب بلحاظ اُن کے افعالِ استعمال کے

فصلِ اوّل

ایسی اَدویہ کے بیان میں جن کا اثر ڈائی جسٹو آرگنز یعنی آلاتِ ہضم پر ہوتا ہے

(الف) وہ ادویہ جن کا اثر زبان پر ہوتا ہے :-

(۱) ایسی دوائیں جو زبان کے حِسّی اعصاب پر تاثیر کرتی ہیں :-
وہ ادویہ جو کہ گلاسو فے رنجی اَل (عصب زبان و حنجرہ) لِنگوال (عصب زبان) اور کارڈا ٹمپے نائی (عصب وجہی کی وہ شاخ جو کان کے ڈھول میں داخل ہو کر سب منگزلری گلینڈز میں جاتی ہے) کی حِسّی شاخوں پر اثر کرتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

(۱) ایسڈس یعنی حامِضات مثلاً نباتی و معدنی تیزاب ۔ لیموں ۔ تمر ہندی (املی) سرکہ و سکنجبین وغیرہ +

(ب) ایرومے ٹکس یعنی خوشبودار ادویہ ۔ مثلاً اَنیس (انیسون) ، فنے ٹل (بادیان) ، ڈل (سُنتی)

دوا کا فعل چار قسم کا ہوتا ہے (۱) ڈائریکٹ یا لوکل یعنی مستقیم یا مقامی (۲) ان ڈائریکٹ یا ریموٹ یعنی غیر مستقیم یا بعید (۳) پرائمری یعنی ابتدائی اور (۴) سیکنڈری یعنی ثانوی +

(۱) ڈائریکٹ ایکشن (Direct Action) یعنی تاثیر مستقیمہ یا
لوکل ایکشن (Local Action) تاثیر مقامی

کسی دوا کے کسی حصہ جسم یا عضو کے ساتھ مستقیماً ملنے یا اس پر لگنے سے جو اثر کہ ہوتا ہے اس کو ڈائریکٹ یا لوکل ایکشن کہتے ہیں جس کی پھر دو قسمیں ہیں (۱) اِمّی جی ایٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیر مقامی فوری (۲) ریموٹ لوکل ایکشن یعنی تاثیر مقامی بعید جیسا کہ کاسٹک پوٹاش کو جب جلد پر لگایا جاتا ہے تو وہ سوزش پیدا کرتی ہے اور جلد کو مردار کر دیتی ہے پس اس کا اِمّی جی ایٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی فوری) اِرّی ٹیٹنٹ (مُہیّج یا خراش و سوزش کنندہ) اور کاسٹک (کاوی ۔ جلانے والی) ہے۔ اور کوپایبا جو جسم سے خارج ہوتے وقت یوری نری سیلز (اعضائے بول کی خلیات) اور بُرانکیل گلینڈز (ہوائی نالیوں کے غدد) کو سٹیمولیٹ کرتا ہے یعنی انہیں تحریک دیتا ہے اس لئے اس کا ریموٹ لوکل ایکشن (تاثیر مقامی بعید) ڈایورے ٹک (مُدِرّ بول) اور ایکس پیک ٹورنیٹ (مُنفث۔ مخرج بلغم) ہے +

(۲) اِن ڈائریکٹ ایکشن (Indirect Action) یعنی تاثیر غیر مستقیمہ
ریموٹ ایکشن (Remote Action) یا تاثیر بعیدہ

کسی دوا کا جسم میں جذب ہو کر بذریعہ نظام عصبی جسم کے مختلف اعضا پر تاثیر کرنا اس کا اِن ڈائریکٹ یا ریموٹ ایکشن کہلاتا ہے مثلاً جب اُپیو مارفین کو بذریعہ جلدی پچکاری استعمال کیا جاتا ہے تو دماغ میں مرکز قے پر اس کی محرک تاثیر پڑ کر قے آنے لگتی ہے حالانکہ عصب معدہ پر وہ کوئی محرک اثر نہیں کرتی +

یا شلاً زبان پر اَیکونائیٹ (بیش) کی فوری مقامی تاثیر یہ ہوتی ہے کہ وہ اس پر جھنجھناہٹ اور سنسناہٹ پیدا کرتا ہے لیکن قلب پر اس کی تاثیر بعیدہ یہ ہوتی ہے کہ وہ اس کی قوت اور تناوٹ یا پھیلاوٹ کو سست کر دیتا ہے +

کہ بےسیس اور ایسڈس کس طرح سے ادویہ کے افعال پر مؤثر ہوتے ہیں :-

مختلف ایسڈس	مختلف بے سیس
سوڈیم ہائیڈریٹ (کاسٹک کاوی)	سوڈیم کلورائیڈ (نیوٹرل ان ایکشن - معتدل الفعل)
سوڈیم بائی کاربونٹ (اینٹے سڈ - دافع ترشی)	پوٹے سیم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
سوڈیم سلفیٹ (پرگے ٹو - مسہل)	زنک کلورائیڈ (کاسٹک - کاوی - اکال)
سوڈیم مینڈروئیٹ (اینٹی لی تھک - دافع ریگ)	بیریم کلورائیڈ (مسکولر پائزن - زہر عضلات)
سوڈیم سیلی سلیٹ (اینٹی پائی ریٹک - دافع حرارت)	سلوز کلورائیڈ (ان ارٹ - عدیم الفعل - بے مزہ)
سوڈیم سائی نائیڈ (یہ سخت زہر ہے)	مرکیورک کلورائیڈ (کروسو - اکال اینٹی سپٹک)

بعض مرکبات جن کی بے سیس مختلف ہیں لیکن ایسڈس ایک ہی ہیں ان کے فعل میں مشابہت پائی جاتی ہے جیساکہ مختلف دھاتوں کے آئیوڈائڈس اور برومائڈس کا اثر تقریباً یکساں ہوتا ہے *

(۵) بہت سی دوائیں اس قسم کی ہیں کہ خواہ ان کو کسی صورت میں دیا جائے وہ جسم میں پہنچ کر اپنی وہی تاثیر کرتی ہیں کہ جو ان سے مخصوص ہوتی ہیں ۔ مثلاً تمام مرکبات سیمابی سیلی وے شن (تلعّب ۔ کثرتِ لعابِ دہن) پیدا کرتے ہیں *

(۶) کسی دوا کی تاثیر زیادہ تر اس کی قوتِ جذب یا کشش سے مخصوص و معین ہوتی ہے جو کہ اس کو بعض خاص قسم کے ٹشوز (منسوجات ۔ جسمانی ساختوں) سے ہوتی ہے ۔ یا اس کی اس قوتِ فعل سے جو کہ اس کو بعض خاص خاص اعضاء یا ٹشوز پر ہوتی ہے چنانچہ فارماکالوجی یعنی افعال الادویہ میں تقریباً ہر ایک دوا کا منتخب فعل دیکھا جاتا ہے جیساکہ ایمائل نائٹریٹ اور نائٹروگلیسرین خونی عروق کو پھیلاتی ہیں اور ارگٹ انہیں سکیڑتی ہے ۔ ایسا ہی ایٹروپین ۔ ہائیوسائےمین اور کوکین آنکھوں کی پتلیوں کو پھیلاتی ہیں اور فائی سا سٹگمین ۔ پائلوکارپین اور مارفین انہیں سکیڑتی ہیں *

علاوہ اس خاص قوتِ کشش کے بعض دیگر اسباب سے بھی ادویہ کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً جسمانی رطوبات میں ان کے مختلف مقدار میں حل ہونے سے یا جسم میں انکے جذب ہونے یا اس سے خارج ہونے کی مختلف حیثیت سے ۔ وغیرہ

وہ حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہر ایک دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت اور اس کے فزیولاجیکل فعل میں ایک خاص تعلق ہوتا ہے جیساکہ مندرجہ ذیل تحریر سے ثابت ہوگا :-

(ا) کسی دوا کے فعل کی شدت اس کے ایٹومک ویٹ (وزنِ اتصالی) کے تناسب سے بڑھتی ہے لیکن یہ بات صرف انہیں مرکبات میں ممکن ہوتی ہے جوکہ متشاکل الہیئت یعنی ایک ہی ہیئت کے ہوں اس طرح سے میگنیشیا۔ فیرس سالٹس۔ نکل۔ کاپر۔ زنک اور کیڈمیم فعل میں تو متفق ہیں لیکن ان کے مراتب یا مدارج میں مختلف ہیں چنانچہ کیڈمیم کی سمیت زیادہ ترین ہوتی ہے اور میگنیشیا کی کمترین۔

(ب) کسی مرکب میں جو مالیکیولر کی ترتیب ہوتی ہے بعض اوقات وہ بلا لحاظ مالیکیولر ویٹ یعنی وزنِ مادی کے اس دوا کے فعل کو مخصوص کر دیتی ہے۔ چنانچہ بعض اوقات ایک ہی ریڈیکل کی جگہ صرف مالیکیول میں بدل جانے سے اس مرکب کے خواص میں فرق آجاتا ہے جیساکہ متشاکل مرکبات جن کی کہ کیمیاوی ترکیب اور وزن کا معیار برابر ہوتا ہے صرف اپنی مختلف مالیکیولر ترتیبات کے لحاظ سے ہی اپنے خواص میں مختلف ہوتے ہیں مثلاً ریسارسین اور پایرو کیٹیکین باوجودیکہ متشابہ الترکیب ہیں ($C_6H_4(OH)_2$) لیکن ریسارسین کا ذائقہ شیریں ہے اور پایروکیٹیکن کا تلخ۔

(ج) کسی دوا کی کیمیاوی ترکیب یا ساخت کو مصنوعی طور پر بدلنے سے اس دوا کے فزیولاجیکل فعل کو بدلنا ممکن ہے۔ جیساکہ ڈاکٹر فریزر اور ڈاکٹر براؤن وغیرہ نے ثابت کر دیا ہے کہ سٹرکنین کے مالیکیولز میں ایک میتھل ریڈیکل کے داخل کرنے سے میتھل سٹرکنین بن جاتا ہے جس کی تاثیر سٹرکنین کے برعکس ہوتی ہے چنانچہ سٹرکنین تو کن ولسینٹ (متشنج) ہوتا ہے اور میتھل سٹرکنین پیریسے لائزر (مسترخی) ۔

(د) بعض اوقات ایک دوا کی تاثیر اس کے بیس یا ایسڈ یا سالٹس سے بدل جاتی ہے کیونکہ ایسڈ اور بیس کے ملنے سے ان دونوں کا فعل زائل ہوجاتا ہے جیسے کہ کاسٹک سوڈا اور ہائیڈروکلورک ایسڈ دونوں قوی کاسٹک (اکال) ہیں لیکن جب وہ دونوں سوڈیم کلورائیڈ (کھانے کا نمک) اور پانی بنانے کے لئے ملتے ہیں تو ان کی کاسٹک تاثیر زائل ہوجاتی ہے۔

مندرجہ ذیل جدول جو ڈاکٹر برنٹن صاحب کی کتاب سے لیا گیا ہے اس سے بخوبی واضح ہوجائیگا

یعنی جوہر فرد عنصری یا ذرہ عنصری بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادہ کا ایک نہایت خُرد ترین جزو (جزو لایتجزیٰ) ہوتا ہے جو دیگر جواہر مفردہ یا ذرات کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے یا ایک مرکب یا ایک مرکب یا مادّی جسم میں سے دوسرے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے +

(۲) مالی کیوُل (Molecule) ذرہ۔ دقیقہ۔ جس کو بعض اوقات مالی کیوُلر ایٹم (Molecular Atom) جوہر مادّی بھی کہتے ہیں۔ وہ کسی عنصر یا مادہ کی ایسی نہایت چھوٹی سے چھوٹی مقدار ہوتی ہے جو کہ قائم بالذات یا بذات خود قائم رہ سکتی ہے۔ اور جس میں کہ اُس مادہ کی تمام صفات موجود ہوتی ہیں +

مالی کیوُل (ذرہ) درحقیقت چند ایٹمز (جواہر مفردہ) کا مجموعہ ہوتا ہے +

(۳) ریڈیکل (Radicle) یعنی اصلی۔ خلقی یا طبیعی مادہ +

(۴) ہر ایک عنصر یا مفرد کا وزن متناسبہ مخصوص ہوتا ہے یعنی مختلف عناصر یا مفردات کے اوزان متناسبہ مختلف ہوتے ہیں مثلاً اگر پارہ اور گندھک کو ابخرات میں تبدیل کر کے اور پھر ان کو مساوی الحجم لے کر تولیں تو ان دونوں میں وہی نسبت پائی جاتی ہے جو نسبت کہ ۲۰۰ کو ۳۲ سے ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ان کے ایٹمز یعنی جواہر مفردہ میں بھی یہی نسبت ہوگی۔ بلکہ یہ بات بھی معلوم ہوئی ہے کہ اکثر مفردات کے جواہر مفردہ کا جو وزن متناسبہ ہوتا ہے وہی وزن یا اس کا مضروب ان کے باہم مل کر مختلف مرکبات کے بنانے کا وزن اتصال ہوتا ہے۔ مثلاً جیسا کہ مذکور ہوا مساوی الحجم ذراتِ سیماب وگوگرد میں وہی فرق ہے جو کہ ۲۰۰ اور ۳۲ کے درمیان ہے۔ پس معلوم ہوا کہ ان کے جواہر مفردہ کا وزنِ اتصالی بھی یہی ہے۔ چنانچہ وہ دونوں اسی تناسب سے ملتے ہیں تو شنگرف بن جاتا ہے یعنی شنگرف کی ترکیب میں ۲۰۰ حصہ پارہ ہوتا ہے اور ۳۲ حصہ گندھک ہوتی ہے +

کسی ایک ہی جسم کے ایٹمز (جواہر مفردہ) جسامت و شکل میں یکساں ہوتے ہیں لیکن مختلف اجسام میں ان کا وزن مختلف ہوتا ہے۔ اور وہ اجسام بلحاظ انہی اوزانِ مخصوصہ کے خاص خاص تناسب سے باہم ملتے یا مرکب ہوا کرتے ہیں۔ پس ایٹمز یعنی جواہر مفردہ کے اس قسم کے اتصال کو ہی انگریزی میں اٹومک ویٹ یعنی وزنِ اتصالی کہتے ہیں۔ اور مالی کیوُلز کے اتصال کو مالی کیوُلر ویٹ کہتے ہیں

ادویہ کی فارماکالوجی کے دریافت کرنے میں جن امورات مفیدہ کو مدنظر رکھنا چاہئے

بابِ چہارم

فارماکالوجی یعنی افعالُ الادویہ

فارماکالوجی۔ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جوکہ ان کو کسی جاندار جسم پر بحالت صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن عام طور پر کسی دوا کی فارماکالوجی سے اس دوا کے وہ افعال یا خواص یا اثرات مراد ہوتی ہے جوکہ اس کو کسی انسان یا حیوان پر صرف بحالت صحت استعمال کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ دوا کے ایسے فعل کو ڈاکٹری اصطلاح میں فزیالاجیکل ایکشن کہتے ہیں +

جسم انسان پر کسی دوا کے فعل سے ہماری مراد اس فعل و انفعال سے ہوتی ہے جوکہ اس دوا اور خون و ٹشوز (جسمانی ساختوں) میں واقع ہوتا ہے۔ یعنی دوا اور خون دونوں کی ایک دوسرے پر اثر ڈالنے والی کیفیت۔ جس کا نتیجہ ایک طرف تو یہ ہوتا ہے کہ یا تو خون کی ترکیب میں کچھ فرق آجاتا ہے اور یا ٹشوز کی ساخت اور فعل میں تغیر پیدا ہوجاتا ہے اور دوسری طرف یہ ہوتا ہے کہ خود دوا کی ماہیت و صفات میں فرق پڑجاتا ہے۔ جیسا کہ پوٹے سیم کلورٹیٹ اور فینازون وغیرہ کی تاثیر سے خون کے سُرخ ذرات ضائع ہوجاتے ہیں اور سوڈیم و پوٹے سیم سٹریٹس خون میں پہنچ کر کاربونیٹس میں ڈی کمپوز یعنی متفرق ہوجاتے ہیں +

اگرچہ تاہنوز کوئی ایسا قانون مرتب نہیں ہوا کہ جس کے ذریعے سے ادویہ کی فارماکالوجی دریافت کرنے میں سہولت ہو لیکن میں اس ضروری متعلقہ نوٹ کے بعد ان چند امورات کو تحریر کردیتا ہوں جن کو مدنظر رکھنا اس بارہ میں مفید ثابت ہوگا۔

نوٹ۔(۱) اَے ٹم (Atom) جوہر فرد۔ جس کو ذیلی ٹینٹری اَے ٹم (Elementary Atom)

(۵) کسی خاص جماعت کی کئی ایک دواؤں کی مقدار خوراک کو مناسب طور پر ٹھیک کرنے سے اگرچہ ان ادویہ کے فعل کے طریق مختلف ہوں۔ تاہم ان کی اس ترکیب سے ایک عمدہ اور مفید دوا بن جاتی ہے۔ مثلاً پوٹے سیم برومائیڈ اور مارفین کو باہم ملا کر دینے سے منوم تاثیر زیادہ ہو جاتی ہے بجائے اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جائے۔ ایسا ہی جیلپ کو کریم آف ٹارٹار کے ساتھ ملانے سے ایک عمدہ مسہل بن جاتا ہے +

(۶) ایسی ادویہ کے باہم ملانے سے جو کیمیاوی طور پر باہم متناقض ہو۔ ہم بعض اوقات اس مرکب سے جو ان کی ترکیب سے بن جاتا ہے۔ عمدہ نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔ چنانچہ پوٹے سیم یا سوڈیم کاربونیٹ کو سٹرک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دینے سے کاربانک ایسڈ گیس جو خارج ہوتی ہے اس کے استعمال کا فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ وغیرہ +

(۷) جو دوائیں کہ کسی ایک دوا کے حل ہونے میں یا اس کے جسم میں جذب ہونے میں ممد ہوں اس کے ساتھ ان میں سے کسی ایک کے باہم ملانے سے بھی عمدہ دوا تیار ہو جاتی ہے۔ چنانچہ سیلی سلک ایسڈ پانی میں تقریباً حل نہیں ہوتا لیکن اگر اس کے ساتھ ذرا سا بورکس یا ایلکلائن کاربونیٹس یا ہائیڈریٹس وغیرہ ملا دئے جائیں تو وہ پانی میں بالکل حل ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی اگر بیلاڈونا کو چربی۔ گلیسرین۔ تیل یا کلوروفارم کے ساتھ ملایا جائے تو اس کے ایلکلائیڈس بذریعہ جلد بہت آسانی سے جذب ہو جاتے ہیں +

(۸) بعض ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لئے ان کے ساتھ بعض دیگر ادویہ کا ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سکائی (عصیرات) اور لیکیوئڈ ایکسٹریکٹس میں ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ایلکوہال ملایا جاتا ہے وغیرہ +

(۹) جب کسی نہایت تھوڑی قوی الفعل دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہوتا ہے تو اس میں کسی بے اثر سفوف وغیرہ کو ملانا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ سٹرکنین یا ایٹروپین یا آرسینک کو تقسیم کرنے کے لئے انہیں ملک شوگر یا کسی اور بے ضرر سفوف کے ساتھ ملانا پڑتا ہے +

دانائی سے چند مناسب مُوثر ادویہ کو تجویز کرکے نسخہ لکھنا علاج میں اکثر کامیابی کا باعث ہوتا ہے +

نسخہ لکھتے وقت ادویہ کو منتخب کرنے میں مندرجۂ ذیل نکات کو مدِنظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا:-

(۱) اگر ایک ہی دوا کے چند مرکبات کو باہم ملا کر دیا جاوے تو اس کی تاثیر بہت قوی ہوجاتی ہے شلاً اگر سنکونا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو ایک ہی نسخہ میں اس کا ایکسٹریکٹ ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہئیے یا اگر کلمبا کی پوری تاثیر حاصل کرنی ہو تو اس کا ٹنکچر اور انفیوژن ملا کر دینا چاہئیے +

(۲) کئی ایک مشابہ الافعال ادویہ کو باہم ملا کر دینے سے اس دوا کی خاص تاثیرات بہت بڑھ جاتی ہیں شلاً اگر ایک مکسچر میں پوٹے سیئم۔ سوڈیم اور لیتھی ام کے نمکیات ملا کر دئے جائیں تو اس مکسچر سے ادرار بول زیادہ ہوگا یا وہ پیشاب کے کھاری پن کو بہت جلد بڑھادیگا بہ نسبت اس کے کہ مذکورہ بالا نمکیات کو علیحدہ علیحدہ دیا جاوے۔ ایسا ہی اگر ہمیں کاتھو کے قابض فعل کو تیز کرنا منظور ہو تو ہمیں اس کے ساتھ کیٹی کیو۔ کریمریا اور لاگ ووڈ کو ملا کر دینا چاہئیے +

(۳) مناسب بدرقات کو ملانے سے کسی دوا کے نامرغوب و بدذائقہ کی اصلاح کی جاسکتی ہے چنانچہ کمپونڈ پوڈر آف رُوبرب۔ کمپونڈ پوڈر آف جلیپ اور کمپونڈ پوڈر آف سکامنی میں جنجر کے ملانے سے ان ادویہ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوا کرتا ہے اس کی اصلاح ہوجاتی ہے اور کالوسنتھ سے جو پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے اس کی اصلاح اسکے ساتھ ہائیوسائمس اور بیلاڈونا کے ملانے سے ہوجاتی ہے۔ اور کونین کو ہائیڈروبرومک ایسڈ میں حل کرکے دینے سے سنکونزم (بہ نسبت کونین) میں کمی ہوجاتی ہے +

(۴) دو یا زیادہ مختلف الافعال ادویہ کو ملا کر دینے سے بعض اوقات ایک خاص صورت میں اس مرکب دوا کی تاثیر قوی ہوجاتی ہے شلاً مرکری اور پوٹے سیئم آیوڈائیڈ کو ڈیجی ٹیلس اور سکوئل کے ساتھ ملا کر دینے سے مؤخر الذکر ادویہ کی مدر بول تاثیر تیز ہوجاتی ہے۔ میگ نے سیئم سلفیٹ میں آئرن اور سلفیورک ایسڈ کے اضافہ سے اس کا فعل قوی ہوجاتا ہے۔ آئرن اور ڈجی ٹے لس کو ملا کر دینے سے وہ زیادہ مقوی قلب تاثیر کرتے ہیں بہ نسبت اس کے کہ ان کو علیحدہ علیحدہ دیا جاوے +

کے ساتھ ملانے سے بھک سے اُڑنے والا مرکب بن جاتا ہے ؛

(۹) کلورل ہائیڈریٹ اور سپرٹس ایمونیا ایز و میٹکس کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کلوروفارم خارج ہوتا ہے جس سے کہ دھڑاکا پیدا ہوسکتا ہے ؛

(۱۰) بسمتھ سب نائٹریٹ اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کو ایک مکسچر میں ملانے سے اس قدر کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوتی ہے کہ جس سے دھڑاکا ہوسکتا ہے ؛

(۱۱) ٹنکچر آیوڈین اور سولیوشن آف ایمونیا ملانے سے آئیوڈائیڈ آف نائٹروجن، بن کر ایک دھڑاکا پیدا ہوجاتا ہے ؛

(۱۲) ایتھرول ٹنکچر نائٹریٹ کو رگڑ کی ذرا بھی برداشت نہیں ہوتی چنانچہ ایک نوجوان ناتجربہ کار دواساز نے اس دوا کو ملک شوگر کے ساتھ کھرل میں ڈال کر رگڑنے سے اپنی جان کھو دی ؛

(۱۳) نائٹرک ایسڈ کو گلیسرین کے ساتھ کبھی نہیں ملانا چاہیے ؛

(۱۴) کلورائیڈ آف لائم کو سلفر کے ساتھ ملاکر پیسنے سے بھڑاکا پیدا ہوجاتا ہے ؛

ادویہ کو ملا کر دینا

جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے نسخہ تجویز کرتے وقت ہر ڈاکٹر یا طبیب کا یہ مدعا ہونا چاہیے کہ اس نسخہ سے مریض کو جلد صحت حاصل ہو پس اس میں جو ادویہ ہوں ان کے افعال و خواص یقینی طور پر معلوم ہونے چاہئیں اور ان میں کیمیاوی نقیضات وغیرہ نہ ہوں ؛

کبھی ایک نسخہ میں ایسی دس پندرہ دواؤں کا لکھ دینا کہ جن کے افعال و خواص کا پورا پورا علم نہ ہو اور ان کی ترکیب بھی نامناسب ہو۔ صرف اس اُمید موہوم پر کہ شائد ان میں سے کوئی نہ کوئی دوا مریض کو فائدہ کردے آجکل کے علمی زمانہ میں بالکل ایک فضول بات ہے پس ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کو چاہیے کہ جب تک اس کو کسی دوا کے افعال و خواص کا یقینی علم نہ ہو تب تک وہ اسے ہرگز نسخہ میں تحریر نہ کرے اور جہاں تک ممکن ہو نسخہ مختصر ہونا چاہیے یعنی اس میں تھوڑی دوائیں لکھنی چاہئیں ؛

بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات

جیسا کہ صفحہ ۲۵۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے کہ وہ ادویہ کہ جن میں آکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ بائی کرومیٹس۔ آئیوڈیٹس اور نائیٹریٹس وغیرہ جب ان کو ایسی ادویہ کے ہمراہ ملایا جاتا ہے جو کہ آکسیجن کو جلد قبول کرنے کی خاصیت رکھتی ہیں تو ان کے ملنے سے مثل بارود کے بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل کیمیاوی متناقصات کے باہم ملانے سے ایسے مرکبات پیدا ہو جاتے ہیں:-

(۱) اگر پوٹے سیم کلوریٹ کے چند ایک تے بلیٹس (چھوٹی ٹکیاں) ایک سیفٹی ماچس (دیا سلائی) کی ڈبیہ کے ساتھ جیب میں رکھی ہوئی ہوں تو ان سے ایکس پلوژن یعنی بھڑاکا پیدا ہو جاتا ہے +

(۲) پوٹے سیم کلوریٹ کو ٹے نِک ایسڈ۔ کیٹی کیو۔ گیلک ایسڈ یا مارفین ہائیڈروکلورائیڈ کے ساتھ اگر بطور ایک خشک سفوف کے ملایا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھک سے اُڑ جاتا ہے +

(۳) ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈائی۔ گلیسرین اور پوٹے سیم کلوریٹ کو ملا کر جب گرم کیا جاتا ہے تو ایک بھڑاکا ہوتا ہے +

(۴) کیلیسیم ہائپوفاسفائٹ کو تنہا زور سے رگڑنے پر بھی بعض اوقات دھڑاکا ہوتا ہے اس کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر ہرگز گرم نہیں کرنا چاہئے +

(۵) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کو ویجی ٹیبل ایکسٹریکٹس یا گلیسرین کے ساتھ ملا کر کبھی اس کی گولی نہیں بنانی چاہئے +

(۶) آئل آف ٹرپن ٹائن اور سلفیورک ایسڈ کو۔ اور امبر آئل و نائیٹرک ایسڈ کو اگر باہم ملایا جائے تو یقیناً زور کا دھڑاکا ہوتا ہے +

(۷) آکسائیڈ یا نائیٹریٹ آف سلور کو کری اوزوٹ کے ساتھ ملانے سے اگر وہ گرم ہو جائے تو اسے آگ لگ جاتی ہے +

(۸) کرومک ایسڈ کو گلیسرین۔ ایتھر۔ سٹرانگ ایلکحال یا آرگینک سٹینسز

ٹےبل آف اِن کمپٹی بیلی ٹیز یعنی جدولِ نقیضات

یہ ادویہ	متناقض ہیں ان ادویہ کے ساتھ
ایسڈس	ایلکلیز ۔ ایلکلائن سولیوشنز ۔ میٹیلک آکسائیڈس +
ایسڈ آرسینک . .	فیرک ہائیڈریٹ ۔ میگنے سیا ۔ لائم واٹر +
ایسڈ ٹیلی سالک	آئرن کمپونڈز ۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ۔ لائم واٹر +
ایسڈ ٹے نک	ایلکلیز ۔ کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس ۔ لائم واٹر ۔ کلورین واٹر + ایلبیومن ۔ جیلے ٹین +
بلوٗر . .	کیلومل ۔ سلفر ۔ ٹے ٹرین +
پرکلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز ۔ کاربونیٹس ۔ ایمونیم ایشڈ مرکری کمپونڈز پوٹیسیم برومائیڈ اور ایلکحال +
سب کلورائیڈ آف مرکری	ایلکلیز ۔ کاربونیٹس ۔ ایمونیا ۔ میٹیلک سالٹس ۔ کلورل ۔ سٹارچ +
بسمتھ . . .	ایکے شیا ۔ ایسڈ ہائیڈروکلورک ۔ ایسڈ سلفیورک اور سلفیٹس ۔ ایمونیم کلورائیڈ ۔ ایمونیم کاربونیٹ ۔ لائم واٹر ۔ آئیوڈین ۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ اور ٹے نین +
آئیوڈین	پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ۔ سالٹس ۔ کاربونیٹس ۔ ٹے نین اور بوریکس +
لیڈ	ایسڈس ۔ ایسڈ سالٹس ۔ ایلکلیز ۔ کاربونیٹس ۔ ایمونیم کلورائیڈ ۔ آئیوڈین ۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ۔ فیرک کلورائیڈ ۔ فیرک آئیوڈائیڈ ۔ سلفر +
پوٹے سیم کلوریٹ	منرل ایسڈس ۔ کیلومل ۔ آرگینک سب سٹینسس ۔ سلفر +
پوٹے سیم آئیوڈائیڈ	ایسڈس ۔ ایسڈ سالٹس ۔ ایلکلائیڈس ۔ آئرن ۔ لیڈ اینڈ مرکری سالٹس ۔ پوٹے سیم کلوریٹ ۔ سلور نائٹریٹ ۔ کلورین واٹر +
پوٹے سیم پرمینگنیٹ	ایمونیا ۔ سالٹس ۔ ایلکحال ۔ گلیسرین ۔ اینتھرئل آئلز ۔ آرگینک سب سٹینسس +
سوڈیم بائیکاربونیٹ	ایسڈس ۔ ایسڈ سالٹس ۔ ٹے نک ایسڈ ۔ ایلکلائیڈس ۔ میٹیلک سالٹس +
سوڈیم برومائیڈ	منرل ایسڈس ۔ کلورین واٹر ۔ مرکری کمپونڈز +
کلورل . . .	ایسڈس ایسی ٹک ۔ ہائیڈروکلورک ۔ ہائیڈروسیانک ۔ سلفیورک ۔ ٹارٹرک اور ان کے سالٹس ۔ ایلکلیز ۔ کاربونیٹس ۔ آئیوڈین ۔ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ پوٹے سیم برومائیڈ ۔ سلفر +

نوٹ۔ لیکن بیک واس اور سیلو واس بنانے میں یہ متناقض اجزاء ارادۃً ملائے جاتے ہیں +

(۱۶) لائم واٹر تمام آبیکلائن کاربونیٹس اور بائی کاربونیٹس مرکبات کے ساتھ متناقض ہے۔ نیز یہ کونین اور مارفین کے مرکبات کو تہ نشین کر دیتا ہے +

(۱۷) پوٹے سیم کلوریٹ اور آئیوڈائیڈ آف آئرن کے سولیوشنز کو باہم ملانے سے آئیوڈین علیحدہ ہوکر زہریلا اثر پیدا کیا کرتی ہے +

(۱۸) پوٹے سیم کلوریٹ اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو اگر باہم ملا کر پلایا جاوے تو وہ جسم میں پہنچ کر غالباً پوٹے سیم آئیوڈیٹ میں تبدیل ہوجاتے ہیں جو ایک زہریلا مرکب ہوتا ہے چنانچہ ایسی بے احتیاطی سے لکھے ہوئے نسخوں کے پینے سے کئی ایک مریض ہلاک ہوگئے ہیں +

(۱۹) آئیوڈین کو پانی وگلیسرین کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے جب تک کہ اسکے ساتھ پوٹے سیم آئیوڈائیڈ نہ ملائی جاوے +

(۲۰) سیلی سلیٹس اور بنزوئیٹس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے +

(۲۱) مندرجہ ذیل ادویہ کو حتے الامکان تنہا استعمال کرنا چاہئے کیونکہ وہ اکثر ادویہ کے ساتھ متناقض ہوا کرتی ہیں :-

اینٹی پائرین	پرمینگنیٹ آف پوٹے سیم
سولیوشن آف کلورین	ایسی ٹیٹ آف پوٹے سیم
سولیوشن آف آئیوڈین	نائٹریٹس
فیرم کے سیال مرکبات (سیال مرکبات آہن)	ٹینک ایسڈ (جوہر مازو)
سالٹس آف لیڈ (سیسہ کے نمکیات)	گیلک ایسڈ (")
سالٹس آف زنک (جست کے نمکیات)	ڈائلیوٹ ہائیڈروسیانک ایسڈ
سالٹس آف سلور (چاندی کے نمکیات)	منرل ایسڈس
مرکیورک کلورائیڈ (دار شکنہ)	لائیکوار پوٹے سی
آئیوڈائیڈس (تمام مرکبات)	کونین سلفاس
بروما ئیڈس (تمام مرکبات)	ٹنکچر آف گوائیکم

رکھتے ہوں مثلاً چارکول (کوئلہ)۔ سلفر (گندھک۔ آئیوڈین۔ کاربالک ایسڈ۔ گلیسرین۔ ٹرپن ٹائن (تارپین) اورعموماً آرگینک مرکبات۔ کیونکہ ایسی متناقض ادویہ کے باہم ملانے سے مثل بارود کے بھک سے اڑجانے والے مرکبات پیدا ہوجاتے ہیں جن کا بھی کچھ ذکر آگے کردیا جاتا ہے +

(۵) کونین۔ سیلی سلیٹس یا ایسی ٹیٹس کے ساتھ متناقض ہے لیکن ٹنکچر فیرائی پرکلورائیڈ کے ہمراہ بلا ایسڈ ملانے کے دی جاسکتی ہے +

(۶) آئل آف ونٹر گرین۔ فیرک سالٹس کے ساتھ ملانے سے گہرا بنفسجی رنگ دیتا ہے +

(۷) کیلومل کو ہائیڈروسیانک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے سائنائیڈ آف مرکری بن جاتا ہے جو کہ ایک سخت زہر ہے۔ لیکن کیلومل سوڈیم کلورائیڈ یا ہائیڈروجن کلورائیڈ کے ساتھ متناقض نہیں +

(۸) سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی۔ اینٹی پائرین اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے +

(۹) الکتھیال۔ سٹرانگ ایسڈز اور آئیوڈائیڈز کے ساتھ متناقض ہے +

(۱۰) سرکہ یا وہ شربت کہ جن میں ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) پڑا ہوا ہو اگر انکو کاربونیٹس کے ساتھ ملایا جائے تو کاربانک ایسڈ گیس خارج ہوجاتی ہے +

(۱۱) سلفیٹ آف سٹرکنین کو اگر پوٹیسیم برومائیڈ کے ساتھ ملایا جائے تو وہ متفرق ہوکر سٹرکنین تہ نشین ہوجاتی ہے +

(۱۲) لائیکو ارسٹرکنینی کو۔ سپرٹس امونیا ایرومیٹکس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے +

(۱۳) ارفین ایسی ٹیٹ کو سوڈیم یا پوٹیسیم بائیکاربونیٹس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے +

(۱۴) کلورل اور الیکلی کو باہم ملانے سے کلوروفارم پیدا ہوجاتی ہے +

(۱۵) وئم واٹر۔ مرکیورئل سالٹس کے ساتھ ملانے سے آکسائیڈ آف مرکری بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے +

لیکن ایسی دوائیں بہت کم ہیں جو کامل طور پر ایک دوسرے کی متضاد ہوں البتہ ایسی دوائیں بہت سی ہیں کہ جن کے اثرات بعض اعضاء پر ایک دوسرے کے مخالف پڑتے ہیں چنانچہ افیون آنکھوں کی پتلیوں کو سکیڑتی ہے اور مرکز تنفس کو سست کرتی ہے برخلاف ازیں بیلاڈونا پتلیوں کو پھیلاتا ہے اور مرکز تنفس کو تیز کرتا ہے۔ اس لئے وہ دونوں جزوی طور پر ایک دوسر کی متناقض ہیں۔ ایکونائٹ کا قلب پر جو ضعیف اثر پڑتا ہے ڈجی ٹےلس اس کو زائل کرتا ہے۔ ایسا ہی سپائنل کارڈ پر فائی سائٹگمین۔ کلورل ہائیڈریٹ اور برومائیڈز کا جو مضعف اثر پڑتا ہے اس کو سٹرکنین اور برُوسین باطل کر دیتے ہیں۔ پائلوکارپین سے تھوک اور پسینہ زیادہ آتا ہے اور ایٹروپین انہیں کم کر دیتی ہے وغیرہ +

اگرچہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کے تمام نقیضات بیان کئے جائینگے لیکن یہاں پر بھی میں بعض نقیضات کا کچھ بیان لکھ دیتا ہوں جن کا یاد رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا +

(۱) **ایلکلائڈس** کو ایلکلی یعنی کھاری ادویہ کے ہمراہ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ انکے ساتھ مل کر وہ اکثر تہ نشین ہو جاتے ہیں اور ایک ایسے مکسچر کی آخری خوراک کا پینا جس میں کوئی زہریلا ایلکلائڈ تہ نشین ہو مُہلک ہو سکتا ہے بلکہ اس قسم کے کئی ایک مُہلک حادثات واقع ہو چکے ہیں۔ پس ایلکلائڈس کو مندرجہ ذیل ادویہ میں سے کسی ایک کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے:- پوٹےشیم ہائیڈریٹ۔ کاربونیٹ اور بائیکاربونیٹ؛ سوڈیم ہائیڈریٹ۔ بوریٹ یا فاسفیٹ۔ کاربونیٹ اور بائی کاربونیٹ؛ ایمونیم کاربونیٹ۔ ایمونیا واٹر۔ لائم واٹر۔ برومائیڈز۔ آئیوڈائیڈز۔ ٹےنک ایسڈ۔ مرکیورک کلورائیڈ یا گولڈ کلورائیڈ +

نوٹ: ایلکلائڈس کو حتی الامکان ہمیشہ تنہا اور ڈائیلیوٹ سولیوشن کی صورت میں دینا چاہئے +

(۲) گلیکوسائیڈس کو ایسڈس کے ساتھ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ایسڈس کے ساتھ ملانے سے گلیکوسائیڈس ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتے ہیں +

(۳) وہ ادویہ جن میں آکسیجن کی مقدار بکثرت ہوتی ہے مثلاً کلوریٹس۔ آئیوڈیٹس۔ پرمینگنیٹس۔ نائیٹریٹس۔ پکریٹس اور بائی کرومیٹس ان کو ایسے مرکبات کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہئے کہ جو آکسیجن کو بآسانی قبول کرنے کی طاقت

اگرچہ ان کی رنگت بدل جائے (۲) غیر متجانس - جن کے باہم ملنے سے جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ بیّن اور نمایاں ہو مثلاً گیس یا ابخرات کا پیدا ہونا یا کسی جزو کا تہ نشین ہو جانا وغیرہ

غیر متجانس کی پھر دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) ارادی یا قصدی مثلاً سیڈلٹز پوڈر یا بلیک واش وغیرہ (۲) اجتنابی یا قابل اجتناب جس میں کہ دو متناقض دواؤں کے باہم ملانے سے قطعی اجتناب کرنا چاہیئے مثلاً کاربونیٹس کو فری ایسڈز کے ساتھ ہرگز نہیں ملانا چاہیئے - لیکن جب تک کہ علم کیمیا سے پوری واقفیت نہ ہو تب تک کیمیاوی نقیضات کا جاننا یا ان کو یاد رکھنا بہت مشکل بات ہے تاہم میں اس مضمون کے آخر میں نقیضات کی ایک فہرست تحریر کر دیتا ہوں جس کا یاد رکھنا ہر ایک طالب علم کے لئے نہایت ضروری ہے

(۲) **طبیعی نقیضات** - ان کو ڈاکٹری میں فارماسیوٹیکل نقیضات بھی کہتے ہیں ایسی دوائیں جو ایک دوسرے کے ساتھ حل نہ سکیں یا کسی ایسے سیال کے ہمراہ ملا کر دی جائیں کہ وہ اس میں بخوبی حل نہ ہو سکیں وہ طبیعی نقیضات کہلاتی ہیں - ایسے نقیضات کے باہم ملانے سے کوئی کیمیاوی تغیر پیدا نہیں ہوتا مگر ان کے سولیوشن شفاف نہیں بنتے بلکہ گدلے رہتے ہیں - جیسا کہ روغنات یا بعض غیر محلل سفوفات پانی میں حل نہیں ہوتے یا جیسا کہ ایکسٹریکٹ آف میل فرن یا رزینس اور ان کے مرکبات کو پانی میں ملانے سے مکسچر مکدر ہو جاتا ہے - یا اگر ایسڈ اور کونین کے مکسچر میں اصلاح ذائقہ کے لئے گلائسرائزا (ملیٹھی) ملائی جاتی ہے تو ایسڈ کی وجہ سے ملیٹھی کا جوہر گلائسرھائزین تہ نشین ہو جاتا ہے - یا کلورل کو اگر کسی ایلکلائن سولیوشن میں ملائیں تو تمام کلورل عرق کی سطح پر آجاتا ہے یعنی تیرنے لگتا ہے وغیرہ - پس ایسی صورت میں یعنی جب کسی غیر محلل دوا کو بشکل مکسچر دینا ہو تو وزنی سفوفات کو میوسیلج (لعاب) کے ہمراہ مخلوط کر کے دینا چاہیئے اور روغنات و رزینس وغیرہ کو بشکل ایملشن دینا چاہیئے

(۳) **فزیولاجیکل نقیضات** - ان نقیضات سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے فارماکولاجیکل افعال یا اثرات باہم متضاد ہوں یعنی ایسی دوائیں جن کی تاثیر ایک دوسرے کے برعکس ہو مثلاً مسہلات و قابضات وغیرہ - ایسی متضاد الافعال ادویہ کو ملا کر نہیں دینا چاہیئے

نوٹ - ادویہ کے متضاد اثرات غالباً ان کے جوف جسمانی ساخت میں پہنچنے پر ظاہر ہوا کرتے ہیں:

کیسٹر آئل پلادیں ٭
(۱۴) بچّوں کو بہ نسبت جوانوں کے کیلومل (رسکپور) کی بھی زیادہ برداشت ہوتی ہے اس دوا کی معمولی یا ذرا زیادہ خوراک سے انہیں شاذ و نادر ہی مُنہ آتا ہے ٭
(۱۵) ایکس پیکٹورینٹس (مُنفِثات۔ مخرجاتِ بلغم) بشکل شربت یا شربت میں ملاکر دینا بہتر ہوتا ہے ٭
(۱۶) قے لانے کے لئے اِپی کے کوانہا پوڈر بمقدار ۵ یا ۱۰ گرین دینا چاہیئے یا پر یا اُنگلی سے بچے کے حلق کو سہلانا چاہیئے ٭

اِن کم پیٹی بل (INCOMPATIBLE) یعنی مُغایر۔ مُباین مُتضاد۔ مُتناقِض

نوٹ ۔ جو دوائیں باہم مخالفت ہوتی ہیں یعنی ایک دوسرے کے اثر کو زائل کر دینے والی ہوتی ہیں انہیں انگریزی میں اِن کم پیٹی بلز اور اُردو میں مُتناقضات یا نقیضات کہتے ہیں۔ اگرچہ لفظ نقیض کا استعمال ان معنوں میں درحقیقت صحیح تو نہیں کیونکہ نقیض وہ ہے کہ جو نہ ایک ساتھ جمع ہوسکے اور نہ معدوم ہوسکے جیسے موت اور زندگی لیکن بطور غلطُ العام فصیح یہ استعمال کیا جاتا ہے ٭

ہر ایک نسخہ میں اس بات کا خاص طور پر لحاظ رکھنا چاہیئے کہ اس میں ایسی ادویہ شامل نہ کی جائیں جو کہ باہم متناقض ہوں یعنی ایک دوسرے کی مخالف ہوں یا ایک دوسرے کے اثر کو ضائع کرنے والی ہوں ٭

یہ نقیضات تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) کیمیکل یعنی کیمیاوی (۲) فزیکل یعنی طبیعی اور (۳) فزیولاجیکل :-

(۱) **کیمیاوی نقیضات** سے ایسی ادویہ مراد ہوتی ہیں کہ جن کے باہم ملنے سے کوئی ایسا کیمیاوی تغیر واقع ہو کہ وہ دوائیں بے اثر ہو جائیں یا ان کے فعل و انفعال سے کوئی ایسا مرکب پیدا ہو کہ جس کے افعال و خواص مریض کے لئے مضر ہوں ٭

کیمیاوی نقیضات کی دو قسمیں ہوتی ہیں (۱) مُتخانِس۔ جن کے باہم ملنے سے کوئی ظاہری کیمیاوی تغیر واقع نہ ہو یعنی ان کی شکل میں جو کیمیاوی تغیر پیدا ہو وہ دکھائی نہ دے

نوٹ۔ ان فنسائیٹ سفلس (آتشک موروثی) میں شیرخوار بچے کی ماں کو مرکری (سیماب) یا آیوڈائیڈ آف پوٹیسم کھلانے سے بچے کو آرام ہو جاتا ہے ٭

(۷) بیلاڈونا (بیبرُوج) اور ہائیوسائی مس (بیج اجوائن خراسانی) کی بچوں کی نسبتہً زیادہ برداشت ہوتی ہے ٭

(۸) آرسنک (سنکھیا) کی بھی بچوں کو زیادہ برداشت ہوتی ہے لیکن مرض کوریا کے بعض مریض بچے تو اس دوا کو بہت بڑی مقدار میں بلا کسی نقصان کے برداشت کر سکتے ہیں (دیکھو بیان سنکھیا) ٭

(۹) ایک نوزائیدہ بچے کے لئے کیسٹر آئل کا ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) کوئی بڑی خوراک نہیں ٭

(۱۰) گُڈ اینوز رَبڈ مکسچر بچوں کے لئے ایک نہایت مفید کارمی نے ٹو اے پیری اینٹ (کا سرالریاح ملین) ہے ٭

(۱۱) چونکہ بچے افیون سے نہایت متأثر ہوتے ہیں۔ اس لئے بچوں کے علاج معالجہ میں افیون اور اس کے مرکبات سے اجتناب رکھنا چاہئے یعنی اسے استعمال نہیں کرنا چاہئے اور اگر کبھی استعمال کرنی ہی پڑے تو اسے نہایت ہی کم مقدار میں دینا چاہئے اور اس کی تاثیر کو ہوشیاری سے دیکھتے رہنا چاہئے ٭

ایسے ہی لینی مینٹس اور فومن ٹے شنز (ادویہ مالش و تکمید) جن میں کہ افیون پڑی ہوئی ہو انہیں بھی نہایت احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے ٭

نوٹ۔ ہندوستان اور ایران وغیرہ ممالک میں بعض عورتیں اپنے ننھے بچوں کو سلانے کے لئے ذرا سی افیون کھلا دیا کرتی ہیں جو درحقیقت ایک نہایت مُضر اور خطرناک بات ہے۔ ممکن ہے کہ کئی ایک جاہل عورتوں کے بچے افیون نے قبر میں ہمیشہ کے لئے سُلا دئے ہوں ٭

(۱۲) بچوں کے مکسچرز کے لئے سادہ ڈِل واٹر (عرق شبت۔ عرق سوئے) یا انیس واٹر (عرق انیسون) بہرصورت عمدہ بدرقات ہیں ٭

(۱۳) راونڈ وَرمز (حیات یا کیچوے) کے لئے جب سینٹونین دینی ہو تو اسے کیسٹر آئل میں ملا کر یا شکر کے ساتھ رات کو خالی معدہ میں دینا چاہئے اور اگلی صبح کو کیسٹر آئل کی ایک خوراک پلا دینی چاہئے۔ یا اسکو ذرا سے کیلومل اور شکر میں ملا کر رات کو کھلاویں اور اگلی صبح

(۱۵) ہپناٹکس (مُنوّمات) جیسا کہ عام قاعدہ ہے۔ رات کو بستر میں سونے سے نصف گھنٹہ قبل دینے چاہئیں لیکن سلفونل کو دو یا تین گھنٹے قبل دینا چاہئے کیونکہ یہ آہستہ حل ہوتا ہے +
(۱۶) مارفین کو بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج اس وقت استعمال کرنا چاہئے جبکہ مریض بستر میں ہو +
(۱۷) برومائیڈز کو جب بطور سیڈیٹو (مُسکّن) دیا جاتا ہے تو اُن کو بعد از غذا یا وقت خواب دیا کرتے ہیں +

نسخجات برائے اطفال

بچوں کے لئے نسخہ لکھنے میں نہایت احتیاط و شعور کی ضرورت ہے چنانچہ اس بارہ میں مندرجہ ذیل باتوں کو مدِنظر رکھنا بہت مفید ثابت ہوگا:۔

(۱) مقدارِ خوراکِ دوا بچے کی عمر کے مناسب ہونی چاہئے (دیکھو صفحہ ۲۳۹) +
(۲) مکسچر کی مقدار کم ہونی چاہئے چنانچہ ایک ٹی سپون فل (ایک چمچہ چائے بھر) یا زیادہ سے زیادہ دو ٹی سپون فل +
(۳) جہاں تک ممکن ہو دوا خوش ذائقہ ہونی چاہئے کیونکہ ننھے بچے عموماً شیریں یا کم از کم بے ذائقہ دوا کو پسند کرتے ہیں اور تلخ دوا کو نہیں پیتے۔ پس کونین کی بجائے انہیں یوکونین دے سکتے ہیں۔ کونین کو کسی معدنی تیزاب میں حل کرکے بچوں کو نہیں پلانا چاہئے کیونکہ وہ نہایت تلخ ہوتی ہے +
(۴) ننھے بچے تو کیسٹر آئل (رنڈی کا تیل) یا کاڈلیور آئل (روغن ماہی) کو پی لیتے ہیں مگر بڑے بچے روغن ماہی اکثر نہیں پیا کرتے ہیں لیکن اگر اسے ایکسٹریکٹ آف مالٹ کے ساتھ ملا کر دیا جائے تو پھر وہ اسے پی لیتے ہیں +
(۵) بچوں کے لئے گولیاں کبھی تجویز نہیں کرنی چاہئیں بلکہ خشک ادویہ کو بشکل سفوف شہد شیرہ۔ مربہ۔ شربت۔ دودھ یا مالٹ ایکسٹریکٹ میں ملا کر دینا چاہئے +
(۶) شیرخوار بچوں کے علاج میں بجائے خود ان کو دوا دینے کے ان کی ماؤں یا دودھ پلانے والیوں کو دوا دینا بہتر ہوتا ہے لیکن بعض دوائیں مثلاً کو پائبا۔ ٹرپن ٹائن (تارپین)۔ ایسافے ٹیڈا (ہینگ)، ان کے دودھ کو ایسا مکروہ بنا دیتی ہیں کہ بچے اسے پیتے نہیں +

مثلاً سوڈیم کاربونیٹ وغیرہ کو بعد از غذا دیا کرتے ہیں لیکن جب یہ منظور ہو کہ رطوبتِ معدہ ذرا تیز ہوجائے تو انہیں قبل از غذا دیتے ہیں +

(۳) گیسٹرک سیڈے ٹوز (مُسَکّناتِ معدہ) مثل ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ بسمیتھ سائٹس (نمکیاتِ مرقیشیا) وغیرہ کو خلوے معدہ میں دینا بہتر ہوتا ہے کیونکہ ان کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے +

(۴) پیپسین (جوہر ہاضم) پے پین (جوہر پپیتا) ٹاکاڈایاسٹیس اور ایکسٹریکٹ آف مالٹ کو غذا کے ساتھ یا بعد از غذا فوراً دینا چاہیئے +

(۵) پینکری اے ٹین (جوہر لبلبہ) یا دیگر پینکری اے ٹک فرمینٹس کو دو گھنٹہ بعد از غذا سوڈیم بائی کاربونیٹ کے ہمراہ دینا چاہیئے کیونکہ وہ ڈی اوڈی نل ڈائی جسچن (ہضم معائے اثناعشری) کو مدد دیتے ہیں +

(۶) کاڈ لور آئل (روغن ماہی) اور اس کے مرکبات کو ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہیئے کیونکہ انہیں قبل از غذا دینے سے بھوک مرجاتی ہے +

(۷) آئرن (آہن) کے تمام مرکبات کو (خصوصاً جو کہ قابض ہوں) بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

(۸) تمام سٹومے کِکس (مقویاتِ معدہ) اور بٹر ٹانکس (تلخ مقویات) جیسے کہ کواسشیا (خشب المر) کلمبا (ساق الحمام) اور جنشیا (چرائتا) ½ تا ¼ گھنٹہ قبل از غذا دئے جاتے ہیں +

(۹) آرسنک (سم الفار سنکھیا) ہمیشہ بعد از غذا دیا جاتا ہے لیکن شاذ و نادر قبل از غذا بھی دیا جاتا ہے جبکہ معدہ پر اس کا مقامی اثر مطلوب ہوتا ہے +

(۱۰) پوٹے سیم پرمینگے نیٹ کو ہمیشہ بعد از غذا دیا کرتے ہیں +

(۱۱) کیسٹر آئل کو علے الصباح خلوے معدہ میں دینا چاہیئے +

(۱۲) ایسی کیتھارٹک پلز (حبوب مسہلہ) جن میں کہ ایلوز (صبر) پڑا ہو انہیں رات کو بعد از غذا دینا چاہیئے کیونکہ ان کا فعل تقریباً ۱۲ گھنٹہ بعد ہوا کرتا ہے +

(۱۳) امینے نے گاگ (مُدِرّاتِ حیض) کو حیض آنے سے کم از کم ایک ہفتہ قبل استعمال کرنا چاہیئے +

(۱۴) تمام ڈایافوریٹکس (مُعَرِّقات) اس وقت بہتر عمل کرتے ہیں جبکہ مریض کو گرم رکھا جاتا ہے اور ڈایوریٹکس (مُدِرّات) اس وقت جبکہ مریض کو سرد رکھا جاتا ہے +

سپرٹ آف کلوروفارم۔ کلوروفارم واٹر اور لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لیکورس بہت سے تلخ اور کھاری مکسچرز کے بدذائقہ کی اصلاح کر دیتے ہیں +
شربت یزا سینٹا نمکیات کونین کے بدذائقہ کو بہت کچھ بہتر بنا دیتا ہے۔ سینمن واٹر (عرق دارچینی) کیسٹر آئل کی بو کو چھپا لیتا ہے۔ روز واٹر۔ اورنج فلاور واٹر۔ سنیمن واٹر اور انیس واٹر بہت سے مکسچرز اور لوشنز میں بطور بدرقہ استعمال ہوتے ہیں۔ سرپ آف روزیز (شربت گل) اور سرپ آف ریڈ پاپی (شربت گل لالہ) صرف رنگت کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں لیکن کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مَمز اور کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر رنگت اور ذائقہ دونوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں +
بنی منٹس اور آئنٹ منٹس (مروخات اور مراہم) کو آٹو آف روزیز (عطر گل۔ عطر گلاب) آئل آف لے ونڈر (روغن خزامی) اور آئل آف نیرولی سے معطر کیا جا سکتا ہے +
روغنات اور رالدار ادویہ کو ایملشن کی صورت میں دینا بہتر ہوتا ہے اور وزنی ادویہ جو کہ پانی میں حل نہیں ہوتیں ان کو میوسیلج آف گم ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسیلج آف ٹریگیکنتھ (لعاب کتیرا) کے ساتھ ملا کر دینا بہتر ہوتا ہے۔ بدذائقہ اور متلی سفوفات کو کیپسولز میں ڈال کر دینا چاہئے اور بدذائقہ گولیوں کو کوٹ کر کے یعنی ان پر ورق نقرہ یا غلاف چڑھا کر دینا چاہئے +

ہدایات استعمال دوا

جہاں تک ممکن ہو ہدایات استعمال دوا مختصر آسان اور عین مطلب کی لکھنی چاہئیں اور دن رات میں جس جس وقت پر دوا دینی ہو وہ وقت لکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے! ابتدا میں نئے نئے ڈاکٹر یا حکیم کو ایسی باتیں اگرچہ ذرا گھبراہٹ میں ڈالتی ہیں لیکن گھبرانا نہیں چاہئے۔ ہدایات استعمال ادویہ کے لئے مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا نہایت مفید ثابت ہوگا:-
(۱) منرل ایسڈز (معدنی تیزاب) جیسا کہ عام قاعدہ ہے بعد از غذا دئے جاتے ہیں لیکن جب یہ مطلوب ہو کہ گیسٹرک جوس (رطوبت معدی) کی افزائش کو روکا جائے تو انہیں قبل از غذا دیا کرتے ہیں
(۲) جب ترشی معدہ کو شانت (نیوٹرل) کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو ایلکلیز (کھاری ادویہ)

لیکن ہندوستان میں ڈاکٹری نسخجات عموماً اس صورت میں لکھے جاتے ہیں:-

(بخط انگریزی) *For Shaikh Ibrahim*			برائے شیخ ابراہیم (بخط اردو)	
℞				
Sodii Bicarb.	Gr.	xv	۱۵ گرین	سوڈیائی بائیکارب
Tr. Zingiberis	M	xx	۲۰ منم	ٹنکچر زنجی برس
Tr. Calumbae	M	xx	۲۰ منم	ٹنکچر کلمبی
Spt. Chloroform	M	x	۱۰ منم	سپرٹس کلوروفارمائی
Aq Caryoph.	ad	℥ i	تا ۱ اونس	ایکوا کیرو فلائی
M. ft. Mist Send such 6 doses				ان ادویہ کو ملا کر مکسچر بناؤ۔ ایسی خوراکیں بنا کر بھیجو
Sig. ⅙th Part to be taken three times a day.				اس دوا کا چھٹا حصہ دن میں تین بار پلائیں۔
G JILANI, 10th January 1912.			۱۰ ۱/۱۲	غلام جیلانی

دوا حتے الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہو

ہر ایک نسخہ سے یہ مدعا ہوتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس سے مریض کو جلد شفا حاصل ہو اس لئے نسخہ میں ہمیشہ ایسی ادویہ شامل کرنی چاہئیں جو حصول مدعا کے لئے مناسب ہوں اور ان کے استعمال سے مریض کو کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو +

چونکہ مریض کی طبیعت خوش رنگ اور خوش ذائقہ دوا کو زیادہ رغبت سے قبول کرتی ہے لہذا نسخہ میں اس بات کو مدنظر رکھنا انسب ہے کہ جو دوا بنے وہ خوش نما اور خوش ذائقہ ہو لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ڈاکٹر یا طبیب ہمیشہ خوبصورت گولیاں یا اقراص وغیرہ ہی تجویز کیا کرے البتہ ایسی دوائیں جو پانی میں حل ہونے والی نہ ہوں یا جو نہایت بد ذائقہ ہوں یا جن کی مقدار خوراک نہایت کم ہو یا جن کا اثر دیر میں یا صرف انتڑیوں پر ہی پیدا کرنا منظور ہو اُن کو حبوب یا سفوف کی شکل میں ہی دینا بہتر ہوتا ہے ورنہ اکثر دوائیں بصورت مکسچر ہی دی جاتی ہیں۔ مکسچر بھی حتے الامکان خوش رنگ و خوش ذائقہ ہونا چاہئے +

موسم گرما میں ایسے مکسچر جن میں کہ شربت پڑا ہوا ہو جلد خراب ہو جاتے ہیں لیکن بجائے شربت اگر ان میں گلیسرین اور کوئی خوشبودار عرق ملا دیا جائے تو وہ جلد خراب نہیں ہوتے +

نوٹ۔ انگریزی میں جو نسخجات تحریر کئے جاتے ہیں ان میں عموماً ادویہ کے نام اور دوا سازی کے متعلق ہدایات تو لاطانی زبان میں لکھی جاتی ہیں لیکن ترکیب استعمال وہ ہمیشہ انگریزی میں لکھا کرتے ہیں۔ نسخجات میں ادویہ کے نام اکثر اختصار سے لکھے جاتے ہیں لیکن ایسا اختصار جس سے کسی قسم کا شبہ پیدا ہو یا دوا کے صحیح نام کے پڑھنے میں دقت واقع ہو وہ ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ نیز ڈاکٹر کو ادویہ کے نام اور انکی مقدار خوراک ہمیشہ صاف خط میں تحریر کرنا چاہئے تاکہ دوا ساز کو نسخہ پڑھنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

مونہ نسخہ بخط انگریزی جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں:-

Superscription—℞
سر نسخہ

Inscription
اصل نسخہ

Liqr. Ammon Acet.	ʒ i	(Bassis)	اصل دوا
Spt Aether Nit	M xx	(Adjuvant)	مد
Pot Acetas	Gr x	(Adjuvant)	مد
Syr. Aurantii	ʒ i	(Corrigent)	مصلح
Aquam ad.	℥ i	(Vehicle)	بدرقہ

Subscription - زیر نسخہ { M.ft. Mistura Mitte talis VI div in p. ae.

Signature- ترکیب استعمال Sig. ⅙th part every three hours during fever

S. IBRAHIM نام مریض — G JILANI. نام ڈاکٹر

10th January 1912. تاریخ

مونہ نسخہ بخط اُردو جس میں حصص نسخہ دکھائے گئے ہیں:-

سر نسخہ — ℞

اصل نسخہ

لائیکوار امونیا ایسی ٹے ٹس	... ۱ ڈرام	(اصل دوا)
سپرٹس ایتھرس نائیٹروسائی	.. ۲۰ بوند	(دوائے معاون)
پوٹے سیائی ایسی ٹاس	.... ۱۰ گرین	(دوائے معاون)
سیروپس آرنشیائی	.... ۱ ڈرام	(مصلح)
ایکوا	.... ۱ اونس	(بدرقہ)

زیر نسخہ — ان سب ادویہ کو ملا کر مکسچر بناؤ۔ ایسی چھ خوراکیں بنا کر بھیجو

ترکیب استعمال — اس دوا کا چھٹا حصہ ہر تین تین گھنٹہ بعد دیں (بحالت بخار)

شیخ ابراہیم کے لئے
۱۰ جنوری ۱۹۱۲ء

جیلانی

نسخہ نویسی

پریس کرپ شن یا نسخہ اُس پرچہ کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ڈاکٹر یا حکیم دوا لکھکر مریض کو دیتا ہے۔ جس نسخہ میں صرف ایک بے سس یعنی اصل دوا اور ایک بدرقہ ہو اسے انگریزی میں سمپل پریس کرپشن (نسخہ مفرد یا بسیط) کہتے ہیں اور جس میں دیگر مُمِد و مُصلح ادویہ بھی پڑی ہوں اسے کمپلیکس پریس کرپ شن (نسخہ مرکب یا مختلط) کہتے ہیں +

نسخہ میں صرف چند ایک ضروری دوائیں لکھنی چاہئیں۔ ضرورت سے زیادہ دواؤں کا لکھنا جن سے کہ نسخہ خواہ مخواہ لمبا بن جائے سخت عیب ہے +

ترکیب کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے عموماً مندرجۂ ذیل چار اجزاء ہوتے ہیں :-

(۱) بے سس (جُزوِ اعظم۔ اصل یا عمود نسخہ) یعنی وہ دوا جس کا اثر خاص طور پر پیدا کرنا مطلوب ہو +
(۲) ایڈجیوونیٹ (مُمِد۔ مُساعِدِ فعل یا معاون) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل یا اثر کی مددگار ہو +
(۳) کوریجینٹ (مُصلح۔ اصلاح کنندہ) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کے فعل کی اصلاح کرنے والی ہو +
(۴) ویہی کل (بدرقہ۔ پیش دارو۔ رہبر) یعنی وہ دوا جو اصل دوا کی رہبر ہو یا اسکو خوش رنگ و خوش ذائقہ بنا دیے

نوٹ۔ اس ترکیب نسخہ سے یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہر ایک نسخہ کے لئے یہ چاروں اجزاء لازمی ہیں کیونکہ بعض ادویہ کے لئے مُمِد یا مُصلح اجزاء کی بالکل ضرورت ہی نہیں ہوتی +

تحریر کے لحاظ سے ہر ایک نسخہ کے پانچ حصص ہوتے ہیں:-

(۱) سُوپر سکرپشن (سرِ نسخہ) اس حصۂ نسخہ کے لئے انگریزی میں R̄e کی علامت لکھی جاتی ہے جو مخفف ہے لاطانی لفظ ریسی پی اور (Recipio) کی جسکے معنی ہیں لے تو +
(۲) اِن سکرپشن (اصل نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں ادویہ کے نام مع خوراک لکھے جاتے ہیں +
(۳) سب سکرپشن (زیرِ نسخہ) اس حصۂ نسخہ میں دوا ساز کو دوا بنانے کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے +
(۴) سِگ نیچر (ترکیب استعمال) اس حصۂ نسخہ میں بیمار یا تیمار دار کے لئے استعمال دوا کے متعلق ہدایت لکھی جاتی ہے +
(۵) نسخہ نویس ڈاکٹر کا نام یا دستخط دائیں طرف اور مریض کا نام اور اسکے نیچے تاریخ بائیں طرف لکھی جاتی ہے +

نوٹ۔ لیکن ہندوستان میں اکثر ڈاکٹر مریض کا نام نسخہ کے اوپر لکھ دیا کرتے ہیں +

ادویہ کی ترتیب مجموعی

مقدار خوراک

(۱) آئلز - تمام والے ٹائل آئلز {سوائے اولیم کوپائبی - اولیم کیوبے بی ۵ سے ۲۰ منم، اولیم سینٹلے لائی ۵ سے ۳۰ منم اور اولیم ٹیری بن تھینی ۲ سے ۱۰ منم یا ۲ سے ۴ ڈرام} ۱ سے ۳ منم

(۲) انفیوژنس - تمام (سوائے ڈجی ٹے لس ۲ سے ۴ ڈرام) . . . . ½ سے ۱ یا ۲ اونس

(۳) ایسیڈز - تمام ڈائی لیوٹڈ یعنی پانی ملے ہوئے معدنی تیزاب (سوائے ہائیڈروبروک ۱۵ سے ۶۰ منم) ۵ سے ۲۰ منم

(۴) ایکوی - تمام عرقیات (سوائے لارو سیرے سائی ½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام) . . . . ۱ سے ۲ اونس

(۵) ایکسٹریکٹس ایلکہالک - نن پائزنس یعنی غیر سمی - جو زہریلے نہ ہوں . . . . ۲ سے ۸ گرین

ایکسٹریکٹس ایلکہالک - پائزنس یعنی سمی یا زہریلے . . . . ¼ سے ۱ گرین

ایکسٹریکٹس ایکوی اس {سوائے ایلوز باربے ڈنسس ۱ سے ۴ گرین - کرے میریائی ۵ سے ۱۵ گرین اور اوپیائی ¼ سے ایک گرین} ۲ سے ۸ گرین

(۶) ایفروسینٹ پوڈرز - تمام جوش کھانے والے سفوفات . . . . ۶۰ سے ۱۲۰ گرین

(۷) پلز - تمام گولیاں {سوائے پی لیولا فیرائی ۵ سے ۱۵ گرین - فاسفورائی ایک سے ۲ گرین - پلمبائی کم اوپیو ۲ سے ۴ گرین اور سے پونس کپازیٹا ۲ سے ۴ گرین} ۴ سے ۸ گرین

(۸) ٹنکچرز - تمام ٹنکچرز (سوائے ٹنکچورا آئیوڈائی ۲ سے ۵ منم) . . . . {۳۰ سے ۶۰ منم یا ۵ سے ۱۵ منم}

(۹) ڈی کاکشنز - تمام مطبوخات . . . . ½ سے ۲ اونس

(۱۰) سپرٹس - تمام سمپل سپرٹس {سوائے سپرٹ ایتھر ۲۰ سے ۴۰ یا ۶۰ سے ۹۰ منم اور سپرٹ جونی پر ۲۰ سے ۶۰ منم} ۵ سے ۲۰ منم

(۱۱) سپرٹس کمپونڈ تمام کمپونڈ سپرٹس (سوائے آرمورے شی ایک سے ۲ ڈرام) . {۲۰ سے ۴۰ منم یا ۶۰ سے ۹۰ منم}

(۱۲) سرپس - تمام شربت {سوائے بروئس کیتھیکری ایزوٹیکس کلورل - کوڈینی - رھیائی اور سے بی جن کی کہ خوراک ½ سے ۲ ڈرام تک ہے} ½ سے ایک ڈرام

(۱۳) سکائی - تمام جوس یعنی عصیرات {سوائے سکس بیلاڈونی ۵ سے ۱۵ منم اور سکس ہائیوسائی مائی ½ سے ایک فلوئڈ ڈرام} ½ سے ۲ ڈرام

(۱۴) لائیکوارز - جن میں آرسنک اور سٹرکنین پڑی ہوئی ہو . . . . . . ۲ سے ۸ منم

لائیکوارز - جن میں مارفین سالٹس پڑے ہوئے ہوں . . . . . . ۱۰ سے ۶۰ منم

لائیکوار، وے جی ٹے بل کن سن ٹرے ٹڈ (سوائے سارسا کمپونڈ ۲ سے ۸ ڈرام) ½ سے ۱ ڈرام

لائیکوار - جن میں آئرن یعنی آہن پڑا ہوا ہو . . . . ۵ سے ۱۵ منم

(۱۵) مکسچرز - تمام مکسچرز . . . . ½ سے ۱ یا ۲ اونس

(۱۶) کن فیکشنز - تمام . . . . ۶۰ سے ۱۲۰ گرین

(د) کسی دوا کا جسم میں جلد جذب ہوجانا اور آہستہ خارج ہونا:۔ بعض ادویہ مثلاً لیڈ (رصاص ۔ سیسہ) اور مرکری (سیماب ۔ پارہ) ایسی دوائیں ہیں جو کہ جسم میں جذب تو بآسانی ہوجاتی ہیں لیکن جسم سے ان کا اخراج دیر میں ہوتا ہے کیونکہ یہ دونوں دوائیں براہ گردہ مشکل سے خارج ہوتی ہیں +

(ب) کسی دوا کے اخراج کا یک بیک بند ہوجانا:۔ بعض اوقات جسم سے کسی دوا کا اخراج اچانک بند ہوجاتا ہے اور وہ جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کردیتی ہے مثلاً ڈجی ٹے لس اور سٹرکنین (جوہر کچلہ) جب جسم میں ایک خاص حد تک پہنچ جاتی ہیں تو ان کی تاثیر سے گردوں کے عروق سکڑ جاتے ہیں اس لئے ان کا اخراج بند ہوجاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یکایک زہریلی علامات نمایاں ہوجاتی ہیں +

(ج) بعض اوقات انتڑیوں کی رطوبت وغیرہ میں کچھ ایسی تبدیلی ہوجاتی ہے کہ جس کے سبب سے بعض ایسی دوائیں جو کہ کم حل ہونے والی ہوتی ہیں وہ فوراً حل ہوکر جذب ہوجاتی ہیں +

نوٹ:۔ ایسی ادویہ جو کہ جسم میں جمع ہوکر یکایک زہریلی علامات پیدا کردیتی ہوں ان کو ہمیشہ تھوڑی خوراک میں دینا چاہئے نیز ان کے دوران استعمال میں تھوڑا تھوڑا وقفہ کردیا جاہئے مثلاً آرسنک کو ہفتہ عشرہ استعمال کرا کے دو تین روز کا وقفہ کرادیں اور پھر اسے جاری کرادیں +

ڈوزز یا مقدار خوراک ادویہ کی ترتیب مجموعی

اگرچہ باب اول میں تمام فارما کو پیائی مرکبات کی خوراکیں تحریر کی جاچکی ہیں اور آئندہ ہر ایک دوا کے بیان میں اس کی مقدار خوراک لکھی جائیگی لیکن یہاں تمام فارما کوپیائی مرکبات کے ڈوزز یعنی ان کی خوراکیں یکجا ایک ایسی ترتیب مجموعی سے تحریر کردی جاتی ہیں کہ ان کو یاد رکھنے سے نسخہ نویسی میں بہت مدد مل سکتی ہے:۔

(۱۳) موسم - بعض بعض دوائیں خاص خاص موسموں میں زیادہ مؤثر ہوتی ہیں مثلاً پوٹیسیم آیوڈائیڈ بہ نسبت گرما کے موسم برسات میں زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

(۱۴) ساعت روز - چونکہ علے الصباح قوت حیات کمزور ہوتی ہے اس لئے کمزور مریضوں کو دن کے اور وقتوں کی نسبت ایسے وقت میں سٹیمولینٹس (محرکات) کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

(۱۵) دوا دینے کے اوقات - ادویہ ہمیشہ ایسے اوقات پر دینی چاہئیں کہ وہ مریض کے آرام و آسائش میں خلل انداز نہ ہوں مثلاً منوّم ادویہ ہمیشہ سونے کے وقت دینی چاہئیں - نیز مسہلات صبح کے وقت اور پیٹ کے کیڑے مارنے والی دوائیں خلوئے معدہ میں دینی مناسب ہوتی ہیں - جن ادویہ کی نسبت یہ مطلوب ہو کہ ان کا اثر جلد ہو انہیں سیال حالت میں قبل از غذا دینا چاہئے لیکن مغذی یعنی جسم کو غذائیت پہنچانے والی ادویہ مثلاً کاڈلیور آئل (روغن ماہی) وغیرہ - نیز مقوی خون ادویہ مثلاً آئرن و آرسنک (آہن سنکھیا) وغیرہ کو بھی بعد از غذا دینا چاہئے - کھاری دوائیں جو رطوبت معدہ کی ترش کیفیت کو کم کرتی ہیں انہیں غذا سے ایک گھنٹہ قبل یا تین چار گھنٹے بعد دینا چاہئے۔

(۱۶) مرکبات ادویہ - ایلکلائڈس گلیکوسائڈس نیوٹرل پرنسی پلز اور ایکسٹریکٹس وغیرہ کو بہ نسبت ان ادویہ کے کہ جن سے ایسے جواہر وغیرہ بنائے جاتے ہیں بہت کم مقدار میں دیا جاتا ہے مثلاً ۵ گرین کوئنین سلفیٹ کی بجائے اگر ہمیں سنکونا بارک دینا پڑتا تو وہ ۲۰۰ گرین دینا چاہئے تھا۔

(۱۷) اکیومیولیشن یعنی تجمع یا دوا کا جسم میں جمع ہو جانا - عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو وہ آہستہ یا جلدی جسم سے خارج ہو جاتی ہے لیکن بعض دواؤں کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ جب ان کو معمولی خوراک میں کچھ عرصہ تک متواتر دیا جاتا ہے تو وہ جسم میں جمع ہو کر یکایک زہریلی علامات پیدا کر دیتی ہیں اس تاثیر کو انگریزی زبان میں کیومیولیٹو ایکشن یعنی تاثیر مجتمع کہتے ہیں - چنانچہ ایسی تاثیر کے پیدا ہونے کے مندرجہ ذیل اسباب ہوا کرتے ہیں :-

جو لوگ افیون یا سنکھیا کھانے کے یا شراب یا بھنگ پینے کے عادی ہوجاتے ہیں وہ اتنی بڑی بڑی خوراکوں میں ان دواؤں کو کھا جاتے ہیں کہ دوسرا شخص نہیں اتنی مقداریں کھانے سے یقیناً ہلاک ہوجائے۔

(۷) **درجۂ جذب و اخراج دوا** - کوئی دوا جسم میں جس قدر جلد جذب ہوتی ہے یا جسم سے جس قدر آہستہ خارج ہوتی ہے اسی قدر اس کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے چنانچہ مارفین کو جب بذریعۂ ہائپوڈرمک سرنج زیر جلد داخل کیا جاتا ہے تو وہ فوراً جذب ہوکر اپنی تاثیر پیدا کرتی ہے لیکن اگر اس کو براہ دہن یا مبرز استعمال کیا جاتا ہے تو وہ دیر سے جذب ہوتا ہے اور دیر میں اثر کرتی ہے لہٰذا جب اس طریق سے کوئی دوا دی جائے کہ وہ جسم میں جلد جذب ہوجائے تو اسکی مقدار ہمیشہ کم ہونی چاہئے۔

(۸) **اعتقاد مریض** - بعض اوقات مریض کے خیالات یا اعتقاد کے اثر سے دوا کے فعل میں کمی بیشی ہوجاتی ہے مثلاً اگر مریض کو یقین دلایا جائے کہ اس منوم دوا کے کھلانے سے اس کو ضرور نیند آجائیگی تو اکثر تھوڑی سی افیون یا مارفیا کھلانے سے اس کو ضرور نیند آجاتی ہے بشرطیکہ یقین کامل یا قوت خیال قوی ہو۔

(۹) **خلوئے معدہ** - خالی معدہ میں دوا کی تاثیر بہت جلد اور تیز ہوتی ہے بنسبت اس کے کہ اس کو بھرے پیٹ میں دیا جائے۔ مثلاً نہار منہ یا خالی پیٹ جس قدر شراب پینے سے ایک شخص کو سکر یا نشہ ہوسکتا ہے اگر اسی قدر شراب وہ قبل از غذا یا بعد از غذا پئے تو وہ اسے عموماً ہضم ہوجاتی ہے۔

(۱۰) **نسل** - بعض نسل کے آدمی جو ایک خاص قسم کی ادویہ کے استعمال کے عادی ہوتے ہیں وہ ان ادویہ کو زیادہ مقدار میں کھا سکتے ہیں بہ نسبت ایسی نسل کے لوگوں کے کہ جنہوں نے کبھی ان ادویہ کو استعمال نہ کیا ہو مثلاً نوبتی بخار کو روکنے کے لئے ایک ہندوستانی مریض کو دس پندرہ گرین کونین دینی کافی ہوتی ہے لیکن ایک یورپین مریض کو تیس چالیس گرین کونین کے کھلانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱۱) **امراض** - بعض امراض میں بعض دواؤں کی بہت زیادہ برداشت ہوجاتی ہے ایسا ہی مریضان آتشک کو پارہ کی زیادہ برداشت ہوتی ہے برخلاف ازیں برائٹس ڈیزیز (سوزش گردہ) میں مریض کو ان دونوں دواؤں کی بہت کم برداشت ہوتی ہے۔

(۱۲) **آب و ہوا** - آب و ہوا کا بھی بعض ادویہ پر یقینی اثر ہوتا ہے مثلاً موسم گرما کی نسبت جاڑے کی موسم میں شراب زیادہ پی جا سکتی ہے۔

(۲) **جنسیت** ۔ عورت چونکہ قاعدۃً مرد کی نسبت نازک ہوتی ہے اس لئے وہ جوان آدمی کی پوری خوراکِ دوا کو برداشت نہیں کرسکتی اس لئے مرد کی نسبت عورت کو دوا ذرا کم مقدار میں دینی چاہئے ۔ نیز عورات کے منتھلی کورس (ایام حیض ۔ ماہواری ایام) کا بھی ضرور خیال رکھنا چاہیئے مثلاً اگر ان ایام میں عورت کو کونین دی جاسے تو اس سے سخت سیلان خون یعنی بہت زیادہ حیض آنے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

(۳) **قد و قامت اور وزن جسم** ۔ کسی دوا کی وہ مقدار جو ایک موٹے تازے دراز قامت اور قوی شخص پر ایک خاص تاثیر پیدا کرنے کے لئے مطلوب ہوتی ۔ اس دوا کی وہی مقدار ایک پتلے دبلے پست قامت اور کمزور آدمی کے لئے ضروری نہیں ہوتی ۔ اگرچہ ڈاکٹری میں اس بات کا کچھ خیال نہیں رکھا جاتا ۔

(۴) **مزاج** ۔ مزاج کا بھی مقدار دوا پر کچھ اثر پڑا کرتا ہے چنانچہ دموی اور عصبی مزاج کے اشخاص کی نسبت بلغمی مزاج والوں کو دوا کی ذرا زیادہ مقدار مطلوب ہوتی ہے ۔

(۵) **خصوصیت مزاجی** (اڈیوسنکریسی) اکثر اشخاص کے مزاج میں کسی خاص دوا یا ادویہ کی برداشت کم و بیش ہوا کرتی ہے مثلاً بعض مریض تو ایسے دیکھنے میں آتے ہیں کہ وہ بہت تھوڑی مقدار پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کی بھی برداشت نہیں کرسکتے مثلاً ایک یا دو گرین اس دوا کے کھانے سے بھی ان کو زکام ہوجاتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اس کو دس پندرہ گرین روزانہ کی مقدار میں بلاتکلف کھا لیتے ہیں ۔ بعض اشخاص کو پارہ کی بہت ہی کم برداشت ہوتی ہے چنانچہ میں نے کئی ایسے مریض دیکھے ہیں جن کو ۵ گرین کیلومل کھلانے سے منہ آگیا لیکن برخلاف ازیں بعض اس کی زیادہ مقدار کے بھی متحمل ہوتے ہیں ۔

(۶) **عادت** ۔ بعض خاص خاص دوائیں جب کچھ عرصہ تک برابر دی جاتی ہیں تو مریض کو ان کی کچھ ایسی عادت یا برداشت ہوجاتی ہے کہ پہلے ان کو جس خاص مقدار میں کسی خاص تاثیر کے لئے دیا جاتا تھا پھر اس خاص مقدار میں دینے سے ان کی وہ خاص تاثیرات پیدا نہیں ہوتیں مثلاً افیون کو جب کچھ مدت ہر روز دیا جاتا ہے تو مریض کو اس کی ایسی عادت اور برداشت ہو جاتی ہے کہ پھر اس کی پوری تاثیر حاصل کرنے کے لئے اس کو زیادہ مقدار میں دینا پڑتا ہے ۔

عمر	گرین		منم (بوند)	
۴ سال سے ۶ سال تک کی عمر والے کے لئے	۱۵	یا	۱۵	ہوگی
۶ سال سے ۱۰ سال ״ ״ ״ ״	۲۰	یا	۲۰	״
۱۰ سال سے ۱۳ سال ״ ״ ״ ״	۲۵	یا	۲۵	״
۱۳ سال سے ۱۶ سال ״ ״ ״ ״	۳۰	״	۳۰	״
۱۶ سال سے ۱۸ سال ״ ״ ״ ״	۴۰	״	۴۰	״
۱۸ سال سے ۲۰ سال ״ ״ ״ ״	۵۰	״	۵۰	״
۲۱ سال سے ۶۰ سال ״ ״ ״ ״	۶۰	״	۶۰	״

ایک سال سے لیکر بارہ سال تک کی عمر کے بچوں کے لئے دوا کی خوراک معین کرنے کا ایک سہل طریق یہ بھی ہے کہ اگر بچے کی عمر کو اس کی عمر جمع بارہ پر تقسیم کردیں تو حاصل تقسیم دوا کی خوراک معینہ ہوگی مثلاً ایک دو برس کے بچے کے لئے کسی دوا کی خوراک معین کرنی ہے تو وہ اس قاعدہ سے اس طرح مُعین ہوسکتی ہے $\frac{2}{12+2} = \frac{1}{7}$ یعنی جوان آدمی کی خوراک کا ساتواں حصہ*

نوٹ مذکورۂ بالا جدول میں ۲ سال کی عمر کے بچے کے لئے جوان آدمی کی خوراک کا $\frac{5}{60} = \frac{1}{12}$ یعنی بارھواں حصہ ہے اور اس طریق سے $\frac{1}{7}$ یعنی ساتواں حصہ اس لئے اس طریق سے جو مقدار دوا معین کی جاوے اس کو اور بڑھانا نہیں چاہئے *

مگر کئی دوائیں اس قاعدہ سے مستثنےٰ بھی ہیں خاص کر وہ ادویہ جن کی بچوں کو خاص طور پر زیادہ برداشت ہوتی ہے مثلاً کیلومل ۔ بیلاڈونا ۔ ہائیوسائمس اور سنکھیا وغیرہ ۔ یا وہ دوائیں جن کی بہت تھوڑی مقدار بھی بچوں کے لئے خطرناک یا مُہلک ہوتی ہے جیسے افیون *

مُلیّن و مُسہل ادویہ کی مقدار خوراک بچوں کیلئے نسبتاً قدرے زیادہ ہو تو مضائقہ نہیں مگر مُنشی ادویہ کی مقدار ہمیشہ نسبتاً کم ہونی چاہئے *

۶۰ برس سے زیادہ عمر کے اشخاص کے لئے دوا کی خوراک اس کی پوری خوراک سے ذرا کم ہونی چاہئے کیونکہ بڑھاپے میں طبیعت ضعیف ہوجاتی ہے *

مقعد کی راہ سے جب کوئی دوا دی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی معینہ مقدار سے کسی قدر زیادہ ہونی چاہئے لیکن جب کوئی دوا بذریعۂ جلدی پچکاری کے استعمال کی جاتی ہے تو اس کی مقدار معمولی مقدار معینہ کی نسبت کسی قدر کم اور بعض اوقات نصف کردیا کرتے ہیں *

مبحث مقدار خوراک ادویہ کو ڈاکٹری اصطلاح میں پوسالوجی کہتے ہیں۔ فارما کوپیا میں عام رواج کے مطابق ہر ایک دوا کی دو مقدار خوراک درج ہوتی ہیں ایک مِنی مَم ڈوز (مقدار اقل یا کم سے کم مقدار) جس کے دینے سے دوا کا فزی اولاجیکل اثر ظاہر ہو سکے اور دوسری میکسی مَم ڈوز (مقدار اعظم یا زیادہ سے زیادہ مقدار) جو ایک جوان آدمی کو بلاخوف و اندیشہ دی جا سکتی ہے۔ ایک دوا کو مختلف مقداروں میں دینے سے اکثر اس کی تاثیر میں فرق آجاتا ہے مثلاً زنک سلفاس ایک سے ۲ گرین کی مقدار میں ٹانک ہے لیکن ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار میں ایمے ٹِک یعنی مُقَیّی ہے لہٰذا ڈاکٹر یا طبیب کو لازم ہے کہ وہ نسخہ لکھتے وقت مندرجۂ ذیل امور کو مدِّ نظر رکھے:-

(۱) عمر - دوا کی مقدار خوراک عمر کے لحاظ سے بہت مختلف ہوا کرتی ہے اور برٹش فارماکوپیا میں جو ادویہ کی مقدار خوراک درج ہے وہ ایسے مریضوں کے واسطے ہے جن کی عمر ۲۰ سے ۶۰ سال کے درمیان ہو اور اسی مقدار خوراک دوا کو انگریزی میں ایڈالٹ ڈوز (جوان آدمی کی مقدار خوراک دوا) کہتے ہیں۔ پس بچوں اور بوڑھوں کو جوانوں کی نسبت دوا کم مقدار میں دینی چاہیئے۔ چنانچہ ۱۲ سے ۱۶ برس تک کی عمر والے کے لئے دوا کی مقدار اس کی معمولی مقدار کی نسبت ۱/۲ یا ۲/۳ ہوتی ہے اور ۱۷ سے ۲۰ سال تک کی عمر والے کے لئے ۳/۴ یا ۱۲/۱۵ اور ۱۲ سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے مقدار دوا نسبتہً اور بھی کم ہوتی ہے۔ پس مقدار خوراک دوا ہمیشہ عمر کی مناسبت سے مقرر کرنی چاہیئے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل جدول میں عمر کے لحاظ سے جو مقدار خوراک دوا معین کی گئی ہے چونکہ وہ نسبتہً ذرا کم مقرر کی گئی ہے اس لئے بلا کسی قسم کے اندیشہ و خطر کے دی جا سکتی ہے:-

	گرین		منم (بوند)	
اگر کسی دوا کی مقدار خوراک ایک جوان آدمی کے لئے	۶۰	یا	۶۰	ہو
تو چھ ماہ سے کم عمر کے بچے کے لئے اس دوا کی مقدار خوراک	۳	یا	۳	ہوگی
اور ۶ ماہ سے ایک سال تک کی عمر والے کے لئے	۴	یا	۴	〃
ایک سال سے ۲ سال 〃 〃 〃 〃	۵	〃	۵	〃
۲ سال سے ۳ سال 〃 〃 〃 〃	۸	〃	۸	〃
۳ سال سے ۴ سال 〃 〃 〃 〃	۱۰	〃	۱۰	〃

طور پر صاف کرنا منظور ہوتا ہے وغیرہ (ا) مثلاً مرض ایمپائی اِنیا (جوفِ غلافِ ریہ میں پیپ کا جمع ہوجانا) میں بلیورل کیوی ٹی (جوفِ غلافِ ریہ) کو اینٹی سپٹک لوشنز سے دھو سکتے ہیں یا (ب) سخت ہیمورج (جریان خون۔ سیلانِ خون) میں دودھ یا سیلائن سولیوشن کی پیری ٹونیم (باریطون) کے جوف میں پچکاری کرنا حال کے تجربات سے مفید بتلایا جاتا ہے۔ یا مرض پیری ٹونائی ٹس (سوزش باریطون) میں اس کے جوف کو کسی اینٹی سپٹک سیال سے دھویا جاسکتا ہے۔ (ج) یا کسی جوف میں سوزش پیدا کرنی مطلوب ہو جیسا کہ مرض ہائیڈروسیل (فتق مائی۔ اِستِسقاءُالاُنثیَین) میں ٹیونیکا ویجائی نےلس (غلافِ خصیہ) میں بعض خراش کنندہ ادویہ مثل ٹنکچر آئیوڈین وغیرہ کی اسی غرض سے پچکاری کیا کرتے ہیں تاکہ اس جھلی کے ہر دو طبق کی اندرونی سطح میں سوزش پیدا ہو کر وہ باہم جُڑ جائیں اور اس کا جوف بند ہوجائے تاکہ آئندہ اس میں رطوبت جمع نہ ہونے پائے +

(۸) آنکھ میں مقامی تاثیر کے لئے یا آنکھ کی پتلی کو پھیلانے یا سکیڑنے کے واسطے اس میں عموماً سیال ادویہ ڈالی جایا کرتی ہیں کبھی مراہم یا سفوفات کا بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(۹) ناک میں بھی بذریعہ پچکاری یا نفوخات وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۰) بلیڈر (مثانہ) اور یوریتھرا (مجری بول) میں بشکل پچکاری یا بوجیز (فتیلے) مختلف ادویہ داخل کی جاتی ہیں +

(۱۱) عورات کی اندام نہانی اور رحم میں بشکل ڈوش (سکوب) انجکشنز (پچکاری) پیسریز (فرازج) وغیرہ کے ادویہ کا استعمال کیا جاتا ہے +

(۱۲) کبھی مرض سفےنٹس (گداز۔ چاندنی) وغیرہ میں دماغ یا ڈیورامیٹر (اُم الجافیہ۔ بالائی غلاف دماغ) کے نیچے بھی بذریعہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے دوا پہنچایا کرتے ہیں +

پوسالوجی یعنی مقدار خوراک اَدوِیَہ یا قدر شربت اَدوِیَہ

کسی دوا کی مقدار خوراک سے اس دوا کا وہ وزن مراد ہے جس کے دینے سے اس کا خاص اثر یا تو فوراً پیدا ہو اور یا اس کے مکرر سہ کرر دینے سے پیدا ہو +

مارفین (جوہرِ افیون) کو مذکورۂ بالا طریق سے جلد پر چھڑکنے سے اس کی مخدّر تاثیر ہو کر درد کو آرام آجایا کرتا ہے +

(۳) بذریعہ اِنا کولیشَن (تلقیح - گودنا یا ٹیکا لگانا) :- اس طریق سے جلد کے زیرین طبق کو ذرا سا چھیل کر یا زخمی کر کے اس پر دوا لگا دی جاتی ہے جیسا کہ ویکسی نیشن یا چیچک کا ٹیکا لگانے میں کیا جاتا ہے +

(۴) سَب کوٹے نی اَس ٹِشُوز یعنی زیر جلد ساختوں میں دوا کا پہنچانا :- اس طریق سے بذریعۂ ہائپو ڈرمِک سرنج (ذراقۃ تحت الجلد - زیر جلد پچکاری) کوئی سیّال دوا جلد کے نیچے کی ساخت میں پہنچائی جاتی ہے +

(۵) عمیق ساختوں میں دوا کا پہنچانا :- ہائپو ڈرمک سرنج سے ہی جسم کی گہری ساختوں مثلاً عضلات یا اعصاب میں بھی دوا پہنچائی جا سکتی ہے - چنانچہ مرض آتشک میں اسی طریق سے عضلات میں گرے ہنو بنلی میٹ (دار اشکنہ) کی پچکاری کی جاتی ہے +

(۶) بَلَڈ وَیسلز یعنی خونی عروق میں دوا کا پہنچانا - اس طریق سے خون یا کوئی مُغذی یا نمکین سیّال بذریعۂ پچکاری عروق میں داخل کیا جاتا ہے :-

(ا) وینس یعنی اوردہ میں یہ عمل دو طرح سے کیا جاتا ہے ایک تو اس طرح سے کہ ایک تندرست شخص کی ورید سے بہتا ہوا خون بذریعہ ایک ٹیوب یا نالی کے ایک مریض شخص کی ورید میں داخل کر دیا جاتا ہے اس کو ٹرینس فیوژن آف بلڈ یعنی نقل الدم کہتے ہیں اور دوسرے اس طرح سے کہ ایسا گرم خون جس میں سے کہ فائبرین کو علیحدہ کر لیا ہو یا سیلائن لیوشن (نمکین سائل) یا دودھ مریض شخص کی ورید میں بذریعۂ ایک پچکاری کے داخل کر دیا جاتا ہے +

نوٹ - پوسٹ پارٹم ہیمو رج (جریان خون بعد ولادت) سنکوپی (غشی) اور کولیپس آف کا ڑا (ضعف ہیضہ) میں یہ عمل نہایت مفید ثابت ہوا ہے - اس عمل سے مریض بعض اوقات مرتے مرتے بچ جاتے ہیں

(ب) آرٹیریز یعنی شرائین میں ٹرینس فیوژن یا عمل نقل الدم شاذ و نادر ہی کیا جاتا ہے +

(۷) سیرس کے وِی ٹِی (آبدار جھلی کے جوف) میں دوا کا پہنچانا :- یہ عمل اُسی وقت کیا جاتا ہے کہ جب کسی دوا کی مقامی تاثیر مطلوب ہوتی ہے یعنی جب کسی آبدار جھلی کو اینٹی سپٹک

(ب) حنجرہ (لے رنگس) میں ان ہیلے شنز (استنشاقات) ان سفلے شنز (نفوخات) اور پگ مینٹس (آطلیہ) کا استعمال کیا جاتا ہے

(ج) ششش یعنی پھیپھڑے (لنگز) اس راستہ سے انجراتِ ادویہ بہت جلد نظام بدنی یعنی جسم کے اندر پہنچ جاتی ہیں۔ چنانچہ کلوروفارم سنگھانے سے جو بے ہوشی و بے حسی پیدا ہو جاتی ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس راستہ سے دوا بشکل انجرات کس قدر جلد جذب ہو جاتی ہے ؛

(۳) جلد (سکن) جلد کے ذریعے مندرجہ ذیل طریق سے ادویہ جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہیں:-

(ا) دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دینے سے۔ اس طریق سے دوا کو جلد کے ساتھ صرف لگا دیتے ہیں اس کو رگڑتے یا ملتے نہیں جیسا کہ پلاسٹر۔ پیسٹ۔ پولٹس۔ فومن ٹے شن آئنٹ منٹ وغیرہ لگائی جاتی ہیں ؛

(ب) دوا کی صحیح جلد پر مالش کرنے سے۔ جیسا کہ لنی منٹ وغیرہ کی مالش کی جاتی ہے یا مرض سکرا فولا (خنازیر) میں کاڈ لوز آئل (روغن ماہی) کی جسم یا پیٹ پر مالش کی جاتی ہے؛

(ج) برقی طاقت سے دوا کا جسم کے اندر پہنچانا۔ اس طریق سے برقی رَو کے ذریعے صحیح جلد کے درمیان سے براہِ مسامات دوا جسم کے اندر پہنچائی جاتی ہے۔ چنانچہ آلۂ برقی کے مثبت (+) الیکٹروڈ کی گدی کو سیال دوا میں نم کر کے کسی حصۂ جسم کی جلد پر رکھتے ہیں اور اسکے منفی (-) الیکٹروڈ کو اس سے ذرا فاصلے پر رکھتے ہیں اور پھر برقی رَو کو جسم میں داخل کرتے ہیں چنانچہ اسکے ساتھ ہی براہ مسامات دوا بھی جسم میں جذب ہو جاتی ہے؛

(د) جلد کے بالائی پرت کو اُتار کر اس پر دوا چھڑکنے سے:- چنانچہ بلاٹنگ پے پر (جاذب کاغذ) یا کسی دیگر سامدار چیز کو سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا میں نم کر کے اس کو جلد پر رکھکر فوراً اس پر ایک واچ گلاس (جیب گھڑی کا شیشہ) یا آئلڈ فلک (روغنی ریشمی کپڑا) کا ایک ٹکڑا رکھکر ڈھانپ دیتے ہیں۔ چند منٹ بعد وہاں پر ایک آبلہ پڑ جاتا ہے جس کو کتر ڈالنے سے جلد کا زیرین طبق نمایاں ہو جاتا ہے جس پر نہایت باریک کی ہوئی دوا کو چھڑک دیتے ہیں۔ چنانچہ مرض شیاٹیکا (عرق النساء) یا اووے رائی ٹس (سوزش خصیۃ الرحم) میں

پر منحصر ہوتا ہے۔ چنانچہ گولی کو بہ نسبت مکسچر کے معدہ میں جذب ہونے کے لئے زیادہ دیر لگتی ہے۔ ایسا ہی کھاری دوائیں بہ نسبت معدنی نمکیات اور ایلکلائڈز کے بہت جلد جذب ہو جاتی ہیں۔ نیز جب کوئی دوا خالی معدہ میں دی جاتی ہے تو وہ جلد جذب ہو جاتی ہے اور جب بعد از غذا دی جاتی ہے تو دیر میں جذب ہوتی ہے +

اِیملشنز (مُستَحلبات)۔ بولس (حبوب کبیر) پلز (حُبوب) پوڈرز (سفوفات)۔ ڈرافٹس (جرعات)۔ مکسچرز (مزیجات)۔ اور کن فکشنز (معاجین) وغیرہ براہ دہن دی جاتی ہیں۔ پینے کھانے کی دوائیں حتےٰ الامکان خوش ذائقہ اور خوشنما ہونی چاہئیں خصوصاً بچوں اور نازک مزاج اشخاص کے لئے تو اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے +

نوٹ۔ بعض ادویہ معدہ سے جذب ہو کر خون میں داخل ہونے ہی نہیں پاتیں کیونکہ جگر انہیں برابر جمع فرا جاتا کر دیتا ہے +

(۵) رودۂ مستقیم (رَیکٹم)۔ بعض اوقات رَیکٹم یعنی رودۂ مستقیم میں دوائیں داخل کی جاتی ہیں۔ اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ یا تو بشکل سپازی ٹری (شیاف) دی جاتی ہیں یا بشکل اینما یعنی حقنہ یا پچکاری۔ لیکن اس راستہ سے جو دوائیں دی جاتی ہیں وہ بمقابلہ معدہ و امعاء کے بہت دیر میں اور وقت سے جذب ہوتی ہیں لہٰذا یہ طریق استعمالِ دوا صرف اُسی صورت میں اختیار کیا جاتا ہے کہ جب مریض دوا کھانے سے معذور ہو یا خراش معدہ وغیرہ کے سبب دوا کا براہ دہن دینا نامناسب و مضر خیال کیا جائے +

(۲) راہِ تنفس۔ راہ ہضمِ غذا کے بعد ادویہ کو جسم میں پہنچانے کے لئے راہِ تنفس بھی ایک نہایت ضروری راستہ ہے :-

(۱) ناک۔ جو تعلق مُنہ کا معدہ سے ہے وہی تعلق ناک کا پھیپھڑوں سے ہے چنانچہ اِن سے لے کر یعنی اِستنشاق یا دوا کا سونگھنا ناک اور مُنہ کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ ناک میں ادویہ بشکل سنفز (سعوط) اور اِن سفلے شیونیز (نفوخات) نیز بشکل بوجیز (فتیلے)۔ بصورت پگ مینٹس (اَطلیہ) اور کاربیوسے ریا (نشوقات) یا نے زل ڈوش (سکوب انفی) وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں +

باب سوم

دَوا دینے کے یعنی دوا کے جسم کے اندر پہنچانے کے مختلف طریق وغیرہ

مختلف آفیشل اور نن آفیشل ادویہ کے مرکبات کا کافی علم حاصل کرنے کے بعد اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ کن کن راستوں سے ادویہ جسم کے اندر پہنچ کر خون میں داخل ہوتی ہیں اور یہ کہ تمام جسم یا کسی خاص حصۂ جسم پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔ کوئی دوا جس شکل اور جس ترکیب سے دی جاتی ہے اس سے اس کی تاثیر میں بہت کچھ فرق پڑ جاتا ہے مثلاً جب ایک دوا کو بشکل گولی دیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر بہت دیر میں ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ اس کو بشکل مکسچر دیا جائے۔ ایسا ہی جب کسی دوا کو بذریعہ جلدی پچکاری جسم میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کو بذریعہ دہن یا برز کے دینے کے یا بذریعۂ مالش استعمال کرنے کے اس کی تاثیر جلد تر ہوتی ہے ٭

مندرجۂ ذیل وہ مختلف راستے ہیں جن کی راہ سے ادویہ جسم میں داخل ہوتی ہیں:۔

(ا) راہِ ہضمِ غذا۔ ادویہ کو جسم کے اندر پہنچانے کے لئے یہ ایک نہایت ہی ضروری اور عام طور پر ایک منتخب راستہ ہے چنانچہ:۔

(ل) دہن۔ اکثر دوائیں جو براہ دہن دی جاتی ہیں وہ معدہ اور امعاء میں پہنچ کر بذریعہ عروق اور لیکٹی آلز (عروقِ جاذبہ) جذب ہو کر خون میں داخل ہوتی ہیں۔ لیکن بعض ادویہ مثلاً غرغرے۔ منہ میں لگانے کی دوائیں مثلاً آیرن گلیسرین۔ اقراص وسنون وغیرہ مقامی فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ٭

(ب) بلعوم (رفع رنگس) میں بھی بعض قسم کی دوائیں لگائی جاتی ہیں یا پھونکی یا چھڑکی جاتی ہیں اور اقراص یا اقراص ملائم کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے بھی بلعوم تک ان کی مقامی تاثیر پہنچتی ہے ٭

(ج) معدہ و امعاء۔ ادویہ کو جذب کرنے کے لئے معدہ عضو رئیس ہے اور اس کے بعد امعاء ہیں۔ کسی دوا کا معدہ میں جذب ہونا اس دوا کے حل ہونے اور اس کے کھلانے کے طریق

کپڑے پر سیاہ داغ پڑجاتا ہے +

(۷) **پیرافین آئنٹ منٹ** - جب تک کہ پگھلائی ہوئی پیرافین کو بخوبی چھانا نہ جائے تب اسکی مرہم صاف نہیں بنتی بلکہ اس میں گٹھلیاں سی رہ جاتی ہیں - بے رنگ مراہم کے بنانے میں ہمیشہ سفید نرم پیرافین استعمال کرنی چاہئے +

(۸) **رِی سار سِین** فوراً آکسیجن کو جذب کرلیتی ہے اور اس کا رنگ بدل جاتا ہے +

(۹) **تھائی مول کرسٹلز** (قلمدار جوہر ثومس یا جنگلی پودینہ) جلد پر لگنے سے بہت خراش پیدا کرتا ہے - لیکن اس میں اسکا ہموزن کیمفر (کافور) ملانے سے اسکا ایک سیال بن جاتا ہے جس کو پھر مرہم میں ملا سکتے ہیں +

(۱۰) **مراہم کو دینا** - اگر خرچ کا خیال نہ ہو تو مراہم کو ہمیشہ چینی وغیرہ کے ڈھکنے دار پاٹ میں ڈال کر دینا چاہئے لیکن پہلے اس میں ایک موی کاغذ رکھکر پھر مرہم ڈالنی چاہئے اور جب بلا ڈھکنے کے پاٹ میں مرہم ڈال کر دی جائے تو اسکو قلعی کے ورق یا موی کاغذ سے ڈھانپ کر دینا چاہئے +

نن آفیشل آئنٹ منٹ بیسس (یعنی) مراہم کے بیسس کی غیر مستند ادویۂ - جیلے ٹمز یا جیلے ٹین پیسٹ - یہ جیلے ٹین - گلیسرین اور پانی کے مختلف تناسب کے مرکبات ہوتے ہیں جو جلد پر کسی قسم کی خراش پیدا نہیں کرتے - ان کو استعمال کرنے سے پہلے پگھلا لیتے ہیں اور پھر بذریعہ برش استعمال کرتے ہیں - چنانچہ جیلے ٹم زنکم (جس کا بیان دیکھو زنک میں) اس قسم کا مشہور ترین مرکب ہے - لیکن اکتھیال - ری سار سین اور کئی ایک دیگر ادویہ کے بھی ایسے ہی مرکبات بنائے گئے ہیں جو امراض جلد میں استعمال کئے جاتے ہیں +

جے لَنتھم ایک جیلی بے سس ہے جو حال ہی میں ایجاد ہوئی ہے - یہ اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ٹریگے کنتھ ۱/۲ ۲ ڈرام اور جیلے ٹین ۲ ڈرام کو ۱۰ اونس پانی میں ڈال کر ۲۴ گھنٹے تک ایک سٹیم باتھ میں رکھتے ہیں اور پھر اس کو مسلن (ململ) میں ڈال کر اور دبا کر نچوڑتے ہیں اور پھر اس میں ۵ ڈرام گلیسرین ملا دیتے ہیں پھر اس مرکب کو ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر گرم کرتے ہیں اور پھر اس میں وہ پانی جس میں کہ ۱/۲ گرین تھائی مول حل کیا ہوا ہو اس قدر ملاتے ہیں کہ تیار شدہ مرکب ۱۲ اونس بوزن ہو جاسے +

بے سِس یا شمعی بدرقہ کو کھرل کے پیندے اور اس کی دیواروں پر یکساں پھیلا دیں اور پھر اس میں ٹنکچر یا سپرٹ کو رفتہ رفتہ ڈال کر گھونٹتے جائیں +

خاص خاص اَدْوِیَہ کی مَرَاہَم بنانا

(۱) برٹش فارما کوپیا کی کاربالک ایسڈ کی مرہم اگر بنانی ہو تو سیال کاربالک ایسڈ کو سرد بے سِس میں ملانے سے اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے۔ جس طریق سے پہلے یہ مرہم تیار کی جاتی تھی اس میں یہ نقص تھا کہ اس کو کچھ عرصہ رکھنے سے اس میں کاربالک ایسڈ کی قلمیں جم جاتی تھیں لیکن اب فینول کو گلیسرین میں حل کر کے ملانے سے یہ نقص واقع نہیں ہوتا +

(۲) کرائی سَارُوبِن نَمْ کی مرہم بنانے میں جب اس کو بذریعہ حرارت حل کیا جاتا ہے تو سرد ہونے پر پھر اس کی قلمیں جم جاتی ہیں جیسا کہ برٹش فارما کوپیا کی اس مرہم میں ہوتا ہے لیکن چونکہ یہ بجائے لارڈ (سوَر کی چربی) میں حل ہونے کے کیسٹر آئل میں زیادہ حل ہوتی ہے اس لئے اگر ان دونوں کو ملا کر اس میں اس کو حل کیا جائے تو اس کی عمدہ مرہم بن جاتی ہے +

(۳) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی (دار شکنہ) کبھی بشکل مرہم استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ جب اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے اس کو گلیسرین میں بخوبی حل کر لینا چاہیئے (۲ بوند گلیسرین ایک گرین کے لئے) پھر اس کو بے سِس میں ملانا چاہیئے ورنہ ممکن ہے کہ اس کے نہایت باریک ذرات جلد پر سخت خراش پیدا کر دیں +

اور جب پوٹےسیم آئیوڈائیڈ کے ہمراہ ملا کر اس کی مرہم بنانی ہو تو پہلے ان دونوں کو پیس لینا چاہیئے اور پھر بے سِس میں ملانا چاہیئے +

(۴) آئیوڈین کو پہلے پیس لینا چاہیئے اور پھر اس میں چند قطرات رکٹی فائیڈ سپرٹ کے ملا کر اسکے ہموزن بے سِس میں اس کو ملا کر رگڑنا چاہیئے اور پھر باقی کے بے سِس میں ملانا چاہیئے +

(۵) گلیسرین ایکسٹریکٹس کے ساتھ بخوبی ملائی جا سکتی ہے چنانچہ ایکسٹریکٹس کو پہلے ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا تیز گرم پانی ملا کر نرم کر لیں اور پھر اس میں رفتہ رفتہ گلیسرین ملائیں +

(۶) آئیوڈوفارم کی مرہم بھی سرد طریق سے ہی بنانی چاہیئے۔ آئیوڈوفارم کی مرہم کو جب دھوپ میں رکھا جاتا ہے تو آئیوڈین کی تبخیر کے سبب اس کی رنگت بدل جاتی ہے اور تب اس سے لنٹ یا

یا کوکین وغیرہ تو اس کو بے سس میں ملانے سے پہلے اولی اک ایسڈ میں پیس کر اور خفیف حرارت دیکر حل کر لینا چاہئے۔

(و) اور اگر یہ قلمدار دوا ہو جیسے کاربالک ایسڈ - سلی سلک ایسڈ - ٹےنک ایسڈ یا آئیوڈوفارم وغیرہ تو اس کو نہایت باریک سفوف کرکے پہلے اسے اس کے ہموزن بے سس میں ملا کر ذرا دیر رگڑیں اور پھر اس کو باقی کی بے سس میں ملا دیں۔

(ز) اور اگر یہ کوئی اُڑ جانے والی دوا ہو جیسے مینتھال - کلورل ہائیڈریٹ کلوروفارم - ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ تو پہلے دیگر اجزاء کو بے سس میں ملا کر سب سے پیچھے اسے ملانا چاہئے تاکہ وہ بہت ہی کم اُڑنے پائے۔

(۲) بے سس - مرہم بنانے کے لئے جو چیز بطور بے سس منتخب کی جاوے وہ مرہم کے کسی جُزو کی کیمیائی نقیض یعنی ضد نہ ہو اور نہ ہی وہ کسی طرح سے مرہم کی تاثیر میں خلل انداز ہونے والی ہو۔ متعفن یا گندہ لارڈ (سور کی چربی) یا سادہ مرہم کو بطور بے سس ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر گرمی کی شدت کے سبب بے سس بہت نرم ہو جاوے جیسا کہ ہندوستان یا دیگر گرم ممالک میں ہو جاتا ہے تو اس میں حسب ضرورت اِن ڈیورے ٹِڈ لارڈ (سور کی دباکر سخت کی ہوئی چربی) پَری پیرڈ سویٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) یا موم ملا سکتے ہیں۔

(۳) جب کسی رَوغنی یا شحمی بے سس میں کوئی سیال دوا ملانی ہو تو اس سیال کو اس روغن یا چربی میں قطرہ قطرہ ٹپکا کر ملاتے جائیں اور اسے متواتر رگڑتے جائیں اس طرح سے وہ بخوبی مل جاتا ہے لیکن اس ہاون یا کھرل کو جس میں کہ یہ عمل کرنا ہو اسے پہلے سے گرم کر لینا چاہئے۔

(۴) چھُریاں - مراہم کو ملانے یا کھرچنے وغیرہ کے لئے جو چھریاں استعمال کی جائیں اگر وہ ہڈی یا درخت شانہ کی لکڑی کی بنی ہوئی ہوں تو بہتر ہوتی ہیں۔

(۵) دو مرہموں کو یا ایک مرہم اور ایک سیال یا روغنی دوا کو باہم مخلوط کرنا ہو تو وہ چینی کے ایک سلیب (تختی) پر اچھی طرح سے مخلوط کی جاسکتی ہیں۔

(۶) اولی ایٹس کو کسی دھاتی پیالہ یا ظرف میں ہرگز نہیں پگھلانا چاہئے بلکہ انہیں چینی کے پیالہ وغیرہ میں پگھلانا چاہئے۔

(۷) جب کسی ٹنکچر یا سپرٹ کو مرہم میں مخلوط کرنا ہو تو اسکے مخلوط کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ

ان کو ۱۲ سے ۲۴ گھنٹے تک ہوا میں رکھیں اور پھر ان کو ڈرائنگ چیمبر (خشک کرنے والے کمرے) میں لے جائیں ٭

اقراص ساز آلہ سے اقراص کاٹ کر دکھائے گئے ہیں

B

(۴) اقراص کے مہر یا نشان لگانا:-

جبکہ اقراص ابھی ملائم ہوں تو اُن پر حروف یا نشان لگا دئے جاتے ہیں جن سے کہ ان کے اجزاے مرکبہ معلوم ہوسکتے ہیں ٭

(۵) اقراص کو رکھنا اور دینا - اقراص کو سٹاپرڈ والی خشک بوتلوں میں ڈال کر خشک جگہ پر رکھنا چاہئے کیونکہ نمی سے وہ آپس میں جُڑ جاتے ہیں ٭

اقراص کو ہمیشہ کھُلے مُنہ کی سٹاپرڈ والی شیشیوں میں ڈال کر دینا چاہئے ٭

آئنٹ منٹس یعنی مراہم کا بنانا

(۱) مراہم کا بنانا ہمیشہ کوئی آسان بات نہیں ہوتی ۔خاص ترکیب اور احتیاط سے ہی عمدہ مرہم بن سکتی ہے مراہم بنانے میں مندرجۂ ذیل باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں :-

(ا) اگر مرہم کی دواے مؤثر جامد یا سفوف ہو مثلاً گالز (مازو) مرکیورک آئیوڈائیڈ یا سلفر (گندھک) وغیرہ تو اس کو بے سِس میں ملانے سے پہلے خوب باریک سفوف کرلینا چاہئے تاکہ مرہم میں کسی قسم کی کرکراہٹ نہ رہے ٭

(ب) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی حل ہونے والا یا پھُول ہونے والا نمک ہو مثلاً پوٹے سیم کاربونٹ یا پوٹے سیم آئیوڈائیڈ وغیرہ تو اس کو بے سِس میں ملانے سے پہلے اس میں قدرے پانی ملاکر اسکی پتلی سی لئی بنا لینی چاہئے

(ج) اگر مرہم کی اصلی دوا کوئی سخت ایکسٹریکٹ یا بالسم یا رَیزِن ہو تو اس کو بھی بے سِس میں ملانے سے قبل جس طرح سے مناسب ہو پانی ۔روغن ۔گلیسرین یا رَیکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کرلینا چاہئے ٭

(د) اور اگر یہ ایک سیال ایکسٹریکٹ ہو جیسا کہ بیلاڈونا آئنٹ منٹ میں پڑتا ہے تو اس کو آنچ پر اُڑا کر اس کا قوام جیسا کہ مطلوب ہو غلیظ کرلینا چاہئے ٭

(ہ) اور اگر یہ جزوِ مؤثر کوئی الکلائیڈ ہو مثلاً اکونائٹ (بیشین) ایٹروپین (بیروجین)

(۴) اِن گریڈی اَینٹس یعنی اجزاء - جن اجزاء کا ٹنکچر بنانا ہو انہیں احتیاط سے منتخب کرنا چاہئے۔ ان میں سے بہت سے اجزاء کو برٹش فارما کوپیا کی ہدایت کے موافق سفوف کرنا ہوتا ہے بعض کو ریزہ ریزہ کرنا ہوتا ہے۔ بعض کو کچلنا پڑتا ہے اور بعض کو انکی اصلی حالت ہی میں استعمال کرنا ہوتا ہے وغیرہ ✦

لازنجیز یعنی اَقراص بنانا

(۱) برٹش فارماکوپیا کے لازنجیز کی لُبدی مثل پل ماس یعنی گولیوں کی لُبدی کے بنائی جاتی ہے۔ اگرچہ برٹش فارماکوپیا میں لازنجیز بنانے کے لئے گم اکیکیشیا (صمغ عربی) سفوف یا اس کے لعاب کے استعمال کرنے کی ہدایت لکھی ہے لیکن کن فیکشنرز یعنی قناد یا انگریزی مٹھائی بنانے والے صمغ عربی سفوف بہت کم استعمال کرتے ہیں ✦

(۲) اجزاء - اقراص بنانے میں جو ضروری اجزا استعمال کئے جاتے ہیں وہ نہایت باریک سفوف کی ہوئی آئسنگ شوگر (مٹھائی پر لگانے کی نہایت سفید شکر) نہایت عمدہ گم اَریبک (صمغ عربی) کا لُعاب اور دیگر ادویہ یا خوشبودار اجزاء ہوتے ہیں ✦

(۳) اقراص بنانے کی ترکیب :- تمام اجزاء کو اچھی طرح سے مخلوط کرکے ایک چینی کی سلیب یعنی تختی پر (جس کے ساتھ کنارے لگائے جا سکتے ہوں) ڈال کر مطلوبہ

مختلف اشکال کے اقراص کی تصاویر

موٹائی کے لحاظ سے اس کو رول کردیں یعنی ایک گول دستہ دار رول کو اس پر پھرا کر اسے پھیلادیں۔ پھر ایک پنچ یا لازنج کٹر (اقراص تراش آلہ) کے ذریعے لازنجیز کاٹ کر

شیشے کا کھرل استعمال نہیں کرنا چاہئے تاوقتیکہ وہ گرم نہ کیا ہوا ہو کیونکہ حرارت کی کمی بیشی سے
اس کے تڑکنے کا اندیشہ ہوتا ہے +

(ب) مےسی رےشن (تقطین یا بھگو کر ملائم کرنا۔ دیکھو صفحہ ۲۴) کا عمل پرکولےشن
یا ٹپکانا) کی نسبت مناسب تر یا بہتر خیال نہیں کیا جاتا کیونکہ اس عمل میں سات روز کا وقت
مطلوب ہوتا ہے۔ لیکن اگر اجزا کو یکساں جوکوب کر کے اور انہیں محلل میں بھگو کر کئی بار ہلایا جائے
تو پانچ روز کے بعد عمدہ ٹنکچر حاصل ہو سکتا ہے +

برٹش فارماکوپیا کا یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ٹنکچر کو چھان لیتے ہیں اور فضلہ کو دبا کر
نچوڑ لیتے ہیں پھر چھلنے ہوئے اور نچوڑے ہوئے سائلات کو ملا دیتے ہیں اور تیار شدہ ٹنکچر کے معینہ
حجم میں جس قدر کہ کمی ہوتی ہے اس قدر اس میں اور محلل ملا کر اسے پورا کر دیتے ہیں +

(ج) پرکولےشن (ترشیح یا ٹپکانا) یہ عمل اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ ادویہ کو معینہ
مقدار کے محلل میں نم کر کے ۲۴ گھنٹے تک اسے ایک طرف رکھ دیتے ہیں۔ پھر اس مرکب کو
آلہ پرکولیٹر میں بھر دیتے ہیں اور رفتہ رفتہ اس محلل کو اس مرکب پر ڈالتے ہیں اس طریق سے
کہ اس مرکب کی سطح پر اس سیال کا ایک طبق قائم رہے یہاں تک کہ اس کا تین چوتھائی حجم صرف
ہو جائے پھر فضلہ کو دبا کر نچوڑیں اور اس نچوڑ کو چھان کر اس
ٹپکائے ہوئے ٹنکچر میں ملا دیں اور تیار شدہ ٹنکچر کے معینہ حجم میں
جس قدر کمی ہو اس قدر
اس میں اور محلل ملا دیں
تاکہ اس کا حجم بالکل پورا ہو جائے
نوٹ۔ عمدہ پرکولےشن
کا انحصار اس بات پر ہوتا
ہے کہ اجزا دوا کو محلل میں
اچھی طرح سے بھگو دیا جائے

(۱) پرکولےٹر میں دوا مع سپرٹ ڈالی ہوئی (۲) شیشے میں ٹنکچر ٹپک رہا ہے

تصویر پرکولےٹر (راوق) جس میں ٹنکچر ٹپکایا جاتا ہے

اس تصویر میں دوا بھر کر اس میں سپرٹ ڈالی جاتی ہے

مرکب آلہ پرکولےٹر میں نیچے تک یکساں بھرا جائے اور سیال محلل اس میں سے آہستہ آہستہ گزرے +

استعمال اختیار کیا گیا ہے +

(د) چنانچہ مندرجۂ ذیل صورتوں میں زیادہ طاقت کے ایلکہال استعمال کئے جاتے ہیں:-

(۱) ایلکلائیڈنل جواہر مثل ایکونائٹ و سٹرونین نقس وغیرہ کو علیحدہ کرنے کے لئے (۲) رالدار ادویہ مثل ٹنکچر ف ٹیڈا - بینزوئن - مرمہ اور انڈین ہیمپ وغیرہ کے حل کرنے کے لئے (۳) وائے ٹائل آئلز مثل آئل آف کیدیمنیز - آئل آف لونڈر - آئل آورنج پیل وغیرہ کو حل کرنے کے لئے اور (۴) ان آرگینک یعنی جمادی ادویہ مثلاً آیوڈین اور فیرک کلورائیڈ کے حل کرنے کے لئے +

(ب) ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ - گوائیکم - اوپیئم - کوئین اور ویلیرین کے بنانے میں ایلکہال کے ساتھ ایمونیا بھی استعمال کیا جاتا ہے +

(ج) ٹنکچر لوبیلی ای ایتھیریا کے بنانے میں سپرٹس ایتھرس بطور محلل استعمال ہوتی ہے

(د) ٹنکچر کونسی کے بنانے میں ٹنکچر آرنشیائی استعمال کیا جاتا ہے +

(ہ) گمی (صمغی - گوندار) جوسی (عصیری - رسدار) رزینی نس (رالدار) ایکسٹریکٹو (خلاصی - عصارہ دار) سے لاٹن (لعیس - کھاری) مے ٹیک (معدنی) نن مے ٹے لک (غیر معدنی) اور ایلکلائیڈنل (کھاری جوہردار) ادویہ کے حل کرنے کے لئے گلیسرین کلوروفام اور آب مقطر استعمال کئے جاتے ہیں +

(۲) پراسس یا عمل: - ٹنکچرز بنانے کے لئے مندرجۂ ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل کیا جاتا ہے:-

(ا) سولیوشن یا تحلل کے لئے ایلکہال ایک خاص محلل ہے اور اس کے بعد پانی ہے:-

(۱) سولیوٹ (محلل - مذاب یا حل ہونے والی دوا) کو اگر ممکن ہو تو ریزہ ریزہ کریں یا کوٹیں تاکہ سالوینٹ (محلل - مذیب یا تحلیل کرنے والی) کو اس میں یا عمل تحلیل کرنے کے لئے زیادہ جگہ ملے +

(۲) تحلل کو جاری رکھیں یا سالوینٹ (محلل) کو سولیوٹ (محلل) میں سے گزرنے دیں یا سولیوٹ کو سالوینٹ میں معلق رہنے دیں +

(۳) تسہیل یا تعجیل تحلل کے لئے اگر ضرورت ہو تو گرمی یا حرارت پہنچائیں +

(۴) کسی جامد کو حل کرنے کے لئے اس کو سیال میں ڈال کر ہلانا ضروری ہوتا ہے - اس مطلب کے لئے

(۶) ہیمے میلس کی سپازی ٹریز اس طرح سے بنائی جاتی ہیں کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس کو آنچ پر اڑا کر نصف کرلیں۔ پھر یہ غلیظ کیا ہوا ایکسٹریکٹ ۵ بوند فی سپازیٹری کے حساب سے یا ہیمے میلین یا ہیمے میلے ڈین ایک سے ۳ گرین فی سپازی ٹری کے حساب سے کاکاؤ بٹر میں ملاکر سپازی ٹریز بنالیں +

(۷) اکتھیال کو جلاٹین بیس میں ہرگز نہیں ملانا چاہئے کیونکہ وہ اس کو غیر محلل بنا دیتی ہے۔ پس کاکاؤ بٹر کا استعمال کریں اور فی سپازی ٹری ایک گرین موم بھی ملادیں تاکہ وہ ذرا دیرپا بن جائیں +

(۸) آئیوڈو فارم کی کاکاؤ بٹر کے ساتھ سرد طریق سے نہایت عمدہ سپازی ٹری یا بوجیز بن جاتی ہیں +

(۹) ان مرکبات کو ایب سار بنٹ کاٹن وول میں لپیٹ کر دینا چاہئے لیکن موسم گرما میں ان کو ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر اور اس میں برف کا پانی ڈال کر دینا چاہئے تاکہ وہ گرمی سے پگھل نہ جائیں اور اگر ان میں واٹے ٹائل یعنی اُڑ جانے والے اجزاء ہوں تو ہر ایک سپازی ٹری وغیرہ کو موی کاغذ یا قلعی کے ورق میں لپیٹ کر دینا چاہئے +

سرپس یعنی اشربہ یا شربت

(۱) شربت بنانے میں شکر نیشکر مصفا اور آب مقطر ہی استعمال کرنا چاہئے اگر شربت کو پکاتے وقت اس پر کف آجائے تو اس کو کفگیر وغیرہ سے اُتار لینا چاہئے اجزاے شربت کی مقدار اور تیار شدہ شربت کی مقدار بالکل درست ہونی چاہئے ورنہ اس کا قوام رقیق یا غلیظ ہو جائیگا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یا تو اس میں مصری کی ڈلیاں جم جائینگی اور یا ترش ہو کر اس میں پھپھوندی لگ جائیگی +

(۲) شربت کو چھاننا۔ شربتوں کو ایک فیلٹ بیگ (کیسۂ قلالین یا نمدا) میں ڈال کر چھاننا چاہئے اور پھر انہیں سٹاپر والی یا کاگ ڈالی بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہئے +

(۳) شربت کو بوتل میں بھرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ بوتل میں پانی

(۶) ہیمیمیلس کی سپازی ٹریز اس طرح سے بنائی جاتی ہیں کہ لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمیمیلس کو آنچ پر اُڑاکر نصف کرلیں۔ پھر یہ غلیظ کیا ہوا ایکسٹریکٹ ۵ بوند فی سپازیٹری کے حساب سے یا ہیمیمیلین یا ہیمیملین ڈین ایک سے ۳ گرین فی سپازی ٹری کے حساب سے کاکاؤبٹر میں ملاکر سپازی ٹریز بنالیں +

(۷) اکتھیال کو جیلے ٹین بےسس میں ہرگز نہیں ملانا چاہیئے کیونکہ وہ اس کو غیر محلل بنادیتی ہے۔ پس کاکاؤبٹر کا استعمال کریں اور فی سپازی ٹری ایک گرین موم بھی ملادیں تاکہ وہ ذرا دیرپا بن جائیں +

(۸) آیوڈوفارم کی کاکاؤبٹر کے ساتھ سرد طریق سے نہایت عمدہ سپازی ٹری یا بوجیز بن جاتی ہیں +

(۹) ان مرکبات کو ایب سار بینٹ کاٹن وُول میں لپیٹ کر دینا چاہیئے۔ لیکن موسم گرما میں ان کو ایک کھلے مُنہ کی شیشی میں ڈال کر اور اس میں برف کا پانی ڈال کر دینا چاہیئے تاکہ وہ گرمی سے پگھل نہ جائیں اور اگر ان میں وَالے ٹائل یعنی اُڑجانے والے اجزاء ہوں تو ہر ایک سپازی ٹری وغیرہ کو موی کاغذ یا قلعی کے ورق میں لپیٹ کر دینا چاہیئے +

سِرپس یعنی اشربہ یا شربت

(۱) شربت بنانے میں شکر نیشکر مصفا اور آب مقطر ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر شربت کو پکاتے وقت اس پر کف آجائے تو اس کو کفگیر وغیرہ سے آتار لینا چاہیئے اجزاء شربت کی مقدار اور تیار شدہ شربت کی مقدار بالکل درست ہونی چاہیئے ورنہ اس کا قوام رقیق یا غلیظ ہوجائیگا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یا تو اس میں مصری کی ڈلیاں جم جائینگی اور یا ترش ہوکر اس میں پھپھوندی لگ جائیگی +

(۲) شربت کو چھاننا۔ شربتوں کو ایک فیلٹ بیگ دکیسہ فلالین یا نمدا میں ڈال کر چھاننا چاہیئے اور پھر انہیں شایر والی یا کاگ دار بوتلوں میں بھر کر رکھنا چاہیئے +

(۳) شربت کو بوتل میں بھرتے وقت اس بات کی احتیاط رکھیں کہ بوتل میں پانی

ڈھال دیں یا جب
ذرا سخت ہو جاے تو
ہاتھ سے مطلوبہ شکل کی
سپازی ٹری یا بوجی
وغیرہ بنالیں۔ بناتے
وقت ان پر ذرا نہایت
باریک نشاستہ لگانے
سے وہ چپکتی نہیں۔

خاص خاص ادویہ کی سپازی ٹریز (شیاف) یا بوجیز بنانا

(۱) چونکہ ایلکلائیڈ سالٹس بہ نسبت خالص ایلکلائیڈز کے عموماً بہتر جذب ہوتے ہیں لہٰذا ایلکلائیڈز کی بجاے ایلکلائیڈ سالٹس ہی کو اولی ایک ایسڈ میں حل کر لینا چاہیئے +

(۲) آرسٹول کی کاکاؤ بٹر سے سرد طریق پر بہت عمدہ بوجیز بن جاتی ہیں +

(۳) بورک ایسڈ کی اگر گلیسرین۔ بورک ایسڈ اور جیلے ٹین بے سس کو باہم ملائیں تو ایک عمدہ ماس یعنی تبدی بن جاتی ہے +

(۴) کلورل ہائیڈریٹ کو گرم کئے ہوئے کاکاؤ بٹر میں ہرگز نہیں ملانا چاہیئے بلکہ سرد کاکاؤ بٹر اور قدرے موم میں ملا کر رگڑنا چاہیئے اور پھر اس کو سانچے میں ڈال کر حسب ضرورت شیاف وغیرہ بنا لینے چاہئیں +

(۵) ایکسٹریکٹس میں پہلے پانی یا پروف سپرٹ ملا کر ان کو شل پتلی لئی کے نرم کر لینا چاہیئے اور پھر ان کو پگھلائی ہوئی بے سس میں رفتہ رفتہ ملانا چاہیئے۔ ارگٹ کو بھی اسی طرح سے مرکب کرنا چاہیئے +

گرم ممالک میں آئل آف تھیوبروما میں قدرے سفید موم ملا سکتے ہیں ؛

(ب) جیلے ٹین بے سس اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس جیلے ٹین کو ایک اونس پانی میں ڈال کر گلا لیتے ہیں پھر اس کو ½ ۳ اونس گلیسرین ڈال کر واٹر باتھ پر حل کر لیتے ہیں۔ یہ بنا کر تیار رکھی جا سکتی ہے چنانچہ ایک کھلے منہ کی شیشی میں اس کو ڈال کر اوپر ذرا سا الکحال ڈال دیں ؛

نیزل بوجیز (ناک میں استعمال کرنے کے فتیلے) اور یوٹرائن پیسریز (فرازج) و سپازیٹریز (شیاف) کے بنانے میں جیلے ٹین بے سس استعمال ہوتی ہے ؛

(۲) ان مرکبات کے اجزاء کو مثل اجزائے مرہم درست کر لینا چاہئے یعنی اگر کوئی سوفٹ یا تلمدار دوا ہو تو پہلے اسے تھوڑے سے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر نہایت باریک پیس لیں اور پھر اسے پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما (کاکاؤ بٹر) میں ملائیں ؛

(۳) مولڈ یعنی سانچہ بالکل صاف ہو اور اسے برف یا آب سرد سے سرد کر لینا چاہئے اور اس کی اندرونی سطح کو ایک صاف چھیترے یا لنٹ کے ٹکڑے کو سوپ لنی منٹ میں تر کر کے اس سے پونچھ لینا چاہئے۔ لیکن جیلے ٹین سپازیٹریز بنانے کے لئے اسے آمنڈ آئل (روغن بادام) سے پونچھنا چاہئے ؛

سپازیٹری و پیسری بنانے کا سانچہ

شیاف

شکل سپازیٹری

پیسری

فرزجہ

(۴) نہایت باریک پسی ہوئی ادویہ کو پگھلائے ہوئے آئل آف تھیوبروما میں ملا کر متواتر ہلائیں یہاں تک کہ وہ نرم بالائی کی مانند ہو جائے تب اس کو سانچے میں

(۲) ایسا پلاسٹر جس کے کناروں پر ایڈھی سو پلاسٹر لگانا ہو اس کے بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ چمڑے پر بطریق معمول پلاسٹر پھیلاکر پھر چاروں طرف سے اسکا جس قدر کنارہ خالی چھوڑنا ہو اس قدر خالی چھوڑ کر اسے کاٹ لیں اور ایڈھی سو پلاسٹر کو گرم کر کے چھری کے ذریعے کناروں پر پھیلا دیں +

(۳) بیڈ سورز (زخم بستری) کے لئے جو پلاسٹرز بنائے جاتے ہیں وہ کیموئس لیدر (پہاڑی بکری کا چمڑا) پر پھیلائے جاتے ہیں اور ان کے کنارے خالی نہیں چھوڑے جاتے +

(۴) عورت کی پستان پر لگانے کے لئے جو پلاسٹر بنانا ہو وہ مدور یعنی گول ہونا چاہئے جس کا قطر ۷ انچ ہو اور جس کے وسط میں ۲ انچ قطر کا ایک سوراخ ہو پلاسٹر کے بیرونی کنارے کو چند مقامات پر درمیان میں سے ذرا ذرا کاٹ دیں تاکہ وہ پستان کی سطح پر درست چسپاں ہو سکے +

مختلف مقام جسم پر ان اشکال کے پلاسٹرز کاٹ کر لگائے جاتے ہیں :-

(۱) بائیں کان کے لئے
(۲) دائیں کان کے لئے
(۳) چھاتی پر سامنے کی طرف
(۴) کندھے کے لئے
(۵) پشت کے لئے
(۶) پہلو کے لئے
(۷) پستان کے پلاسٹر
سامنے کے لئے کاعدی مونہ
(۸) پستان کے لئے پلاسٹر +

سپازی ٹوریز یعنی شیاف ۔ پےسیریز یعنی فرزج اور بوجیز یعنی فتیلے بتیاں

(۱) ان کے بنانے میں بطور بیس کے آئل آف تھیوبروما استعمال کیا جاتا ہے جسکو چینی کی اے واپوریٹنگ ڈش یعنی رکابی میں ڈال کر واٹر باتھ پر پگھلا لینا چاہئے بندوق وغیرہ

جو ناٹد پلاسٹر ہوتا ہے اسے چھری سے علیحدہ کر کے پاٹ میں ڈال دیتے ہیں +

(ب) ایک آسان ترین اور بہترین ترکیب یہ ہے کہ پلاسٹر کی بتی میں سے ایک اتنا ٹکڑا کاٹ کر جو کہ پلاسٹر مطلوبہ کے فی مربع انچ میں ۱۵ گرین کے اندازہ سے کافی ہو اس کو ایک مضبوط اور صاف تروں رنگ کے کاغذ پر رکھیں اور پلاسٹر مطلوبہ کی شکل کا ٹکڑا اور چمڑے کا ٹکڑا تیار کر کے اس کاٹے ہوئے پلاسٹر کے ٹکڑے کو گرم پلاسٹر آئرن (لوہے کی گرم چھری) کے ذریعے پگھلا کر اس چمڑے پر پھیلا دیں اور گرم چھری کے ساتھ اس کو ہموار کر دیں۔ دیکھو تصویر

اس تصویر میں ہاتھ سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

اس تصویر میں سیخ یعنی گرم لوہے کی چھری سے پلاسٹر کو چمڑے پر ڈالنا دکھایا گیا ہے

اس تصویر میں سپیچولا سے پلاسٹر کو پھیلانا دکھایا گیا ہے

وہ مقام ماؤف پر نہیں چپک سکیگا۔ ڈاکٹر اور دوا ساز دونوں کو چاہئے کہ وہ مریض کو بلسٹر کے استعمال کے متعلق اچھی طرح سے سمجھا دیں +

پلاسٹرز (یعنی) لزوقات (یا) پلستر

نوٹ۔ انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بہت سے بنے بنائے پلاسٹرز جو چپکتے ہیں وہ مشین کے ذریعے بنائے ہوتے ہیں۔ ایسے ایک پلاسٹر کو ڈِس پَینس کرنا اس میں سے مطلوبہ پیمانہ کا صرف ایک ٹکڑا کاٹ کر دیدینا ہوتا ہے۔ اور جب کوئی خاص پلاسٹر مطلوب ہوتا ہے تو ڈِس پَینسَر کو وہ بنا کر دینا پڑتا ہے۔ پلاسٹر کو پھیلانا ایک ہنرمندی کا کام ہے +

(ا) **پلاسٹر کو پھیلانا۔** پلاسٹر بھی مثل بلسٹر کے بنایا جاتا ہے صرف اس کو پھیلانے کا طریق مختلف ہے۔ پلاسٹرز عموماً بھیڑ کے سفید چمڑے پر اور کبھی ایڈھی سِو پلاسٹر پر بھی پھیلائے جاتے ہیں۔ جس طرح سے کہ بلسٹر کی شکل ایک کاغذ میں کاٹی جاتی ہے اسی طرح سے پلاسٹر کی شکل بھی کاٹی جاتی ہے چنانچہ پلاسٹر مطلوبہ سے ذرا بڑا چمڑے کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور اس کو سب طرف سے خوب کھینچ کر تانتے ہیں پھر اس چمڑے کی کھُردری سطح کو اُوپر کی طرف کر کے اسے کاغذ کی ایک موٹی سی گدی پر رکھکر خفیف گرم کئے ہوئے پلاسٹر آئرن کو اس پر پھراتے ہیں تاکہ اگر اس میں کوئی شکن وغیرہ پڑا ہو تو وہ ہموار ہو جائے۔ پھر اس کاغذ کے کاٹے ہوئے پیمانہ کو پانی سے ذرا تر کر کے اس چمڑے کی کھُردری سطح پر رکھکر دباتے ہیں اور پلاسٹر اور اس کے پھیلانے کی دیگر ضروری چیزوں کو تیار رکھتے ہیں اور پھر ان دو طریقوں میں سے کسی ایک طریق سے پلاسٹر کو پھیلاتے ہیں :-

(ا) پلاسٹر کی باریک باریک قاشیں کاٹ کر ان کو ایک چھوٹے سے اینیملڈ پَین میں جس میں کہ منہ اور دستہ بنا ہوا ہونا ہے ڈال کر اس کو گیس کے شعلہ یا آگ پر گرم کر لیتے ہیں (اس کو متواتر ہلاتے جلتے ہیں اور جوش نہیں کھانے دیتے) جوں ہی کہ یہ پلاسٹر مثل بالائی کے نرم ہو جاتا ہے تو اس کو چمڑے کی اس نشان دار سطح پر بائیں طرف کو ڈال دیتے ہیں اور پھر ایک لانبی چھُری سے یا پلاسٹر آئرن سے اس کو اس سطح پر جلدی جلدی پھیلا دیتے ہیں۔

بلسٹرز یعنی منفطات یا آبلہ انگیز ادویہ

(۱) بلسٹر سپریڈنگ یعنی آبلہ انگیز ادویہ کا پھیلانا:۔ باریک مصفّے چھینٹ پر پہلے ایڈھسو پلاسٹر پھیلاکر پھر اس پر بلسٹر بہت اچھی طرح سے پھیلایا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے دواساز کو چاہیئے کہ وہ بلسٹر مطلوبہ کی جسامت اور شکل کے عین مطابق کاغذ کا ایک ناپ کاٹ لے۔ چنانچہ ایک کاغذ کو دوہرا کرکے اس کے درمیان میں سے قینچی سے بلسٹر کی شکل کا ایک ٹکڑا کاٹ ڈالے۔ اس طرح سے کاغذ کے کٹنے سے جو اسکے درمیان ایک شکل بن جاتی ہے وہی بلسٹر مطلوبہ کی شکل ہوتی ہے۔ اب دواساز ایڈھسو پلاسٹر یا ربڑن پلاسٹر کا بلسٹر مطلوبہ کی جسامت سے ایک انچ بڑا ایک ٹکڑا کاٹے اور اس میں چپک پیدا کرنے کے لئے اسے ذرا گرم کرلے (لیکن ہندوستان میں موسم گرما میں ایڈھسو پلاسٹر کو گرم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی) پھر جلدی سے اس کاغذ میں کٹے ہوئے بلسٹر کی شکل کو اس پلاسٹر پر ہموار چپکا دے اور پھر برٹش فارماکوپیا کا کینتھیریڈیز پلاسٹر (نیلی مکھی کا پلستر) حسب ضرورت لیکر اسے اپنی انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان مل مل کر نرم کرلے۔ پھر اس کی ایک چھوٹی سی گولی لیکر اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کو ایڈھسو پلاسٹر پر توسی صورت میں پھیلاتا جائے یہاں تک کہ وہ ساری جگہ پر لگ جائے پھر ایک گرم چھری سے اس کو ہموار کردے۔ بعدہ اس کاغذی شکل کو اوپر سے ہٹادے اور بلسٹر کے کناروں کو نہایت صفائی سے درست کرلے۔ ہر طرف سے ½ انچ کنارا خالی چھوڑ دے۔ اب ایک روغنی یا مومی کاغذ کو بلسٹر پر رکھکر اور اسے ایک کاغذی ڈبیہ میں ڈال کر لینے والے کو دیدے ۔

(۲) بلسٹر کو قوی الفعل بنانے کے لئے اس پر کینتھیریڈیز مسفوف چھڑکنا یا بلسٹرنگ کلوڈیڈ یعنی سیال منفط لگانا نہیں چاہیئے اور نہ ہی اس کو صاف تر بنانے کے لئے اس پر آلیو آئل (روغن زیتون) وغیرہ چپڑنا چاہیئے ۔

(۳) وقت استعمال بلسٹر پر سے اس کاغذ کو اتار کر بلسٹر کو لگانا چاہیئے ورنہ

(۵) ایسے سالٹس (نمکیات) جو کہ ایک دوسرے کو ڈی کمپوز کر دیتے ہوں انہیں خشک حالت میں آہستہ آہستہ رگڑ کر ملانا چاہیئے مثلاً پوٹے ہیم ٹارٹریٹ کو سوڈیم سلفیٹ کے ساتھ یا سوڈیم سیلی سلیٹ کو پوٹے سیم نائیٹریٹ کے ساتھ وغیرہ +

(۶) آکسی ڈائز ہونے والی ادویہ کو جُدا جُدا پیسنا چاہیئے اور پھر انہیں دیگر محفوظ اجزاء کے ساتھ ایک کاغذ پر ڈال کر بذریعۂ ایک استخوانی چھری کے آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے (دیکھو بھک سے اُڑ جانے والے مرکبات) +

(۷) نمی کو جذب کرنے والی سفوف ادویہ کو کاغذی پیکٹ یا پُڑیہ میں ہرگز نہیں رکھنا چاہیئے بلکہ ان کو خشک کر کے کھلے مُنہ کی شیشیوں یا پتھر کی بوتلوں وغیرہ میں ڈال کر اور ان پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیئے +

نوٹ - اگر آن بجھے خشک چونے کی ایک پوٹلی باندھ کر اس کو بوتل کے ڈاٹ کے ساتھ ایک ڈورے سے باندھ کر آویزاں رکھا جائے تو نمی کو جذب کرنے والا سفوف خشک رہ سکتا ہے کیونکہ جو ہوا کی نمی سفوف میں جذب ہونی ہوتی ہے وہ اس چونے میں جذب ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ سکوئیل اور ایمونائیکم سفوف یعنی اسقیل اور نوشادر مسفوف اسی طرح سے خشک رکھے جاسکتے ہیں +

(۸) کرسٹے لائن سالٹس (قلمدار نمکیات) مثل پوٹے سیم برومائیڈ۔ نباتی جڑیں مثل اپی کے کوانہا کی جڑ۔ برگ مثل ڈجی ٹے لس لیوز اور بارکس یعنی چھال مثلاً سنکونا بارک وغیرہ کو ملانے سے قبل نہایت باریک سفوف کر لینا چاہیئے +

(۹) سفوفات کو تقسیم کرنے میں کبھی اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے بلکہ ہر ایک سفوف کو تول کر اس کی پُڑیہ بنانی چاہیئے۔ بہت سے طالب علم اسی غلطی سے امتحان میں ناکامیاب ہو جاتے ہیں +

(۱۰) سفوفات میں سیال ادویہ بہت ہی کم استعمال کی جاتی ہیں لیکن اگر کبھی استعمال کی جائیں تو ان کو جذب کرنے کے لئے فوسل ارتھ استعمال کرنی چاہیئے چنانچہ ایک بوند کے لئے ایک گرین فوسل ارتھ کافی ہوتی ہے +

رلا لینا چاہئے اور پھر بڑی مقدار کے اجزاء کو رفتہ رفتہ ملانا چاہئے +

(۲) **سفوفات کے لئے کاغذ اور ڈبیئیں:۔** سفوفات کو معمولی لکھنے والے کاغذ میں یا اگر ممکن ہو تو "ڈبیئی چکنے پوڈر پیپر" میں جو اس غرض کے لئے بنائے جاتے ہیں لپیٹنا چاہئے +

ایسی ادویہ جو کہ ہوا میں سے نمی کو جذب کرنے والی ہوں ان کو مومی کاغذ یا پیرافین والے کاغذ میں لپیٹنا چاہئے +

بوشنز بنانے کی ادویہ کے سفوفات رنگین کاغذ میں لپیٹنے چاہئیں +

تہ کئے ہوئے یا لپیٹے ہوئے پوڈرز کی لمبائی چوڑائی برابر ہونی چاہئے چنانچہ اس مطلب کے لئے پوڈرز کو پوڈر فولڈر (سفوفات کو تہ کرنے کا آلہ) پر فولڈ کرنا چاہئے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے۔

(پوڈر فولڈر) یعنی پوڈر کی پڑیہ کو تہ کرنے کا آلہ (پوڈر فولڈر)

جب پوڈرز کی تعداد چھ سے کم ہو تو انہیں ایک صاف چھوٹے سے لفافہ میں ڈال کر دینا چاہئے لیکن جب چھ سے زیادہ ہوں تو کاغذی ڈبیہ یا شیشی میں ڈال کر اور اس پر لیبل لگا کر دینا چاہئے +

(۳) جو ادویہ کہ تلف یا ضائع ہو جانے والی ہوں مثل ارگٹ وغیرہ یا جو ادویہ کہ اڑ جانے والی ہوں مثل کافور یا اسینشل آئلز (روغنات فراری) یا جو ادویہ کہ نمی کو جذب کرنے والی ہوں مثلاً پوٹے سیم ایسی ٹیٹ۔ پوٹے سیم کاربونیٹ۔ پوٹے سیم سٹریٹ اور سوڈیم آئیوڈائیڈ وغیرہ نیز وہ ادویہ جو کہ ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جانے والی ہوں جیسے کیلیسم سلفائیڈ وغیرہ اور ٹوئیلیرئے نیٹس۔ ان کو پہلے مومی کاغذ میں لپیٹنا چاہئے اور پھر ہر ایک سفوف (پڑیہ) پر قلعی کا ورق لپیٹ کر اور ان کو ایک شیشی میں ڈال کر دینا چاہئے +

(۴) جب کسی سفوف کو چمچ سے دینے کی ہدایت لکھی ہو تو ایسے سفوف کو ایک کھلے منہ کی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دیں +

شِلک یعنی چپڑا لاکھ ۳ حصہ۔ ایب سولیوٹ الکحال اور ایتھر ہر ایک ۳ حصہ پڑتا ہے۔ اس کو چند مرتبہ گولیوں پر لگایا جاتا ہے حتےٰ کہ ان پر عمدہ کوٹنگ ہوجاتا ہے۔ یا سیلول کو ایک تانبے کے کٹورے وغیرہ میں پگھلاکر اور اس میں گولیوں کو ڈال کر گھمانے سے (جیسا کہ شوگر کوٹنگ میں بتایا گیا ہے) بھی غلاف چڑھ جاتا ہے ٭

پَوڈرز یعنی سفوفات

(۱) کمپونڈ پوڈرز یعنی سفوفات مرکبہ کے بنانے کے متعلق برٹش فارماکوپیا میں کوئی ہدایت نہیں ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایسے سفوفات کو دوا ساز اپنے قیاس اور تجربہ سے جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے بناتا ہے۔ تاہم مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا مفید ہوتا ہے:-

(ا) پوڈرز یعنی سفوفات کو ہاون میں ڈال کر دستہ سے یا ایک صاف موٹے کاغذ پر ڈالکر صاف چھری سے خوب ملانا چاہئے۔ ہاون میں ملائے ہوئے سفوفات کی نسبت کاغذ پر چھری سے ملاکر چھلنے ہوئے سفوفات پانی میں ڈالنے سے اکثر اس میں زیادہ منتشر ہوجاتے یعنی مل جاتے ہیں لیکن بعض سفوفات اس قاعدہ سے مستثنےٰ بھی ہیں مثال کے طور پر نسخہ لو۔

نسخہ:- سلفر پریسپیٹے ٹم ۲۰ گرین - گوائے سائی ریزن ۱۰ گرین اور میگ نے شیا ۴۰ گرین ٭ اگر گوائیکم ریزن اور میگ نے شیا دونوں کو ایک ہاون میں ڈال کر پیسیں اور پھر اس میں گندھک ملائیں تو یہ ایک ایسا سفوف بن جاتا ہے جو پانی میں بخوبی مل جاتا ہے لیکن اگر کاغذ پر چھری سے انہیں باہم ملایا جاے تو وہ سفوف پانی میں بالکل نہیں ملتا ٭

نوٹ - جو سفوفات نفوخ کے لئے ہوں انہیں ہاون میں نہیں پیسنا چاہئے بلکہ کاغذ پر ہی آہستہ آہستہ ملانا چاہئے ٭

(ب) سفوفات کو بالوں کی چھلنی میں مکرر سہ کرر چھاننا چاہئے کیونکہ بار بار چھاننے سے اور ان کو بوتل میں ڈال کر ہلانے سے انکے اجزاء بخوبی باہم مل جاتے ہیں اور انکی رنگت بھی یکساں ہو جاتی ہے ٭

(ج) ان کو ہاون میں بہت آہستہ آہستہ رگڑنا چاہئے ورنہ زور سے کوٹنے پر ان کی ٹکیہ بن جایا کرتی ہے ٭

(د) سفوف کے جو اجزاء بہت تھوڑی مقدار میں ملانے ہوں پہلے ان کو اچھی طرح سے

ہو جائیں اور اگر ان کو نہایت اعلےٰ پالش کرنا ہو یعنی انہیں زیادہ چمکدار بنانا ہو تو ان کو ایک نیسرے گرم کئے ہوئے گلوب میں (جس کی اندرونی سطح پر ہارڈ پیرافین یا سفید موم کا ایک باریک سا کوٹنگ کیا ہوا ہو) ڈال کر خوب گھمائیں *

(۶) **شوگر کوٹنگ** (شکر چڑھانا یا شکری غلاف چڑھانا) یہ ایک ذرا پیچیدہ عمل ہے لیکن اس کی ایک آسان ترین ترکیب یہ ہے کہ گولیوں کی سطح کو خوب خشک کر کے انہیں ایک قلعی کئے ہوئے تانبے کے پیالے یا کٹورے میں جس کا پیندا چپٹا ہو یا لوہے کی ایک چینی چڑھی ہوئی رکابی میں جس کی سطح کو شربت یا شربت وگوند سے نم کر دیا ہو ڈال دیں اور پھر انہیں گردش دیں اور ذرا ذرا گرم کرتے رہیں اور نہایت باریک کی ہوئی شکر چھڑکتے جائیں حتےٰ کہ ان پر بالکل خشک سخت اور سفید رنگ کا غلاف چڑھ جائے۔ اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو مکرر کریں *

(۷) **کیریٹین کوٹنگ** (غلاف قرنی۔ مادۂ سینگ کا غلاف چڑھانا)۔ کیریٹین سولیوشن اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ سینگ کے باریک باریک برت تراش کر ان کو پیپسین اور ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلیوٹ میں ڈال دیتے ہیں جس میں کہ وہ کسی قدر حل ہو جاتا ہے اور جو کچھ کہ باقی بچتا ہے اس کو ایمونیا یا ایسیٹک ایسڈ کے ایلکحالک سولیوشن میں حل کر لیتے ہیں اور پھر اس سولیوشن کو آنچ پر اُڑا کر گوند کے لعاب کے قوام کی مانند غلیظ کر لیتے ہیں *

جن گولیوں کو اس طرح سے کوٹ کرنا ہوتا ہے انہیں ایک پاٹ میں ڈال کر اور اس میں ذرا سا یہ سولیوشن ڈال کر گولیوں کو گردش دیتے ہیں اور پھر انہیں سنگ مرمر وغیرہ کی ایک تختی پر رکھ کر خشک کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا کوٹنگ اکثر چپچپا ہو جاتا ہے *

نوٹ۔ یہیپ بنا بنایا کیریٹین بازار سے خرید کر اور مذکورۂ بالا محلولات میں سے کسی ایک میں حل کر کے استعمال کی جا سکتی ہے *

جن ادویہ کے متعلق یہ مطلوب ہو کہ وہ معدہ میں سے بلا حل ہوئے انتڑیوں میں چلی جائیں اور وہاں جا کر حل ہوں تو ان کی گولیوں پر کیریٹین یا سیلول کا غلاف چڑھایا کرتے ہیں مثلاً کاربالک ایسڈ وغیرہ *

(۸) **سیلول وارنشنگ** (سیلول کا روغن کرنا)۔ اس وارنش میں سیلول ۲ حصہ

خود بخود بند ہوجاتے ہیں +

(ب) جیلے ٹین کوٹنگ کے لئے رنب لیٹ پل کوٹنگ کا آلہ جس کی کہ یہ تصویر دی گئی ہے بھی ایک عمدہ آلہ ہے۔ اس میں پلیٹ الف میں سوئیاں لگی ہوتی ہیں اور پلیٹ ب میں گولیوں کے لئے سوراخ بنے ہوتے ہیں چنانچہ گولیوں کو ان سوراخوں میں بھر کر پلیٹ الف کو

ج ا ب

رنب لیٹ پل کوٹنگ اپرے ٹس

جو اس پر رکھتے ہیں تو وہ سب گولیاں سوئیوں کے سروں پر چڑھ جاتی ہیں تب پاٹ ج میں جس میں کہ جیلے ٹین سولیوشن ہوتا ہے انہیں ڈبو کر پھر پلیٹ الف کو ذرا متحرک کرتے ہیں اور جب جیلے ٹین کا غلاف ذرا خشک ہوجاتا ہے تو گولیوں کو سوئیوں پر سے اتار لیتے ہیں +

(۵) **پرل کوٹنگ** (مرواریدی یا موتیا غلاف چڑھانا) آج کل مقبول عام ہے۔ اس قسم کا غلاف چڑھانے کے لئے گولیاں بالکل خشک ہونی چاہئیں چنانچہ انہیں ایک سلفیورک ایسڈ ڈرائی ار میں رکھنے سے وہ بآسانی خشک ہوجاتی ہیں اور اگر ان میں نمی کو جذب کرنے والی کوئی دوا پڑی ہوئی ہو تو پہلے انہیں وارنش کر لینا چاہئے۔ عموماً دو قسم کے سولیوشن استعمال کئے جاتے ہیں :۔ (ا) میوسلیج ایک ڈرام۔ سرپ ایک ڈرام اور پانی تا ایک اونس + اور (ب) سرپ ½ ڈرام۔ ٹریگے کنتھ ۴ گرین اور پانی تا ایک اونس +

ایک گلوب (کروی یا گولے کی مانند ڈبیہ دیکھو تصویر صفحہ ۲۱۱) میں گولیاں ڈال کر ان پر مذکورۂ بالا سولیوشنز میں سے کسی ایک کے چند قطرات ڈال کر پھر اس گلوب کو گھمائیں تاکہ سب گولیاں اور گلوب کی اندرونی سطح نم ہوجائے۔ پھر نہایت باریک پسی ہوئی فرنیچ چاک (فرانسیسی کھریا مٹی جس میں ۳ فیصدی میگنے شیا لیوس بھی ملا دینا چاہئے) تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد ان گولیوں پر چھڑکتے جائیں اور گلوب کو حرکت دیکر انہیں گھماتے رہیں یہاں تک کہ تمام گولیوں پر یکساں کوٹنگ ہوجائے یعنی غلاف چڑھ جائے۔ پھر ان گولیوں کو ایک دوسرے نہایت صاف گلوب میں ڈال کر جلدی جلدی گھمائیں یہاں تک کہ وہ پالش

نہیں چڑھانا چاہئے جب تک کہ وہ بہت سخت نہ ہوں یا ان پر وارنش نہ کیا ہوا ہو ورنہ ورق چڑھایا ہوا جلد سیاہ ہو جائیگا۔ اور جن گولیوں میں مرکری یعنی سیماب پڑا ہوا ہو ان پر ورق چڑھانے سے ایسا املگم بن جاتا ہے جو نظر نہیں آتا +

(۳) **وارنشنگ** یعنی گولیوں پر روغن کرنا :- وقت ضرورت تھوڑی سی گولیوں کو کوٹ کرنے کے لئے وارنش سے بہتر تا حال اور کوئی عمل ظاہر نہیں ہوا چنانچہ جن گولیوں پر وارنش کرنا ہو ان کو چینی کے ایک ڈھکنہ دار پاٹ میں ڈال کر اور اس میں چند قطرات وارنش کے ڈال کر اسے چند منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر گولیوں کو جلدی سے چینی کی ایک بڑی (پتھیلی رکابی) میں پلٹ لیں +

نوٹ - عکسی تصاویر دھونے کی جو چینی کی پلیٹ ہوتی ہیں وہ اس مطلب کے لئے نہایت مناسب ہوتی ہیں

وارنش کا نسخہ :- سنڈرخ (سندرس) ½ ۴ اونس - کلوروفارم ۴ فلوئیڈ اونس ایتھر (جسکی پیسفک گریوٹی ۰۰۷۱۷ ہو) ۱۰ فلوئیڈ اونس + سندرس کو کلوروفارم اور ایتھر میں حل کر لیں اور پھر اسے بطریق مذکورہ بالا کام میں لائیں +

سیاہ رنگ کی گولیوں کے لئے یہ وارنش بہتر ہوتا ہے۔ نسخہ - ٹولو بیلسم (درد ٹولو) ۱ اونس - کلوروفارم ۴ فلوئیڈ اونس - ایتھر ۸ فلوئیڈ اونس + حل کر کے کام میں لائیں +

(۴) **جیلیٹین کوٹنگ** یعنی غلاف ہلامی :- (ل) جیلیٹین (سریش یا ہلام) ایک حصہ کو پانی ۴ حصہ میں ڈال کر واٹر باتھ یا بھاپ کی حرارت دیکر اس کا سولیوشن بنالیں یعنی اس کو حل کر لیں اور گرم گرم کو چھان کر پھر سرد ہونے دیں اور اگر اس میں ٹھیلے ہوں تو اسے پھر گرم کر لیں +

جن گولیوں پر غلاف چڑھانا ہو ان میں سے ہر ایک کو ایک سوئی کی نوک پر چڑھا دیں اور پھر ان کو مذکورہ بالا گرم سولیوشن میں ڈبو کر نکال لیں اور چند ثانیہ تک ان سوئیوں کو گھمائیں تاکہ گولیوں پر سریش برابر لگ جائے - پھر ان سوئیوں کو ناکوں کی طرف سے ایک کارک شیٹ (کاگ) یا پن ٹانکنے کی گدی میں لگا دیں - جونہیں کہ کوٹنگ خشک ہو جائے گولیوں میں سے سوئیوں کو نکال لیں - گولیوں میں جو سوئیوں سے سوراخ پڑ جاتے ہیں وہ سوئیاں نکالنے پر

پِل کوٹنگ یعنی گولیوں پر غلاف چڑھانا

(۱) گولیوں کو کوٹ کرنے یعنی ان پر غلاف چڑھانے کے متعلق عام قاعدہ یہ ہے کہ تمام وہ گولیاں جن پر کہ غلاف چڑھانا ہو صاف اور مضبوط بنی ہوئی ہونی چاہئیں۔ ان پر کسی قسم کی کثافت یا زائد سفوف وغیرہ نہیں لگا ہوا ہونا چاہئے +

(۲) سِلوَرِنگ (نقرئی کرنا۔ چاندی کا ورق چڑھانا)۔ یہ عمل چینی کے بنے ہوئے ایک پاٹ یا لکڑی یا دھات کی بنی ہوئی ایک گول ڈبیہ (جس کو کہ پِل سلوَرز یعنی گولیوں کو روپہری کرنے والی ڈبیہ کہتے ہیں) میں کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گولیوں پر ذرا سا گوند کا رقیق لعاب لگا کر ان کو پل سلوَرز میں جس میں کہ چاندی کا ورق رکھا ہوا ہوتا ہے ڈال دیتے ہیں۔ پھر اس پر ڈھکنا دیکر اس کو ایک منٹ تک ہلاتے ہیں۔ بعدہ ورق کے زائد چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو پھونک مار کر اُڑا دیتے ہیں اور گولیوں کو خشک ہونے کے لئے ہوا میں رکھ دیتے ہیں +

چاندی کے ایک چھوٹے ورق سے پانچ پانچ گرین کی ۶ گولیاں اور بڑے ورق سے ۱۲ گولیاں نُرھی جاتی یا نقرئی ہوجاتی ہیں۔ اور ایسی ایک درجن گولیوں کو نم کرنے کے لئے گوند کے لعاب کی دو بوندیں کافی ہوتی ہیں۔ اگر گولیوں پر زیادہ لعاب لگ جائے تو پھر ورق بھی زیادہ خرچ ہوتا ہے اور وہ اچھا چڑھتا بھی نہیں +

نوٹ۔ اگر چینی کے پاٹ یا دھات کے بنے ہوئے سِلوَرز میں چاندی کا ورق رکھکر اور اس میں گولیاں ڈال کر پھر پاٹ یا سِلوَرز کو سپرٹ لیمپ پر گرم کرکے اسے ہلاتے جائیں تو اس طرح سے گولیوں پر عمدہ ورق چڑھ جاتا ہے +

تصویر پل سِلوَرز — تصویر ہنڈ کوٹر

اس میں گولیاں ڈال کر ان کو گردش دی جاتی ہے

جن گولیوں میں اَیسا فِٹیڈا (حلتیت) اور سلفائیڈز پڑے ہوئے ہوں ان پر چاندی کا ورق

بالائی حصّے کو دستہ کہتے ہیں ۔ چنانچہ جس دوا کی گولیاں بنانی ہوتی ہیں پہلے اس کی ٹھیک لُبدی بناکر پھر اس کو ہاتھ سے گول کرکے یا اس کی موٹی سی بتّی بناکر اسے اس پل مشین کی چینی یا سنگ مرمر کی تختی پر رکھ دیتے ہیں ۔ اس تختی پر ذراسی نہایت باریک فرنچ چاک ۔ یا نشاستہ یا لائیکوپوڈی اَم چھڑکی ہونی چاہیئے ۔ پھر مشین کے دستہ کی پشت سے اس لبدی کی ایک گول اور لمبی بتّی بنالیں لیکن احتیاط رکھیں کہ وہ بتّی کسی ایک سرے کی طرف سے باریک نہ ہوجائے ۔ اور اس تختی پر جو گولیوں کی تعداد کے نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں اس بتّی کو ان نشانات کے مقابل لاکر جتنی گولیاں بنانی ہوں اتنی ہی لمبی اسے بنالیں پھر اس کو آہستہ سے مشین کی نالیدار سطح پر رکھ دیں اور پھر مشین کے دستہ کو اس پر جھکا کر ذرا دباکر جلد جلد دوچار مرتبہ حرکت دیں اس طرح سے سب یکساں گولیاں بن جاتی ہیں اگر وہ ٹھیک گول نہ ہوں تو یا تو انہیں اُنگلیوں سے گول کرلیں یا پل فنشر سے انہیں گول کرلیں جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے ۔ نوٹ ۔ پل فنشر ذراسی گہری اک صاف ڈبیہ ہوتی ہے چنانچہ چینی کی تختی پر ذراسا نشاستہ وغیرہ چھڑک کر اور اس پر گولیاں رکھکر اور ان پر پل فنشر رکھکر اسے گھماتے ہیں تو اسکی حرکت دَوری سے وہ گولیاں بالکل گول ہوجاتی ہیں +

پل فنشر سے گولیاں گول کی جا رہی ہیں

جب تھوڑی سی گولیاں بنانی ہوں تو لبدی کی بتّی بناکر اسکو نشاندار چینی کی تختی پر رکھکر چھری سے اسکے ٹکڑے کاٹ لیتے ہیں (دیکھو تصویر) پھر انکو اُنگلیوں سے گول کرلیتے ہیں +

چینی کی نشان دار تختی پر دوا کی بتّی کو رکھکر اور اس طرح چھری سے کاٹ کر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں +

الی کے ست سے بہت عمدہ بن جاتی ہیں لیکن کبھی کبھی گرم اور خشک موسم میں ایک دو قطرات گلیسرین یا پانی کے بھی ملانے پڑتے ہیں۔ ان گولیوں کو وارنش کرکے یا کیپ شول میں ڈال کر رکھنا چاہئے۔ ورنہ وہ نمی سے نرم ہوکر چپک جاتی ہیں ❊

کونین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹریگے کنتھ۔ مے نا (شیرخشت) اور سٹرانگ سلفیورک ایسڈ (خالص تیزاب گوگرد۔ جس کا ایک قطرہ چار گرین کونین میں ڈالا جاتا ہے) بھی عمدہ بدرقات ہیں ❊

نوٹ - سفید ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے سفید رنگ کے بدرقات ہی استعمال کرنے چاہئیں ❊

(٣٢) **رُوبَرب پوڈر** (سفوف ریوند) کی گولیاں مشکل سے بنتی ہیں لیکن اس میں پروف سپرٹ یا ٹنکچر آف روبرب (٣٠ گرین میں ١ بوند) ملانے سے ایک ملائم لُبدی بن جاتی ہے جس کی گولیاں جلد بنا لینی چاہئیں۔ سِمپل سِرپ (شربت سادہ) ٹریکل (شیرہ) اور گلیسرین و ٹنکچر فائیڈ سپرٹ ہر دو مساوی۔ ان سے بھی رُوبَرب کی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں ❊

(٣٣) **سیلول** کی گولیاں گلیوکنتھ سے بنائی جا سکتی ہیں ❊

(٣٤) **ٹیراکسی کم اَیکسٹریکٹ** (خلاصۂ سن الاسد) سے خمیر پیدا ہو کر گولیاں پھول جایا کرتی ہیں پس اس کو اے واپوریٹ کرکے اس میں سفوف کتیرا ملا لینا چاہئے اور گولیاں باندھنے کے نصف گھنٹہ بعد اُن پر چاندی کا ورق چڑھا دینا چاہئے ❊

(٣٥) **زنک وَے لیریئے نیٹ** میں قدرے پوڈر ڈ اَیکے شیا (صمغ عربی سفوف) اور سپرٹ ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ و لیکوریس پوڈر سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ❊

گولیاں بنانے کی مشین

اس مشین کے دو حصے ہوتے ہیں ایک بالائی اور دوسرا زیرین۔ اور ان دونوں میں باریک باریک نالیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں جن میں سے گولیاں بنتی ہیں۔

کہ چربی جم جاتی ہے تب اس میں لیکوریس (ملیٹھی) کا سفوف ملا کر اسکی لُبدی بنالیتے ہیں ؛
(ج) ترکیب فارما کوپیائی :- فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کر کے پگھلائی ہوئی سؤر کی چربی اور موم میں باحتیاط ملاتے ہیں اور پھر اس میں قدرے کے اولین ملا کر لُبدی بنالیتے ہیں پھر اس کو ایک کھلے مُنہ کی نیلے رنگ کی سرد پانی سے بھری ہوئی شیشی میں ڈال کر روشنی سے بچا کر رکھ چھوڑتے ہیں اور وقت ضرورت اس میں سے فی گولی ۲ گرین لیکر اور اس میں ایک گرین ایکیشیا پوڈر (سفوف صمغ عربی) ملا کر اس طرح سے چار چار گرین کی گولیاں بنا کر دیدیتے ہیں ؛
نوٹ - ہندوستان میں فاسفورس کی گولیاں بنانے کے لئے یہ آخری ترکیب بہتر ہے لیکن ایسی گولیاں کسی مسلمان مریض کو نہیں دینی چاہئیں کیونکہ ان میں سؤر کی چربی پڑتی ہے۔ البتہ پہلے اور دوسرے طریق سے بنی ہوئی گولیاں مسلمان مریضوں کو دی جاسکتی ہیں ؛

(۲) جن گولیوں میں فاسفورس پڑی ہوئی ہو ان پر ڈاٹرنش یا پرل کوٹنگ (غلاف مروا ریدی) کرنا چاہئے ورنہ وہ گولیاں بالکل ناقص ہوجاتی ہیں ؛

(۲۸) پوٹے سیم ایسی ٹیٹ کو گولیوں میں بہت ہی کم استعمال کیا جاتا ہے تاہم کینا ڈا بالسم کے ملانے سے اس کی اچھی لُبدی بن جاتی ہے لیکن بوروٹارٹریٹ آف پوٹیش (جو کہ ایک پرت دار مرکب ہوتا ہے) کے ملانے سے اس کی بہتر لُبدی بن جاتی ہے ؛

(۲۹) پوٹے سیم آیوڈائیڈ میں پہلے ذرا سا پانی ملا کر اس کی گاڑھی لئی سی بنالیں پھر اس میں لیکوریس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملا کر گولیاں بنالیں ؛

(۳۰) پوٹے سیم پرمینگنیٹ کی گولیاں بڑی احتیاط سے بنائی جاتی ہیں کیونکہ یہ دوا آرگینک مادوں مثلاً شوگر۔ سرپ۔ گلیسرین یا نباتی ایکسٹریکٹس وغیرہ کے ساتھ ملانے سے جلد آکسی ڈائز ہوجاتی ہے۔ پس جب اس کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں کے اولین اور ذرا سا پانی ملا کر اس کی گولیاں بنالیں یا ڈاکٹر مارٹنڈیل کی مجوزہ کے اولین آئینٹمنٹ (جس میں کوئی نرسے لین - پیرافین اور کے اولین تینوں مساوی پڑتی ہیں) سے اس کی گولیاں بنالیں ؛

(۳۱) کوئینین سلفیٹ کی گولیاں ٹارٹارک یا سٹرک ایسڈ یعنی لیموں یا

(۲۱) گیلک ایسڈ اور ٹے نک ایسڈ کی گولیاں گلیسرین سے عمدہ بن سکتی ہیں چنانچہ فی ۹۰ گرین ایسڈ میں ½ منم گلیسرین ملانی کافی ہوتی ہے +

(۲۲) ہائیڈرارجیرم کم کریٹا میں گلیسرین آف ٹریگنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ لیکن کھرل میں اس کو بہت زور سے نہیں رگڑنا چاہئے کیونکہ سیماب کے علیحدہ ہوجانے کا احتمال ہوتا ہے +

(۲۳) ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم (داراشکنہ) کو ملک شوگر (دودھ کی شکر) کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اور اس میں گلیسرین آف ٹریگنتھ ملاکر اس کی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں +

(۲۴) ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی (رسکپور) کی گولیاں مے نا (شیرخشت) کے ساتھ بنائی جاسکتی ہیں +

(۲۵) مینتھال (جوہر نعناع) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اسی طریق سے بنائیں جیسے کاربالک ایسڈ کی اور اگر ملاتے وقت وہ سیال ہوجائے تو اس میں فوسل اُنٹھ ملالیں +

(۲۶) پیپ سین کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین۔ شربت اور پانی تینوں ہموزن ملاکر اور پھر اس مرکب کو حسب ضرورت پیپ سین میں ملاکر اس کی گولیاں بنا سکتے ہیں یا فی ۵ گرین پیپ سین میں ایک بوند ڈایلیوٹیڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ملانے سے بھی اس کی گولیاں بنانے کے قابل بتی بنائی جاسکتی ہے +

(۲۷) فاسفورس کی گولیاں مندرجہ ذیل تین طریقوں سے بنائی جاتی ہیں:-

(ل) پہلے فاسفورس کو بائی سلفائیڈ آف کاربن میں حل کرلیتے ہیں اور جب وہ حل ہورہی ہو تو اس میں دو تین بوندیں کلوروفارم کی ملادیتے ہیں جس سے اس کے سولیوشن کے چاروں طرف غلیظ ابخرات پیدا ہوکر اس کو جل جلنے سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اب اس میں ذراسی سفوف کی ہوئی ریکورس (ملیٹھی) ملادیتے ہیں اور پھر قدرے ٹراگنتھ پیسٹ کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں

(ب) تیز گرم کی ہوئی بھیڑ کی چربی یا آئل آف تھیوبروما کو ایک کھلے منہ کی ربڑ کے ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر اور اس میں فاسفورس کو ڈال کر اسے پگھلالیتے ہیں اور پھر اس شیشی کو اس قدر ہلاتے ہیں

اسے ۱۲ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں اور پھر اس میں فی ۱۰ حصہ بائسم آف کوپائبا کے لئے ایک حصہ میگنیشیا لے وش ملاکر قدرے بورکس یعنی تنکار اضافہ کردیں تو اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں اور ایسی گولیاں قابل ہضم ہوتی ہیں۔ کوپائبا میں فاسفیٹ آف کیلیم کے ملانے سے بھی اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں +

(۱۶) **کری اور زوٹ** میں کرڈ سوپ کا سفوف اور لیکورس پوڈر (سفوف ملیٹھی) ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں لیکن ڈاکٹر مارٹنڈیل اسکی گولیاں اس طریق سے بنانے کی سفارش کرتے ہیں کہ کری اور زوٹ کو ایک کھلے منہ کی سٹاپر والی شیشی میں ڈال کر اور اس میں صابن ڈال کر خوب ہلالیں اور پھر واٹر باتھ میں ان کو ڈائی جیسٹ کریں یہاں تک کہ وہ باہم مل جائیں +

گوائے کول کی گولیاں بھی مثل کری اور زوٹ کی گولیوں کے بنائی چاہئیں +

(۱۷) **کروٹن آئل** (روغن حب الملوک) کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گیہوں کا آٹا یا بیٹ سلیح اور لیکوریس پوڈر (ملیٹھی کا سفوف) ملاکر گولیاں بنالیں یا کرڈ سوپ سفوف میں قدرے گلیسرین آف ٹریگنتھ ڈال کر اور اس کو کروٹن آئل میں ملاکر گولیاں بنائی جاسکتی ہیں +

(۱۸) **ارگوٹین** (شیلین ۔ جوہر گندم دیوانہ) میں پوڈرڈ ایلتھی (خطمی سفوف) یا کسی دیگر بے اثر وبے ضرر نباتی سفوف کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں بعض اوقات سفوف خطمی کے ساتھ تھوڑا سا سفوف کتیرا بھی ملادیا کرتے ہیں۔ اگر گدی زیادہ ملائم ہو تو بذریعہ لے داو رے ٹش اسے سخت کرلیں +

(۱۹) **فیرائی سلفاس** (ہیرا کسیس) اگر یہ نیوٹرل سلفیٹ آف آئرن کی اگر گولیاں بنانی ہوں تو اس میں گلیسرین آف ٹریگنتھ اور قدرے بلیک شوگر ملاکر گولیاں بنالیں +

لیکن فیرائی سلف ایکسی کیٹا کی گولیاں اچھی نہیں بنتیں کیونکہ وہ تھوڑے عرصہ بعد پھٹنے لگ جاتی ہیں تاہم اگر اسکی گولیاں بنانی ہوں تو مندرجۂ ذیل طریق سے بنالیں :۔ اس دوا کو اسکے ہموزن سفوف صمغ عربی وسفوف کتیرا کے ساتھ پیس کر اور گلیسرین ایک حصہ میں ۲ حصہ پانی ملاکر اس سے اسکی گولیاں بنالیں +

(۲۰) **فیرم ریڈیکٹم** کو باریک پیس کر اور اس میں پوڈرڈ لیکورس (ملیٹھی کا سفوف) ملاکر گلیسرین آف ٹریگنتھ یا لیکوئڈ گلیوکوز سے اسکی عمدہ گولیاں بنائی جاسکتی ہیں۔ اس کے لئے بھر یا کنتہ بھی ایک عمدہ بدرقہ ہے۔ لیکن جب بعض ایکسٹریکٹس ملاکر اس کی گولیاں بنائی جاتی ہیں تو اگر وہ خلاصات ترش ہوجائیں تو وہ گولیاں پھول کر پھٹ جاتی ہیں +

(۶) بِسمتھ سائٹس (نمکیات مرقیشا) کی پَرا کٹرز پیسٹ یا مے نا (شیرخشت) کے ساتھ عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

(۷) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ کی عمدہ گولیاں بنانے کے لئے اس میں اکیکے شیا پوڈر (سفوف صمغ عربی) ٹریگے کنتھ (کتیرا) اور شربت تینوں ساوی ملا کر ملائیں ÷

(۸) کیلسیم سلفائیڈ کی گولیاں بنانی ہوں تو پہلے ½ گرین فی گولی کے حساب سے اس کے ساتھ ملک شوگر ملا کر رگڑیں اور پھر ٹریگے کنتھ مسفوف اور گلیسرین ملا کر اس کی ایک ایک گرین کی گولیاں بنالیں ÷

(۹) کیلومل (رسکپور) میں مے نا (شیرخشت) کے ملانے سے اسکی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں

(۱۰) کیمفر (کافور) کی جب گولیاں بنانی ہوں تو پہلے اس میں چند قطرات خالص الکحال ملا کر اس کو سفوف کرلیں اور جب الکحال اُڑ جائے تو پھر پَرا کٹرز پیسٹ ملا کر اسکی گولیاں بنائیں بعض دوا ساز صابن اور تیل ملا کر بھی اس کی گولیاں بنا لیا کرتے ہیں ÷

(۱۱) کیمفر مونو بروم ٹا کو پہلے پَوڈر ٹریگے کنتھ کمپا زیٹا کے ساتھ ملا کر پیسیں اور پھر اس میں پَرا کٹرز پیسٹ ملا کر گولیاں بنالیں ÷

(۱۲) کاربالک ایسیڈ (کرسٹے لائزڈ یعنی قلمدار) کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں آرد گندم۔ صابن مسفوف اور ملیٹھی کا سفوف ملانے سے یا خطمی مسفوف میں قدرے پَرا کٹرز پیسٹ ڈال کر اس کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

(۱۳) فیرائی ایٹ کوئینی سٹراس کی گولیاں اس میں قدرے پروف سپرٹ اور رنگتی نائیٹر سپرٹ کے ملانے سے بنائی جاسکتی ہیں لیکن سپرٹ ملا کر اس کی جلد گولیاں بنالیں ورنہ اسکی لُبدی بھُربھُری ہوجاتی ہے۔ ریزن آہنٹ منٹ سے بھی اسکی گولیاں بنائی جاسکتی ہیں ÷

(۱۴) کوڈین میں اس کے وزن کا نصف لیکوریس پوڈرڈ (ملیٹھی سفوف کی ہوئی) اور گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کے ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ÷

(۱۵) کوپائیبا میں اگر کاربونیٹ آف میگنیشیا ملا کر اسکی لُبدی بنائی جائے تو وہ اس قدر سخت ہوجاتی ہے کہ اسکی گولیاں معدہ وامعاء میں حل نہیں ہوتیں لیکن اگر گوند سے اس کا اِمَل شن بنا کر

ایسے ماسِس (لُبدیوں) کے لئے جن میں کہ گوندیا صابن پڑا ہوا ہو یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے۔
افیون سفوف میں ذرا سا پانی ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +
(۲۷) وَیکس (موم) اب گولیاں بنانے میں زیادہ استعمال نہیں ہوتا کیونکہ اس سے بنائی ہوئی گولیاں ناقابل ہضم ہوتی ہیں۔ اگرچہ کیمفر۔کری اوزوٹ۔ کاربالک ایسڈ اور بہت سے ایسنشل آئلز کی موم کے ساتھ نہایت خوبصورت گولیاں بن جاتی ہیں +
(۲۸) کاکاؤ بٹر (مسکہ لوز امریکی) سلور آکسائیڈ کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے۔
انتباہ۔ جن گولیوں کی ادویہ کے ساتھ بعض بدرقات نقیض ہوں انہیں ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے مثلاً آئرن کمپونڈز (مرکبات آہن) کے ساتھ کن ٹیکشن آف روزیز (گلقند) ہرگز نہیں ملانا چاہیئے۔ یا ایسی ٹک ایکسٹریکٹ آف کانیکم (خلاصہ سورنجان تلخی) میں ٹیگ نے شیا ملاکر اس کو سخت نہیں کرنا چاہیئے +
ایسے بدرقات جو گولیوں کو زیادہ سخت یا زیادہ نرم کر دیتے ہوں یا جو گولیوں کے حجم کو بہت بڑھا دیتے ہوں انہیں بھی استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

خاص خاص ادویہ کی گولیاں بنانا

(۱) ایسڈز (حموضات) معدنی تیزاب گولیوں میں شاذ و نادر استعمال ہوتے ہیں لیکن ان میں ارش میلو (خطمی) سفوف اور گلیسرین والا پانی ملانے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +
(۲) ایلوز (ایلوا۔ صبر) میں تھوڑے کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندہ صبر مرکب) یا تھوڑے پروف سپرٹ ملانے سے اس کی عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں اور ایلوئن (صبرین جوہر ایلوا) میں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ ملانے سے اس کی اچھی گولیاں بن جاتی ہیں +
(۳) اَنٹیمنی یا ئرین کی ٹریگے کنتھ یا گلیکو کنتھ سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں +
(۴) ارجنٹائی نائٹراس کو کے آولین کے ساتھ پیس کر اور اس میں پیرا فین ملانے سے اس کی گولیاں بنائی جا سکتی ہیں +
(۵) ارجنٹائی آکسائیڈم میں کے اولین آئنٹمنٹ ملا کر گولیاں بنائی جا سکتی ہیں۔

کی گولیاں بنانے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے ۔

(۱۸) ٹراگیکنتھ پیسٹ جس میں کہ پلوس ٹریگیکنتھ (سفوف کتیرا) ایک ڈرام گلیسرین ۳ ڈرام اور پانی ۱½ ڈرام پڑتا ہے اور جو رکھنے سے خراب نہیں ہوتا۔ گولیاں بنانے کے لئے عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے ۔

(۱۹) ریزن آئنٹمنٹ (مرہم رال) پرنت دار مرکبات کی گولیاں بنانے میں استعمال کی جاتی ہے ۔

(۲۰) سوپ پوڈر (سفوفِ صابن) ویجی ٹیبل پوڈرز (نباتی سفوفات) ایکسٹریکٹس (خلاصات) اور گم ریزنس (رالدار گوندوں) کے لئے ایک نہایت عمدہ بدرقہ ہے۔ یہ نہ تو سخت ہوتا ہے اور نہ بھربھرا ہوتا ہے لیکن ایسی گولیوں کی لبدیوں میں جن میں کہ ایسڈز (حموضات) ایسڈ سالٹس (نمکیاتِ حمضی) میٹیلک سالٹس (نمکیاتِ معدنی) یا ٹے نک ایسڈ والی ادویہ پڑی ہوں ان میں سوپ پوڈر نہیں ڈالنا چاہیئے ۔

(۲۱) شربت تنہا تو بہت کم استعمال ہوتا ہے لیکن پوڈرڈ ایلتھیا (خطمی مسفوف) میں ملا کر یہ ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے ۔

(۲۲) سپرٹ (روح الخمر۔ شرابِ مکرر) رالدار ادویہ کو ملائم کرتی ہے لیکن اس کو ملا کر جلد گولیاں بنا لینی چاہئیں ورنہ لبدی بھربھری ہو جاتی ہے ۔

(۲۳) بھرپا کننتھ:۔ پلوس ٹریگیکنتھ ایک ڈرام اور رکیٹی فائیڈ سپرٹ دو ڈرام کو گرم ٹریکل (شیرہ) ۲ اونس میں جلدی سے ملائیں۔ جن ادویہ کی گولیاں بنانی مشکل ہوں مثلاً فاسفیٹ آف آئرن یا ریڈیوسڈ آئرن وغیرہ انکے لئے یہ ایک عمدہ بدرقہ ہے ۔

(۲۴) ٹنکچر آف جن شن اور ٹریکل (تنفین جنطیانا و شیرہ) ہر دو مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے جو کونین کی گولیاں بنانے کے لئے اچھا ہوتا ہے ۔

(۲۵) ٹریگیکنتھ پوڈر (سفوف کتیرا) خصوصاً اس کا مرکب سفوف اگر ملائم لبدی میں ذرا سا ملا دیا جائے تو وہ اسے جامد اور لچکدار بنا دیتا ہے ۔

(۲۶) واٹر (پانی) گولیاں بنانے میں بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔

(۸) گلیسرین سے جو گولیاں بنائی جاتی ہیں وہ ملائم رہتی ہیں مگر یہ بہت ہائیڈرو سکوپک ہے یعنی نمی کو بہت جذب کرنے والی دوا ہے۔ لیکن اگر اس میں اس کے وزن کی ایک تہائی پانی ملادیں تو پھر اس کی یہ تاثیر زائل ہوجاتی ہے +

(۹) گلیسرین۔ میوسیلج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) پانی اور انیکھاں چاروں مساوی ملانے سے بھی ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے +

(۱۰) گلیسو کنتھ کا ایک عمدہ نسخہ حسب ذیل ہے:۔ ٹریگے کنتھ مسفوف ½ اونس گلیسرین ½۱ اونس۔ پانی ½ اونس۔ سیرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) ½۳ اونس سب کو ملاکر کام میں لائیں +

جہاں گلیسرین آف ٹریگے کنتھ کا استعمال (اس سبب سے کہ وہ زیادہ مقدار میں لگتی ہے) مناسب نہ ہو وہاں پر گلیسو کنتھ ایک عمدہ بدرقہ ہوتا ہے +

(۱۱) گلیوکوز سیرپ (شربت شیرۂ انگور):۔ گلیوکوز (شیرۂ انگور) ۱۲ حصے۔ گلیسرین ۴ حصے۔ پانی ایک حصہ بوزن تینوں کو باہم ملانے سے ایک عمدہ بدرقہ بن جاتا ہے +

(۱۲) ہنی اور ٹریکل (شہد اور شیرہ)۔ گولیوں میں شہد یا شیرہ ملانے سے چونکہ وہ سخت نہیں ہوتیں اس لئے گوند کے لعاب وغیرہ پر ان کو ترجیح دی جاتی ہے +

(۱۳) آکسی ڈائز ہونے والی قابل تحلّل ادویہ مثلاً پوٹے سیم پرمینگنیٹ وغیرہ کی لبدی بنانے کے لئے کے اولین استعمال کی جاتی ہے +

(۱۴) کیسل گر یا فاسل ارتھ (ایک قسم کی مٹی) سیال کو جذب کرنے کے لئے استعمال کی جاتی

(۱۵) لینولین (شحم پشم) بعض پرت دار ادویہ کی لبدی بنانے کے لئے استعمال کی جاسکتی ہے اور چونکہ یہ آکسی ڈائز ایبل یعنی قابل تاکسد نہیں اس لئے پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا ارجنٹائی نائٹراس یا کے اولین مصفّے کی گولیاں بنانے کے لئے اسکو استعمال کرسکتے ہیں +

(۱۶) لیکوریس (اصل السوس ملیٹھی) اور مارش میلو (خطمی) مسفوف دونوں جاذب ہیں اور حبوب کی ملائم لبدی کو لچکدار بنادیتی ہیں +

(۱۷) مے نا (شیرخشت)۔ کیلولی (ریکپور) کونین اور دستہ سانٹس (کمیاب) قیتیا

ایکسی پی اینٹس یعنی بدرقات

تعریف - ایکسی پی اینٹ (بدرقہ) ایک جامد یا سیال مادہ ہوتا ہے جو گولیوں کے اجزاء کو باہم ملا کر تبدیلی بنانے کے کام آتا ہے۔ مندرجہ ذیل اشیاء مختلف قسم کی گولیاں بنانے میں بطور بدرقہ مستعمل ہیں:-

(۱) **اکیشیا** (صمغ عربی - ببول کا گوند) سفوف گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ نہیں اگرچہ اس مطلب کے لئے یہ اکثر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس سے بنائی ہوئی گولیاں خشک ہونے پر نہایت سخت ہو جاتی ہیں +

(۲) **بریڈ کرمب** (ڈبل روٹی کا گودا) گولیاں بنانے کے لئے اب بہت کم استعمال ہوتا ہے + جب نسخہ میں لکھا ہو کہ میکاپے نس (روٹی کا ٹکڑا) سے گولیاں باندھو تو اسکی بجائے گیہوں کا آٹا قدرے پانی میں ملا کر کام میں لائیں +

(۳) **کیلسیم فاسفیٹ** نہایت تھوڑی مقدار میں چکنی ادویہ یا ایسنشل آئلز کے ساتھ ملانے سے انہیں گولیاں بنانے کے قابل بنا دیتا ہے - یہ ایک عمدہ ڈیسی کینٹ (ناشف - جاذب) ہے +

(۴) **کیسٹر آئل** (روغن بید انجیر - رنڈی کا تیل) باصابن یا بلا صابن کیمفر یعنی کافور کی گولیاں بنانے کے لئے ایک عمدہ بدرقہ ہے +

(۵) **کن فیکشن آف روزیز** (گلقند) کو اب گولیاں بنانے میں استعمال نہیں کرتے کیونکہ اس سے گولیوں کا حجم بڑا ہو جاتا ہے +

(۶) **کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز** (مرکب جوشاندہ صبر) نہایت تھوڑی مقدار میں ایسی ادویہ کی گولیاں بنانے کے لئے جن میں کہ ایلوز یا گم ریزنس پڑے ہوئے ہوں ایک عمدہ بدرقہ ہے - لیکن کاربونیٹ آف بسمتھ کی بعض ادویہ کے ساتھ اس کو استعمال نہیں کرنا چاہیئے +

(۷) **ایکسٹریکٹ آف مالٹ** (خلاصہ منقوع شعیر) عام طور پر ایک عمدہ بدرقہ ہے +

(۶) تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں سنتے من یا لیکورس پوڈر (سفوف اصل السوس) مکسچر آف سٹارچ (مرکب نشاستہ) پوڈرڈ فرنچ چاک وغیرہ استعمال کئے جاتے ہیں ٭

جن گولیوں میں ہائیڈروسکوپک (نمی کو جذب کرنے والی) اور والے ٹائل (اُڑ جانے والی) دوائیں ہوں انہیں وارنش یا کوٹ کرکے اور پھر شیشہ یا کارک کے مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر دینا چاہیئے ٭

جن گولیوں پر چاندی کا ورق چڑھانا ہو ان میں گلیسرین نہیں پڑی ہونی چاہیئے ٭

(۷) وہ ادویہ جو کہ آئرن یا آہن کے ساتھ مل کر ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو جاتی ہیں جیسے سلور نائٹریٹ (بلورات الفضہ۔ سنگِ جہنم) کاپر اور بسمتھ کے نمکیات۔ کروسو سبلی میٹ (دوا راشکنہ) اور کیلومل (رسکپور) انہیں نہ تو کسی لوہے کے ہاون وغیرہ میں ملانا چاہیئے اور نہ ہی لوہے کی چھری سے کھرچنا چاہیئے ٭

(۸) ایسے قلمدار نمکیات جو کہ پانی میں حل ہو جاتے ہوں انہیں نہایت باریک سفوف کر لینا چاہیئے اور ٹیڑیا کینتھ (شیرہ مرکب) اور کسی بے ضرر پوڈر کے ساتھ انکی لُبدی بنا لینی چاہیئے اور ان پر چاندی کا ورق چڑھانے سے پہلے ان کو ٹولو سے وارنش کرکے خشک کر لینا چاہیئے ٭

غیر محلل نمکیات کی گولیاں بنانے کے لئے گلیسرین آف ٹراگے کنتھ بہترین بدرقہ ہے ٭

(۹) اے سن شل آئلز کی گولیاں بنانے کے لئے صابن یا بعض اوقات صابن اور لیکوریس سفوف ایک عمدہ بدرقہ ہوتے ہیں۔ جب زیادہ اے سن شل آئل ہو تو اس میں قدرے لائیکو ار پوٹے سی کا اضافہ کرنے سے عمدہ گولیاں بن جاتی ہیں ایسی گولیاں بنانے میں موم نہیں ڈالنا چاہیئے

(۱۰) قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً ایکو نائٹین (بیشین) ڈیٹرورین (زہیرورین) یا سٹرکنین (جوہر کچلہ) کو بخوبی منتشر و مخلوط کرنے کے لئے لُبدی بنانے سے قبل ان میں قدرے گلیسرین ملا لینی چاہیئے ٭

(۱۱) پرزت دار ادویہ مثل فیرائی ایٹ کو یعنی سٹراس وغیرہ کی لُبدی بنانے سے پہلے ایسی ادویہ کو بجائے ہاون میں رگڑنے یا پیسنے کے پیلٹ نائف (دوا پھیلانے والی چھری) کے ساتھ ان کا باریک سفوف کر لینا چاہیئے۔ ایسی ادویہ کی گولیاں باندھنے کے لئے ناشیرخشت (عمدہ بدرقہ ہے ٭

(۲) ایکسٹریکٹم رھیائی (۳) پی لیوُلا ایلوز ایٹ فیرائی (۴) پی لیوُلا ایلوز ایٹ مرہ (۵) پی لیوُلا ایلوز ایٹ اَیسافٹے ٹیڈا (۶) پی لیوُلا کمبوجی آئی کپازیٹا (۶) پی لیوُلا کالوسنتھے ڈکس کمپازیٹا (۷) پی لیوُلا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کپازیٹا وغیرہ +

نوٹ - ابھی سفوف کی ہوئی گولیوں کی ادویہ کے لئے بل میں یہ بھی نوٹ کر دینا چاہئے کہ یہ اس قدر سفوف اس قدر گولیوں کی لُبدی کے مساوی یا برابر ہے مثلاً پلوپر وایلوز ایٹ اَسافے ٹیڈا ۴ گرین برابر ہے پانچ گرین پی لیوُلا ایلوز اَٹ اَیسافے ٹیڈا کے +

(۳) ایک گرین سے کم وزن دوا کی گول اگر بنانی ہو تو اس میں مِلک شوگر یا گلوکرین پوڈر ملا کر اس کا وزن پورا ایک گرین کر لینا چاہئے +

قوی الفعل یا زہریلی ادویہ مثلاً سٹرکنین ۔ آرسنک اور کروسو سُبلی میٹ وغیرہ کی جب بہت کم مقدار کی گولیاں بنانی ہوں تو اس دوا کو قلمدار شُوگر آف مِلک کے ساتھ پیکر اور پھر سافٹ سے نا دشیرخشت ملائم) یا کسی اور مناسب بدرقہ سے اس کی لُبدی بنا لینی چاہئے اور پھر جیسا کہ صفحہ ۱۸۴ پر تحریر کیا جا چکا ہے اسی طریق سے اسکی جزوی تقسیم کریں +

(۴) جو گولیاں جلد ٹوٹ کر خراب ہو جانے والی ہوں اگر ان کی لبدی میں کوئی ریشہ دار دوا مثلاً لیکوریس پوڈر ۔ پے پر ٹپ یا لائیکو پوڈی اَم وغیرہ ملا دی جائے تو پھر وہ عرصہ تک سلامت رہتی ہیں +

اگر گولیوں کی لُبدی بہت ملائم ہو تو اسے آنچ پر سخت کر لینا چاہئے لیکن اگر اس کے اجزا سخت اور بھربھرے ہوں جیسے ہینگ یا ٹرپن ٹائن وغیرہ تو ان کو ایک گرم کھرل میں ڈال کر ان کی لُبدی بنا لینی چاہئے +

جب گولیوں کی لُبدی میں خشک نباتی سفوف ہوں تو چند منٹ تک انہیں نم ہو جانے دیں اور پھر اس لُبدی کی گولیاں بنا دیں +

(۵) جب ٹائل (گولیاں بنانے کی چینی کی سلیٹ) پر سے یا کھرل یا ہاون میں سے ایک چھری کے ذریعے دوا کھرچی جائے تو پھر اس چھری کو کسی ایکسٹریکٹ کے پاٹ میں نہیں ڈالنا چاہئے یعنی اس چھری سے پاٹ میں سے ایکسٹریکٹ نہیں نکالنا چاہئے بلکہ اس کو صاف کر کے استعمال کرنا چاہئے +

پلز یعنی حبوب یا گولیاں

(۱) پل ماس یعنی گولیوں کی لُبدی بنانے میں مندرجۂ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا چاہئیے

(ا) اجزاے نسخہ میں سے جو دوا سب سے کم مقدار میں ہو پہلے اس کو کھرل میں ڈال کر سفوف کریں اور پھر جو اس سے زیادہ مقدار کی ہو اسے اس کے ساتھ ڈال کر رگڑیں اسی طرح سے باقی دوائیں ملا کر رگڑتے جائیں ❖

کھرل میں گولیوں کی لُبدی بنائی جا رہی ہے

(ب) زہریلی ادویہ مثلاً آیلکلائیڈز یا آرسنک وغیرہ کو ہمیشہ ان کے دو چند وزن کے کسی سخت سفوف مثل ملک شوگر میں ملا کر سحق کرلیں یعنی پیس لیں اور پھر رفتہ رفتہ اس میں دیگر اجزاء ملا دیں ❖

(ج) قویُّ الفعل ایکسٹریکٹس جو گولیوں کے نسخوں میں لکھے ہوئے ہوں انہیں بطور بدرقہ ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئیے۔ مثلاً نسخہ میں لکھا ہے ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ پلوس ایلوز ۲ گرین اور پلوس اپی کے کوانہی ½ گرین۔ ایسی صورت میں پہلے ایکسٹریکٹ کو اپی کے کوانہا کے ساتھ رگڑیں اور پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پلوس ایلوز ملا ملا کر خوب رگڑتے جائیں تاکہ ایکسٹریکٹ ساری دوا میں یکساں طور پر مخلوط ہو جائے ❖

(د) ایسنشل آئلز کو مثل مذکورہ بالا قوی الفعل ایکسٹریکٹس کے مخلوط کرنا چاہئیے مثلاً پی لیولا ایلوز سو کوٹرائنی کے بنانے میں۔ آئل آف نٹ میگ (روغن جوز الطیب) پہلے آہستہ سے سفوف صابن کے ساتھ پیس لینا چاہئیے چنانچہ صابن کو کھرل میں ڈال کر اس میں رفتہ رفتہ روغن ملا کر رگڑتے جائیں اور پھر ایلوز کو ملا کر خوب رگڑلیں وغیرہ ❖

(۲) مندرجہ ذیل گولیوں کی ادویہ کو پیس کر یعنی سفوف کرکے محفوظ رکھ سکتے ہیں تاکہ وقت ضرورت ان میں صرف بدرقہ ملا کر گولیاں بنالی جائیں:۔ (۱) ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹا۔

اور لائیکوار سوڈیائی آرسی نےٹس یہ تمام اَدویہ بھی سٹرکنین کے مرکبات کے ساتھ مل کر غیر محلل رسوبات تہ نشین کر دیتی ہیں +

(۲۵) ٹے نِک ایسڈ کو خالص آب مقطر میں حل کرنا چاہئے کیونکہ اس کو نل یا کنوئیں کے پانی میں حل کرنے سے سولیوشن کی رنگت دودھیا یا مونیا ہو جاتی ہے +

اَیلکلائیڈز کے ساتھ ملانے سے یہ ان کو بکسچر بن تہ نشین کر دیتا ہے اور آئرن (آہن) یا اس کے مرکبات کے ساتھ ملنے سے مرکب کی رنگت بالکل سیاہ بن جاتی ہے +

اَیلکلیز یعنی کھاری ادویہ کو ٹے نِک ایسڈ کے ساتھ ملانے سے بھی مکسچر میں رسوبات تہ نشین ہو جاتے ہیں اور وہ مکسچر کے رنگ کو بھورے سے سیاہ بنا دیتی ہیں +

ٹے نِک ایسڈ کے ساتھ میوسلیج کے ملانے سے اسکے پرت یا چھلکے سے بن جاتے ہیں +

(۲۶) ٹینکری یین اور ٹرپن ٹائن کو انڈے کی زردی کے ساتھ ملانے سے ان کا عمدہ ایمل شن بن سکتا ہے۔ چنانچہ ایک اونس ٹرپن ٹائن کے لئے ایک انڈے کی زردی مطلوب ہوتی ہے +

اگرچہ غلیظ میوسیلج اور ٹنکچر کوئلائی کے ملانے سے بھی اچھا ایمل شن بن جاتا ہے لیکن ایسا اچھا نہیں بنتا جیسا کہ انڈے کی زردی سے بنتا ہے +

(۲۷) وَیجی ٹے بَل ایکسٹریکٹس (خلاصاتِ نباتیہ۔ ربُوباتِ نباتیہ) کو چینی کے گرم کھرل میں ڈال کر اور ذرا سا پانی ملا کر رگڑیں جب تک کہ ایک ملائم لُبی سی بن جائے پھر اس میں بدرقہ رفتہ رفتہ ڈال کر ملا دیں۔ لیکن اگر ایکسٹریکٹس رالدار ہوں تو پہلے انہیں ان کے سہ گنا سفوف صمغ عربی کے ساتھ ملا کر اور قدرے آب گرم ڈال کر رگڑ لینا چاہئے اور جب وہ سرد ہو جائے تو پھر اس میں بدرقہ کو رفتہ رفتہ ڈال کر ملا لینا چاہئے +

ایکسٹریکٹم نِی اِی سِس لیکوئیڈم کو سفوف صمغ عربی یا صابن کے ساتھ یا قدرے دودھ میں ملا کر پیس لینا چاہئے +

(ک) جب کونین کو سلی سلیٹس کے ساتھ ملاکر مکسچر بنایا جاتا ہے تو بوتل میں انکے باہم ملنے سے سلی سلیٹ آف کونین بن کر ایک بدنما لُبدی سی بن کر دکھائی دینے لگتی ہے جو کہ بوتل سے باہر نہیں آتی۔ پس ایسے مکسچر کو اس طرح سے بنانا چاہیئے کہ پہلے کونین کو قدرے میوسلیج کے ساتھ ملاکر رگڑیں پھر اس میں سلی سلیٹ (جسے بہت سے پانی میں حل کیا ہوا ہو) کو رفتہ رفتہ ڈال کر رگڑی پھرتی سے ملاتے جائیں۔

(ل) کونین اور پوٹے سیم آیوڈائیڈ کے نیوٹرل سولیوشن (محلول متعادل یعنی معتدل سیال) میں کوئی کیمیاوی تغیر نہیں ہوتا تاوقتیکہ اس میں کوئی ایسڈ موجود یا خارج نہ ہو جس صورت میں کہ آیوڈین علیحدہ ہو جاتی ہے +

(م) تاکہ کونین کے سولیوشن میں پھپھوندی نہ لگ جائے۔ اس میں قدرے ۵ فیصدی والا سولیوشن آف ایکوہال یا ذرا سا کلوروفارم اضافہ کردینا چاہیئے +

(۲۲) سپرٹ آف نائٹرس ایتھر چونکہ ڈی کمپوز ہونے سے جلد ایسڈ یعنی ترش ہو جاتی ہے اس لئے اس کو آیوڈائیڈز یا برومائیڈز کے ساتھ ملانے سے پہلے ایلکلائن یعنی کھاری بنالینا چاہیئے۔ ورنہ فری آیوڈین یا برومین کا اخراج ہو کر مکسچر سیاہ ہو جائیگا +

نوٹ۔ سپرٹ آف نائٹرس ایتھر میں اگر پوٹے سیم بائی کاربونیٹ کی چند قلمیں یا ذرات ڈال دئے جائیں تو پھر وہ ہمیشہ ایلکلائن (کھاری) یا نیوٹرل (متعادل یا معتدل یعنی نہ ترش نہ کھاری) رہتی ہے۔ نیز اس کو عنبری رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر (نیلے یا سبز رنگ کی بوتلیں فضول ہوتی ہیں) اندھیرے میں رکھنا چاہیئے کیونکہ دن کی روشنی سے وہ ڈی کمپوز یعنی متفرق ہو کر ناقص ہو جاتی ہے +

(۲۳) سے لول کو جب کسی مکسچر میں دیگر ترکیبات ادویہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو وہ کسی قدر دانہ دار شکل میں بوتل کے پیندے میں جمع ہو جاتا ہے یعنی تہ نشین ہو جاتا ہے لیکن اگر ایک حصہ سلول کے ساتھ ۱۳ حصہ میوسلیج ملادی جائے تو پھر ایسا نہیں ہوتا +

(۲۴) سٹرکنین (جوہر کچلہ) کو جب کسی ایسے مکسچر میں ملایا جاتا ہے کہ جس میں ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ ہوں تو سٹرکنین شیشی کے پیندے میں تہ نشین ہو جاتا ہے اور ایسے مکسچر کو بڑی خوراک میں پی جانے سے مُہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں +

برومائیڈ آف پوٹے سیم۔ آیوڈائیڈ آف پوٹے سیم۔ لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی

یا ڈائی لیوٹڈ نائٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب شورہ و نمک محلول) میں حل نہیں کرنا چاہئے جب تک کہ ایسا کرنے کی ہدایت نہ ہو +

(د) جب کونین کو بارک یعنی سنکو بارک یا دیگر ادویہ کے ساتھ ملانے کو لکھا ہو جن میں ٹرنک ایسڈ موجود ہو تو ایسی ادویہ کے ساتھ کونین کے ملنے سے ٹے نیٹ آف کونین بن کر تہ نشین ہو جاتا ہے جس کو فلٹر نہیں کرنا چاہئے یعنی اُسے چھاننا نہیں چاہئے +

(ه) اگر نسخہ میں کونین کو حل کرنے کے لئے کوئی تیزاب نہ لکھا ہو تو دوا ساز کو خود بخود اُسے کسی تیزاب میں حل نہیں کرنا چاہئے۔ ایسی صورت میں کونین کو چینی کے کھرل میں ذرا سی میوسلیج کے ساتھ رگڑ کر اس میں پانی ملا دیں یا بدرقہ کے ساتھ کونین کو بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں لیکن ان میں سے پہلی ترکیب بہتر ہے +

(و) کونین سالٹس (نمکیات کونین) ایلکلیز یعنی کھاری ادویہ مثلاً کاربونیٹس۔ بائی کاربونیٹس۔ ہائیڈریٹس۔ سپرٹس ایمونی ایروماٹیکس وغیرہ کے ساتھ باہم تفقیق ہوتے ہیں۔ پس اگر انہیں کسی ایسی دوا کے ساتھ ملانا پڑے تو ان کو مکسچر میں ملانے سے پہلے کسی لعاب وغیرہ میں ملا لینا چاہئے +

(ز) ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف کونین کو جب پانی میں ملایا جاتا ہے تو وہ کچھ تہ نشین ہو جاتا ہے لیکن اس میں اگر ذرا سی میوسلیج (ایک اونس میں ½ ڈرام) ملائی جائے تو پھر ایسا نہیں ہوتا +

(ح) جب کلورین مکسچر میں کونین ملائی جاتی ہے تو زرد رنگ کا سولیوشن بن جاتا ہے +

(ط) مرکیورک کلورائیڈ کو کونین کے ساتھ ملانے سے ایک قسم کے زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں جو ہائیڈرو کلورک ایسڈ سے حل ہو سکتے ہیں۔ گلیسرین اور گوند بھی ایسے کیمیاوی تغیر کو باز رکھتا ہے +

(ی) لائیکوار آرسینی کے لبن کے ساتھ کونین کے ملانے سے بھی زہریلے رسوبات تہ نشین ہوتے ہیں لیکن اگر اس میں قدرے گلیسرین اور میوسلیج ملا دی جائیں تو پھر کسی حد تک ایسے کیمیاوی تغیرات رک جاتے ہیں +

کیونکہ ۱۰۴ درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ کی حرارت پر ان کے سولیوشنز (محلولات) زرد یا بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں ۔

(۱۹) فینئے زون (اینٹی پائی رین) کو بعض اوقات کسی مکسچر میں ملانا ایک مشکل بات ہوا کرتی ہے ۔ یہ سپرٹ نیٹر ۔ ایلکلائیڈز اور بہت سی دیگر ادویہ کے ساتھ مل کر تہ نشین ہو جاتی ہے چنانچہ ایلکالائن سلی سلیٹ کے ساتھ مل کر یہ سٹیلی پائرین (ایک غیر محلل مرکب) فیرک کلورائیڈ کے ساتھ مل کر فیری پائرین (سُرخ نارنجی رنگ کا مرکب) فری آئیوڈین کے ساتھ مل کر آئیوڈو پائرین (ایک غیر محلل مرکب) اور کلورل ہائیڈریٹ کے ساتھ مل کر ہپنال (ایک غیر محلل مرکب) وغیرہ میں تبدیل ہو جاتی ہے ۔

(۲۰) پوٹے سیم آئیوڈائیڈ ایسڈز (حموضات تیزاب) کے ساتھ ملنے سے ڈی کمپوز ہو یعنی متفرق ہو جاتی ہے جس سے کہ آزاد آئیوڈین خارج ہوتی ہے ۔ جس کے استعمال سے مہلک نتائج پیدا ہو سکتے ہیں ۔ اور پوٹے سیم آئیوڈائیڈ کو سپرٹ آف پرکلورائیڈ آف آئرن (ٹنکچر سٹیل) کے ساتھ ملانے سے بھی ایسا ہی نتیجہ نکلتا ہے ۔

(۲۱) کونین سالٹس (نمکیات کونین) کو ممزوج کرنے کے متعلق مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا چاہیے :-

(ا) اگر کونین کو کسی تیز معدنی تیزاب کے ساتھ ملا دیں تو ایک غیر محلل مرکب بن جاتا ہے اس لئے جب کسی ایلکلائیڈل سالٹ مثلاً کونین وغیرہ کو کسی تیزاب میں ملانا ہو تو پہلے اس تیزاب میں بدرقہ یا پانی ملا لینا چاہیئے ۔

(ب) جب کونین کو سپرٹ آف نائٹرس ایتھر ۔ ٹنکچرز ۔ ایتھر یا دیگر سپرٹ والے سیالوں میں گلیسرین یا کسی شربت اور پانی کے ساتھ ملانا ہو تو پہلے کونین کو بغیر پانی ملے ہوئے سپرٹ دار مکسچر میں حل کر لینا چاہیئے اور پھر اس میں گلیسرین یا شربت ملانا چاہیئے اور آخر میں بدرقہ آہستہ آہستہ ملانا چاہیئے ۔ اگر مکسچر میں میوسلیج بالکل نہ لکھی ہو تو بھی ذرا سی میوسلیج ملا سکتے ہیں تاکہ کونین شیشی کے اندر نہ لگ جائے ۔

(ج) کونین سلفاس یا سلفیٹ آف کونین کو ڈائلیوٹڈ ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک مخلوط)

(۱۳) کوپائبا بالسم (بلسان کوبائی) میں اس کے وزن کی تہائی ملک شوگر (دودھ کی شکر) اور اس کا ہم وزن گم اکیکیشیا (ببول کا گوند) سفوف ملاکر گرڈنے سے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملانے سے اس کا عمدہ ایمل شن بن جاتا ہے +
کوپائبا میں لائیکوار پوٹے سی ملانے سے بھی ایمل شن بن جاتا ہے

(۱۴) رایتھر کو کبھی گرم سیّال میں نہیں ملانا چاہئے اور اسے مکسچر میں سب سے آخر ڈالنا چاہئے +

(۱۵) فیرائی سلفاس سے سولیوشن (محلول) میں فیرک ہائیڈرو آکسائیڈ پیدا ہوکر اس سولیوشن کا رنگ جلد زنگاری ہوجاتا ہے +

(۱۶) گلیسرین کو شیرینی کے لئے مکسچرز میں ملایا کرتے ہیں خصوصاً ایسے مکسچرز میں جن میں کہ پرکلورائیڈ آف آئرن ہو۔ نیز پینکری اے ٹک اور پیپ ٹک فرمینٹس (خمیرات) کو تحلیل کرنے اور انہیں محفوظ رکھنے کے لئے بھی اس کو استعمال کرتے ہیں۔ ٹنکچر کائنو میں گلیسرین ملانے سے یہ اس کو مثل فالودہ کے جمنے نہیں دیتی اور مکسچر میں کیمیاوی تغیرات اور ترسیب یعنی تہ نشین ہونے کو بھی روکتی ہے +

(۱۷) آئیوڈین پانی میں بہت ہی کم حل ہوتی ہے لیکن اگر اس کے وزن کی تین چوتھائی پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ اِس میں ملادی جائے تو پھر اس کا سولیوشن آسانی سے بن جاتا ہے۔ ایسا ہی آئیونیا کے سالٹس (نمکیات) بھی اسکے ساتھ ملنے سے ایمونیم آئیوڈائیڈ بن کر اس کو زیادہ قابل انحلال بناتے ہیں +
بعض ایسنشل آئلز جیسے آئل آف پےپرمنٹ (روغن نعناع) آئل آف فنیل (روغن بادیان) آئیوڈین کے ساتھ مرکب ہوجاتے ہیں +
سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین کو سولیوشن آف ایمونیا یا ایمونی اے ٹڈ کیمفر لنی منٹ میں ملانے سے آئیوڈائیڈ آف نائٹروجن بن کر تہ نشین ہوجاتا ہے جو ایک نہایت ہی خطرناک ایکس پلوسو (مشتعل۔ بھک سے اُڑجانے والا مرکب) بن جاتا ہے +

(۱۸) مارفین سالٹس (نمکیات مارفین) کو بذریعہ حرارت حل نہیں کرنا چاہئے

(۹) کیفین سٹریٹ کو اگر اس کے سہ چند وزن پانی میں ملایا جاوے تو ایک شربتی سیال بن جاتا ہے۔ اور پانی ملانے سے کیفین ہائیڈریٹ تہ نشین ہوجاتا ہے۔ لیکن اور زیادہ پانی ملانے سے وہ پھر حل ہوجاتا ہے ٭

(۱۰) کلوریٹ آف پوٹے سیم اور ہائیڈروکلورک ایسڈ کلورین مکسچر بنانے کے لئے ان دونوں دواؤں کو پانی میں ملایا کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے خالی بوتل میں کلوریٹ آف پوٹے سیم ڈال کر اس پر خالص ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال دیں اور بوتل پر ڈاٹ لگا دیں چند منٹ میں کلورین گیس پیدا ہوکر بوتل میں بھر جاتی ہے پھر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی یا سیال دوا ملا کر ہلاتے جائیں تاکہ وہ اس میں جذب ہوجاوے

نوٹ ۔ جب بوتل میں کلورین گیس بھر جاوے تو یکبارگی بوتل میں پانی وغیرہ ڈال کر اس کو فوراً ہی نہیں بھر دینا چاہئے ایسا کرنے سے گیس بوتل میں سے نکل جاتی ہے اور پانی میں جذب نہیں ہونے پاتی۔

انتباہ ۔ کلوریٹ آف پوٹے سیم کو سیروپ فیرائی آئیوڈائیڈائی کے ساتھ ملائیں تو مکسچر میں آزاد آئیوڈین خارج ہوجاتی ہے اور اس قسم کا مکسچر سخت زہریلا ہوتا ہے ٭

(۱۱) کوکین کا جب سولیوشن بنایا جاوے تو اس میں ذرا سا سیلی سلک ایسڈ ملا دینا چاہیے جس سے اس سولیوشن میں پھپھوندی نہیں لگتی ٭

(۱۲) کاڈلیور آئل ایملشن بنانے کی عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ٹریگے کنتھ (کتیرا) سفوف کو ایک خشک مارٹر (چینی کا کھرل) میں ڈال کر اور اس میں تھوڑا سا روغن ماہی ملا کر رگڑیں پھر اس میں ایک انڈے کی زردی اور باقی کا روغن ماہی ڈال کر اسے جلدی جلدی ہلائیں اور جب وہ مرکب غلیظ یعنی گاڑھا ہونے لگے تو اس میں ذرا پانی ڈالتے جائیں اور بالآخر اس میں خوشبودار تیل اور پانی باری باری سے ملائیں ٭

اگر کاڈلیور آئل (روغن ماہی) میں اس کا پانچواں حصہ لائم واٹر (چونہ کا پانی) ملا دیا جاوے تو پھر اس کا ایملشن بہت آسانی سے بنتا ہے نیز اسکے پینے سے ڈکار بھی بہت کم آتے ہیں۔ لائم واٹر اور گم اکیکے شیا (ببول کا گوند) روغن ماہی میں ملانے سے بھی ایسا اچھا ایملشن بن جاتا ہے جیسا کہ انڈے کی زردی سے ٭

اور پھر اس کو رفتہ رفتہ ایملشن بنانے والی دوا کے ساتھ ملانا چاہیئے ؛

(۴) امونیا کاربونیٹ کو سرد یا قدرے گرم پانی میں حل کرنا چاہیئے۔ اور اس کی نیم شفاف ڈلیاں ہی استعمال کرنی چاہئیں۔ کیونکہ ان کے جو حصص سفید یا پھول ہوئے ہوتے ہیں وہ کمزور یا ناقص ہوتے ہیں ؛

(۵) بنزوایک ایسڈ (جوہر لوبان) مکسچر میں ملانے سے پہلے سفوف کر لینا چاہیئے اور اگر مکسچر میں کوئی ٹنکچر ڈالنا ہو تو جوہر لوبان کو پہلے اس ٹنکچر میں حل کر لینا چاہیئے اور پھر اس میں رفتہ رفتہ پانی ملا کر ہلاتے جانا چاہیئے ؛

(۶) بسمتھ آکسی نائٹریٹ۔ چونکہ پوٹے سیم بائی کاربونیٹ یا سوڈیم بائی کاربونیٹ کا کیمیاوی نقیض ہے اس لئے جب کسی مکسچر میں اس کو ان دونوں دواؤں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو کاربانک ایسڈ گیس کی ایک زیادہ مقدار پیدا ہو جاتی ہے۔ پس ایسے مرکب کو شیشی میں ڈالنے سے پہلے خفیف حرارت پر رکھکر اس پیدا شدہ گیس کو اڑا دینا چاہیئے۔ ورنہ ممکن ہے کہ اس گیس کے زور سے دوا کی شیشی پھٹ جائے یا اس کا کاگ اڑ جائے جس سے مریض کو سخت تشویش ہو سکتی ہے ؛

یا ڈاکٹر سے دریافت کر کے اس کی بجائے اس کی ہم وزن بسمتھ کاربونیٹ ڈالیں کیونکہ مذکورہ بالا ادویہ کی ترکیب سے تیار شدہ مکسچر میں بسمتھ کاربونیٹ ہی موجود ہوا کرتی ہے ؛

بسمتھ سائٹس (نمکیات ترشیشا) اور آئیوڈائیڈز کو مکسچر میں باہم ملانے سے مکسچر کا رنگ سُرخی مائل بھورا ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ مکسچر بے ضرر ہوتا ہے ؛

(۷) بورکس (بورق۔ سہاگہ) کو اگر سفوف کر کے میوسلیج (لعاب صمغ عربی) میں ملایا جائے تو وہ مثل فالودہ کے بن جاتا ہے۔ لیکن اگر بورکس کو گرم پانی میں حل کر کے اس میں زیادہ پانی ملے ہوئے لعاب کو ملائیں تو ایک شفاف مکسچر بن جاتا ہے ؛

(۸) بیوٹل کلورل ہائیڈریٹ الکحل کے ساتھ مل کر ایک روغنی مرکب بن جاتا ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا اور گلیسرین و گرم پانی میں حل کرنے سے بھی اس کی یہی صورت ہو جاتی ہے اور ایلکلیز سے ڈی کمپوزڈ (متفرق) ہو کر اس سے کلوروفام بننے لگتا ہے

(۱۵) روغنات کا اگر ایملشن بنانا ہو تو انہیں گوند کے ساتھ رگڑنے سے عمدہ ایملشن بن جاتا ہے یا کسی ایلکلی یعنی کھاری دوا کے ساتھ ملانے سے یا دونوں (گوند اور کھاری دوا) کے ساتھ ملانے سے۔ چنانچہ کوپائبا کو گوند اور ایلکلی کے ساتھ ملانے سے اس کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے۔
— اسنشل آئلز (روغنات عطری۔ روغنات فراری) کا اگر ایملشن بنانا ہو تو پہلے انہیں کسی مکسڈ آئل یا انڈوں کی زردی میں ملا لینا چاہیے اور پھر ایملشن بنانا چاہیے +

(۱۶) برت یا چھلکے دار مرکبات شلاً فیرائی ایٹ ایمونی سٹراس وغیرہ اگر کسی مکسچر میں ڈالنے ہوں تو پہلے اس برت دار دوا کو علیحدہ گرم پانی کے ساتھ کھرل کر لیں یا بدرقہ کے ساتھ اس کو شیشی میں ڈال کر جلدی سے ہلا لیں۔ لیکن اگر ایسی دوا کو خشک ہی بوتل میں ڈال دیا جائے اور پھر اس میں پانی یا بدرقہ ڈالا جائے تو وہ بوتل کی تہ میں مثل ایک ٹکیہ جم جاتی ہے +

(۱۷) اُڑ جانے والے اجزاء مکسچر۔ اُڑ جانے والی دوائیں شلاً ایتھر۔ کلوروفارم۔ ایمونیا۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ۔ سلفیورس ایسڈ وغیرہ کو تیز گرم سیال میں کبھی نہیں ملانا چاہیے اور جب شیشی میں دوا سے بدرقہ یا پانی ڈال دیا جائے تو آخر میں انہیں ڈالنا چاہیے لیکن ایسی دوا کے ڈالنے کے لئے شیشی میں گنجائش رکھ لینی چاہیے اور اسے شیشی میں ڈال کر اور مضبوط ڈاٹ لگا کے پھر خوب ہلانا چاہیے +

خاص خاص ادویہ کے ایملشنز اور مکسچرز

(۱) اکیشیا (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) اگر مکسچر میں ڈالنا ہو تو اس کا تازہ لعاب بنا کر ڈالنا چاہیے +

(۲) آمنڈ آئل (روغنِ بادام) کا گوند کے لعاب یا اس کے سفوف کے ساتھ اچھا ایملشن نہیں بنتا بلکہ اس میں بغیر میوسلج ملانے کے قدرے لائیکوار پوٹیسی یا کاربونیٹ آف پوٹیسیم کے ملانے سے اس کا عمدہ ایملشن بن جاتا ہے +

(۳) ایمونائیکم (اُشق)، آمنڈ (بادام)، یا گوائیکم (راتینج خشب الانبیا) کا اگر ایملشن بنانا ہو تو پہلے اس کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ پیس کر اس کی پتلی سی لئی بنا لینی چاہیے

(۱۰) کیمیکل ری ایکشن (کیمیاوی تغیرات) اگر کسی مکسچر میں بعض ادویہ کے باہم فعل انفعال سے کیمیاوی تغیرات کا احتمال ہو تو ایسی ادویہ کو پہلے علیحدہ علیحدہ پانی وغیرہ میں خوب حل کر لینا چاہئیے اور پھر انہیں مکسچر میں ملانا چاہئیے۔ چونکہ میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) تہ نشین ہونے والی ادویہ کو مکسچر میں یکساں معلق رکھتا ہے اس لئے یا تو وہ کیمیاوی نقائص کو روک دیتا یا انہیں کسی حد تک کم کر دیتا ہے ✦

(۱۱) کف یا جھاگ ۔ بعض اوقات مکسچر کو ملانے سے اس پر اس قدر جھاگ آجاتی ہے (خصوصاً جبکہ مکسچر میں نباتی سولیوشنز ہوں) کہ شیشی میں ساری دوا کا ڈالنا یا اس پر کاگ لگانا مشکل ہو جاتا ہے ۔ ایسی صورت میں الکحال کے چند قطرات ملا دینے سے وہ جھاگ وغیرہ دور ہو جاتی ہے ✦

(۱۲) نہ حل ہونے والے سفوف ۔ مثلاً سفوف ریوند یا چاک وغیرہ کو پہلے ایک کھرل میں ذرا سا پانی ملا کر مثل لئی کے بنا لینا چاہئیے اور پھر بدرقہ کے ساتھ اس کو مکسچر میں ملا دینا چاہئیے ✦

(۱۳) قشور ادویہ یا ذرات ادویہ جو کسی مکسچر میں نمایاں ہوں انہیں چھان کر نکال نہیں ڈالنا چاہئیے بلکہ انہیں مکسچر میں معلق کر دینا چاہئیے ۔ لیکن اگر کسی غیر جنس کے ذرات صاف سولیوشن کے اوپر تیرتے ہوئے دکھائی دیں تو فنل یعنی قیف کے منہ میں ذرا نم کی ہوئی روئی یا سن رکھکر اور اس میں سے اس سولیوشن کو چھان کر صاف کر لینا چاہئیے۔ جن مکسچرز میں تہ نشین ہونے والی ادویہ ہوں اُن پر "شیک دی باٹل" یعنی "بوتل کو ہلالو" کا لیبل لگا دینا چاہئیے ✦

(۱۴) میوسلیج یعنی لعاب مثلاً میوسلیج آف ایکیشیا (لعاب صمغ عربی) یا میوسلیج آف ٹریگے کنتھ (لعاب کتیرا) وغیرہ ہمیشہ تازہ تیار کر کے استعمال کرنے چاہئیں خصوصاً ہندوستان اور گرم ممالک اور موسم گرما میں لیکن موسم سردی میں یا سرد ممالک میں انہیں کچھ عرصہ محفوظ رکھکر بھی استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ عمدہ بنے ہوئے لعاب کو کسی صاف شیشی میں لبالب بھر کر اور اس پر ٹھیک کارگ لگا کر اسے سیل یعنی مہر کر کے رکھنے سے وہ کچھ عرصہ تک خراب نہیں ہوتا ✦

لکھی ہوں علی دواسازی میں انہیں اسی ترتیب سے نہیں ملاتے بلکہ دواساز اپنے تجربہ سے اُن کی ترکیب کو جس طرح سے مناسب سمجھتا ہے اسی ترتیب سے انہیں ملاتا ہے +

مکسچر بنانے میں ٹنکچرز اور سپرٹس وغیرہ کو تو پہلے ڈالنا چاہیئے۔ پھر شربت اور اے سنس وغیرہ ملانے چاہییں اور آخر میں بدرقہ یا پانی ڈالنا چاہیئے +

(۴) زہریلی ادویہ مثلاً آرسنک (سنکھیا) سٹرکنین (جوہر کچلہ) پرکلورائیڈ آف مرکری (دار اتشکنہ) ایکونائٹ (بیش - بیٹھا تیلیا) بیلاڈونا (بیخ بوج) اوپیم (افیون) - اور ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ کو علیحدہ حل کرکے اسے سب سے آخر مکسچر میں ملانا چاہیئے ایسا کرنے سے کسی زہریلی دوا کے نسخہ میں مکرر ڈال دینے کی غلطی کا احتمال نہیں رہتا +

(۵) جب اجزاے نسخہ آسانی سے حل ہوجانے والے ہوں تو انہیں کبھی کھرل نہیں کرنا چاہیئے یعنی انہیں مارٹر اور پیسٹل میں ڈال کر پیسنا نہیں چاہیئے +

شربت اور دیگر سیال ادویہ کو ایسی ترتیب سے ڈالنا چاہیئے کہ آخر میں جو دواے بدرقہ ہو وہ مے ژرگلاس کو صاف کردے +

(۶) مکسچر کی شیشی پر لے بل لگانے سے پہلے اس کو خوب ہلا لینا چاہیئے تاکہ اجزاے دوا باہم خوب مخلوط ہوجائیں +

(۷) جو سالٹس (نمکیات ادویہ) سرد پانی میں حل نہ ہوتے ہوں اُنہیں آنچ دے کر حل نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ مکسچر کے سرد ہونے پر پھر ان کی قلمیں بندھ جائینگی ایسی صورت میں ان کو کسی لعاب دوا کے ذریعے سیال میں معلق کردینا چاہیئے +

(۸) کلی یا جزوی حل ہونے والی نباتی ادویہ کو خاص کر جن میں کہ ٹنین موجود ہو انہیں جب ارضی یا معدنی نمکیات کے ساتھ ملانا ہو تو انہیں مؤخر الذکر کے زیادہ پانی ملے ہوئے سولیوشنز میں ملانا چاہیئے +

(۹) جیلے ٹینی مکسچرز - بعض مکسچر کچھ عرصہ رکھے رہنے سے جیلے ٹن مثل (فالودہ) ہوجاتے ہیں جو ایک قسم کے جراثیم خمیری کا نتیجہ ہوتا ہے لیکن اگر ان میں ۲۰ فیصدی ایلکحال ملا دیا جاے تو پھر وہ ایسے خراب نہیں ہوتے +

(۴) کن سن ٹرے ٹیڈ اِن فیوژنس (منقوعات غلیظ) تازہ تیار کردہ خساندوں کا فائدہ نہیں دے سکتے تاہم وہ فیلڈ ہاسپٹل (میدان جنگ کے شفاخانوں) میں استعمال کرنے کے لئے بہت عمدہ ہیں
نوٹ۔ ڈجی ٹے لِس کا کن سن ٹرے ٹیڈ اِن فیوژن بالکل نکما ہوتا ہے +

ایمل شنز (مستحلبات) اور مکسچرز (مزائج)

ایمل شن جیسا کہ بتایا جاچکا ہے شل شیر یا شیرہ کے ایک سیال مرکب ہوتا ہے۔ جو رالدار یا روغنی اجزاء کے پانی میں معلق ہونے کے سبب مثل دودھ کے سفیدی مائل ہوتا ہے۔ فکسڈ آئلز (روغنات قائم - روغنات غلیظ) اور لزج یعنی لیسدار ادویہ کو چینی کے کھرل میں باہم ملانے سے عمدہ ایمل شن (شیرہ) بن سکتا ہے - اور والے ٹائل آئلز (اڑ جانے والے روغن)۔ آیلکلائن ایمل شنز اور کم لیسدار ادویہ کا ایمل شن بوتلوں میں ہی بنایا جاسکتا ہے؟

(۱) کسی مکسچر کے بنانے میں سب سے پہلی بات جو قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ اس میں ایسی دوائیں نہ ڈالی جائیں جو کہ باہم نقیض ہوں۔ لیکن اگر ڈاکٹر یعنی نسخہ نویس نے عمداً ایسی دوائیں لکھی ہوں تو پھر وہ ضرور ڈال دینی چاہئیں +

(۲) دواسازی میں ہمیشہ آب مقطر استعمال کرنا چاہئے جیسا کہ برٹش فارما کوپیا میں ہدایت ہے کیونکہ نل یا کنوئیں وغیرہ کا پانی مکسچر میں کچھ تبدیلی پیدا کردیا کرتا ہے شلاً ٹنکچر کارڈے مَمز کمپونڈ میں نل کا پانی ملانے سے اس کا رنگ تیز قرمزی ہوجاتا ہے اور جب اس میں آب مقطر ملائیں تو اس کا رنگ سرخی مائل بھورا ہوجاتا ہے۔ اسی طرح کمپونڈ ٹنکچر آف لے وِنڈر میں آب مقطر ملانے سے صاف مکسچر بنتا ہے لیکن اگر اس میں نل کا پانی ملائیں تو وہ گدلا ہوجاتا ہے۔ لائیکوار آرسنی کے لِس نل کے پانی کے ساتھ کیلیشم کاربونیٹ کو رسوب نشین کردیتا ہے۔ پرکلورائیڈ آف مرکری کو جب نل کے پانی میں حل کیا جاتا ہے تو اس میں کچھ غیر منحل اجزاء (مرکیورک سالٹ) پیدا ہوجاتے ہیں۔ جس مکسچر میں ٹنکچر آف مرکری ہو اگر اس میں نل کا پانی ڈال دیا جاوے تو وہ مکسچر گدلا ہوجاتا ہے لیکن آب مقطر سے وہ صاف بنتا ہے +

(۳) مکسچر کی ادویہ کے ملانے کی ترتیب۔ نسخہ میں جس ترتیب سے دوائیں

ڈی کاک شنز یعنی مطبوخات

(۱) جن اَدویہ کا ڈی کاک شن (جوشاندہ) بنانا ہو پہلے اُن کا موٹا سفوف بنالینا چاہئے یا ان کو چھیل کر ان کی باریک باریک قاشیں بنالیں۔ کیونکہ اگر بہت باریک سفوف ہوتو اس کا کچھ حصہ تہ نشین ہوجایا کرتا ہے۔ پھر اس کو پانچ منٹ یا زیادہ دیر تک جوش دینا چاہئے ❖

نوٹ۔ دوا کو پہلے سرد پانی میں ڈالیں اور پھر اسے جوش دیں پہلے ہی کھولتے ہوئے پانی میں نہ ڈالیں ❖

(۲) ڈی کاکشن پاٹ (جوشاندہ بنانے کا برتن) موٹی ٹین کا ہونا چاہئے یا اینیمَلڈ (چینی چڑھے ہوئے لوہے کا) اور ڈھکنے دار ہونا چاہئے۔ اگر اس کے اندر اُس کے پیندے سے نصف انچ اوپر تانبے کی تکلی کی ہوئی تار کا ایک اَور جالیدار پیندا لگا دیا جائے تو دَوا کو جوش دیتے وقت اس کے ذرات کے پیندے کے ساتھ لگ کر جل جانے سے جوشاندہ میں جو ایک قسم کی بساند آجاتی ہے وہ نہیں آنے پاتی ❖

انفیوژنس یعنی منقوعات

(۱) جن ادویہ کا خساندہ بنانا ہو انہیں بہت باریک سفوف نہیں کرنا چاہئے ❖

(۲) خساندہ بنانے میں ہمیشہ آبِ مُقطر استعمال کیا جاتا ہے خواہ کھولتا ہوا ہو یا سرد ❖

(۳) خساندہ بنانے میں چونکہ ادویہ کو پانی میں مُعلّق رکھنا ضروری ہوتا ہے اس لئے ادویہ کو ململ کی ایک تھیلی میں ڈال کر یا پوٹلی باندھ کر اسے ایک ڈورے کے ساتھ انفیوژن پاٹ (ظرف خساندہ) میں آویزاں رکھیں۔ سکواَئر یا ماؔذ کا اِنفیوژن پاٹ بہتر ہوتا ہے ❖

(۴) جتنا عرصہ خساندہ کو بھگو رکھنا ہو اسا عرصہ اس کی حرارت یکساں رکھنی چاہیئے ❖

(۵) وقت ضرورت ہمیشہ تازہ خساندہ بنانا چاہئے اور اگر کثرتِ کار کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو ایک بار خساندہ بنا کر اس کو دو تین ہفتہ تک محفوظ بھی رکھ سکتے ہیں چنانچہ تیز گرم خساندوں کو ۶ یا ۸ اَونس کی صاف بوتلوں میں لبالب بھر کر ان کے مُنہ پر تا بگردن جھلی یا ربڑ کی ٹوپی چڑھادیں یا مضبوط بلوری ڈاٹ لگادیں تاکہ ذرا بھی ہوا اسکے اندر نہ جلنے پائے ❖

(ا) عمدہ کیمفر واٹر بنانے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ فلورز آف کیمفر (گل کافور) کو شیشہ کے موٹے سفوف کے ساتھ ملا کر ململ کی ایک چھوٹی سی تھیلی میں ڈال کر یا ایک پوٹلی باندھ کر اسے ایک ڈورے کے ساتھ بوتل کے پانی میں آویزاں کر دیں اور اس ڈورے کو بوتل کے منہ پر رکھ کر اوپر سے کارگ لگا دیں۔ دن بھر میں بوتل کو دو تین بار ہلا کر کافور کی پوٹلی کو اوپر نیچے کرنے سے عمدہ آب کافور تیار ہو جاتا ہے +

(ب) ۲½ ڈرام سپرٹ آف کیمفر کو ۴۰ اونس پانی میں حل کرنے سے بھی فوراً آب کافور بن جاتا ہے +

(۲) **کلوروفارم واٹر**۔ کلوروفارم کو فلٹر کئے ہوئے صاف پانی میں ڈال کر خوب ہلانے سے آب کلوروفارم بن جاتا ہے +

(۳) **منٹ واٹرز** (عرقیات نعناع) اس طرح سے عمدہ بنائے جاتے ہیں کہ نیلے اولیم مینتھی کو تیز گرم پانی میں ملا کر پھر اس کو بھبکے میں ڈال کر عرق کشید کریں +

لیکن اولیم اینی سائی (روغن انیسون)۔ اولیم اینی تھائی (روغن شبت) اولیم کیری (روغن کراویہ)۔ اولیم سنے مومائی (روغن دارچینی)۔ اولیم فینی کیولائی (روغن بادیان)۔ اولیم مینتھی پائپرٹیٹی (روغن نعناع فلفلی) اولیم مینتھی ویری ڈس (روغن نعناع سبز) اور اولیم پائی منٹو (روغن فلفل حلو) سے اس طریق سے بھی عرقیات تیار کئے جاتے ہیں کہ جس روغن کا عرق بنانا ہو اس میں اس کے وزن کا دوچند کیلسیم فاسفیٹ ملا کر رگڑیں اور پھر اس میں اس کے حجم کا پانسو گنا آب مقطر ملا کر اس کو فلٹر کر لیں +

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں فارماکوپیا کے مستند طریق مذکورہ بالا کی بجائے اس طریق سے بھی عرق بنا کر استعمال کر سکتے ہیں چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس بات کی اجازت ہے کہ ہندوستان وغیرہ گرم ممالک میں ادویہ مذکورہ کے روغنات سے دونوں طریق سے عرقیات بنا سکتے ہیں یعنی کشید کر کے یا بطریق مذکورہ پانی میں ملا کر +

(۹) **قطرات دوا کس طرح ٹپکانے چاہئیں** - کسی کسپر وغیرہ میں کسی دوا کے قطرات کو ٹپکنے دینے سے پہلے دوا ساز کو چاہئیے کہ وہ چند قطرات فرش پر ٹپکنے دے جب تک کہ اسے یہ یقین ہو جائے کہ وہ شیشی میں سے قطرات کو بخوبی ٹپکا سکتا ہے - اور اگر وہ قطرات ٹپکانے میں خوب مشاق نہ ہو تو اسے ایک خالی گلاس میں قطرات ناپنے چاہئیں یہانتک کہ وہ خود مطمئن ہو جائے کہ اس نے قطرات مطلوبہ صحیح تعداد میں لئے ہیں +

(۱۰) **اُڑ جانے والی دوائیں** - مثلاً ایتھر - کلوروفارم نائٹریٹ آف اَیمائل ڈائلیوٹیڈ ہائیڈرا رسیانک ایسڈ وغیرہ کو بجائے قطرات میں ٹپکانے کے ہمیشہ پیمانہ میں ناپ کر بنانا چاہئیے - اور ایسی ادویہ کا ۱۰ یا ۲۰ فیصدی کا سولیوشن ہمیشہ تیار رکھنا چاہئیے تاکہ جب کبھی ایسی دوائیں نہایت تھوڑی مقدار میں لکھی ہوں تو انکے ناپنے میں کسی قسم کی دقت نہ ہو +

(۱۱) **مقدار قطرات** - جیسا کہ صفحہ ۳۱ پر لکھا جا چکا ہے - مختلف سیال ادویہ کے قطرات کی مقدار برابر نہیں ہوتی اس لئے جب کسی دوا کے چند گٹّی یعنی ٹپکے یا قطرات لکھے ہوں تو بہتر یہی ہے کہ ان کی بجائے اس کی منم یعنی بوندیں ناپ کر دی جائیں +

(۱۲) **ایک گرین یا ایک منم کو تقسیم کرنا** - اگر ایک گرین یا ایک منم دوا کو چند حصص میں تقسیم کرنا ہو تو اس کے تقسیم کرنے کی بہتر ترکیب یہ ہے کہ اس کو ملک شوگر یا کسی سیال بدرقہ میں پیس کر یا ملا کر پھر اس کو مطلوبہ حصص میں تقسیم کر لیں - مثلاً ۲۴ گولیاں بنانی ہیں اور ہر ایک گولی میں $\frac{1}{30}$ گرین سٹرکنین ڈالنا ہے تو ۲۴ گولیوں میں $\frac{24}{30} = \frac{12}{15}$ سٹرکنین پڑیگا - پس ایک گرین سٹرکنین لیکر اس کو ۱۴ گرین ملک شوگر میں ملا کر خوب پیس لیں یہ کل ۱۵ گرین ہو جائیگا - پس اس مرکب میں سے ۱۲ گرین لے لیں جس میں کہ $\frac{12}{15}$ گرین سٹرکنین ہے اور جو باقی بچے اسے ضائع کر دیں +

واٹر یعنی آب دوا یا عرقیات

(۱) **کیمفر واٹر** (آب کافور یا عرق کافور) دو اونس پانی صرف $\frac{1}{12}$ گرین کافور کو حل کرتا ہے +

ڈال کر تولنا چاہیئے +

(۳) ملائم یا چپکنے والی دوائیں - ایسی دوائیں جو پلڑے پر چپک جانے والی ہوں مثلاً ملائم آئیکسٹریکٹ یا کن فیکشن (معجون) یا مرہم وغیرہ - انہیں ایک کاغذ پر رکھ کر تولنا چاہیئے لیکن اسی قدر کاغذ کا ٹکڑا دوسرے پلڑے پر بھی رکھ دینا چاہیئے تاکہ دوا کا وزن ٹھیک رہے. تولنے کے بعد ایسی دوا کو کاغذ پر سے ایک چھری کے ساتھ اتار لینا یا کھرچ لینا چاہیئے +

(۴) اندازہ یا قیاس سے کام نہیں لینا چاہیئے - ادویہ کے ناپنے یا تولنے میں اندازہ یا قیاس سے کبھی کام نہیں لینا چاہیئے - ہر ایک دوا کو ناپ یا تول کر بنانا اور دینا چاہیئے +

(۵) لے بل کو اوپر رکھنا چاہیئے - شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت اس کے لے بل کو ہمیشہ اوپر کو رکھنا چاہیئے تاکہ دوا کے وہ قطرات جو شیشی کے منہ پر لگ جاتے ہیں ان کے لے بل پر ٹپکنے سے وہ خراب نہ ہو جائے - (دیکھو تصویر صفحہ ۱۸۰) +

(۶) منم سے ڑر (پیمانہ قطرات) - چند منم (قطرات) سے ایک ڈرام تک جب کوئی سیال دوا ناپنی ہو تو اسے منم گلاس (بوندیں ناپنے کا گلاس) میں ناپنا چاہیئے - ایک دو اونس تک چھوٹے اونس مے ژریں اور اس سے زیادہ بڑے اونس مے ژرہ گلاس میں +

نوٹ - منم گلاس میں جو سیال کی صحیح سطح ہوتی ہے وہ دونوں نقاط کے درمیان ہوتی ہے جو ایک تو گلاس کی طرف اوپر کو دکھائی دیتا ہے اور دوسرا اسکے مرکز میں دکھائی دیتا ہے +

(۷) کیسٹر آئل - کو پائیا اور گلیسرین وغیرہ غلیظ اور وزنی دواؤں کو بجائے ناپنے کے تول کر دینا چاہیئے تاوقتیکہ انہیں ناپ کر دینے کی ہدایت نہ لکھی ہو +

(۸) شیشی میں سے سیال دوا ڈالتے وقت جو قطرات کہ اس کے لب پر آویزاں ہو جاتے ہیں انہیں اس شیشی کے بلوری ڈاٹ کے پیندے پر لے لینا چاہیئے قبل اس کہ ڈاٹ کو شیشی کے منہ پر لگا دیا جائے +

منظوری کے مریض کو عرصے تک ایسے نسخے کو بار بار بنوا کر پینے سے اس کے زہریلے نتائج کے اندیشہ سے اس کو مطلع و متنبہ کر دے ۔

نوٹ - جس نسخہ میں زہریلے اجزاء ہوں اس پر ڈاکٹر کو بھی لکھ دینا چاہئے کہ وہ نسخہ دوبارہ سہ بارہ نہ بنایا جائے تاکہ اس کے بلا تمیز بار بار پینے اور استعمال ہونے کا اندیشہ نہ رہے ۔

دواؤں کا ناپنا تولنا

(۱) ترازو - ایک سیدھا صحیح اور مستحکم ترازو جس کا ایک علیحدہ ہو جانے والا پلڑا شیشے کا بنا ہوا ہو - ادویہ کو تولنے کے لئے استعمال کرنا چاہئے اور اگر ہاتھ کا ترازو استعمال کیا جائے تو اس کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر باحتیاط اٹھانا چاہئے - لیکن میز پر سے بہت اونچا نہیں اٹھانا چاہئے اور دوا کو تولتے وقت ترازو کے کانٹے اور اس کے پلڑوں کو بغور دیکھنا چاہئے تاکہ دوا ٹھیک وزن کی تلے - زہریلی ادویہ کو تولنے کے لئے ایک نہایت صحیح اور نازک ترازو استعمال کیا جاتا ہے ۔

نوٹ - شیشہ کے پلڑے کی دوا کو حب کھرل وغیرہ میں ڈالیں تو احتیاط کریں کہ پلڑے کا کنارہ مارٹر یا کھرل کے ساتھ ٹھکرایا نہ جائے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کا کنارہ ذرا سا جھڑ جاتا ہے اور اس کا وزن کم ہو جاتا ہے - پھر ایسے پلڑے میں اگر کوئی زہریلی دوا تولی جائے تو اس کا وزن اصل وزن سے زیادہ ہونے سے بڑے خطرناک نتائج پیدا کر سکتا ہے ۔

(۲) پیتل کے پلڑے کو خراب کر دینے والی جو دوائیں ہوں مثلاً کاربونیٹ آف امونیا - آئیوڈین یا تمام تیزاب وغیرہ ان کو ہمیشہ شیشے کے پلڑے پر

(۱۶) دوا کو بند کرنا یا باندھنا۔ پوڈر کو درست کرکے پکا باندھنا اور لفافہ میں ڈالنا۔ دوا کی شیشی کے منہ پر کیپ لگا کر باندھنا اور پھر اس کو کاغذ میں لپیٹنا یا کسی شیشی وغیرہ پر لیبل یا مہر لگانا یہ ساری باتیں بہت صفائی سے حتے الامکان جلدی کرنی چاہئیں +

(۱۷) آخری بار نسخہ کو پڑھنا۔ قبل ازیں کہ دوا بن کر دوا ساز کے ہاتھوں سے نکل جائے اسے چاہئے کہ وہ دوا کو میز پر رکھکر اس کے نسخہ کو آخری بار پڑھکر اپنے کام کا خود اطمینان کرلے اور اگر اسے اس دوا کے بنانے کے متعلق کسی قسم کا شک پیدا ہو تو شک رفع کرنے کی بہترین صورت یہی ہے کہ وہ اس دوا کو پھینک دے اور پھر اس نسخہ کے مطابق دوبارہ دوا بنا کر اور اس کا نسخہ سے مقابلہ کرکے پھر مریض کو دے +

(۱۸) غلط دوا دے دینا۔ جب کوئی شخص نسخہ لیکر آئے تو اس کو اس نسخہ کے مطابق صحیح دوا دینی چاہئے کبھی غلط دوا نہیں دینی چاہئے۔ اور کبھی ایسا نہیں کرنا چاہئے کہ ایک نسخہ میں اگر پانچ دوائیں لکھی ہیں اور ان میں سے ایک یا دو دوائیں موجود نہیں تو صرف تین یا چار دوائیں ڈال کر ہی نسخہ بنا کر دیدیا اور قیمت وصول کرلی۔ یہ اخلاقی اور قانونی جرم ہے +

شیشی پر لگنے کے نشانات کاغذ

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸

(۱۹) نشان دار شیشیاں۔ اکثر شیشیوں پر ڈرام۔ اونس یا ٹی سپون وغیرہ کی مقدار کے نشانات بنے ہوئے ہوتے ہیں لیکن اس قسم کے نشانات عموماً غلط ہوا کرتے ہیں پس ہر ایک شیشی پر کاغذ کے نشانات لگانا ہی بہتر ہوتا ہے جو اس طرح سے کاٹ کر لگانے چاہئیں۔ چنانچہ جس بوتل پر نشان لگانے ہوں پہلے اس کے برابر کاغذ کا ایک ٹکڑا کاٹ کر اور جتنے نشان اس پر لگانے ہوں ان کے مطابق اسے تہ کرکے اور کاٹ کر شیشی کے ایک پہلو پر لگا دیں یا اس پر باریک لکیروں سے برابر برابر فاصلے پر نشانات ڈال دیں +

(۲۰) ایک نسخہ کا بار بار بنانا۔ اگر کسی نسخہ میں ایسی ادویہ پڑی ہوئی ہوں جو جسم میں جمع ہوکر زہریلی علامات پیدا کریں مثلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) آرسنک (سنکھیا) لیڈ (رصاص۔ سیسہ) ڈیجی ٹےلس وغیرہ تو دوا ساز کو چاہئے کہ وہ ڈاکٹر کی اصلاح یا اس کی

میں اس کو دیکھ ہی نہ سکے +

کمسچر اور پوڈر کے لئے تو سفید رنگ کے لیبل ہونے چاہئیں لیکن لنی منٹ یا لوشن کے لئے سرخ نارنجی یا گہرے زرد رنگ کے ہونے چاہئیں۔ مگر کبھی کبھی لنی منٹ یا لوشن کے لیبل سفید کاغذ پر سرخ سیاہی سے چھاپے ہوئے بھی ہوتے ہیں +

(١٣) دوائیں ڈال کر دینے کی شیشیاں ۔ کمسچر ڈال کر دینے کے لئے سفید رنگ کی شیشیاں ہونی چاہئیں۔ سلور نائٹریٹ لوشنز یا کاسٹک لوشنز کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی اور لنی منٹس کے لئے نیلے رنگ کی +

اگر کاسٹک لوشن کے لئے عنبری یا شربتی رنگ کی شیشی نہ مل سکے تو سفید شیشی پر نیلا کاغذ لگا کر اسے بھی استعمال کر سکتے ہیں +

(١٤) ایک ہی وقت میں دو نسخوں کا بنانا ۔ ہرگز اختیار نہیں کرنا چاہئے لیکن اگر ایک نسخہ کے لئے کوئی انفیوژن بنانا ہو تو اس کی دوا کو پاٹ میں ڈال دینے کا کچھ مضائقہ نہیں لیکن جب دوا کو پاٹ میں ڈالیں تو کاغذ کے ایک پرچہ پر دوا کا نام اور وقت لکھ کر پاٹ کے منہ اور اس کے ڈھکنے کے درمیان رکھ دیں تاکہ چند منٹ بعد اس طرف نظر ڈالنے سے فوراً معلوم ہو جائے کہ فلاں انفیوژن تیار ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے +

(١٥) نسخہ بناتے وقت نسخہ کو کیسے رکھنا چاہئے ۔ نسخہ کو ہمیشہ ایسی جگہ یا وضع پر رکھنا چاہئے کہ دواساز دوا ساتے وقت اسے بآسانی پڑھ سکے پس نسخہ کو یا تو کونٹر شیلف (Counter Shelf) پر یا اگر کہیں لٹکا دیا۔ دواساز اسے اپنے بائیں ہاتھ کی انگوٹھے کی اور درمیانی انگلیوں کے درمیان پکڑ رکھے جیسا کہ اس تصویر سے ظاہر ہے +

(۱۰) **نسخہ نویس یا ڈاکٹر سے مشورہ کرنا** - اگر نسخہ میں کسی دوا کی مقدار اس کی معینہ مقدار خوراک سے بہت زیادہ لکھی ہو جس سے اس کے زہریلے ہوجانے کا اندیشہ ہو یا متضاد یعنی باہمدگر نقیض دوائیں لکھی ہوں تو دواساز کو چاہئے کہ وہ اس کے متعلق ایک چٹھی لکھکر اور اس کو اس نسخہ کے ساتھ ایک لفافہ میں بند کر کے جس ڈاکٹر نے وہ نسخہ لکھا ہو فوراً اس کے پاس بھیج کر دریافت کرلے۔ لیکن بلا ڈاکٹر کی منظوری کے دواساز کو اس کے نسخہ میں کسی قسم کا ردّ و بدل نہیں کرنا چاہئے +

(۱۱) **ترکیب استعمال دوا** - مریض کو دوا دینے یا بھیجنے سے پہلے اس دوا کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ پر اس کی ترکیب استعمال کا لے بل لگا دینا چاہئے اور اس دوا کے نسخہ کو نسخجات کے نقل کرنے والی کتاب میں نقل کرلینا چاہئے نیز اگر اس نسخہ میں دوا کے بنانے وغیرہ کے متعلق کسی قسم کی خصوصیت ہو تو اس کو بھی درج کرلینا چاہئے۔ اگر نسخہ پر ترکیب استعمال دوا لاطانی زبان میں لکھی ہو جیسا کہ بعض ڈاکٹر لکھا کرتے ہیں تو دواساز کو چاہئے کہ وہ شیشی وغیرہ کے لے بل پر اس کا صحیح انگریزی ترجمہ لکھ دے +

نوٹ - ہندوستان میں جبکہ دوا کسی انگریزی داں کے لئے نہ بنائی گئی ہو تو ترکیب استعمال دوا بجائے انگریزی کے اُردو زبان میں یا اس حصۂ ملک کی مرّوجہ زبان میں لکھنی چاہئے تاکہ مریض یا تیماردار اسے بآسانی سمجھ سکے۔ کیونکہ ترکیب استعمال دوا کا کسی ایسی زبان میں لکھنا جس کو کہ مریض یا تیماردار نہ سمجھ سکتا ہو بالکل ایک فضول بات ہے +

(۱۲) **لے بلز یعنی چپٹیں** - لے بلز ہمیشہ صاف اور واضح طور پر چھپے ہونے چاہئیں اور ان کے کنارے بالکل ٹھیک ہوں +

لفظ "پائزن" (Poison) یعنی زہر یا جملہ "شیک دی بٹل" (Shake the bottle) یعنی "بوتل کو ہلاؤ" یا یہ جملہ "ناٹ ٹو بی ٹیکن" (Not to be taken) یعنی "یہ پینے کی دوا نہیں" اور اسی قسم کے اور زائد لے بلز دوا کی شیشی کے بالائی حصہ یا بازو یعنی بالائی کنارے پر لگانے چاہئیں کیونکہ اگر وہ شیشی کے نچلے کنارے کے قریب لگائے جائیں تو ممکن ہے کہ جب مریض شیشی کو اُٹھائے تو وہ لے بل اس کی اُنگلیوں سے چھپ جائے یا مریض جلدی اور گھبراہٹ

ساخت میں اُبھرے ہوئے حروف کے لے بل بنے ہوئے ہوتے ہیں +
جن بوتلوں میں زہریلی دوائیں ڈالی ہوئی ہوں ان پر علاوہ اُس دوا کے نام کے سُرخ یا زرد رنگ کا ایک اَور لیبل بھی لگانا چاہیئے جس پر انگریزی۔ اُردو اور ہندی میں لفظ زہر چھپا ہوا ہو +
(۴) تمام زہریلی دواؤں کو ایک علیحدہ شیشہ دار الماری میں مقفل یعنی تالا لگا کر رکھنا چاہیئے +
(۵) **میز** اور دیگر آلات دوا سازی کو بالکل صاف رکھنا چاہیئے تاکہ وقت ضرورت فوراً استعمال کئے جاسکیں۔ پس ہر ایک چیز کو استعمال کر چکنے کے بعد اُسکی جگہ پر رکھ دینا چاہیئے +
(۶) **امتحان الادویہ**۔ ایسی ادویہ کو جو کچھ مدت پڑے رہنے سے خراب ہو جاتی ہوں کبھی کبھی امتحان کر کے دیکھ لینا چاہیئے کہ وہ بالکل ٹھیک اور قابل استعمال ہیں چنانچہ نباتی ادویہ کے ایکسٹریکٹس۔ سپرٹ آف نائیٹرس ایتھر۔ ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ ایسی دوائیں ہیں جن کا کبھی کبھی دیکھنا بھالنا ضروری ہے +
(۷) **کارک یا کاگ**۔ ہمیشہ عمدہ قسم کے استعمال کرنے چاہئیں۔ پُرانے وسیدہ اور دریدہ کاگ ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں اور کاگ کو دانتوں میں دبا کر ٹھیک کرنے کی بُری عادت کبھی اختیار نہیں کرنی چاہیئے بلکہ کارک پریسنگ مشین میں کاگ کو دبا کر ٹھیک کر لینا چاہیئے +
نوٹ۔ دوا کو بوتل میں ڈالنے سے پہلے اس بوتل پر ایک ٹھیک کاگ لگا لینا چاہیئے تاکہ بعد میں ٹھیک کاگ لگانے کی تکلیف نہ اُٹھانی پڑے کیونکہ دوا سے بھری ہوئی شیشی میں دبا کر کاگ لگاتے ہوئے دوا کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے +
(۸) **میلا دوا ساز**۔ اگر دوا ساز میلا یا بے سلیقہ ہو تو دوا بنوانے والے کو ممکن بلکہ اغلب ہے کہ یہ شبہ گزرے کہ یہ دوا ساز صفائی اور احتیاط سے دوا نہیں بنا سکیگا۔ اس لئے ہر ایک دوا ساز کو اپنا جسم و لباس صاف رکھنا چاہیئے اور باسلیقہ رہنا چاہیئے +
(۹) **نسخہ کو پڑھنا**۔ نسخہ کو دیکھ کر اسے چپ چاپ جلدی سے پڑھ لینا چاہیئے تاکہ پاس کھڑے ہونے والے کو یہ بدگمانی نہ ہو کہ نسخہ وقت سے پڑھا گیا ہے وغیرہ۔ لیکن اگر نسخہ میں مقدار دوا یا ترکیب دوا میں کسی قسم کی بے ربطی یا غلطی ہو تو اسے فوراً نوٹ کر لینا چاہیئے +

جنرل ڈائی ریکشنز (یعنی) ہدایات عامہ

(۱) دواسازی کا کمرہ - صاف ستھرا اور خوب روشن ہونا چاہئے اور اس میں دواسازی کے متعلقہ تمام آلات و اسباب وغیرہ موجود ہونے چاہئیں +

(۲) ادویہ - جو مفرد یا مرکب دوائیں نسخجات کے بنانے میں استعمال کی جائیں وہ خالص اور بہترین ہونی چاہئیں کیونکہ ناقص یا غیر معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی دواؤں کو نسخجات میں استعمال کرنے سے نہ صرف روپئے اور وقت ہی کا نقصان ہوتا ہے بلکہ ڈاکٹر کی پریکٹس اور دوا فروش کی تجارت کو بھی بہت نقصان پہنچتا ہے اور بیچارہ مریض جو شفا کا اُمیدوار ہوتا ہے وہ بستر مرض سے اُٹھنے نہیں پاتا +

ہر ایک ڈاکٹر کو چاہئے کہ وہ اپنے نسخجات کو ایسے میڈیکل ہال (انگریزی دواخانہ) میں بھیجے جہاں پر خالص دوائیں استعمال کی جاتی ہوں اور اپنے اطمینان کے لئے کبھی کبھی اس دواخانہ میں جاکر بعض ادویہ کو دیکھ بھال لیا کرے کہ وہ معتبر کارخانوں کی بنی ہوئی ہوں کیونکہ ممالک یورپ کے بعض غیر معتبر کارخانے بالکل ناقص اور کھوٹی دوائیں بناکر ہندوستان میں سستی بیچ دیتے ہیں +

انتباہ - بعض نالائق ڈاکٹر اپنے نسخوں پر دوا فروش سے کچھ کمیشن مقرر کر لیتے ہیں جو نہایت ہی بُری بات ہے بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ یہ مریض کا خون پینا ہے۔ اس بات سے دواساز کو ناقص ادویہ کے استعمال کرنے کا خوب موقع مل جاتا ہے۔ خدا کرے کہ آیندہ یہ بُری بات نہ ہونے پائے +

(۳) دواؤں کی بوتلیں یا شیشیاں - ہر ایک دوا کی بوتل یا شیشی پر لیبل لگا ہوا ہونا چاہئے جس پر دوا کا نام اور اس کی مقدار خوراک چھپی ہوئی ہو۔ اگر لیبل پر انگریزی کے علاوہ اُردو میں بھی دوا کا نام چھپا ہوا ہو تو اور بہتر ہے +

ایسے تیزابوں وغیرہ کو جو اگر کاغذی لیبل پر لگ جائیں تو انہیں گلادیتے یا خراب کردیتے ہیں انہیں ایسی بوتلوں میں ڈالنا چاہئے جن پر چینی میں کھدے ہوئے لیبل یا انکی

باب دوم

فارمےسی (اینڈ) ڈِس پَین سنگ

فنِ دواسازی (یا) کمپونڈری

جیساکہ اس کتاب کے صفحہ اوّل و دوم پر تحریر کیا جاچکا ہے دواسازی دو قسم کی ہوتی ہے ایک ایکس ٹیم پورے نی اَس فارمے سی یعنی دواسازیٔ برمحل جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیار کئے جاتے ہیں اور دوسرے اَفیشل فارمے سی یعنی دواسازیٔ مستند جس میں فارماکوپیایعنی قرابادین کے مصدقہ تراکیب کے بموجب مرکبات بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ اس کتاب میں آفیشل مرکبات کے ضمن میں اس قسم کی فارمے سی کا موقع بموقع بیان کیا جائیگا۔ لیکن پہلی قسم کی فارمے سی جس میں کہ ڈاکٹروں کے نسخجات کے مطابق ادویہ تیار کرکے مریضوں کو دی جاتی ہیں چونکہ وہ بھی نہایت ضروری ہے اس لئے میں یہاں پر اسکے متعلق بھی تمام ضروری ہدایات کا لکھ دینا مناسب خیال کرتا ہوں +

نوٹ۔ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس (دہلی) کی فرمائش پر میں نے فارمے سی (انگریزی دواسازی) پر ایک جامع کتاب لکھی ہے۔ میں جو صاحب اس فن میں پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں انہیں اس کتاب کو ضرور پڑھنا چاہیئے +

دواساز یا کمپونڈر و ڈِس پَین سَر۔ ڈاکٹر اور مریض کے درمیان ایک ایسا شخص ہوتا ہے جس کے سپرد ایک نہایت ذمہ داری کا کام ہوتا ہے یعنی ڈاکٹر کے نسخہ کے مطابق ٹھیک دوا بناکر مریض کو دینا۔ کیونکہ اگر دوا ٹھیک طور پر نہ بنائی جائے تو مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اور بعض اوقات تو دواساز کی غلطی سے مریض کی جان معرض خطر میں پڑجاتی ہے۔ پس دواساز ایک ایسا شخص ہونا چاہیئے جو اچھا لکھا پڑھا ہو۔ فنِ دواسازی سے پورا واقف ہو۔ تمام ادویہ خصوصاً زہریلی ادویہ کے ڈوزیز (مقدار خوراک) اُسے ازبر یاد ہوں۔ ضروری ادویہ کے نقیضات جانتا ہو۔ ڈاکٹروں کے نسخجات بآسانی صحت سے پڑھ سکتا ہو اور علاوہ بریں خوشحال ایماندار اور نیکوکار ہو جو اپنے منصبی فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دے سکے +

بعض ادویہ کے جواہر کی ایک معینہ مقدار ڈالی ہوئی ہوتی ہے اور یہ پانی میں آسانی حل ہو جاتی ہیں اور جلدی پچکاری کے لئے استعمال کی جاتی ہیں - بَرَوُ وَیلکم کمپنی کے تیار کردہ ہائپوڈرمک ٹیبلٹس نسبتاً عمدہ ہوتے ہیں +

ٹرِٹ یورےشیوُنیز (Triturationes) یا **ٹرِٹ یورے شنز** (Triturations) یعنی خشک مخففات :- بعض ادویہ کو شوگر آف ملک کے ساتھ نہایت باریک پیس کر اس قسم کے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جو یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارما کوپیا میں آفیشل ہیں +

وے پوریز (Vapoures) - **وے پرز** (Vapours) **اِن ہیلے شنز** (Inhalations) یعنی لخلخہ - یہ ایسی دوائیں ہوتی ہیں جو عموماً بشکل ابخرات سنگھائی جاتی ہیں مختلف درجات حرارت کے اعتبار سے (جن پر کہ ایسی ادویہ ابخرات میں تبدیل ہو کر اُڑتی ہیں) ان ادویہ کے استنشاق یا سنگھانے کے طریق بھی مختلف ہوا کرتے ہیں - چنانچہ کلوروفارم - ایتھر - نائٹریٹ آف ایمائل تو معمولی درجاتِ حرارت پر متبخّر ہونے لگتے ہیں لیکن کیلومل یا سنابار نُسلفر وغیرہ کو ابخرات میں بدلنے کے لئے تیز حرارت کی ضرورت ہوتی ہے + اس قسم کی اکثر ادویہ گرم پانی کی بھاپ کے ساتھ سنگھائی جایا کرتی ہیں جن سے لُزُ یعنی آلۂ استنشاق میں ڈال کر استعمال کی جاتی ہیں +

وَیسے لائی نَم (Vasolinum) ایسی مراہم کو کہتے ہیں جن میں بطور بیس کے وَیسے لین پڑتی ہے +

وے فر پیپرز (Wafer Papers) یعنی کاغذ برشانہ یا پاپڑی کاغذ :- نشاستہ کو دودھ میں ملا کر یا بالائی وغیرہ سے اس قسم کا کاغذ بنایا جاتا ہے جس میں بدذائقہ ادویہ کو لپیٹ کر اور پھر اس کو پانی سے نم کر کے کھلا دیتے ہیں +

ہیں۔ یہ پے سی ریز (فرازج) اینٹی سپٹیک (دافع تعفن) یا ایسٹرنجنٹ (قابض) یا سیڈیٹو (مسکن) ہوا کرتی ہیں +

پگ منٹم (Pigment) یا پینٹ (Paint) یعنی طلاء یا پتلا لیپ۔ یہ ایک سیال مرکب ہوتا ہے جو کہ پیسٹ کی نسبت رقیق ہوتا ہے۔ اس کو گلے یا کسی حصۂ جسم کی جلد پر لگایا کرتے ہیں +

پومیڈز (Pomades) یعنی دہان الشعر یا بالوں میں لگانے کی چکنائی۔ یہ مثل مرہم کے چکنے مرکبات ہوتے ہیں جو بالوں میں لگانے کے کام آتے ہیں +

سٹے ٹی نا (Steatina) سٹے ٹینز (Steatins) انگوانگم ایکس ٹینسا {Un. Extensa}
یا سالوی ملز (Salve Mulls) یعنی مراہم صلب یا سخت مراہم۔ یہ ایک قسم کی سخت مراہم ہوتی ہیں جو تسلین وغیرہ پر پھیلائی ہوئی ہوتی ہیں اور جو مثل پلاسٹر کے تہ ہو سکتی اور کاٹی جا سکتی ہیں۔ ان میں بطور بیس کے بھیڑ یا گائے کے گوشت کی چربی پڑتی ہے +

سٹکز (Stick) یا **پینسلز** (Pencils) یعنی دوا کی قلمیں یا سلائیاں۔ بعض ادویہ کو پگھلا کر اور سانچوں میں ڈھال کر ان کی قلمیں یا سلائیاں بنا لیتے ہیں۔ جیسے مٹی گیٹ ڈکانگ کی سلائی وغیرہ +

نوٹ۔ جب بعض ادویہ کو ڈھال کر ان کی مخروطی یا گاؤدم شکل کی چھوٹی سی سلائی یا تی سائی جاتی ہے تو اسے انگریزی میں کون (Cone.) در عربی میں مخروطہ کہتے ہیں۔ جیسے منتھال کون یعنی مخروط جوہر نعناع +

سٹائلز (Stoils) یعنی باریک سلائیاں۔ یہ تقریباً دو انچ لمبی باریک نوکیلی سلائیاں ہوتی ہیں جو نیزل ڈکٹ (ناک کی نالی) یا لیکری مل سیک میں داخل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہیں +

ٹے بیلی ہائپوڈرمیکا (Tabellae Hypodarmica) یعنی اقراص صغیرہ تحت الجلد
ہائپوڈرمک ٹے بلیٹس (Hypodermic Tabellae) جلدی پچکاری کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو کہ سے نیوٹرل سوڈیم سلفیٹ یا شوگر آف ملک (دودھ کی شکر) کے ساتھ بنائی جاتی ہیں ان میں

کام آتا ہے جیسے بورک لنٹ (نسالۂ بورقی) وغیرہ +

مے سی (Massae) یا **ماسز** (Masses) یعنی نطوخ یا عجینہ یا کتلہ یا لُبدی یا نگدہ :- بعض ادویہ کو باہم ملا کر ایسی لُبدی بنالیتے ہیں جو گولیاں بنانے کے قابل ہو- یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں یہ آفیشل ہے :-

میسٹی کے ٹری (Masticatory) یعنی مُضغہ یا مَضُوغ - یہ بعض ادویہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں جو مُنہ میں رکھکر چبائے جاتے ہیں جیسے پے لی ٹری رُوٹ (عاقر قرحا) وغیرہ +

مولی نم (Mollinum) یعنی مرہم صابن چرب - یہ ایک قسم کی مرہم ہوتی ہے جس میں بطور بے سِس کے مولین (جو ایک زیادہ چربی دار صابن ہوتا ہے) پڑتی ہے یہ جلد جذب ہوجاتی ہے اور پانی کے ساتھ باسانی دھوئی جاسکتی ہے - مولی نم کی ساخت میں ۷ فیصدی چربی اور ۳۰ فیصدی گلیسرین ہوتی ہے +

نے بیولی (Nebulae) یہ بعض ادویہ کے ایسے سولیوشنز ہوتے ہیں جو بذریعہ سپرے یا اٹومائزر (دوا پاش آلہ) حلق میں چھڑکے جاتے ہیں مثلاً نے بیولا ایسیڈائی لیکٹی سائی وغیرہ

پیسٹ (Paste) یعنی ضماد یا لیپ - یہ مثل مرہم کے تیار کی جاتی ہے لیکن اس میں چربی نہیں پڑتی +

پیس ٹلس (Pastillus) یا **پیس ٹل** (Pastil) یعنی اقراص ملائم - ان میں بطور بے سِس کے گلائیکو جیلے ٹین پڑتی ہے (جیلے ٹین ایک حصہ - گلیسرین ۲ ½ حصہ - اورنج فلاور واٹر ۲ ½ حصہ) +

پرلیز (Perles) یعنی مروارید - یہ مثل موتیوں کے چھوٹی چھوٹی گولیاں ہوتی ہیں +

(لاطانی) **پے سس** (Pessus) واحد - پے سی (Pessi) جمع (انگریزی) پے سی ری (Pessario) واحد - پے سی ریز (Pessaries) جمع - (عربی) فرزجہ - واحد - فرازج - جمع + یہ شکل سپاری نرمی یعنی شیاف کے ہوتا ہے جو دے جاتا ہے (قُبل - اندام نہانی) میں رکھا جاتا ہے - چنانچہ باریک پسی ہوئی ادویہ کو کاکاؤ بٹر یا جیلے ٹین میں ملا کر پے سی ری بنالیتے

اِن سَفلے شیوُنیز (Insufflationes) یعنی نفوخات ۔ یہ سفوف ہوتے ہیں جو کہ حلق ۔ منخرین (ناک کے نتھنے) اور حنجرہ میں پھونکے جاتے ہیں ۔ چنانچہ لے رنگس یعنی حنجرہ میں کسی ایسے سفوف کے پھونکنے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک مناسب خمدار ولکے نائٹ ٹیوب (ربڑ کی سخت نلکی) لیکر جس میں کہ ایک ڈھکنے دار سوراخ ہو اور اس سوراخ میں دوا بھر کر نلکی کو زبان کے اُوپر سے حنجرہ کے سوراخ تک لے جاتے ہیں ۔ پھر اس نلکی کے باہر کے سوراخ میں پھونک مار کر یا اس لچکدار گیند کو جو اس کے بیرونی سوراخ پر لگا ہوا ہوتا ہے دبا کر اس دوا کو وہاں پر پھونک دیتے ہیں ۔ اس قسم کے آلہ کو جس کے ذریعے نفوخ کیا جاتا ہے انگریزی میں بل وَرَ فلے ٹر کہتے ہیں ❊

نوٹ ۔ اگر حلق یا ناک میں دوا پھونکنی ہو تو پَر کے قلم کے اگلے نصف حصہ میں یا ایک ملکی کے اگلے نصف حصہ میں دوا بھر کر یا کاغذ کی ایک نلکی سی بنا کر اس میں دوا بھر کر بھی پھونک سکتے ہیں ❊

جیوُ جبز (Jujubs) اس لفظ کے لغوی معنی ہیں عُناب لیکن اس کے اصطلاحی معنی ہیں عُنابی الشکل گولیاں یا اقراص جو گم اَرَبک (صمغ عربی) اور شکر کو ملا کر بنائے جاتے ہیں چنانچہ ۱۶ پونڈ گم اَرَبک ۔ ۷ پونڈ شکر اور ½ گیلن پانی کو مناسب طریق سے جوش دیکر اس قسم کے اقراص بنائے جاتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے اقراص پر قلمدار شکر چڑھا دیتے ہیں ❊

لے نوَلی نَم (Lanolinum) یعنی مرہم شحم پشمی یا ایسی مرہم جس میں ہائیڈرس وُول فَیٹ بطور بے سس کے ڈالی گئی ہو شلاً لے نولی نَم ہائیڈرارجرائی ❊

لِنکٹس (Linctus) **لِنکچر** (Lincture) یا لاخ (loch.) یعنی لعوق یا چٹنی:- یہ ایک قسم کی پتلی معجون ہوتی ہے جو کہ کم مقدار میں آہستہ آہستہ نگلی جاتی ہے ۔ اس قسم کے مرکبات میں شہد ۔ شیرہ ۔ شربت یا کوئی اور شیریں چیز بطور بے سس کے ڈالی جاتی ہے ❊

نوٹ ۔ جو خشک ادویہ لنکٹس میں ملائی ہوں انہیں پہلے نہایت باریک سفوف کر لینا چاہئے ❊

لِنٹیم (Lanteum) یا **لِنٹ** (Lint) یعنی فتالہ یا ملائم روئیں دار کپڑا:- ایسے کپڑے کو کسی اینٹی سپٹک دوا کے سولیوشن میں بھگو کر خشک کر لیتے ہیں اور یہ مرہم پٹی میں

اَینٹی سپٹک کاٹن (Antiseplic Cotton) یعنی قطن واقع تعفن یا دافع تعفن روئی:- قطن جاذبہ کو مختلف قسم کی اَینٹی سپٹک ادویہ کے ٹینچورے یڈ سولیوشنز میں تر کرکے سکھا لیتے ہیں چنانچہ بورک وُوْل اور سیلی سیلک وُوْل وغیرہ اسی طریق سے بنائی جاتی ہیں +

گرینیُولز (Granuls) یعنی حبوب صغیرہ یا چھوٹی چھوٹی گولیاں - اس قسم کی چھوٹی چھوٹی گولیاں اب عام طور پر استعمال ہوتی ہیں - یورپ اور امریکہ میں کئی ایک ادویہ کے جوہروں کی ایسی گولیاں بنائی جاتی ہیں - برٹش فارماکوپیا کے جوجوش کھانے والے مرکبات ہیں جن کا ذکر کیا جاچکا ہے وہ اسی قسم کے گرے نیولز ہیں +

گٹی (Guttae) یا **ڈرَاپس** (Drops) یعنی قطرات:- یہ ایسے سیّال مرکبات ہوتے ہیں جو قطرات میں یعنی ٹپکا کر استعمال کئے جاتے ہیں جیسے آئی ڈراپس (آنکھ میں ٹپکانے کی دوا) ایئر ڈراپس (کان میں ٹپکانے کی دوا) وغیرہ +

ہاسٹس (Haustus) یا **ڈرَافٹ** (Draught) یعنی جُرعہ یا گھونٹ:- یہ ایک سیّال مرکب ہوتا ہے جو ایک ہی خوراک میں پلا دیا جاتا ہے جیسے کیسٹر آئل ڈرافٹ یا کلورل ہیڈریٹ ڈرافٹ وغیرہ

اِنجیکشن (Injection) یعنی زرّاقہ یا پچکاری:- جب کسی سیّال کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے جسم میں داخل کرتے ہیں تو اسے اصطلاح میں اِنجیکشن یا زرّاقہ کہتے ہیں +

پچکاری مندرجہ ذیل مقامات میں استعمال کی جاتی ہے:-

(۱) جسم کے قدرتی سوراخوں یا نالیوں مثلاً کان - ناک - منہ - مقعد - مجری بول اور اندام نہانی وغیرہ میں +

(۲) بند تھیلیوں مثلاً ٹیونیکا ویجائے نے لس - ہیپیٹک کیویٹی پیریٹونیل کیویٹی پلیورل کیویٹی اور کرانک ایبسیسز وغیرہ میں +

(۳) وینز یعنی اوردہ میں - جیسا کہ ٹرانسفیوژن آف بلڈ (نقل الدم) اور نارمل یا سیلائن سولیوشنز کی پچکاریاں کی جاتی ہیں +

(۴) سب کیوٹے نی اس ٹشوز اور مسلز (زیر جلد منسوجات اور عضلات) میں جیسا کہ ہائپو ڈرمک (زرّاقہ تحت الجلد - زیر جلد پچکاری) کی جاتی ہے +

(۱) ٹانک گارگل (Tonic garrgle) یعنی غرغرہ مقوی:- اس قسم کا غرغرہ بلعوم اور نرم تالو کے عضلات کو طاقت دیتا ہے جیسے سرد پانی یا برفاب کا غرغرہ +

(۲) اینٹی فلوجسٹک گارگل (Antiphlogestic gargle) یعنی غرغرۂ دافع سوزش - اس قسم کا غرغرہ دہن یا حلق کے سوزشی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ پوٹے سیم کلوریٹ، بوریکس، لائیکوار ایمونیا ایسی ٹےٹس گرم پانی کے ساتھ اور لنیٹی وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں +

(۳) سٹیموئیلنٹ گارگل (Stimulant garrgle) یعنی غرغرۂ محرک:- اس قسم کا غرغرہ منہ اور حلق کی میوکس ممبرن (لعابدار جھلی) اور وہاں کے گلینڈز (غدد) کو تحریک دیتا ہے چنانچہ کیپسی کم یعنی سرخ مرچ ڈنکچر آف کیپسی کم ۲ فلوئیڈ ڈرام - پانی ۸ فلوئیڈ اونس) آرنیکا (یورپ کا تمباکوے کوہی) مرہ (مر) یا ٹربی تھرم (عاقرقرحا) یوکےلپٹس گم (۱۰ ڈرام ۸ اونس پانی میں ملاکر) وغیرہ ادویہ سے اس قسم کے غرغرے بنائے جاتے ہیں +

(۴) ایسٹرنجنٹ گارگل (Astringent gargle) یعنی غرغرۂ قابض:- اس قسم کا غرغرہ کثرت لعاب دہن کو روکتا ہے - چنانچہ آئرن سالٹس (نمکیات آہن) زنک سالٹس (نمکیات جست) ایلم (پھٹکری - پھٹکری) ٹے نک ایسڈ (جوہر مازو) اور بعض ایسٹرنجنٹ انفیوژن یعنی قابض خساندے ایسے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں +

(۵) اینٹی سپٹک گارگل (Antiseptic gargle) یعنی غرغرۂ دافع تعفن - اس قسم کا غرغرہ گندہ لعاب دہن اور بدبوے دہن وغیرہ کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ کاربالک ایسڈ ۱/۲ ڈرام ۲ فلوئیڈ اونس روز واٹر (گلاب) میں ملاکر یا پوٹے سیم پرمینگنیٹ یا بورک ایسڈ وغیرہ اس قسم کے غرغروں میں استعمال کئے جاتے ہیں +

(۶) ڈیمل سینٹ گارگل (Demulcent gargle) یعنی غرغرۂ ملطف:- اس قسم کا غرغرہ سوزش وخراش دہن وحلق کو رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ خراشدار ذہروں میں آبِ جو - السی کا جوشاندہ - لعاب اسپغول - چائے - دودھ - روغن زیتون - اور گھی وغیرہ سے غرغرے کرایا کرتے ہیں +

انجرات تمام جسم پر یا کسی خاص حصۂ جسم پر پہنچائے جاتے ہیں۔ اس مطلب کے لئے پارہ اور گندھک زیادہ تر مستعمل ہیں۔ چنانچہ سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی۔ آتشک کے درجہ دوم) میں مرکری یعنی سیاب کا کلّی یا جزوی بخور مدت دراز سے معمول ہے +

جنرل مرکیوریل فیومی گے شن {General Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیاب عمومی جو مندرجۂ ذیل طریق سے دیا جاتا ہے:۔ بخور سیابی کے لئے بہترین آلہ ہینری لی کا دے پر بانھ ہے جس میں تار کی جالی کے کیس کے اندر ایک سپرٹ لیمپ ہوتا ہے جس کی چوٹی پر ایک چھوٹی سی تشتری لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے گرد ایک اونچا گول دوہرا حلقہ ہوتا ہے جس میں کہ تقریباً ایک اونس پانی آسکتا ہے۔ چنانچہ اس حلقے میں پانی بھر کر سپرٹ لیمپ کو روشن کر دیتے ہیں۔ جب پانی کھولنے لگتا ہے تو ۲۰ سے ۳۰ گرین کیلومل (رسکپور) کو باریک پیس کر اس تشتری پر چھڑک دیتے ہیں اور پھر اس آلہ کو ایک کرسی کے نیچے رکھکر اس پر مریض کو برہنہ کرکے بٹھا دیتے ہیں لیکن گردن تک اس پر موئل سکن یا انڈیا ربڑ کا کلوک یعنی لبادہ یا چغہ پہنا دیتے ہیں جو کہ بید کے ایک گھیرے کے ذریعے مریض کے جسم سے ذرا دور رہتا ہے۔ اس طرح سے مریض کو پندرہ منٹ تک دھونی دینی چاہئے اور پھر اسے مع لبادہ بستر میں لٹا دیں +

انتباہ۔ بخور دیتے ہوئے مریض کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے کیونکہ بعض اوقات نازک مریضوں کو غش آجایا کرتا ہے

لوکل مرکیوریل فیومی گے شن {Local Mercurial Fumigation} یعنی بخور سیاب مقامی:۔ آتشک کے درجۂ دوم میں جب بعض ایسی جلدی بیماریاں ہو جاتی ہیں جو کہ اچھی ہونے میں نہیں آتیں یا مقعد کے گرد چٹے پڑ جاتے ہیں تو ان کو اس قسم کے بخور سے بہت فائدہ ہوا کرتا ہے +

سلفر فیومی گے شن (Sulphur Fumigation) یعنی بخور گوگرد:۔ گندھک کی دھونی مرض سکے بیز یعنی جرب یا نزخارش میں بہت مفید ہوتی ہے +

گارگے رزما (Gargarisma)۔ **گارگل** (Gargle) یعنی غرغرہ:۔ گارگل یا غرغرہ ایک سیال مرکب ہے جو منہ حلق اور رفے رنگس (بلعوم) پر تاثیر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے +

ڈاکٹری یا طبی غرغرہ مندرجۂ ذیل اقسام میں سے کسی ایک قسم کا ہو سکتا ہے:۔

اگر مقام درد پر خفیف کو نٹرار ی رٹے شن (سوزش خارجی) پیدا کرنی ہو تو اس گرم فلالین کے ٹکڑے پر ٹکور کرنے سے پہلے ذرا سا روغن تارپین چھڑک لینا چاہئے۔ چنانچہ اسی کو ٹرپن ٹائن سٹوپ (تارپین ٹکو) کہتے ہیں +

اور اگر اینوڈائن (مخدر یا مسکن یا دافع درد) تاثیر پیدا کرنی ہو تو اسی طرح سے قدرے لاڈنم (ٹنکچر اوپیم) فلالین کے ٹکڑے پر چھڑک لینا چاہئے۔ یا کھولتے ہوئے پانی میں چند پوست خشخاش یا قدرے افیون ملا دینی چاہئے +

انتباہ - ٹکور کرنے میں مقام ماؤف کو برابر گرم رکھنا ضروری ہوتا ہے پس ہندوستان میں جو عام طور پر اس طرح سے ٹکور کرتے ہیں کہ فلالین یا کمبل وغیرہ کے ایک ٹکڑے کو تیز گرم پانی میں بھگو کر اور معمولی طور پر نچوڑ کر مقام درد پر رکھ دیتے ہیں اور جب وہ سرد ہو جاتا ہے تو پھر اسی کو دوبارہ گرم کر کے استعمال کرتے ہیں یہ ٹھیک نہیں۔ کیونکہ اس طرح کرنے سے مقام متعلق پر گرمی اور سردی دونوں کا مختلف اثر ہوتا رہتا ہے اور ٹکور کرنے سے جو مقصود ہوتا ہے وہ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ اکثر بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ پس ٹکور کرنے میں مذکورہ بالا طریق کو عمل میں لانا نہایت ضروری ہے +

ڈرائی فومنٹیشن (Dry Fomentation) تکمید خشک یا خشک ٹکور یا خشک سینک - یہ اس طرح سے کی جاتی ہے کہ کپڑے کی دو تین تھیلیوں میں گرم گرم چوکر یا ریت یا گل بابونہ یا چینہ وغیرہ بھر کر اور ایک ایک گرم تھیلی کو باری باری مقام ماؤف پر رکھکر ٹکور کیا کرتے ہیں یا خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ان پر پرانی جرابیں چڑھا کر ان سے بھی سینک کیا کرتے ہیں لیکن ہندوستان میں بجائے فلالین کے لحاف یا دوشک کی پرانی روئی سے یا اینٹ کو گرم کر کے اور اسے کپڑے میں لپیٹ کر اس سے بھی ٹکور کرتے ہیں +

ہاٹ اینٹی سپٹک کمپریس (Hot Antiseptic Compuess) یعنی گرم دافع تعفن گدی :- لنٹ یا صاف کپڑے کو چند بار تہ کر کے اس کی ایک گدی بنا کر اور اس کو کسی تیز گرم اینٹی سپٹک لوشن میں تر کر کے مقام ماؤف پر رکھکر اوپر سے واٹر پروف یا گٹاپرچہ ٹشو (یا بھوج پتر یا برگ کیلہ) سے ڈھانپ دیتے ہیں چنانچہ بورک لینٹ کمپریس وغیرہ اسی طرح سے کیا کرتے ہیں +

فیومی گیشن (Fumigation) یعنی بخور یا دھونی :- اس طریق سے بعض ادویہ

اس میں چند قطرات لائیکوار ادپیائی سیڈ سے ٹیوس کے ملا دینے چاہئیں - اور اگر حقنۂ غذائی میں پینکری اے ٹین اور پیپ سین ملادی جاے تو وہ زیادہ قابل ہضم ہوجاتا ہے +

نوٹ - حقنۂ غذائی کو دینے سے پہلے امعاء کو نیم گرم پانی سے دھولینا چاہئے +

سپازی ٹریز آف پری ڈائی جسٹیڈ فوڈ {Supposetories of Predigested Food} یعنی شیاف غذائے منہضم :- جب رودۂ مستقیم میں حقنۂ غذائی نہ ٹھیرتا ہو تو ایسی حالت میں شیاف غذائی کا استعمال کرسکتے ہیں - لیکن اس قسم کے شیاف زیادہ قابل اعتبار نہیں ہوتے کیونکہ اکثر اوقات وہ بلا جذب ہوئے ہی مقعد سے خارج ہوجاتے ہیں +

فومن ٹیشن (Fomentation) یعنی تکمید یا ٹکور یا سینک :- فلالین یا رومال یا اسفنج کو تیز گرم پانی یا گرم آب دوا میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے مقام ماؤف پر سینک کیا کرتے ہیں - چنانچہ ٹکور کرنے کا ٹھیک طریق یہ ہے کہ جس مقام ماؤف یا درد پر ٹکور کرنی ہو اس سے ذرا بڑا فلالین کا ایک دہرا ٹکڑا لیکر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگوکر اور اس کو دست پناہ یا لکڑی سے اٹھا کر ایک صاف مضبوط تولئے یا جھاڑن میں رکھکر (جس کے دونوں کناروں پر بل دینے کے لئے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں لگائی ہوئی ہوں) اس کو دونوں طرف سے خوب بل دیکر جہاں تک ممکن ہو پانی کو نچوڑ دیں اور پھر اس گرم فلالین کو مقام ماؤف پر رکھکر اس پر انڈیا ربڑ کی چادر کا یا آئلڈ سلک (روغنی ریشم) کا ایک اتنا بڑا ٹکڑا جوکہ فلالین کے کناروں سے ہر چہار طرف سے ایک ایک انچ بڑا ہو ڈھانپ کر اور پھر اس پر کاٹن وول (دھنکی ہوئی روئی) رکھکر اس کے اوپر سے ایک پٹی باندھ دیں اور تا کہ فومن ٹیشن یا ٹکور کا پورا فائدہ ہو ہر بیس یا تیس منٹ بعد فلالین کو بدل دینا چاہئے یعنی اس فلالین کے ٹکڑے کو اٹھا کر اس کی بجاے اور گرم کی ہوئی فلالین اسی طرح سے رکھدیں +

بہت سی صورتوں میں اسفنج یا سپنجیو پائی لین کو کھولتے ہوئے پانی میں بھگو اور نچوڑ کر اس سے بھی ٹکور کیا کرتے ہیں +

نوٹ - اگر ہاتھ یا پاؤں یا کلائی کو سینک کرنا ہو تو ان کو تیز گرم پانی میں ڈبو رکھنا ہی کافی ہوتا ہے لیکن ٹکور کے پانی میں بار بار کھولتا ہوا پانی ملاکر اس کو تیز گرم رکھنا چاہئے +

(۴) اے مولی اینٹ ای نی مے ٹا (Emollient Enemata) یعنی حقنۂ ملطف۔ رَیکٹم (رودۂ مستقیم) اور کولن (قولون) کی میوکس ممبرین (لعابدار جھلی) کی خراش کو رفع کرنے کے لیئے اس قسم کا اینیا استعمال کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے اینیا میں عموماً میوسلیج آف سٹارچ (لعاب نشاستہ) ڈیکاکشن آف لنسیڈ (جوشاندۂ تخم السی) یا بارلے واٹر (آش جو) استعمال کیا کرتے ہیں +

(۵) سیڈیٹے ٹِو اِنی مے ٹا (Sedative Enemata) یعنی حقنۂ مسکن۔ رَیکٹم (رودۂ مستقیم) بلیڈر (مثانہ) اور یوٹرس (رحم) کے دردناک امراض میں اس قسم کا مسکن حقنہ کیا کرتے ہیں۔ اس قسم کے اینیا میں افیون استعمال کی جاتی ہے +

(۶) پرگے ٹِو اِنی مے ٹا (Purgative Enemata) یعنی حقنۂ مسہل:- نیچے کی انتڑیوں کو خالی کرنے کے لیئے یعنی رفع قبض کے لیئے اس قسم کا اینیا کیا کرتے ہیں۔ معمولی طور پر جوان شخص کے لیئے ایک پائنٹ۔ چارسال کے بچے کے لیئے ۴ سے ۶ اونس اور شیرخوار بچے کے لیئے ایک اونس سیال کا اینیا کافی ہوا کرتا ہے۔ گرم پانی میں صابن گھول کر یا پتلی لپسی میں کیسٹر آئل یا روغن زیتون ملا کر اس مطلب کے لیئے اکثر استعمال کیا کرتے ہیں۔ مگر ہندوستان میں گرم پانی اور صابن کا اینیا ہی عام طور پر معمول ہے +

نوٹ۔ ایک مناسب پچکاری کے ذریعے ایک سے دو ڈرام تک گلیسرین کا اینیا کرنا یا گلیسرین سپازیٹری (شیاف گلیسرین) کو مقعد میں رکھنا رفع قبض کے لیئے بہت مفید ہے اور چونکہ اکثر لوگ حقنہ کرانے سے ذرا گھبرایا کرتے ہیں اس لیئے وقت ضرورت بجائے حقنہ کے کبھی شیاف مذکورہ کو بھی استعمال کرسکتے ہیں +

(۷) نیوٹری اینٹ اِنی مے ٹا (Nutrient Enemata) یعنی حقنۂ مغذی:- ایسے مریض جو غذا نگل نہیں سکتے یا جن کے معدہ میں غذا ٹھیر نہیں سکتی انکو پیپ ٹونائزڈ ملک (قابل ہضم بنایا ہوا دودھ) بیف ٹی (چائے تخم البقر) تنہا پھینٹے ہوئے یا برانڈی یا دودھ کے ساتھ پھینٹے ہوئے انڈے بذریعہ حقنہ دیئے جاسکتے ہیں مگر ایسا حقنۂ غذائی ایک وقت میں ۴ اونس سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے اور تاکہ رودۂ مستقیم کی خراش سے وہ خارج نہ ہوجائے

کرنا ہو تو سیال کو آہستہ آہستہ داخل کرنا چاہیئے اور مریض کو پہلے دائیں کروٹ پر لٹائیں اور پھر بائیں کروٹ پر لیکن سُرین کو ذرا اُونچا رکھیں۔ یا اگر ضرورت ہو تو مریض کو اوندھا کر کے کہنیوں اور گھٹنوں کے بل لٹائیں اور مَبرز کو ایک تولیہ وغیرہ سے دبائے رکھیں تاکہ آب دوا باہر نہ نکل جائے +

ایک قِمع یعنی قیف میں جس کے ساتھ گم ایلاسٹک ٹیوب (گوند کی لچکدار نال) لگی ہوئی ہوتی ہے آہستہ آہستہ آب دوا ڈال کر اور اس کو رفتہ رفتہ مَبرز میں داخل کرنے سے یہ عمل بہترین صورت میں ہو سکتا ہے +

انتباہ - اینیما یا حُقنہ کرتے وقت اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ عمل آہستہ آہستہ کیا جاے ورنہ امعاء کے قبل از وقت سکڑنے سے آب دوا خارج ہو جائیگا +

اینیما یعنی حُقنہ کے چند بڑے بڑے اقسام اور ان کا طریق استعمال حسب ذیل ہے:-

(۱) اَینِتھَل مِن ٹِک اَنِی مے ٹا (Anthelmintic Enemata) یعنی حُقنۂ قاتلِ دیدان یا دستورِ کِرم کُش - اس قسم کا اینیما تھرِیڈ وَرمز (چُرنے یعنی سوتی کیڑے) کے اخراج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - چنانچہ اَینِتھَل مِن ٹکس (ادویۂ قاتلِ دیدان) کے بیان میں ایسے اینیموں کا بھی ذکر ہے +

(۲) اَینٹی سپازموڈک اَنی مے ٹا (Antispasmodic Enemata) یعنی حقنۂ دافعِ تشنج - جب نفخ یا ریح کے سبب انتڑیاں پھول جاتی ہیں یا متشنج ہو جاتی ہیں تو رفعِ تشنج کے لئے آئل آف ٹرپن ٹائن (روغنِ تارپین) اَیسا فی ٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) برومائیڈز۔ کلورل ہائیڈریٹ یا اَیتھر وغیرہ کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ قولنج ریحی میں روغن تارپین کا حقنہ عام طور پر معمول ہے +

(۳) اَیسٹرِنجنٹ انی مے ٹا (Astringent Enemata) یعنی حقنۂ قابض - رَیکٹم یعنی مَبرز سے جب میوکس (بلغم - آؤں) یا خون آتا ہے تو اس کو روکنے کے لئے یا اسہال کو بند کرنے کے لئے اس قسم کا حقنہ کیا کرتے ہیں چنانچہ پرانے اسہال یا پیچش میں اکثر ڈاکٹر قابض حُقنہ کیا کرتے ہیں +

نوٹ - انگریزی لفظ ایلکسیر درحقیقت عربی لفظ الاکسیر ہی ہے صرف ذرا سا تلفظ کا فرق ہوگیا ہے - عربی میں اکسیر کے معنی ہیں دوائے شافی یا اصل کار - طبی اکسیر ہر قسم کی تر و خشک ہوسکتی ہے لیکن ڈاکٹری ایلکسیر عموماً مثل شربت کے سیال ہوتی ہے چنانچہ برٹش فارماسوٹیکل کانفرنس کی مشہورہ ایلکسیر کیس کیری سیگریڈی فارماکوپیا کے پروشین کیس کیری سیگریڈی کی مانند ہوتی ہے +

اے مل شیونیز (Emulsiones) - **اے مل شنز** (Emulsions) یعنی مستحلب یا شیرہ +

تعریف - اے مل شن (مستحلب) کسی غیر محلل دوا کا ایک ایسا مرکب ہوتا ہے جس میں کہ دوا کے نہایت باریک ذرات بذریعہ کسی لعاب وغیرہ کے پانی میں معلق یا ملے ہوئے ہوتے ہیں +

اے مل شن دو طریق سے بنایا جاتا ہے (۱) بذریعہ سے پونی فی کے شن (تصبن یا مثل صابن کے بنانا) جو کسی فکسڈ آئل میں الکلی یا ٹنکچر کولابی یا ٹنکچر سینیگا (جن میں کہ سے پونین جوہر موجود ہوتا ہے) کے ملانے سے بنتا ہے - (۲) بذریعہ سس پن شن (تعلیق) جو کسی رالدار دوا کو کسی لعاب یا انڈے کی زردی وغیرہ میں ملاکر بنایا جاتا ہے جیسے کہ روغن تارپین کا ایمل شن بنایا جاتا ہے +

انی مے ٹا (Enemata) **اینیما** (Enema) **کلسٹر** (Clyster) **گلسٹر** (Glyster) **لے وی منٹ** (Lavement) **ریکٹل انجکشن** (Rectal Injection) جس کو عربی میں حقنہ فارسی میں دستور اور اردو میں پچکاری کہتے ہیں +

تعریف - کسی سیال دوا یا غذا کو کسی مناسب آلہ کے ذریعے ریکٹم (مبرز - رودۂ مستقیم پاخانہ کی جگہ) میں داخل کرنا انگریزی میں اینیما اور عربی میں حقنہ وغیرہ کہلاتا ہے +

نوٹ - جب اینیما اس غرض سے دینا ہو کہ قبض رفع ہوجائے یا انتڑیاں خالی ہوجائیں تو وہ سیال یا آب دوا جس سے کہ حقنہ کرنا ہو اس کی مقدار ایک یا دو پائنٹ ہونی چاہیئے اور مریض کو بائیں کروٹ پر لٹا کر حقنہ کرنا چاہیئے لیکن جب کسی غذا کا حقنہ کرنا ہو اور یہ مقصود ہو کہ وہ مبرز سے خارج نہ ہو بلکہ وہیں جذب ہوجائے تو صرف دو یا چار اونس تک کی مقدار کا اینیما کرنا چاہیئے +

اور جب کبھی ۳ سے ۴ پائنٹ تک کوئی سیال دوا یا آب گرم بذریعہ حقنہ انتڑیوں میں داخل

ملائم یا نیم جامد مرکبات ہوتے ہیں جو خارجی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں بے سبس کے طور پر گلیسرین یا ویزے لین یا کوئی اور ایسی ہی دوا ڈالی جاتی ہے اس قسم کی عام مشہور دوا کولڈ کریم ہے +

ڈینٹی فرائس (Dentifrica) یعنی سنون یا منجن یا ایسی دوا جو دانتوں کو صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ منجن یا پوڈر (سفوف) ہوتا ہے یا پیسٹ (مثل لئی کے) یا سوپ (مثل صابن) یا لیکوئیڈ یعنی سیال +

نوٹ۔ طبی منجن بشکل سفوف ہوتا ہے +

ڈے پی لے ٹری (Depilatory) یعنی حلاق یا مزیل الشعر یا نورہ یا پاکی یا بال اڑانے کی دوا۔ ایسی دوا کو کہتے ہیں جو زائد بالوں کو اڑانے یا دور کرنے کے لئے استعمال کیجاتی ہے

نوٹ۔ ایسی دوائیں ایک سلفائیڈ اور ایک کاسٹک آلکلی ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسی دوا کا پیسٹ بنا کر جہاں کے بال اڑانے ہوں ان پر اس کا گاڑھا حنا و یا لیپ کر کے اسے پانچ یا دس منٹ تک لگا رہنے دیتے ہیں۔ پھر اسے ایک کند چاقو وغیرہ سے کھرچ کر صاف کر دیتے ہیں اور اس مقام پر کولڈ کریم یا مکھن وغیرہ لگا دیتے ہیں +

انتباہ۔ کبھی ایسی دوا کو بے احتیاطی سے لگانے سے گہرے دردناک زخم پڑ جاتے ہیں خصوصاً چونہ اور ہڑتال کے لگانے سے جو ہندوستان اور ایران وغیرہ میں عام طور پر مروج ہے بہ نسبت ایسے مرکبات کے کہ جن میں بے ریم سلفائیڈ پڑتا ہے زیادہ گہرے زخم ہو جایا کرتے ہیں +

ای لیو سیکرا (Elaeosaccharа) یا ایرومے ٹک شوگرز (Aromatic Sugars) یا آئل شوگرز (Oil Sugars) یعنی شکر خوشبودار یا شکر روغنی۔ جو اس طرح سے بنائی جاتی ہے کہ ایک اونس شکر میں کسی والے ٹائل آئل کی ۹ بوندیں ملا کر کھرل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کی شکر خوشبو کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ انیس (انیسون) فینل (بادیان) اور پے پرمنٹ وغیرہ کی آئل شوگرز ہوتی ہیں +

ایلکسر (Elixirs) یعنی الاکسیر یا اکسیر:۔ یہ بعض ادویہ کا ایک قسم کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جس میں شکر اور خوشبو ملا کر اسے خوش ذائقہ اور عمدہ بنا لیتے ہیں +

آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس جو نمونیا (ذات الریہ) اور پلیوریسی (ذات الجنب) میں یورپ میں بعض ڈاکٹر لگاتے ہیں اور اکثر مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس کے بنانے اور لگانے کی ترکیب لکھی جا چکی ہے +

ٹک ملنگا پولٹس (Tokmalanga Poultice) پلٹس تخم ریحان (نازبو) تخم ریحان کو چند منٹ تک پانی میں بھگو کر پھر بطور ڈیمل سینٹ اور ایمولی اینٹ (ملطف) انکی سرد پلٹس لگاتے ہیں

سی رے ٹا (Cerata) یا سی ریٹس (Cerates) یعنی مراہم بسیط یا ایسی مراہم جن میں کہ بطور بیس کے موم پڑی ہوئی ہو۔ اس قسم کی مراہم معمولی مراہم کی نسبت تو سخت ہوتی ہیں لیکن پلاسٹرز کی نسبت ملائم ہوتی ہیں۔ یونائیٹڈ سٹیٹ کے فارماکوپیا میں ایسی مراہم آفیشل ہیں +

سگریٹس (Cigarettes) مثل تمباکو کے سگریٹس کے بعض ادویہ کے سگریٹ بنائے جاتے ہیں مثل آرسنی کل سگریٹس یا ڈاٹورا سگریٹس یعنی سنکھیا یا داتورا کے سگریٹ جو مرض ایزما (ضیق النفس یا دمہ) میں پلایا کرتے ہیں +

کلوروفارم ٹنکچرز (Chloroform Tinctures) یعنی ٹنکچر کلوروفارمی :- یہ بعض ادویہ کے ایسے ٹنکچرز ہوتے ہیں جو بجائے الکحال میں بنانے کے کلوروفارم میں بنائے ہوئے ہوتے ہیں جیسے کلوروفارم ایکونائٹائی یا کلوروفارم بیلاڈونی۔ مندرجہ برٹش فارماکوپیا کوڈیکس +

کالیوئے ریا (Collunaria) یعنی نشوع یا نشوق :- ایسے لوشن (غسول یا سیال ادویہ) جو نیزل ڈوس (سکوب انفی) یعنی ناک کو دھونے کے لئے استعمال ہوتے ہیں +

کالیوٹا ئریز (Collutoires) یعنی طلائے حلق یا دہن یا وہ سیال ادویہ جو صرف حلق یا منہ میں لگائی جاتی ہیں مثلاً گلیسرائی نم اُسیڈائی بوری سائی وغیرہ +

کولریا (Collyria) یعنی غسول للعین یا آنکھ میں ٹپکانے کی یا آنکھ دھونے کی اُدویہ ان کو انگریزی میں آئی لوشنز یا آئی واشز (آنکھ دھونے کی اُدویہ) یا آئی ڈراپس (قطرات للعین آنکھ میں ٹپکانے کی دوائیں) بھی کہتے ہیں +

کری مورا (Cremors) یا کریمز (Creams) یعنی قشطہ یا بالائی یہ مثل بالائی کے

سولیوشن ڈال کراس میں اس ململ کو ترکریں، اور ایک دوبار اسے اُلٹیں پلٹیں یہاں تک کہ دوسارا سولیوشن یکساں جذب ہوجاے پھر اس ململ کی تہ کھول کر اس کو سکھالیں لیکن احتیاط رکھیں کہ اس پر خاک دھول نہ پڑنے پائے +

کیٹاپلازمے ٹا (Cataplasmata) **کیٹاپلازمس** (Cataplasms) **یا پولٹی سز** (Poultices) یعنی پُلٹس :- لِنسیڈ میل (اَلسی کے آٹے) یا ڈبل روٹی یا میدہ میں گرم یا سرد پانی ملاکر اسکی پُلٹس بنائی جاتی ہے جو مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہے پُلٹس یا تو گرم ہوتی ہے یا سرد اور یا سادہ ہوتی ہے یا دوا والی +

مقام ماؤف پر گرمی تری اور دوا کا اثر پہنچانے کے لئے پُلٹس کا استعمال ایک بہترین طریق ہے چنانچہ ہاٹ لنسیڈ پولٹس (اَلسی کی گرم پُلٹس) بنانے کا یہ طریق ہے کہ اَلسی کے آٹے کو یا کوٹی ہوئی اَلسی کو کھولتے ہوئے پانی میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر ایک صاف چمچ یا لکڑی سے اسے برابر ہلاتے جائیں (لیکن یہ اس طرح سے کبھی نہیں بنانی چاہیئے کہ کوٹی ہوئی اَلسی کو پانی میں ملاکر جوش دیں) یہ ملائم ہونی چاہیئے - اس میں گٹھلیاں نہ بڑجائیں اور اس میں مناسب نمی ہو نہ وہ زیادہ تر ہو اور نہ خشک - پھر اس پُلٹس کو ململ کے مطلوبہ شکل و پیمانہ کے ایک ٹکڑے پر ہموار بچھادیں لیکن کپڑے کا کنارہ ہر طرف سے دو انچ خالی چھوڑدیں جس کو پُلٹس کے اوپر اُلٹ دینا چاہیئے - پھر پُلٹس کو مقام ماؤف پر رکھکر اس کے اُوپر فلالین کا ایک ٹکڑا یا تھوڑی سی روئی رکھ دیں تاکہ وہ جلد ٹھنڈی نہ ہوجاے اور اُوپر سے ایک پٹی باندھیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر قائم رہے - اگر بجاے کوٹی ہوئی اَلسی کے اَلسی کی کھلی کی پُلٹس بنائی جاے تو اس میں تھوڑی سی اَلسی یا آلو آئل (روغن زیتون) ملادینا چاہیئے - ڈبل روٹی یا گیہوں کے آٹے یا میدے کو دودھ یا پانی میں ملانے سے بھی عمدہ پُلٹس بن جاتی ہے +

ہاٹ بران پولٹس (سبوسِ گندم یا چوکر کی گرم پُلٹس) اگرچہ ہلکی ہوتی ہے لیکن اگر اس کو فلالین کی تھیلی میں ڈال کر نہ لگایا جائے تو وہ جلد ٹھنڈی ہوجاتی ہے +

پُلٹس اگر کسی زخم یا پھوڑے پھنسی پر لگائی ہو تو وہاں کی جلد کے ساتھ ٹھیک لگی رہنی چاہیئے +

ہونے پر شیشہ کی راڈ یعنی سلاخ سے اسے دھکیل کر نکال لیں اور پھر مطلوبہ لمبائی کے ٹکڑے بنا کر انگلیوں سے ہر ایک بوجی یا بتی کے مُنہ کو گول کر لیں +

اَین ٹروفوریز (Antrophores) یہ بھی ایک خاص قسم کی بوجیز ہوتی ہیں جن میں ایک باریک تار کے ساتھ ایک بیچدار سپرنگ لگا ہوا ہوتا ہے اور تار پر جیلےٹین لگائی ہوئی ہوتی ہے۔ ان میں کوکین۔ آئیوڈوفارم یا پروٹارگول وغیرہ ملا کر استعمال کرتے ہیں چنانچہ ½۲ سے ۵ یا ۱۰ فیصدی تھےلین کی اَین ٹروفوریز کرانک گنوریا اور گلیٹ (سوزاک کہنہ وقرحہ) میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں +

کےچٹس (Cachets) یہ وے فر پیپر (نشاستۂ گندم اور دودھ کا بنایا ہوا یا بالائی کا بنایا ہوا کاغذ) کے کیپ شیول ہوتے ہیں۔ ہر ایک کیچٹ میں چھوٹی سی ڈبیہ کی مانند دو ڈھکنے ہوتے ہیں جن میں دوا ڈال کر دونوں کے کناروں کو پانی لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر کیچٹ کو پانی سے نم کر کے مُنہ میں رکھ لیتے ہیں تو وہ مثل بالائی کے نرم ہو کر حلق کے نیچے چلا جاتا ہے۔ خشک کڑوی اور بدذائقہ ادویہ کو کھلانے کا یہ بہترین طریق ہے +

کیپ شیولز (Capsules) یہ جیلےٹین کی بنی ہوئی خالی بیضاوی گولیاں ہوتی ہیں جن میں بدذائقہ دوا کو ڈال کر کھلاتے ہیں +

کار باسا اینٹی سپ ٹیکا (Carbasa Antiseptica) یا **اینٹی سپٹک گاز** (Antiseptic Gauze) یعنی گاز یا ململ دافع تعفن۔ باریک ململ کو کسی اینٹی سپٹک سولیوشن (دافع تعفن محلول) میں تر کر کے خشک کر لیتے ہیں۔ چھوٹے پیمانہ پر اس قسم کی اینٹی سپٹک گاز بنانا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ جب اینٹی سپٹک دوا اُڑ جانے والی ہو تو اس میں رزین (رال) اور تیل ملا لینا چاہئے۔ بوقت ضرورت اس قسم کی گاز تیار کرنے کا ایک آسان طریق یہ ہے کہ دو گز باریک ململ (جس کے فی انچ میں ۳۰ ڈورے ہوں) لیکر اس کو ایک گھنٹہ تک پر پھیلا دیں اور جو دوا اس پر لگانی ہو اس اینٹی سپٹک دوا کا مطلوبہ مقدار کا سولیوشن لیکر اس کو اس ململ پر دونوں طرف یکساں چھڑک دیں اور اس کو ایک دوبارہ اُوپر نیچے کر دیں تاکہ ساری دوا اس پر چھڑک دی جائے یا ململ کو تہ کر کے چینی کی ایک صاف گہری رکابی میں

معلوم ہوسکتا ہے :۔

نام غسل۔انگریزی۔فارسی	غسل آبی	غسل انجراتی	غسل ہوا سے گرم
کولڈ باتھ (غسل سرد تر)	۳۲ سے ۶۵ درجہ فارن ہائٹ		
کول باتھ (غسل سرد)	۶۵ سے ۷۵ 〃 〃		
ٹیمپریٹ باتھ (غسل معتدل)	۷۵ سے ۸۵ 〃 〃		
ٹے پڈ باتھ (غسل نیم گرم)	۸۵ سے ۹۲ 〃 〃	۹۰ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ	۹۶ سے ۱۰۶ درجہ فارن ہائٹ
وارم باتھ (غسل گرم)	۹۲ سے ۹۸ 〃 〃	۱۰۰ سے ۱۱۵ 〃 〃	۱۰۶ سے ۱۲۰ 〃 〃
ہاٹ باتھ (غسل گرم تر)	۹۸ سے ۱۱۲ 〃 〃	۱۱۵ سے ۱۴۰ 〃 〃	۱۲۵ سے ۱۴۰ 〃 〃

بولس (Bolus) **یعنی حبّ کبیر یا بڑی گولی** :۔ اس قسم کی گولی میں، اگرچہ سے زیادہ سفوف کی ہوئی ادویہ ملائی ہوئی ہوتی ہیں۔ انگلستان اور کلکتہ وغیرہ میں اس قسم کی گولی ذرا سخت بنا کر دی جاتی ہے لیکن آئرلینڈ وغیرہ میں اس قسم کی بڑی گولی کا قوام مثل معجون کے ملائم ہوتا ہے اور دوا ساز اسے موی یا روغنی کاغذ میں مثل ایک سفوف کے لپیٹ کر دیتے ہیں جس پر یہ ہدایت لکھی ہوئی ہوتی ہے کہ کاغذ پر سے اسے ایک چمچ سے کھرچ کر مثل معجون یا مُربا کے نگل لیں۔ لیکن بدذائقہ یا مُغثی سفوف کے دینے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کو کیپچٹ یا وے فر پیپر میں ڈال کر دیں ٭

بوجی ئے ریا (Buginaria) یا **بوجیز** (Bougies) یعنی **فتیلے** یا لانبی اور گول بتیاں جو ادویۂ مؤثرہ کو سپارٹی ٹری بے سس (یعنی وہ بے سس جن سے کرشیاف بنائے جاتے ہیں) کے ساتھ ملا کر بنائی جاتی ہیں اور یورے تھرا (مجری بول۔پیشاب کی نالی) اور ناک کے سوراخوں میں رکھی جاتی ہیں۔ اس قسم کی بتیاں ایک قسم کے سانچے میں ڈھال کر بنائی جاتی ہیں چنانچہ بے سس کو پگھلا کر اور اس میں ادویہ بخوبی ملا کر پھر اسے سانچے میں ڈھال کر بوجی بنا لیتے ہیں اس قسم کی بتیاں بنانے کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ شیشہ کی ایک لمبی نلکی میں جس کے سوراخ کا قطر مناسب ہو اس میں دوا کو پگھلا کر ڈال دیں اور سرد

پس ایسے گرم چشمہ کے پانی میں جس میں کہ گندھک کی آمیزش ہو غسل کرنا اور اس کا پانی پینا کرانک روماٹزم (پرانے گنٹھیا) گوٹ (نقرس) ہیپے ٹک کن جس چن (اجتماع خون جگر) اور بعض جلدی امراض میں نہایت مفید ہوتا ہے +

نوٹ - یورپ کے مختلف ممالک میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہوتے ہیں وہاں پر مریضوں کی آسائش کے لئے نہایت عمدہ حمام یا غسل خانے اور رہائشی مکانات بنائے ہوئے ہوتے ہیں جن سے مسافر مریضوں کو آرام اور مالکان مکانات کو کرایہ کا بہت روپیہ ملتا ہے لیکن ایشیا خصوصاً ہندوستان میں جہاں کہیں ایسے چشمے ہیں وہاں پر اس قسم کے مناسب انتظامات کی سخت ضرورت ہے - ایران میں بھی اس قسم کے بہت سے گرم پانی کے چشمے ہیں لیکن افسوس کہ میں نے وہاں پر بھی کچھ انتظام نہ دیکھا +

اہل یورپ تو بعض ایسے قدرتی چشموں کا پانی جس میں بعض معدنی ادویہ مثلاً سوڈیم پوٹاسیم سلفر وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے بوتلوں میں بند کر کے تمام دنیا میں فروخت کرتے ہیں لیکن افسوس کہ اہل ایشیا خصوصاً اہل ہند کو ایسی مفید باتوں کی طرف بالکل خیال ہی نہیں +

(۱۱) **ویپر باتھ** (Vapour Bath) یعنی **غسل ابخراتی** :- اس قسم کا غسل یا تو خالص پانی کا ہوتا ہے یا دوائی - چنانچہ بید سے بنی ہوئی کرسی کے نیچے ایک سپرٹ لیمپ سے پانی کو کھولاتے ہیں اور اس کرسی کے اوپر مریض کو تا گردن اچھی طرح سے کمبل اوڑھا کر بٹھا دیتے ہیں - اس سے بھی گرم غسل کا سا فائدہ ہوتا ہے +

(۱۲) **ہاٹ ایئر باتھ** (Hot Air Bath) یعنی **غسل ہوائے تیز گرم** :- ویپر باتھ یا سٹیم باتھ کی طرح بستر کے نیچے (جو جالی دار بنی ہوئی چارپائی پر بچھا ہوا ہو) سپرٹ لیمپ جلانے سے اس قسم کا غسل دیا جاتا ہے +

نوٹ - کرانک سٹف جائنٹس (پرانے سخت شدہ جوڑوں) کا علاج کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا آلہ بنایا گیا ہے جس میں سخت شدہ جوڑ کو رکھ کر ۱۰۰ درجہ فارن ہیٹ کی حرارت پہنچاتے ہیں اس عمل سے اکثر بہت فائدہ ہوتا ہے +

اس جدول سے جو ڈاکٹر سٹارٹن صاحب کا مجوزہ ہے مختلف غسول کا درجہ حرارت

(۶) بوریکس باتھ (Borax Bath) یعنی غسل بورقی :- بوریکس (سہاگہ) ۴ اونس گلسرین ۲ فلوئڈ اونس - صاف پانی ۳۰ گیلن - ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جلد پر سے پٹھیں یا چھلکے اُترتے ہوں نیز خراشدار جلدی امراض میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے +

(۷) مسٹرڈ باتھ (Mustard Bath) یعنی غسل خردلی :- رائی کا سفوف ½ سے ایک ڈرام فی گیلن گرم پانی میں ملا کر اس میں ۵ سے ۱۰ منٹ تک مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل جلد پر قوی محرک اثر کرتا ہے - اس قسم کا غسل ایسے جلدی امراض میں کہ جن میں جسم پر دانے نکل آتے ہیں مثلاً روبی اولا (حصبہ) سکارلیٹینا (حمیٰ قرمز) روزی اولا (دُرْدیہ) پر پیورا (خصبہ) اور اری تھیما (اری تھیما) میں اس غرض سے دیا کرتے ہیں کہ امراض مذکورہ کے جلدی بخارات جلد نکل آئیں جن کے نکل آنے سے شدتِ علاماتِ امراض مذکورہ میں تخفیف ہوجایا کرتی ہے ٭

نوٹ - مسٹرڈ ہپ باتھ یعنی آبزن خردلی - جب اتفاقاً سردی لگ جانے سے حائضہ عورت کا حیض بند ہوجائے تو آبزن خردلی سے وہ پھر جاری ہو جاتا ہے +

(۸) بران باتھ (Bran Bath) یعنی غسل سبوسی یا چوکر کا غسل :- ایک سے چار پونڈ تک بران (چوکر - گیہوں کے آٹے کا چھان) کو ایک گیلن پانی میں جوش دیکر اور اسے چھان کر ۲۵ یا ۳۰ گیلن پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں - اس قسم کا غسل مرض ایگزیما (نملہ - جلندار پھنسیاں) اور دیگر خراشدار جلدی امراض میں رفع خراش کے لئے مفید ہوتا ہے +

(۹) نیم باتھ (Nim Bath) یعنی غسل نیم - نصف سے ایک سیر سبز نیم کے پتوں کو ۸ سیر پانی میں جوش دیکر اور چھان کر اسے ۲۵ گیلن گرم پانی میں ملا کر اس میں مریض کو غسل دیں بعض جلدی امراض مثلاً اَرْ ٹی کے ریا (شری - پتی) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے +

نوٹ - گرم آب نیم سے ہندوستانی جراح زخموں کو دھوتے ہیں اور مختلف قسم کے اورام پر گرم گرم آب نیم سے ٹکور کرتے یا نیم کی پلٹس باندھتے ہیں جو اکثر مفید ہوا کرتی ہے +

(۱۰) منرل واٹر باتھ (Mineral Water Bath) یعنی غسل آب معدنی یا غسل آب چشمہ - دنیا کے مختلف پہاڑی ممالک میں کئی ایک مقامات پر گرم پانی کے قدرتی چشمے ہیں جن میں سے بعض کا پانی تو خالص ہوتا ہے اور بعض کے پانی میں گندھک وغیرہ کی آمیزش ہوتی ہے

(۱) سی باتھ (Sea Bath) یعنی غسل سمندری:۔ چونکہ سمندر کے پانی میں مختلف قسم کے نمکیات ملے ہوتے ہوتے ہیں اس لئے غسل سمندری جلد کو تقویت و تحریک دیتا ہے خصوصاً جبکہ پانی زیادہ شور ہو +

نوٹ ۔ چونکہ سمندر کے پانی کی حرارت کم و بیش یکساں ہوتی ہے اس لئے کمزور اشخاص غسل سمندر کو غسل دریا کی بنسبت زیادہ آسانی سے برداشت کر سکتے ہیں +

(۲) کاربانک ایسڈ باتھ (Carbonic Acid Bath) یعنی غسل کاربانک ایسڈ۔ یہ ایک قسم کا کھاری محرک غسل ہے جس میں ۲ فیصدی سوڈیم کلورائیڈ (نوشادر) ایک فیصدی کیلسیم کلورائیڈ (چونہ) اور ایک لیٹر پانی میں ۳ گرام کاربانک ایسڈ گیس ہوتی ہے۔ اس قسم کا غسل امراض قلب میں (خواہ وہ فعلی ہوں یا عضوی) دیا کرتے ہیں +

(۳) ایسڈ باتھ (Acid Bath) یعنی غسل حامض یا غسل تیزابی:۔ ایک گیلن صاف پانی میں جس کی حرارت ۹۸ درجہ فارن ہائٹ ہو ۸ فلوئڈ اونس ڈائی لیوٹڈ نائیٹرو ہائیڈرو کلورک ایسڈ (تیزاب نمک و شورہ محلول) ملاکر اور اس میں فلالین کی ایک فٹ چوڑی اور اتنی لمبی پٹی کہ پیٹ کے گرد دو بل کھا سکے تر کرکے اور نچوڑ کر اس کو مقام جگر پر پیٹ پر سے گزار کر دو لپیٹ دیویں پھر اوپر نیچے سے اس کا ذرا سا کنارا خالی چھوڑ کر اس پر آئلڈ سلک یا موم جامہ لپیٹ دیں۔ اس قسم کا غسل صبح و شام بدلنا چاہئے اور کئی روز تک دینا چاہئے۔ یہ امراض جگر میں مفید ہوتا ہے +

(۴) ایلکلائن باتھ (Alkaline Bath) یعنی غسل القلی یا غسل کھاری: ایک ٹب میں ۲۰ گیلن پانی میں ایک ڈرام کرسٹلائزڈ سوڈیم کاربونیٹ حل کرکے اس میں مریض کو غسل دیتے ہیں ایسی جلدی بیماریوں میں کہ جن میں جلد پر چٹیں یا چھلکے پیدا ہو جاتے ہیں جیسے سوراٹی سس (صدفیہ۔ چنبل) وغیرہ نیز پرانے وجع المفاصل اور یورک ایسڈ ڈایا تھیسس (سوئے مزاج حمض بولی) میں اس قسم کا غسل مفید ہوتا ہے +

(۵) سلفر باتھ (Sulphur Bath) یعنی غسل گوگرد:۔ پوٹیسیم سلفیوریٹ ۴ اونس کو پانی ۳۰ گیلن میں ملاکر اس میں غسل دیں۔ اس قسم کا غسل مزمن سکے نیز (جرب۔ تر خارش) لیڈ کالک (قولنج سربی) اور لیڈ پیرالیسس (فالج سربی) وغیرہ امراض میں اکثر مفید ہوتا ہے +

جلد کے صاف اور ملائم ہوجانے کے علاوہ عضلاتِ جسم بھی ملائم ہوجاتے ہیں لہٰذا اس قسم کا غسل روماٹزم (وجع مفاصل) گوٹ (نقرس) ضعفِ جگر۔ ڈراپسی (استسقا) جو جگر یا گردوں کی خرابی سے ہو۔ مرضِ البیومی نوریا (بول زلالی) اور اکثر جلدی امراض اور بعض قسم کے عصبی دردوں۔ پرانے ورموں اور مرض اَبے سیٹی (سمن مفرط مٹاپا) وغیرہ میں بہت مفید ہوتا ہے +

حمام کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان ہونی چاہئے اور غسل کا عرصہ نصف گھنٹہ تک مناسب ہے +

نوٹ - اگر دورانِ خون میں کسی قسم کی رکاوٹ ہو یا اگر دل یا عروق میں فیٹی ڈی جن ریشن (شحمی ابتری) ہو یا مرض وَرٹے گو (دُوّار۔ دورانِ سر) یا مرض سنکوپی (غشی) وغیرہ کی طرف طبیعت کا میلان ہو تو اس قسم کا غسل مضر ہوتا ہے۔ بوڑھے اشخاص کو نیز حاملہ وحائضہ عورات کو بھی اس قسم کے غسل سے پرہیز کرنا چاہئے +

(۱۵) اینی مل باتھ (Animal Bath) یعنی غسلِ حیوانی :- یہ ایک نہایت قدیمی غسل ہے جو زمانۂ جاہلیت کا غسل ہے اور آج کل بھی عرب وعجم۔ افغانستان وترکستان وغیرہ ممالک کی سرحدات پر پسینہ لانے کی غرض سے مختلف امراض میں مستعمل ہے +

یہ غسل دو قسم کا ہوتا ہے ایک لوکل یعنی مقامی اور دوسرے جنرل یعنی عمومی چنانچہ اگر کسی عضو میں درد یا پرانی سوزش ہو تو مرغ کو ذبح کرکے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مقام ماؤف پر لپیٹ کر اوپر سے اس پر کپڑا وغیرہ ڈال دیتے ہیں یہ تو مقامی غسل حیوانی ہے اور کبھی بھیڑ بکری یا گائے وغیرہ کو ذبح کرکے فوراً اس کا چمڑا اُتار کر گرم گرم مریض کے جسم پر تا گردن چڑھا دیتے ہیں اور ایک یا دو گھنٹے تک مریض کو اس میں رہنے دیتے ہیں اور کبھی حمام میں یہ عمل کرتے ہیں۔ اس عمل سے بھی کہتے ہیں کہ خوب کھل کر پسینا آجاتا ہے۔ مگر مہذب و متمدن ممالک میں اس قسم کا غسل بالکل مرسوم نہیں میں نے اس کا ذکر صرف اس واسطے کر دیا ہے کہ اگر کسی ڈاکٹر یا حکیم کو ان ممالک میں جانا پڑے تو اسے اس قسم کے غسل کا بھی علم ہو +

میڈی کے ٹیڈ باتھ (Medicatid Path) یعنی غسولِ دوائیہ :- اس قسم کے غسول میں ادویہ کو سرد یا گرم پانی میں حل کر لیتے ہیں۔ ان کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

مرض اِنفلوٗ اَینزا (زکام وبائی)، کٹار (نزلہ) ہیڈ ایک (دردِ سر) اور دیگر امراض میں سر گردن اور صدغین یعنی کن پٹیوں پر گرم پانی سے اسفنج کرنا مفید ہوتا ہے +

(۷) ہاٹ ڈوش (Hat Douche) یعنی تیز گرم سکوب :- پوسٹ پارٹم ہیموریج (جریان خون بعد ولادت) کو روکنے کے لئے تیز گرم پانی سے جس کی حرارت ۱۱۰ سے ۱۱۵ درجہ فارنہیٹ ہو رحم میں ڈوش کرنا اکثر مفید ہوا ہے +

(۸) پوئر مینز باتھ (Poor main's Bath) یعنی غسل غربا جو عموماً یورپ میں مروج ہے :- سوڈا واٹر کی چھ یا آٹھ خالی بوتلوں میں تیز گرم پانی بھر کر اور ہر ایک بوتل پر ایک ایک پرانی جُراب کو تیز گرم پانی میں ڈبو اور نچوڑ کر چڑھا دیں اور انہیں مریض کے ہر دو جانب بستر کی چادر کے نیچے رکھ دیں اور مریض کے اُوپر ایک چادر یا کمبل وغیرہ اُڑھا دیں۔ اس عمل سے بھی تقریباً ہر منٹ میں گرم غسل کا فائدہ ہو جاتا ہے یعنی پسینہ وغیرہ آجاتا ہے +

(۹) فومنٹیشن (Fomentation) یعنی تکمید اور ہاٹ پولٹس (Hot Poultice) یعنی گرم پلٹس لگانا یہ بھی درحقیقت لوکل وارم باتھ یعنی مقامی گرم غسل ہیں۔ ان کا ذکر آگے آئیگا +

انتباہ۔ گرم غسل کرتے وقت یا غسل کر چکنے کے بعد سرد ہوا سے بچنا نہایت ضروری ہے پس غسل سے فارغ ہوتے ہی مریض کا جسم خشک کر کے اسے گرم بستر میں لٹا دینا چاہئے۔ گرم غسل کر چکنے کے فوراً بعد گرم گرم چائے یا دودھ یا گرم پانی کی ایک پیالی پلانے سے پسینہ خوب کھل کر آجاتا ہے +

(۱۰) ٹرکش باتھ (Turkish Bath) یعنی حمام ترکی یا غسل ترکی :- اس قسم کے حمام ہندوستان میں بھی اکثر شہروں مثلاً دہلی۔ لکھنؤ۔ لاہور اور پشاور وغیرہ میں بنے ہوئے ہیں اور اہل ہند اس سے ناواقف نہیں +

نوٹ۔ اگرچہ بقول بعض مؤرخین اس قسم کا غسل یونانیوں کی ایجاد ہے اور ان سے یورپ کو معلوم ہوا لیکن ترکوں نے اس قسم کے حمام کو ایسا بہتر بنایا کہ یہ انہیں کے نام سے دنیا میں مشہور ہو گیا +

یہ درحقیقت ایک قسم کا گرم ہوائی و آبی غسل ہے کیونکہ حمام کی ہوا بھی گرم ہوتی ہے اور گرم پانی سے ہی اس میں غسل بھی کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے غسل سے جلد کے مسامات صاف ہو جاتے ہیں اور خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے اور اگر دوران غسل میں ڈلک یعنی کیسہ کرایا جائے تو

وغیرہ میں مبتلا ہوں یا جن کی طبیعت اپو پلیکسی (سکتہ) یا انفلامے ٹری ڈیزیزز (سوزشی امراض)
میں مبتلا ہونے کے لئے زیادہ مستعد ہو ایسے اشخاص کو گرم غسل سے پرہیز رکھنا چاہئے +

باعتبار درجات حرارت وغیرہ گرم غسل کے مندرجۂ ذیل اقسام ہیں :-

(۱) ٹے پِڈ باتھ (Tepid Bath) یعنی غسل نیم گرم - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۸۵ سے ۹۵ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیر بھی ڈی ٹرجینٹ (منقی یا کریہ یا صاف کرنے والا) سیڈے ٹو (مسکن) اور اینٹی پائی رے ٹِک (دافع حرارت - مخفف حرارت) ہوتی ہے - پائی ریکسیا (شدت حرارت) اور بے چینی میں اس قسم کا غسل مفید ہوا کرتا ہے +

(۲) وارم باتھ (Warm Bath) یعنی غسل گرم :- اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس قسم کا غسل فیورز (حمیات - بخارات) اور بعض خطرناک سوزشی امراض مثلاً نیمونیا (ذات الریہ) اور برونکائی ٹِس (سعال - سرفہ شدید) وغیرہ میں مفید ہوتا ہے +

(۳) ہاٹ باتھ (Hat Bath) یعنی تیز گرم غسل - اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۱۰۰ سے ۱۱۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے - اس کی تاثیرات تو ویسی ہی ہوتی ہیں جیسے گرم غسل کی لیکن یہ زیادہ قوی ہوتا ہے +

(۴) ہاٹ فٹ باتھ (Hot Foot Bath) یعنی تیز گرم پاشویہ - اس قسم کا پاشویہ شدید کیٹار (نزلہ) ، کولڈ اِن دی ہیڈ (زکام) ، اِپس ٹیک سس (رُعاف - نکسیر) اِن فنٹائل کن ول شنز (تشنج صبیان - اُمّ الصبیان) میں اور جب سردی لگ کر عارضۂ عورت کا حیض بند ہو جائے تو اس کو جاری کرنے کے لئے استعمال کیا جایا کرتا ہے +

(۵) ہاٹ سٹز باتھ (Hot Sitz Bath) یعنی تیز گرم آبزن :- اس قسم کا غسل ایسے فوریا (احتباس الطمث - بندش حیض) ، ڈِس مے نوریا (عسر الطمث - حیض کا تکلیف سے آنا) سردی لگ کر حیض کا اچانک بند ہو جانا - ڈِس یوریا (عسر البول - پیشاب کا تکلیف سے آنا) اور سِس ٹائی ٹِس (سوزش مثانہ) وغیرہ امراض میں مفید ہوا کرتا ہے +

(۶) ہاٹ واٹر سپنجنگ (Hot Water Sponging) یعنی تیز گرم پانی سے اسفنج کرنا -

اور کہتے ہیں کہ اکثر اس سے فائدہ ہوتا ہے +

(۱۲) فِری زِنگ مکسچر (Freezing Mixture) دو حصے کوٹی ہوئی برف میں ایک حصہ پسا ہوا نمک ملا کر استعمال کیا کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے اعمالِ جراحی یا کرانک رماٹزم (وجع مفاصل مزمن) میں لوکل اَنس تھِیزیا یعنی خدرِ مقامی یا بے حسّی پیدا کرنے کے لئے یہ نہایت مُفید ہے لیکن اگر دیر تک اس کا استعمال جاری رکھا جاوے تو اس مقام پر آبلے پڑجاتے ہیں +

(۱۳) وارم باتھ یا ہاٹ باتھ {Warm Bath or Hat Bath} یعنی گرم غسل :- اِس قسم کا غسل یا تو سادہ ہوتا ہے یا دوائی۔ گرم غسل کے پانی کی حرارت ۹۰ درجہ سے ۱۱۲ درجہ فارن ہائٹ تک ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کا غسل (۱) جلد کو ملائم کرتا اور مسامات کو کھولتا ہے اس لئے یہ کئی ایک چھلکے دار امراض جلد میں بطور مُطہّر و مُنظّف عمل کرتا ہے (۲) گرم غسل سے چونکہ جلدی عروق پھیل کر ان میں خون زیادہ آجاتا ہے اس لئے خوب کھل کر پسینہ آجاتا ہے اور اندرونی اعضاء میں خون کم ہو جاتا ہے نیز گرم غسل سے چونکہ عضلات ڈھیلے پڑ کر ہر ایک قسم کے درد اور تشنج میں تخفیف ہو جاتی ہے اس لئے کالِک (قولنج) ہیپاٹِک کالِک (قولنج کبدی۔ درد جگر) رِینَل کالِک (قولنج گُلوی۔ درد گردہ) وغیرہ امراض ہیں نیز روماٹِزم (دواء المفاصل۔ گنٹھیا) رومے ٹائیڈ آرتھرائی ٹِس (سوزش مفاصل)۔ اور لے رِنجِس مَس سٹرِے ڈیُولس (خناق کاذب) اِن فَن ٹائل کَن وَل سَنز (تشنج صِبیان - اُمّ الصِبیان)۔ گنوریا (سوزاک)۔ برسٹائی ٹِس (سوزش شانہ) سٹرکچر آف یُوریتھرا (مجری بول میں رُکاوٹ کا ہو جانا۔ پیشاب رُک جانا) اور ڈِس مے نوریا (احتباسِ طمث۔ بندشِ حیض) وغیرہ امراض میں گرم غسل سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

نوٹ :- (۱) روماٹِزم (وجع مفاصل) گوٹ (نقرس) سیاٹیکا (عرق النساء) وغیرہ امراض میں ٹرکِش باتھ یعنی غسل ترکی یا ٹرکِش باتھ یعنی غسل ترکی یا الکلائن باتھ غسلِ القلی یا غسل کھاری اور مِن ڈِس مے نوریا (احتباسِ طمث) میں ہِپ باتھ (باتوبیہ) خاص طور پر مفید ہوتے ہیں +

(۲) کِسی تحریک یعنی گرمی مزاج یا ایسے اشخاص کو جن کا دل کمزور ہو یا جو لوگ خونی امراض مثلاً ہیمورائیڈز (بواسیر) ہیماپٹے سِس (نفث الدم۔ خون تھوکنا) اَپِس ٹیکسِس (رُعاف نکسیر)

دُور کر کے اس کے جسم کو خشک تولیہ سے مل کر سکھا دیں اور معمولی صاف کپڑے پہنا کر اسے خشک بستر پر لٹا دیں +

نوٹ :- وَیٹ شیٹ پیکنگ یعنی تر چادر کا عمل کرنے میں بجائے آبِ سرد کے نیم گرم یا گرم پانی بھی استعمال کیا کرتے ہیں۔ مذکورۂ بالا ترکیب جنرل پیکنگ کے لئے ہے خواہ پانی سرد ہو یا گرم +

سپے سی فِک فیورز (حُمّیاتِ مخصوصہ۔ خاص قسم کے بخارات) مثلاً میزلس (حصبہ یا خسرہ) سکارلے ٹینا (حمّٰی قرمزی۔ سُرخ بخار) سمال پاکس (جُدری۔ چیچک) وغیرہ کے رَیش یعنی دانوں کے نکلنے کے لئے اور اگر وہ غائب ہو جائیں یعنی اندر کو چلے جائیں تو انہیں باہر لانے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ نیز ڈی لیریم (ہذیان)، ایک سائٹ مینٹ (بے چینی۔ گھبراہٹ) اور ہائی پَر پائی ریکسیا (شدّتِ حرارت) کو کم کرنے کے لئے اور مے نیا (مانیا۔ دیوانگی) اور ان سامنیا (سَہَر۔ بیدار خوابی) میں یہ عمل ہمیشہ مفید ہوتا ہے۔ نیمونیا (ذات الریہ) اور کرانک ڈائریا (اسہالِ مزمن) وغیرہ میں بھی کولڈ وَیٹ پیک (مقامی سرد تر گدی) استعمال کی جا سکتی ہے۔ ایکیوٹ ٹانسلائی ٹس (خناق شدید۔ ورم لوزہ) میں گلے کے گرد اور اَن سٹی نیٹ وامی ٹنگ (شدید قے) میں معدہ پر کولڈ کمپریس (سرد گدی) کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا کرتا ہے +

(۱۰) آئس بیگ اینڈ لیٹرز کائل {Ice Bag and Leiter's Coil} یعنی برف کی تھیلی یا حلقۂ لیٹری کا استعمال :- جب سر یا چھاتی یا پیٹ پر سردی پہنچانی ہو تو ربڑ کی ایک تھیلی میں کوٹی ہوئی برف بھر کر اسے مقام ماؤف پر رکھتے ہیں یا حلقۂ لیٹرز میں سرد پانی بھر کر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں +

(۱۱) آئس پولٹس (Ice Poultice) یعنی برف کی پلٹس لگانا :- گٹا پرچہ کے ایک ٹکڑے کے نصف حصہ پر وُڈ وُول (برادۂ چوب) کی ایک تہ رکھکر اس پر کوٹی ہوئی برف اور قدرے نمک ملا کر بچھا دیتے ہیں پھر باقی نصف ٹکڑے کو برف کی تہ کے اوپر لا کر اس کے دونوں کناروں کو روغنِ تارپین یا کلوروفارم لگا کر باہم چپکا دیتے ہیں اور پھر اس برف کی گدی کو فلالین کی ایک تھیلی میں رکھکر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں +

نوٹ :- یورپ میں بعض ڈاکٹر مرض نیمونیا وغیرہ میں اس طرح سے برف کی پلٹس لگواتے ہیں

نوٹ۔ سپنج کرتے وقت مریض کو ایک کم گہرے ٹب میں کھڑا کر لیتے یا بٹھا دیتے ہیں یہ عمل بھی مقوی وشافی اثر کرتا ہے اور سلے برجیس سن سٹرے ڈیوئس (تشنج مزمار) کوریا (رعشہ، ارتعاش) برکٹس (کساح۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا) اور سپیر سے ٹوریا (جریان منی) وغیرہ امراض میں مفید ہوتا ہے۔

(۶) کولڈ شاور باتھ (Cold Shower Bath) یعنی سرد غسل فوارہ۔ فوارہ کے نیچے بٹھلا کر مریض کو نہلاتے ہیں۔ اس قسم کا غسل بعض امراض دماغی مثلاً مے نیا (ملنیا) ہسٹیریا (اختناق الرحم) سن سٹروک (سکتۂ شمسی۔ لُو لگنا) اور ضعف دماغ وغیرہ میں مفید ہوتا ہے۔

(۷) کولڈ سٹز باتھ (Cold Sitez Bath) یعنی آبزن یا غسل نصفی اور
or
کولڈ ہپ باتھ (Cold Hip Bath) یعنی غسل نصفی یا آبزن

اس قسم کے غسل میں سرد پانی کے ٹب وغیرہ میں مریض کو کمر تک بٹھاتے ہیں اس قسم کے غسل سے سرو شدہ حصۂ جسم اور امعاء کے عروق پہلے تو تاثیر برودت سے سکڑ جاتے ہیں اور پھر ری ایکشن سے پھیل جاتے ہیں خصوصاً جبکہ وہاں پر مالش کی جاتی ہے +

(۸) کولڈ فٹ باتھ (Cold Foot Bath) یعنی سرد پاشویہ یا سرد پانی میں پاؤں ڈال کر دھونا۔ اس سے بھی پاؤں وغیرہ میں طاقت آتی ہے۔ لیکن حائضہ عورتوں کو اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔ لیکن جو سرد غسل کرنے کے عادی ہوں ان کے لئے کچھ مضر نہیں +

(۹) کولڈ ویٹ شیٹ پیکنگ (Cold Wet Sheet Packing) یعنی سرد و تر چادر میں لپیٹنا:۔ مریض کے بستر پر (سرہانے کی طرف تکیہ کو ڈھانپتے ہوئے) دو کمبل بچھائیں اور ایک صاف چادر کو صاف سرد پانی میں تر کر کے اُن کے اوپر بچھا دیں پھر مریض کو برہنہ کر کے اس چادر پر چت لٹا دیں اور اس چادر و کمبلوں کو اس پر اچھی طرح سے لپیٹ دیں اس بات کی احتیاط رکھیں کہ چادر کے اندر باہر کے کنارے اچھی طرح سے مڑے ہوئے ہوں مریض کے پاؤں ڈھکے ہوئے ہوں اور اس کا منہ کھلا ہو۔ پھر اس پر دو تین اور کمبل ڈال دیں لیکن مریض کا منہ کھلا رہے۔ تھوڑی دیر لرزہ یا کپکپی ہو کر مریض کو گرمی آسائش محسوس ہونے لگتی ہے اس کے بعد کھل کر پسینہ آجاتا ہے جس سبب سے حرارت بخار کم ہو جاتی ہے اور ہذیان وغیرہ رفع ہو جاتا ہے۔ نصف سے ایک گھنٹہ بعد مریض پر سے چادر اور کمبل

نوٹ - اس عمل کے کرنے سے پہلے مریض کو پسینہ نہ آیا ہوا ہو یا اُسے سردی معلوم نہ ہوتی ہو یا کوئی دماغی علامت مثل بیہوشی وغیرہ کے نہ ہو اور اس عمل کو شاذ و نادر ہی ایکبار سے زیادہ نہ کرنا چاہئے ۔

(۳) **کولڈ ڈُوش** (Cold Douche) یعنی اِنسکاب یا سرد پانی دھارنا - اس عمل میں بھی سرد پانی کی ایک دھار مریض کے عضوِ ماؤف پر دھاری جاتی ہے جس قدر پانی زیادہ سرد ہو اور جس قدر زیادہ فاصلہ سے اسے دھاریں اگر اسی قدر زیادہ مفید ہوتا ہے ۔

یہ عمل مندرجۂ ذیل امراض میں معمول ہوا کرتا ہے :-

(۱) امراضِ دماغ مثلاً اَیکلمپسِیا (ہذیان خمری) کوما (قوما ۔ سُبات سَہری) اور نارکاٹِک پائزننگ (مخدّر سمیات) مَیلَن کولیا (مالیخولیا) ۔ (۲) امراض نخاع مثلاً سپرمے ٹوریا (جریان منی) جنرل ڈی بیلٹی (عامہ کمزوری) ۔ (۳) امراض جگر و طحال مثلاً کرانک کن جسچن آف دی لیور یا ان لارج مینٹ آف دی لیور یا سپلین یعنی جگر و طحال کے اجتماع خون میں یا عظم کبد یا طحال میں ۔ (۴) جوڑوں کے کرانک انفلامے شن یعنی جوڑوں کی پرانی سوزش اور ان کے سخت ہو جاتے ہیں ۔ (۵) اندام نہانی کے مرض لیوکوریا (سیلان اَبیض ۔ سفید پانی آنا) میں ۔ (۶) رَیکٹم یا رودۂ مستقیم کے امراض مثلاً کانسٹی پیشن (قبض) اور ہیمورائیڈز (بواسیر) اور ہیسے ٹوریا (اسہال الدم) وغیرہ میں ۔

(۴) **ڈُوش باتھ** (Douche Bath) یعنی غسلِ سَکوبی - جب یہ مطلب ہو کہ عضو ماؤف کو اس قسم کا غسل دیا جائے تو انڈیا ربڑ کی دو تین گز موٹی نالی لیکر اس کو کسی اونچے پانی کے نلکے یا آہنی حوضچہ وغیرہ کے ساتھ لگا دیں اور مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر اس نال سے پانی کو عضو ماؤف پر دھاریں - اس عمل میں بجائے سرد یا گرم پانی دھارنے کے پہلے گرم اور پھر سرد پانی دھارنا زیادہ مفید ہوا کرتا ہے ۔

(۵) **کولڈ سپنجنگ** (Cold Sponging) یعنی سرد اسفنج کرنا :- خالص آب سرد یا تین حصہ سرد پانی اور ایک حصہ سرکۂ انگوری وغیرہ ملا کر اس میں اسفنج یا ملائم سا کپڑا تر کرکے اور نچوڑ کر اسے بتدریج پہلے ہاتھوں اور بازوؤں پر - پھر سینہ اور پشت پر اور پھر ٹانگوں وغیرہ پر پھیراتے ہیں اور بعدہٗ جسم کو تولیہ یا صاف کپڑے سے خشک کر دیتے ہیں ۔

نوٹ ۔(۱) ایسے مریضوں کو آب سرد میں غسل دینے سے اگرچہ پہلے حرارت جسم ذرا بڑھ جاتی ہے لیکن وہ بعد کو کم ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ مریض کو ٹب میں سے نکال لینے کے بعد بھی اس کی حرارت کم ہوتی رہتی ہے ۔ نبض کی رفتار بھی ذرا سست ہو جاتی ہے دل کو تقویت آتی اور ہذیان وغیرہ دور ہو جاتا ہے اور ٹائیفائڈ فیور (محرقہ اسہالی) میں نفخ شکم اور اسہال کو فائدہ ہوتا ہے ۔

(۲) ٹائیفائیڈ فیور کے مریض کو سرد غسل دینا ہو تو پانی کی حرارت ۵۰ سے ۶۸ درجہ فارن ہائٹ کے درمیان رکھنی چاہئے اور مریض کو پانی میں ۱۰ منٹ سے زیادہ نہ رہنے دینا چاہئے بلکہ اگر مریض اس عرصہ سے پہلے ہی نڈھال ہونے لگے تو اسے فوراً پانی میں سے نکال کر اور بستر پر لٹا کر کمبل اڑھا دینا چاہئے ۔

چونکہ ایسے مریضوں کو پہلے ہی زیادہ سرد پانی میں بٹھانے سے تکلیف محسوس ہوا کرتی ہے لہذا ان کے لئے سرد غسل کا مندرجہ ذیل طریق جسے گریجوائیڈ باتھ (غسل متدرج) کہتے ہیں بہتر ہوتا ہے چنانچہ غسل کے لئے پہلے ایسا پانی لیں جس کی حرارت مریض کی حرارت جسم سے دس درجہ کم ہو پس مریض کو اس پانی میں بٹھا کر رفتہ رفتہ اس میں سرد پانی یا برف ملاتے جائیں حتٰی کہ اس کی حرارت ۷۰ درجہ تک ہو جائے ۔ اور جب مریض اس قدر کمزور ہو کہ اٹھ بیٹھ نہ سکتا ہو تو اس کو بجائے سرد غسل دینے کے کولڈ سپنجنگ (آب سرد سے اسفنج کرنا) یا ویٹ شیٹ پیکنگ (تر چادر میں لپیٹنا) جن کا طریق استعمال آگے لکھا جاتا ہے مفید ہوتا ہے ۔

(۲) کولڈ ایفیوژن (Cold Affusion) یعنی سکب یا تکوب یا جسم پر سرد پانی کا ڈالنا ۔ مریض کو ایک خالی ٹب میں بٹھا کر پانچ چھ گیلن یا ایک دو مشک آب سرد (جس کی حرارت ۴۰ یا ۵۰ درجہ فارن ہائٹ ہو) دو تین فیٹ کی بلندی سے اس کے سر اور چھاتی پر ڈالتے ہیں بعدہ مریض کے جسم کو خشک کر کے اسے بستر میں لٹا دیتے ہیں ۔ مرض سنکوپی (غشی) کنونلشنز (تشنج) سن سٹروک (سکتہ شمسی ۔ لو لگنا) ہسٹیریا (اختناق الرحم ۔ ہاؤگولہ) نارکاٹک پائزننگ (مخدر یا منبّہی زہروں) میں یہ عمل نہایت مفید ہوتا ہے ۔

تک ہوا کرتی ہے۔

اس قسم کا غسل مقوی بدن ہوتا ہے۔ اس سے بھوک وجسمانی تغیرات اور جسم کا وزن بڑھتا ہے۔ لیکن اس کے ان اثرات کو حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابتدائی ری ایکشن (ردِ فعل یا تحریک معکوسہ) پیدا ہونے کے بعد (یعنی جبکہ دوران خون تیز ہو کر جلد بھر گرم ہوجاتی ہے) زیادہ عرصہ تک غسل کو جاری نہیں رکھنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے ضعف کا اندیشہ ہوتا ہے۔

تندرست جوان اشخاص کو تقریباً ہر موسم میں خصوصاً موسم گرما میں سرد پانی سے غسل کرنا مفید ہوتا ہے کیونکہ سرد پانی کے غسل سے جسم کی زائد و عارضی گرمی دور ہوجاتی ہے دل کو فرحت اعصاب اور دماغ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ سردی کے امراض مثلاً زکام و کھانسی وغیرہ کم واقع ہوتے ہیں وغیرہ۔ لیکن کمزور اشخاص کو سرد غسل سے چونکہ دیر تک سردی محسوس ہوتی رہتی ہے اور ری ایکشن دیر میں واقع ہوتی ہے اس لئے ایسے اشخاص کی طبیعت سرد غسل سے زیادہ ضعیف ہوجاتی ہے۔ پس کمزور اور ضعیف العمر اشخاص کو۔ نازک بچوں اور حاملہ عورات کو نیز مریضان اسہال و پیچش اور وجع مفاصل وغیرہ کو سرد غسل سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ننھے بچوں کی جلد چونکہ نازک ہوتی ہے اس لئے انہیں سردی کا احساس زیادہ ہوا کرتا ہے پس اگر انہیں آب سرد سے تکلیف محسوس ہو تو نیم گرم پانی سے غسل دینا چاہئے۔

سرد غسل سے اگرچہ بعض تشنجی امراض مثلاً لے رنجس مس نسٹری ڈیولس (تشنج مزاج) وغیرہ کے حملے رک جاتے ہیں لیکن مختلف شدید بخاروں میں جبکہ حرارت جسم ۱۰۳ درجہ فارن ہائٹ یا اس سے بھی زیادہ ہو خصوصاً ٹائی فائیڈ فیور (محرقہ اسہالی) اور سن سٹروک (سکتۂ شمسیہ) میں۔ نیز ہر قسم کے ہائی پریکسیا (شدت حرارت) میں جبکہ حرارت جسم ۱۰۵ یا ۱۰۷ درجہ بلکہ اس سے بھی تیز ہوتی ہے اور مریض کے تلف ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے تو ایسی حالتوں میں سرد غسل اکثر نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور اکثر اوقات صرف اسی سادہ علاج سے شدت حرارت کم ہو کر مریض کی جان بچ جاتی ہے۔

نن فارماکوپی اَل پرے پے رے شنز (یعنی) غیر قرابادینی مُرکّبات

چونکہ یورپ کے دواسازوں نے فارماکوپیائی مُرکّبات کے سوا اور بہت سے نئے نئے مُرکّبات بنا دئے ہیں اور روز بروز بناتے جاتے ہیں اس لئے آج کل کے ڈاکٹر اپنے نسخجات کو صرف فارماکوپیائی مُرکّبات تک ہی محدود نہیں رکھتے بلکہ نئے مُرکّبات بھی استعمال کرتے ہیں اس لئے میں یہاں پر ایسے نن فارماکوپی اَل مُرکّبات یعنی غیر قرابادینی مُرکّبات کا نیز دیگر طبی اعمال کا جو کہ اب عام طور پر استعمال ہوتے ہیں بیان کر دینا نہایت مُناسب خیال کرتا ہوں +

بَیلنیا (BALNEA) یعنی حمّامات یا غُسُول

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) بَیلنیم (Balneum) واحد ۔ بَیلنیا (Balnea) جمع ۔ (عربی) غسل ۔ غسول ۔ جمع

(انگریزی) باتھ (Bath) واحد ۔ باتھز (Baths) جمع ۔ (فارسی) غسل ۔ غُسُول ۔ جمع

تعریف ۔ تمام جسم یا کسی حصّہ جسم کا کسی قسم کے سیّال یا ابخرات میں ڈبونا باتھ یا غسل کہلاتا ہے ۔ اگر تمام جسم کو غسل دیا جائے تو اسے انگریزی میں جنرل باتھ (غسلِ کلّی یا غسلِ عمومی یا غسلِ جسمی) کہتے ہیں اور اگر صرف ایک حصّہ جسم دھویا جاوے تو اسے انگریزی میں لوکل باتھ (غسلِ جزوی یا غسلِ مقامی یا غسلِ عضوی) کہتے ہیں +

درحقیقت تو صرف میڈیکیٹڈ باتھز (غُسُولِ دوائی) ہی یہاں پر بیان کئے جانے چاہئیں لیکن مناسب معلوم ہوتا ہے کہ غُسُولِ سادہ و غُسُولِ دوائی سب کا مختصر سا ذکر کر دیا جاوے +

نوٹ ۔ غسل کے پانی وغیرہ کی حرارت دریافت کرنے کے لئے باتھ تھرمامیٹر (مقیاس الحرارتِ غسلی) کا استعمال کیا جاتا ہے جس کو ٹب (مغسل) حمام یا غسلخانہ وغیرہ میں لگا کر درجۂ حرارتِ غسل معین کر لیتے ہیں +

(۱) **کولڈ باتھ** (Cold Bath) یعنی غسلِ سرد ۔ اس قسم کے غسل کے پانی کی حرارت ۳۵ سے ۷۰ درجہ فارن ہائٹ تک ہوتی ہے لیکن بالاوسط ۵۰ سے ۶۰ درجہ

	دوا کا فارما کو پیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۵	بیلاڈونی ریڈکس	ایکسٹرکٹم بیلاڈونی لیکوئڈم	۰ء۷۵ فیصدی ایلکلائڈز	
		ایکسٹرکٹم بیلاڈونی ایلکحالیکم	ایک فیصدی ...	¼ سے ایک گرین
		لینی منٹم بیلاڈونی	۲ میں ۱	
		ٹنکچورا بیلاڈونی ..	۱ء فیصدی ..	۵ سے ۱۵ منم
		ایمپلاسٹرم بیلاڈونی	۰ء۵ فیصدی	
۶	بیلاڈونی فولیا	ایکسٹرکٹم بیلاڈونی ویریڈی	.....	¼ سے ایک گرین
		سکس بیلاڈونی	....	۵ سے ۱۵ منم
۷	پوڈوفائی لائی ریزنا	ٹنکچورا پوڈوفائیلائی ..	ایک ڈرام میں ۲ گرین	¼ سے ایک گرین / ۵ سے ۱۵ منم
۸	گیل سی میائی ریڈکس / جلسی میائی ریڈکس	ٹنکچورا گیل سی میائی ...	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۹	ڈیجی ٹےلس فولیا	انفیوزم ڈیجی ٹےلس ..	ایک اونس میں ۳ گرین	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام
		ٹنکچورا ڈیجی ٹےلس ..	۱۲½ فیصدی ..	۵ سے ۱۵ منم
۱۰	سٹرے مونیائی فولیا	ٹنکچورا سٹرے مونیائی ..	۲۰ فیصدی ..	۵ سے ۱۵ منم
		ایکسٹرکٹم سٹرے مونیائی ...	......	¼ سے ایک گرین
۱۱	سٹروفن تھس سیمی نا	ایکسٹرکٹم سٹروفن تھائی ..	....	¼ سے ایک گرین
		ٹنکچورا سٹروفن تھائی .	۲½ فیصدی ..	۵ سے ۱۵ منم
۱۲	فائی سا سٹگمے ٹس سیمی نا	ایکسٹرکٹم فائی سا سٹگمے ٹس ...	....	¼ سے ایک گرین
۱۳	کالچی سائی سیمی نا	ٹنکچورا کالچی سائی	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۴	کالچی سائی کورمس	ایکسٹرکٹم کالچی سائی	...	¼ سے ایک گرین
		وائینم کالچی سائی	۲۰ فیصدی ..	۵ سے ۱۵ منم
۱۵	کینابس انڈیکا	ایکسٹرکٹم کینابس انڈی سی	....	¼ سے ایک گرین
		ٹنکچورا کینابس انڈیسی	۵ فیصدی ایکسٹرکٹ	۵ سے ۱۵ منم
۱۶	لوبے لیا	ٹنکچورا لوبے لی ای تھیریا	۲۰ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
۱۷	نکس وامیکی سیمی نا	ایکسٹرکٹم نکس وامیکی ...	۵ فیصدی سٹرکنین	¼ سے ایک گرین
		ایکسٹرکٹم نکس وامیکی لیکوئڈم	۱½ فیصدی سٹرکنین	۱ سے ۳ منم
		ٹنکچورا نکس وامیکی	¼ فیصدی سٹرکنین	۵ سے ۱۵ منم

(۲) برٹش فارماکوپیا کی نباتی قوی الفعل (زہریلی) ادویہ اور انکے مرکبات کی مقدار خوراک و طاقت کا جدول :-

	دوا کا فارماکوپیائی نام	اس دوا کے مرکبات	طاقت	مقدار خوراک
۱	اپی کے کوانی ریڈیکس	ایکسٹریکٹم اپی کے کوانی لیکوئیڈم	۲ فیصدی ایلکلائیڈز	$\frac{1}{2}$ سے ۲ منم اور ۱۵ سے ۲۰ منم (اپیکاک)
۱	ارگوٹا	ایکسٹریکٹم ارگوٹی	. .	۲ سے ۸ گرین
		ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئیڈم	۱ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم
		انفیوزم ارگوٹی .	۵ فیصدی	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ اونس
		ٹنکچورا ارگوٹی ایمونی ایٹا . . .	۴ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳	اوپیم (سفوف کی ہوئی)	جب خشک ہو تو اس میں ۱۰ فیصدی انہائی ڈرس مارفیا ہوتا ہے	$\frac{1}{2}$ سے ۲ گرین	
		ایم پاسٹرم اوپیائی . . .	۱۰ میں ۱ اوپیم یا ایک فیصدی مارفین	
		ایکسٹریکٹم اوپیائی .	۲۰ فیصدی مارفین	$\frac{1}{4}$ سے ۱ گرین
		ایکسٹریکٹم اوپیائی لیکوئیڈم .	$\frac{3}{4}$ فیصدی مارفین	۵ سے ۳۰ منم
		لینی منٹم اوپیائی	۲ میں ۱ اوپیم یا ۰.۵ فیصدی مارفین	
		ٹنکچورا اوپیائی	$\frac{1}{2}$ ۱۴ بوند میں ایک گرین اوپیم یا ۰.۷۵ فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ منم
		ٹنکچورا اوپیائی ایمونی ایٹا . .	ایک اونس میں ۵ گرین اوپیم یا ۰.۱۰ فیصدی مارفین	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا	ایک ڈرام میں $\frac{1}{4}$ گرین اوپیم یا ۰.۰۵ فیصدی مارفین	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
		پی لیولا اپی کے کوانہی کم سیلا . .	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۰.۵ فیصدی مارفین	۴ سے ۸ گرین
		پی لیولا پلمبائی کم اوپیو . . .	۸ میں ایک اوپیم یا ۱.۲۵ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پی لیولا سپونس کمپاژیٹا . . .	۵ میں ایک اوپیم یا ۲ فیصدی مارفین	۲ سے ۴ گرین
		پلوس کریٹی ایرومیٹیکس کم اوپیو	۴۰ میں ایک اوپیم یا ۰.۲۵ فیصدی مارفین	۱۰ سے ۴۰ گرین
		پلوس اپی کے کوانی کمپازیٹس	۱۰ میں ایک اوپیم یا ایک فیصدی مارفین	۵ سے ۱۵ گرین
		پلوس کائینو کمپازیٹس	۲۰ میں ایک اوپیم یا ۰.۵ فیصدی مارفیا	۵ سے ۲۰ گرین
		پلوس اوپیائی کمپازیٹس	۱۰ میں ایک اوپیم یا ۱.۰ فیصدی مارفین	۲ سے ۱۰ گرین
		انگوانٹم گالی کم اوپیو	۷$\frac{1}{2}$ فیصدی اوپیم یا ۰.۷۵ فیصدی مارفین	
		سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا . .	فی سپازیٹری ایک گرین اوپیم	
۴	ایکوناٹائی ریڈیکس	ٹنکچورا ایکوناٹائی	۵ فیصدی	۵ سے ۱۵ منم
		لینی منٹم ایکوناٹائی	۳ میں ۲	

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱۸	پکروٹاکسی نم	۱/۱۰۰ سے ۱/۲۵ گرین			
۱۹	پلمبائی ایسی ٹاس ...	۱ سے ۵ گرین	انگوانٹم پلمبائی ایسی ٹےٹس	۴ فیصدی	
			سپازی ٹوریا پلمبائی کم اوپیو	۳ گرین فی سپازی ٹری	
			پل بیولا پلمبائی کم اوپیو	۴ میں ۳ گرین	
۲۰	زنسائی ایسی ٹاس ..	۱ سے ۲ گرین			
۲۱	زنسائی سلفاس ..	۱ سے ۳ گرین	لیکن بطور اَیمیٹک (مقئی) ۱۰ سے ۳۰ گرین تک		
۲۲	سٹرکنائینا (سٹرکنین)	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	ایسٹنس سرپ	ایک ڈرام میں ۱/۳۲ گرین سٹرکنین	۱/۲ سے ایک فلوئڈ ڈرام
۲۳	سٹرکنائینی ہائیڈرو کلورائیڈم	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	لائیکور سٹرکنائینی ہائیڈرو کلورائیڈائی ..	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۴	سوڈیائی آرسی ناس	۱/۴۰ سے ۱/۱۰ گرین	لائیکور سوڈیائی آرسی نے ٹس ...	ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم
۲۵	خائی سانشگیمی نی سلفاس	۱/۶۰ سے ۱/۲ گرین	ٹےبیلی خائی سانشگیمی نی .	۱/۱۰۰۰ ایک میں	
۲۶	فاسفورس ...	۱/۱۰۰ سے ۱/۳۰ گرین	پل لیولا فاسفورائی . .	۲ فیصدی	۱ سے ۲ گرین
			اولیم فاسفورےٹم	۱ فیصدی	۱ سے ۵ منم
۲۷	فیرائی آرسی ناس .	۱/۱۶ سے ۱/۴ گرین			
۲۸	کریں اوزوٹم	۱ سے ۵ منم			
۲۹	کلورل ہائیڈراس ..	۵ سے ۲۰ گرین	بیرولیس کلورل	۱/۴ ۸ فیصدی	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
۳۰	کلوروفارم	۱ سے ۵ منم	ایکوا کلوروفارمائی	۲۰۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس
۳۱	کوکینی ہائیڈرو کلورائیڈم	۱/۵ سے ۱/۲ گرین	انجکشیو کوکینی ہائپوڈرمیکا	۱۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم
			ٹےبیلی کوکینی ہائیڈرو کلورائیڈم ..	۱/۶ گرین ہر ایک میں	بذریعہ جلدی پچکاری
۳۲	کوڈائینا (کوڈین) ..	۱/۴ سے ۲ گرین			
۳۳	کوڈائینی فاسفاس ...	۱/۴ سے ۲ گرین	سرولیس کوڈائینی ...	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۱/۴ گرین	۱/۲ سے ۲ فلوئڈ ڈرام
۳۴	کیوپرائی سلفاس ..	۱/۴ سے ۲ گرین	اور ۵ سے ۱۰ گرین بطور ایمیٹک (مقئی)		
۳۵	مارفینی ایسی ٹاس ..	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکور مارفینی ایسی ٹےٹس	ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم
۳۶	مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈم	۱/۸ سے ۱/۲ گرین	لائیکور مارفینی ہائیڈرو کلورائیڈائی ..	ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم
			ٹراکیس کس مارفینی	۱/۳۶ گرین ہر ایک میں	۱ سے ۶ عدد
۳۷	ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈم روبرم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکور آرسی نائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	ایک فیصدی	۱۰ سے ۳۰ منم
			انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی	۴ فیصدی	
۳۸	ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈم	۱/۳۲ سے ۱/۱۶ گرین	لائیکور ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی ...	ایک فلوئڈ اونس میں ۱/۱۶ گرین	۱/۲ سے ۱ فلوئڈ ڈرام
۳۹	ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈم	۱/۲ سے ۵ گرین	پل لیولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹس	۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین
۴۰	ہیوسائی امینی سلفاس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۱	ہائیوسین ہائیڈرو برو ماس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین			
۴۲	ہوم ایٹروپی نی ہائیڈرو برومائیڈم	۱/۲۰ سے ۱/۴ گرین	ٹےبیلی ہوم ایٹروپی نی	۱/۱۰۰ گرین ہر ایک میں	

(۱) تمام فارماکوپیائی قوی الفعل (زہریلی) معدنی یا کیمیائی ادویہ کی مقدار خوراک نیز اُن کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک کا جدول :-

	دوا کا فارماکوپیائی نام	مقدار خوراک	اس دوا کے مرکبات کے نام	طاقت	مقدار خوراک
۱	آرسینائی آئیوڈائی ڈائیڈم	۱/۲ سے ۱/۵ گرین	لائیکوار آرسینائی ایٹ ہائیڈرارجرائی آئیوڈائی ڈائی	آرسنک آئیوڈائیڈ اور مرکری ہر ایک ۱ فیصدی	۵ سے ۲۰ منم
	آئیوڈم (آئیوڈین)		ٹنکچورا آئیوڈائی (ٹنکچر آف آئیوڈین) ... لائیکوار آئیوڈائی فورٹس (سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین) انگوائنٹم آئیوڈائی ...	... ۹ میں ۱ ۲۵ میں ۱	۲ سے ۵ منم یہ صرف بیرونی طور پر مستعمل ہوتی ہے " "
	آئیوڈوفارمم	۱/۲ سے ۳ گرین	انگوائنٹم آئیوڈوفارمائی .... سپازی ٹوریا آئیوڈوفارمائی	۱۰ فیصدی ۳ گرین ہر ایک میں	
	ارجنٹائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین			
	ارجنٹائی نائٹراس	۱/۴ سے ۱/۲ گرین	ارجنٹائی نائٹراس انڈیوریسے ٹس " " مٹی گے ٹس	۹۵ فیصدی ۳۳½ فیصدی	بیرونی طور پر مستعمل ہیں
	ایلیٹیری اَم ..	۱/۱۰ سے ۱/۲ گرین	ایلیٹیری نم		۱/۴۰ سے ۱/۲۰ گرین
	ایٹروپینا ..	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین	انگوائنٹم ایٹروپی نی ...	۲ فیصدی	
	ایٹروپی نی سلفاس	۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین	لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس ... لے میلی ایٹروپی نی	۱ فیصدی ۱/۵۰۰۰ گرین ہر ایک میں	½ سے ۱ منم
	ایسے ٹے نی لائیڈم (اینٹی فیبرین)	۱ سے ۳ گرین			
	ایسیڈم آرسینی اوزم	۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین	لائیکوار آرسینی کے لس .... لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلوریکس	ایک فیصدی ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم ۲ سے ۸ منم
	ایسیڈم کاربالیکم	۱ سے ۳ گرین	ایسیڈم کاربالیکم لوکیوڈم گلسرائی نم ایسیڈائی کاربالی سائی سپازی ٹوریا ایسیڈائی کاربالی سائی انگوائنٹم ایسیڈائی کاربالی سائی	۹۰.۱۹ فیصدی ۵ میں ۱ ایک گرین ہر ایک میں ۴ فیصدی	۱ سے ۳ منم
	ایسیڈم ہائیڈروسیانیکم ڈائیلیوٹم	۲ سے ۶ منم	ٹنکچرا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی	۵ فیصدی ڈائیلیوٹڈ ایسڈ	۵ سے ۱۵ منم
	ایمائل نائٹراس	۲ سے ۵ منم سنگھا کر دیتے ہیں			
	اینٹی مونیائی آکسائیڈم	۱ سے ۲ گرین	پلویس اینٹی مونی اے لس	۳۳.۳ فیصدی	۳ سے ۶ گرین
	اینٹی مونیائی ٹارٹریٹم	۱/۲۴ سے ۱/۸ گرین ۱ سے ۲ گرین بطور اُلٹی	وائینم اینٹی مونی اے لی	ایک اونس میں ۲ گرین	۱۰ سے ۳۰ منم ۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام بطور اُلٹی کے
	بیوٹل کلورل ہائیڈراس	۵ سے ۲۰ گرین			
۱	پائلوکارپی نی نائٹراس	۱/۲۰ سے ۱/۲ گرین			

	نام دوائی مع - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	وائی نم ریری کم (شیری شراب) شیری وائن (شراب انگوری سفید)	اس کو وائی نم آیلبم ہسپانی کم (شراب سفید ہسپانی) بھی کہتے ہیں۔	۱۶ فیصدی ایلکحال		رطبی شرابوں کے بنانے میں کام آتی ہے۔
۵	وائی نم فیرائی (شراب حدید) آئرن وائن (شراب آہن) (شراب فولاد)	آئرن وائر (لوہے کی تار) ایک دس شیری وائن ایک پائنٹ۔ لوہے کی تار کو شیری شراب میں ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ۳۰ دن تک پڑا رہنے دیں لیکن کبھی کبھی ہلاتے رہیں اور ڈھکنا کھول دیا کریں۔ ۳۰ روز کے بعد فلٹر کرلیں۔	تکی طاقت تغیر ہوا کرتی ہے لیکن عموماً ۲ میں ۱ ہوتی ہے	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	چھلی بی ایٹ ٹانک یعنی مقوی حدیدی۔ اس کو ایمیا ر نقص الدم۔ کمزوری خون) اور عام کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔
۶	وائی نم فیرائی سٹریٹس وائن آف آئرن سٹریٹ (شراب فولاد لیمونی)	آئرن و ایمونی ام سٹریٹ ۱۶ گرین آرنج وائن (شراب نارنج) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ میسی ریسے ش مالس	ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین	۱ سے ۴ ڈرام	ٹانک (مقوی) جیسے ٹی بی (مقوی خون) نقص الدم اور کمزوری وغیرہ میں دیتے ہیں
۷	وائی نم کالچی سائی (شراب سورنجان) کالچیکم وائن (شراب سورنجان شیریں)	کالچی کم کورم (سورنجان شیریں) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - شیری وائن ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریسے ش درست کرلیں	۵ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	گوٹ (مرض نقرس) میں مفید ہے۔
۸	وائی نم کونی نی (شراب کنین) کونین وائن (شراب کونین)	کونی نی ہائیڈرو کلورائیڈ ۲۰ گرین اورنج وائن (شراب نارنج) ایک پائنٹ - کونین کو شراب میں حل کرلیں۔	ایک اونس میں ایک گرین کونین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) اور اینٹی پیریاڈک (دافع امراض دوری)

چونکہ برٹش فارماکوپیا کے تمام مرکبات تو ترتیب وار تحریر کئے جا چکے ہیں اس لئے اب میں ان دو جلدوں میں فارماکوپیا کی ان تمام قوی الفعل معدنی و کیمیاوی ادویہ اور نباتی ادویہ کی مقدار خوراک نیز ان کے مرکبات کی طاقت و مقدار خوراک ترتیب وار تحریر کردیتا ہوں تاکہ طالب علم کو ان ضروری زہریلی ادویہ کی مقدار خوراک اور ان کے مرکبات کی طاقت معلوم کرنا یا یاد کرنا بالکل آسان ہوجائے:-

تعریف :۔ وائی نم (خمر۔ شراب) کسی دوا کا کمزور ٹنکچر ہوتا ہے جو کہ بجائے ایلکہال میں بنانے کے شیری وائن (شیری شراب) یا اورنج وائن (شراب نارنج) میں بنایا ہوا ہوتا ہے۔ اِس قسم کی شرابیں (دوائی شرابیں) ٹنکچروں کی طرح سے یا تو بذریعۂ سولیوشن بنائی جاتی ہیں اور یا بذریعۂ میسی رے شن لیکن بذریعۂ پرکولے شن کبھی نہیں بنائی جاتیں ؛

شیری شراب (جو کہ سفید رنگ کی ہوتی ہے اور ملک ہسپانیہ میں بکثرت بنتی ہے اور جس میں کہ ۱۶ فیصدی ایلکہال ہوتا ہے) فارماکوپیا کی تمام آفیشل ریڈی کے ٹیڈ وائنز (مستند دوائی شرابوں یا طبی شرابوں) کے بنانے میں بطور منسٹرو ام یعنی محلل کے استعمال ہوتی ہے سوائے وائی نم فیرائی (شراب آہن) اور وائی نم کوبی ای (شراب کونین) کے جو کہ ۱۰ فیصدی والی اورنج وائن میں بنائی جاتی ہیں ؛

نوٹ۔ شیری وائن جو بطور محلل استعمال کی جاوے وہ عمدہ ہونی چاہئے ورنہ اس سے جو طبی شرابیں بنائی جائینگی وہ جلد خراب ہو جائینگی ؛

برٹش فارماکوپیا میں مع وائی نم آرنشیائی اور وائی نم زیریکم کے کُل ۸ وائنز ہیں:۔

نام وائی نم۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
وائی نم آرنشیائی ' اورنج وائن (شراب نارنج)	شکر کے شربت میں تازہ بٹر اورنج پیل (نارنگی کا چھلکا) ڈال کر اور اس کا خمیر اٹھا کر یہ شراب تیار کرتے ہیں۔	۱۰ فیصدی ایلکہال	۔	یہ وائنم کوبی نی اور وائی نم فیرائی بشرے تش کے بنانے کے کام آتی ہے۔
وائی نم اپی کے کوانہی وائن آف اپی کے کوانہا (شراب اپی کاک)	ایسی کو ئیڈ (ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا ایک فلوئیڈ اونس۔ شیری وائن ۱۹ فلوئیڈ اونس۔ دونوں کو ملا کر ۲۴ گھنٹہ بعد فلٹر کر لیں	۲۰ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم ۱ سے ۲ ڈرام	ایکس پیک ٹورنیٹ (نفخ بلغم) ایمے ٹک (مقئی۔ قے لانے والی)۔
وائی نم انٹی مونی اے لی وائن آف انٹی منی (شراب انٹی منی)	ٹار ٹریٹیڈ انٹی منی ۴۰ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک فلوئیڈ اونس۔ شیری شراب حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ ٹارٹریٹیڈ انٹی منی کو پانی میں حل کر کے اسمیں شیری ملائیں۔	ایک اونس میں ۲ گرین ٹارٹریٹیڈ انٹی منی	۱۰ سے ۳۰ منم ۲ سے ۴ ڈرام	ڈایا فوریٹک (معرق) اور ایکس پیک ٹورنیٹ (نفخ بلغم) ایمے ٹک (مقئی) اور ڈی پریسنٹ (مضعف)

	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۶	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی ایمونی ایٹی ایمونی ایٹڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب اَمونی)	ایمونی ایٹڈ مرکری ایک اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ۹ اونس دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی پیراسیٹک (قاتل جراثیم) جوئیں مارنے کے کام آتی ہے نیز اسکو داد اور چھیپ وغیرہ پر بھی لگاتے ہیں -
۷	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی مرکیورس کلورائیڈ آئنٹ منٹ کیلومل آئنٹ منٹ (مرہم رسکپور)	مرکیورس کلورائیڈ ½ اونس - بنزوے ٹیڈ لارڈ ½۲ اونس - دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی سفلے ٹیک (دافع آتشک) آلٹرے ٹو (معدل) - ری زال وینٹ (محلل) آتشکی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں
۸	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی کمپازیٹم کمپونڈ مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب مرکب)	مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) ۱۰ اونس زرد موم ۶ اونس - آلِو آئل ۶ اونس - کیمفر ۳ اونس + پہلی تینوں دواؤں کو گرم کرکے ملالیں پھر اس میں کافور ملاکر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۵ میں ۱ مرکری	اَیبسار بینٹ (جاذب - محلل) - کاربنکل (ضحاک - شب چراغ) انڈولینٹ ٹیومرز اور اورام غُددی پر لگاتے ہیں -
۹	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی نائی ٹرے ٹس مرکیوریک نائٹریٹ آئنٹ منٹ سٹرن آئنٹ منٹ (مرہم نارنجی) (مرہم سیماب ابقری)	مرکری (سیماب) ایک اونس - نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئیڈ اونس - لارڈ ۴ اونس - آلِو آئل ۷ اونس - اس کے بنانے کی مفصل ترکیب دیکھو ہائیڈرارجرائی نائٹرےٹس کے بیان میں	۵ میں ۱ مرکری	لوکل آلٹرے ٹو اینسٹرنجنٹ اور سٹیمولینٹ یعنی مقامی معدل و قابض اور محرک اس کو بعض جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۰	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ڈائلیوٹس ڈائلیوٹڈ مرکیوریک نائٹریٹ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب ابقری محلول)	مرکیوریک نائٹریٹ آئنٹ منٹ ایک اونس ساف‌ٹ پیرافین (زرد) ۴ اونس دونوں کو ملالیں	۵ میں ۱	افعال و استعمال مثل مرہم مذکورۂ بالا نمبر ۹ - ری نیا ٹارسائی (سلاق) وغیرہ میں مفید ہے -

وَائِی نَا (VINA) یعنی اَخمار

(لاطانی) وَائِی نَم (Vinum) واحد - وَائِی نَا (Vina) جمع - (عربی) خمر - اَخمار - جمع
(انگریزی) وَائِن (Wine) واحد - وَائِنز (Wines) جمع - (اردو فارسی) شراب - شرابیں - جمع

نوٹ - وائی نَم کے لغوی معنے ہیں نبیذ یا شرابِ انگور لیکن ڈاکٹری یا طبی شراب کی اصطلاحی تعریف حسب ذیل ہے :-

نمبر	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۳	انگوانٹم پلمبائی کاربونے ٹس لیڈ کاربونیٹ آئنٹ منٹ (مرہم اسفیداج - مرہم سفیدہ)	لیڈ کاربونیٹ (سفیدہ) ½ اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (سفید) ½ ۲ اونس دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	خفیف مقامی ایسٹرنجنٹ (قابض) -
۴	انگوانٹم گلیسرائی نائی پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ	گلیسرین آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ایک اونس - وہائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۵ اونس - دونوں کو ملالیں -	۹ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ اور سیڈے ٹو (خفیف قابض اور مسکن) -

سندرجہ ذیل دس مرکیوریل آئنٹ منٹس یعنی مراہم سیمابی ہیں :-

نمبر	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی (مرہم زیبق) مرکری آئنٹ منٹ (مرہم سیماب) بلیو آئنٹ منٹ (نیلی مرہم)	مرکری (سیماب) ایک پونڈ - لارڈ (سور کی چربی) ایک پونڈ - پری پیئرڈ سوئیٹ (بھیڑ کی صاف کی ہوئی چربی) ایک اونس - سب کو ملاکر یہاں تک کھرل کریں کہ پارہ کے ذرات نظر نہ آئیں -	۲ میں ۱ مرکری	ری زال وینٹ (محلل) اینٹی پیرا سے ٹک (قاتل جراثیم) اینٹی سفلے ٹک (دافع آتشک) اس کو آتشکی اور غددی زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں -
۲	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آئیوڈائیڈائی روبرائی آئنٹ منٹ آف ریڈ آئیوڈائیڈ آف مرکری مرکیورک آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم سیماب آئیوڈیدی سرخ)	مرکیورک آئیوڈائیڈ کا باریک سفوف - ۱۶ گرین بنزوے ٹیڈ لارڈ ۴۸۰ گرین - دونوں کو ملالیں	۳۰ میں ۱	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) اور ویسی کینٹ یعنی مقامی جاذب بالتحریک اور محمرہ اسکو گائیٹر (گھیگا - گلگھڑ) پر ملا کرتے ہیں -
۳	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی روبرائی ریڈ مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ ریڈ پریسی پی ٹیٹ آئنٹ منٹ (مرہم راسب الاحمر)	ریڈ مرکیورک آکسائیڈ (راسب الاحمر) ½ اونس - پیرافین آئنٹ منٹ (زرد) ½ ۲ اونس - دونوں کو باہم مخلوط کرلیں -	۱ میں ۱۰	سٹیمولینٹ ایسٹرنجنٹ - کاسٹک یعنی محرک و قابض و کاوی - اسکو آتشکی جلدی امراض اور رینگ ورم (داد) اور ایکزیما پر لگاتے ہیں -
۴	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی آکسائیڈائی فلے وائی ییلو مرکیورک آکسائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم راسب الاصفر - مرہم سیمابی زرد)	ییلو مرکیورک آکسائیڈ - اگریس سافٹ پیرافین (زرد) ۴۹۰ گرین - دونوں باہم مخلوط کریں - نوٹ - یہ گولڈن آئنٹ منٹ (مرہم طلائی) کا بدل ہے	۵۰ میں ۱	افعال و استعمال مثل مرہم سیمابی سرخ نمبر ۳ اسکو ہلکی کرکے بعض امراض چشم میں استعمال کرتے ہیں -
۵	انگوانٹم ہائیڈرارجرائی اولی ایٹس مرکیورک اولی ایٹ آئنٹ منٹ	مرکیورک اولی ایٹ ایک اونس - بنزوئیٹڈ لارڈ ۳ اونس - دونوں کو ملالیں -	۴ میں ۱	ری زال وینٹ اینٹی پیراسے ٹک اینٹی سفلے ٹک مثل مرہم سیماب

	نام انگوائنٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲	انگوائنٹم گالی (مرہم عفص) گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو)	گالس (مازو) کا سب باریک سفوف ایک اونس مروسے ٹیڈ لارڈ ۴ اونس دونوں کو اچھی طرح سے باہم ملالیں	۵ میں ۱ سفوف مازو	اسٹرنجنٹ (قابض) اسکو بواسیر پر لگایا کرتے ہیں
۲	انگوائنٹم گالی کم اوپیو (مرہم عفص و افیون) گال اینڈ اوپیم آئنٹ منٹ (مرہم مازو و افیون)	گال آئنٹ منٹ (مرہم مازو) ۳۲۵ گریں۔ اوپیم (افیون) نہایت باریک سفوف کی ہوئی ۷۵ گریں دونوں کو ملالیں۔	۱۲ گرین میں ۱ افیون	اینوڈائن اور اسٹرنجنٹ یعنی دافع درد و قابض بواسیر میں مفید ہے۔
۲	انگوائنٹم ویریٹرائی نی (مرہم حربقین) ویریٹرین آئنٹ منٹ (مرہم جوہر کنگی)	ویریٹرین (حربقین۔ جوہر کنگی) ۸ گریں اولیک ایسڈ ۴۸ گریں لارڈ ۴۸ گریں ترکیب مثل انگوائنٹم کوکینی نمبر ۲۲۔	۵ میں ۱ ویریٹرین	لوکل سیڈیٹو (مقامی مخدر) بعض امراض مفاصل پر ملتے ہیں
۲	انگوائنٹم ہیمےمیلڈس ہیمےمیلس آئنٹ منٹ (مرہم ہیمےمیلس)	لکوئڈ ایکسٹرکٹ آف ہیمےمیلس ۱/۲ فلوئڈ اونس۔ ہائیڈرس وول فیٹ ۴ ۱/۲ اونس دونوں کو باہم مخلوط کریں۔	۱ میں ۱	ایسٹرنجنٹ (دافع و حابس) حولی و سرپی مفید ہے۔
۳	انگوائنٹم یوکے لپ ٹائی یوکے لپٹس آئنٹ منٹ (مرہم یوکالپٹس)	آئل آف یوکے لپٹس ایک فلوئڈ اونس ہارڈ پیرافین ۴ اونس سافٹ پیرافین (سفید) ۵ اونس (ترکیب مثل نمبر ۲۱)	۱ میں ۱	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بطور دافع تعفن اسکو بدبودار زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔

نوٹ۔ ان چار آئنٹ منٹس (مراہم) یعنی انگوائنٹم ایکونی ٹی ٹی (مرہم بیش)۔ انگوائنٹم اٹروپی نی (مرہم بیلاڈونا) انگوائنٹم کوکینی (مرہم کوکین) اور انگوائنٹم ویریٹرائی نی (مرہم حربقین) میں الکلائڈز (اُن ادویہ کے جوہر) ہوتے ہیں اور ان چاروں مراہم میں اولیک ایسڈ اور لارڈ (شحم خنزیر) پڑتی ہے۔

یہ چار لیڈ آئنٹ منٹس یعنی مراہم رصاصی ہیں :۔

	نام	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱	انگوائنٹم پلمبائی آیوڈائیڈائی آیوڈائڈ آف لیڈ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص یدی)	لیڈ آیوڈائیڈ ۱/۲ اونس۔ بیلو پیرافن آئنٹ منٹ ۹ اونس۔ دونوں کو مخلوط کریں۔	۱ میں ۱	آلٹرے ٹو (مبدل) ریزالونٹ (محلل) اسکو گرانک گلینڈولر انلارج منٹس (پرانے بڑھے ہوئے غدد) پر لگاتے ہیں
۲	انگوائنٹم پلمبائی ایسی ٹےٹس لیڈ ایسی ٹیٹ آئنٹ منٹ (مرہم رصاص خلی)	ایسی ٹیٹ آف لیڈ ۲ گریں۔ وہائٹ پیرافین آئنٹ منٹ ۴۸ گریں دونوں کو ملالیں۔	۲۵ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ (خفیف مقامی قابض)

نمبر	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲۰	انگوانٹم کرائی سیروبائی نائی کرائی ساروبین آئنٹ منٹ (مرہم کرائی ساروبین)	کرائی ساروبین ۲۰ گرین - بنزوئیٹڈ لارڈ ۴۵۰ گرین چربی کو پگھلا کر اس میں کرائی ساروبین ملا کر اسے رگڑتے رہیں اور گرمی پہنچاتے رہیں یہاں تک کہ کرائی ساروبین حل ہو جائے پھر سرد ہونے تک گھونٹتے رہیں۔	۲۵ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک اور سٹیمولینٹ مرض سورائے سس (صدفیہ چنبل) اور رنگ ورم (داد قوبا) پر لگانے سے بہت فائدہ کرتی ہے۔
۲۱	انگوانٹم کری اوزوٹائی کری اوزوٹ آئنٹ منٹ (مرہم کری اوزوٹ)	کری اوزوٹ ایک اونس - ہارڈ پیرافین ۴ اونس، سافٹ پیرافین (سفید) ۵ اونس دونوں پیرافین کو پگھلا کر اس میں کری اوزوٹ ملا کر سرد ہونے تک گھونٹتے جائیں۔		اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اسکوئی نیا (سعفہ - گنج) اور رنگ ورم (قوبا - داد) پر لگایا کرتے ہیں۔
۲۲	انگوانٹم کوکینی (مرہم کوکین) کوکین آئنٹ منٹ	کوکین ۴۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین - لارڈ ۸۰۰ گرین - کوکین کو اولی اک ایسڈ میں ملا کر رگڑیں اور دھیمی دھیمی آنچ دیتے رہیں یہاں تک کہ کوکین حل ہو جائے پھر اس میں لارڈ ملائیں	۲۵ میں ۱ کوکین	لوکل اینس تھے ٹک (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے اسکو دردناک زخموں پر لگایا کرتے ہیں۔
۲۳	انگوانٹم کونائی (مرہم قونیون) کونائم آئنٹ منٹ (مرہم شوکران)	کونائم جوس (عصیر شوکران) ۲ فلوئیڈ اونس - ہائیڈرس وول فیٹ ۱/۲ اونس + کونائم جوس کو واٹر باتھ پر ۱۴۰ درجہ فارن ہائٹ تک کی حرارت دیں یہاں تک کہ وہ ۲ فلوئیڈ ڈرام رہ جائے پھر اس میں ہائیڈرس وول فیٹ ملا کر رگڑ لیں	ایں ۲	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) اے نس اور ریکٹم یعنی دبر اور رودہ مستقیم کے دردناک امراض میں استعمال کرتے ہیں
۲۴	انگوانٹم کیپ سی سائی (مرہم فلفل احمر) کیپ سی کم آئنٹ منٹ (مرہم سرخ مرچ) چلی پیسٹ (ضماد چلی)	کیپ سی کم فروٹ (سرخ مرچ) کوٹی ہوئی ۲۰ گرین سپرم سیٹی ۶۰ گرین - آلو آئل ایک اونس تینوں کو ملا کر ایک گھنٹہ تک واٹر باتھ پر حرارت دیں اور بار بار ہلاتے رہیں پھر سرد ہو جانے دیں۔	۱/۲ ۴ میں	روبی فے سی اینٹ (محمر - سرخ کنندہ) اسٹیمولینٹ (محرک) اسکو کمزور زخموں پر بطور محرک و منبہ لگایا کرتے ہیں
۲۵	انگوانٹم کینتھیری ڈیز (مرہم ذراریح) کینتھیری ڈیز آئنٹ منٹ (تیلنی مکھی کا مرہم)	کینتھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کچلی ہوئی ایک اونس بنزوئیٹڈ لارڈ ۱۰ اونس + چربی کو پگھلا کر اور اس میں کینتھیریڈیز ڈال کر ۱۲۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر اسے ۱۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر کیلی کو (چھیٹ) میں چھانکر اور پھوک کو آہستہ سے نچوڑ کر اس کو تب تک ہلاتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہو جائے۔	۱۰ میں ۱ کینتھیریڈیز	روبی فے سی اینٹ (محمر) اور ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز) اس کو آبلہ اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں۔

نمبر	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۴	انگوانٹم زنسائی (مرہم خارصین) زنک آئنٹ منٹ (مرہم جست)	زنک آکسائیڈ (پھول کی ہوئی جست) ۲ اونس بنزوئیٹڈ لارڈ ۱۷ اونس - چربی کو دھیمی آنچ پر پگھلا کر اس میں رفتہ رفتہ زنک آکسائیڈ ملا کر اس کو متواتر رگڑتے جائیں یہاں تک سرد ہو جائے	۱۰ میں ۳	خفیف ایسٹرنجنٹ (قابض) اس کو ایکزیما (نملہ - چلندار پھنسیاں) وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں -
۱۵	انگوانٹم زنسائی اولے اے ٹس زنک اولی ایٹ آئنٹ منٹ (مرہم خارصین اولی ایٹ)	زنک سلفاس ۲ اونس - ہارڈ سوپ ۴ اونس کھولتا ہوا آب مقطر اور سفید پیرافین ہر ایک حسب ضرورت - ترکیب دیکھو زنک کے بیان میں -	۲ میں ۱	خفیف ایسٹرنجنٹ ہے - اس کو بھی ایکزیما وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۶	انگوانٹم سٹے فی سیگری سٹے وی سیکری آئنٹ منٹ (مرہم سٹے فی سیگری)	سٹے وی سیکری کے بیجوں کا سفوف ۲ اونس زرد موم ایک اونس - بنزوئیٹڈ لارڈ ۴½ اونس سٹے وی سیکری کے سفوف کو چربی کے ساتھ ملا کر واٹر باتھ یا پانی کی بھاپ پر دو گھنٹہ تک جوش دیکر اس کو کالیکو (چھینٹ) میں چھان اور نچوڑ کر جو تیل کہ حاصل ہو اس میں موم ملا کر گرم کریں اور جب موم پگھل جائے تو اسے آنچ پر سے اُتار کر سرد ہونے تک ہلا کر باہم ملاتے جائیں -	۵ میں ۱ سٹے وی سیکری	پیرا سیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) اسکو پیڈی کولائی یعنی قمل یا جوئیں مارنے کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں -
۱۷	انگوانٹم سلفیوریس (مرہم کبریت) سلفر آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد)	سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعد - صاف کی ہوئی گندھک) ایک اونس - بنزوئیٹڈ لارڈ ۹ اونس - دونوں کو ملالیں -	۱۰ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتل جراثیم) مرض سکے بیز (ترخارش) کو دور کرتی ہے -
۱۸	انگوانٹم سلفیوریس آئیوڈائیڈائی سلفر آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم گوگرد آئیوڈینی)	سلفر آئیوڈائیڈ ۲۰ گرین - گلیسرین ۲۰ گرین بنزوئیٹڈ لارڈ ۴۶۰ گرین - ذرا گرم کئے ہوئے کھرل میں سلفر آئیوڈائیڈ اور گلیسرین کو کھرل کریں پھر اس میں آہستہ آہستہ چربی ملا دیں -	۲۵ میں ۱	اینٹی پیراسی ٹک (قاتل جراثیم) اور لوکل سٹیمولینٹ - اس کو بھی سکے بیز (ترخارش) - رنگ ورم (قوبا - داد) اور پٹیرائے سس (ابق) پر لگایا کرتے ہیں -
۱۹	انگوانٹم سٹی سی آئی سپرمے سی ٹی آئنٹ منٹ (مرہم منی القیطس) (وھیل مچھلی کے سر کی چربی کی مرہم)	سپرمے سی ٹی ۲۰ اونس - سفید موم ۸ اونس - آمنڈ آئل (روغن بادام) ۷۲ اونس - بنزوئن ز(؟) کا موٹا سفوف ۲ اونس - پہلی تینوں دواؤں کو پگھلا کر اس میں بنزوئن کو ملا کر اسے بار بار ہلاتے جائیں اور ۲ گھنٹہ تک جوش دیں پھر آگ پر سے اُتار کر مرہم کو برابر رگڑتے جائیں جب تک کہ وہ سرد ہو جائے -	دس میں ۱	آئیولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ یعنی مرطب اور ملطف -

نمبر	نام انگوانٹم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۷	انگوانٹم اکوی روزئی. روز واٹر آئنٹ منٹ (کولڈ کریم) (مرہم گلاب)	روز واٹر ڈائیلیوٹ نہ کیا ہوا ۷ فلوئڈ اونس سفید موم ½۱ اونس - سپرمے سی ٹائی ½۱ اونس آمنڈ آئل ۹ اونس - آئل آف روز ۸ بوند - سفید موم - سپرمے سی ٹائی اور آمنڈ آئل کو ایک گرم کئے ہوئے کھرل میں ڈال کر اور اس میں متواتر روز واٹر ملا کر رگڑتے جائیں - آخر میں آئل آف روز ملا کر کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ وہ سرد ہو جائے -	۹ میں ۷ روز واٹر	فریگ رینٹ (معطر) آمولی اینٹ اور ڈی مل سینٹ (مرخی ملطف) زخموں پر لگاتے ہیں -
۸	انگوانٹم ایکونی ٹی نی (مرہم اونیطون) ایکونی ٹین آئنٹ منٹ (مرہم میش) مرہم بیش (میٹھا تیلیا)	ایکونی ٹین ۱۰ گرین - اولی اک ایسڈ ۸۰ گرین لارڈ ۴۱۰ گرین + ایکونی ٹین کو اولی اک ایسڈ کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور نرم آنچ پر رکھیں حتیٰ کہ ایکونی ٹین حل ہو جائے پھر لارڈ ملا لیں -	۵۰ میں ۱ ایکونی ٹین	ایک قوی لوکل اینل جے سک اور سیڈیٹو یعنی قوی مقامی مخدر و مسکن ایکونیورلجی میں یعنی عصبی دردوں پر لگتے ہیں
۹	انگوانٹم بلاڈونی (مرہم ییبروح) بلاڈونا آئنٹ منٹ (مرہم لفاح بری)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۲ فلوئیڈ اونس بنزوایٹیڈ لارڈ ½۲ اونس + لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ کو آنچ پر اڑائیں یہاں تک کہ ½ اونس رہ جائے پھر اس میں لارڈ ملا لیں -	۶۰ فیصدی ایلکلائڈ (جوہر)	انیوڈائن (مسکن) اور اینٹی فلوجسٹک دافع سوزش اسکو بھی عصبی دردوں پر لگایا کرتے ہیں -
۱۰	انگوانٹم پائی سس لیکوئیڈی ٹار آئنٹ منٹ (مرہم قطران)	ٹار ۵ اونس - ییلو بیز ویکس (زرد موم) ۲ اونس موم کو پگھلا کر اور اس میں ٹار ملا کر سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۷ میں ۵	لوکل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپٹک اسکو سورائی سس (چنبل صدفیہ) وغیرہ جلدی امراض پر لگاتے ہیں -
۱۱	انگوانٹم پیرافائی نی (مرہم پیرافین) پیرافین آئنٹ منٹ	ہارڈ پیرافین ۳ اونس - سافٹ پیرافین ۷ اونس دونوں کو ملا کر ایک چینی کی رکابی میں پگھلائیں اور سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۱ میں ۳ اور ۷	بطور بیس دیگر مراہم کے بنانے میں کام آتی ہے -
۱۲	انگوانٹم پوٹے سی آئی آئیوڈائیڈائی پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ آئنٹ منٹ (مرہم پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ)	پوٹے سی ام آئیوڈائیڈ ۵۰ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ۳ گرین - آب مقطر ۴۰ گرین - بنزوئیٹیڈ لارڈ ۴۰۰ گرین - پہلی دونوں دواؤں کو پانی میں حل کر لیں پھر ایک گرم کھرل میں چربی کے ساتھ آہستہ آہستہ ملا لیں -	۱۰ میں ۱	آلٹریٹو (مبدل) - ری زال وینٹ (محلل) اس کو آتشکی اور [illegible] پر لگایا کرتے ہیں -
۱۳	انگوانٹم ریزائی نی (مرہم راتینج) ریزن آئنٹ منٹ (مرہم رال) باسلی کون آئنٹ منٹ (مرہم باسلیقون)	ریزن (رال) سفوف ۸ اونس ییلو بیز ویکس (زرد موم) ۸ اونس آلو آئل (روغن زیتون) ۸ اونس لارڈ ۶ اونس رال زرد موم کو پگھلا کر اس میں لارڈ اور روغن ملا کر آہستہ آہستہ سرد ہونے تک رگڑتے جائیں -	۳ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) اس کو انڈولینٹ سور یعنی کمزور زخموں پر لگایا کرتے ہیں -

اور سفید یا زرد موم استعمال کر سکتے ہیں +

برٹش فارما کوپیا میں کل ۴۴ مَراہم ہیں جن میں سے ۳۰ تو مختلف ادویہ کی عام مَراہم ہیں اور باقی ۱۴ میں سے ۴ ایسی ہیں جن میں لیڈ یعنی رُصاص یا سیسہ کے مرکبات پڑتے ہیں اور ۱۰ ایسی ہیں جن میں ہائیڈرارجرائی یعنی سیماب کے مرکبات پڑتے ہیں ۔ اس لئے مَراہم کو تین جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے :-

جنرل آئنٹمنٹس (یعنی) مَراہم عمومی :-

نمبر	نام انگوانٹم ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
	انگوانٹم آئیوڈائی آئیوڈین آئنٹمنٹ (مرہم آئیوڈین)	آئیوڈین ۳۰ گرین ۔ پوٹے سیم آئیوڈائڈ ۲۰ گرین گلیسرین ۶۰ گرین ۔ لارڈ ۴۰۰ گرین + پہلی تینوں دواؤں کو ایک شیشے یا چینی کے کھرل وغیرہ میں ڈال کر رگڑیں اور اس میں رفتہ رفتہ لارڈ ملاتے جائیں ۔	۲۵ میں ۱ آئیوڈین	اری ٹینٹ (خراش کنندہ) ری زال ونیٹ (محلل) اور آلٹرے ٹو (مُبدِّل) اس کو گلینڈیولر سوئیلنگ (متورّم غدود) وغیرہ پر لگاتے ڈالتے ہیں
۲	انگوانٹم آئیوڈوفارمائی آئیوڈوفارم آئنٹمنٹ (مرہم آئیوڈوفارم)	آئیوڈوفارم کا باریک سفوف ۱/۴ اونس ۔ پیرافین آئنٹمنٹ (زرد) ۲ ۱/۴ اونس دونوں کو ملالیں ۔	۱۰ میں ۱ آئیوڈوفارم	ڈس ان فیکٹینٹ ۔ اینٹی سپٹک (دافع تعفن) آتشکی زخموں پر لگاتے ہیں
۳	انگوانٹم ایٹروپینی (مرہم جوہر سنرج) ایٹروپین آئنٹمنٹ (مرہم ایٹروپین)	ایٹروپین ۱۰ گرین ۔ اولی ایک ایسڈ ۴۰ گرین لارڈ ۴۵۰ گرین + ایٹروپین کو اولی ایک ایسڈ کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور اسے دھیمی آنچ پر رکھیں یہاں تک کہ ایٹروپین حل ہوجائے پھر اس میں لارڈ ملادیں	۵۰ میں ۱ ایٹروپین	لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن) نیورلجیا (عصبی درد) پر ملتے ہیں ۔
۴	انگوانٹم ایسڈائی بورے سائی بورک ایسڈ آئنٹمنٹ (مرہم حمض بورق)	بورک ایسڈ کا نہایت باریک اور نہایت احتیاط سے چھانا ہوا سفوف ایک اونس ۔ وہائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۹ اونس ملائیں ۔	۱۰ میں ۱ بورک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) زخم اور جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں ۔
۵	انگوانٹم ایسڈائی سیلی سیلائی سیلی سیلک آئنٹمنٹ	سیلی سیلک ایسڈ ۱۰ گرین ۔ وہائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۴۹۰ گرین ۔ دونوں کو ملالیں ۔	۵۰ میں ۱ سیلی سیلک ایسڈ	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) بعض جلدی امراض مثلاً داد وغیرہ پر لگاتے ہیں
	انگوانٹم ایسڈائی کاربالے سائی کاربالک ایسڈ آئنٹمنٹ (مرہم تیزاب کوئلہ)	فینول ۱/۲ اونس ۔ گلیسرین ۱/۲ ۱ اونس ۔ وہائٹ پیرافین آئنٹمنٹ ۱/۲ ۱۰ اونس سب کو باہم ملالیں ۔	۲۵ میں ۱ فینول	اینٹی سپٹک اور ڈی اوڈورینٹ کھردرے زخموں پر لگاتے ہیں ۔

	نام ٹرا کیس کِس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	بے بِس جس سے بنایا جاتا ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۵	ٹراکس کِس مارفائینی (قرص مارفین) مارفین لازنج (قرص جو ہر افیون مخدر)	مارفین ہیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین ٹولو بے بس کے ساتھ قرص بنالیں	ٹولو بے بس	$\frac{1}{36}$ گرین مارفین	۱ سے ٦ اقراص	سیڈیٹو (مسکن)۔ ایکس پیکٹو رینٹ اور یئے ٹیبل کف (خراشدار کھانسی) میں مفید ہے۔
۱٦	ٹراکس کِس مارفائنی اِیٹ اِپی کے کو انٹی مارفین اینڈ اِپی کے کوانہا لازنج	مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ $\frac{1}{36}$ گرین اِپی کے کوانہا سفوف $\frac{1}{12}$ گرین	ٹولو بے بس	$\frac{1}{36}$ گرین $\frac{1}{12}$ گرین	۱ سے ٦ اقراص	سیڈیٹو اور ایکس پیکٹورینٹ اور یئے ٹیبل کف (خراشدار کھانسی) میں مفید ہے۔
۱۷	ٹراکیس کِس یُوکے لِپ ٹائی گمی یُوکے لپٹس گم لازنج (قرص صمغ یوکالپٹس)	یوکے لپٹس گم ایک گرین فروٹ بے بس کے ساتھ قرص بنالیں۔	فروٹ بے بس	ایک گرین	۱ سے ٥ اقراص	لوکل اینستھیٹک (مقامی تابض) اور الکسڈ تھروٹ (خشونت حلق) میں مفید ہے

اُنگوانٹا (UNGUENTA) یعنی مَرَاہم

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) انگوانٹم (Unguentum) واحد۔ انگوانٹا (Unguenta) جمع۔ (عربی) مرہم۔ مراہم جمع

(انگریزی) آئنٹ منٹ (Ointment) واحد۔ آئنٹ منٹس (Ointments) جمع (فارسی) مرہم۔ مراہم جمع

تعریف۔ انگوانٹم یعنی مرہم ایک یا چند ادویہ کو کسی قسم کی چربی یا روغن وغیرہ میں ملاکر بنایا ہوا ایک نیم جامد یا ملائم مرکب ہوتا ہے جو صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مراہم بنانے میں مندرجہ ذیل شحمی و روغنی اشیاء بطور بے بس کے تنہا یا ایک دو ملاکر استعمال کی جاتی ہیں:۔

(۱) یَری پیئرڈ سوئیٹ (صاف کی ہوئی بھیڑ کی چربی) (۲) لارڈ (سؤر کی چربی) (۳) بن زوئیٹڈ لارڈ (سؤر کی لوبان دار چربی) (۴) سپَرمے سی ٹائی (وھیل مچھلی کے سر کی چربی) (۵) لینولین یعنی وُول فیٹ (بھیڑ کی پشم کی چربی) (٦) بیز ڈ ویکس (موم) (۷) آلیو آئل (روغن زیتون) (۸) آمنڈ آئل (روغن بادام) (۹) پیرافین*

نوٹ۔ گرم ممالک میں جہاں شدت گرمی کے سبب مراہم بہت نرم ہوجاتی ہیں وہاں پر معمولی بے بس کی جگہ بن زوئیٹڈ لارڈ (سؤر کی دبکر سخت کی ہوئی چربی) پَری پیئرڈ سوئیٹ

نام ٹراکس کس۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	بیس جس سے قرص بنائی جاتی ہے	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹراکس کس پوٹے سی آئی کلوریٹس پوٹے سی اَم کلوریٹ لانج (قرص پٹاسیم کلوریٹ)	پوٹے سی اَم کلوریٹ ۳ گرین روز بیس کے ساتھ قرص بنالیں	روز بیس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	آلٹرے ٹو (مُبدّل)۔ ایسٹرنجنٹ (قابض)۔ ری فریجرینٹ اور ایفتھس سٹومتھ (قلاع و اکلہ فم) میں مفید ہے۔
ٹراکس کس سلفیورس سلفر لانج (قرص کبریت۔ قرص گوگرد)	پریسپی ٹیٹیڈ سلفر ۵۰۰ گرین پوٹیسی آئی ٹارٹراس ایسڈا ۵۰ گرین شکر مصفا ۴۰۰ گرین۔ گم اکیشیا ۵۰ گرین ٹنکچر آف اورنج ۵۰ منم میوسیلیج آف گم اکیشیا ۵۰ منم	پہلے چیزوں کو سفوف کر لیں پھر اس میں لعاب ملا کر ۱۰۰ اقراص میں تقسیم کریں اور ہر ایک کو معتدل حرارت سے خشک کر دیں	۵ گرین سلفر	۱ سے ۶ اقراص	لیکسے ٹو (ملین) اس کو قبض اور بواسیر میں دیا کرتے ہیں۔
ٹراکس کس سوڈیائی بائیکاربونے ٹس بائی کاربونیٹ آف سوڈیم لانج	سوڈیم بائی کاربونیٹ ۳ گرین روز بیس کے ساتھ قرص بنالیں	روز بیس	۳ گرین	۱ سے ۶ اقراص	این ٹی ایسڈ (دافع ترشی) اس کو ترشی، ڈکار آنے اور بدہضمی میں دیتے ہیں۔
ٹراکس کس سین ٹونی نی سین ٹونین لانج (قرص جوہر افسنتین)	سین ٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) ایک گرین۔ سمپل بیس کے ساتھ قرص بنالیں۔	سمپل بیس	ایک گرین	۱ سے ۵ اقراص	ورمی سائیڈ (قاتل دیدان، کرم کش) راونڈ ورمز (حیات، کیچوے) کیلئے دیتے ہیں
ٹراکس کس فیرائی ری ڈیکٹائی ری ڈیوسڈ آئرن لانج (قرص آہن مخفف)	ری ڈیوسڈ آئرن (آہن مخفف) ایک گرین سمپل بیس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بیس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	ہیمے ٹینک (مقوی خون) اینیمیا (نقص الدم) اور کمزوری میں دیتے ہیں۔
ٹراکس کس کرے میریائی کرے میریا لانج (قرص کرے میریا)	ایکسٹریکٹ آف کرے میریا ایک گرین فروٹ بیس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بیس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ اور ٹانسلز کے خراش گلو اور استرخاء لہاۃ میں مفید ہے
ٹراکس کس کرے میریائی ایٹ کوکینی کرے میریا اینڈ کوکین لانج (قرص کرے میریا کوکین)	ایکسٹریکٹ کرے میریا ایک گرین کوکین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۲۰ گرین فروٹ بیس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بیس	۱ گرین، ۱/۲۰ گرین	۱ سے ۳ اقراص	ایسٹرنجنٹ (قابض) اور سیڈیٹو (مسکن) ہے سور تھروٹ (خراش گلو) اور ریلیکسیشن آف یووُلا (استرخاء لہاۃ) میں مفید ہے۔
ٹراکس کس کے ٹی کیوُ (قرص کات) کے ٹی کیو لانج (قرص کتھہ)	کے ٹی کیو (کات۔ کتھہ) ایک گرین سمپل بیس کے ساتھ قرص بنالیں	سمپل بیس	ایک گرین	۱ سے ۶ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض)
ٹراکس کس گوائے سائی ریزینی گوائیکم ریزن لانج (قرص راتینج خشب الحیات)	گوائیکم ریزن (راتینج خشب الحیات) ۳ گرین فروٹ بیس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بیس	۳ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اکیوٹ ٹانسلائی ٹس (خناق شدید) میں اس کو منہ میں گھلا کر چوسنے سے فائدہ ہوتا ہے

اور پھر اس کو پانچسو یکساں اقراص میں تقسیم کر دیں اور ان کو ایک گرم ہوا والے کرے میں معتدل حرارت پر خشک کر لیں +

(۲) روز بے سس سے :- ان اقراص کے بنانے کی بھی وہی ترکیب ہے جو اُوپر بیان کی گئی ہے فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں بجائے بلیک کرینٹ پیسٹ کے روز واٹر (گلاب) پڑتا ہے +

(۳) سمپل بے سس سے :- یہ بھی اسی طرح سے تیار ہوتے ہیں لیکن ان میں نہ تو بلیک کرینٹ پڑتا ہے اور نہ روز بے سس +

(۴) ٹولو بے سس سے :- یہ بھی مذکورۂ بالا طریق سے درست ہوتے ہیں اُن میں بے سس کے طور پر ٹنکچر آف ٹولو پڑتا ہے +

برٹش فارما کوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۷ لاز نجیز (اقراص) آفیشل ہیں:-

	نام ٹراکس کئی - لاطانی - انگریزی عربی فارسی	اجزا و ترکیب	بے سس جس سے ٹکیہ بنایا جاتا	طاقت ایک قرص میں	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹراکس کئی اپی کے کوانہی اپی کے کوانیا لازنج (قرص عرق الذہب)	اپی کے کوانیا کی جڑ کا سفوف ¼ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	¼ گرین	۱ سے ۳ اقراص	اکس پکٹورینٹ دافع بلغم، کھانسی میں دیتے ہیں۔
۲	ٹراکس کئی ٹینیڈ اسی فروٹی سائی سرو بلیک ایسڈ لازنج (قرص جوہر لوبان)	سرو بلیک ایسڈ ½ گرین فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں	فروٹ بے سس	½ گرین	۱ سے ۵ اقراص	اکس پکٹورینٹ مخرج بلغم اور اینٹی سپٹک (دافع عفونت) ہرانی کھانسی میں جب مرطوب بلغم نکلے تو یہ مفید ہوتا ہے
۳	ٹراکس کئی ٹینیڈ اسی ٹینی سائی ٹینک ایسڈ لازنج (قرص جوہر مازو)	ٹینک ایسڈ ½ گرین - فروٹ بے سس کے ساتھ قرص بنالیں۔	فروٹ بے سس	½ گرین	۱ سے ۹ اقراص	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض)
۴	ٹراکس کئی ایسڈ ائی کاربالے سائی کاربالک ایسڈ لازنج (قرص تیزاب کوئلہ)	فی قرص ایک گرین - ٹولو بے سس کے ساتھ قرص بنالیں۔	ٹولو بے سس	۱ گرین	۱ سے ۴ اقراص	اینٹی سپٹک لوکل سیڈیٹیو (دافع تعفن و مسکن) اسکو مرض سل میں دیتے ہیں۔
۵	ٹراکس کئی بسمتھائی کمپوزیٹی کمپونڈ بسمتھ لازنج (قرص مرکب بسمتھ) [illegible]	بسمتھ آکسی کاربونیٹ ۲ گرین ہیوی میگنیشیم کاربونیٹ ۲ گرین پریسپیٹیٹڈ کیلسیم کاربونیٹ ۴ گرین۔	روز بے سس کے ساتھ قرص بنائیں	۲ گرین ۲ گرین ۴ گرین	۱ سے ۶ اقراص	اینٹی سیڈ (دافع ترشی) اور سیڈیٹو و ٹونک اینٹیسیڈ قوی ٹانک (ترشی معدہ) میں دیتے ہیں۔

نام ٹنکچوا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹنکچورا ویلےری اینی ایمونی ایٹا ایمونی ایٹیڈ ٹنکچر آف ویلے ری آن (صنعہ سُنبُل الطیب ایمونی) (ٹنکچر بالچھڑ)	ویلے ری آن کی جڑ کا ۰ ۴ نمبر کا سفوف ۴ اونس - آئل آف نٹ مگ - ۳۰ منم - آئل آف لیمن ۲۰ منم سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئیڈ اونس - بذریعہ مینسی رے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سٹیمولینٹ - اینٹی سپازموڈک (محرک و دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم - بادِ گولہ) میں دیا کرتے ہیں

ٹراکِسکائی (TROCHISCI) یعنی اقراص

ڈاکٹری نام — رطبی نام

(لاطانی) ٹراکِس کس (Trochiscus) واحد - ٹراکِسکائی (Trochisci) جمع - (عربی) قرص - اقراص - جمع

ٹراک (Troch) واحد - ٹراکس (Troches) جمع - (عربی) لوز - لوزات - جمع

(انگریزی) لازنج (Lozeng) واحد - لازنجیز (Lozenges) جمع (فارسی) لور - لورات - جمع

نوٹ - لوزینہ فارسی میں حلواے بادام کو کہتے ہیں جس کا معرّب ہے لوزینج - یہ اسی لفظ لوزنج سے انگریزی لفظ لوزنج یا لازنج بنایا گیا ہے +

تعریف - ٹراک یا لازنج یعنی قرص یا لوز ایک چپٹی (گول - بیضاوی یا معین شکل کی) ٹکیہ ہوتی ہے جو ایک بے سِس اور ایک یا چند ادویہ سے مرکب ہوتی ہے +

اقراص اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ وہ منہ میں رکھنے سے آہستہ آہستہ گھلتے رہیں یا مریض ان کو چوستا رہے - ٹراکِسکائی یا اقراص کے بنانے میں فروٹ بے سِس - روز بے سِس - سمپل بے سِس اور ٹولو بے سِس استعمال کی جاتی ہیں +

بنانے کی تراکیب :- (۱) فروٹ بے سِس سے :- جس دوا کا قرص بنانا ہو اس دوا کی جو مقدار فی قرص مقرر کی گئی ہے اس مقدار سے پانچسو گنا دوا لیکر اس میں ۱۵½ اونس شکرِ مصفا اور ۳۰۰ گرین گم اکیشیا (صمغ عربی) ملا دیں - پھر اس میں ½ ۱ فلوئیڈ اونس میوسیلیج آف اکیشیا (لعاب صمغ عربی) اور ۲ اونس بلیک کرنٹ پیسٹ (جس کو پہلے گھولتے ہوئے پانی میں ملا کر نرم کر لیا ہو) بخوبی ملا کر اس کی لئی سی بنا لیں

نمبر	نام ٹنکچرا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	ٹنکچرا اوپیائی ایمونی ایٹا ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف اوپیم سکاچ پیریے گارک (صبغۂ افیون امونی تعفین افیون امونی)	ٹنکچر آف اوپیم ۳ فلوئیڈ اونس - بن زوئیک ایسڈ ۱۸۰ اگرین آئل آف انیس ایک فلوئیڈ ڈرام - سولیوشن آف ایمونیا ۴ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن	ایک فلوئیڈ اونس میں ۵ گرین اوپیم	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	نارکاٹک - پیڈے ٹو اور ایکس پیک ٹورنٹ (مخدر و مسکن و منفث)
۴	ٹنکچرا ایلوز (صبغۂ صبر) ٹنکچر آف ایلوز (تعفین صبر) یا (ٹنکچر ایلوا)	ایکسٹریکٹ آف ماربیے ڈوز ایلوز $\frac{1}{2}$ اونس لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف لکورس ۳ فلوئیڈ اونس ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۱ میں ۲۰	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام بار بار دینے کے لئے ۲ سے ۱ $\frac{1}{2}$ ڈرام ایک دفعہ کیلئے	کیتھارٹک - کیلگاگ (مسہل - مدر صفرا)
۵	ٹنکچرا کائی نو (صبغۂ قاطر الدم ہندی) ٹنکچر آف کائینو (تعفین دم الاخوین ہندی) (ٹنکچر ہیرا دوکھی)	کائینو مسفوف ۲ اونس - گلیسرین ۳ فلوئیڈ اونس آب مقطر ۵ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۱ میں ۱۰	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) - پیچش وغیرہ میں دیتے ہیں -
۶	ٹنکچرا کوینی نی ایمونی ایٹا ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف کونین (صبغۂ کنہ امونی تعفین گنہ گنہ امونی)	کونی نی سلفاس ۱۷۵ اگرین - سولیوشن آف ایمونیا ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) ۱۸ فلوئیڈ اونس - بذریعہ سولیوشن بنالیں -	۱۰ منم میں ۲ گرین کونین	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک - اینٹی پیریاڈک اور سٹیمولینٹ (مقوی دافع امراض نوبتی اور محرک)
۷	ٹنکچرا کے ٹی کیو (صبغۂ کات ہندی) ٹنکچر آف کے ٹی کیو (تعفین کاد ہندی) (ٹنکچر کتھ)	کے ٹی کیو (کتھ) کا موٹا سفوف ۴ اونس سینے من بارک (دارچینی) کوفتہ ایک اونس ایلکحال ۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱ میں ۵	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) ڈائریا و ڈسنٹری (اسہال و پیچش) میں دیتے ہیں -
۸	ٹنکچرا گوائیسائی ایمونی ایٹا ایمونی اے ٹڈ ٹنکچر آف گوائیکم (صبغۂ خشب الانبیا امونی) (تعفین " " ")	گوائیکم رزین کا سفوف ۴ اونس - آئل آف نٹ میگ ۳۰ منم - آئل آف لیمن ۲۰ منم - سٹرانگ سولیوشن آف ایمونیا $\frac{1}{2}$ ۱ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱ میں ۵	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سٹیمولے ٹنگ ڈایافوریٹک (معرق بالتحریک) - روماٹزم اور گوٹ یعنی وجع مفاصل اور نقرس میں دیا کرتے ہیں -

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	ٹنکچورا کلوروفارمائی ایٹ مارفائنی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کلوروفارم اینڈ مارفین (صبغۂ کلوروفارم و مارفین) تعفین کلوروفارم و مارفین نوٹ یہ مرکب کلوروڈائن کا بدل ہے	کلوروفارم ½ ۱ فلوئڈ اونس۔ مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ½ ۱۰ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ہائیڈروسیانک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس۔ ٹنکچر آف کیپ سی کم ½ فلوئڈ اونس۔ ٹنکچر آف انڈین ہمپ ۲ فلوئڈ اونس۔ آئل آف پے پرمنٹ ۱۴ منم گلیسرین ۵ فلوئڈ اونس۔ الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ سولیوشن۔	۱۰ منم میں ½ منم کلوروفارم اور ⅛ گرین مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ہوتے ہیں	۵ سے ۱۵ منم	سیڈے ٹو (مسکن) نارکاٹک (مخدر)
۸	ٹنکچورا کیمفوری کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کیمفر پیرے گارک۔ پیرے گارک الکسٹر (صبغۂ کافور مرکب۔ تعفین کافور مرکب)	ٹنکچر آف اوپیم ۵۸۵ منم۔ بنزوئک ایسڈ ۴۰ گرین۔ کیمفر ۳۰ گرین۔ آئل آف انیس ۳۰ منم۔ الکحل (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ سولیوشن۔	ایک فلوئڈ ڈرام میں ¼ گرین افیم	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) اور ایکس پیکٹورنٹ (مخرج بلغم) زکام و کھانسی میں دیتے ہیں۔
۹	ٹنکچورا لے ونڈیولی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر (صبغۂ خزامے مرکب)	آئل آف لے ونڈر ۴.۵ منم۔ آئل آف روزمری ۵ منم۔ سنیمن بارک ۷۵ گرین۔ نٹ میگ ۷۵ گرین۔ ریڈ صندل ووڈ ۱۵۰ گرین۔ الکحل (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی ریشن تیار کریں۔	۳۱۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایروماٹک (خوشبودار) سٹیمولنٹ (محرک) نفخ و قولنج وغیرہ میں دیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ کمپلیکس ٹنکچرز ہیں :-

	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا آئیوڈائی (صبغۂ یُد) ٹنکچر آف آئیوڈین (تعفین یُد) (ٹنکچر آئیوڈین)	آئیوڈین ½ اونس۔ پوٹاشیم آئیوڈائیڈ ½ اونس۔ آب مقطر ½ اونس۔ الکحل حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ پہلے دونوں دواؤں کو پانی میں حل کریں پھر اس میں الکحل ملا دیں۔	۴۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم	آلٹرے ٹو اور ڈی آبسٹروئنٹ یعنی معدل اور محلل۔ اسکو اکثر بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں۔
۲	ٹنکچورا ارگوٹی امونی ایٹا امونی ایٹڈ ٹنکچر آف ارگٹ (صبغۂ شیلم امونی) (تعفین گندم دیوانہ امونی)	ارگٹ (شیلم رشیمہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۵ اونس۔ سولیوشن آف امونیا ۱ فلوئڈ اونس۔ الکحل (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	یوٹرائن سٹیمولنٹ (محرک رحم) رحم کو تحریک دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نمبر	نام ٹنکچر - لاطائی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲	ٹنکچورا جنشیانی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف جنشن تعقین جنطیانا مرکب) (صبغہ جنطیانا مرکب)	جن شن روٹ (بیخ جنطیانا) خوب کوٹی ہوئی ۱۲ اونس - خشک بٹر اورنج پیل کوفتہ $\frac{3}{4}$ اونس کارڈمے ممز سیڈز (دانۂ الائچی) کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱۰ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی) کمزوری معدہ وکمی اشتہا میں دیتے ہیں -
۳	ٹنکچورا رہی آئی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف روبرب (صبغہ ریوند مرکب) تعقین ریوند مرکب) (ٹنکچر ریوند)	روبرب کی جڑ کا - ۲۰ نمبر کا سفوف $\frac{1}{2}$ اونس کارڈمے مم سیڈز کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس - کوری اینڈر فروٹ $\frac{1}{4}$ اونس - گلیسرین ۲ فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن بنالیں -	۱۱ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک ایسٹرنجنٹ یعنی مسہل و قابض - تھوڑی مقدار میں سٹومے کک ٹانک (مقوی معدہ)
۴	ٹنکچورا سنکونی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا صبغہ پرک مرکب - تعقین پرک مرکب) (ٹنکچر سنکونا)	ٹنکچر آف سنکونا ۱۰ فلوئیڈ اونس - بٹر اورنج پیل کوفتہ ایک اونس - سرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف $\frac{1}{2}$ اونس کاچی نیل سفوف ۲۸ گرین سیفرن ۵۵ گرین بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱۱۰ منم میں ۱ گرین ایلکلائیڈ یعنی جواہر سنکونا	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک وانٹیں پیریاڈک (مقوی و دافع امراض نوبتی) بخاروں کی کمزوری میں دیتے ہیں -
۵	ٹنکچورا سے نی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف سنا (صبغہ سنا مرکب تعقین سنا مرکب) (ٹنکچر سنا)	سنا کوفتہ ۴ اونس - رے زنس (مویز منقی) ۲ اونس - کیروی $\frac{1}{2}$ اونس - کوری اینڈر کوفتہ $\frac{1}{2}$ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ	۵ میں	$\frac{1}{2}$ سے ۱ ڈرام جب بار بار دینا ہو ۲ سے ۴ ڈرام جب ایکبار دینا ہو	کیتھارٹک (مسہل) اسکو میگنیشیا سلفاس وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیا کرتے ہیں -
۶	ٹنکچورا کارڈمے موائی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمے ممز (صبغہ قاقلہ کبار مرکب) (تعقین ہیل مرکب) (ٹنکچر الائچی)	کارڈمے مم سیڈز (دانہ الائچی بزرگ) کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس - کیروی فروٹ (زیرہ ولایتی) کوفتہ $\frac{1}{4}$ اونس - رے زنس (مویز منقی) ۲ اونس - سینے من بارک (دارچینی) کوفتہ $\frac{1}{2}$ اونس - کاچی نیل سفوف ۵۵ گرین ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۱۰۰ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایروما ٹیک - ٹانک (خوشبودار ومقوی) - اکثر مکسچرز میں ملا کر دیا کرتے ہیں -

نمبر	نام ٹنکچر۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۴	ٹنکچورا ایٹو بیو لائی (صبغۂ حشیشۃ الدینار) ٹنکچر آف ہاپس (تعفین حشیشۃ الدینار)	ہاپس ۴ اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعۂ میسی ریسے شن بنالیں	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک اور ہپناٹک یعنی مقوی و منوم
۴۵	ٹنکچورا مربی (صبغۂ مرّ ح) ٹنکچر آف مرہ (تعفین مرح)	مرہ (مرح) کا موٹا سفوف ۴ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی ریسے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	اسٹمولینٹ (محرک) ایمنے گاگ (مدر حیض) اور ٹانک (مقوی) یہ زیادہ تر غرغروں میں استعمال ہوتا ہے۔
۴۶	ٹنکچورا نیوسیس وامی سی (صبغۂ جوز القیٔ) ٹنکچر آف نکس وامیکا (تعفین کچلہ)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۲ فلوئیڈ اونس آب مقطر ۳ فلوئیڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۲۰ فلوئیڈ اونس۔ بذریعۂ سولیوشن	۱۰ منم میں ¼ گرین سٹرکنین	۵ سے ۱۵ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) اینفروڈیزی ایک (مقوی باہ)
۴۷	ٹنکچورا ہائیڈرینس ٹس (صبغۂ ...) ٹنکچر آف ہائیڈریس ٹس (تعفین " ")	ہائیڈریس ٹس کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ہے پے ٹک سٹیمولینٹ اور ٹانک (محرک مقوی جگر) امراض جگر میں دیتے ہیں
۴۸	ٹنکچورا ہائیوسائی ای (صبغۂ بنج) ٹنکچر آف ہائیوسائی مس (تعفین سیکران)	ہائیوسائی مس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس۔ ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	نارکاٹک (مخدر) سیڈے ٹو (مسکن) اور ڈائیوریٹک (مدر بول)۔
۴۹	ٹنکچورا میے مے میلی ڈس۔ ٹنکچر آف ہیمے مے لس۔	ہیمے میلس بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۴۵ فی صدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) بواسیر و نفث الدم میں دیتے ہیں۔

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۹ کمپونڈ ٹنکچرز آفیشل ہیں:۔

نمبر	نام ٹنکچر۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا بن زوآئی نائی کمپازیٹا کمپونڈ ٹنکچر آف بن زوئن فرئرس بالسم (صبغۂ حسن لبہ مرکب) (تعفین لوبان مرکب) (ٹنکچر لوبان)	بن زوئن کا موٹا سفوف ۲ اونس۔ پری پیئرڈ سٹوریکس (میعۂ مصفا) ½ اونس بالسم آف ٹولو ½ اونس۔ سوکوٹرائن ایلوز ۱۶۰ گرین۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعۂ میسی ریسے شن تیار کریں	۱۰ میں ۱ بن زوئن یعنی لوبان	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورنٹ اینٹی سپٹک (مخرج بلغم و دافع تعفن)؛ جدید و پرانے بلغم کے اخراج کے لئے پرانی کھانسی وغیرہ میں دیا کرتے ہیں۔

نمبر	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۵	ٹنکچورا کونی بی (صبغہ کنہ کنہ) ٹنکچر آف کونین (تعفین گنہ گنہ)	کونی بی ائیڈروکلورائیڈ ۵، ۷ گرین - ٹنکچر آف اورنج پیل ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن بنالیں -	۱۱۰ منم میں ۲ گرین	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	اینٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی) و ٹانک (مقوی)
۳۶	ٹنکچورا کیپسی سائی (صبغہ فلفل احمر) ٹنکچر آف کیپسی کم (تعفین فلفل فرنگ) (ٹنکچر سرخ مرچ)	کیپسی کم (سرخ مرچ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سٹیمولینٹ و ٹانک اور آپس پیس ٹک (آبلہ انگیز)
۳۷	ٹنکچورا کس کریلی (صبغہ قشر العنبر) ٹنکچر آف کش کریلا (تعفین ״)	کش کریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن -	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایرومیٹک (خوشبودار) ٹانک (مقوی)
۳۸	ٹنکچورا کے لبنی (صبغہ ساق الحمام) ٹنکچر آف کے لبا (تعفین رعی الحمام)	کے لبا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۳۹	ٹنکچورا کین تھیری ڈیز (صبغہ ذراریح) ٹنکچر آف کین تھیری ڈیز (تعفن ״)	کین تھیری ڈیز (تیلنی مکھی) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ¼ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن	۸۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈائیورے ٹک اور ایفروڈیزی ایک (مدر بول و مقوی باہ)
۴۰	ٹنکچورا کے نے بس انڈی سی (صبغہ قنب ہندی) ٹنکچر آف انڈین ہیمپ (تعفین برگ بھنگ)	ایکسٹریکٹ آف انڈین ہیمپ (خلاصہ بھنگ) ایک اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن	۲۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک (مخدر) اور اینٹی سپازموڈک تشنج کو تسکین دیتے ہیں
۴۱	ٹنکچورا کیوبے بی (صبغہ کبابہ) ٹنکچر آف کیوبب (تعفین کباب چینی)	کیوبب (کبابہ) کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سٹیمولینٹ و اینٹی سپٹک ڈائیورے ٹک یعنی مدر بول بالتحریک و دافع تعفن) اور ایکس پکٹورینٹ (منفث) وغیرہ میں مفید
۴۲	ٹنکچورا لائی مونس (صبغہ لیموں) ٹنکچر آف لیمن (تعفین لیموں)	تازہ لیمن پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۵ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر سٹومے کِک ٹانک (تلخ مقوی معدہ) ریفریجرینٹ (مبرد [illegible])
۴۳	ٹنکچورا لوبیلی ایتھریا (صبغہ تتغ ہندی) (ایتھریل ٹنکچر آف لوبیلیا (تعفن تمباکو دشتی)	لوبے لیا (ہندی پہاڑی تباکو) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس سپرٹ آف ایتھر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	اینٹی سپازموڈک - ایکس پکٹورینٹ ایمیٹک - تشنجی دمہ میں مفید ہے -

نمبر	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۶	ٹنکچورا سینیگی (صبغۂ بولیغال) ٹنکچر آف سینیگا (تقطیر بولیغال)	سنیگا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ آونس الکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۵	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم) پرانی کھانسی میں دیتے ہیں -
۲۷	ٹنکچورا فیرائی پرکلورائیڈائی (صبغۂ حدید) ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ (تقطیر آہن) ٹنکچر آف سٹیل (ٹنکچر فولاد)	سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ آونس - الکحال (۹۰ فیصدی) ۵ فلوئڈ آونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن بنالیں -	۱ میں ۴	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ہیموسٹیٹک (حابس الدم)
۲۸	ٹنکچورا کاکائی (صبغۂ دودۃ القرمز) ٹنکچر آف کاچی نیل (تقطیر کرم رنگ)	کاچی نیل (کرم دانہ) کا سفوف ۲ آونس - الکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعہ میسی رے شن بنالیں -	۱ میں ۱۰	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ کو خوش رنگ کرنے کے لئے ان میں لاتے ہیں -
۲۹	ٹنکچورا کالچی سائی سیمی نس (صبغۂ [illegible]) ٹنکچر آف کالچی کم سیڈز (تقطیر تخم سورنجان)	کالچی کم (سورنجان) کے بیجوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ آونس - الکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۵	۵ سے ۱۵ منم	ڈایوریٹک (مدر بول) روماٹزم (گنٹھیا) میں دیتے ہیں -
۳۰	ٹنکچورا کروکائی (صبغۂ زعفران) ٹنکچر آف سیفران (تقطیر زعفران)	زعفران ایک آونس - الکحال (۶۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن بنالیں	۱ میں ۲۰	۵ سے ۱۵ منم	سیال ادویہ کو خوشرنگ بنانے کیلئے ایزاد کرتے ہیں
۳۱	ٹنکچورا کرے میریائی (صبغۂ کرامیہ) ٹنکچر آف کرے میریا (ٹنکچر آف رتھانی)	کرے میریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ آونس الکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن	۱ میں ۵	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) پیچش وغیرہ میں دیتے ہیں
۳۲	ٹنکچورا کواشی (صبغۂ خشب المر) ٹنکچر آف کواشیا (تقطیر 〃 〃)	کواشیا کی لکڑی کی پھانکیں ۲ آونس - الکحال (۴۵ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ میسی رے شن	۱ میں ۱۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	بیٹر ٹانک (تلخ مقوی) اسکو مرکبات فولاد کے ساتھ دیا کرتے ہیں
۳۳	ٹنکچورا کوئیلائی (صبغۂ قشر الصابونی) ٹنکچر آف کوئیلایا (تقطیر قشر صابونی)	کوئیلایا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک آونس - الکحال (۶۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - پرکولیشن	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیکٹورینٹ (منفث) لیکن روغنات کا ایملشن بنانے میں آتا ہے
۳۴	ٹنکچورا کونائی (صبغۂ قونیون) ٹنکچر آف کونائم (تقطیر شوکران)	کونائم (شوکران) کا تازہ سفوف ۴ آونس الکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولیشن -	۱ میں ۵	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک سیڈیٹو (مسکن) زیادہ مقدار میں سخت زہر -

نمبر	نام ٹنکچرا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۸	ٹنکچرا سٹروفینتھائی (صبغۂ سٹروفن تھس) ٹنکچر آف سٹروفینتھس (تعفین سٹروفن تھس)	سٹروفینتھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ½ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن	۴۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب) امراض قلب میں دیتے ہیں۔
۱۹	ٹنکچرا سٹرے مونیائی (صبغۂ داتورا) ٹنکچر آف سٹرے مونی ام (تعفین داتورہ)	سٹرے مونیم کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن) مرض دمہ میں دیتے ہیں
۲۰	ٹنکچرا سُرسن ٹے ری آئی ٹنکچر آف سنیک وڈ (صبغۂ خشب الحیۃ - تعفین مارچوبہ)	سُرپن ٹری کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک) اور ڈایا فورے ٹک (خفیف معرق)
۲۱	ٹنکچرا سِلی (صبغۂ اسقیل) ٹنکچر آف سکُول (تعفین عُنصل)	سکُول (پیاز دشتی) کوٹا ہوا ۴ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی، ایک پائنٹ بذریعہ مَیسی رے شن۔	۵ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایورے ٹک (مدر بول) اور ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم)
۲۲	ٹنکچرا سمبل (صبغۂ سمبل) ٹنکچر آف سمبل (تعفین سمبل)	سمبل کی کچلی ہوئی جڑ ۲ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) ایک پائنٹ - بذریعہ مَیسی رے شن بنالیں	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر ریاح)
۲۳	ٹنکچرا سنکونی (صبغۂ بُرک) ٹنکچر آف سنکونا (تعفین بُرک)	ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت - (سٹینڈرڈائزڈ) یعنی یکساں طاقت کا	۱۱۰ منم میں ایک گرین ایلکلائیڈ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک و اینٹی پیریوڈک (مقوی اور دافع امراض نوبتی)
۲۴	ٹنکچرا سے مونائی (صبغۂ قرفہ) ٹنکچر آف سنے من (تعفین دارچینی) (ٹنکچر دارچینی)	سنے من بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایروماٹک (خوشبودار) کارمی نے ٹو (کاسر ریاح)
۲۵	ٹنکچرا سیمی سی فیوگی (صبغۂ سیمی سی فیوگی) ٹنکچر آف سیمی سی فیوگا (تعفین 〃)	سیمی سی فیوگا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	ڈایورے ٹک و ڈایا فورے ٹک (معرق و مدر بول) روماٹزم میں دیتے ہیں

نمبر	نام ٹنکچرا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	ٹنکچورا پرونائی ورجی نی آنی ٹنکچر آف ورجی نی ان پرون (صبغۂ آلوے ورجی آنی)	ورجی نی آن پرون بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱۲½ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر ½ ۷ فلوئیڈ اونس بذریعہ میسی ریسے شن بنالیں -	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	سیڈیٹو ٹونک (مسکن) اسکو خراشدار کھانسی سِل اور اختلاج قلب میں دیتے ہیں -
۱۰	ٹنکچرا پوڈافیلائی (صبغۂ حشیشۃ اللبن) ٹنکچر آف پوڈافیلم (تعفین حشیشۃ اللبن)	پوڈافیلم ریزن ۳۲۰ گرین - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ میسی ریسے شن -	۱۰ ڈرام میں ۳ ½ گرین	۵ سے ۱۵ منم	کولے گاگ پرگیٹو (مسہل صفرا) اسکو بعض امراض جگر میں دیتے ہیں
۱۱	ٹنکچورا ٹالیوٹے نا (صبغۂ طلو) ٹنکچر آف ٹولو (تعفین طلو)	بالسم آف ٹولو ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ میسی ریسے شن بنالیں -	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورنیٹ (مخرج بلغم) کھانسی میں دیتے ہیں -
۱۲	ٹنکچورا ہجے بوریندائی (صبغۂ ہجے بورینڈ) ٹنکچر آف ہجے بوریندائی (تعفین ")	ہجے بوریندائی کے پتوں کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۴۵ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ڈایا فوریٹک (معرق) وغیرہ - اسکو ڈراپسی اور یوریمیا وغیرہ میں دیتے ہیں -
۱۳	ٹنکچورا جیل سی می آئی (صبغۂ یاسمین) ٹنکچر آف جیل سی می ام (تعفین یاسمین زرد)	جیل سی می ام (زرد چنبیلی) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن -	۱۰ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اینل جے سک (مخدر)
۱۴	ٹنکچورا جیلپے پل (صبغۂ جلاپہ) ٹنکچر آف جیلپ (تعفین بیخ جلاپا)	جیلپ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۲ فلوئیڈ اونس - بذریعہ پرکولے شن -	۱۰ ڈرام میں ½ ۱ گرین جلاپا	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	کیتھارٹک (مسہل)
۱۵	ٹنکچورا چراتی (صبغۂ قصب الذریرہ) ٹنکچر آف چریتا (تعفین بیخ بہاوندی) (ریالی چرائتہ)	چرائتہ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
۱۶	ٹنکچورا ڈجی ٹے لس (صبغۂ ڈجی تیلس) ٹنکچر آف ڈجی ٹے لس (تعفین ")	ڈجی ٹے لس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲½ اونس - ایلکہال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۸ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	سیڈیٹو ٹونک (مسکن) اور ڈایوریٹک (مدر بول)
۱۷	ٹنکچورا زنجبی برس (صبغۂ زنجبیل) ٹنکچر آف جنجر (تعفین زنجبیل)	جنجر (سونٹھ) کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایرومیٹک (معطر) سٹیمولینٹ اور کارمی نے ٹو

نمبر	نام ٹنکچورا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ٹنکچورا آرنشائی (صبغۂ نارنج) ٹنکچر آف اورنج (تغیین نارنج)	تازہ اورنج پیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۵ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ بذریعۂ میسی رے شن بنالیں۔	۴ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایرومیٹک (عطری) خوشبو کے لیے اکثر دواؤں میں ملاتے ہیں۔
۲	ٹنکچورا آرنی سی (صبغۂ تنباکو الجبال) ٹنکچر آف آرنیکا (تغیین تمباکوئے کوہی)	آرنیکا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولے شن بنالیں۔	۲۰ میں ۱	بیرونی طور پر مستعمل ہے	اسکوینشز میں یعنی موچ وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں
۳	ٹنکچورا اوپیائی (صبغۂ افیون) ٹنکچورا تھی بے کا (تغیین تریاک) ٹنکچر آف اوپیم (ٹنکچر افیون) لاڈنم (لاڈنم)	اوپیم ۳ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) اور آب مقطر ہر دو مساوی الحجم حسب ضرورت۔ بذریعۂ میسی رے شن بنایا جاتا ہے۔ یہ ایکسو کیوبک سینٹی میٹر میں ۰٫۷۵ گرام انہائی ڈرس مارفین کے حساب سے سٹینڈرڈائزڈ کیا ہوا ہوتا ہے۔	ایک ۲۹ منم میں ⅕ گرین مارفین ہوتا ہے	۵ سے ۱۵ منم بار بار دینے کیلئے اور ۲۰ سے ۳۰ منم ایکبار دینے کے لیے	نارکاٹک (مخدر) سیڈے ٹو (مسکن الم) ہپناٹک (منوّم)
۴	ٹنکچورا ایسافیٹیڈا (صبغۂ حلتیت) ٹنکچر آف ایسافیٹیڈا (تغیین انگوزہ)	ایسافیٹیڈا (ہینگ) کوفتہ ۴ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعۂ میسی رے شن	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر ریاح)
۵	ٹنکچورا ایکونائی ٹائی (صبغۂ اقونیطون) ٹنکچر آف ایکونائٹ (تغیین بیش)	ایکونائٹ (یس میٹھا تیلیا) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ۔ بذریعۂ پرکولے شن۔	۲۰ میں ۱	۲ سے ۵ منم بار بار ۵ سے ۱۵ منم ایکبار	سیڈے ٹو (مسکن) زیادہ مقدار میں سم قاتل
۶	ٹنکچورا بیلاڈونی (صبغۂ یبروح) ٹنکچر آف بیلاڈونا (تغیین بیخ لفاح) (ٹنکچر بلاڈونا)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۳ فلوئڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۳۰ فلوئڈ اونس۔ بذریعہ سولیوشن بنالیں۔ یہ سٹینڈرڈائزڈ ہوتا ہے۔	۱۱ منم میں ۱/۲۰۰ گرین ایلکلائڈز	۵ سے ۱۵ منم	نارکاٹک و اینوڈائن اور اینٹی سپازموڈک یعنی مخدر و مسکن اور دافع تشنج
۷	ٹنکچورا بکو (صبغۂ بکو) ٹنکچر آف بکو (تغیین بکو)	بکو لیوز (برگ بکو) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس ایلکحال (۶۰ فیصدی) تا ایک پائنٹ - بذریعہ پرکولے شن بنالیں۔	۵ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک اینڈ ٹانک یعنی مدربول و مقوی۔ امراض اعضائے بول میں دیتے ہیں
۸	ٹنکچورا پائی ری تھرائی (صبغۂ عاقرقرحا) ٹنکچر آف پائی ری تھرم (تغیین عاقرقرحا)	پائی ری تھرم کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۴ اونس - ایلکحال (۷۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعۂ پرکولے شن تیار...	۵ میں ۱	اندرونی طور پر نہیں دیتے	بوسیدہ دانت کے درد میں لگایا کرتے ہیں۔

اور ٹنکچورا اکین تھیریڈیز حیوانی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور یہ دو یعنی ٹنکچورا فیرائی اور ٹنکچورا آیوڈائی جمادی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں اور باقی کے ۶۳ نباتی ادویہ سے تیار کئے جاتے ہیں +

ان میں سے ۱۰ ٹنکچرز تو محض بذریعہ سولیوشن بنائے جاتے ہیں ۲۸ بذریعہ مے سی رے شن اور ۲۹ بذریعہ پرکولے شن +

۶۵ ٹنکچرز کے بنانے میں مختلف طاقت کا ایلکحال استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ۲۰ کے لئے ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۴ کے لئے ایلکحال (۷۰ فیصدی) ۲۱ کے لئے ایلکحال (۶۰ فیصدی)، ۱۰ کے لئے ایلکحال (۴۵ فیصدی) اور ۲ میں علاوہ ایلکحال کے آب مقطر بھی اضافہ کیا جاتا ہے +

ہر ایک تیار شدہ ٹنکچر کی مقدار پوری ایک پائنٹ ہونی چاہیے سوائے ٹنکچر آف بیلاڈونی کے جس کی مقدار ۳۰ فلوئڈ اونس ہوتی ہے اور ٹنکچر آف نکس وامیکا کے جس کی مقدار ۱۲ فلوئڈ اونس ہوتی ہے +

ایک ٹنکچر ایتھر سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر لوبے لی ال ایتھریس اور ایک ٹنکچر ٹنکچر آف اورنج پیل سے بنایا جاتا ہے یعنی ٹنکچر آف کونین +

باعتبار ترکیب کے ٹنکچر یا سمپل (مفرد) ہوتا ہے یا کمپونڈ (مرکب) سمپل ٹنکچر تو وہ ہوتا ہے کہ جس میں صرف ایک دوا ہوتی ہے اور ایک محلل ہوتا ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ۴۹ ٹنکچرز ہیں اور کمپونڈ ٹنکچر وہ ہوتا ہے کہ جس میں ایک سے زیادہ دوائیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ ۹ ٹنکچرز کمپونڈ ٹنکچرز کہلاتے ہیں لیکن ان کے علاوہ برٹش فارماکوپیا میں ۹ اور ٹنکچرز بھی ہیں جن میں سے ہر ایک میں ایک سے زیادہ دوائیں پڑتی ہیں لیکن وہ کمپونڈ ٹنکچر نہیں کہلاتے۔ ان کے لئے بہتر نام کمپلیکس ٹنکچر معلوم ہوتا ہے اس لئے مذکورۂ بالا تمام ٹنکچرز مندرجۂ ذیل تین جماعتوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں:- (۱) سمپل ٹنکچرز یعنی تنفینات مفردہ (۲) کمپونڈ ٹنکچرز یعنی تنفینات مرکبہ اور (۳) کمپلیکس ٹنکچرز یعنی تنفینات مختلط:-

سُٹے بلائیڈز اور سولیوبز کی بجائے سولائیڈز استعمال کرتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ٹے بلیٹ آفیشل ہے :-

نام ٹے بے لی - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ٹے بے لی ٹرائی نائی ٹرائی نی ٹے بلیٹ آف ٹرائی نائی ٹرین	یہ چاکولیٹ کی بنی ہوئی ہوتی ہیں ہر ایک ٹکیہ کا وزن ۵ گرین ہوتا ہے اور اس میں ۱/۱۰۰ گرین ٹرائی نائیٹر وگلیسرین ہوتی ہے	ہر ایک ٹکیہ میں ۱/۱۰۰ گرین ٹرائی نائیٹر وگلیسرین	ایک یا دو ٹے بلیٹس (ٹکیہ)	انجائنا پیکٹورس (وجع الفواد - دردِ دل) وغیرہ میں دیتے ہیں -

ٹنکچوری (TINCTURAE) یعنی اَصباغ

ڈاکٹری نام   رطبی نام

(لاطانی) ٹنکچورا (Tinctura) واحد - ٹنکچوری (Tincturae) جمع - (عربی) صبغہ - اصباغ جمع

(انگریزی) ٹنکچر (Tincture) واحد - ٹنکچرز (Tinctures) جمع - (فارسی) تعفین - تعفینات جمع

تعریف :- ٹنکچر - کسی ایک دوا یا چند ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا ایک الکحالک سولیوشن ہوتا ہے +

نوٹ :- (۱) چونکہ ٹنکچر ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا ایک الکحالک سولیوشن ہوتا ہے پس اس اعتبار سے وہ آفیشل سپرٹ (روحِ دوا) سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ سپرٹ یعنی کسی دوا کی روح اُس دوا کے اسنشل آئل (روغنِ فراری) کا الکحالک سولیوشن ہوتا ہے +

(۲) انگریزی لفظ ٹنکچر اور اُس کے مترادف عربی لفظ صبغہ کے لغوی معنی ہیں رنگ - چونکہ اس قسم کا مرکب بنانے کے لئے جب ادویہ کو الکحال میں بھگوتے ہیں تو اس میں انکے اجزائے مؤثرہ کے تحلیل ہو جانے کے علاوہ ان کی رنگت بھی آجاتی ہے یعنی وہ الکحال رنگین ہو جاتا ہے اس لئے انگریزی و عربی میں اس کو ایسے نام سے موسوم کیا گیا +

(۳) اطبائے قدیم بھی نباتی ادویہ کو شراب میں بھگوکر ان کا خسانده بنایا کرتے تھے جس کو وہ خسانده خمری کہتے تھے وہ بھی درحقیقت ٹنکچر ہی ہوتا تھا چنانچہ اس قسم کے خسانده کی مثال محیط اعظم میں بھی سُنبل کے بیان میں پائی جاتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں کل ۶۷ ٹنکچرز آفیشل ہیں جن میں سے یہ دو یعنی ٹنکچورا کاکائی

ٹے بے لی (TABELLAE) یعنی اقراص صغیرہ

ڈاکٹری نام

طبی نام

(لاطانی) ٹے بے لا (Tabella) واحد- ٹے بے لی (Tabellae) جمع- (عربی) قرص صغیر- اقراص صغیرہ جمع
(انگریزی) ٹے بلیٹ (Tablet) واحد- ٹے بلیٹس (Tablets) جمع- (اُردو) چھوٹی ٹکیہ- چھوٹی ٹکیاں جمع

تعریف - برٹش فارماکوپیا کے بموجب ٹے بے لی (اقراص صغیرہ) چاکولیٹ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں ہوتی ہیں جن میں ادویہ کی بہت تھوڑی مقدار ہوتی ہے - آج کل اس قسم کی ٹکیوں کا عام رواج ہوگیا ہے لیکن وہ اکثر بے فائدہ ہوتی ہیں کیونکہ جب ان کو دبا کر بنایا جاتا ہے تو وہ اس قدر سخت ہوجاتی ہیں کہ وہ معدہ یا امعاء میں بغیر تحلیل ہونے کے بالکل ویسے ہی بُراز میں خارج ہوجاتی ہیں +

بناوٹ کے لحاظ سے یہ ٹکیاں تین قسم کی ہوتی ہیں (۱) دبا کر بنائی ہوئیں (۲) بغیر دبائے سانچوں میں ڈھال کر بنائی ہوئیں جو ٹے بلیٹ ٹرٹ یوریٹس کہلاتی ہیں اور (۳) چاکولیٹ بے سرے سے بنائی ہوئیں جیسا کہ برٹش فارماکوپیا میں ان کے بنانے کی ہدایت ہے +

نوٹ - کنپریسڈ ٹے بلیٹس بنانے والوں نے حال میں اس قسم کی ٹکیاں بنانے میں خاص طور پر ترقی کی ہے چنانچہ اب خاص قسم کی مشینوں سے ایسے اقراص بنائے جاتے ہیں

انتباہ - ایسے ٹے بلیٹس جو صرف بیرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں انہیں انگریزی میں سولیوبز (Solubes) کہتے ہیں تاکہ وہ ایسے ٹے بلیٹس سے جو کہ اندرونی استعمال کے لئے بنائے گئے ہوں صرف نام ہی سے بخوبی تمیز ہوسکیں تاہم اس خیال سے کہ ان کے استعمال میں کسی قسم کی غلطی نہ ہوجائے اکثر سولیوبز بلا مزہ رنگوں سے رنگین کردئے جاتے ہیں +

نوٹ - برَوز وَیلکم کمپنی (ایک مشہور دواساز ولائتی کمپنی) نے مذکورہ بالا ہر دو اصطلاحات یعنی "ٹے بلیٹس" اور "سولیوبز" کی بجائے اسی قسم کی اپنی دو نئی اصطلاحات بنا کر انہیں پے ٹینٹ کرالیا ہے چنانچہ وہ ٹے بلیٹس کی بجائے

اگر طالب علم مختلف شربتوں کے رنگ و بُو اور ذائقہ سے واقفیت پیدا کرنے کی تکلیف گوارا کرلے تو اسے ان کو ایک دوسرے سے تمیز کرنا مشکل نہ ہوگا۔ کیونکہ جو شربت ایک دوسرے سے مشابہ ہوتے ہیں ان میں بُو یا ذائقہ کا امتیازی فرق ہوا کرتا ہے پس طالب علم کو چاہئے کہ وہ تمام شربتوں کو پہلے بلحاظ ان کے رنگوں کے ان کو علیحدہ علیحدہ کرلے اور پھر بُو اور ذائقہ سے ان میں تفریق کرلے حتّٰی کہ وہ ہر ایک شربت کو بلا شُبہ ٹھیک شناخت کرسکے چنانچہ باعتبار رنگ کے تمام شربت مندرجۂ ذیل ۵ جداول میں منقسم ہوسکتے ہیں :۔

۱ برُوپس آرنشیائی فلوریز
۲ برُوپس فیرائی آیوڈائیڈائی
۳ برُوپس فیرائی فاسفےٹس
۴ برُوپس کلورل
۵ برُوپس کوڈائی نی
۶ برُوپس کیلسائی لیکٹو فاسفےٹس

} تمام شربت [illegible] ہیں یعنی ان کا رنگ [illegible] ہوتا ہے

۱ برُوپس ٹالیوٹے نس
۲ برُوپس کاسکاری آیرومیٹی کس
۳ برُوپس ہیمی ڈس مائی
۴ برُوپس پرُونی ورجی ایتی
۵ برُوپس رھی آئی

} [illegible]

۱ برُوپس سے نی } اس کا رنگ ڈارک براؤن یعنی بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے

۱ برُوپس رھی اے ڈاس
۲ برُوپس روزی
} یہ دونوں ریڈ یعنی سرخ رنگ کے ہوتے ہیں

۱ سروپس آرنشیائی
۲ برُوپس ایرومیٹی کس
۳ برُوپس زنجی برس
۴ برُوپس سیلی
۵ برُوپس لائی مونس

} [illegible]

نوٹ :۔ برُوپس زنجی برس کسی قدر گدلا یعنی گدلا ہوتا ہے اور برُوپس فیرائی آیوڈائیڈائی کا رنگ سست قابل تغیر ہوتا ہے۔

نوٹ۔ ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں جب شدت گرمی سے شربت کے ترش یا خراب ہوجانے کا اندیشہ ہو تو شربت کو بناتے وقت اس میں ایلکحال (۹۰ فیصدی) کی مقدار کو دوچند کرسکتے ہیں لیکن جس قدر کہ ایلکحال بڑھائیں اسی قدر آب مقطر کی مقدار کم کردیں

	نام سروپس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سروپس کس کاری ایروتیس کس ایروسے ٹک سرپ آف کس کارا (شربت خشب المقدس عطری)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف کس کارا ۸ فلوئیڈ اونس ٹنکچر آف اورنج ۲ اونس - ایلکحال ۹۰ فیصدی ایک فلوئیڈ اونس - سپنٹس حاٹر ۳ فلوئیڈ اونس اور سیرپ (شربت سادہ) ۶ فلوئیڈ اونس	½ ۲ میں ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	سٹومیکک ٹانک (مقوی معدہ) اور لیکسے ٹو ملین (دائمی قبض میں مفید ہے۔
۱	سروپس کلورل (شربت کلورل) سرپ آف کلورل	کلورل ہائیڈریٹ ۱۶۰۰ گرین - آب مقطر ۳۰ فلوئیڈ ڈرام - سرپ حسب ضرورت تا ایک پائنٹ -	۶ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ۱۰ گرین کلورل	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱	سروپس کوڈائی نی (شربت کوڈین) سرپ آف کوڈین	کوڈین فاسفیٹ ۴۰ گرین - آب مقطر ½ فلوئیڈ اونس - اور سرپ ۱۹ ¾ فلوئیڈ اونس۔	۴۰ میں ۱ یا ایک ڈرام میں ⅛ گرین	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ہپناٹک (منوم) نیند لانے کے لئے دیتے ہیں۔
۱۱	سروپس کیل سیائی لیکٹو فاسفیٹس سرپ آف لیکٹو فاسفیٹ آف کیلسیم	پریسی پی ٹیٹیڈ کیلسیم کاربونیٹ ½ ۲ اونس - گلیسرن ٹریٹیڈ فاسفورک ایسڈ ۴ فلوئیڈ اونس اور ۲۶۲ منم - لیکٹک ایسڈ ۶ اونس - شکر ۷۰ اونس - بازاری اورنج فلورواٹر ½ ۲ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ۵ پائنٹ		½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب) نروس ڈیبلٹی یعنی عصبی کمزوری میں دیا کرتے ہیں۔
۲۰	سروپس گلیوکو سائی سرپ آف گلیوکوز (شربت شیرہ انگور)	بازاری لیکوئیڈ گلیوکوز (رقیق شیرہ انگور) ایک اونس - اور سرپ ۲ اونس - دونوں کو ملالیں۔	۳ میں ۱		گولیاں بنانے میں کام آتا ہے۔
۲۱	سروپس لائی مونس (شربت لیموں) سرپ آف لیمن	تازہ لیمن پیل (لیموں کا چھلکا) کی باریک قاشیں ایک اونس - ایلکحال ۹۰ فیصدی حسب ضرورت لیمن جوس ۲۵ فلوئیڈ اونس اور شکر مصفا ۴۸ اونس نوٹ - اگر لیموں کے تازہ چھلکے نہ ملیں تو خشک چھلکے استعمال کرسکتے ہیں۔	۲ ⅗ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲۲	سروپس ہیمی ڈس مس آئی (شربت اننت مول) سرپ آف ہیمی ڈس مس روٹ	ہیمی ڈس مس روٹ (عشبہ ہندی یا اننت مول) کوٹی ہوئی ۴ اونس - شکر مصفا ۲۸ اونس اور کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۸ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	آلٹریٹو (مبدل) اور کف کمپوزیشن میں بطور ذائقہ دار ... استعمال کرتے ہیں

	نام سرپس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے حجم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۹	سروپس زنجبی بریس سرپ آف جنجر (شربت زنجبیل)	جنجر (سونٹھ) مسفوف ½ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) اور سرپ (شربت سادہ) ہر ایک حسب ضرورت اس قدر کہ ایک پائنٹ شربت بن جائے۔	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۰	سروپس سِلّی (شربت اسقیل) سرپ آف سکوِل (شربت عنصل)	وِنےگر آف سکوِل (سرکہ عنصلی) ایک پائنٹ شکر مصفا ۳۸ اونس	۳۸ اونس میں ایک پائنٹ	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (ایک اونس کی خوراک میں) ایمیٹک
۱۱	سروپس (سمپلیکس) شربت (مفرد) سرپ (سمپل) شربت (سادہ)	شکر مصفا ۵ پونڈ - کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت تا ½۲ پونڈ یعنی اس قدر کہ جس سے ½۷ پونڈ بوزن شربت تیار ہو جائے۔	½ میں ۱		شیرینی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے
۱۲	سروپس سینے نی (شربت سنا) سرپ آف سنا	سنا ۴۰ اونس آئل آف کوری اینڈر (روغن کشنیز) ۱۰ منم - ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۴۰ منم - شکر مصفا ۳۸ اونس اور ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۷۰ فلوئڈ اونس	۲ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	خفیف کیتھارٹک (خفیف مسہل)
۱۳	سروپس فیرائی آئیوڈائیڈائی سرپ آف فیرس آئیوڈائیڈ	آئرن وائر (لوہے کی تار) ½ اونس آئیوڈین ۲۶ گرین شکر مصفا ½۶ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ نوٹ - اسکی سپے سے فک گریویٹی ۱۳۸۰ سے ۱۳۸۷ تک ہونی چاہئے۔	۱۱ اونس میں ایک گرین آئیوڈائڈ آف آئرن ہوتا ہے	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) اور آلٹرے ٹو (معدل) سکرو فولا (خنازیر) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں۔
۱۴	سروپس فیرائی فاسفے ٹس سرپ آف فاسفیٹ آف آئرن	آئرن وائر (لوہے کی تار) ۷۵ گرین کن سن ٹریٹیڈ فاسفورک ایسڈ ½۱ فلوئڈ اونس سرپ ۱۴ فلوئڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت تا ایک [illegible]	ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین فاسفیٹ آف آئرن	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ہیمے ٹی نک (مقوی خون) نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)
۱۵	سروپس فیرائی فاسفے ٹس کم کوینیا ایٹ سٹرکینیا سرپ آف فاسفیٹ آف آئرن وِتھ کونین اینڈ سٹرکنیں ایسٹنس سرپ (شربت ایسٹن) (شربت آہن، کونین و جوہر کچلہ)	آئرن وائر (لوہے کی تار) ۷۵ گرین کن سن ٹریٹیڈ فاسفورک ایسڈ ½۱ فلوئڈ اونس سٹرکنین (جوہر کچلہ) مسفوف ۵ گرین کونینی سلفاس ۱۳۰ گرین سرپ (شربت سادہ) ۱۴ فلوئڈ اونس ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	ایک فلوئڈ ڈرام میں ایک گرین فاسفیٹ آف آئرن ایک گرین کونین سلفیٹ اور [illegible] گرین سٹرکنین	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	جنرل ٹانک (مقوی جسم) اور نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)

	نام سروپس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت سدے خم	مقدار خوراک	افعال و استعمال
	سروپس آرنشیائی سرپ آف اورنج (شربت نارنج)	ٹنکچر آف اورنج ایک فلوئیڈ اونس سرپ ۷ فلوئیڈ اونس - دونوں کو ملالیں	۸ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	قلبے ور یعنی خوشبو اور ذائقہ کے لیے ملاتے ہیں
	سروپس آرنشیائی فلوریز سرپ آف اورنج فلورس (شربت بہار نارنج)	بازاری اورنج فلورز واٹر ۸ فلوئیڈ اونس قند مصفا ۳ پونڈ کھولتا ہوا آب مقطر حسب ضرورت تا $\frac{1}{4}$ ۴ پونڈ	$\frac{3}{4}$ ۶ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	قلبے ور یعنی خوشبو اور ذائقہ کے لیے ملاتے ہیں
	سروپس ایروموٹیکس (شربت عطری) ایروم ایٹک سرپ (خوشبودار شربت)	ٹنکچر آف اورنج ۵ فلوئیڈ اونس سنیمن واٹر ۵ فلوئیڈ اونس سرپ ۱۰ فلوئیڈ اونس	۰	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	خوشبو کے لیے ملاتے ہیں
	سروپس پرونائی ورجینیانی سرپ آف ورجینی اَن پرون شربت آلوئے ورجینیائی	ورجینی اَن پرون بارک ۳ اونس شکر مصفا ۱۵ اونس گلیسرین $\frac{1}{2}$ ۱ فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	$\frac{2}{3}$ ۶ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	نروائن سیڈے ٹو (مسکن اعصاب) اور ذائقہ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
۵	سروپس ٹالیوٹے نس (شربت طلو) سرپ آف ٹولو (شربت ٹولو)	بالسم آف ٹولو $\frac{1}{4}$ ۱ اونس شکر مصفا ۲ پونڈ آب مقطر حسب ضرورت جس سے وزن ۳ پونڈ ہوجائے	۲۹ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	کف مکسچرز کو تیار کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
۶	سروپس روزی (شربت ورد) سرپ آف روز (شربت گل سرخ)	خشک ریڈ روز پیٹل (گل سرخ کی پنکھڑیاں) ۲ اونس شکر مصفا ۳۰ اونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	$\frac{1}{2}$ ۱۷ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	مکسچر کو خوش رنگ بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔
۷	سروپس ریھی آئی (شربت ریوند) سرپ آف روبرب	روبرب کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس کوریں انڈر فروٹ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس شکر مصفا ۲۴ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۸ فلوئیڈ اونس آب مقطر ۲۴ فلوئیڈ اونس	۱۵ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	خفیف لیکسے ٹو (ملین) بچوں کے لیے
۸	سروپس رھی اے ڈاس (شربت شقیق) سرپ آف ریڈ پاپی (شربت لالہ)	ریڈ پاپی پیٹل (گل لالہ کی پنکھڑیاں) ۱۳ اونس شکر مصفا $\frac{1}{4}$ ۲ پونڈ ایلکحال (۹۰ فیصدی) $\frac{1}{2}$ ۲ فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۳ پونڈ	$\frac{1}{2}$ ۳ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	مکسچرز کو خوش رنگ بنانے کے لیے ان میں ملادیا کرتے ہیں

نوٹ ۔ (۱) کوکین کی ایک آن آفیشل سپازی ٹری ہے جو ایسی کھوکھلی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ انگلی کے پور پر چڑھاکر استعمال کی جاسکے۔ اس قسم کی سپازی ٹری وضع حمل کے پہلے درجہ میں دردِ زہ کو کم کرنے کے لئے سَروِکس یُوٹِرائی (عُنقِ رحم) میں داخل کی جاتی ہے +

(۲) ہر ایک گلیسرین سپازی ٹری جس کی بیس جیلیٹین ہوتی ہے ۳۰ گرین سے ۹۰ یا ۱۲۰ گرین تک کی بنائی جاتی ہے۔ اس کو رَیکٹم (دُبُر) میں رکھنے سے قبض رفع ہو جاتی ہے +

(۳) سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا میں ایک گرین اوپیَم ہوتی ہے اگرچہ اس کے نام سے ایسا ظاہر نہیں ہوتا +

(۴) سپازی ٹریز (شیافات) یا تو اس غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں کہ رَیکٹم (دُبُر) یا اس کے متصلہ اعضاء مثلاً رحم و مثانہ وغیرہ پر ان کی تاثیر ہو سکے اور یا اس غرض سے کہ معدہ کو بلا کسی قسم کی تکلیف دینے کے تمام جسم پر ان کا کلّی اثر ہو سکے جیسا کہ مارفین سپازی ٹری رَیکٹم (دُبُر) وغیرہ کے درد و خراش کو کم یا زائل کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاتی ہے اور نیند لانے کے لئے بھی۔ اسی طرح سے کمپونڈ لیڈ سپازی ٹری تاثیر کرتی ہے +

سِروپی (SYRUPI) یعنی اَشرِبہ

(لاطانی) ڈاکٹری نام سِروپَس (Syrupus) واحد۔ سِروپی (Syrupi) جمع۔ (عربی) طبّی نام شربت یا شراب۔ اشربہ جمع

(انگریزی) سِرَپ (Syrup) واحد۔ سِرَپس (Syrups) جمع۔ (فارسی) شربت ۔ شربتہا جمع

تعریف ۔ سِرَپ یعنی شربت ایک شیریں سیال مرکب ہے جو دوا کو شیرۂ قند مصفا میں ڈال کر بنایا جاتا ہے +

شربت میں شکر ایک تو اس غرض سے ڈالی جاتی ہے کہ جو دوا اس میں ڈالی گئی ہے وہ محفوظ رہے خراب نہ ہو جائے اور دوسرے اس غرض سے کہ دوا کا ذائقہ شیریں ہو جائے۔ چنانچہ سِروپس فیرائی آیوڈائیڈائی اور سِروپس فیرائی فاسفیٹس میں شکر آکسی ڈے شن کو روکتی ہے +

برٹش فارما کوپیا میں مندرجۂ ذیل ۲۲ سِرپ ہیں :-

	نام سپازی ٹوریا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت مرکب سپازی ٹوری میں	افعال و استعمال
۱	سپازی ٹوریا آئیوڈو فارمائی آئیوڈو فارم سپازی ٹریز (شیاف آئیوڈو فارم)	آئیوڈو فارم ۳۶ گرین - آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں	۳ گرین آئیوڈو فارم فی سپازی ٹری	لوکل اینٹی سپٹک (مقامی دافع تعفن)
۲	سپازی ٹوریا ایسیڈائی ٹے نی سائی ٹے نک ایسڈ سپازی ٹری (شیاف جوہر مازو)	ٹے نک ایسڈ ۳۶ گرین آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں	۳ گرین ٹے نک ایسڈ فی سپازی ٹری	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور سٹپٹک (حابس الدم)
۳	سپازی ٹوریا ایسیڈائی کاربالی سائی فی نول سپازی ٹریز - (شیاف فی نول)	فی نول ۱۲ گرین - بیزوکیس (موم) ۲۲ گرین آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹریز بن سکیں -	۱ گرین فینول فی سپازی ٹری	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اور لوکل انستھیٹک (مقامی مخدر)
۴	سپازی ٹوریا بیلاڈونی بیلاڈونا سپازی ٹریز (شیاف بیبروج)	الکوہالک ایکسٹریکس آف بیلاڈونا ۱۰ گرین آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں -	½ ۱ گرین ½ گرین الکلائیڈ	لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر)
۵	سپازی ٹوریا پلمبائی کمپازیٹا کمپونڈ لیڈ سپازی ٹریز - (شیاف رصاص مرکب)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین - اوپیم ۱۲ گرین آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں -	۳ گرین لیڈ ایسی ٹیٹ ایک گرین اوپیم	اینوڈائن (مخدر) اور ایسٹرنجنٹ (قابض)
۶	سپازی ٹوریا گلیسرائی نی گلیسرین سپازی ٹریز (شیاف گلیسرین)	جلیٹین ½ آونس - گلیسرین ½ ۲ آونس اور آب مقطر حسب ضرورت -	۷۰ فیصدی گلیسرین	رفع قبض کے لئے ریکٹم یعنی دُبر میں رکھتے ہیں -
۷	سپازی ٹوریا مارفائی نی مارفین سپازی ٹریز (شیاف مارفین)	مارفین ہائیڈروکلورائیڈ ۳ گرین - آئل آف تھیوبروما اس قدر کہ جس سے ۱۲ سپازی ٹری بن سکیں -		لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) - دُبر - رحم یا مثانہ کی خراش و درد کو رفع کرنے کے لئے یا نیند لانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے -

نام سکسّ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
سکسّ لائی مونس (عصیر لیموں) لیمن جُوس (آب لیموں)	یہ پختہ لیموں کا تازہ نچوڑا ہوا رس ہوتا ہے - جس کے ایک فلوئیڈ اونس میں ۳۰ سے ۴۰ گرین تک سٹرک ایسڈ ہوتا ہے -	½ سے ۴ فلوئیڈ اونس	اینٹی سکار بیوٹک (دافع سکر بوت یعنی سلاق) -
سکسّ اسیو سائی امائی (عصیر بنج) جُوس آف اسیو سائے مَس	اسیو سائے مَس (بنج) کے تازہ پتوں پھولدار کونپلوں اور نرم نرم شاخوں سے	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	اینو ڈائین (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن الم)

سَپازِی ٹُوریا (SUPPOSITORIA) یعنی شیاف

(لاطانی) سَپازی ٹُوری اَم (Suppositorium) واحد - سپازی ٹُوریا (Suppositoria) جمع

(انگریزی) سَپازی ٹَری (Suppository) واحد - سپازی ٹَریز (Suppositories) جمع

(عربی) شافہ واحد - شیافات - جمع - (فارسی) شافہ - واحد - شیافات - جمع

تعریف - سَپازی ٹَری یا شافہ مخروطی شکل کا (جو انگلی کی پور سے ذرا چھوٹا یا بڑا ہوتا ہے) ایک ایسا جامد مرکب ہے جس میں ادویہ کے بعض اجزائے مؤثرہ ہوتے ہیں - اسکو رَیکٹَم (دُبُرْ - پاخانہ کی جگہ) میں رکھا کرتے ہیں - تمام شیاف میں بے بس کے طور پر آئل آف تھیوبروما پڑتا ہے لیکن سَپازی ٹوریا گلیسرائی نی میں جیلے ٹین پڑتی ہے ✢

ہر ایک سَپازی ٹَری کا وزن ۱۵ گرین ہوتا ہے اور وہ مخروطی شکل کے خاص قسم کے سانچوں میں ڈھالے جاتے ہیں ✢

نوٹ - چونکہ آئل آف تھیوبروما ۹۵ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر گھل جاتا ہے اس لئے ہندوستان جیسے گرم ملک میں اگر ایسی بنائی ہوئی سَپازی ٹَری ملائم ہو جائے تو اس میں قدرے سفید موم ملا دینی چاہئے ✢

سَپازی ٹَری کو جب دُبُرْ میں رکھا جاتا ہے تو وہ آہستہ آہستہ پگھل کر جذب ہو جاتی ہے ✢

برٹش فارما کوپیا میں مندرجہ ذیل ۶ سَپازی ٹوریا ہیں : —

(لاطانی) سکس (SUCCUS) (انگریزی) جُوس (JUICE)

(عربی) عصیر۔ (فارسی) افشردہ۔ (اُردو) نچوڑ۔ رس

نوٹ۔ عربی لفظ عصیر کے لغوی معنی ہیں نچوڑ لیکن طب میں اس لفظ کا اطلاق ایسی شراب انگوری پر بھی ہوتا ہے جو چھ ماہ کی بنی ہوئی ہو +

تعریف۔ کسی پھل پھول یا نبات سے دبا کر نکالے ہوئے رس کو لاطانی میں سکس اور عربی میں عصیر وغیرہ کہتے ہیں +

بنانے کی ترکیب۔ پہلے تازہ پھل پھول یا نبات کو دبا کر اس کا رس نکال لیتے ہیں پھر تاکہ وہ خراب نہ ہو جائے اس میں اس کی مقدار کی ایک تہائی (⅓) کے برابر ایلکحال (۹۰ فیصدی) ملا کر اسے سات روز تک پڑا رہنے دیتے ہیں اور پھر اس کو چھان کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن سکس لائی مونس (عصیر لیموں) میں ایلکحال نہیں ڈالا جاتا +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۶ سکس ہیں:۔

	نام سکس۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سکس بلاڈونی (عصیر یبروج) جُوس آف بلاڈونا	بلاڈونا کے تازہ پتوں اور نرم نرم شاخوں کو کوٹ کر ان کا رس نکال کر مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں	۵ سے ۱۵ منم	اینوڈائن (مخدر) اور سیڈےٹو (مسکن الم)
۲	سکس ٹیراکسے سائی (عصیر سن الاسد) جُوس آف ٹیراکسی کم	ٹیراکسی کم کی تازہ جڑوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالتے ہیں جسے مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں	۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک (مدر بول) خفیف کولےگاگ (مدر صفرا) اور لیکسے ٹو (ملین)
۳	سکس سکوپے ری آئی جوس آف بروم (عصیر ترنجبل)	تازہ بروم ٹاپس یعنی ترنجبیل کی تازہ کونپلوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالتے ہیں جسے مذکورہ بالا طریق سے درست کر لیتے ہیں۔	۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈائیورے ٹک (مدر بول)
۴	سکس کونائی (عصیر شوکران) جوس آف کونائم (عصیر قونیون)	کونائم کے تازہ پتوں اور نرم شاخوں سے بطریق مذکورہ بالا درست کیا جاتا ہے۔	۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	اینوڈائن (مخدر) اور سیڈےٹو (مسکن الم)

کمپونڈ سپرٹس یعنی ارواحِ مرکبہ:۔

نمبر	نام سپرٹس ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سپرٹس آرموریشی آئی کمپازیٹس کمپونڈ سپرٹ آف ہارس ریڈیش (روح فجل البری)	ہارس ریڈیش روٹ ۵ اونس۔ بٹر آرینج پیل ۵ اونس۔ نٹ میگ ۵۰ گرین ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۱/۲ ۱ پائنٹ اور آب مقطر ۱/۲ ۱ پائنٹ ۔	۸ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ ڈرام	سٹیمولیٹنگ ڈایوریٹک (مدر بول بالتحریک)
۲	سپرٹس ایتھرس کمپازیٹس کمپونڈ سپرٹ آف ایتھر (روح ایثر کب) ہاف مینز اینوڈائن (مخدر ہافمین)	ایتھر ۱/۲ ۵ فلوئڈ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۸ ۱۰ فلوئڈ اونس سلفیورک ایسڈ ۲۰ فلوئڈ اونس ۔ آب مقطر ۱/۲ ۱ فلوئڈ اونس اور سوڈیم بائی کاربونیٹ حسب ضرورت	اس کی پیسے سے کم گریویٹی ۰.۸۱۰ سے ۰.۸۱۲ تک ہوتی ہے	۲۰ منم سے ۴۰ منم بار بار ۶۰ سے ۹۰ منم ایکبار دینے کے لئے	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اور اینوڈائن یعنی قوی محرک اور مخدر
۳	سپرٹس ایتھرس نائٹروسائی سپرٹ آف نائٹرس ایتھر سوئیٹ سپرٹ آف نائٹر	نائٹرک ایسڈ ۳ فلوئڈ اونس سلفیورک ایسڈ ۲ فلوئڈ اونس ۔ کاپر ۲ اونس اور ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت	سپیسفک گریویٹی ۰.۸۳۸ سے ۰.۸۴۲ تک	۳۰ سے ۴۰ منم بار بار ۶۰ سے ۹۰ منم ایکبار دینے کے لئے	ڈایا فوریٹک (معرق) ڈایوریٹک (مدر بول) سٹیمولینٹ اینٹی سپازموڈک
۴	سپرٹس ایمونی ایرومے ٹی کس ایرومے ٹیک سپرٹ آف امونیا (سپرٹ آف سیل والےٹائل) (روح نوشادر خوشبو)	کاربونیٹ آف امونیا ۴ اونس سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۸ فلوئڈ اونس ۔ آئل آف نٹ میگ ۱/۲ ۴ فلوئڈ ڈرام ۔ آئل آف لیمن ۱/۲ ۶ فلوئڈ ڈرام ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۶ پائنٹ اور آب مقطر ۳ پائنٹ ۔	۴۰ میں ایک کاربونیٹ ۲۰ میں ۱ لائیکوار امونیا فورٹس	۲ سے ۴ منم بار بار دینی ہو ۱ سے ۹۰ منم ایکبار دینی ہو	کارڈیک سٹیمولینٹ (محرک قلب) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۵	سپرٹس ایمونی فیٹی ڈس فے ٹڈ سپرٹ آف امونیا (روح نوشادر بدبو)	اسافیٹیڈا (ہینگ) ۱/۲ ۱ اونس سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ۲ اونس ۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ۔	۲۰ میں ۱/۲ ۱	۲۰ سے ۴۰ بار بار ۶۰ سے ۹۰ ایک بار	سٹیمولینٹ (محرک) اور اینٹی سپازموڈک یعنی دافع تشنج ۔
۶	سپرٹس وائی نائی گیلی سائی (برانڈی) کگنیاک ۱ سے عربی و فارسی میں کنیاک کہتے ہیں	یہ ایک قسم کی شراب مقطر ہے جو کہ وائن یعنی خمر یا نبیذ سے کشید کی جاتی ہے اور عرصہ تک رکھنے سے یعنی پرانی ہو کر ٹھیک ہو جاتی ہے ۔	اس میں ۴۳ سے ۱/۲ ۴۶ فیصدی ایبسولیوٹ الکحل ہوتا ہے		افعال و استعمال مثل ایلکہال کے جسے دیکھیں ۔

	نام سپرٹس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۵	سپرٹس رکیٹی فی کے ٹس رکیٹی فائیڈ سپرٹ (رُوح الخمر - شراب مکرر)	وہ ایلکحال جس میں ۱۰ فیصدی پانی ہوتا ہے -	۹۰ فیصدی	۰	افعال و استعمال مثل خالص ایلکحال کے جیسے دیکھیں
۶	سپرٹس سنے مونائی سپرٹ آف سنے مَن (روح قرفہ - روح دارچینی)	آئل آف سنے مَن (روغن دارچینی) ایک فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ اونس -	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو کاسر الریاح سٹومے کِک (مقوی معدہ) -
۷	سپرٹس کلورو فارمائی سپرٹ آف کلورو فارم کلورک ایتھر سپرٹ آف کلورک ایتھر (رُوح کلورو فارم)	کلورو فارم ایک فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ -	۲۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم جب بار بار دی جائے اور ۳۰ سے ۶۰ منم ایکبار دینی ہو	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک یعنی قوی محرک و دافع تشنج -
۸	سپرٹس کیجو پٹائی سپرٹ آف کیجوپٹ (روح کیجوپٹ)	آئل آف کیجوپٹ ایک فلوئیڈ اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئیڈ اونس	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک
۹	سپرٹس کیمفوری سپرٹ آف کیمفر (روح کافور)	کیمفر ایک اونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئیڈ اونس -	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	سٹیمولینٹ (محرک) و اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۰	سپرٹس لے وَنڈیولی سپرٹ آف لے وَنڈر (روح خزامی)	آئل آف لے وَنڈر ایک فلوئیڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئیڈ اونس -	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک یعنی کاسر الریاح و دافع تشنج
۱۱	سپرٹس مائی رِسٹی سی سپرٹ آف نٹ میگ (روح جائفل)	آئل آف نٹ میگ (روغن جاچھل) ایک فلوئیڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئیڈ اونس	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۱۲	سپرٹس مینتھی پائی پریٹی سپرٹ آف پے پرمنٹ (روح نعناع فلفلی)	آئل آف پے پرمنٹ ایک فلوئیڈ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۱۰ فلوئیڈ اونس	۱۰ میں ۱	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو اور اینٹی سپازموڈک (کاسر الریاح اور دافع تشنج)

یا عرقیات ہیں *

سپرٹس کو دو جماعتوں میں تقسیم کرسکتے ہیں (۱) سمپل سپرٹس اور (۲) کمپونڈ سپرٹس چنانچہ سمپل سپرٹس تو واٹلے ٹائل آئلز یا ایتھرز یا کلوروفارم کو ایلکھال (۹۰ فیصدی) میں حل کرنے سے تیار کی جاتی ہیں اور وہ پانی میں ملانے سے اکثر گدلی ہوجایا کرتی ہیں لیکن کمپونڈ سپرٹس جن میں سے کہ ہر ایک میں ایک سے زیادہ اجزاء ہوتے ہیں بذریعۂ ڈسٹی لیشن کے بنائی جاتی ہیں یعنی انہیں مُقطّر یا کشید کرکے بناتے ہیں *

برٹش فارماکوپیا میں کُل ۱۸ سپرٹس ہیں جن میں سے ۱۲ تو سمپل ہیں اور ۶ کمپونڈ *

سمپل سپرٹس یعنی ارواحِ مفردہ :-

	نام سپرٹس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	سپرٹس ایتھرس سپرٹ آف ایتھر (روحِ ایتھر)	ایتھر - ۱ فلوئیڈ اونس اور ایلکھال (۹۰ فیصدی) ایک پائنٹ - دونوں کو ملالیں -	۱ میں ۳	۲۰ سے ۴۰ منم اگر بار بار دینی ہو ۶۰ سے ۹۰ منم اگر یکبارگی دینی ہو	ڈی فیوزی بل سٹیمولینٹ اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو یعنی محرک دافع تشنج - کاسر الریاح
۲	سپرٹس اینی سائی سپرٹ آف انیس (روحِ انیسون)	آئل آف انیس (روغنِ انیسون) ایک فلوئیڈ اونس اور ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسبِ ضرورت تا ۱۰ اونس	۱ میں ۱۰	۵ سے ۲۰ منم	کارمی نے ٹو کاسر الریاح اور اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۳	سپرٹس جونی پرائی سپرٹ آف جونی پر (روحِ عرعر)	آئل آف جونی پر (روغنِ عرعر) ایک فلوئیڈ اونس ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسبِ ضرورت تا ایک پائنٹ - دونوں کو ملالیں	۱ میں ۲۰	۲۰ سے ۶۰ منم	سٹیمولے ٹنگ ڈائیوریٹک (مدرِ بول بالتحریک)
۴	سپرٹس روزمیرائینی سپرٹ آف روزمری (روحِ اکلیل الجبل)	آئل آف روزمری ایک فلوئیڈ اونس - ایلکھال (۹۰ فیصدی) حسبِ ضرورت تا ۱۰ اونس - دونوں کو ملالیں	۱ میں ۱۰	۱۰	ایک لوکل اور جنرل سٹیمولینٹ (محرک مقامی و محرک کلی)

نام پلویس ۔ لاطانی ۔ انگریزی ۔ عربی ۔ فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
پلویس کریٹی ایروومیٹی کس کم اوپیو ایروومیٹک پوڈر آف چاک وتھ اوپیم (خوشبودار سفوف چاک با افیون)	اروومیٹک چاک پوڈر ۹ ¾ اونس ۔ اور اوپیم مسفوف ¼ اونس ۔ دونوں کو باہم ملالیں ۔	۴۰ میں ۱ اوپیم	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروومیٹک ایسٹرنجنٹ اور نارکاٹک
پلویس کے ٹی کیوکمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کیٹیچی کیو (سفوف کاتھ مرکب)	کے ٹی کیو (کتھ) کا سفوف ۴ اونس ۔ کائینو مسفوف ۲ اونس ۔ کریمیریا کی جڑ کا سفوف ۲ اونس ۔ سینے من بارک سفوف ایک اونس اور نٹ میگ کا سفوف ایک اونس سب کو باہم ملالیں ۔	½ ۱۰ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروومیٹک (خوشبودار) ایسٹرنجنٹ (قابض)
پلویس گلیسرھائی زی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف لکوریس (سفوف اصل السوس مرکب)	لکوریس روٹ (ملیٹھی) مسفوف ۲ اونس سنا باریک سفوف کی ہوئی ۲ اونس ۔ فنل فروٹ (بادیان) سفوف ایک اونس سلائیمڈ سلفر ایک اونس اور شکر مصفا سفوف ۶ اونس ۔ سب کو ملالیں ۔	۶ میں ۱	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ایک مائلڈ کیتھارٹک یعنی خفیف مسہل

نوٹ ۔ سوائے پلویس انٹی مونی اے لس ۔ پلویس کریٹی ایروومیٹی کس ۔ پلویس کریٹی ایروومیٹی کس کم اوپیو اور پلویس سوڈی ٹارٹریٹی ایفروی سنس کے باقی کے تمام پوڈرز (سفوفات) کمپونڈ پوڈرز (سفوفات مرکب) کہلاتے ہیں لیکن حقیقت میں سب ہی پوڈرز مرکب ہیں کیونکہ ہر ایک پوڈر میں ایک سے زائد اجزاء ہوتے ہیں ۔ اگر ان کی شناخت کے لیے تھوڑی سی توجہ اور تکلیف کی جائے تو وہ تمام اپنے اپنے رنگ اور بو سے تمیز ہو سکتے ہیں ۔

سپرٹس (SPIRITUS) یعنی روح

نوٹ ۔ اگرچہ سپرٹ کا عام مفہوم شراب مقطر یا روح الخمر ہے لیکن سوائے ریکٹی فائیڈ سپرٹ (روح الخمر مصفیٰ) کے برٹش فارماکوپیا میں جس قدر سپرٹ مندرج ہیں وہ وا لٹے ٹائل آئلز اور ایتھرز کے الکحالک سولیوشنز ہیں یعنی وہ روغنات فراری اور ایتھر کے الکوہلی محلولات

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۸	پلوس رھی آئی کمازیٹس کمپونڈ پوڈر آف روبرب گرگریز پوڈر (سفوف ریوند مرکب)	روبرب کی جڑ کا سفوف ۲ اونس لائٹ میگنیشیا ۶ اونس اور جنجر سفوف ایک اونس - سب کو خوب باہم ملالیں •	۴½ س ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) سٹومےکِک (مقوی معدہ) اور کیتھارٹِک (مسہل)
۹	پلوس سکےمونیائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سکےمونی (سفوف سقمونیا مرکب)	سکےمونی ریزن سفوف ۴ اونس جلیپ سفوف ۳ اونس اور جنجر سفوف ایک اونس سب کو باہم ملالیں۔	۲ میں ۱	۱۰ سے ۲۰ گرین	ہائیڈرےگاگ پرگےٹو (تیز مسہل)
۱۰	پلوس سنے مومائی کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف سنےمن (سفوف دارچینی مرکب)	سنےمن بارک کا سفوف ایک اونس کارڈےممز سیڈس (دانۂ الائچی سفوف) ایک اونس - جنجر سفوف ایک اونس - سب کو ملالیں۔	۳ میں ۱	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایروماٹِک (خوشبودار) کارمی نےٹو (کاسرالریاح)
۱۱	پلوس سوڈی ٹارٹریٹی اِیفروِیسنس اِیفروِیسنٹ ٹارٹرےٹیڈ سوڈا پوڈر سِڈلِٹز پوڈر (سفوف سوڈا ٹارٹری جوشدار)	ٹارٹرےٹیڈ سوڈا ۱۲۰ گرین۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ ۴۰ گرین دونوں کو ملاکر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں الگ لپیٹ دیں۔ ٹارٹارک ایسڈ کا خشک سفوف ۳۸ گرین اسکو ایک سفید کاغذ میں لپیٹ دیں۔	۱۲۰ ۴۰ اور ۳۸	۱۹۸ گرین	ہائیڈرےگاگ کیتھارٹِک (اس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں) - نوٹ یہ اِیفروِیسنٹ پوڈرز میں بھی بیان ہوچکا ہے
۱۲	پلوس کاٹیو کمپازیٹس کمپونڈ پوڈر آف کاٹیو (سفوف دم الاخوین ہندی مرکب)	کاٹیو (دم الاخوین ہندی یا ہیرادوکھی) کا سفوف ۳ اونس - اوپیم سفوف ¼ اونس اور سنےمن بارک (دارچینی) سفوف ایک اونس سب کو ملالیں۔	۴۰ میں ۱ اوپیم	۱۰ سے ۴۰ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) اینوڈائن (مسکن الم) و نارکاٹِک (مخدر)
۱۳	پلوس کریٹی ایروماٹیکس کمپونڈ ایروماٹیکس پوڈر آف چاک (سفوف چاک خوشبودار)	سنےمن بارک سفوف ۴ اونس نٹ میگ سفوف ۳ اونس کلوز سفوف ½ اونس - کارڈےممز سیڈ سفوف ایک اونس سیفرن مصفا ۲۵ اونس اور پریپیرڈ چاک (چاک مصفا) ۱۱ اونس - سب کو باہم ملالیں۔	۴ میں ۱	۱۰ سے ۶۰ گرین	ایروماٹِک (خوشبودار) ایسٹرنجنٹ (قابض) اور اینٹی ایسڈ (دافع ترشی)

	نام پلوس - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	پلوس اپی کے کوانہی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف اپی کے کوانہا ڈوورس پوڈر (سفوف عرق الذہب مرکب)	اپی کے کوانہا کی جڑ کا سفوف ۱/۲ اونس - اوپیم سفوف ۱/۲ اونس اور پوٹیسی ام سلفیٹ ۴ اونس - سب کو بخوبی باہم ملالیں -	۱۰ میں ۱ اوپیم	۵ سے ۱۵ گرین	ڈایا فورے ٹک (معرق) - اینو ڈائن (مخدر)
۲	پلوس ایگڈلی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکب)	سویٹ آمنڈز (بادام شیریں) ۸ اونس شکر مصفا ۴ اونس - گم اکیشیا سفوف ایک اونس -	۱۳ میں ۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈی مل سینٹ (ملطف) نیوٹری ٹو (مغذی)
۳	پلوس اینٹی مونی ایلس اینٹی مونی ال پوڈر (سفوف اثمد)	اینٹی مونی اس آکسائیڈ ایک اونس - اور کیلسیم فاسفیٹ ۲ اونس دونوں کو باہم ملالیں	۳ میں ۱	۳ سے ۶ گرین	ڈایا فورے ٹک (معرق) بڑی خوراک میں ایمے ٹک یعنی مقئی -
۴	پلوس اوپیائی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف اوپیم (سفوف افیون مرکب)	اوپیم سفوف ۱ ۱/۲ اونس - بلیک پیپر سفوف ۲ اونس - جنجر سفوف ۵ اونس - کیروی سفوف ۶ اونس - ٹراگے کنتھ سفوف ۱/۲ اونس سب کو ملالیں	۱۰ میں ۱	۲ سے ۱۰ گرین	کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) اور نارکاٹک (مخدر)
۵	پلوس ایلے ٹرائی نی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف ایلے ٹرین (سفوف جوہر قثاء الحمار مرکب)	ایلے ٹرین ۵ گرین اور ملک شوگر ۱۹۵ گرین - دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں -	۴۰ میں ۱	۱ سے ۴ گرین	ہائیڈریگاگ پرگے ٹو (تیز مسہل جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں -)
۶	پلوس ٹراگے کنتھی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف ٹراگے کنتھ (سفوف کتیرا مرکب)	ٹراگے کنتھ سفوف ایک اونس - گم اکیشیا سفوف ایک اونس - سٹارچ سفوف ایک اونس اور شکر مصفا سفوف ۳ اونس سب کو باہم ملالیں	۶ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	ڈی مل سینٹ (ملطف)
۷	پلوس جیلے پی کمپازیشن کمپونڈ پوڈر آف جیلپ (سفوف جلاپا مرکب)	جیلپ سفوف ۵ اونس - پوٹے شیائی ٹارٹراس ایسیڈا ۹ اونس اور جنجر سفوف ایک اونس + سب کو خوب باہم ملالیں -	۳ میں ۱	۲۰ سے ۶۰ گرین	ہائیڈریگاگ پرگے ٹو (تیز مسہل)

رنگت آسمانی یا نیلی ہوتی ہے اور پی لیولا ائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کپاز یٹا کے جن کی رنگت کہ نارنجی ہوتی ہے +

گیمبوج پل (حبّ عصارۂ ریوند) کی رنگت زرد نہیں ہوتی اگرچہ دوا کی رنگت زرد ہوتی ہے +

بہت سی گولیاں ان کی خوشبو سے شناخت ہو سکتی ہیں مثلاً پل ریولا رھی آئی کمپازیٹا (حبّ ریوند مرکب) پیپر منٹ کی خوشبو سے پی لیولا سے پونس (حبّ صابن) افیون کی بو سے اور پی لیولا ائیلوز آیٹ ایسا فیٹیڈا (حبّ صبر و حلتیت) ہینگ کی بو سے ہیں طالب علم کو چاہیئے کہ وہ مذکورہ بالا پلز یعنی حبوب کے رنگ و بو سے خوب واقفیت حاصل کر لے +

پلوریز (PULVERES) یعنی سفوفات

ڈاکٹری نام		طبی نام	
(لاطانی) پلویس (Pulvis) واحد۔ پلوریز (Pulveres) جمع		(عربی) سفوف۔ واحد۔ سفوفات جمع	
(انگریزی) پوڈر (Powdr) واحد۔ پوڈرز (Powders) جمع		(فارسی) " " " "	

تعریف۔ خشک دوا یا ادویہ باریک پیس کر باہم ملائی ہوئیں پوڈر یا سفوف کہلاتی ہیں +

نوٹ۔ پوڈرز (سفوفوں) کو نہایت صاف کھرل میں ملانا چاہیئے۔ اس مطلب کے لئے شیشے کا کھرل بہتر ہوتا ہے۔ سفوفوں کے ملانے کا جو طریق ہوتا ہے وہ ان کی ملاوٹ پر بہت کچھ اثر کیا کرتا ہے +

بہت سی عورتیں اپنے ننھے بچوں کو سفوف مربّے میں ملا کر کھلا دیتی ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ مُربّوں میں جو ترشی ہوتی ہے وہ ایلکلیز (کھاری سفوفوں) کے ساتھ مل کر ان کی تاثیر کو زائل کر دیتی ہے پس ان کے کھلانے کی بہترین صورت یہ ہے کہ ان کو شکر اور پانی یا دودھ میں ملا کر دینا چاہیئے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۶ پوڈرز (سفوفات) آفیشل ہیں:۔

نمبر	نام پل ایوُلا۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۷	پل ایوُلا کونی نی سلفے ٹس پل آف کونین سلفیٹ (حب کونین سلفیٹ)	کونین سلفیٹ۔ ۳ گرین ٹارٹارک ایسڈ ایک گرین۔ گلیسرین ۴ گرین۔ ٹراگے کنتھ ایک گرین	۱ میں ۵	۲ سے ۸ گرین	ٹانک اور اینٹی پیریاڈک یعنی دافع امراض نوبتی و مقوی
۱۸	پل ایوُلا گال بے نائی کمپازیٹا کمپونڈ پل آف گال بینم (حب بارزد مرکب) [illegible]	گال بینم (بارزد) ۲ اونس۔ ایسافٹیڈا دو اونس۔ مرہ دو اونس اور سیرپ آف گلیکوز ایک اونس یا حسب ضرورت	۲½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) مرض ہسٹیریا (اختناق الرحم) میں دیتے ہیں۔
۱۹	پل ایوُلا ہائیڈرارجرائی بلیو پل (حب آسمانی) (حب سیماب) (حب نیلگوں)	مرکری (سیماب) ۲ اونس۔ کن فکشن آف روزیز ۳ اونس۔ لیکوریس روٹ کا سفوف ایک اونس۔ سیماب کو گلقند میں ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ سیماب کے ذرات نظر نہ آئیں پھر ملٹھی کا سفوف ملا کر لگدی بنا لیں	۳ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرے ٹو (معدل) اور لیکسے ٹو (ملین) آتشک میں دیتے ہیں
	پل ایوُلا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈائی کمپازیٹا پلمرس پل (حب پلمر) (حب رسکپور)	مرکیورس کلورائیڈ ایک اونس۔ سلفیورسے ٹڈ اینٹی منی ایک اونس گوائیکم ریزن ۲ اونس۔ کیسٹر آئل ۱۸۰ گرین اور الکحل (۹۰ فیصدی) ایک فلوئڈ ڈرام یا حسب ضرورت + لگدی بنا لیں	۴½ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	آلٹرے ٹو (معدل) اور خفیف کیتھارٹیک (مسہل)

نوٹ۔ مذکورہ بالا تمام کیتھارٹیک پلز (حبوب مسہلہ) میں ایلوز یعنی ایلوا پڑتا ہے سوائے مرکیوریل پلز (حبوب سیماب) اور پل سکے مونیائی کمپازیٹا (حب سقمونیا مرکب) کے۔ تمام پلز یعنی گولیوں کی مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین تک ہے سوائے پل آف فاسفورس۔ پل آف لیڈ اینڈ اوپیم۔ کمپونڈ پل آف سوپ اور پل ایوُلا فیرائی کے جن کی خوراکیں دیکھیں + برٹش فارماکوپیا کی پل ماسیس یعنی گولیوں کی لگدیوں کی رنگت سیاہی مائل یا سیاہ ہوتی ہے سوائے پل ایوُلا کونی نی سلفیٹ جس کی رنگت سفید ہوتی ہے۔ و پل ایوُلا ہائیڈرارجرائی جس کی

نمبر	نام پی لیولا۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۲	پی لیولا فاسفورائی پل آف فاسفورس (حبِ فاسفورس)	فاسفورس ۱۰ اگرین۔ وھائٹ بیزوکس (سفید موم) ۱۲۵ اگرین۔ لارڈ (سؤر کی چربی) ۱۲۵ اگرین۔ کے اولین ۱۱۵ اگرین۔ کاربن بائی سلفائیڈ ۳ منم یا حسب ضرورت	۵۰ میں ۱	۱ سے ۲ گرین	ٹانک (مقوی) اور ریسٹورے ٹو نوٹ۔ یہ گولیاں مسلمان مریض کو نہ دیں۔
۱۳	پی لیولا فیرائی آئرن پل (حبِ آہن) نوٹ۔ یہ بلاڈس پل کا بدل ہیں۔	ایکسی کے ٹڈ فیرس سلفیٹ ۱۵۰ اگرین ایکسی کے ٹڈ سوڈیم کاربونیٹ ۹۵ گرین گم اکیشیا ۵۰ گرین۔ ٹراگے کنتھ ۱۵ اگرین سیرپ ۵۰ اگرین۔ گلیسرین ۱۰ اگرین اور آب مقطر ۲۰ گرین یا حسب ضرورت	۵ میں ۱ فیرس کاربونیٹ	۵ سے ۱۵ گرین	ٹانک (مقوی) اور ایمنے گاگ (مدر حیض)
۱۴	پی لیولا کالوسنتھے ڈس کمپا زیٹا کمپونڈ پل آف کالوسنتھ (حبِ شحم حنظل مرکب)	کالوسنتھ پلپ (شحم حنظل) ایک اونس سکے موِنی ریزن ۲ اونس۔ باربے ڈوز ایلوز ۲ اونس۔ پوٹے سی ام سلفیٹ نہایت باریک ¼ اونس۔ آئل آف کلوز ۲ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطر حسب ضرورت	۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۱۵	پی لیولا کالوسنتھے ڈس ایٹ ہائیوسائی ائی پل آف کالوسنتھ اینڈ ہائیوسائی مس (حبِ حنظل و بنج)	پل کالوسنتھ کمپونڈ ۲ اونس اور ایکسٹریکٹ آف ہائیوسائی مس ایک اونس۔ دونوں کو باہم خوب ملاکر نگدی بنالیں	۳ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۱۶	پی لیولا کیمبوجی آئی کمپا زیٹا کمپونڈ پل آف کیمبوج (حب عصارہ ریوند مرکب) نوٹ۔ اس کا تلفظ کمبوج بھی ہے۔	کیمبوج ایک اونس۔ باربے ڈوز ایلوز ایک اونس۔ کمپونڈ پوڈر آف سنے من ایک اونس۔ ہارڈ سوپ ۲ اونس اور سیرپ آف گلیوکوز ایک اونس یا حسب ضرورت۔	۶ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ہائیڈرے گاگ تر گے ٹو (تیز مسہل جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں)

نام پل لیوٹا - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
پل لیوٹا ایلوز سوکوٹرائینی پل آف سوکوٹرائن ایلوز (حب صبر سقوطری)	ایلوز سوکوٹرائینی ۲ آونس - ہارڈ سوپ ایک آونس - آئل آف نٹ میگ ایک فلوئیڈ ڈرام اور کنفیکشن آف روزیز ایک آونس یا حسب ضرورت	۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
پل لیوٹا پلمبائی کم اوپیو پل آف لیڈ اینڈ اوپیم (حب رصاص و افیون)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۳۶ گرین - اوپیم ۶ گرین سیرپ آف گلیوکوز ۴ گرین یا حسب ضرورت سب کو بخوبی ملا کر گگدی بنالیں	۸ میں ۶ اور ۱	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) اور ناڑکاٹک (مخدر)
پل لیوٹا ریھی آئی کمپازیٹا کمپونڈ روبرب پل (حب ریوند مرکب)	روبرب کی جڑ کا سفوف ۳ آونس سوکوٹرائن ایلوز ۱/۴ ۲ آونس مرہ ۱/۲ ۱ آونس ہارڈ سوپ ۱/۲ ۱ آونس - آئل آف پیپرمنٹ ۱/۲ ۱ فلوئیڈ ڈرام - سیرپ آف گلیوکوز ۱/۲ ۳ آونس یا حسب ضرورت -	۱/۲ ۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	سٹومیکک ٹانک اور خفیف کیتھارٹک یعنی مقوی معدہ و ملین -
پل لیوٹا سکےمونی آئی کمپازیٹا کمپونڈ سکےمونی پل (حب سقمونیا مرکب)	سکےمونی ریزن ایک آونس جلپ ریزن ایک آونس - کرڈ سوپ ایک آونس ٹنکچر آف جنجر ۳ فلوئیڈ آونس -	۱/۲ ۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
پل لیوٹا سیلی کمپازیٹا کمپونڈ سکوئل پل (حب اسقیل مرکب)	سکوئل ۱/۴ ۱ آونس جنجر (سونٹھ) ۱ آونس امونیاکم (اشق) ایک آونس - ہارڈ سوپ ۱ آونس اور سیرپ آف گلیوکوز ایک آونس یا حسب ضرورت -	۱/۲ ۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ایکسپیکٹورنٹ اور ڈائیوریٹک
پل لیوٹا سے پونس کمپازیٹا کمپونڈ پل آف سوپ (حب صابون مرکب)	اوپیم ۱/۲ آونس - ہارڈ سوپ ۱/۲ ۱ آونس سیرپ آف گلیوکوز ۱/۲ آونس	۵ میں ۱ اوپیم	۲ سے ۴ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) ناڑکاٹک (مخدر) مثل افیون

تحلیل ہو تو اس پر کیریٹین (Keratin) کا غلاف چڑھا دینا چاہیئے۔ تاکہ گولیاں باہم چپک نہ جائیں ان کو کسی ہلکے سفوف مثلاً لائیکو پوڈی اَم وغیرہ میں ڈال کر رکھنا چاہیئے ؎

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۲۰ قسم کی گولیاں آفیشل ہیں :-

نمبر	نام پی لیولا - لاطانی - انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	پی لیولا اِپی کے کوانہی کم سلا پل آف اِپی کے کوانا وِتھ سکوِل (حب عرق الذہب با اسقیل)	کمپونڈ پوڈر آف اِپی کے کوانا ۳ اونس سکوِل ایک اونس ۔ سیرپ آف گلیوکوز حسب ضرورت ۔ سب کو بخوبی ملا کر گگدی بنالیں	۲۰ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	ایکس پیک ٹورنٹ اور نارکاٹک (مخفف) برنکائی ٹس (کھانسی) میں دیتے ہیں
۲	پی لیولا ایلوز باربے ڈنسس پل آف باربے ڈوز ایلوز (حب صبر بربری)	باربے ڈوز ایلوز (صبر بربری) ۲ اونس ہارڈ سوپ ایک اونس ۔ آئل آف کیراوی ایک فلوئیڈ ڈرام ۔ کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت ۔ سب ادویہ کو بخوبی ملا کر گگدی بنالیں ۔	۱۲ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۳	پی لیولا ایلوز اَیٹ ایسافی ٹیڈی پل آف ایلوز اینڈ ایسافی ٹیڈا (حب صبر و حلتیت)	سوکوٹرائن ایلوز (صبر سقوطری) ایک اونس ایسافی ٹیڈا (ہینگ) ایک اونس ہارڈ سوپ ایک اونس ۔ کن فیکشن آف روزیز ایک اونس یا حسب ضرورت ۔	۴ میں ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) اینٹی سپاز موڈک یعنی دافع تشنج ۔
۴	پی لیولا ایلوز اَیٹ فیرائی پل آف ایلوز اینڈ آئرن (حب صبر و آہن)	ایکسی کیٹڈ فیرس سلفیٹ ایک اونس ۔ باربے ڈوز ایلوز ۲ اونس کمپونڈ پوڈر آف سنیمن ۳ اونس ۔ سیرپ آف گلیوکوز ۲ اونس یا حسب ضرورت ۔	۹ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) اور ریفینے ٹوگ (دافع حیض)
۵	پی لیولا ایلوز اَیٹ مرہی پل آف ایلوز اینڈ مرہ (حب صبر و مر)	سوکوٹرائن ایلوز ۲ اونس ۔ مرہ ایک اونس سیرپ آف گلیوکوز ۱ اونس یا حسب ضرورت سب کو باہم ملا کر گگدی بنالیں ۔	۲ میں ۲ اور ۱	۴ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل) دافع حیض (ایمنو گوگ)

ہیں یا ان پر سونے یا چاندی کے ورق لگا دیا کرتے ہیں +

ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں تغیرات موسم کے سبب گولیاں زیادہ سخت یا زیادہ نرم ہو جاتی ہیں چنانچہ موسم برسات میں تو اکثر گولیاں نرم ہو کر باہم چپک جایا کرتی ہیں پس اس نقصان سے بچنے کے لئے ان کو عمدہ سٹاپر والی بوتلوں میں ڈال کر رکھنا چاہیئے +

جن اُدویہ کی گولیاں بنانی ہوں ان کو کھرل میں خوب باریک پیس کر اور خوب باہم ملا کر ان کی لگدی بنا لینی چاہیئے۔ پھر اسے گولیاں بنانے کی مشین میں ڈال کر یا پِل ٹائل (چینی کی بنی ہوئی تختی) پر رکھکر حسب معمول گولیاں بنالیں۔ اور جیسا کہ قاعدہ ہے ہر ایک گولی کا وزن ۵ گرین سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے سوائے اُن خاص حالات کے جب کہ گولی کے اجزا بہت وزنی ہوں کیونکہ گولی جس قدر چھوٹی ہوتی ہے اسی قدر بہتر ہوتی ہے۔ گولی بالکل گول اور مضبوط ہونی چاہیئے۔ بے ڈول۔ زیادہ ملائم یا بُھربھری نہیں ہونی چاہیئے +

گولیاں بنانے کے لئے سیرپ آف گلیوکوز (شربت شیرۂ انگور) یا گلیسرین آف ٹراگے کنتھ یا گلیوکنتھ (جس میں ٹراگے کنتھ ایک حصہ۔ گلیسرین ۳ حصہ۔ پانی ایک حصہ۔ سیرپ آف گلیوکوز ۷ حصہ پڑتا ہے) وغیرہ بطور بدرقہ عام طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ کریں اوزوٹ کی گولیاں بنانے میں کرڈسوپ استعمال کیا کرتے ہیں اور اینشنل آئل کو اگر گولیوں میں ڈالنا ہو تو کرڈسوپ میں تھوڑا سا گلیسی اَم فاسفیٹ اور گیہوں کا آٹا ملا لیا کرتے ہیں۔ گولیاں بنانے میں پہلے کن فیکشن آف روزیز (گلقند) بہت استعمال ہوا کرتی تھی لیکن اب اس قدر استعمال نہیں ہوتی گلیسرین بھی گولیاں بنانے میں بہت استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے گولیاں ملائم رہتی ہیں سخت نہیں ہوتیں +

نوٹ۔ تمام گولیاں ایسی بنانی چاہئیں جو معدہ و امعاء میں تحلیل ہو جائیں اور اگر وہ قابل تحلیل نہ ہوں تو بے فائدہ ہوتی ہیں۔ جب یہ مطلوب ہو کہ گولی معدہ میں تحلیل نہ ہو بلکہ امعاء میں

نام آکسی مل۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
آکسی مل (سکنجبین) آکسی مل	شہد مصفا سیال کیا ہوا ۴۰ اونس (وزن) کو ایسی ٹک ایسڈ (تیزاب سرکہ) ۵ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر حسب ضرورت یا تقریباً ۵ فلوئیڈ اونس میں ملالیں۔ سکنجبین کا وزن مخصوص ۱۰۳۲۰ ہونا چاہئے		۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیکٹورنیٹ (منفث۔ مخرج بلغم) بطور وی ہی کل (بدرقہ) استعمال ہوتی ہے
آکسی مل سلی (سکنجبین عنصل) آکسی مل آف سکوئل (سکنجبین عنصل)	استقیل کوٹا ہوا ½ ۲ اونس کو ایسی ٹک ایسڈ ½ ۲ فلوئیڈ اونس اور آب مقطر ۹ فلوئیڈ اونس میں سات روز تک بھگوکر خوب دباکر چھان لیں تقریباً ۱۰ اونس جو سیال کہ حاصل ہو اس میں ۲۷ فلوئیڈ اونس یا اس قدر صاف شہد ملائیں کہ آکسی مل سلی کا وزن مخصوص ۱۰۳۲ ہوجائے	۱۷ میں تقریباً ایک	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایکس پیکٹورنیٹ (منفث۔ مخرج بلغم)

پی لیولی (PILULAE) یعنی حبوب

ڈاکٹری نام — علمی نام

(لاطانی) پی لیولا (Pilula) واحد۔ پی لیولی (Pelulae) جمع۔ (عربی) حب۔ واحد۔ حبوب۔ جمع

(انگریزی) پل (Pill) واحد۔ پلز (Pills) جمع۔ (اردو) گولی۔ واحد۔ گولیاں۔ جمع

تعریف۔ گولی ایک دوا یا چند ادویہ کا چھوٹی سی گول شکل کا ایک جامد یا نیم جامد مرکب ہوتا ہے +

گولی اس غرض سے بنائی جاتی ہے کہ وہ بلا چبائے باسانی نگلی جاسکے۔ گولیاں نہ تو اس قدر سخت ہونی چاہئیں کہ وہ معدے میں حل ہی نہ ہوں اور نہ اس قدر ملائم ہوں کہ جھٹ ان کی شکل بگڑ جائے اور وہ باہم چپک جائیں۔ اسی لئے نیز ان کے بدذائقہ کو چھپانے کے لئے ان پر شکر یا جلاٹین وغیرہ کا کوٹ یعنی غلاف چڑھادیا کرتے

نام آولیم - لاطانی - انگریزی - والی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
آولیم منتھی ویریڈیس (روغنِ نعنع الاخضر) آئل آف سپئیرمنٹ (روغن پودینۂ سبز)	نعناع سبز کے تازہ وپھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک۔ کارمی نے ٹو۔
اولیم یوکے لپٹائی (روغن یوکالپٹس) آئل آف یوکے لپٹس	یوکالپٹس کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپاسمڈک (دافع تشنج)

نوٹ ۔(۱) آئل آف کلوز (روغنِ قرنفل) آئل آف سنےمن (روغنِ دارچینی)۔ آئل آف پائی منٹو (روغنِ فلفلِ حلو) اور آئل آف مسٹرڈ پانی میں ڈوب جاتے ہیں +

(۲) اکثر والے ٹائل آئلز کی مقدار خوراک ½ سے ۳ منم (ونڈ) تک ہے سوائے آئل آف کوپائیبا۔ آئل آف کیوبیبز۔ آئل آف صندل وڈ اور آئل آف ٹرپن ٹائن کے +

(۳) آئل آف مسٹرڈ ایک والے ٹائل آئل ہے اور ایک قوی خراش دار زہر ہے اور بشکل لینی منٹم سینے پیں کے صرف بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے +

(۴) برٹش فارماکوپیا کی بہت سی پلز یعنی گولیوں میں بطور کارمی نے ٹو یا مختلف قسم کی گولیوں کے لگدوں میں جو باہم متشابہ ہوتے ہیں تفریق و امتیاز کے لئے والے ٹائل آئلز ملائے جاتے ہیں +

آکسی میلا (OXYMELLA) یعنی سکنجبین

تعریف ۔ آکسی میل یا سکنجبین ایک ایسا مرکب ہے جو کہ شہد اور ایسی ٹک ایسڈ کو ملا کر بنایا جاتا ہے +

نوٹ۔ سکنجبین معرب ہے سکنگبین کا جو مرکب ہے دو کلمات سرکہ و انگبین یعنی شہد سے +

آکسی مل کے علاوہ برٹش فارماکوپیا میں ایک ہی آکسی مل ہے جسکی خوراک ½ سے ایک ڈرام تک ہے +

نمبر	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۳	اولیم کوپائی بی (زیت الکوبائی) آئل آف کوپائبا (روغن کوبائی)	کوپائبا یعنی بلسان کوبائی سے کشید کیا جاتا ہے۔	۵ سے ۲۰ منم	میوکس ممبرین یا غشائے مخاطی کو سٹیمولینٹ کرتا یعنی اسے تحریک دیتا ہے۔ سوزاک میں مفید ہے۔
۱۴	اولیم کوری اینڈرائی (زیت الکزبرۃ) آئل آف کوری اینڈر (روغن کشنیز)	تخم کشنیز سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج) اور کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
۱۵	اولیم کیجو پیٹائی (زیت خشب الاتھن) آئل آف کیجوپٹ (روغن کایاپٹی)	درخت "میلالیوکا لیوکوڈینڈرن" کے پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	ڈی فیوزیبل سٹیمولینٹ اور اینٹی سپازموڈک
۱۶	اولیم کیڈی نم (روغن عرعر قطرانی) جونی پر ٹار آئل (سروکوہی کا روغن قطرانی)	عرعر کی چوب سے بذریعہ ڈرس ٹرکٹ ڈسٹی لے شن کے حاصل کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	سکیلی یعنی چھلکے دار جلدی امراض پر با حتیاط لگاتے ہیں۔
۱۷	اولیم کے روی (روغن کراویہ) آئل آف کے رے وے (روغن زیرہ ولائتی)	تخم کراویہ (ولائتی زیرہ) سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۸	اولیم کیری آفی لائی (روغن قرنفل) آئل آف کلوز (لونگ کا تیل)	قرنفل یعنی لونگ سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۱۹	اولیم کیوبے بی (روغن کبابہ) آئل آف کیوببز (روغن کباب چینی)	کبابہ یا کباب چینی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۲۰ منم	ڈایوریٹک (مدر بول) و ایکس پیک ٹورینٹ (مخرج بلغم)
۲۰	اولیم لائی مونس (روغن لیموں) آئل آف لیمن (لیموں کا تیل)	لیموں کے تازہ چھلکوں سے دباکر نکالا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	خوشبو کے لئے بعض ادویہ میں ملاتے ہیں۔
۲۱	اولیم لے ونڈیولی (روغن خزامی) آئل آف لے وِنڈر	خزامی کے پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور اینٹی سپازموڈک
۲۲	اولیم مائی رسٹی سی (روغن جوز الطیب) آئل آف نٹ میگ (روغن جوز بوا)	جوز بوا کے خشک بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) اور نارکاٹک (مخدر)
۲۳	اولیم منتھی پائپ پے ریٹی (روغن نعنع فلفلی) آئل آف پے پرمنٹ (روغن پودینہ فلفلی)	نعناع فلفلی کے تازہ پھولدار نبات سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو

نمبر	نام اولیم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
	اولیم انیسائی (روغنِ انیسون) آئل آف انیس (روغنِ بادیان بجی)	تخمِ انیسون یا بادیانِ بجی سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک (دافعِ تشنج) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
	اولیم انتھی میڈس (دہن البابونج) آئل آف کیمومائل (روغنِ بابونہ)	گلِ بابونہ سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	ایرومیٹک (خوشبودار) سٹیمولینٹ (محرک)
	اولیم پائی مینٹی (روغنِ فلفلِ حلو) آئل آف پائی منٹو	پائی منٹو کے کچے پھلوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)
	اولیم پائی نائی (روغنِ صنوبر) آئل آف پائن (روغنِ سرو)	ایک قسم کے صنوبر کے تازہ پتوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	روبے فے سی اینٹ (محمر) و اینسٹرنجنٹ (قابض)
	اولیم ٹیریبن تھی نی (روغنِ دیودار) آئل آف ٹرپن ٹائن (روغنِ تارپین)	دیودار کے رال دار تیل سے بذریعہ سٹیم (بخارات آبی) کشید کیا جاتا ہے	۲ سے ۱۰ منم بطور اینتھل من ٹک ۲ سے ۴ [illegible]	روبے فے سی اینٹ۔ ڈائوریٹک۔ اینتھل من ٹک۔ کیتھارٹک
	اولیم جونی پرائی (روغنِ عرعر) آئل آف جونی پر (روغنِ سروکوہی)	سروکوہی کے کچے سبز پھلوں سے کشید کیا جاتا ہے۔	½ سے ۳ منم	سٹیمولینٹ (محرک) ڈائوریٹک (مدرِ بول)
	اولیم روزی (عطرِ گل۔ عطرِ گلاب) اٹو آف روزیز (روحِ گلاب)	گلِ سرخ (گلاب) کے تازہ پھولوں سے کشید کیا جاتا ہے۔ نوٹ۔ گلاب یعنی آبِ گل یا عرقِ گل بجائے گل کے غلط العام طور پر مستعمل ہے۔	•	نہایت خوشبو۔ اسکو خوشبو کے لئے مراہم وغیرہ میں ملایا کرتے ہیں
۹	اولیم روزمے رائی نی (روغنِ اکلیل الجبل) آئل آف روزمری	پھولدار شاخوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو، سٹیمولینٹ اور بیرونی طور پر روبے فے سی اینٹ
۱۰	اولیم سنے مومائی (دہن القرفہ) آئل آف سنے من (روغنِ دارچینی)	دارچینی سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) سٹومے کک (مقوی معدہ) سٹیمولینٹ
۱۱	اولیم سینٹے لائی (روغنِ صندل) آئل آف صندل وڈ (صندل کا تیل)	سفید صندل کی لکڑی سے کشید کیا جاتا ہے	۵ سے ۳۰ منم	ڈائیوریٹک و سٹیمولینٹ (مدرِ بول و محرک)، سوزاک میں مفید ہے
۱۲	اولیم سینے پس والے ٹائل (روغنِ خردل [illegible]) آئل آف مسٹرڈ (رائی کا [illegible] تیل)	کالی سرسوں یا رائی کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفط - آبلہ انگیز)

اوْلِیا (OLEA) یعنی اَدْہان یا روغنات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اوْلیم (Oleum) واحد - اولیا (Olea) جمع - (عربی) دُہن - واحد - اَدْہان جمع
(〃) زیت 〃 - زیتات 〃
(انگریزی) آئل (Oil) واحد - آئلز (Oils) جمع - (فارسی) روغن 〃 - روغنات 〃

آئلز یعنی روغنات دو قسم کے ہوتے ہیں :- (۱) فِکسڈ آئلز یعنی روغناتِ قائم یا روغناتِ ثابت یا روغناتِ ثقیل جو دباکر یا پیڑ کر نکالے جاتے ہیں - (۲) وَالے ٹائل آئلز جن کو انگریزی میں اے سن شل آئلز یا ڈسٹلڈ آئلز بھی کہتے ہیں - یعنی روغناتِ طیّار یا روغناتِ فراری یا روغناتِ مقطر یا روغناتِ لطیف جو بذریعۂ ڈسٹی لے شن مقطر یا کشید کئے جاتے ہیں - سوائے لیمن آئل (روغنِ لیموں) کے جو کہ ایک والے ٹائل آئل ہے لیکن دباکر نکالا جاتا ہے اور فاسفورے ٹڈ آئل جو فاسفورس کو آمنڈ آئل (روغنِ بادام) میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے ✦

نوٹ - آئل آف کیڈ (روغنِ عرعر قطرانی) ڈس ٹرک ٹو ڈسٹی لے شن کی ترکیب سے حاصل ہوتا ہے ✦

آٹھ فِکسڈ آئلز میں سے کاڈ لِور آئل (روغنِ جگرِ ماہی) ایک حیوانی روغن ہے جو بذریعہ ۱۸۰ درجہ فارن ہائیٹ کی حرارت کے نکالا جاتا ہے اور باقی کے سات معمولی حرارت پر دباکر نکالے جاتے ہیں - آئل آف تھیوبر دما (روغنِ تُوزامرکی) موسم سرما میں جامد اور موسم گرما میں نیم جامد یا سیال ہوتا ہے - آئل آف کیجوپٹ کی رنگت گہری سبز ہوتی ہے - آئل آف کیڈ کی تقریباً سیاہ اور آئل آف ٹرپن ٹائن تقریباً بے رنگ ہوتا ہے - باقی روغنات کے رنگ خفیف زرد یا زرد یا بھورے زردی مائل مختلف ہوا کرتے ہیں ✦

کروٹن آئل (روغنِ حبّ الملوک) کی خوراک ½ سے ۱ منم (بوند) اور فاسفورے ٹڈ آئل کی خوراک ۱ سے ۵ منم تک ہے اور باقی سب فِکسڈ آئلز کو بڑی خوراکوں میں دے سکتے ہیں ✦

برٹش فارماکوپیا میں یہ دو میوسیلج آفیشل ہیں :—

نمبر	نام میوسیلج - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	میوسی لے گو اکے شی، میوسیلج گم اکے شیا (لعابِ صمغ عربی)	گم اکے شیا (صمغ عربی یا ببول کا گوند) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۴ اونس - آبِ مقطر ۶ فلوئڈ اونس ایک بند برتن میں گوند کو پانی میں حل کر کے چھان لیں - نوٹ - تیار شدہ لعاب کا حجم ۸ ۱/۲ فلوئڈ اونس ہوا کرتا ہے -		۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	ڈی مل سینٹ (ملطف) بطور بدرقہ استعمال ہوتا ہے -
۲	میوسی لے گو ٹراگے کنتھی میوسیلج آف ٹراگاکنتھ (لعابِ صمغ کتیرا)	ٹراگے کنتھ کا سفوف ۶۰ گرین - الکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر اس قدر کہ جس سے تیار شدہ لعاب پورا دس فلوئڈ اونس ہو جائے - پہلے ایک کھلے منہ کی بوتل میں کتیرا اور الکحال کو ملالیں پھر اس میں ۱۰ اونس تک پانی ڈال کر اسے ہلالیں	۴ میں ۱	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	ڈی مل سینٹ (ملطف) بطور بدرقہ استعمال کیا جاتا ہے

(لاطانی) **اوَلی اے ٹا** (OLEATA) (انگریزی) اولی ایٹس (Oleates) (عربی) زیتیات

تعریف - اولی اے ٹا ایسے مرکبات ہوتے ہیں جن کی بے سِس (اصل و عمود) اولی اِک ایسڈ ہوتا ہے - ایسے مرکبات کا قوام جامد یا نیم جامد ہوا کرتا ہے - برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف یہ ایک ہی مرکب ہے یعنی ہائیڈرارجرائی اولیاس (Hydrargyri Oleas) جس کا نسخہ حسب ذیل ہے :- مرکیورک کلورائیڈ (دار شکنہ) ایک اونس - ہارڈ سوپ (سخت صابون) کا سفوف ۲ اونس - اولیک ایسڈ ایک ڈرام - اور کھولتا ہوا آبِ مقطر حسب ضرورت - اولی اک ایسڈ اور ہارڈ سوپ کو ملا کر پانی میں حل کریں اور پھر اس میں مرکیورک کلورائیڈ ملا دیں +

	نام مسچورا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	مسچورا کری اورزوبی ٹ کری اورزوٹ مکسچر (مزیج کری اورزوٹ)	کری اورزوٹ ۱۶ امنم سپرٹ آف جونی پر ۱۶ امنم سرپ ایک فلوئیڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۶ فلوئیڈ اونس + کری اورزوٹ کو ہم، فلوئیڈ اونس آب مقطر میں ملا کر ہلائیں اور پھر اس میں سپرٹ آف جونی پر ملا کر اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل مکسچر ۱۶ فلوئیڈ اونس ہو جاے	ایک فلوئیڈ اونس میں ایک منم کری اورزوٹ	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سیڈیٹو اینٹیسپٹک اور اینٹی سیپٹک - اسکو وامٹنگ (قے) اور سل میں دیا کرتے ہیں۔
۸	مسچورا کریٹی چاک مکسچر (مزیج طباشیر) مزیج چاک (کھریامٹی) [illegible]	پریسی پیٹرڈ چاک (چاک مصفا) ¼ اونس - ٹراگے کنتھ (کتیرا) مسفوف ۱۵ گرین - شکر مصفا ½ اونس - سینے من واٹر حسب ضرورت تا ۸ اونس + پریسی پیٹرڈ چاک کو کتیرا اور شکر مصفا کے ساتھ ملا کر رگڑیں اور اس میں اس قدر سینے من واٹر ملائیں کہ کل مکسچر ۸ فلوئیڈ اونس ہو جاے -	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۳½ گرین چاک	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اینٹی سیڈ (دافع ترشی) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) مرض ڈائریا (اسہال) وغیرہ خصوصاً بچوں کے اسہال میں دیا کرتے ہیں۔
	مسچورا گوائے سائی گوائکم مکسچر (مزیج راتینج خشب الانبیاء)	گوائکم ریزین ½ اونس - شکر مصفا ½ اونس - ٹراگے کنتھ کا سفوف ۲۵ گرین - سینے من واٹر ایک پائنٹ - گوائکم ریزین کو شکر اور کتیرا کے ہمراہ رگڑ کر اس میں آہستہ آہستہ سینے من واٹر ملالیں	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۱ گرین گوائکم ریزن	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	اسٹیمولینٹ - آلٹرے ٹو اور ڈایافورے ٹک - اسکو روماٹزم (گنٹھیا) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

میوسی لیجی نیز (MUCILAGINES) یعنی لعابات

ڈاکٹری نام - لغوی نام

(لاطانی) میوسی لے گو (Mucilago) واحد - میوسی لیجی نیز (Mucilagines) جمع - (لغوی) لعاب - لعابات جمع

(انگریزی) میوسیلج (Mucilage) واحد - میوسی لجز (Mucilages) جمع - (لغوی) لعاب - لعابات جمع

تعریف - میوسیلج (لعاب) گوند کا آبی سولیوشن (محلول) ہوتا ہے +

لعابات زیادہ تر غیر منحل ادویہ کو مکسچرز میں معلق رکھنے کے لئے یعنی غیر منحل اشیا کا ایملشن بنانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں یا گولیاں بنانے میں اور ان کے کوٹنگ میں کام آتے ہیں - بطور دوا وہ چنداں استعمال نہیں ہوتے صرف ڈی مل سنٹ (ملطف) فائدے کے لئے ان کو میوکس فیس یعنی مخاطی سطح کی سوزش پر لگایا کرتے ہیں *

نمبر	نام نسخہ جات - لاطینی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	مسچورا امیگڈلی آمنڈ مکسچر (مزیج بادام)	کمپونڈ پوڈر آف آمنڈز (سفوف بادام مرکب) ۲ اونس - آب مقطر ۲۰ فلوئڈ اونس - سفوف بادام کو تھوڑے سے پانی میں ملا کر پتلی سی لئی بنالیں پھر باقی ماندہ پانی اس میں آہستہ آہستہ ملا کر ململ میں سے چھان لیں -	ایک فلوئڈ اونس میں ۴۰ گرین سفوف بادام	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	اس کو بطور وہیکل (مرکب) دیگر ادویہ میں ملا کر دیا کرتے ہیں
۴	مسچورا اسپرٹس وائنائی گیلیسائی برانڈی مکسچر (انگ علیب) (مزیج کنیاک)	برانڈی (شراب) ۴ فلوئڈ اونس - سنے مون واٹر ۴ فلوئڈ اونس - شکر مصفا ½ اونس - زردی بیضہ ۲ عدد - انڈوں کی زردی کو شکر میں بخوبی ملا کر اس میں عرق دارچینی اور برانڈی ملالیں	ایک فلوئڈ اونس میں ۳ ڈرام برانڈی	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	نیوٹریٹو (مغذی) اور اسٹیمولینٹ (مقوی)
۵	مسچورا سینی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف سنا بلیک ڈرافٹ (جرعہ سیاہ) (مزیج سنا)	میگنیشیا سلفاس ۵ اونس - لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس ایک فلوئڈ اونس - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم ۲ فلوئڈ اونس - ایرومیٹک سپرٹ آف ایمونیا ایک فلوئڈ اونس انفیوژن آف سنا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ میگنیشیا سلفاس کو ۱۰ فلوئڈ اونس انفیوژن آف سنا میں حل کریں اور باقی تمام اجزا کو باہم ملا کر اس میں شامل کر دیں پھر اور اس قدر انفیوژن آف سنا ملا دیں کہ کل مکسچر ایک پائنٹ ہو جائے	ایک فلوئڈ اونس میں ¼ اونس میگنیشیا سلفاس	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس بطور ڈرافٹ یا جرعہ	ہائیڈروگاگ کیتھارٹک (زیر مسہل) جس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں۔
۶	مسچورا فیرائی کمپازیٹا کمپونڈ مکسچر آف آئرن گریفتھس مکسچر (مزیج آہن)	فیرس سلفیٹ ۲۵ گرین - پوٹاسیم کاربونیٹ ۳۰ گرین - مرہ ۶۰ گرین - شکر مصفا ۶۰ گرین - سپرٹ آف نٹ میگ ۵۰ منم - روز واٹر (گلاب) ۱۰ فلوئڈ اونس - مرہ کو سفوف کر کے پوٹاسیم کاربونیٹ اور قند مصفا کے ساتھ ملا کر اس میں تھوڑا تھوڑا روز واٹر ڈال کر پتلی سی لئی بنالیں پھر اس میں روز واٹر اور سپرٹ آف نٹ میگ رفتہ رفتہ کر کے رگڑتے جائیں اور روز واٹر ۸ فلوئڈ اونس تک ملائیں اور فیرس سلفیٹ کو علیحدہ ۲ فلوئڈ اونس روز واٹر میں حل کر کے پھر دونوں عرقوں کو باہم ملالیں۔	ایک فلوئڈ اونس میں ½ ۲ گرین فیرس سلفیٹ	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ٹانک ہی ٹانک (مقوی خون) اور ایمینا گاگ (مدر حیض) ایسے ہی امینوریا (احتباس طمث) (بندش حیض) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

مِسچُوری (MISTURAE) یعنی مَزَائِج

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) مِسچُورا [Mistura] واحد - مِسچُوری (Misturae) جمع - (عربی) مَزِیج - مزائج جمع

(انگریزی) مِکسچر (Mixture) واحد - مِکسچرز (Mixtures) جمع - (عربی) ممزوج - ممزوجات جمع

تعریف - مِکسچر یا مَزِیج ایک ایسا سیال مرکب ہوتا ہے جس میں کہ تر یا تر و خشک ادویہ پانی میں حل کی ہوئیں یا بذریعہ میوسلیج (لعاب) وغیرہ اس میں مُعلق ہوتی ہیں ٭

نوٹ - غیر محلول ادویہ گوند کے لعاب یا شربت یا انڈوں کی زردی کے ذریعے عموماً اس میں مُعلق ہوتی ہیں برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۹ آفیشل مِکسچرز ہیں جن میں سے اکثر کے اجزا پانی میں معلق ہوتے ہیں ٭

ان میں سے ہر ایک کی مقدار خوراک ½ سے ایک یا ۲ فلوئیڈ اونس تک ہوتی ہے۔

نام مِسچُورا - لاطانی انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت فی اونس	مقدار خوراک	افعال استعمال
مِسچُورا اولیائی ریسیائی نائی کیسٹرآئل مِکسچر (مزیج روغن بید انجیر)	کیسٹرآئل (رینڈی کاتیل) ۳ فلوئیڈ اونس - میوسلیج آف گم اکیشیا (لعاب صمغ عربی) ½ ۱ فلوئیڈ اونس آرنج فلاور واٹر (بازاری یعنی غیر محلول ولائتی عرق بہار) ۱ فلوئیڈ اونس - سنیمن واٹر (عرق دارچینی) ½ ۲ فلوئیڈ اونس - دونوں عرقوں کو ملائیں اور لعاب گوند کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا کیسٹرآئل اور ملے ہوئے عرق ڈال کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ مرکب تیار ہوجائے	ایک فلوئیڈ اونس میں ۳ ڈرام کیسٹرآئل	۱ سے ۲ فلوئیڈ اونس ایک ہی بار پلادیں	کتھارٹک (مسہل) نوٹ - اس صورت میں کیسٹرآئل کے بد ذائقہ و بو کی اصلاح ہوجاتی ہے
مِسچُورا امونیاسائی امونیاکم مِکسچر (مزیج اُشق)	امونیاکم (اُشق) کا موٹا سفوف ¼ اونس سیرپ آف ٹولو ۳ فلوئیڈ ڈرام - آب مقطر ½ ۲ فلوئیڈ اونس - پہلے امونیاکم میں تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر رگڑتے جائیں یہاں تک کہ وہ ایک لئی سی بن جائے پھر اس کو رگڑتے رگڑتے اس میں باقی کا پانی اور شربت ملادیں حتے کہ مِکسچر مثل دودھ کے سفید ہوجائے - تب اسے سلمل یا ململ میں سے چھان لیں۔	ایک فلوئیڈ اونس میں ½ ۱۳ گرین امونیاکم	½ سے ۱ فلوئیڈ اونس	سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ یعنی (مخرج بلغم بالتحریک)

نام لوشنز-لاطانی-انگریزی عربی-فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لوشیو ہائیڈرارجرائی نایئی گرا بلیک مرکیوریل لوشن بلیک واش (غسول سیاہ) (سیاہ غسول سیماب)	مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور) ۳۰ گرین گلیسرین ½ فلوئیڈ اونس۔ میوسلیج آف ٹراگے کنتھ ½ فلوئیڈ اونس سولیوشن آف لائم حسب ضرورت تا ۱۰ اونس مرکیورس کلورائیڈ کو گلیسرین و میوسلیج میں حل کرکے ایک بوتل میں ڈال کر اور اس میں ۲ فلوئیڈ اونس لائم واٹر ملاکر خوب ہلائیں پھر اس میں اور اس قدر لائم واٹر ملائیں کہ کل ۱۰ فلوئیڈ اونس ہوجائے۔	ایک اونس میں ۳ گرین	بطور سٹیمولینٹ اثر کے تو اسکو آتشکی زخموں پر لگایا کرتے ہیں چنانچہ اس میں لنٹ ترکرکے زخم پر رکھ دیا کرتے ہیں۔ پرورائگو سینائیل (بوڑھوں کی خارش) اور آرٹی کے ریا (شرا پتی) پر لگانے سے خارش کو مفید ہوتا ہے۔

(لاطانی) **میل** (Mel) (انگریزی) **ہنی** (Honey)-(عربی) **عَسَل**-(فارسی و اردو) **شہد**

تعریف-میل یعنی عسل ایک ایسا سیال مرکب ہے جو دوا کو شہد میں ملانے سے تیار ہوتا ہے چونکہ اس میں زیادہ تر شہد ہی بطور بدرقہ ڈالا جاتا ہے اس لئے اسی کے نام سے موسوم کیا گیا۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف یہی ایک مرکب ہے:-

نام میل-لاطانی-انگریزی عربی-فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
میل بوریسس بوریکس ہنی (عسل بورقی)	نہایت باریک سفوف کیا ہوا بوریکس ایک اونس۔ گلیسرین ½ اونس شہد مصفا ۸ اونس۔ سب کو باہم ملالیں	½ ۹ میں ۱ بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور ڈیٹرجنٹ اور اثر کے تو اسکو اَفیتھی (قلاع) اور اَنسرے ٹو سٹوماٹائٹس (تقرح دہن) پر لگایا کرتے ہیں

نوٹ-میل ڈی پیوریٹم (Mel-Depuratum) یعنی عسل مصفا جو شہد کو گرم کرکے فلالین میں چھاننے سے حاصل ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا مرکب یعنی عسل بورقی وغیرہ کے بنانے میں کام آتا ہے۔

نوٹ - مندرجۂ ذیل ۱۱ لائیکوارز (سولیوشنز - محلولات) ایک ہی طاقت کے ہیں یعنی ان کی طاقت ۱۱۰ منم (پونڈ) میں ایک گرین یا ایک فی صدی ہے :-

(۱) لائیکوار آرسینی ای ایٹ ہائیڈرارجرائی آیوڈائی (۷) لائیکوار سٹرکنائینی ہائیڈروکلورائیڈائی

(۲) لائیکوار آرسینی سائی ہائیڈروکلورے کس (۸) لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس

(۳) لائیکوار آرسینی کے لس (۹) لائیکوار مارفائینی ایسی ٹے ٹس

(۴) لائیکوار ایٹروپی نی سلفے ٹس (۱۰) لائیکوار مارفائینی ٹارٹرے ٹس

(۵) لائیکوار پوٹے سی پرمینگے ٹس (۱۱) لائیکوار مارفائینی ہائیڈروکلورائیڈائی

(۶) لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی

نوٹ (۲) لائیکوار سارسی کمپاز یشن کن سن ٹرے ٹس پرانے فارماکوپیا کے ڈیکاکشن سارسی کمپازیشن کا بدل ہے +

لوشیونیز (LOTIONES) یعنی غسولات

(لاطانی) لوشیو (Lotio) واحد - لوشیونیز (Lotiones) جمع - (عربی) غسول - غسولات جمع (ڈاکٹری نام / طبی نام)

(انگریزی) لوشن (Lotion) واحد - لوشنز (Lotions) جمع - (فارسی) غسول - غسولات جمع

تعریف - لوشیو (لوشن - غسول) کسی دوا کا سولیوشن (محلول) یا مکسچر (مزیج) ہوتا ہے جو صرف خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے - برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ۲ لوشنز آفیشل ہیں:-

نام لوشیو - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
لوشیو ہائیڈرارجرائی فلےوا ییلو مرکیوریل لوشن ییلو واش (غسول زرد) (زرد غسول سیماب)	مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنا) ۔ ۲ گرین سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) ۱۰ فلوئڈ آونس - دونوں کو ملالیں	ایک اونس میں ۲ گرین مرکیورک آکسائیڈ پریسی پی ٹیٹ	سفلےٹک سورس (آتشکی زخموں) پر لگایا کرتے ہیں خصوصاً جہاں بلیک واش سے فائدہ نہیں ہوتا -

نمبر	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴۹	لائیکوار میگ نے سیائی کاربونیٹس سولیوشن آف میگ نے شیم کاربونیٹ فلوئیڈ میگ نے سیا (سائل مغنیسا)	میگ نے شیم سلفیٹ ۲ اونس - سوڈیم کاربونیٹ ½ ۲ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	ایک فلوئیڈ اونس میں ۱۰ گرین	۱ سے ۲ فلوئیڈ اونس	اینٹے سیڈ (دافع ترشی) ترش بدہضمی اور درد سر غثیانی میں دیتے ہیں۔
۵۰	لائیکوار ہائیڈرارجرائی پرکلورائیڈائی سولیوشن آف مرکیورک کلورائیڈ (سائل سلیمانی - سائل دارشکنہ)	مرکیورک کلورائیڈ (دارچکنہ) ۱۰ گرین آب مقطر ایک پائنٹ - دارچکنہ کو سارے پانی میں حل کریں	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ¹⁄₁₆ گرین یا ایک فلوئیڈ اونس میں ½ گرین	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	آلٹرے ٹو (معدل) سفلس (آتشک) میں دیتے ہیں
۵۱	لائیکوار ہائیڈرارجرائی نائٹریٹس ایسی ڈس ایسڈ سولیوشن آف مرکیورک نائٹریٹ (ترش سائل سیماب آبقری)	مرکری (سیماب) ۴ اونس - نائٹرک ایسڈ ۵ فلوئیڈ اونس - آب مقطر ½ ۱ فلوئیڈ اونس ایک فلاسک میں نائٹرک ایسڈ اور پانی ملا کر اس میں پارہ گلالیں پھر اس کو ۱۵ منٹ تک آہستہ آہستہ جوش دیکر سرد کریں۔ کل تیار شدہ سولیوشن ۱۲ فلوئیڈ اونس ہونا چاہیے - اس کو شیشہ کی ڈاٹ والی عنبری رنگ کی بوتل میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیے -	اس میں ۲۳ فیصدی مرکری تحلیل مرکیورک نائٹریٹ ہوتا ہے	صرف بیرونی طور پر مستعمل ہے	کاسٹک اور اینٹی سپٹک اسکو آتشکی زخموں اور مسّوں وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ ایک فلوئیڈ اونس پانی میں ایک یا ۲ منم ڈال کر اس سے غرغرے کرتے ہیں اور ایک اونس میں ½ منم ڈال کر سوزاک میں پچکاری کرتے ہیں
۵۲	لائیکوار ہائیڈروجنائی پرآکسائیڈائی سولیوشن آف ہائیڈروجن پرآکسائیڈ نوٹ - یہ ہائیڈروجن پرآکسائیڈ کا ایکوئی اس سولیوشن ہے	بیریم پرآکسائیڈ اور کسی ڈائیلیوٹیڈ منرل ایسڈ (معدنی تیزاب محلول) کو پانی میں ملا کر ۵۰ درجہ فارن ہائیٹ کے نیچے نیچے جوش دینے وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے -	ایک میں ۱۰ ہائیڈروجن	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈس انفیکٹینٹ پیپ دار زخموں کو صاف کرنے کے لئے بالوں کو رنگنے کے لئے اور محرقہ اسہال اور ذیابیطس میں مستعمل ہے -
۵۳	لائیکوار ہیمے میلی ڈس سولیوشن آف ہیمے میلس	ہیمے میلیڈس کے تازہ پتے ۵۰ اونس ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۰ فلوئیڈ اونس ایک برتن میں ۲۴ گھنٹے تک بھگو کر پھر نصف عرق کشید کریں -	ایس ۱	بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے	ایسٹرنجنٹ (قابض)

نمبر	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	لائیکوار کیلسس کلوری نے ٹی سولیوشن آف کلوری نے ٹڈ لائم (سائل آہک کلوریںی)	کلوری نے ٹڈ لائم ایک پونڈ کو آب مقطر ایک گیلن میں اچھی طرح کھرل کر کے ایک شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل میں بھر کر ۳ گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں لیکن اس عرصہ میں کئی بار ہلائیں پھر اس عرق کو کپڑے میں چھان کر اور بوتل میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔	تازہ عرق میں تقریباً ۳ فیصدی کلورین ہوتی ہے	بیرونی طور پر مستعمل ہے	ڈس انفکٹینٹ (دافع تعفن) پانی ملا کر خراب زخموں کو اس سے دھوتے ہیں اور اسے ترخارش پر لگاتے ہیں۔
	لائیکوار کے لبی کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف کے لمبا (سائل ساق الحَمام غلیظ)	کلبا کی جڑ کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایکہال (۹۰ فیصدی) ½۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ مے سی رے شن تیار کریں	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بسٹر ٹانک (تلخ مقوی) دیکھو افعال کے لمبا
۲	لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف مارفین ایسی ٹیٹ (سائل مارفینی خلّی)	مارفین ایسی ٹیٹ ½، ۱ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ ۸ ۳ منم۔ ایکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس ایکہال میں اس کا ہموزن آب مقطر ملا کر اس میں ایسی ٹک ایسڈ ملائیں اور پھر اس مرکب میں ایسی ٹیٹ آف مارفین کو حل کریں بعد اس میں اس قدر اور آب مقطر ملائیں کہ کل سیال کا حجم پورا ۴ فلوئیڈ اونس ہو جائے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۴۰ منم	نارکاٹک (مخدر) اور منوم مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائڈم کے
۳	لائیکوار مارفائی نی ٹارٹرے ٹس سولیوشن آف مارفین ٹارٹریٹ (سائل مارفینی لیمونی)	مارفین ٹارٹریٹ ½، ۱ گرین۔ ایکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس۔ ترکیب مثل لائیکوار مارفائی نی ایسی ٹے ٹس کے	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۶۰ منم	نارکاٹک (مخدر) اور ہپ ناٹک (منوم) مثل مارفائی نی ہائڈرو کلورائڈ
۴	لائیکوار مارفائی نی ہائڈرو کلوریڈائی سولیوشن آف مارفین ہائڈرو کلورائیڈ (سائل مارفینی نمکی)	مارفین ہائڈرو کلورائیڈ ½، ۱ گرین۔ ڈائلیوٹڈ ہائڈرو کلورک ایسڈ ۸ ۳ منم۔ ایکہال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس۔ ترکیب مثل مذکورہ بالا۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۱۰ سے ۴۰ منم	نارکاٹک وہپناٹک یعنی منوم و مخدر

نمبر	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳۸	لائیکوار کرے میریا ای کن سن ٹریٹس کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کرے میریا (سائل کرے میریا غلیظ)	کرے میریا کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن بنالیں	۲ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض)
۳۹	لائیکوار کس پیپریا کن سن ٹریٹس کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کس پیپریا (سائل کس پیپریا غلیظ)	کس پیپریا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب مثل سائل حیرائتا غلیظ	۲ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) دیکھو کس پیپریا کے افعال
۴۰	لائیکوار کواسی ای کن سن ٹریٹس کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف کواشیا (سائل خشب المرّ غلیظ)	کواشیا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۲۲ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن بنالیں۔	۱۰ میں ۱	۱/۲ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بیٹر ٹانک (تلخ مقوی معدہ) دیکھو افعال کواشیا
۴۱	لائیکوار گوٹا چوک (سائل انڈیا ربڑ) سولیوشن آف انڈیا ربڑ	انڈیا ربڑ ایک اونس۔ بینزول ۱۰ فلوئیڈ اونس۔ کاربن بائی سلفائیڈ ۱۰ فلوئیڈ اونس۔ بذریعہ تیسی رسے شن	۲۰ میں ۱	بیرونی طور پر مستعمل ہے	کارٹا۔ چارٹا اور دل کا ولایتی پلستر بنانے میں کام آتا ہے
۴۲	لائیکوار کیلسس (سائل آہک) سولیوشن آف لائم لائم واٹر (چونے کا پانی)	کیلشیم ہائیڈروآکسائیڈ ۲ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک گیلن۔ بجھائے ہوئے چونے کو پانی کے ہمراہ ایک شیشہ کی ڈاٹ دار بوتل میں ڈال کر ۲ یا ۳ منٹ تک خوب ہلائیں اور پھر ۲۴ گھنٹہ بعد اوپر کے صاف نتھرے ہوئے پانی کو سائیفن (ممص۔ قیف) کے ذریعے نکال کر سبز رنگ کی بوتل میں بھر کر اور اس پر شیشہ کا ٹھیک ڈاٹ لگا کر رکھیں۔	ایک اونس میں ۱/۲ گرین	۱ سے ۴ فلوئیڈ اونس	آئرن کے سیڈ اور خفیف ترشی ایسٹرنجنٹ (قابض) اسکو ڈیسپیپسیا ترشیا (ترش بدہضمی) اور بچوں کے اسہال و قے میں نیز دودھ میں ملا کر دیا کرتے ہیں
۴۳	لائیکوار کیلسس سیکیرے ٹس سیکیرے ٹیڈ سولیوشن آف لائم (سائل آہک شیریں۔ چونہ کا میٹھا پانی)	کیلشیم ہائیڈروآکسائیڈ ایک اونس۔ ریفائنڈ شوگر (شکر مصفا) سفوف ۲ اونس۔ آب مقطر ایک پائنٹ۔ شکر کو آب مقطر میں حل کر کے اس میں چونہ ملا دیں اور سبز رنگ کی بوتل میں چند گھنٹے تک رکھیں اور کبھی کبھی ہلاتے رہیں بعد ازاں اچھی طرح صاف کو ذریعہ سائیفن نکالیں	۵ فیصدی یا تقریباً ایک فلوئیڈ اونس میں ۲۲ گرین	۲۰ سے ۶۰ منم	آئرن کے سیڈ اور ایسٹرنجنٹ اور بچوں کے اسہال ... اور ایام حمل کی قے ... نیز دودھ میں بھی ملا کر دیا کرتے ہیں۔

نمبر	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
	لائیکوار سینیگی کن سن ٹرے ٹڈ کن سن ٹرے ٹڈ سولیوشن آف سنیگا (سائل بولیغالی غلیظ)	سنیگا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکھال (۲۰ فیصدی) ۲ حصہ اور ایلکھال (۴۵ فیصدی) ایک حصہ دونوں کو ملا کر ۲۵ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ بذریعہ پرکولیشن تیار کریں	۲ میں ۱	$\frac{1}{2}$ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایکس پیک ٹورینٹ (منفث - مخرج بلغم)
۳۳	لائیکوار فیرائی ایسی ٹے ٹس سولیوشن آف فیرک ایسی ٹیٹ (سائل حدید خلی) (سائل فولاد خلی)	سولیوشن آف فیرک سلفیٹ $2\frac{1}{2}$ آونس - سولیوشن آف ایمونیا ۴ فلوئڈ اونس یا حسب ضرورت - گلے شی آل ایسی ٹک ایسڈ (ایکوئی فائیڈ) $1\frac{1}{2}$ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ - بذریعہ سولیوشن وغیرہ درست کریں۔	۱۰ فیصدی تقریباً	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) لو بزنیموینا میں دیگر خاص ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں
۳۴	لائیکوار فیرائی پرسلفے ٹس سولیوشن آف فیرک سلفیٹ (سائل فولاد کبریتی)	فیرس سلفیٹ ۸ آونس سلفیورک ایسڈ ۶ فلوئڈ ڈرام - نائیٹرک ایسڈ ۶ فلوئڈ ڈرام آب مقطر حسب ضرورت تا ۱۱ فلوئڈ اونس	۳۶ فیصدی	۔	یہ بعض دیگر مرکبات فولاد کے بنانے میں کام آتا ہے
۳۵	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (سائل فولاد نمکی)	سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ ۵ فلوئڈ آونس - آب مقطر تا ایک پائنٹ بذریعہ مکسچر بنالیں	۴ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ایسٹرنجنٹ - ٹانک ہیمو سٹے ٹک (حابس الدم) جریان خون وریدی و محرقہ میں دیتے ہیں
۳۶	لائیکوار فیرائی پرکلورائیڈائی فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف فیرک کلورائیڈ (قوی سائل فولاد نمکی)	آئرن (آہن) ۴ آونس - ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) $20\frac{1}{2}$ آونس - نائیٹرک ایسڈ $1\frac{1}{2}$ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا $\frac{1}{2}$ ۱ فلوئڈ آونس + ترکیب دیکھو تیزم کے بیان میں -	۱۱۰ منم میں $22\frac{1}{2}$ گرین آئرن	۔	پاورفل لوکل سٹپٹک (قوی مقامی حابس الدم) و ایسٹرنجنٹ (قابض) ایسکے رائیک (کاوی)
۳۷	لائیکوار فیرائی پرنائیٹرے ٹس سولیوشن آف فیرک نائیٹریٹ (سائل فولاد انبقری)	آئرن ایک آونس - نائیٹرک ایسڈ $4\frac{1}{2}$ فلوئڈ اونس - آب مقطر حسب ضرورت تا ۳۰ اونس - بذریعہ سولیوشن اور فلٹریشن تیار کریں -	۱۱۰ منم میں $3\frac{1}{2}$ گرین آئرن	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک - ایسٹرنجنٹ ایسکے رائیک - ہیمے ٹے مے سس (قے الدم) میں مفید ہے -

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۶	لائیکوار سٹرکنائینی ہائڈرو کلورائڈی سولیوشن آف سٹرکنائن ہائڈرو کلورائیڈ (سائل جوہر اذراقی نمکین)	سٹرکنین ہائڈروکلورائیڈ ½ ۱ ۱ گرین ایلکحال (۹۰ فیصدی) ایک فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس ایلکحال میں اس قدر آب مقطر ملائیں کہ اس کا حجم ۴ فلوئیڈ اونس ہو جائے پھر اس میں سٹرکنین کو حل کریں۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	ٹرونایک (مقوی اعصاب) اعصابی کمزوری وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں
۲۷	لائیکوار سرپنٹری کن سن ٹریٹس کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنیک روٹ (سائل عرق الحیۃ غلیظ)	سرپنٹری کی جڑ کا ۔ ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس ایلکحال (۲۰ فیصدی) ۵ ۲ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب مثل کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف چریٹا	ایک ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	سٹرمایک (تلخ مقوی)
۲۸	لائیکوار سوڈیائی آرسی نے ٹس سولیوشن آف سوڈیم آرسی نیٹ (سائل سوڈا خشکی)	سوڈیم آرسی نیٹ تازہ آبن ہائیڈرس کیا ہوا (یانی اڑا کر بالکل خشک کیا ہوا) ½ ۱ گرین آب مقطر حسب ضرورت تا ۴ فلوئیڈ اونس ۔ بذریعہ سولیوشن بنالیں۔	۱۱۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (مبدل) الکو کرانک سکن ڈیزیز (پرانے امراض جلد) میں دیتے ہیں
۲۹	لائیکوار سوڈیائی ایتھی لے ٹس سولیوشن آف سوڈیم ایتھی لیٹ (سائل سوڈا الکحلی)	صاف اور چمکیلا سوڈیم ۲۲ گرین۔ ایب سولیوٹ ایلکحال (خالص الکحل) ایک فلوئیڈ اونس ۔ سوڈیم کو ایک فلاسک میں ڈال کر ایلکحال میں حل کرلیں لیکن فلاسک کو سرد پانی کی رو سے سرد رکھیں۔	۱۸ فی صدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کاسٹک (کاوی) نیوئس اور ریوبس وغیرہ کے جلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
۳۰	لائیکوار سوڈیائی کلورینے ٹی سولیوشن آف کلورینٹڈ سوڈا (سائل سوڈا کلورینی)	کلورینیٹڈ لائم ۱۶ اونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۲۴ اونس۔ آب مقطر ایک گیلن۔ ½ حصہ پانی میں سوڈیم کاربونیٹ کو حل کرلیں ۔ باقی ماندہ ½ حصہ پانی میں کلورینیٹڈ لائم کو گھونٹ لیں پھر دونوں رقوں کو جمع کر کے فلٹر کرلیں۔	½ ۲ فی صدی کلورین	۱۰ سے ۲۰ منم	اینٹی سپٹک (دافع تعفن) اکوٹائیفائیڈ فیور (محرقہ) اور ڈسنٹری میں دیتے ہیں ڈسچیرج وغیرہ میں نے نوٹ سے کرتے ہیں
۳۱	لائیکوار سینی کن سن ٹریٹس کن سن ٹریٹڈ سولیوشن آف سنا (سائل سنا غلیظ)	سنا کا ۵ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ٹنکچر آف جنجر ½ ۲ فلوئیڈ اونس۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ مفصل ترکیب لائیکو سنا کے بیان میں	ایک ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ملیکسے ٹو (ملین)

نمبر	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۲۲	لائیکوار چرِیٹی کن سَن ٹرٹے ٹس کن سَن ٹرٹے ٹڈ سولیوشن آف چرئیتا سائل تقصبُ الذّریرہ غلیظ ع سائل نے بہاوندی ؍؍ ف سائل چرائیتا ؍؍ اُ	چرائیتا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت چرائیتا کو ۵ اونس ایلکہال میں ترکرکے اور پرکولیٹر میں بھر کر تین روز تک پڑا رہنے دو پھر دو دو اونس ایلکہال بارہ بارہ گھنٹہ بعد ڈال کر پرکولیٹ کرتے جاؤ۔ تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے۔ پس اگر ضرورت ہو تو پرکولیٹر پر اور ایلکہال ڈال لیں۔	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	بِٹرٹانک (تلخ مقوی)
۲۳	لائیکوار رھی آئی کن سن ٹرٹے ٹس کن سن ٹرٹے ٹڈ سولیوشن آف رُوبرب (سائل ریوند غلیظ)	روبرب کا ۵ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایلکہال (۲۰ فیصدی) ۲۵ فلوئیڈ اونس یا حسب ضرورت۔ ترکیب مثل کن سن ٹرٹے ٹڈ سولیوشن آف چرئیتا۔	۲ میں ۱	½ سے ۱ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) اور لیکسے ٹو (ملین)
۲۴	لائیکوار زِنسائی کلورائی ڈائی سولیوشن آف زنک کلورائیڈ (سائل خارصینی کلوریڈ)	گرے نیولے ٹیڈ زنک (جست دانہ دار) ایک پونڈ ہائیڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۴۴ فلوئیڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ۲ پائینٹ	ایک ڈرام میں ۴۰ گرین	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) اور ڈس انفیکٹینٹ اسکو گندے زخموں وغیرہ پر لگاتے ہیں۔
۲۵	لائیکوار سارسی کمپازی ٹس کن سن ٹرے ٹس کن سن ٹرے ٹڈ کمپونڈ سولیوشن آف سارساپرَیلا (سائل عُشبہ مرکب غلیظ)	سارساپریلا (عشبہ) کوٹا ہوا ۲۰ اونس ساسافراس (ساسفراس) کی جڑ کے ورق یعنی چاقو سے باریک باریک تراشی ہوئی ۲ اونس۔ گوائکم (خشب الانبیا) کی لکڑی کے ورق ۲ اونس۔ خشک لیکرس روٹ (اصل السوس) کوٹی ہوئی ۲ اونس۔ مے زی ری آن بارک (قشر مازریون) کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک اونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ½ ۴ فلوئیڈ اونس آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ ترکیب دیکھو سارساپریلا کے بیان میں۔	ایک میں ۱	۲ سے ۸ فلوئیڈ ڈرام	آلٹرے ٹو (معدل) اور ٹانک (مقوی) اس کو سفلس (آتشک) وغیرہ میں دیتے ہیں

	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۶	لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ گولارڈس ایکسٹریکٹ (قوی سائلِ رصاص خلی۔ خلاصہ گولارڈ)	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ اونس۔ لیڈ آکسائڈ مسوحہ $2\frac{1}{2}$ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ دونوں دواؤں کو نصف گھنٹہ تک ایک پائنٹ آب مقطر میں جوش دیں اور سولیوشن کی مقدار کو پورا رکھنے کے لئے کبھی کبھی اس میں ذرا ذرا سا اور آب مقطر ملاتے رہیں پھر اتار کر سرد کر کے اگر ضرورت ہو تو اور اس قدر آب مقطر ملالیں کہ تیار شدہ سولیوشن پورا ایک پائنٹ ہو جائے	۲۴ فیصدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	اس میں پانی ملا کر اور اس میں کپڑا تر کر کے بطور لوکل سیڈیٹو اور اینٹی فلوجسٹک اس کو مقام سوزش یا بواسیر پر رکھا کرتے ہیں
۱۷	لائیکوار پوٹے سی سولیوشن آف پوٹاش (سائلِ پوٹاس)	یہ ایک آبی محلول ہوتا ہے جس کے ایک فلوئڈ اونس میں ۲۷ گرین پوٹے سیم ہائڈرو آکسائڈ ہوتا ہے۔	ایک اونس میں ۲۷ گرین	۱۰ سے ۳۰ منم خوب پانی ملا کر دیں	ایسڈ ٹے سپڈ (دافع ترشی) ایسڈ ڈس پپشیا وغیرہ میں دیتے ہیں۔
۱۸	لائیکوار پوٹے سی آئی پرمینگے نے ٹس سولیوشن آف پٹاشیم پرمینگنیٹ	پٹاشیم پرمینگنیٹ $\frac{1}{2}$، ۸ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ	۱۰۰ منم میں ۱ گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۴ فلوئڈ درام	ڈس انفیکٹنٹ اور اینٹی سیپٹک۔ بخاروں میں دیتے ہیں۔
۱۹	لائیکوار پینکری ای ٹس پینکری ٹے ٹک سولیوشن (سائلِ بنقراس۔ سائلِ لبلبہ)	یہ ایک سیال مرکب ہے جس میں خنزیر (سؤر) کے تازہ لبلبہ کے اجزاء اصلی ہوتے ہیں نوٹ۔ یہ دوا کسی مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں۔	۴ میں ۱ تقریباً	۱ سے ۲ فلوئڈ درام	مقوی معدہ۔ ضعف ہضم میں غیر مسلم مریضوں کو دیتے ہیں
۲۰	لائیکوار تھائی رائیڈی آئی تھائی رائیڈ سولیوشن (سائلِ غدۂ درقیہ)	یہ ایک سیال مرکب ہے جو کہ بھیڑ کے تازہ اور تندرست تھائی رائیڈ گلینڈ (غدۂ درقیہ) سے بنایا جاتا ہے۔	۱۰۰ منم ایک گلینڈ یعنی غدود کے	۵ سے ۱۵ منم	یہ مرض گائٹر (گھیگھا) میکسی ڈیما بعض اقسام دیوانگی اور ایڈیسن ڈیزیز میں مستعمل ہے
۲۱	لائیکوار ٹرائی نائی ٹرائی نی سولیوشن آف ٹرائی نائی ٹرین سولیوشن آف نائٹروگلیسرین	ٹرائی نائٹروگلیسرین $\frac{1}{2}$، ۱ گرین۔ الکحل (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ۴ فلوئڈ اونس۔ نائٹروگلیسرین کو الکحل میں حل کریں۔	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	$\frac{1}{2}$ سے ۲ منم	یہ آرٹری اولز کو کشادہ کرتی ہے۔ اس کو انجائنا پکٹورس (وجع الفواد۔ درد دل) وغیرہ میں دیتے ہیں۔

نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لائیکوار امونیائی سٹریٹس سولیوشن آف امونیم سٹریٹ (سائل امونیا لیموں)	امونی ام کاربونیٹ ۱ 3/4 اونس۔ سٹرک ایسڈ (جوہر لیموں) ۲ 1/2 اونس آب مقطر حسب ضرورت۔ سٹرک ایسڈ کو پانچ گنے آب مقطر میں حل کرکے اس کو امونیم کاربونیٹ سے نیوٹرل کرلیں اور پھر اس میں اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جائے	۱۶ فیصدی تقریباً	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	ڈایا فوریٹک (معرق) اس کو بھی بخار وغیرہ میں دیتے ہیں۔
لائیکوار امونی فورٹس سٹرانگ سولیوشن آف امونیا (قوی سائل امونیا)	امونی ام کلورائیڈ (نوشادر) اور سلیکڈ لائم (بجھا ہوا چونا) دونوں کو ملا کر جوش دیں اور جو امونیا (بشکل گیس) پیدا ہو اس کو آب مقطر میں سے گزار لیں۔	۳۲ 1/2 فیصدی (بروے وزن) امونیا	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	کاؤنٹر اریٹنٹ (آکال زہر) اسکو زہریلے کیڑوں کے کاٹنے وغیرہ پر لگایا کرتے ہیں۔
لائیکوار بسموتھائی ایٹ امونیائی سٹریٹس سولیوشن آف بسمتھ اینڈ امونیم سٹریٹ (سائل قرشیشا و امونیا لیمونی)	بسمتھ آکسی نائٹریٹ ۶۱۳ گرین۔ پوٹے سیم سٹریٹ ۶۱۳ گرین پوٹے سیم کاربونیٹ ۱۷۵ گرین نائٹرک ایسڈ ایک فلوئڈ اونس سولیوشن آف امونیا حسب ضرورت آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ سولیوشن و فلٹریشن بنائیں۔	ایک فلوئڈ ڈرام میں ۳ گرین بسمتھ آکسائیڈ	1/2 سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ایسٹرنجنٹ (قابض) و سیڈےٹو (مسکن) مرض ڈائریا یا اسہال خصوصاً مرض سل کے ڈائریا میں مفید ہے۔
لائیکوار پائی سس کاربونس سولیوشن آف کولتار (سائل قیر۔ سائل کولتار)	پری پئرڈ کولتار (قیر مصفا یعنی صاف کیا ہوا کولتار) ۴ اونس۔ کوئلایا بارک ۲ نمبر کا سفوف ۲ اونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن و ڈائی جیشن کے بنالیں	۶ میں ۱	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور اینٹی سپٹک اسکو ایگزیما اور سورائےسس (چنبل) پر لگایا کرتے ہیں
لائیکوار پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائلیوٹس ڈائلیوٹڈ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ گولارڈز لوشن۔ گولارڈ واٹر (سائل [illegible] گولارڈ)	سٹرانگ سولیوشن آف لیڈ سب ایسی ٹیٹ ۲ فلوئڈ ڈرام۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ 1/2 ۱۹ فلوئڈ اونس آب مقطر کو جوش دیکر سرد کرکے اس میں ایلکہال ملا دیں۔ پھر اس میں [illegible]	۲۴ فیصدی	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	لوکل سیڈےٹو (مقامی مسکن) اور ایسٹرنجنٹ (قابض) سپرین (موچ) یا مقام سوزش پر لگایا کرتے ہیں

نمبر	نام لائیکوار۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۴	لائیکوار آئیوڈائی فورٹس (سٹرانگ سولیوشن آف آئیوڈین) قوی سائل آیوڈین	آئیوڈین ½۱ اونس۔ پوٹے سیم آئیوڈائڈ ¾ اونس۔ آب مقطر ½۱ فلوئڈ اونس۔ ویکحال (۹۰ فیصدی) ۹ اونس۔ دونوں دواؤں کو پانی والی شیشی میں ڈال کر حل کرکے اس میں الکحال ملا کر خوب ہلائیں	۹ میں ۱	صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کونٹر اریٹنٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) اسکو مرض سل اور پرانی کھانسی وغیرہ میں سینہ پر لگاتے ہیں
۵	لائیکوار ایپسپاسٹکس (بلسٹرنگ فلوئڈ) (سائل منفط۔ سیال آبلہ انگیز)	کینتھرائیڈس (تیلنی مکھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۱۰ اونس۔ ایسیٹک ایتھر حسب ضرورت تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ پرکولیشن تیار کریں	۲ میں ۱	صرف بیرونی طور استعمال ہوتا ہے	بلسٹر یعنی آبلہ اٹھانے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں۔
۶	لائیکوار ایتھل نائٹرائی ٹس (سولیوشن آف ایتھل نائٹریٹ)	سوڈیم نائٹریٹ۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ اور الکحال (۹۰ فیصدی) کو باہم ملا کر دھیمی آنچ پر جوش دینے سے یہ مرکب تیار کیا جاتا ہے۔	½۲ سے ۳ فیصدی تک ایتھل نائٹریٹ	۲۰ سے ۶۰ منم	اینٹی سپازموڈک (دافع تشنج)
۷	لائیکوار ایٹروپینی سلفے ٹس (سولیوشن آف ایٹروپین سلفیٹ) (سائل جوہر بیبروج)	ایٹروپین سلفاس ½۴ گرین۔ سیلی سیلک ایسڈ ۲ گرین۔ آب مقطر ۴ فلوئڈ اونس۔ دونوں دواؤں کو آب مقطر میں حل کریں۔ تیار شدہ سیال ۴ اونس ہو	۱۰۰ منم میں ایک گرین ¼ ایک فیصدی	½ سے ۱ منم	سیاہ پتلی آنکھ کی پتلی پھیلانے کے لئے عموماً مستعمل ہے کبھی سل کا پسینہ روکنے کے لئے اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔
۸	لائیکوار ایسیڈائی کرومی سائی (سولیوشن آف کرومک ایسڈ)	کرومک این ہائیڈرائڈ ایک اونس۔ آب مقطر ۳ فلوئڈ اونس۔ کرومک ایسڈ کو پانی میں حل کرلیں۔	۲۵ فیصدی کرومک این ہائیڈرس ایسڈ	خارجی طور پر استعمال ہوتا ہے	بطور کاسٹک (کاوی) اسکو بعض امراض جلد پر لگاتے ہیں
۹	لائیکوار امونی (سولیوشن آف امونیا) (سائل امونیا۔ سائل روح نوشادری)	سٹرانگ سولیوشن آف امونیا ایک پائنٹ۔ آب مقطر ۲ پائنٹ۔ دونوں کو ملا لیں۔	۳ میں ۱ یا ۱۰ فیصدی	۱۰ سے ۲۰ منم خوب پانی ملا کر دینا چاہیے	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) سٹیمولنٹ (محرک) اسکو بطور لینیمنٹ کے ڈنگ پر بھی لگاتے ہیں
۱۰	لائیکوار امونیائی ایسی ٹے ٹس (سولیوشن آف امونیم ایسی ٹیٹ) (سائل امونیا خلی)	امونیم کاربونیٹ ایک اونس۔ ایسیٹک ایسڈ ڈائیلیوٹ استعادل کرنے کے لئے حسب ضرورت۔ آب مقطر تا ایک پائنٹ۔ امونیم کاربونیٹ کو ۱۰ اونس آب مقطر میں حل کریں اور پھر اسے ایسیٹک ایسڈ ڈائیلیوٹ سے نیوٹرل یعنی تعادل کریں اور پھر اسکو آب مقطر ملا کر تقریباً ایک پائنٹ ہو جائے	½۶ فیصدی تقریباً	۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام	ڈایا فوریٹک (معرق) اسکو نزلہ اور فیور (بخارات) میں دیگر ادویہ کے ہمراہ ملا کر دیا کرتے ہیں

نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
لائیکوار آرسنی سائی ہائڈروکلوری کس ہائڈروکلورک سولیوشن آف آرسنک (سائل سمّ الفار نمکین)	آرسنی اَس اَنہائڈرائیڈ (سنکھیا) کا سفوف ½ ۸۷ گرین - ہائڈروکلورک ایسڈ (تیزاب نمک) ۲ فلوئڈ ڈرام - آب مقطر تا ایک پائنٹ ایک پائنٹ کے فلاسک میں ۱۰ اونس آب مقطر بھر کر اس میں سنکھیا اور تیزاب نمک کو ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ ایک صاف عرق بن جائے پھر اس کو سرد کر کے اس میں اور اس قدر آب مقطر لائیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہوجائے -	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (معدّل) آتشکی امراض و امراض جلد میں دیتے ہیں
لائیکوار آرسنی کے لس سولیوشن آف آرسنک فولرس سولیوشن (سائل سم الفار) (سائل فلز)	آرسنی اَس اَینہائڈرائیڈ سنکھیا کا سفوف ½ ۸۷ گرین - پوٹے سیم کاربونیٹ ½ ۸۷ گرین کمپونڈ ٹنکچر آف لے ونڈر ۵ فلوئڈ ڈرام آب مقطر تا ایک پائنٹ - ایک پائنٹ والے فلاسک میں ۱۰ اونس آب مقطر بھر کر اور اس میں آرسنک اور پوٹے سیم کاربونیٹ ڈال کر اسے تب تک آنچ دیں جب تک کہ ایک صاف عرق حاصل ہو پھر اسے سرد کر کے اس میں ٹنکچر لے ونڈر ملا کر اور آب مقطر اس قدر ملائیں کہ کل سیال پورا ایک پائنٹ ہوجائے	۱۰۰ منم میں ایک گرین یا ایک فیصدی	۲ سے ۸ منم	آلٹرے ٹو (معدّل) اینٹی پیر یاڈک (دافع امراض نوبتی) سنکھیا کے استعمال کرنے کی یہ بہترین صورت ہے - جلدی امراض میں دیتے ہیں -

۲

(گاڑھا سیال) ایک ایسا سائل ہوتا ہے کہ اگر اس میں کسی خاص نسبت سے پانی ملا کر اس کو رقیق کر لیا جائے تو وہ بجائے آفیشل انفیوژن (خساندۂ رسمی) یا آفیشل ڈیکاکشن (جوشاندۂ رسمی) کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسا لائیکوار (سائل) تازہ تیار کردہ انفیوژن یا ڈیکاکشن سے بہت کم مختلف ہوا کرتا ہے اور اس میں ذراسی مقدار اسی ہٹی لک ایلکہال کی بھی ہوا کرتی ہے۔
بنانے کی ترکیب۔ جس نباتی دوا کا کن سن ٹرے ٹیڈ لائیکوار بنانا ہوتا ہے اسکے ۱۰ اونس سفوف کو ایلکہال (۲۰ فیصدی والے) میں بار بار پرکولیٹ کرکے ایک پائنٹ سیال حاصل کر لیتے ہیں چنانچہ پہلی بار پرکولیٹ کرنے کے عموماً تین روز بعد دوسری بار پرکولیٹ کیا کرتے ہیں اور پھر بارہ بارہ گھنٹہ بعد کل عموماً دس مرتبہ پرکولیشن کا عمل کیا جاتا ہے +

نوٹ۔ کواشیا کا سفوف بجائے ۱۰ کے ۲ اونس ڈالا جاتا ہے +

مندرجۂ ذیل ۱۰ ادویہ کے کن سن ٹرے ٹیڈ لائیکوار بنائے جاتے ہیں:- (۱) کےلمبا (۲) چرَیتا (۳) کس پے ریا (۴) کرے میریا (۵) کواشیا (۶) رُوبرب (۷) سارسا پریلا (۸) سینیگا (۹) سینّا (۱۰) ٹرِیپ ٹیری +

برٹش فارماکوپیا میں مفصلۂ ذیل کل ۵۳ لائیکوارز (سائلات) آفیشل ہیں:-

	نام لائیکوار - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	لائیکوار آرسینی آئی ایٹ ائیڈرا جرائی آئیوڈائیڈائی سولیوشن آف آرسینی اینڈ مرکیورک آئیوڈائیڈز یہ ڈونوونس سولیوشن بھی کہلاتا ہے { سائل سم الفار آئیوڈیڈی و سیماب آئیوڈیڈی }	آرسینی اس آئیوڈائیڈ ۸۷½ گرین مرکیورک آئیوڈائیڈ ۸۷½ گرین آب مقطر تا ایک پائنٹ ـ دونوں دواؤں کو ۱½ اونس آب مقطر میں کھرل کرکے فلٹر کرلیں اور فلٹر پر اس قدر اور آب مقطر ڈالیں کہ کل سیال ایک پائنٹ ہو جائے	۱۱۰ منم میں ۱ گرین آرسنک آئیوڈائیڈ اور ۱ گرین مرکیورک آئیوڈائیڈ یا ہر ایک ایک فیصدی	۵ مینم سے ۲۰ منم	آلٹرے ٹو (معتدل) سیکنڈری سفلس (آتشک ثانوی) اور آتشکی جلدی امراض میں دیا کرتے ہیں

	نام یعنی مَنتم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	ماجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۲	ریننی مَنتم کیل سِس (مروغِ کلس) رینی مَنٹ آف لائم (مروغِ آہک)	لائم واٹر ۲ فلوئیڈ آونس - لِنو آئل ۲ فلوئیڈ آونس - دونوں کو ملا کر خوب باہم کھرل کریں	۲ میں ۱	ایمولی اَینٹ اور سیڈے ٹو بُرنس (مقام سوختہ) پر لگاتے ہیں
۱۳	ریننی مَنتم کیمفوری (مروغ کافور) ریننی مَنٹ آف کیمفر (کیمفوریٹڈ آئل)	کیمفر فلورس (کافور کا پھول) ایک آونس ارنو آئل ۴ فلوئیڈ آونس کافور کو تیل میں حل کریں	۵ میں ۱	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) کرانک روماٹزم وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں -
۱۴	ریننی مَنتم کیمفوری اَیمونی اے ٹم اَیمونی اے ٹڈ ریننی مَنٹ آف کیمفر کمپونڈ ریننی مَنٹ آف کیمفر (مروغ کافور مرکب)	کیمفر ½ ۲ آونس - آئل آف لے وَنڈر ایک فلوئیڈ ڈرام - سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا ۵ فلوئیڈ آونس - ایلکحال (۹۰ فیصدی) تا ۲۰ فلوئیڈ آونس - بذریعہ مَیشی ریشن بنائیں	۴ میں ۱	روبی فے سی اَینٹ (مُحمّر) اور کونٹراری ٹینٹ (مقابلہ کنندہ سوزش) پرانے گٹھیا اور درد وغیرہ پر اسکی مالش کرتے ہیں -
۱۵	ریننی مَنتم ہائیڈرار جرائی ریننی مَنٹ آف مرکری (مروغِ سیماب)	آئنٹ مَنٹ آف مرکری (مرہم سیاب) ایک آونس سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا ۱۰ منم اور ریننی مَنٹ آف کیمفر تا ۳ فلوئیڈ آونس + سٹرانگ سولیوشن آف اَیمونیا کو اس قدر ریننی مَنٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ ½ ۱ فلوئیڈ آونس ہو جائے نیز مرکیوریل آئنٹ مَنٹ کو بھی اس قدر ریننی مَنٹ آف کیمفر میں ملائیں کہ وہ بھی ½ ۱ فلوئیڈ آونس ہو جائے پھر دونوں کو ملالیں -	۲ میں حصہ سیماب یا ۳ میں حصہ مرہم سیماب	سٹیمولینٹ اور اَیبسار بینٹ آتشکی ابھاروں اور غدودی اورام پر لگاتے ہیں

لائیکوارز (LIQUORES) سائلات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) لائیکوار (Liquor) واحد - لائیکوارز (Liquores) جمع - (عربی) سائل - سائلات جمع

(انگریزی) سولیوشن (Solution) واحد - سولیوشنز (Solutions) جمع - (عربی) مَحلُول - محلولات جمع

تعریف - لائیکوار (سائل - مَحلُول) نباتی یا حیوانی یا جمادی ادویہ کا ایک ایسا سولیوشن ہوتا ہے جو کہ آبِ مقطر میں تنہا یا دیگر مُحلّلات کے ہمراہ بنایا جاتا ہے +

کن سن ٹرے ٹڈ لائیکوار (Concentrated Liquor) یعنی سائل مُتجمّع یا سائلِ غلیظ

	نام لینی منٹم ۔ لاطانی ۔ انگریزی عربی ۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۶	لینی منٹم ٹیرے بن تھی نی لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن (مرہم تارپین)	آئل آف ٹرپن ٹائن ۱۳ فلوئیڈ آونس ۔ سافٹ سوپ ½۱ آونس ۔ کیمفر ۱ آونس ۔ آب مقطرہ فلوئیڈ آونس یا اس قدر کہ جس سے تیار شدہ دوا ایک پائنٹ ہو جائے ۔ صابن کو پانی میں اور کافور کو روغن میں حل کر کے باہم ملائیں	۲۰ میں ۱۳	اری ٹینٹ اور ایلی نی ینٹ (محمر) مسکولر رومائیزم (الم عضلی) وغیرہ میں استعمال کیا کرتے ہیں
۷	لینی منٹم ٹیری بن تھی نی ایسی ٹیکم لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن اینڈ ایسی ٹک ایسڈ (مرہم تارپین و تیزاب سرکہ)	آئل آف ٹرپن ٹائن (روغن تارپین) ۴ فلوئیڈ آونس گلے شئیل ایسی ٹک ایسڈ (غلیظ تیزاب سرکہ) ایک آونس لینی منٹ آف کیمفر ۴ فلوئیڈ آونس ۔ سب کو ملالیں	۹ میں ۴	یہ قوی رُوبی فے سی اینٹ (محمر) جلد کو سرخ کرنے والی محرک و محمر و منفط فوائد کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
۸	لینی منٹم سے نے پیس لینی منٹ آف مسٹرڈ (مرہم خردل)	والے ٹائل آئل آف مسٹرڈ (لطیف روغن خردل) ½۱ فلوئیڈ ڈرام ۔ کیمفر ۱۲۰ گرین ۔ کیسٹر آئل ۵ فلوئیڈ ڈرام ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۴ فلوئیڈ آونس ۔ کافور کو الکحال میں حل کر کے پھر اس میں آئل آف مسٹرڈ و کیسٹر آئل ڈال کر سب کو ملالیں۔	۲۷ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) اور رُوبی فے سی اینٹ (محمر) اس کو بھی محرک و محمر و منفط فوائد کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔
۹	لینی منٹم سے پونس لینی منٹ آف سوپ (مرہم صابن)	سافٹ سوپ ۲ آونس ۔ کیمفر ایک آونس آئل آف روزمری ۳ فلوئیڈ ڈرام ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ۱۶ فلوئیڈ آونس ڈسٹلڈ واٹر ۴ فلوئیڈ آونس ۔ صابن کو آب مقطر میں حل کریں اور کیمفر اور آئل آف روزمری کو الکحال میں حل کریں پھر دونوں کو باہم ملا کر ایک ہفتہ رکھ چھوڑیں اور پھر فلٹر کریں	۱۰ میں ۱	سٹیمولینٹ (محرک) سپرین یعنی موچ وغیرہ پر اسکی مالش کیا کرتے ہیں
۱۰	لینی منٹم کروٹونس لینی منٹ آف کروٹن آئل (مرہم روغن حب الملوک)	کروٹن آئل (روغن جمال گوٹہ) ایک فلوئیڈ آونس آئل آف کے جو پٹ ½۳ فلوئیڈ آونس ۔ ایلکحال (۹۰ فیصدی) ½۳ فلوئیڈ آونس ۔ سب کو باہم ملائیں	۸ میں ۱	رُوبی فے سی اینٹ (محمر) پسچولینٹ (چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا کرنے والا) کونٹر اِری ٹینٹ
۱۱	لینی منٹم کلوروفارمائی لینی منٹ آف کلوروفارم (مرہم کلوروفارم)	کلوروفارم ۲ فلوئیڈ آونس ۔ لینی منٹ آف کیمفر ۲ فلوئیڈ آونس ۔ دونوں کو باہم ملالیں	۲ میں ۱	رُوبی فے سی اینٹ (محمر) اور اینوڈائن (مسکن) بھی ہوتے ہیں۔

ماسپرٹ میں بنایا جاے۔ اس کو جلد پر ملتے یا طلا کرتے ہیں +

نوٹ - (۱) ان میں سے اکثر لینی منٹس شفاف سیال ہوتے ہیں۔ تمام لینی منٹس میں یا تو کوئی فکسڈ آئل (روغن قائم) یا کوئی والے ٹائل آئل (روغن فراری) یا کوئی صابن پڑتا ہے +

۲ - لینی منٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی کم سے یونی شل شے رنگ کریم (بالائی) کے ہوتا ہے۔ ۷ لینی منٹس میں کیمفر (کافور) پڑتا ہے +

۳ - لینی منٹم ٹیری بن تھینی اینسی ٹیکم کو لینی منٹم ایمونیائی کے ہمراہ نہیں ملانا چاہئے کیونکہ ان کے باہم ملانے سے دونوں کی تاثیر ضائع ہوجاتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۱۵ لینی منٹس (مَرَاوُخ) آفیشل ہیں :-

لینی منٹم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء وترکیب	طاقت	افعال واستعمال
لینی منٹم اوپیائی لینی منٹ آف اوپیم (مروخ افیون)	ٹنکچر اوپیم ۲ فلوئیڈ آونس لینی منٹ آف سوپ ۲ فلوئیڈ آونس۔ دونوں کو ملاکر چند روز تک رکھ چھوڑیں اور پھر فلٹر کرکے (چھانکر) کام میں لادیں	۲ میں ۱	اینوڈائن (مخدر رمسکن الم) اسکو عصبی دردوں پر ملاکرتے ہیں۔
لینی منٹم ایکونائٹائی لینی منٹ آف ایکونائٹ (مروخ بیش)	ایکونائٹ (بیش) کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ کیمفر (کافور) ایک آونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) تا ۳۰ فلوئیڈ آونس۔ بذریعۂ ڈائی جسچن اور پرکولے شن تیار کریں۔	۱/۲ ۱ میں ۱	ایک توی لوکل اینوڈائن (مخدر) اور سٹیمیولنٹ (مسکن) عصبی دردوں پر اسکو باریک برش سے لگایا کرتے ہیں
لینی منٹم ایمونی آئی لینی منٹ آف ایمونیا (مروخ امونیا)	سولیوشن آف ایمونیا ایک فلوئیڈ آونس آلمنڈ آئل (روغن بادام) ایک فلوئیڈ آونس۔ آلو آئل (روغن زیتون) ۲ فلوئیڈ آونس۔ سب کو باہم ملالیں	۴ میں ۱	لوکل سٹیمیولنٹ اور روبی فے شنٹ (مقامی محرک محمر) سخت شدہ جوڑوں وغیرہ پر اس کی مالش کرتے ہیں اور زہریلے کیڑوں کے ڈنک پر لگاتے ہیں
لینی منٹم بیلاڈونی لینی منٹ آف بلاڈونا (مروخ یبروح)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ۱ فلوئیڈ آونس۔ کیمفر (کافور) ایک آونس۔ آب مقطر ۲ فلوئیڈ آونس ایلکہال (۹۰ فیصدی) تا ۱۰ فلوئیڈ آونس بذریعہ مکسچر بنالیں	۲ میں ۱	ایک توی لوکل اینوڈائن (مقامی مخدر) اسکو نیورلجیا (عصبی دردوں) وغیرہ پر ملا کرتے ہیں
لینی منٹم پوٹے سیائی آیوڈائیڈائی کم سے پونس لینی منٹ آف پوٹاسیم آیوڈائیڈ وِتھ سوپ (مروخ آیوڈین باصابن)	تازہ تیار کیا ہوا کرڈ سوپ ۲ آونس۔ پوٹے سیم آیوڈائیڈ ۱/۲ ۱ آونس۔ گلیسرین ایک فلوئیڈ آونس۔ آئل آف لیمن ۱ فلوئیڈ ڈرام۔ آب مقطر ۱۰ فلوئیڈ آونس بذریعہ ٹرٹ یورے شن بنالیں۔	۱۰ میں ۱ یا ایک فلوئیڈ آونس میں ۱/۲ ۴۵ گرین	آلٹرے ٹو (مبدل) اور ریزالوینٹ (محلل) اسے جلد پر نہ تو خراش ہوتی ہے اور نہ داغ پڑتا ہے۔

لے مَیلا (LAMELLAE) یعنی صُفَحَاتِ رَقِیقَہ

(ڈاکٹری نام) (لاطانی) لے مَیلا (Lamellae) (انگریزی) آئی ڈسکس (Eye-Discs) (عربی) (طبی نام) صُفحاتِ رقیقہ

تعریف - بعض ادویہ کے جواہر کو جیلے ٹین (سریش) و گلیسرین میں ملا کر نہایت چھوٹی چھوٹی اور کاغذ کی مانند باریک ٹکیاں بنا لیتے ہیں ان کو لے مَیلا کہتے ہیں۔ یہ آنکھوں میں ڈالنے کے کام آتی ہیں۔ ان کا وزن $\frac{1}{50}$ گرین سے $\frac{1}{5}$ گرین تک ہوتا ہے ٭

برٹش فارماکوپیا میں یہ ۴ لے مَیلا آفیشل ہیں:-

	نام لے مَیلا۔ لاطانی و انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء ایک ٹکیہ کے	طاقت ہر ایک ٹکیہ میں	افعال و استعمال
۱	لے مَیلی ایٹروپینی ڈسکس آف ایٹروپین (صفحات رقیقہ جوہر یبروج)	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں مل کر $\frac{1}{50}$ گرین ایٹروپینی سلفاس $\frac{1}{5000}$ گرین -	$\frac{1}{5000}$	پُتلی کو پھیلانے والی (مُوسِّع الحدقہ) آنکھ کی پُتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں
۲	لے مَیلی فائی سٹگ مینی ڈسکس آف فائی سٹگ مین	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر $\frac{1}{50}$ گرین۔ فائی سا سٹگمین سلفیٹ $\frac{1}{1000}$ گرین	$\frac{1}{1000}$	بائی آٹک (منقبض الحدقہ) پُتلی کو سکیڑنے والی) پتلی کے سکیڑ نے کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں -
۳	لے مَیلی کوکینی ڈسکس آف کوکین	جیلے ٹین وگلیسرین دونوں ملا کر $\frac{1}{50}$ گرین کوکینی ہائیڈرو کلورائیڈم $\frac{1}{50}$ گرین	$\frac{1}{50}$	لوکل اینس تھیٹک (مقامی مخدر) رفع درد کے لئے آنکھ میں ڈالتے ہیں
۴	لے مَیلی ہوم ایٹرو پینی ڈسکس آف ہوم ایٹرو پین	جیلے ٹین اور گلیسرین دونوں باہم ملا کر $\frac{1}{50}$ گرین ہوم ایٹروپینی ہائیڈرو برومائیڈم $\frac{1}{100}$ گرین	$\frac{1}{100}$	مِڈری ایٹک (موسِّع الحدقہ) پتلی پھیلانے کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں

لِینی مَنٹا (LINIMENTA) یعنی مَرَاوِخ
ایمبروکے شنز (Embrocations) یعنی دُہُونات

(ڈاکٹری نام) (لاطانی) لینی مَنٹم (Linimentum) واحد۔ لینی منٹا (Linimenta) جمع۔ (عربی) (طبی نام) مروخ۔ مَرَاوِخ جمع (انگریزی) لینی منٹ (Liniment) واحد۔ لینی منٹس (Liniments) جمع۔ (اُردو) دُہن (دہان) دُہُونات جمع (ر) ایمبروکے شن (Embrocation) واحد۔ ایمبروکے شنز (Embrocations) (فارسی و اُردو) روغن مالش۔ دوائے مالش

تعریف - لینی منٹ (مروخ۔ دُہون۔ مالش) ایسے سیّال مرکب کو کہتے ہیں جو کسی روغن

نام انجکشیو ہپوڈرمیکا لاطانی، انگریزی، عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زیر جلد پچکاری کرنے کے لئے	افعال و استعمال
انجکشیو اپومارفینی ہپوڈرمیکا ہپوڈرمک انجکشن آف اپومارفین (زرّاقہ جوہر افیون مقئی زیر جلد)	ہائڈروکلورائیڈ آف اپومارفین ایک گرین ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ایک منم آب مقطر تا ۱۱۰ منم۔ آب مقطر کو چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں اور اس میں ڈائلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ملادیں۔ پھر اس میں ہائڈروکلورائیڈ آف اپومارفینی ملالیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۱۱۰ منم ہوجائے۔	۱۱۰ منم میں ۱ گرین یا ایک فیصدی	۵ سے ۱۰ منم	ایمیٹک (مقئی) ایکس پکٹورینٹ مخرج بلغم یہ ایک نہایت قوی مقئی دوا ہے جس کے استعمال سے عموماً قے آجاتی ہے
انجکشیو کوکینی ہپوڈرمیکا ہپوڈرمک انجکشن آف کوکین (زرّاقہ کوکین زیر جلد)	کوکین ہائڈروکلورائیڈ ۳۳ گرین۔ سیلی سیلک ایسڈ ½ گرین۔ آب مقطر تا ۶ فلوئڈ ڈرام۔ آب مقطر کو جوشا کر اس میں سیلی سیلک ایسڈ ملالیں اور سرد ہونے پر اس میں کوکین حل کریں اور اب اگر ضرورت ہو تو تازہ کھولا کر سرد کیا ہوا آب مقطر اور اس قدر ملائیں کہ کل سیال ۶ فلوئڈ ڈرام ہوجائے	۱۱۰ منم میں ۱۰ گرین یا ۱۰ فیصدی	۲ سے ۵ منم	سیڈے ٹو (مسکن) عصبی دردوں کے رفع کرنے کے لئے نیز چھوٹے چھوٹے آپریشنز (اعمال جراحی) میں استعمال کرتے ہیں
انجکشیو مارفینی ہپوڈرمیکا ہپوڈرمک انجکشن آف مارفیا (زرّاقہ مارفیا زیر جلد) (زرّاقہ جوہر افیون مخدر زیر جلد)	مارفینی ٹارٹریٹ ۵ گرین۔ آب مقطر ۱۱۰ منم۔ ٹارٹریٹ آف مارفین کو اس قدر تازہ جوش دیکر سرد کئے ہوئے آب مقطر میں ملائیں کہ کل سیال کا حجم ۱۱۰ منم ہوجائے۔	۱۱۰ منم میں ۵ گرین یا ۵ فیصدی	۲ سے ۵ منم	نارکاٹک (مخدر) سیڈے ٹو (مسکن) عصبی دردوں وغیرہ میں رفع درد و بے چینی کے لئے مفید ہے۔

اِنجیکشیونیز ہائپوڈرمیکی (INJECTIONES HYPODERMICA) یعنی زرّاقۂ تحت الجلد

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنجیکشیو ہائپوڈرمیکا (Injectio Hypodermica) واحد (عربی) زرّاقۂ تحت الجلد۔ زراقات تحت الجلد جمع

(؍) اِنجیکشیونیز ہائپوڈرمیکی (Injectiones Hypodermicae) (فارسی) زرّاقۂ زیرجلد۔ زرّاقۂ زیرپوست

(انگریزی) ہائپوڈرمک اِنجکشن (Hypodermic Injection) واحد (اُردو) جلدی پچکاری

(؍) ہائپوڈرمک اِنجکشنز (Hypodermic Injections) جمع

تعریف۔ اِنجیکشیو ہائپوڈرمیکا (زرّاقۂ زیرجلد) کسی دوا کا وہ سولیوشن یا محلول ہے جوکہ ایک خاص قسم کی پچکاری کے ذریعے جلد کے نیچے داخل کیا جاتا ہے +

نوٹ۔(۱) تاکہ اس قسم کی پچکاری کے ساتھ کوئی سپٹک آرگینزم (مواد متعفنہ) یا ٹے سےٹس (مادۂ گندازہر) داخل جسم نہ ہوجاے اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس قسم کی پچکاریوں کے لئے جس قدر پانی مطلوب ہو قبل ازیں کہ اس میں دوا داخل کی جاے۔ اس پانی کو جوش دیکر سٹیریلائزڈ (پاک وصاف) کرلیا جاے +

(۲) اِنجیکشیو اپومارفینی ہائپوڈرمیکا اور اِنجیکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا ہمیشہ بوقت ضرورت تازہ تیار کرنی چاہئیں +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل چار ہائپوڈرمک اِنجکشنز آفیشل ہیں

نام اِنجیکشیو ہائپوڈرمیکا لاطانی۔ انگریزی۔ عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار زرّاقہ یا پچکاری کرنیکی	افعال و استعمال
اِنجیکشیو ارگوٹی ہائپوڈرمیکا ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ (زرّاقۂ شیلم زیرجلد)	ایکسٹرکٹ آف ارگٹ ۱۰۰ گرین۔ فی نول ۳ گرین۔ آب مقطر تا ۲۰۰ منم۔ فی نول کو آب مقطر میں ملاکر اور چند منٹ تک جوش دیکر سرد کریں پھر اس میں ایکسٹرکٹ آف ارگٹ ڈالدیں اور اگر ضرورت ہو تو تازہ جوشاکر سرد کیا ہوا آب مقطر اس قدر ڈالیں کہ کل سیال ۲۰۰ منم ہوجاے۔	۱۱۰ منم میں ۳۳ گرین یا ۳۳ فیصدی	۳ سے ۱۰ منم	بلڈ ویسلز (عروق دموی) اور یوٹرس (رحم) کو سکیڑنے کے لئے سیلان خون رحم وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

نام انفیوزم - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر رکھا جائے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
انفیوزم کرے میریا انفیوژن آف ریٹانی (خیساندہ راتانیا)	کرے میریا کی جڑ کوٹی ہوئی ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایسٹرنجنٹ (قابض) یوری نری ڈیزیز (امراض اعضائے بول) میں دیتے ہیں
انفیوزم کس پے ری آئی انفیوژن آف انگسٹورا بارک (خیساندہ انگسٹورا)	کس پے ریا بارک کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	ٹانک (مقوی) سٹیمولینٹ (محرک)
انفیوزم کواشی انفیوژن آف کواشیا (خیساندہ خشب المر)	کواشیا کی باریک کرچیں ۸۸ گرین سرد آب مقطر ایک پائنٹ - نوٹ۔ گرم پانی میں اس کا خیساندہ گدلا ہو جایا کرتا ہے	۱۵ منٹ	۱ میں ۱۰۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
انفیوزم کے ری آفی لائی انفیوژن آف کلوز (خیساندہ قرنفل)	کلوز (قرنفل یا لونگ) کوٹے ہوئے ½ آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۴۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروماٹک (معطر۔ خوشبودار)
انفیوزم کسکریلی انفیوژن آف کسکریلا (خیساندہ قشر العنبر)	کسکریلا کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	ایروماٹک ٹانک (خوشبودار مقوی)
انفیوزم کلمبی انفیوژن آف کلمبا (خیساندہ ساق الحمام)	کلمبا (ساق الحمام یا رعی الحمام کی جڑ کی چھوٹی چھوٹی قاشیں ایک آونس - سرد آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ اونس	بٹر ٹانک (تلخ مقوی)
انفیوزم لیوپیولائی انفیوژن آف ہپس (خیساندہ حشیشۃ الدینار)	تازہ ٹوٹے ہوئے ہپس ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	ٹانک و سیڈیٹو (مقوی و منوم)
انفیوزم یووا ارسائی انفیوژن آف بیئر بیری (خیساندہ عنب الدب)	یووا ارسائی (عنب الدب یعنی انگور خرس) کے پتے کترے ہوئے ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱ میں ۲۰	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک و ایسٹرنجنٹ (مقوی و قابض) (امراض بول میں مفید)

	نام انفیوزم۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	کتنے عرصہ تک دوا کو بھگو کر چھان لیں	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	انفیوزم ڈیجی ٹےلس انفیوژن آف ڈیجی ٹیلس (خساندہ ڈیجی ٹیلس)	ڈیجی ٹےلس کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۶۰ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ نوٹ۔ اسکی طاقت مقدار خوراک ضرور یاد رکھیں	۱۵ منٹ	ایک پائنٹ میں ۶۰ گرین یا ۱۰۰ میں ۱	۲ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	سیڈے ٹو (مسکن) ڈائیوریٹک (مدر بول)
۸	انفیوزم روزی ایسیڈم ایسیڈ انفیوژن آف روزیز (خساندہ گل سرخ)	خشک ریڈ روز پیٹل (گل سرخ یعنی گلاب کی پنکھڑیاں) کوفتہ ½ آونس۔ ڈائلیوٹ سلفیورک ایسیڈ ۲ فلوئڈ ڈرام کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۴۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ایسٹرنجنٹ (قابض)
۹	انفیوزم ریبی آئی انفیوژن آف روبرب (خساندہ ریوند)	روبرب (ریوند) کی باریک قاشیں ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک و لیکسے ٹو (ملین و مقوی)
۱۰	انفیوزم سکوپے ریبی آئی انفیوژن آف بروم ٹاپس (خساندہ ترنجیل)	خشک بروم ٹاپس کوفتہ ۲ آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۱۰ میں ۱	۱ سے ۲ فلوئڈ آونس	ڈائیوریٹک (مدر بول)
۱۱	انفیوزم سرپن ٹےری آئی انفیوژن آف سنیک روٹ (خساندہ خبث الحیۃ یا زراوند)	سرپن ٹےری (زراوند) کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۱۵ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	سٹیمولینٹ (محرک) ٹانک (مقوی)
۱۲	انفیوزم سنکونی ایسیڈم ایسیڈ انفیوژن آف سنکونا (ترش خساندہ کونین)	ریڈ سنکونا بارک کا ۴۰ نمبر کا سفوف ایک آونس۔ ارومیٹک سلفیورک ایسیڈ ۲ فلوئڈ ڈرام کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	ایک گھنٹہ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	ٹانک (مقوی) و انٹی پیریاڈک (دافع امراض نوبتی)
۱۳	انفیوزم سینی انفیوژن آف سینا (خساندہ سنا)	سنا ۲ آونس۔ جنجر (زنجبیل) کوفتہ ۵۵ گرین۔ کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ۔	۱۵ منٹ	۱۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	لیکسے ٹو (ملین)
۱۴	انفیوزم سینے گی انفیوژن آف سینیگا (خساندہ مرسنگی)	سینے گا کی جڑ کا ۱۰ نمبر کا سفوف ایک آونس کھولتا ہوا آب مقطر ایک پائنٹ	۳۰ منٹ	۲۰ میں ۱	½ سے ۱ فلوئڈ آونس	سٹیمولینٹ ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم بالتحریک)

وہ یعنی سولیوشن (محلول) بالکل شفاف ہو جائے ÷

(۴) گلیسرائی نم بورسے سس - اب صرف رگڑ کر بنایا جاتا ہے بجائے رگڑ کر یا گرم کر کے بنانے کے جیسا کہ پہلے بنانے والے کی مرضی پر منحصر ہوا کرتا تھا ÷

(۵) گلیسرائی نم ایسیڈائی بورسے سائی - ایک پیٹینٹ مرکب بورو گلیسرائیڈ نامی کی نقل یا اس کا بدل ہے لیکن یہ اُس کی نسبت کسی قدر کمزور ہوتی ہے ÷

اِنفیوزا (INFUSA) یعنی مُنقوعات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) اِنفیوزم (Infusum) واحد - اِنفیوزا (Infusa) جمع - (عربی) مُنقوع - مُنقوعات جمع

(انگریزی) اِنفیوژن (Infusion) واحد - اِنفیوژنس (Infusions) جمع - (فارسی) خساندہ - خساندہا جمع

تعریف - اِنفیوزم یا مُنقوع یا خساندہ - نباتی ادویہ کے اجزائے مؤثرہ کا آبی محلول ہوتا ہے

بنانے کی ترکیب - جس دوا کا خساندہ بنانا ہوتا ہے اس کو کچل کر یا نیم کوب کر کے سرد یا کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر اور ایک ڈھکنے دار برتن میں ایک مقررہ وقت تک بھگو کر پھر اسے چھان لیتے ہیں - یہ چھنا ہوا آب دوا ہی اِنفیوزم مُنقوع یا خساندہ ہوتا ہے ÷

نوٹ - (۱) برٹش فارماکوپیا میں ۲۲ اِنفیوژن ہیں جن میں سے ۲۰ تو کھولتے ہوئے آب مقطر میں بنائے جاتے ہیں اور صرف دو یعنی (۱) اِنفیوژن آف کواشیا اور (۲) اِنفیوژن آف کلمبا سرد پانی میں بنائے جاتے ہیں ÷

(۲) تمام اِنفیوژن ایک ایک پائنٹ پانی کے ساتھ بنائے جاتے ہیں ÷

(۳) تمام اِنفیوژن لوہے کے نمکیات کے ساتھ مل کر سیاہ ہو جاتے ہیں سوائے اِنفیوژن آف کواشیا اور اِنفیوژن آف کلمبا کے جو کہ سیاہ نہیں ہوتے ÷

(۴) تمام اِنفیوژن وقت ضرورت تازہ تیار کرنے چاہئیں - باسی اِنفیوژن استعمال نہیں کرنے چاہئیں ÷

(۵) طالب علم کے لئے اِنفیوژن آف ڈیجی ٹیلس کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے

	نام گلیسرین - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت بروئے وزن	طاقت بروئے حجم	افعال و استعمال
۵	گلیسرائی نم اے مائی لائی گلیسرین آف سٹارچ (گلیسرین نشاستہ)	سٹارچ ایک آونس گلیسرین ½ ۶ فلوئیڈ آونس - آب مقطر ½ ۱ فلوئیڈ آونس	۱ میں ۱ ایمائل (نشاستہ)	۹ میں ۱ سٹارچ (نشاستہ)	ایمولی اینٹ و ڈیمل سینٹ (ملطف) سورنیپلز (زخمی بھٹنی) اور ایکس کوریئیشن (چھلی ہوئی جلد) پر لگاتے ہیں
۶	گلیسرائی نم بورےسس گلیسرین آف بورکیس	بورکیس ایک آونس - گلیسرین ۶ فلوئیڈ آونس	½ ۸ میں ۱ بورکیس	¾ ۶ میں ۱ بورکیس	لوکل اینٹی سپٹک اور ایمولی اینٹ اَیفتھس (قلاع) وغیرہ پر لگاتے ہیں
۷	گلیسرائی نم پیپ سی نی گلیسرین آف پیپ سین (گلیسرین جوہر ہاضم)	پیپ سین ۸۰۰ گرین - ہائڈروکلورک ایسڈ ۱۱ منم گلیسرین ۲ ۱ فلوئیڈ آونس آب مقطر حسب ضرورت	مقدار خوراک ۱ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۵ گرین	ڈائی جسیٹو (مہضم) ڈس پپسیا (سوء ہضم) میں دیتے ہیں (مسلمان مریض کو ہرگز نہ دیں)
۸	گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹیٹس گلیسرین آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	لیڈ ایسی ٹیٹ ۵ آونس لیڈ آکسائیڈ ½ ۳ آونس گلیسرین ایک پائنٹ - آب مقطر ۱۲ فلوئیڈ آونس	۶ میں ۱ سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ	۴ میں ۱	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) اور سیڈے ٹو (مسکن)
۹	گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی گلیسرین آف ٹراگے کنتھ (گلیسرین کتیرا)	ٹراگے کنتھ ½ آونس گلیسرین ½ ۱ فلوئیڈ آونس - آب مقطر ½ فلوئیڈ آونس	½ ۵ میں ۱	.	گولیاں بنانے کے کام آتا ہے۔ نوٹ - یہ ٹراگکرس پیسٹ کا بدل ہے

نوٹ (۱) اگرچہ آفیشل گلیسرینس سے سادے سولیوشنز ہی مراد ہوتے ہیں - لیکن گلیسرائی نم پلمبائی سب ایسی ٹے ٹس اور گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی ایسے نہیں ہوتے بلکہ ان میں سے پہلا تو ایک کیمیاوی مرکب ہے اور دوسرا ایک سیوڈو سولیوشن (محلول کاذب) ہے +

(۲) گلیسرائی نم ایسیڈائی ٹے نسائی چونکہ اب بغیر گرم کئے کے صرف ٹرٹیوریشن سے یعنی رگڑنے سے ہی بنایا جاتا ہے اس لئے اسکی رنگت دھندلی یا خفیف زردی مائل ہوتی ہے +

(۳) گلیسرائی نم اے مائی لائی واٹر باتھ (کھولتے ہوئے پانی کی بھاپ) پر نہیں بن سکتی کیونکہ اس کی حرارت ذرات نشاستہ کو تحلیل کرنے کے لئے کافی نہیں ہوتی - پس اس کو چینی کی تشتری میں بنانا چاہیئے۔ چنانچہ تشتری اور شعلۂ آتش کے درمیان لوہے کے تار کی جالی کا ایک ٹکڑا رکھنا چاہیئے - اور اس مرکب کو بناتے وقت اُسے برابر ہلاتے رہنا چاہیئے حتٰے کہ

گلیسرینا (GLYCERINA)

(لاطانی) گلیسرینم (Glycerinum) واحد - گلیسرینا (Glycerina) جمع
(انگریزی) گلیسرین (Glycerin) واحد - گلیسرینس (Glycerins) جمع

تعریف - سادہ گلیسرین یا گلیسرین و پانی میں کسی دوا کے سولیوشن (محلول) کو اس دوا کی گلیسرین کہتے ہیں +

یہ مرکبات رقیق ہوتے ہیں لیکن گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (گلیسرین کتیرا) اور گلیسرائی نم اے مائی لائی (گلیسرین نشاستہ) غلیظ یا نیم جامد ہوتی ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۹ گلیسرینس آفیشل ہیں جن میں سے سوائے ان دو کے (۱) گلیسرائی نم ٹراگے کنتھی (۲) گلیسرائی نم پیپ سینی - باقی سب بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہیں +

	نام گلیسرینا - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزا و ترکیب	طاقت بہ وزن	طاقت بہ حجم	افعال و استعمال
۱	گلیسرائی نم ایسیڈائی بورے سائی گلیسرین آف بورک ایسیڈ (گلیسرین حمض بورق)	بورک ایسیڈ پوڈر ۶ آونس گلیسرین حسب ضرورت یا اس قدر کہ کل تیار شدہ دوا ۳۰ آونس (اوزن) ہوجائے	۳۰ میں ۶ بورک ایسیڈ	۱۶ میں ۶ بورک ایسیڈ	لوکل اینٹی سیپٹک (مقامی دافع تعفن) تھرش سورس (قلاع قروح دہن) پر لگاتے ہیں
۲	گلیسرائی نم ایسیڈائی کاربولیسائی گلیسرین آف فی نول (گلیسرین فینول)	فینول ایک آونس گلیسرین حسب ضرورت یا تابہ ۵ فلوئڈ آونس یعنی اس قدر کہ کل مرکب ۵ فلوئڈ آونس ہوجائے	$\frac{1}{4}$ ۶ میں ۱ کاربالک ایسڈ	۵ میں ۱ فینول	لوکل اینٹی سپٹک اور پیراسیٹی سائیڈ (قاتل جراثیم) اسے گوئی سیاہ کنج وغیرہ پر لگاتے ہیں اور کبھی کرا گمٹا نے ڈنگ اور وزمز میں ۵ منم کی خوراک میں اندرونی طور پر بھی دیتے ہیں۔
۳	گلیسرائی نم ایسیڈائی ٹے نی سائی گلیسرین آف ٹے نک ایسیڈ (گلیسرین ٹے نین)	ٹے نک ایسیڈ ایک آونس گلیسرین تا ۵ فلوئڈ آونس یعنی اس قدر کہ کل مرکب ۵ آونس ہوجائے	$\frac{1}{4}$ ۴ میں ۱ ٹے نک ایسڈ	۵ میں ۱ ٹے نک ایسیڈ	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) ہے مرض ٹانسلائی ٹس (خناق) اور سور تھروٹ (ورم حلق) میں لگاتے ہیں
۴	گلیسرائی نم ایلیومی نس گلیسرین آف ایلم (گلیسرین زاج)	ایلم سفوف کی ہوئی ایک آونس آب مقطر ۳ فلوئڈ ڈرام گلیسرین حسب ضرورت یا تا بہ ۶ آونس یعنی اس قدر کہ تیار شدہ دوا ۶ آونس ہوجائے	$\frac{1}{2}$ ۷ میں ۱ ایلم (پھٹکری)	۶ میں ۱ ایلم	لوکل ایسٹرنجنٹ (مقامی قابض) بڑھے ہوئے ٹانسلز (لوزتین) پر لگاتے ہیں

	نام ایکسٹریکٹ۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔	اجزاء و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۷	ایکسٹریکٹم کالوسنتھے ڈس کمپازیٹم کمپونڈ ایکسٹریکٹ آف کالوسنتھ (خلاصۂ حنظل مرکب)	کالوسنتھ پلپ (شحم حنظل) ۶ آونس۔ ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز ۱۲ آونس سکےمونی ریزن ۴ آونس کرڈسوپ ۳ آونس۔ کارڈے مم سیڈ مسفوف ۱ آونس۔ ایلکحال ایک گیلن	میسی ریشن	ایلکحال ۶۰ فیصدی	۰	۲ سے ۸ گرین	کیتھارٹک (مسہل)
۸	ایکسٹریکٹم کے نے بس انڈی سی ایکسٹریکٹ آف انڈین ہیمپ (خلاصۂ قنب ہندی (بھنگ))	کے نے بس انڈیکا (قنب ہندی بھنگ) کی خشک کونپلوں سے بنتا ہے۔	پرکولیشن	ایلکحال ۹۰ فیصدی	۰	۱/۴ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اینٹی سپاز موڈک
۹	ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا ۱۱ فلوئڈ آونس۔ ملک شوگر باریک حسب ضرورت	ایواپوریشن	ملک شوگر	۵ فیصدی سٹرکنین	۱/۴ سے ۱ گرین	نروٹانک (مقوی اعصاب)

(۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس (Etherial Extracts) یعنی خلاصاتِ ایتھری :- یہ اس طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو ایتھر کے ساتھ پرکولیٹ کر لیتے یعنی ٹپکا لیتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا ایکسٹریکٹ صرف ایک ہی ہے یعنی ایکسٹریکٹم فی لی سس لکوئڈم جو کہ لیکوئڈ ایکسٹریکٹس میں بیان کیا جا چکا ہے ÷

(۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس (Dry Extracts) یعنی خلاصاتِ خشک ان کو بعض اوقات ایب سٹریکٹس (Abstracts) بھی کہتے ہیں ÷

یہ ایلکحالک ایکسٹریکٹس ہوتے ہیں جن میں عدیم الفعل مسفوف ادویہ ملا کر اور خشک کر کے سفوف کر لیتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس صرف دو ہیں:-

	نام	اجزاء و ترکیب		کیسے بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم یوآنی مائی سکم یوآن مین	یوآنی مس بارک ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس۔ ایلکحال اور کیلسیم فاسفیٹ حسب ضرورت	سفوف کی ہوئی چھال سے	بذریعہ پرکولیشن	ایلکحال ۴۵ فیصدی	۱ سے ۲ گرین	ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک کبد)
۲	ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائی ایکسٹریکٹ آف سٹروفن تھس	سٹروفن تھس کے بیجوں کا ۳۰ نمبر کا سفوف ۱ آونس خالص ایتھر۔ ایلکحال اور ملک شوگر حسب ضرورت	خشک بیجوں سے	پرکولیشن	ایلکحال ۹۰ فیصدی	۱/۲ سے ۱ گرین	کارڈی ایک ٹانک (مقوی قلب)

تحلیل ہوجاتے ہیں تب اس ٹنکچر یا عرق کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں +
اس قسم کے ایکسٹریکٹ اگرچہ تعداد میں ۱۱ ہیں لیکن چونکہ ایکسٹریکٹم یُوآنی مائی سکمؔ اور ایکسٹریکٹم سٹروفن تھائیٔ دونوں خشک سفوف کی شکل میں ہوتے ہیں (اگرچہ وہ ایلکہال سے ہی بنائے جاتے ہیں) اس لئے ان کو ڈرائی ایکسٹریکٹس (خلاصات خشک) کے تحت میں لکھا ہے +

نوٹ ۔ بہت سے لیکوئیڈ ایکسٹریکٹس اگرچہ ایلکہال کی مدد سے تیار کئے جاتے ہیں لیکن ان کو ایلکہالِک ایکسٹریکٹس کے ضمن میں نہیں لکھا گیا +

مندرجۂ ذیل ۹ ایلکہالِک ایکسٹریکٹس ہیں:۔

	نام ایکسٹریکٹ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	کیسے بنتا ہے	محلل	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم ارگوٹی (خلاصہ گندم دیوانہ) ارگوٹین (خلاصہ شیلم)	ارگٹ (گندم دیوانہ) کا ۴۰ کا سفوف ۲۰ آونس۔ سوڈیم کاربونیٹ ۵، ۱ گرین۔ ڈائیلیوٹڈ ہائڈروکلورک ایسڈ ½ ۷ فلوئیڈ ڈرام۔ ایلکہال و آب مقطر حسب ضرورت۔	پرکولیشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	۔	۲ سے ۸ گرین	سٹیموئیلنٹ ڈیوریٹن ایسٹرنجنٹ
۲	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ایلکہالیکم ایلکہالِک ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا	خفیف ۔۔۔	ملک سوگر	ایمی ایک حصہ فیصدی کل ایلکلائیڈ ہوتے ہیں	¼ سے ۱ گرین	اینوڈائن (مسکن) ناکابک (مخدر)
۳	ایکسٹریکٹم جیلپی (خلاصہ جلاپہ) ایکسٹریکٹ آف جیلپ (خلاصہ بیخ جلاپہ)	جیلپ کا موٹا سفوف ا پونڈ ایلکہال ۴ پائنٹ۔ آب مقطر ایک گیلن	میسی ریشن اور ایواپوریشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	۔	۲ سے ۸ گرین	لیکسے ٹو (مسہل)
۴	ایکسٹریکٹم رہمی (خلاصہ ریوند) ایکسٹریکٹ آف رہوبرب	روبرب کی خشک جڑ کے سفوف سے بنتا ہے	میسی ریشن اور ایواپوریشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	۔	۲ سے ۸ گرین	ٹانک اور لیکسے ٹو (ملین)
۵	ایکسٹریکٹم سٹرے مونیائی ایکسٹریکٹ آف سٹرے مونیم (خلاصہ دھتورہ)	سٹرے مونیم (دھتورہ) کے خشک بیجوں کے سفوف سے بنتا ہے	پرکولیشن	ایلکہال ۶۰ فیصدی	۔	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) ضرمن دمہ میں دیتے ہیں
۶	ایکسٹریکٹم فائی سا ٹگمے ٹس ایکسٹریکٹ آف کیلے بارین	کیلے بارین کا ۴۰ کا سفوف ۱ پونڈ۔ ایلکہال ۴ پائنٹ ملک شوگر حسب ضرورت	میسی ریشن پرکولیشن	ایلکہال ۹۰ فیصدی	۔	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) آنکھ کی پتلی کو سکیڑتا ہے

	نام ایکسٹریکٹ۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	کس طاقت کا ایکھال بطور محلل مستعمل	کس طرح بنتاہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱۲	ایکسٹریکٹم کوکی لیکوئڈم (خلاصہ کوکا سیال) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف کوکا (خلاصہ بوزامرکی سیال)	کوکا کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس۔ ایکھال حسب ضرورت۔	۶۰	پیسی شن پرکولیشن	ایس ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	نروائن ٹانک مقوی اعصاب برین سٹیمولینٹ (محرک دماغ)
۱۳	ایکسٹریکٹم کاسکاری سیگریڈی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف رے منس پرشیانی (خلاصہ خشب المقدس سیال)	کاسکارا سیگریڈا کا سفوف ۲۰ آونس۔ ایکھال ۴ فلوئڈ آونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔	۹۰	پیسی شن پرکولیشن	ایس ۱	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ٹانک ولیکسیٹو مقوی وملین کمزوری امعاء کی قبض میں مفید ہے۔
۱۴	ایکسٹریکٹم گلائیسرائزی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف لکرس (رُبّ السوس سیال)	لکرس (ملٹھی) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ آب مقطر ۵ پائنٹ	۹۰	پیسی شن ایواپورے شن	۔	½ سے ۱ فلوئڈ ڈرام	ڈی مل سینٹ (ملطف) لیکسیٹو (ملین)
۱۵	ایکسٹریکٹم نیوسس وامی سی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا (خلاصہ کچلہ سیال)	نکس وامیکا (کچلہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ایک پونڈ۔ ایکھال ۷۰ سے ۹۰ فیصدی والا حسب ضرورت	۷۰ سے ۹۰	پیسی شن پرکولیشن	۱۰۰ منم میں ½ گرین سٹرکنین	۱ سے ۳ منم	نروائن ٹانک (مقوی اعصاب)
۱	ایکسٹریکٹم ہائی ڈرئیس ٹس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہائی ڈرئیس ٹس	ہائی ڈرئیس ٹس کی جڑ کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایکھال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایس ۱	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) بدہضمی میں دیتے ہیں
۱	ایکسٹریکٹم ہیمے میلی ڈس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ہیمے میلس	ہیمے میلس کے پتوں کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ آونس ایکھال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	ایس ۱	۵ سے ۱۵ منم	ایسٹرنجنٹ (قابض) بواسیر میں دیتے ہیں

مذکورہ بالا جدول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام سیال خلاصات کو بنانے یا ان کو محفوظ رکھنے کے لئے ان میں مختلف طاقت کا ایکھال پڑتا ہے ۔

نوٹ ۔ ہندوستان اور دیگر گرم ممالک میں ایسے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ کو کہ جس میں ایکھال (۹۰ فیصدی) کی مقدار اس کے وزن کی چوتھائی سے کم ہو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے اس میں ایکھال کی مقدار کو اس کے وزن کی چوتھائی کے برابر کرسکتے ہیں ۔

(۵) ایلکہالک ایکسٹریکٹس (Alcoholic Extracts) یعنی خلاصاتِ الکحلی ۔ اس قسم کے ایکسٹریکٹ اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ خشک ادویہ کو خالص ایکھال یا پانی ملے ہوئے ایکھال میں بھگو دیتے ہیں اور جب ان کے اجزائے مؤثرہ اس میں

نمبر	نام ایکسٹریکٹ۔ لاطانی۔ انگریزی عربی۔ فارسی	اجزاء و ترکیب	الکحل فی صد	کس طرح بناتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۳	ایکسٹریکٹم ادیانی لیکوئڈم لیکوایکسٹریکٹ آف اوپیم (خلاصہ افیون سیال)	ایکسٹریکٹ آف اوپیم ۱ پونڈ اور آب مقطر ۲۰ فلوئیڈ اونس	۹۰	حل کرکے	۱۰ منم میں ایک گرین مارفین	۵ سے ۳۰ منم	نارکوٹک (مخدر۔ منومی) سیڈیٹو (مسکن)
۴	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا (خلاصہ بیروح سیال)	بیلاڈونا کی جڑ کے سفوف سے بنایا جاتا ہے۔ مفصل ترکیب دیکھو بیلاڈونا کے بیان کو	۹۰	پیسی لیشن پرکولیشن	۱۰۰ منم میں ۲۲ گرین الکلائیڈ (جوہر)		یہ دیگر مرکبات کے بنانے میں کام آتا ہے۔
۵	ایکسٹریکٹم بےریری لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف پریرا	پیریرا کی جڑ کے سفوف سے بنایا جاتا ہے۔ مفصل ترکیب دیکھو پےریرا کے بیان میں	۹۰	میسی لیشن پرکولیشن	۰	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	ڈایوریٹک۔ ٹانک۔ امراض مثانہ میں دیتے ہیں
۶	ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ٹیراکسی کم (خلاصہ سن الاسد سیال)	ٹیراکسے سائی خشک جڑ کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال ۲ پائنٹ آب مقطر حسب ضرورت	۹۰	میسی لیشن	۱ میں ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام	کولے گاگ (مدر صفرا)
۷	ایکسٹریکٹم جےبورینڈائی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف جےبورینڈائی	جےبورینڈائی کے پتوں کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ ایلکہال حسب ضرورت	۴۵	پرکولیشن	۱ میں ۱	۵ سے ۱۵ منم	ڈایافوریٹک (معرق) سائلے گاگ (مدر لعاب)
۸	ایکسٹریکٹم سارسی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سارساپریلا (خلاصہ عشبہ سیال)	سارساپریلا کا ۴۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس گلیسرین ۲ فلوئیڈ اونس ایلکہال حسب ضرورت	۲۰	پرکولیشن	۱ میں ۱	۲ سے ۴ فلوئیڈ ڈرام	ٹانک (مقوی) آلٹریٹو (مصلح)
۹	ایکسٹریکٹم سنکونی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سنکونا (خلاصہ برگ سیال)	ریڈ سنکونا بارک کا ۶۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۵ فلوئیڈ ڈرام گلیسرین ۲½ فلوئیڈ اونس ایلکہال و آب مقطر ہر ایک حسب ضرورت	۹۰	میسی لیشن پرکولیشن	۱۰۰ منم میں ۵ گرین (جوہر)	۵ سے ۱۵ منم	ٹانک (مقوی) اینٹی پیریاڈک
۱۰	ایکسٹریکٹم سیسی فیوگی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف سیسی فیوگا	سیسی فیوگا ۲۰ اونس ایلکہال حسب ضرورت	۹۰	میسی لیشن پرکولیشن	۱ میں ۱	۵ سے ۳۰ منم	[illegible]
۱۱	ایکسٹریکٹم فلی سیس لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف میل فرن (خلاصہ سرخس الذکر سیال)	میل فرن کی جڑ کا ۴۰ نمبر کا سفوف۔ ایتھر حسب ضرورت نوٹ۔ یہ ایتھریل ایکسٹریکٹ ہے	ایلکہال کے عوض ایتھر استعمال ہوتا ہے	پرکولیشن	۰	۴۵ سے ۹۰ منم	اینتھل منٹک (قاتل دیدان) ٹیپ ورم کے لئے مفید ہے

	نام ایکسٹریکٹم۔ لاطانی۔ انگریزی عربی یا فارسی	کس سے بنتا ہے (اجزا)	کس طرح بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۶	ایکسٹریکٹم کاسکارا سیگریڈی ایکسٹریکٹم ریمنس پُرشیانی [illegible]	کاسکارا کی چھال کے سفوف سے	ٹینیسی ری سُرشن۔ پرکولیشن اور اے واپوریشن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) اور لیکسیٹو (ملین) دائمی قبض میں مفید ہے
۷	ایکسٹریکٹم گلائیسرائزی (رُبّ السوس) ایکسٹریکٹ آف لکرس (خلاصہ بیخ [illegible])	لکرس کی جڑ کا ۲۰ اونس کا سفوف آب مقطر ۹ پائنٹ	ٹینیسی ری سُرشن اور اے واپوریشن	پانی	۵ سے ۳۰ گرین	ڈی مل سینٹ (ملطف)

نوٹ۔(۱) برٹش فارماکوپیا میں ایکسٹریکٹم گلائیسرائزی (رُبّ السوس) کی کوئی مقدارِ خوراک نہیں دی لیکن یہ عام طور پر زکام و کھانسی میں ایک خانگی یعنی گھرالو دوا ہے۔

(۲) ایکسٹریکٹ آف ایلوز باربیڈنسس۔ ایکسٹریکٹ آف کاسکارا سیگریڈی اور ایکسٹریکٹ کرنمری یہ تینوں سالڈ یعنی جامد ہوتے ہیں اور باقی کے ایکسٹریکٹس سیمی سالڈ یعنی نیم جامد ہوتے ہیں ✦

(۴) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس (Liquid Extracts) یعنی خلاصاتِ سیّال۔ یہ دو طرح سے بنائے جاتے ہیں (۱) تیز خیساندہ ادویہ کو اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں اور تاکہ وہ پڑا رہنے سے متعفن نہ ہو جائے اس میں قدرے ایلکہال ملا دیتے ہیں۔ (۲) ایلکہالک ایکسٹریکٹ کو ڈائلیوٹڈ ایلکہال (الکحولِ مخفف) میں حل کر لیتے ہیں لیکن لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اوپیم اُس کے نیم جامد ایکسٹریکٹ سے بنایا جاتا ہے ✦

اس قسم کے ایکسٹریکٹس جو تعداد میں ۷ ہیں حسب ذیل ہیں:۔

	نام ایکسٹریکٹم۔ لاطانی۔ انگریزی۔ عربی۔ فارسی۔	اجزاء و ترکیب	الکحل کی مقدار فیصدی	کس طرح بنتا ہے	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم اپی کے کوانہی لیکوئڈم لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوانہا (خلاصہ عرق الذہب سیال)	اپی کے کوانہا کی جڑ کا ۲۰ نمبر کا پوڈر سلیکٹ ٹام ۱۰۰۰ گرین۔ ترکیب دیکھو اسکے بیان میں	۹۰ فیصدی	بذریعہ پرکولیشن	۱۱۰ منم میں ۲ گرین ایمیٹین (جوہر)	۱/۴ سے ۲ منم / ۱۵ سے ۲۰ منم	ایکس پیکٹوریٹ ایمیٹک (مقئ)
۲	ایکسٹریکٹم ارگوٹی لیکوئڈم (خلاصہ گندم دیوانہ سیال) لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ (خلاصہ شیلم سیال)	ارگٹ (گندم دیوانہ) کا ۲۰ نمبر کا سفوف ۲۰ اونس ایلکہال و آب مقطر حسب ضرورت	۹۰	انفیوژن اور اے واپوریشن	۱ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	سٹیمولینٹ آف یوٹرس (محرک رحم)

دیں جس سبب سے ایک تو اس کی نمی جذب نہیں ہوتی اور دوسرے وہ خوشنما ہو جاتا ہے پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں +

برٹش فارما کوپیا میں اس قسم کے ایکسٹریکٹس بھی صرف یہ دو ہی ہیں :-

#	نام ایکسٹریکٹ - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	کس سے بنتا ہے	کس طرح بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم بیلاڈونی ویرائڈی گرین ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا [illegible]	تازہ پتوں اور نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے وا پوریشن	•	¼ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اینوڈائن (دافع درد) کام کے ٹو (مسکن)
۲	ایکسٹریکٹم ہایوسائی امائی ویرائڈی گرین ایکسٹریکٹ آف ہایوسائمس [illegible]	تازہ پتوں کو نہایت نرم شاخوں کے رس سے	بذریعہ ایکسپریشن اور اے وا پوریشن	•	۲ سے ۸ گرین	نارکاٹک (مخدر) اور اینوڈائن (مسکن الم)

(۳) ایکوئی اس ایکسٹریکٹ Aquous Extract یعنی خلاصۂ آبی +

بنانے کی ترکیب - خشک دوا یا ادویہ کو سرد یا گرم یا کھولتے ہوئے آب مقطر میں بھگو کر یا حل کر کے اس کا خساندہ یا جوشاندہ یا محلول بنا لیتے ہیں جس کو پھر آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں +

برٹش فارما کوپیا میں اس قسم کے مندرجۂ ذیل سات ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں :-

#	نام ایکسٹریکٹ	کس سے بنتا ہے	کس طرح بنتا ہے	محلل	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکسٹریکٹم انتھے میڈس ایکسٹریکٹ آف کیمومائل [illegible]	خشک گل بابونہ ۱ پونڈ روغن بابونہ ۵ ام آب مقطر ایک گیلن	بذریعہ ڈیکاکشن اور اے وا پوریشن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) ڈس پیپسیا (سوء ہضم) اور ڈی بیلٹی (کمزوری) میں دیتے ہیں
۲	ایکسٹریکٹم اوپیائی ایکسٹریکٹ آف اوپیم [illegible]	افیون کی قاشیں ۱ پونڈ - آب مقطر ۴ پائنٹ	بذریعہ سولیوشن و اے وا پوریشن	پانی	½ سے ۱ گرین	نارکاٹک (مخدر) اور سیڈے ٹو (مسکن)
۳	ایکسٹریکٹم ایلوز باربے ڈنسس ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز [illegible]	باربے ڈوز ایلوز ۱ پونڈ پانی ایک گیلن	بذریعہ سولیوشن و اے وا پوریشن	کھولتا ہوا پانی	۱ سے ۴ گرین	کے تھارٹک (مسہل)
۴	ایکسٹریکٹم جنشیانی ایکسٹریکٹ آف جنشن [illegible]	خشک بیخ جنطیانا کو ایکے ... آب مقطر میں بھگو کر وغیرہ	بذریعہ انفیوژن ڈیکاکشن اور اے وا پوریشن	پانی	۲ سے ۸ گرین	ٹانک (مقوی) اسکو ڈس پیپسیا ڈی بیلٹی اور کمی اشتہا میں دیتے ہیں
۵	ایکسٹریکٹم کریمے میریائی ایکسٹریکٹ آف رٹنہائی [illegible]	اسکی خشک جڑ کو ... پانی میں ... گھنٹہ تک بھگو کر وغیرہ	سیسی رسے کشن پر کولے شن اور اے وا پوریشن	پانی	۵ سے ۱۵ گرین	ایسٹرنجنٹ (قابض) امراض امعاء و امراض مثانہ میں دیتے ہیں -

لیکن اگر ان کے طبعی خواص کو مدِ نظر رکھا جائے تو پھر ان کی صرف یہ تین قسمیں ہو سکتی ہیں :-
(۱) ہارڈ ایکسٹریکٹس جن کو ڈرائی ایکسٹریکٹس یا پِلَّل ایکسٹریکٹس بھی کہتے ہیں یعنی خلاصات صلب یا خلاصات یابس یا خلاصات ہش (۲) سیمی سالڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات نصف جامد یا نیم جامد (۳) لیکوئڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیال +
اب ان مذکورہ بالا سات قسم کے ایکسٹریکٹس کی ترکیب وار علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے:-
(۱) فریش ایکسٹریکٹس یعنی خلاصہ رطب یا رُب تازہ Fresh Extract
بنانے کی ترکیب ۔ تازہ دوا کو کوٹ کر یا دبا کر اس کا رس نکال لیتے ہیں پھر اس رس کو ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر جوش دیتے ہیں جس سے اسکی البیومن منجمد ہو جاتی ہے ۔ تب اس کو چھان لیتے ہیں اور پھر اس چھنے ہوئے عرق کو ۱۶۰ درجہ فارن ہائٹ پر آنچ دیکر غلیظ یعنی گاڑھا کر لیتے ہیں +
برٹش فارما کوپیا میں اس قسم کے صرف یہ دو ایکسٹریکٹس ہیں :-

	نام ایکسٹریکٹم ۔ لاطانی ۔ انگریزی	عربی ۔ فارسی	کس سے بنتا ہے	کس طرح بنایا جاتا ہے	مشہور دوا یعنی مرکب	مقدار خوراک	افعال استعمال
۱	ایکسٹریکٹم کالچی سائی ایکسٹریکٹ آف کالچیکم	[illegible]	تازہ سورنجان کے رس سے	بذریعہ ایکس پریشن اینڈ اے واپوریشن	•	½ سے ۱ گرین	ڈایوریٹک (مدربول) گوٹ (نقرس) میں دیتے ہیں
۲	ایکسٹریکٹم ٹیراکسے سائی ایکسٹریکٹم آف ٹیراکسی کم	[illegible]	تازہ جڑوں کے رس سے	بذریعہ ایکس پریشن اینڈ اے واپوریشن	•	۵ سے ۱۵ گرین	ٹانک (مقوی) اے پیری اینٹ (ملین) کولے گاگ (مدر صفرا)

(۲) گرین ایکسٹریکٹ (Green Extract) یعنی خلاصہ سبز
بنانے کی ترکیب :- تازہ نبات کو کوٹ کر اس کا رس نچوڑ لیتے ہیں اور اس رس کو ۱۳۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر مروق کر لیتے یعنی پھاڑ لیتے ہیں جس سے اس کی سبزی منجمد ہو جاتی ہے تب اس کو چھان لیتے ہیں اور اس چھنے ہوئے عرق کو ۲۰۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت دیتے ہیں تاکہ اس میں جس قدر البیومن ہو وہ منجمد ہو جائے پھر اس عرق کو چھان کر ۱۴۰ درجہ کی حرارت پر اس قدر اڑاتے ہیں کہ وہ شیرہ کی مانند غلیظ ہو جاتا ہے تب اس میں وہ منجمد سبز اجزا جو پہلے عرق کو چھان کر علیحدہ کر دئے تھے ملا دیتے

نمبر	نام پلاسٹر لاطانی ۔انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۱۱	ایم پلاسٹرم مینتھول ۔ مینتھول پلاسٹر (لزوق جوہر پعنا)	مینتھول ۱½ آونس ۔زرد موم ایک آونس ۔ ریزن ½ ، آونس ۔ موم اور رال کو پگھلا کر پھر اسے سرد کرتے ہوئے اس میں مینتھول ملاتے جائیں اور ہلاتے جائیں	۲۰ میں ۳	وکل ائی گے بک (مقامی مخدر) اسکو نیوریلجک پین (عصبی دردوں) پر لگایا کرتے ہیں
۱۲	ایم پلاسٹرم ہائیڈرارجرائی مرکری پلاسٹر (لزوق سیماب)	مرکری ۳ آونس ۔ آلیو آئل ۶ء ۵ گرین ۔ سبلائیمڈ سلفر ۸ گرین ۔ لیڈ پلاسٹر ۲ آونس ۔ روغن کو گرم کرکے اس میں تھوڑی سلفر ملا کر دونوں کو اچھی طرح سے مخلوط کریں پھر اس میں پارہ ملا کر خوب رگڑیں یہاں تک کہ اس کے ذرات نظر نہ آئیں تب اس میں پلاسٹر پگھلا کر ڈال دیں اور سب کو اچھی طرح سے ملا لیں	۳ میں ۱ حصہ سیماب	ری زال وینٹ (محلل) سوزشی مواد کو تحلیل کرنے کے لئے اس کو لگایا کرتے ہیں۔

ایکسٹریکٹا (EXTRACTA) یعنی خلاصات

(لاطانی) ایکسٹریکٹم (Extractum) واحد ۔ ایکسٹریکٹا (Extracta) جمع ۔ (عربی) خلاصہ واحد ۔ خلاصات جمع

(انگریزی) ایکسٹریکٹ (Extract) واحد ۔ ایکسٹریکٹس (Extracts) جمع ۔ (فارسی) رُب ۔ واحد ۔ رُبوبات جمع

تعریف ۔ کسی نباتی دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر گاڑھا کر لیتے ہیں تب اُسے ایکسٹریکٹم (خلاصہ یا رُب) (اردو) ست کہتے ہیں ۔

برٹش فارماکوپیا میں ۳۹ ایکسٹریکٹس (خلاصات) آفیشل ہیں جن میں اکثر تو اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ دوا کا رس نکال کر یا اس کا خساندہ بنا کر پھر اس کو آنچ پر اُڑا کر غلیظ کر لیتے ہیں لیکن بعض اور اور طرح سے بھی بنائے جاتے ہیں چنانچہ تیار کرنے کے لحاظ سے ایکسٹریکٹس (خلاصات) مندرجۂ ذیل ، قسم کے ہوتے ہیں :-

(۱) فریش ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات رطب یا رُبوبات تازہ (۲) گرین ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات اخضر یا رُبوبات سبز
(۳) ایکویس ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات مائی یا رُبوبات آبی (۴) لیکوئیڈ ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات سیال یا رُبوبات سیال
(۵) الکحالک ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات الکحلی یا رُبوبات خمری (۶) ایتھیریل ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات ایتھری یا رُبوبات ایتھری
(۷) ڈرائی ایکسٹریکٹس یعنی خلاصات یابس یا رُبوبات خشک ۔

نام پلاسٹر۔ لاطانی۔ انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
ایمپلاسٹرم پلمبائی آیوڈائی ڈائی لیڈ آیوڈائیڈ پلاسٹر (لزوق رصاص یوڈی)	لیڈ آیوڈائیڈ ۲ آونس۔ لیڈ پلاسٹر ایک پونڈ۔ ریزن ۲ آونس۔ پلاسٹر اور رال کو دھیمی آنچ پر اچھی طرح سے پگھلا کر اس میں لیڈ آیوڈائیڈ (باریک سفوف کی ہوئی) آہستہ آہستہ ڈال کر خوب ملالیں۔	۱۰ میں ۱	آلٹرے ٹو (مبدل) اور ڈائی ٹوئینٹ (محلل) یا کو کرانک بڈ ویلنٹ انلارج مینٹس (پرانے بے درد ورموں) پر لگاتے ہیں
ایمپلاسٹرم ریزینی (لزوق صمغی) ریزن پلاسٹر رال کا پلستر ایڈہیزو پلاسٹر (پلستر چسپندہ)	ریزن (رال) ۴ آونس۔ لیڈ پلاسٹر ۲ پونڈ۔ ہارڈ سوپ (سخت صابن) ۲ آونس۔ پہلے لیڈ پلاسٹر کو پگھلالیں پھر رال اور صابن کو گلاکر اس میں ملالیں	۹½ میں ۱	ایڈہیسو (ملصق و چسپندہ) زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے اور بعض زخموں پر مرہم ہی قائم رکھنے کے لئے اسکو لگایا کرتے ہیں۔
ایمپلاسٹرم سیپونس سوپ پلاسٹر (لزوق صابون)	ہارڈ سوپ ۴ آونس۔ لیڈ پلاسٹر ۲¼ پونڈ۔ ریزن ایک آونس۔ سب کو جدا جدا پگھلا کر ملالیں	۷ میں ۱	پروٹیکٹو (محافظ) بیڈ سور (زخم بستر) بابز اور کارنز پر لگاتے ہیں
ایمپلاسٹرم کیلے فی شنس وارمنگ پلاسٹر (لزوق مولد حرارت)	کن تھیرڈیز (تیلنی مکھی) کا موٹا سفوف۔ زرد موم ریزن ہر ایک ۴ آونس۔ ریزن پلاسٹر ۲¼ پونڈ۔ سوپ پلاسٹر ۲ پونڈ۔ کن تھیرڈیز کو کھولتے ہوئے پانی میں ۲ گھنٹہ تک بھگو کر اور کپڑے میں رکھکر خوب نچوڑ ڈالیں پھر اس نچڑے ہوئے عرق کو واٹر باتھ پر اس قدر اڑائیں کہ ایک تہائی باقی رہ جائے پھر اس میں دیگر اجزا ملا کر واٹر باتھ پر پگھلالیں اور خوب گھونٹے جائیں یہاں تک کہ سب اجزا بخوبی باہم مل جائیں۔	۴۴ میں ۱ کن تھیرڈیز	لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک)، روبی فے سی اینٹ (محمر)
ایمپلاسٹرم کن تھیرڈیز بلسٹرنگ پلاسٹر آبلہ انگیز پلستر (لزوق ذراریح تیلنی مکھی کا پلستر)	کن تھیرڈیز مسفوف ½۳ آونس۔ زرد موم ۲ آونس۔ لارڈ (چربی) ۲ آونس۔ ریزن ۲ آونس۔ سوپ پلاسٹر ½ آونس۔ پہلے موم چربی اور سوپ پلاسٹر کو واٹر باتھ یا پانی کی بھاپ پر پگھلائیں تب رال کو پگھلا کر اس میں ڈال دیں پھر آنچ پر سے اتار کر جب وہ جمنے لگے تو اس پر کن تھیرڈیز مسفوف چھڑک کر خوب گھونٹ کر ملادیں	۱۰ میں ۳½ یا ۳ میں تقریباً ۱	ویسی کینٹ (منفط آبلہ انگیز) اسکو آبلہ اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں

	نام پلاسٹر - لاطینی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
۲	ایم پلاسٹرم ایمونائی ساکم ہائڈرارجیرائی ایمونائیکم اینڈ مرکری پلاسٹر (لزوق اشق وسیماب)	ایمونائیکم (اُشق) ۱۲ آونس - مرکری (سیماب) ۳ آونس آلیو آئل (روغن زیتون) ۵۶ گرین - سبلائمڈ سلفر (گوگرد مُصعد) ۸ گرین - روغن کو گرم کرکے اس میں گندھک کو آہستہ آہستہ ڈال کر خوب رگڑیں - پھر سیماب ڈال کر خوب گھوٹیں یہاں تک کہ پارے کے ذرات دکھائی نہ دیں بعد کو اُشق پگھلا کر اس میں ڈال دیں اور سب کو اچھی طرح سے ملائیں	۵ میں ۱	ریزالوینٹ (محلّل) لوکل سٹیمولینٹ (مقامی محرک) - اسکو گلینڈیولر سویلنگ (اورام غدد کی) سفلیٹک نوڈس (آتشکی اُبھار) اور کرانک سائنو وائٹس (سوزش غشائے زلالی) پر لگاتے ہیں
۳	ایم پلاسٹرم بیلاڈونی بیلاڈونا پلاسٹر (لزوق یبروج)	لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا ۳ آونس - ریزن پلاسٹر ۵ آونس + لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف بیلاڈونا کو واٹر باتھ پر اس قدر اُڑائیں کہ وہ ایک آونس رہ جائے پھر اس میں ریزن پلاسٹر ملاویں -	۳ میں ۲ یا ۵ فیصدی جڑ کے جوہر	لوکل اینوڈائن (مقامی دافع درد) اسکو لمبیگو (درد کمر) نیورلجیا (عصبی درد - ریحی درد) کارڈیک اینجائنا (درد دل) اور دیگر دردناک غددوں پر لگایا کرتے ہیں -
۴	ایم پلاسٹرم پائی سیس پچ پلاسٹر (لزوق زفت)	برگنڈی پچ (زفت برغندی) ۲۶ آونس - فرینکن سینس (لوبان) ۱۳ آونس - ریزن (رال) ۴½ آونس - ییلو بیز ویکس (زرد موم) ۴½ آونس - آلیو آئل (روغن زیتون) ۲ آونس - آب مقطر ۲ آونس + زفت، لوبان، رال اور موم کو پگھلا کر اس میں روغن اور پانی ملاویں - پھر اسے خوب طرح ہلا کر اور آنچ دیکر حسب ضرورت غلیظ کریں -	۲ میں ۱	روبی فیسی اینٹ (محمّر جلد کو سرخ کرنے والا) اسکو کرانک پلمونری ڈزیزیز (مزمن امراض شُش) میں چھاتی پر اور لمبیگو (درد کمر) اور روماٹزم (وجع مفاصل) پر لگایا کرتے ہیں -
۵	ایم پلاسٹرم پلمبائی لیڈ پلاسٹر (لزوق رصاص)	لیڈ آکسائیڈ (مرداسنگ) ایک پونڈ - آلیو آئل (روغن زیتون) ۲ پونڈ - ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) ۱۴ فلوئیڈ آونس یا حسب ضرورت - سب کو دھیمی آنچ پر ۴ یا ۵ گھنٹے تک آہستہ آہستہ پکاتے رہیں اور بار بار ہلاتے رہیں یہاں تک کہ اس کا قوام پلاسٹر بنانے کے قابل غلیظ ہو جائے		سیڈیٹو (مسکّن) اور پروٹیکٹیو (محافظ)

ایمپلاسٹرا (EMPLASTRA) یعنی لزوقات

ڈاکٹری نام

طبی نام

(لاطانی) ایمپلاسٹرم (Emplastrum) واحد ایمپلاسٹرا (Emplastra) جمع - (عربی) لزوق یا لازوق - لزوقات جمع
(انگریزی) پلاسٹر (Plaster) واحد پلاسٹرس (Plasters) جمع - (۲) مشمع واحد - مشمعات جمع (۳) لصیقہ واحد - لصقات جمع

نوٹ - مشمع عرب میں موم جامہ کو کہتے ہیں چونکہ پلاسٹر بھی مثل موم جامہ کے ہوتا ہے اس لئے اس نام سے موسوم کیا گیا - اُردو میں پلاسٹر کو پلستر کہتے ہیں +

تعریف - کپڑے یا چمڑے پر پھیلائی ہوئی چپکنے والی دوا کو پلاسٹر کہتے ہیں +

نوٹ - پلاسٹرس چپکنے والی ادویہ کے بنے ہوتے ہیں جو ملائم مگر ٹھوس ہوتے ہیں چنانچہ وقت ضرورت ان کو گرم گرم تپے چولا (ملوق - پلستر پھیلانے کی موٹی چھری) سے کپڑے یا چمڑے پر پھیلا کر مطلوبہ پیمانہ کا پلاسٹر بنا لیتے ہیں +

پلاسٹرس صرف جلد پر ہی لگائے جایا کرتے ہیں اوران کے لگانے کی یہ غرض ہوتی ہے کہ دوا جسم کے ساتھ لگی رہے اور وہ مقام ماؤف کی حفاظت کرے اوراس کا سہارا ہو - اورکبھی زخموں کے کناروں کو متصل کرنے کے لئے بھی پلاسٹر لگایا کرتے ہیں +
کسی مقام ماؤف پر لگانے کے لئے جب کوئی پلاسٹر بنانا ہو تو اس کی شکل اور پیمانہ معین ہونا چاہیئے - اوراگر پلاسٹر کسی ایسے حصۂ جسم پر لگانا ہو کہ جہاں وہ بخوبی چپک نہ سکتا ہو مثلاً پستان پر یا کان کے پیچھے وغیرہ تو اس پلاسٹر کے کناروں پر سال کا چپکنے والا پلاسٹر لگا دینا چاہیئے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۱۲ پلاسٹرس آفیشل ہیں :-

نام پلاسٹر لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	افعال و استعمال
ایمپلاسٹرم اوپیائی اوپیئم پلاسٹر (لزوق افیون)	اوپیئم (افیون) باریک سفوف کی ہوئی ایک اونس ریزن پلاسٹر (لزوق راتینج) ۹ اونس واٹر باتھ یا گرم پانی کی بھاپ پر ریزن پلاسٹر کو پگھلا کر اس میں تھوڑی تھوڑی افیون ڈالکر خوب ملالیں -	۱۰ میں ۱	لوکل اینوڈائن (مقامی مسکن الم دافع درد) رفع درد کے لئے اس کو مقام درد پر لگایا کرتے ہیں

بر ٹش فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل ۷ دانہ دار جوش کھانے والے مرکبات ہیں :-

	نام مرکب	اجزاء و ترکیب	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایفر وینسنٹ کے فینی سٹراس	سوڈیم بائیکارب ۵۱ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ سٹرک ایسڈ ۱۸ - شکر ۱۴ - کے فینی سٹریٹ ۴	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	کارڈی ایک ٹانک - ڈایورے ٹیک ہیڈ ایک (درد سر) اور میگرین (شقیقہ) میں مفید ہے
۲	ایفر وینسنٹ لیتھی ام سٹریٹ	سوڈیم بائیکارب ۵۸ - ٹارٹارک ایسڈ ۳۱ - سٹرک ایسڈ ۲۱ - لیتھی ام سٹریٹ ۵	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ڈایورے ٹیک - اینٹی ایسڈ
۳	ایفر وینسنٹ میگنے سیم سلفیٹ	میگ نے سیم سلف ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۳۶ ٹارٹارک ایسڈ ۱۹ - سٹرک ایسڈ ½ ۱۲ - شکر ½ ۱۰	۶۰ سے ۲۴۰ گرین ½ سے ۱ اونس	اینٹی ایسڈ (دافع ترشی) کیتھارٹیک (مسہل)
۴	ایفر وینسنٹ سوڈیم ٹارٹریٹ	سوڈیم بائیکارب ۵۱ ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸ - شکر ۱۵	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	ریفریجرنٹ - اینٹی ایسڈ لیکسے ٹو
۵	ایفر وینسنٹ سوڈیم فاسفیٹ	سوڈیم فاسفیٹ ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین ½ سے ۲ اونس	خفیف اینٹی ایسڈ - بڑی خوراکوں میں اپیری اینٹ چھوٹی خوراکوں میں اینٹی لیتھک اور ڈایورے ٹک
۶	ایفر وینسنٹ سوڈیم سلفیٹ	سوڈیم سلف ۵۰ - سوڈیم بائیکارب ۵۰ - ٹارٹارک ایسڈ ۲۷ - سٹرک ایسڈ ۱۸	۶۰ سے ۱۲۰ گرین [illegible]	ماڈریٹ کاک پرگے ٹو
۷	ایفر وینسنٹ ٹارٹریٹ سوڈا پوڈر سیڈلیٹز پوڈر	ٹارٹریٹڈ سوڈا ۱۲۰ گرین سوڈیم بائیکارب ۴۰ گرین - دونوں کو ملا کر ایک نیلے رنگ کے کاغذ میں پڑیہ بنائیں اور ٹارٹارک ایسڈ ۳۸ گرین کی ایک سفید کاغذ میں پڑیہ بنائیں	ایک مقدار جس میں ۱۲۰ گرین سوڈیم ٹارٹریٹ ہوتا ہے	پرگے ٹو (مسہل)

نام ڈیکاکشن - لاطانی - انگریزی - عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	تعداد خوراک	افعال و استعمال
ڈیکاکٹم گرےنا ٹی ٹوکس ڈیکاکشن آف پومی گرےنیٹ بارک (جوشاندہ پوست انار)	پومی گرے نیٹ بارک (انار کی چھال) کا، انبکا سوف ۴ آونس - آب مقطر تا ایک پائنٹ - انار کی چھال کو ۲۴ آونس آب مقطر میں ڈال کر ۱۰ منٹ جوش دیں اور پھر سرد کرکے چھانکر اس میں اور اس قدر آب مقطر ملائیں کہ کل ڈیکاکشن ایک پائنٹ ہو جاے	۵ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) اور اینتھل من ٹِک (قاتل دیدان شکم) اسکوڈائریا (اسہال) ڈسنٹری (پیچش) اور ٹیپ ورم (کدو دانا) میں دیتے ہیں۔
ڈیکاکٹم ہیمیٹاکسی لائی ڈیکاکشن آف لاگ ووڈ (جوشاندہ بقم)	لاگ ووڈ (بقم) کے باریک باریک ٹکڑے ایک آونس - سنےمن بارک (دارچینی) کوٹا ہوا ۶۰ گرین آب مقطر تا ایک پائنٹ - بقم کو ۱۰ منٹ تک پانی میں جوشا کر پھر اس میں دارچینی ڈال کر چھان لیں اور تب چھلنی پر اور اس قدر آب مقطر ڈالیں کہ تیار شدہ ڈیکاکٹم پورا ایک پائنٹ ہو جاے	۲۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئڈ آونس	اسٹرنجنٹ (قابض) ہے بطور مدبر تر استعمال کیا جاتا ہے۔

ایفروِیسنٹ گرےنیولر {EFFRVESCENT GRANULAR} یعنی جوش کھانے والا دانہ دار سفوف

یہ وہ مرکبات ہیں کہ جب پانی میں ڈالے جاتے ہیں تو جوش کھانے لگتے ہیں۔ اس قسم کے تمام مرکبات بشکل دانہ دار سفوف ہوتے ہیں سوائے ٹارٹرےٹڈ سوڈا پوڈر کے جو کہ دانہ دار سفوف نہیں بلکہ معمولی سفوف ہوتا ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا میں وہ پوڈرس یعنی سفوفات کے ضمن میں درج ہے +

اس قسم کے مرکبات ایسڈس (حموضات یا ترشیات) اور الکلائنس (کھاری ادویہ) کو باہم ملا کر نیز ان میں شکر ملا کر یا بلا شکر ملانے کے بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ کیفین سائٹریٹ میگنیشیم سلفیٹ اور سوڈیم سٹروٹارٹریٹ کے ایسے مرکبات میں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے لیکن سوڈیم فاسفیٹ - سوڈیم سلفیٹ اور لیتھیم سٹریٹ ان مرکبات میں شکر نہیں ہوتی +

تمام جوش کھانے والے مرکبات خوش ذائقہ ہوتے ہیں +

ڈی کاکٹا (DECOCTA) یعنی مطبوخات

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ڈی کاکٹم (Decoctum) واحد ڈی کاکٹا (Decocta) جمع - (عربی) مطبوخ - واحد - مطبوخات جمع

(انگریزی) ڈی کاکشن (Decoction) واحد - ڈیکاکشنس (Decoctions) جمع - (فارسی) جوشاندہ - ج - جوشاندہا جمع

تعریف - ڈیکاکٹم (مطبوخ) کسی نباتی دوا یا ادویہ کے نہ اُڑنے والے اجزاے مؤثرہ کا سولیوشن (محلول) ہوتا ہے +

بنانے کی ترکیب - جس نباتی دوا کا ڈی کاکشن (جوشاندہ) بنانا ہوتا ہے اسکو آب مقطر کے ساتھ ایک ڈھکنے دار برتن میں ڈال کر ۵ سے ۱۰ منٹ تک جوش دیکر سرد کرکے چھان لیتے ہیں +

نوٹ - چونکہ ڈی کاکشن پڑا رہنے سے خراب ہوجاتا ہے اسلئے وقت ضرورت تازہ تیار کرلینا چاہئے +

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل تین ڈی کاکٹا آفیشل ہیں جن میں سے ہر ایک کی خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ آونس تک ہے:-

نام ڈیکاکشن - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ڈی کاکٹم ایلوز کمپازیٹم کمپونڈ ڈیکاکشن آف ایلوز (جوشاندۂ صبر)	ایکسٹریکٹ آف باربے ڈوز ایلوز (خلاصۂ صبر بربری) ½ آونس - گم مرہ (مر) - سفرن (زعفران) اور کاربونیٹ آف پٹاسیم ہر ایک ½ آونس ایکسٹریکٹ آف لیکرس (رُبّ السوس) ۲ آونس کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈے مم ۸ فلوئیڈ آونس - آب مقطر حسب ضرورت - ایکسٹریکٹ ایلوز گم مرہ اور ملی کوٹ کر) کاربونیٹ آف پٹاسیم اور ایکسٹریکٹ آف لیکرس سب کو ایک پائنٹ آب مقطر کے ساتھ ایک بند برتن میں ۵ منٹ تک جوش دیں تب اس میں زعفران ملاکر سرد ہونے دیں پھر اس میں ٹنکچر کارڈے مم ڈالکر اور برتن کا منہ خوب بند کرکے ۲ گھنٹے تک بھیگنے دیں بعدہ اسکو فلالین کی صافی میں ڈالکر چھان لیں اور جو فضلہ رہ صافی پر بچ رہے اس پر اونس قدر آب مقطر ڈالیں کہ چھنا ہوا آب دوا (ڈیکاکٹم) پورا ۵۰ فلوئیڈ آونس ہوجاے	۱۰۰ میں ۱	½ سے ۲ فلوئیڈ آونس	کے تھارٹک (مسہل) اور ایمینے گاگ (مدر حیض) اسکو کرانک کانسٹی پے شن (دائمی قبض) ایسے ہی امنوریا ایمناس طث (بندش حیض) وغیرہ میں دیا کرتے ہیں

تعریف - کن فیکشیو (معجون) ایک ایسی ملائم مرکب دَوا کو کہتے ہیں جو بڑی سی گولی یا ایک نوالہ سا بنا کر نگلی جا سکے +

بنانے کی ترکیب - جس دوا کی معجون بنانی ہو اس کا باریک سفوف کرکے اس کو شہد یا شیرۂ قند میں ملا کر قوام بنا لیتے ہیں یعنی اس کی لگدی سی بنا لیتے ہیں +

نوٹ - لعوق یا چٹنی کا قوام معجون کی نسبت کم غلیظ ہوتا ہے یعنی وہ ایسی بنی ہوئی ہوتی ہے کہ جو انگلی سے چاٹی جا سکے۔ مربّے۔ شیرۂ قند یا رُبّ وغیرہ میں ڈالی ہوئی دَوا وغیرہ کو کہتے ہیں

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۴ کن فیکشیو آفیشل ہیں :-

نام کن فیکشیو۔ لاطینی و انگریزی وغیرہ	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
کن فیکشیو پائی پرس (۱) نگرس جینٹ (معجون فلفل سیاہ)	بلیک پیپر (فلفل سیاہ) نہایت باریک سفوف کی ہوئی ۲ آونس۔ کیرویز فروٹ (کراویہ) ۳ آونس۔ شہد مصفاء ۱۵ آونس۔ سب کو ملالیں	۱ میں ۱	۶ سے ۱۲۰ گرین	سٹیمولینٹ (محرک) کارمی نے ٹو (کاسر الریاح)۔ ہیمو رائیڈس (بواسیر) میں دیتے ہیں
کن فیکشیو روزی گیلی سی کن فیکشن آف روز (گلقند)	ریڈ روز (گل سرخ) کی تازہ پکھڑیاں ۱ پونڈ شکر مصفا ۳ پونڈ۔ دونوں کو ملا کر پتھر کے کھرل میں خوب رگڑ دیں	۴ میں ۱	.	بعض ادویہ کی گولیاں و لعوقات کے بنانے میں کام آتا ہے
کن فیکشو سنے ئی کن فیکشن آف سنا (معجون سنا)	سنائے سفوف ۷ آونس۔ کوری انڈر (تخم کشنیز) سفوف ۳ آونس۔ فگز (انجیر) ۱۲ آونس۔ ٹیمے رنڈس (املی) ۹ آونس کے شائیلپ (املتاس کا گودا) ۹ آونس پرونس (آلو بخارا) ۶ آونس ایکسٹریکٹ گلیسرائز (رُبّ السوس) ۱ آونس۔ شکر مصفا ۳۰ آونس آبِ مقطر حسب ضرورت مفصل ترکیب کتاب کے ساتھ ہے	۱۱ میں ایک	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	یہ ایک عمدہ لیکسے ٹو (ملین) ہے اسکو ہر ایک کانسٹی پے شن (دائمی یا پرانی قبض) میں دیا کرتے ہیں
کن فیکشیو سلفیورس کن فیکشن آف سلفر (معجون گوگرد)	سبلائمڈ سلفر (گوگرد مصعّد) ۴ آونس پوٹے شیم نائٹریٹ (شورہ) ایک آونس ٹراگے کنتھ (کتیرا سفوف) ۱۸ گرین سرپ ۲ فلوئیڈ آونس ٹنکچر آف آرنج ½ فلوئیڈ آونس گلیسرین ½ ۱ آونس۔ سب کو ملا کر کھرل کریں	۴½ میں ایک	۶۰ سے ۱۲۰ گرین	خفیف لیکسے ٹو (ملین) اور آلٹرے ٹو (مغیّر و مبدل) اس کو مرض ہیمو رائیڈس (بواسیر) میں دیا کرتے ہیں

کلوڈیئم فلیکسیل (نرم کلوڈیئم)

کا سولیوشن۔ جو اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ ایتھر یا ایتھر و الکحال میں پائراکسیلین کو حل کر لیتے ہیں +

اس دوا کو جب جلد پر لگاتے ہیں تو ایتھر و الکحال تو اُڑ جاتے ہیں اور دوا کی پتلی سی تہ جلد پر جم جاتی ہے جو اس سطح کو محفوظ رکھتی ہے +

برٹش فارماکوپیا میں مفصلۂ ذیل ۳ کلوڈیا آفیشل ہیں :-

نام کلوڈیم۔ لاطینی و انگریزی	اجزاء و ترکیب	افعال و استعمال
کلوڈی اَم کلوڈی اَن	پیرا کسیلین ایک اونس۔ ایتھر ۳۶ فلوئڈ اونس الکحال (۹۰ فیصدی) ۱۲ فلوئڈ اونس۔ ایتھر اور الکحال کو ملا کر پھر اس میں پیراکسیلین ڈال دیں اور اسے چند روز تک پڑا رہنے دیں۔	اس کو بطور پروٹیکٹو (محافظ) زخموں پر لگایا کرتے ہیں
کلوڈی اَم فلیکسائل فلیکسیبل کلوڈی اَن	کلوڈی اَن ۱۲ فلوئڈ اونس۔ کیناڈا بالسم ½ اونس۔ کیسٹر آئل ½ اونس۔ سب کو باہم ملا لیں	اسکی جمی ہوئی تہ پھٹتی نہیں۔ یہ پلین سٹلیس (سادہ) بلسٹرڈ پلیز (پھٹی ہوئی جھلی) ٹنگیپ ووندس (سرکی جلد کے جراحات) اور سیم پین (سوج کھائے مقامات) پر لگانے کے لئے نہایت مفید ہوتا ہے
کلوڈی اَم ویسی کینٹیز بلسٹرنگ کلوڈی اَن	بلسٹرنگ فلوئیڈ (سیال آبلہ انگیز) ۔ ۳ فلوئڈ اونس پیراکسیلین ½ اونس۔ دونوں کو ایک برتن میں ڈال کر اس قدر ہلائیں کہ پیراکسیلین حل ہو جائے	ویسی کینٹ (منفط۔ آبلہ انگیز) اس کو بلسٹر یا آبلہ اٹھانے کے لئے لگاتے ہیں

کن فیکشیونیز CONFECTIONES یعنی مَعَاجِین

ڈاکٹری نام — رسمی نام

(لاطانی) کن فیکشیو (Confectio) ۔ واحد۔ کن فیکشیونیز (Confectiones) جمع (عربی) معجون۔ معاجین جمع

(انگریزی) کن فیکشن (Confection) واحد۔ کن فیکشنس (Confections) جمع۔ فارسی) سرشت۔ سرشتہا جمع

(لاطانی) الیکٹیوریم (Electuarium) واحد۔ الیکٹیوری یا (Electuaria) جمع۔ (عربی) لعوق۔ لعوقات جمع

(انگریزی) الیکٹیوری (Electuary) واحد۔ الیکٹیوریز (Electuaries) جمع (اُردو) چٹنی چٹنیاں جمع

(") لنکٹس (LINCTUS) واحد . . . .

(") کن سرو (Conserve) واحد۔ کن سروز (Conserves) جمع (عربی) مربّٰی (مربا) مربّیات جمع

(لاطانی) بولس (Bolus) . . . . (عربی) لقمہ (لقمۂ) بڑی گولی

نوٹ -(۱) سوائے ایکوا کلوروفارم اور ایکوا کیمفر کے باقی کے تمام عرقیات کشید کئے جاتے ہیں ◆
نوٹ -(۲) چونکہ بازاری انگریزی ایکوا آرنشیائی فلوریس اور انگریزی ایکوا روزی زیادہ تیز ہوتے ہیں جو اس وجہ سے تیز کشید کئے جاتے ہیں تاکہ عرصہ تک رکھنے سے خراب نہ ہوں پس ان عرقیات کو دوا میں استعمال کرتے وقت ان میں ان کی مقدار کا دوچند آب مقطر ملا لینا چاہیئے ◆
نوٹ -(۳) تمام ایکوئی (عرقیات) کی مقدار خوراک ½ سے ۲ فلوئیڈ آونس تک ہے سوائے ایکوا لاروسیئرے سائی کے جس کی مقدار خوراک صرف ½ سے ۲ فلوئیڈ ڈرام تک ہے کیونکہ اس میں ہائیڈروسیانک ایسڈ ہوتا ہے جو کہ ایک نہایت سخت زہر ہے ◆

(لاطانی) کارٹا - چارٹا CHARTA (عربی) ورق

(انگریزی) پیپر Paper {فارسی / اردو} کاغذ

تعریف - کارٹا (چارٹا) وہ کارتوسی کاغذ (خاکی رنگ کا کاغذ جس سے کارتوس بنائے جاتے ہیں) ہے جس پر کوئی تیز دوا لگائی گئی ہو - اور جو بطور پلاسٹر کے استعمال کیا جاتا ہے - اردو میں ایسے کاغذ کو پلستر کا کاغذ کہتے ہیں - برٹش فارماکوپیا میں اس قسم کا صرف یہی ایک کاغذ ہے - جس کے نام حسب ذیل ہیں :-

ڈاکٹری نام	طبی نام
(لاطانی) کارٹا سینے پِس	(عربی) وَرَقۃُ خَردَلی
(انگریزی) مسٹرڈ پیپر	(اردو) رائی کا پلستر

بنانے کی ترکیب دیکھو مسٹرڈ کے بیان میں ◆

کلوڈیا COLLODIA

(لاطانی) کلوڈی ام (Collodium) واحد - کلوڈیا (Collodia) جمع
(انگریزی) کلوڈی آن (Collodion) واحد - کلوڈی آنس (Collodions) جمع

تعریف - کسی دوا کا کلوڈین میں بنا ہوا سولیوشن یا ایتھر اور الکحل میں پائراکسلین

مندرجۂ ذیل ۱۰ عرقیات اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ دوا کو پانی میں ڈال کر بطریق معمول عرق کشید کر لیتے ہیں :- (۱) ایکوا آرنشیائی فلورس (عرق بہار) (۲) ایکوا انے تھائی (عرق شبت)۔ (۳) ایکوا انی سائی (عرق انیسون) (۴) ایکوا پائی مینٹھی (عرق فلفل حلو) (۵) ایکوا روزی (گلاب) (۶) ایکوا سم بیوسائی (عرق خمان، (۷) ایکوا سینے مومائی (عرق دارچینی) (۸) ایکوا فینی کیولائی (عرق بادیان) (۹) ایکوا کیروی (عرق کراویہ - عرق زیرۂ ولایتی) (۱۰) ایکوا لارو سیرے سائی (عرق غار انگریزی) +

ایکوا مینتھی پائی پریٹی (عرق نعنا فلفلی) اور ایکوا مینتھی ویری ڈس (عرق نعنا سبز) دونوں عرق اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعنا) کو پانی میں ملا کر اس کا عرق کشید کر لیتے ہیں +

نوٹ۔ روزمرہ کی دوا سازی میں تمام وہ عرقیات جو کہ ایسی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں جن میں کہ والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتے ہیں وہ اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ والے ٹائل آئل کو پانی میں ملا دیتے ہیں تاکہ روغن پانی میں پھیل جائے اس میں مدرے کیل سیم فاسفیٹ بھی ملا دیتے ہیں +

ایکوا کیمفوری (عرق کافور) اور ایکوا کلوروفارمائی (عرق کلوروفارم) یہ دونوں عرق کشید نہیں کئے جاتے بلکہ سرد پانی میں تیار کئے جاتے ہیں +

ایکوا ڈیسٹی لیٹا (آب مقطر) بھی بطریق معمول کشید کیا جاتا ہے +

اب ان تمام عرقیات کو مع ان کی مقدار خوراک افعال کے ترتیب وار تحریر کر دیا جاتا ہے :-

	نام ایکوا - لاطانی انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکوا ارنشیائی فلورس آرنج فلاور واٹر (عرق بہار)	معمولی بازاری انگریزی آرنج فلاور واٹر ایک حصہ آب مقطر ۲ حصہ ملا کر استعمال کریں	-	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	سطے (؟) دینی خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲	ایکوا انیتھائی (عرق شبت) ڈل واٹر (عرق سوئے)	ڈل فروٹ (تخم سٹ) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن۔ ایک گیلن عرق کشید کریں	ایس ۱	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	کارمی نے ٹو (کاسر الریاح) بچوں کے نفخ شکم میں دیتے ہیں
۳	ایکوا انیسائی (عرق انیسون) انیس واٹر (عرق بادیان رومی)	انیسائی فروٹ (تخم انیسون) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن ایک گیلن عرق کشید کریں	ایس ۱	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	کارمی نے ٹو (عرق ریاح) اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) بطور روی بی کل (مدرق) مستعمل ہے

(لاطانی) اَئیسیڈم ایرومیٹی کم (عربی) حامض عطری
(انگریزی) ایرومیٹک ایسیڈ (فارسی) خوشبودار تیزاب

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی ایرومیٹک ایسڈ آفیشل ہے:-

نام ایسڈ لاطانی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزائے ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
ایسیڈم سلفیوریکم ایرومیٹی کم ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ایلکسیر آف وٹریل (خوشبودار تیزاب گوگرد محلول)	۳ فلوئیڈ آونس سلفیورک ایسڈ کو ۹ ½ فلوئیڈ آونس الکحال (۹۰ فیصدی) میں رفتہ رفتہ ملائیں اور پھر اس میں سنکھیر ۱ آونس اور سپرٹ آف ۔۔۔ ½ آونس شامل کریں		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجرینٹ (مبرد) آیسٹرنجنٹ (قابض) استعمال مثل سلفیورک ایسڈ ڈائیلیوٹ کے

(لاطانی) اے ڈیپس (Adeps) (انگریزی) لارڈ (Lard) (عربی) شحم خنزیر - سؤر کی چربی
(۰) اے ڈیپس لے نی (Adeps Lanae) (۰) وول فیٹ (Wool fat) (۰) شحم پشم - اون کی چربی

برٹش فارماکوپیا میں انکے صرف یہ دو آفیشل مرکبات ہیں:-

(۱) اے ڈیپس بنزوئے ٹیڈ یعنی لوبان دار چربی جو بطور مرہم کام آتی ہے
(۲) اے ڈیپس لے نی ہائیڈروزس یا لینولین یعنی آبدار شحم پشم جو مراہم میں کام آتی ہے

ایکوئی AQUAE یعنی میاہ یا عرقیات

ڈاکٹری نام — علمی نام

(لاطانی) ایکوا (Aqua) واحد - ایکوئی (Aquae) جمع - (عربی) ماء واحد - میاہ جمع
(انگریزی) واٹر (Water) واحد - واٹرس (Waters) جمع - (۰) عرق واحد - عرقیات جمع

تعریف - جب کسی نباتی دوا کے والے ٹائل اجزا یعنی اُڑجانے والے اجزا یا روغن کو پانی میں حل کر لیتے ہیں تو اس مرکب کو عرق کہتے ہیں - عام طور پر عرقیات ذریعہ انبیق یعنی ال اور بھبکے سے کشید کئے جاتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل ایکوئی (عرقیات) کی تعداد ۱۵ ہے جن میں سے

مندرجۂ ذیل ۱۰ عرقیات اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ دوا کو پانی میں ڈال کر بطریق معمول عرق کشید کر لیتے ہیں:- (۱) ایکوا آرنشیائی فلوریس (عرق بہار) (۲) ایکوا انے تھائی (عرق شبت)۔ (۳) ایکوا انی سائی (عرق انیسون) (۴) ایکوا پائی مینٹی (عرق فلفل حلو) (۵) ایکوا روزی (گلاب) (۶) ایکوا سم بیوسائی (عرق خمان)، (۷) ایکوا سینے مومائی (عرق دارچینی) (۸) ایکوا فینی کیولائی (عرق بادیان) (۹) ایکوا کیروی (عرق کراویہ - عرق زیرۂ ولایتی) (۱۰) ایکوا لاروسیرے سائی (عرق غار انگریزی) +

ایکوا مینتھی پائی پریٹی (عرق نعنا فلفلی) اور ایکوا مینتھی ویری ڈس (عرق نعنا سبز) دونوں عرق اس طرح سے تیار کئے جاتے ہیں کہ آئل آف پیپرمنٹ (روغن نعنا) کو پانی میں ملا کر اس کا عرق کشید کر لیتے ہیں +

نوٹ - روزمرہ کی دوا سازی میں تمام وہ عرقیات جو کہ ایسی ادویہ سے بنائے جاتے ہیں جن میں کہ والے ٹائل آئل (روغن فراری) ہوتے ہیں وہ اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ والے ٹائل آئل کو پانی میں ملا دیتے ہیں تا کہ روغن پانی میں پھیل جائے اس میں مدرسے کیل سیم فاسفیٹ بھی ملا دیتے ہیں +

ایکوا کیمفوری (عرق کافور) اور ایکوا کلوروفارمائی (عرق کلوروفارم) یہ دونوں عرق کشید نہیں کئے جاتے بلکہ سرد پانی میں تیار کئے جاتے ہیں +

ایکوا ڈینسی لیٹا (آب مقطر) بھی بطریق معمول کشید کیا جاتا ہے +

اب ان تمام عرقیات کو مع ان کی مقدار خوراک افعال کے ترتیب وار تحریر کر دیا جاتا ہے:-

	نام ایکوا - لاطینی - انگریزی عربی یا فارسی	اجزاء و ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	ایکوا آرنشیائی فلوریس آرنج فلاور واٹر (عرق بہار)	معمولی بازاری انگریزی آرنج فلاور واٹر ایک حصہ آب مقطر ۲ حصہ ملا کر استعمال کریں	.	۱ سے ۲ فلوئڈ اونس	طلے وزینی خوشبو کے لئے سیال ادویہ میں ملاتے ہیں
۲	ایکوا انیتھائی (عرق شبت) ڈل واٹر (عرق سوئے)	ڈل فروٹ (تخم شبت) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن - ایک گیلن عرق کشید کریں	ایک ۱	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	کارمی نے ٹو (کاسر ریاح) بچوں کے نفخ شکم میں دیتے ہیں
۳	ایکوا انی سائی (عرق انیسون) اینس واٹر (عرق بادیان رومی)	اینی سائی فروٹ (تخم انیسون) ۱ پونڈ پانی ۲ گیلن ایک گیلن عرق کشید کریں	ایک ۱	½ سے ۲ فلوئڈ اونس	کارمی نے ٹو (عرق ریاح) اینٹی سپاز موڈک (دافع تشنج) بطور وہی کل (بدرقہ) مستعمل ہے

(لاطانی) اَیسیڈم اَیرومَیٹی کم (عربی) حامض عطری
(انگریزی) اَیرومَیٹک اَیسڈ (فارسی) خوشبودار تیزاب

برٹش فارماکوپیا میں صرف یہ ایک ہی اَیرومَیٹک اَیسڈ آفیشل ہے:-

نام ایسڈ لاطانی انگریزی عربی یا فارسی	اجزاے ترکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال و استعمال
اَیسیڈم سَلفیورِی کم اَیرومیٹی کم آیرومَیٹک سلفیورک ایسڈ اِلکسِر آف وٹرِیَل (خوشبودار تیزاب گوگرد محلول)	۳ فلوئڈ آونس سلفیورک ایسڈ کو ۲۹½ فلوئڈ آونس الکحال (۹۰ فیصدی) میں رفتہ رفتہ ملائیں اور پھر اس میں ٹنکچر جنجر ۱ آونس اور سپرٹ آف سِنَمن ½ آونس شامل کریں		۵ سے ۲۰ منم	ٹانک (مقوی) ریفریجرینٹ (مُبرِّد) ایسٹرنجنٹ (قابض) استعمال مثل سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ کے

(لاطانی) اے ڈیپس (Adeps) (انگریزی) لارڈ (Lard) (عربی) شحم خنزیر۔ سور کی چربی
(") اے ڈیپس لے نی (Adeps Lanae) (") وول فیٹ (Wool fat) (") شحم پشم۔ اون کی چربی

برٹش فارماکوپیا میں اِنکے صرف یہ دو آفیشل مرکبات ہیں:-

(۱) اے ڈیپس بنزوئے ٹیڈ یعنی لوبان دار چربی جو بطور مرہم کام آتی ہے
(۲) اے ڈیپس لے نی ہائڈروسس یا لینولین یعنی آبدار شحم پشم جو مراہم میں کام آتی ہے

اَیکوئی AQUAE یعنی مِیاہ یا عَرقیات

ڈاکٹری نام طبی نام

(لاطانی) ایکوا (Aqua) واحد۔ ایکوئی (Aquae) جمع۔ (عربی) ماء۔ واحد۔ مِیاہ۔ جمع
(انگریزی) واٹر (Water) واحد۔ واٹرس (Waters) جمع۔ (") عرق۔ واحد۔ عَرقیات جمع

تعریف۔ جب کسی نباتی دَوا کے والے ٹائل اجزا یعنی اُڑ جانے والے اجزا یا روغن کو پانی میں حل کر لیتے ہیں تو اس مرکب کو عرق کہتے ہیں۔ عام طور پر عرقیات قرع انبیق یعنی نال اور بھبکے سے کشید کئے جاتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا میں آفیشل اَیکوئی (عرقیات) کی تعداد ۱۵ ہے۔ جن میں سے

تو پھر وہ کاغذ اپنے اصلی زرد رنگ پر آجاتا ہے +

ایسڈ کی ترکیب کے لحاظ سے اسکی تعریف یوں ہوسکتی ہے کہ ایسڈ ایک ایسا ہائیڈروجینی جسم ہے جو کہ اپنی ہائیڈروجن کو کسی میٹل یعنی دھات سے فوراً بدل سکتا ہے مختصر یہ کہ ایسڈ ایک ہائیڈروجینی نمک ہوتا ہے +

اُن ایسڈس کے نام جو کہ ایک ہی جنس سے بنے ہوئے ہوں اختتام پر یعنی نام کے آخر میں آکسیجن مشتملہ کی مقدار کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں مثلاً وہ ایسڈس جن کے نام "اِک" (ic-) پر ختم ہوتے ہیں اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں بہت آکسیجن ملی ہوئی ہے اور وہ جو کہ "اَس" (ous-) پر ختم ہوتے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں کم آکسیجن ملی ہوئی ہے +

اسی طرح سے وہ ایسڈس جن کے نام کے شروع میں ہائی پر (Hyper) یعنی زیادہ آتا ہے وہ اس امر کو ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت زیادہ مقدار میں ملی ہوئی ہے اور جن کے شروع نام میں ہائپو (Hypo) بمعنی قلّۃ آتا ہے وہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان میں آکسیجن بہت کم ملی ہوتی ہے +

نوٹ - جن ایسڈس کے نام اِک (ic-) پر ختم ہوتے ہیں ان کے مرکبات کے نام ایٹ (ate) پر ختم ہوا کرتے ہیں اور جن ایسڈس کے نام اَس (ous) پر ختم ہوتے ہیں ان کے مرکبات کے نام آئٹ (ite-) پر ختم ہوا کرتے ہیں مثلاً سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفیٹس Sulphates کہلاتے ہیں اور سلفیورس ایسڈ (Sulphurous Acid) سے جو نمکیات بنتے ہیں وہ سلفائٹس Sulphites کہلاتے ہیں +

ایسیڈا ڈائلیوٹا (ACIDA DILUTA) حامضات مخففہ

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطانی) ایسیڈم Acidum واحد ایسیڈا Acida جمع (عربی) حامض واحد حامضات جمع
(انگریزی) ایسڈ Acid واحد - ایسڈس Acids جمع (فارسی) تیزاب واحد تیزابہا جمع — حمض، حموضات

تعریف - جب کسی خالص تیزاب میں پانی ملا کر اسے ہلکا کیا جاتا ہے تب اسے لاطانی

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۳ اُیسی ٹا آفیشل ہیں:-

نام ایسی ٹم۔ لاطانی ، انگریزی ، عربی یا فارسی	اجزاء ۔ تراکیب	طاقت	مقدار خوراک	افعال
ایسی ٹم اِپی کے کوآنہی۔ وِنے گران اِپی کے کوآنہا (سرکۂ عرق الذہب)	لیکوئڈ ایکسٹریکٹ آف اپی کے کوآنہا ایک فلوئڈ آونس۔ ایلکہال (۹۰ فیصدی) ۲ فلوئڈ آونس۔ ڈائلیوٹیڈ ایسی ٹک ایسڈ، فلوئڈ آونس تینوں ملاکر تیار شدہ مرکب پورا ایک پائنٹ ہونا چاہئے	۲۰ میں ایک	۱۰ سے ۳۰ منم	ایکس پیکٹورینٹ (مخرج بلغم منفث) ہیپے ٹک سٹیمولینٹ (محرک جگر)
ایسی ٹم سلی (سرکۂ اسقیل) وِنے گرانہ سکوِل (سرکۂ پیاز دشتی)	کرٹا ہوا سکوِل ۱/۲ ۲ آونس اور ڈائلیوٹیڈ ایسی ٹک ایسڈ تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی رے شن یعنی بھگو کر فلٹر کریں۔	۸ میں ۱	۱۰ سے ۳۰ منم	ایکس پیکٹورینٹ (منفث) ڈایوریٹک (مدر بول)
ایسی ٹم کینتھیرے ڈیز وِنے گرانہ کینتھیرے ڈیز خلّ الذراریح۔ سرکۂ ذراریح (رتیلی مکھی کا سرکہ)	پچلی ہوئی کینتھیرے ڈیز (رتیلی مکھی) ۲ آونس گلے شی اَل ایسی ٹک ایسڈ اور ڈسٹلڈ واٹر (ہر دو مساوی) تا ایک پائنٹ۔ بذریعہ میسی رے شن ویر کولے شن بنالیں	۱۰ میں ۱	یہ صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ویسی کینٹ (منفطہ) یا آبلہ انگیز اس کو بلسٹر اٹھانے کے لئے لگایا کرتے ہیں

(ل) ایسیڈم (ACIDUM) یعنی (ع) حامض

(ا) ایسڈ ACID . (ف) تیزاب

تعریف ۔ ایسڈ ایک الیکٹرو نیگیٹو کمپونڈ (مرکب کہربائیۃ السلبیۃ) ہے جو کہ ایلکالین (القلی ۔ کھاری) بے سِس کے ساتھ خاص تناسب سے قابل اتحاد ہوتا ہے ۔

ایسڈ جب سیال حالت میں ہو تو اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے اور اگر نیلے رنگ کے لٹمس پیپر (کاغذ) پر اس کو لگائیں تو اس کا رنگ سرخ کر دیتا ہے ۔ اور اگر زرد رنگ کے ایسے لٹمس پیپر پر (جس کا رنگ کہ ایلکلی تاثیر سے بھورا ہو گیا ہو) لگائیں

آفیشل (یا) فارماکوپیائی مرکبات یعنی مرکبات قرابادینی

آفیشل مرکبات بعض اوقات گلے یعنی کل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات بھی کہلاتے ہیں لیکن اب یہ اصطلاح بالکل غیر مطابق ہے کیونکہ فن دوا سازی کی ترقیات کے ساتھ بہت سی ایسی ادویہ بن گئی ہیں جوکہ زمانۂ جالینوس میں بالکل نامعلوم تھیں +

چونکہ بہت سی ادویہ اپنی طبیعی حالت میں قابل استعمال نہیں ہوتیں چنانچہ بعض کی مقدار خوراک بہت زیادہ ہوتی ہے ۔ بعض کا ذائقہ مُغثّی (جی متلانے والا) ہوتا ہے اور بعض میں علاوہ مفید اجزاء ہونے کے کچھ مضر اجزا بھی پائے جاتے ہیں اس لئے ان کو برٹش فارماکوپیائی ہدایت کے مطابق بعض خاص خاص طریقوں سے قابل استعمال مرکبات میں تیار کیا جاتا ہے تاکہ وہ عرصہ تک رکھی رہنے سے خراب بھی نہ ہوں اور سال کے تمام فصول میں وقت ضرورت میسر بھی آسکیں ÷

اگرچہ ہر دوا کے بیان میں اس کے آفیشل و ناٹ آفیشل مرکبات وغیرہ کا مفصل ذکر کیا جائیگا لیکن یہاں پر برٹش فارماکوپیا کے تمام آفیشل مرکبات کو مع ان کے اجزاء ترکیب ۔ طاقت ۔ مقدار خوراک اور افعال وغیرہ کے ترتیب وار مختصر طور پر تحریر کردیا جاتا ہے (گویا برٹش فارماکوپیا کا یہ ایک نہایت عمدہ اختصار ہے) تاکہ طالب علم کو ان کی تعداد ان کے نام و افعال وغیرہ بآسانی معلوم اور بخوبی یاد ہوسکیں ÷

اَیسی ٹا (ACETA) یعنی خُلُول

ڈاکٹری نام — طبی نام

(لاطینی) اَیسی ٹم (Acetum) واحد ۔ اَیسی ٹا (Aceta) جمع — (عربی) خل واحد خلول جمع

(انگریزی) وینیگر (Vinegar) واحد ۔ وینےگرز (Vinegars) جمع — (فارسی) سرکہ واحد ۔ سرکہا جمع

تعریف ۔ اَیسی ٹم کسی نباتی دوا کا وہ سولیوشن ہے جوکہ اس کو اَیسی ٹِک ایسڈ (تیزاب سرکہ) میں بھگو کر بنایا جاتا ہے +

نوٹ ۔ اسکے بنانے میں ایسی ٹِک ایسڈ کی بجائے وینے گر یعنی سرکہ استعمال نہیں کرنا چاہئے +

امپیریل ویٹس اور میژرس اور ان کا مطرقی اوزان و پیمانوں سے مقابلہ

IMPERIAL WEIGHTS AND MEASURES.

WITH THE METRIC EQUIVALENTS.

کالم ۱ — کالم ۲

منم Minims.	کیوبک سنٹی میٹر C.C.	منم Minims.	کیوبک سنٹی میٹر C.C.	گرین Grain.	گرام Gramme.	گرین Grains	گرام Grammes.
1 =	0·06	23 =	1·36	$\frac{1}{500}$ =	0·00012	1 =	0·065
2 =	0·12	24 =	1·42	$\frac{1}{250}$ =	0·00025	2 =	0·13
3 =	0·18	25 =	1·5	$\frac{1}{240}$ =	0·00027	3 =	0·20
4 =	0·24	26 =	1·54	$\frac{1}{200}$ =	0·00032	4 =	0·26
5 =	0·30	27 =	1·60	$\frac{1}{150}$ =	0·00043	5 =	0·32
6 =	0·36	28 =	1·66	$\frac{1}{120}$ =	0·00054	6 =	0·40
7 =	0·42	29 =	1·70	$\frac{1}{100}$ =	0·00065	7 =	0·46
8 =	0·50	30 =	1·80	$\frac{1}{75}$ =	0·0009	8 =	0·52
9 =	0·54	32 =	1·90	$\frac{1}{64}$ =	0·00101	9 =	0·60
10 =	0·6	34 =	2·00	$\frac{1}{60}$ =	0·0011	10 =	0·65
11 =	0·66	36 =	2·12	$\frac{1}{50}$ =	0·0013	11 =	0·72
12 =	0·72	38 =	2·24	$\frac{1}{32}$ =	0·002	12 =	0.78
13 =	0·78	40 =	2·36	$\frac{1}{25}$ =	0·0027	13 =	0·84
14 =	0·84	45 =	2·66	$\frac{1}{24}$ =	0·00274	14 =	0·91
15 =	0·9	60 = or 1 fl. drm.	3·6	$\frac{1}{16}$ =	0·0040	15 =	1·00
16 =	0·96			$\frac{1}{12}$ =	0·0054	16 =	1·04
17 =	1·0	120 = or 2 fl. drm.	7·1	$\frac{1}{8}$ =	0·0081	17 =	1·10
18 =	1·06	180 = or 3 fl. drm.	10·6	$\frac{1}{6}$ =	0·0108	18 =	1·17
19 =	1·12			$\frac{1}{4}$ =	0·0162	19 =	1·24
20 =	1·20	240 = or 4 fl. drm.	14·2	$\frac{1}{3}$ =	0·0216	20 =	1·30
21 =	1·25	480 = or	28·4	$\frac{1}{2}$ =	0·032	25 =	1·62
22 =	1·30			$\frac{3}{4}$ =	0·05	30 =	2·00

مختلف مطرقی و امپیریل اوزان و پیمانوں کو ایک دوسرے میں بدلنے کے قواعد

(۱) اگر گرام کو گرین میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرام کو ۱۵٫۴۳۲ سے ضرب دیں

(۲) اگر گرام کو آونس (اوزڈیو پائز) میں تبدیل کرنا ہو تعداد گرام کو ۰٫۰۳۵۲۷ سے ضرب دیں

(۳) اگر کلوگرام کو پونڈ میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد کلوگرام کو ۲٫۲۰۴۶ سے ضرب دیں

(۴) اگر گرین کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد گرین کو ۰٫۰۶۴۸ سے ضرب دیں

(۵) اگر اوزڈیو پائز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۳۵ سے ضرب دیں

(۶) اگر ٹرائے یا اپاتھی کے ریز آونس کو گرام میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۳۱٫۱۰۴ سے ضرب دیں

(۷) اگر کیوبک سینٹی میٹر کو فلوئیڈ آونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو ان کو ۰٫۰۳۵۲ سے ضرب دیں

(۸) اگر لیٹر کو فلوئیڈ آونس (امپیریل) میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد لیٹر کو ۳۵٫۲ سے ضرب دیں

(۹) اگر فلوئیڈ آونس کو کیوبک سینٹی میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد آونس کو ۲۸٫۴۲ سے ضرب دیں

(۱۰) اگر پائنٹ کو لیٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد پائنٹ کو ۰٫۵۶۸ سے ضرب دیں

(۱۱) اگر میٹر کو انچوں میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد میٹر کو ۳۹٫۳۷ سے ضرب دیں

(۱۲) اگر انچوں کو میٹر میں تبدیل کرنا ہو تو تعداد انچ کو ۰٫۰۲۵۴ سے ضرب دیں

ہندوستانی اوزان

اوزان صرافی و سوداگری

۴ سرسوں	=	۱ جو
۲ جو	=	۱ رتی
۸ رتی	=	۱ ماشہ
۱۲ ماشہ	=	۱ تولہ
۵ تولہ	=	۱ چھٹانک
۱۶ چھٹانک	=	۱ سیر
۴۰ سیر	=	۱ من

اوزان خانگی اوزان کا انگریزی اوزان سے مقابلہ

۱ روپیہ (جو تقریباً ایک تولہ ہوتا ہے) = ۱۸۰ گرین

۱ اٹھنی (تقریباً ۶ ماشہ) = ۹۰ گرین

۱ چونی (تقریباً ۳ ماشہ) = ۴۵ گرین

۱ دونی (تقریباً ½۱ ماشہ) = ۲۲٫۵ گرین

۱ اکنی (تقریباً ¾ ۳ ماشہ) = ۶۰ گرین

۱ پیسہ ۱۹۰۸ء (تقریباً ¾ ۵ ماشہ) = ۱۰۰ گرین

نوٹ۔(۱) ۱ گرین = ایک دانہ گندم (۲) ۱ ڈرام = ایک درہم یا ½۳ ماشہ (۳) ۱ آونس = ۲٫۴۳۳ تولہ اور (۴) ۱ تولہ = ۱۸۵ گرین کے کیونکہ ایک تولہ وزن میں ایک روپیہ سے تقریباً ۲ رتی زیادہ ہوتا ہے۔

امپیریل ویٹس اور میثررس اور ان کا مٹرقی اوزان و پیمانوں سے مقابلہ

IMPERIAL WEIGHTS AND MEASURES.

WITH THE METRIC EQUIVALENTS.

کالم ۱ — کالم ۲

منم Minims.	کیوبک سنٹی میٹر C.C.	منم Minims.	کیوبک سنٹی میٹر C.C.	گرین Grain.	گرام Gramme.	گرین Grains	گرام Grammes
1 =	0·06	23 =	1·36	$\frac{1}{500}$ =	0·00012	1 =	0·065
2 =	0·12	24 =	1·42	$\frac{1}{250}$ =	0·00025	2 =	0·13
3 =	0·18	25 =	1·5	$\frac{1}{240}$ =	0·00027	3 =	0·20
4 =	0·24	26 =	1·54	$\frac{1}{200}$ =	0·00032	4 =	0·26
5 =	0·30	27 =	1·60	$\frac{1}{150}$ =	0·00043	5 =	0·32
6 =	0·36	28 =	1·66	$\frac{1}{120}$ =	0·00054	6 =	0·40
7 =	0·42	29 =	1·70	$\frac{1}{100}$ =	0·00065	7 =	0·46
8 =	0·50	30 =	1·80	$\frac{1}{75}$ =	0·0009	8 =	0·52
9 =	0·54	32 =	1·90	$\frac{1}{64}$ =	0·00101	9 =	0·60
10 =	0·6	34 =	2·00	$\frac{1}{60}$ =	0·0011	10 =	0·65
11 =	0·66	36 =	2·12	$\frac{1}{50}$ =	0·0013	11 =	0·72
12 =	0·72	38 =	2·24	$\frac{1}{32}$ =	0·002	12 =	0.78
13 =	0·78	40 =	2·36	$\frac{1}{25}$ =	0·0027	13 =	0·84
14 =	0·84	45 =	2·66	$\frac{1}{24}$ =	0·00274	14 =	0·91
15 =	0·9	60 = or 1 fl. drm.	3·6	$\frac{1}{16}$ =	0·0040	15 =	1·00
16 =	0·96			$\frac{1}{12}$ =	0·0054	16 =	1·04
17 =	1·0	120 = or 2 fl. drm.	7·1	$\frac{1}{8}$ =	0·0081	17 =	1·10
18 =	1·06	180 = or 3 fl. drm.	10·6	$\frac{1}{6}$ =	0·0108	18 =	1·17
19 =	1·12			$\frac{1}{4}$ =	0·0162	19 =	1·24
20 =	1·20	240 = or 4 fl. drm.	14·2	$\frac{1}{3}$ =	0·0216	20 =	1·30
21 =	1·25	480 = or 8 fl. drm. or 1 fl. oz.	28·4	$\frac{1}{2}$ =	0·032	25 =	1·62
22 =	1·30			$\frac{3}{4}$ =	0·05	30 =	2·00

نوٹ - بائیں طرف سے دائیں طرف کو پڑھیں +

مِطرِقی اَوزان

۱۰ مِلی گرام	=	۱ سینٹی گرام
۱۰ سینٹی گرام	=	۱ ڈیسی گرام
۱۰ ڈیسی گرام	=	۱ گرام
۱۰ گرام	=	۱ ڈیکا گرام
۱۰ ڈیکا گرام	=	۱ ہیکٹو گرام
۱۰ ہیکٹو گرام	=	۱ کلو گرام
۱۰ کلو گرام	=	۱ مِریا گرام

گرام کے مختلف مَلٹی پَلز (اَضعاف) اور مختلف سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی اوزان سے ان کا باہمی مقابلہ

	نام اوزان	بخط انگریزی	علامت		گرام		
ملٹی پلز (اضعاف)	۱ مِریا گرام	(Myriagram)	Mgm	=	۱۰۰۰۰	= ۲۲٫۰۴۶۱	پونڈ
	۱ کلو گرام	(Kilogram)	Kgm	=	۱۰۰۰	= ۲٫۲۰۴۶	پونڈ
	۱ ہیکٹو گرام	(Hectogram)	Hgm	=	۱۰۰	= ۳٫۵۲۷۴	آونس
	۱ ڈیکا گرام	(Decagram)	Dgm	=	۱	= ۱۵۴٫۳۲۳۴	گرین
	گرام	GRAMME	Gm	=	۱	= ۱۵٫۴۳۲۴	گرین
سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات)	۱ ڈیسی گرام	(decigram)	dgm	=	٫۱	= ۱٫۵۴۳۲	گرین
	۱ سینٹی گرام	(centigram)	cgm	=	٫۰۱	= ٫۱۵۴۳	گرین
	۱ مِلی گرام	(milligram)	mgm	=	٫۰۰۱	= ٫۰۱۵۴	گرین

اُن طرقی و امپیریل اوزان و پیمانوں کا جو کہ بکثرت استعمال ہوتے ہیں باہمی مقابلہ

پیمانہائے طول

١ ملی میٹر = ١/٢٥ انچ
١ سینٹی میٹر = ٢/٥ انچ

ایک انچ = ٢٥٫٤ ملی میٹر
(یا)
ایک انچ = ٢ ١/٢ سینٹی میٹر

پیمانہائے وُسعت

١ سینٹی لٹر = ١٧٠ منم تقریباً
١ ڈیسی لٹر = ١٧٠٠ منم ″
١ کیوبک سینٹی میٹر یا ایک ملی میٹر = ١٦٫٩ منم
١ لیٹر = ٣٥٫١٩٦ فلوئڈ آونس یا
= ٣٥ فلوئڈ آونس - ١ ڈرام اور ٣٤ منم (امپیریل میژرز)

١ فلوئڈ آونس = ٢٨٫٤٢ کیوبک سینٹی میٹر
١ پائنٹ = ٥٦٨٫٣٤ کیوبک سینٹی میٹر
١ گیلن = ٤٫٥٤٦ لیٹر

مقابلہ اوزان

١ ملی گرام = ٠٫٠١٥٤٣ گرین
یا تقریباً ١/٦٤ ″
١ گرام = ١٥٫٤٣٢٣ گرین
١ کلوگرام = ٢ پونڈ ٣ ١/٤ آونس (اوور ڈیو)

١ پونڈ (اوور ڈیو پائز) = ٤٥٣٫٥٩٢ گرام
١ آونس (″) = ٢٨٫٣٥ گرام
١ گرین = ٠٫٠٦٤٨ گرام
یا = ٦٤٫٨ ملی گرام

میٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات نیز انکی میٹر سے اور انگریزی طولانی پیمانوں سے باہمی نسبت

	نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	میٹر	برابر ہے
ملٹی پلز یعنی اضعاف	۱ مِریامیٹر	(Myriametre)	= Mm.	= ۱۰۰۰۰	۶؍۲۱۳۷ میل
	۱ کِلومیٹر	(Kilometre)	= Km.	= ۱۰۰۰	؍۶۲۱۴ میل
	۱ ہیکٹومیٹر	(Hectometre)	= Hm.	= ۱۰۰	۱۰۹؍۳۶۱ گز
	۱ ڈیکامیٹر	(Dekametre)	= Dm.	= ۱۰	۳۲؍۸۰۸۴ گز
	میٹر	(METRE)	= M	= ۱	۳۹؍۳۷۰۱ انچ
سب ڈویژنز یعنی تقسیم المقسومات	۱ ڈیسی میٹر	(decimetre)	= dm.	= ؍۱	۳؍۹۳۷ انچ
	۱ سینٹی میٹر	(centametre)	= cm.	= ؍۰۱	؍۳۹۳۷ انچ
	۱ مِلی میٹر	(millimetre)	= mm.	= ؍۰۰۱	؍۰۳۹۴ انچ
	۱ مائکرون	(Micron)	= M.	= ؍۰۰۰۰۰۱	؍۰۰۰۰۳۹ انچ

نوٹ -(۱) میٹرق اوزان و پیمانوں کی اکائیوں یعنی میٹر - لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (Multiples) یعنی اضعاف (یا ضرب در ضرب مثلاً ۱۰ × ۱۰ = ۱۰۰) اور سب ڈویژنز (Subdivision) یعنی تقسیم المقسومات (یا تقسیم در تقسیم مثلاً ؍۱ × ؍۱ = ؍۰۱) چونکہ کسور اعشاریہ کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اس لئے اس نظام میٹرق کو ڈیسی مل سسٹم یعنی نظام عشریہ بھی کہتے ہیں +

نوٹ - (۲) میٹر - لیٹر اور گرام کے ملٹی پلز (اضعاف) کے پہلے مندرجہ ذیل یونانی الفاظ لگائے جاتے ہیں ڈیکا بمعنی دس - ہیکٹو بمعنی سو - کلو بمعنی ہزار اور مِریا بمعنی دس ہزار اور ان کے سب ڈویژنز (تقسیم المقسومات) کے پہلے مفصلہ ذیل لاطانی الفاظ لگائے جاتے ہیں - ڈیسی بمعنی دسواں - سینٹی بمعنی سوواں - ملی بمعنی ہزارواں اور مائکرون بمعنی دس لاکھواں حصہ میٹر

نوٹ (۳) ملٹی پلز کی علامات میں پہلا حرف بڑا اور دوسرا حرف چھوٹا ہوتا ہے مثلاً .Dm لیکن سب ڈویژنز کی علامات میں دونوں حروف چھوٹے ہوتے ہیں مثلاً .dm

مطرقی پیمانہائے وسعت

۱۰ ملی لیٹر = ۱ سینٹی لیٹر
۱۰ سینٹی لیٹر = ۱ ڈیسی لیٹر
۱۰ ڈیسی لیٹر = ۱ لیٹر
۱۰ لیٹر = ۱ ڈیکا لیٹر
۱۰ ڈیکا لیٹر = ۱ ہیکٹو لیٹر
۱۰ ہیکٹو لیٹر = ۱ کلو لیٹر
۱۰ کلو لیٹر = ۱ مریا لیٹر

لیٹر کے مختلف ملٹی پلز (اضعاف) اور مختلف سب ڈویژنس (تقسیم المقسومات) کی مختصر علامات اور انگریزی پیمانہائے وسعت سے ان کا باہمی مقابلہ

نام پیمانہ	بخط انگریزی	علامت	لیٹر		برابر ہے	
۱ مریا لیٹر	(Myrialitre)	Ml.	۱۰۰۰۰	=	۲۱۹۹٫۷۶	گیلن
۱ کلو لیٹر	(Kilolitre)	Kl.	۱۰۰۰	=	۲۱۹٫۹۷۶	گیلن
۱ ہیکٹو لیٹر	(Hectolitre)	Hl.	۱۰۰	=	۲۱٫۹۹۷	گیلن
۱ ڈیکا لیٹر	(Decilitre)	Dl.	۱۰	=	۲٫۱۹۹۸	گیلن
لیٹر	(LITER)	L	۱	=	۳۵٫۱۹۶	فلوئیڈ اونس
۱ ڈیسی لیٹر	(decilitre)	dl.	٫۱	=	۳٫۵۱۹۶	فلوئیڈ اونس
۱ سینٹی لیٹر	(centilitre)	cl.	٫۰۱	=	٫۳۵۲	فلوئیڈ اونس
۱ ملی لیٹر	(millilitre)	ml.	٫۰۰۱	=	٫۰۳۵۲	فلوئیڈ اونس
۱ ڈیسی مل	(decimil)	dml.	٫۰۰۰۱	=	۱٫۶۸۹	منم
۱ سینٹی مل	(centimil)	cml.	٫۰۰۰۰۱	=	٫۱۶۹	منم

نوٹ ۔ چونکہ ایک مکعب سینٹی میٹر = ۴۰۰۹۹۹٫ ملی لیٹر کے اس لئے تمام معمولی حسابات میں ایک ملی لیٹر کے بجائے ایک کیوبک سینٹی میٹر (جسکی علامت یہ ہے .c.c) استعمال کیا جاتا ہے

پیمانہائے طول

نام پیمانہ	علامت	برابر ہے
۱ اِنچ (Inch)	In.	
۱ فٹ (Foot)	ft.	= ۱۲ اِنچ
۱ یارڈ (Yard) یعنی گز	Yd.	= ۳ فٹ = ۳۶ اِنچ

نسبتِ حجم بہ مقدار یعنی پیمانہائے وسعت کا اوزان سے مقابلہ

۱ منم (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۰ء۹۱۱ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئیڈ ڈرام (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۵۴ء۶۸۷۵ گرین وزن پانی کا

۱ فلوئیڈ اونس (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ایک اونس یا ۴۳۷ء۵ گرین وزن پانی کا

۱ پائنٹ (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱ء۲۵ پونڈ یا ۸۷۵۰ گرین وزن پانی کا

۱ گیلن (۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر) حجم ہے ۱۰ پونڈ یا ۷۰۰۰۰ گرین وزن پانی کا

نوٹ - چونکہ ۱۰۰ گرین پانی کا حجم ۶۲ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر ۱۰۹ء۷۱۴ منم یا تقریباً ۱۱۰ منم ہوتا ہے اس لئے برٹش فارماکوپیا میں ایک فیصدی والے سولیوشن کی طاقت تقریباً ۱۱۰ منم میں ایک گرین مانی جاتی ہے +

انگریزی خانگی پیمانے

۱ ٹی سپون فل (Tea Spoonful) یعنی چائے پینے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۱ فلوئیڈ ڈرام

۱ ڈیزرٹ سپون فل (Dessert Spoonful) یعنی حلوا یا مربا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۲ فلوئیڈ ڈرام

۱ ٹیبل سپون فل (Table Spoonful) یعنی کھانا کھانے کا ایک چمچ بھر = تقریباً ۴ فلوئیڈ ڈرام

۱ وائن گلاس فل (Wine Glassful) یعنی شراب پینے کا ایک گلاس بھر = ۱½ سے ۲ فلوئیڈ اونس

۱ ٹی کپ فل (Tea Cupful) یعنی چائے پینے کی ایک پیالی بھر = تقریباً ۵ فلوئیڈ اونس

۱ بریک فاسٹ کپ فل (Breakfast Cupful) یعنی ناشتا خوری کا ایک پیالہ بھر = تقریباً ۸ فلوئیڈ اونس

۱ ٹمبلر فل (Tumblerful) یعنی پانی پینے کا ایک گلاس بھر = تقریباً ۱۰ فلوئیڈ اونس

نوٹ (۱) ایک ٹی سپون فل ایک فلوئیڈ ڈرام سے عموماً بقدر ۵ سینٹی میٹر کے زیادہ ہوتا ہے +

نوٹ ۔(۲) چونکہ مذکورۂ بالا انگریزی خانگی پیمانے بعض اوقات مختلف ہوا کرتے ہیں اس لئے سیال ادویہ کو نشان دار گلاس وغیرہ سے ناپ کر دینا ہی بہتر ہوتا ہے ٭

اِنتباہ ۔ ایک ڈراپ (قطرہ ۔ بوند) اگرچہ عام طور پر ایک منم کے برابر مانا جاتا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ صرف پانی اور چند ایک سیال ادویہ ہی ایسی ہیں جن کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں پورے ۶۰ قطرات آتے ہیں اور چونکہ قطرہ کا حجم اُس ظرف کی شکل پر منحصر ہوتا ہے جس سے کہ وہ ٹپکایا جاتا ہے نیز سیال مقطرہ کے قوام پر بھی اس کا انحصار ہوتا ہے لہٰذا مقدار قطرہ بالکل مبہم یا غیر معین ہے چنانچہ ٹنکچروں ۔ سپرٹس اور دیگر الکحلی سیال کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۱۲۰ سے ۱۵۰ قطرات تک آتے ہیں برخلاف ازیں غلیظ شربتوں اور کئی ایک دیگر مائعات کے ایک فلوئیڈ ڈرام میں ۶۰ قطرات سے بھی سے بھی کم آتے ہیں۔ بس قطرہ ہمیشہ ایک برابر نہیں ہوتا ۔ لہٰذا نہ تو زہریلی سیال ادویہ کو کبھی قطرات سے ناپنا چاہئے اور نہ ہی بچوں کے لئے قطرات سے دوا ناپنی چاہئے ٭

مِطرِقی اَوزان و پیمانے

مِطرِقی پیمانہائے طول

۱۰ ملی میٹر	=	۱ سینٹی میٹر
۱۰ سینٹی میٹر	=	۱ ڈیسی میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر	=	۱ میٹر
۱۰ میٹر	=	۱ ڈیکا میٹر
۱۰ ڈیکا میٹر	=	۱ ہیکٹو میٹر
۱۰ ہیکٹو میٹر	=	۱ کلو میٹر
۱۰۰ کلو میٹر	=	۱ مریا میٹر

۲ ⅓ انچ کے بڑا ہوتا ہے +

اس میٹر سے ہی میٹر آف کپیسٹی یعنی پیمانۂ وسعت کی اکائی بنائی گئی ہے جسے انگریزی میں لیٹر (Litre) کہتے ہیں اور جو ایک میٹر کے ایک دسویں (⅒) حصے کا مکعب ہوتا ہے یعنی اگر ٹین کا ایک ایسا ڈبہ بنایا جاے جس کا طول و عرض و عمق ہر ایک ⅒ میٹر ہو تو اس ڈبہ کی وسعت ایک لیٹر کی ہوگی جس میں ۴ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت کا آب مقطر پورا ایک ہزار گرام سماتا ہے اور اگر اس کو امپیریل میٹر سے ناپیں تو وہ ۳۵ء۱۹۷ فلوئیڈ آونس کے برابر ہوتا ہے +

اور پھر اس پیمانۂ لیٹر سے اوزان مطرقی کی اکائی اخذ کی گئی ہے جس کو انگریزی میں گرام Gramme کہتے ہیں اور جو ایک لیٹر آب مقطر (جس کی حرارت ۴ درجہ سینٹی گریڈ یا ۲ء۳۹ درجہ فارن ہائٹ ہو کیونکہ اس درجۂ حرارت پر پانی غایت درجہ کثیف ہوتا ہے) کے وزن کا ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہوتا ہے اور امپیریل وزن سے تولنے پر ۱۵ء۴۳۲۳۴ گرین کے برابر ہوتا ہے +

نوٹ - (۱) لیکن برطانیہ میں گرام کی اب آفیشل طریر یہ تعریف کی گئی ہے کہ ایک گرام اس سلنڈریکل (مدوری شکل) کے آئی رڈیو پلاٹینم دھات کے مستند کلوگرام (ایک ہزار گرام) وزن کا جو کہ مجلس تجارت کے قبضہ میں رہتا ہے ٹھیک ایک ہزارواں (۱/۱۰۰۰) حصہ ہے +

نوٹ (۲) برطانیہ کا مستند پیمانۂ میٹر جو کہ آئی رڈیو پلاٹینم (ایک نہایت سخت مرکب دھات) کی سلاخ پر بنا ہوا ہے نیز مذکورہ بالا مستند وزن کلوگرام اور پیتل کا سلنڈریکل شکل کا بنا ہوا ایک نہایت صحیح پیمانۂ لیٹر یہ سب برطانیہ کی مجلس تجارت کے قبضہ میں رہتے ہیں +

اُمید ہے کہ اب آپ میٹر و لیٹر اور گرام کی ماہیت کو بخوبی سمجھ گئے ہونگے اور ان تمام مطرقی اوزان و پیمانوں کو جو کہ آیندہ بیان ہونگے بآسانی سمجھ سکینگے +

اب دونوں قسم کے شاہی و مطرقی اوزان و پیمانے ترتیب وار تحریر کیے جاتے ہیں:-

امپیریل یا انگریزی اوزان و پیمانے

اوزان

باٹ کے نام	علامت	برابر ہے
۱ گرین Grain	Gr. یا Gr.	
۱ اونس Ounce اوردیو یعنی صرافی	Oz.	= ۴۳۷٫۵ گرین
۱ پونڈ (Pound)	lb یا lb	= ۱۶ آونس = ۷۰۰۰ گرین

انکے علاوہ یہ دو اور باٹ ہیں جو آفیشل تو نہیں لیکن بکثرت استعمال ہوتے ہیں

۱ سکروپل (Scruple)	℈	= ۲۰ گرین
۱ ڈرام (Drachm)	ʒ drm.	= ۶۰ گرین

نوٹ۔(۱) اپاتھے کے ریز ویٹس (Apothecaries Wieght,) یعنی اوزان عطاری جن میں ایک آونس ۸ ڈرام یا ۴۸۰ گرین کے برابر ہوتا ہے وہ آفیشل نہیں کیونکہ وہ انگلستان میں استعمال نہیں ہوتے البتہ ملک امریکہ میں کبھی کبھی استعمال ہوتے ہیں +

نوٹ۔(۲) گرین کو عربی میں فمحہ (دانہ گندم) - ڈرام کو درہم - آونس کو اوقیہ - اور پونڈ کو رطل کہتے ہیں +

پیمانہائے وسعت

پیمانوں کے نام	علامت	برابر ہے
۱ منم (بوند) (Minum)	min., m.	
۱ فلوئیڈ ڈرام (Fluid Drachm)	fl. drm,	= ۶۰ منم
۱ فلوئیڈ اونس (Fluid ounce)	fl. Oz.	= ۸ فلوئیڈ ڈرام
۱ پائنٹ (Pint)	O.	= ۲۰ فلوئیڈ اونس
۱ گیلن (Gallon)	C.	= ۸ پائنٹ

نوٹ۔ اپاتھے کے ریز میئرز کا پائنٹ ۱۶ فلوئیڈ آونس کا ہوتا ہے +

ہوگی اسی قدر اس کے چھید باریک ہونگے +

جب کسی میوہ مثلاً انجیر، آلوے بخارا یا تمرہندی وغیرہ کا ملائم گودا چھلنی میں چھاننا ہوتا ہے تو اس عمل کو انگریزی میں پلپنگ (گودا چھاننا) کہتے ہیں۔ چنانچہ گودے کو چھلنی پر رکھکر زور سے چمچے کو دباتے ہیں +

(۲۸) سٹینڈرڈائی زے شن (Standerdization) یعنی خاص معینہ مقدار یا مقررہ طاقت کا بنانا۔ یہ وہ طریق ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی مرکبات (مثلاً ایکسٹریکٹ آف نکس وامیکا۔ ایکسٹریکٹ آف اوپیم وغیرہ) میں جو اجزاے مُوثرہ ہوتے ہیں ان کی طاقت مقررہ مقدار میں بالکل یکساں یا برابر رکھی جاتی ہے یہ عمل کیمیاوی یا طبیعی طریقوں سے کیا جاتا ہے +

(۲۹) سٹرے ننگ (Straining) رَوّق۔ صَفّےٰ یعنی صافی میں چھاننا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سیال کو ململ وغیرہ کی صافی میں چھان کر صاف کرتے ہیں تاکہ اس میں جو کثافت ہو وہ دُور ہوجاے۔ یہ عمل فلٹرے شن کی نسبت جلد ہوجاتا ہے لیکن یہ صرف ایسی کثافتوں کے دُور کرنے کے لئے کارآمد ہے جو کہ سیال میں دکھائی دیتی ہیں +

(۳۰) سَبلی مے شن (Sublimation) تَصْعِید یا جوہر اُڑانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی جامد دوا کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل کرتے ہیں اور پھر ان بخارات کو کثیف یا منجمد کرکے دوسرے بالائی ظرف میں جمع کرلیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر بعض اَدْوِیہ کے جوہر اُڑائے جاتے ہیں +

نوٹ۔ اگر وہ ابخرات شکل کتلہ مجتمع ہوں تو انہیں انگریزی میں سَبلی میٹ اور عربی میں مُصَعّد کہتے ہیں جیسے کروسبلی میٹ (رس کپور) اور اگر وہ مثل پر کے ہوں تو انہیں انگریزی میں فلاورس اور اردو میں پھول کہتے ہیں +

(۳۱) ٹرِٹ یورے شن (Trituration) اَسْحَق۔ سَحْق یعنی سفوف کرنا یا باریک پیسنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے جامد ادویہ کو کوٹ کر سفوف کرتے ہیں چنانچہ تمام نمکیات اور قلمدار ادویہ چینی کے کھرل میں بخوبی پس سکتی ہیں لیکن نباتی ادویہ مثل

جڑیں - چھال اور پتوں وغیرہ کے جن کو سفوف کرنے سے پہلے خوب سکھلا لینا ضروری ہوتا ہے وہ لوہے کے ہاون دستہ یا زولدار مشین میں بخوبی سفوف ہو سکتی ہیں +

اوزان و پیمانے

برٹش فارماکوپیا میں ثقیل وخشک ادویہ کے تولنے کے لئے دو قسم کے اوزان استعمال کئے جاتے ہیں (۱) اَوَرڈُپوا پَرز وِیٹس (Avoirdupois Weights) یعنی اوزانِ صرافی یا اوزان سوداگری (۲) مِیٹرِیکل وِیٹس (Metrical Weights) یعنی اوزانِ مِطرقی یا اوزانِ عشری +

اسی طرح سے سیال ادویہ کو ناپنے کے لئے بھی دو قسم کے پیمانے مستعمل ہیں (۱) اِمپیرِیَل مِیژَرس (Imperial Measures) یعنی شاہی پیمانے (۲) مِیٹرِیکل مِیژرس (Metrical Measures) یعنی مطرقی پیمانے جو حکماے فرانس کی ایجاد ہیں +

چونکہ فرانسیسی مطرقی اوزان و پیمانے جو نسبتہً بہتر خیال کئے جاتے ہیں اب یورپ و امریکہ وغیرہ میں زیادہ مروج ہوتے جاتے ہیں اور تعجب نہیں کہ آیندہ ادویہ کے ناپ تول میں صرف انہیں کا استعمال ہونے لگے اس لئے یہ نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اِن اوزانِ مطرقی کی ماہیت کا مختصر ذکر کر دیا جاے تاکہ ان کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت اور غلطی واقع نہ ہو +

وہ اِکائی جس پر نظام مطرقی کا مدار و انحصار ہے وہ طول کی اکائی ہے جسے انگریزی میں میٹر (Metre) کہتے ہیں اور جس کا معرب مِطر ہے +

یہ میٹر کیا ہے ؟ میٹر دراصل قطبین کے گرد کے کرۂ زمین کے محیط کا ایک چار کروڑواں ($\frac{1}{40,000,000}$) حصہ ہے یعنی اگر کرۂ زمین کے گرداگرد قطبین پر سے گزرتی ہوئی ایک رسی باندھی جاے اور پھر اس رسی کو چالیس ملین یا چار کروڑ برابر حصوں میں تقسیم کر دیا جاے تو اس کا ہر ایک حصہ ایک میٹر کے برابر ہوتا ہے جس کو اگر انچوں سے ناپیں تو وہ ۳۹٫۳۷۰۱ انچ کے برابر یا ایک گز سے تقریباً

جسے انگریزی اصطلاح میں لائی (Lye) کہتے ہیں آگ پر اُڑا لیتے ہیں جس سے قابل انحلال نمک حاصل ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اُشنان یا سجی اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں۔

(۲۲) مَےسِی رے شن (Maceration) نقع ۔ تنطین۔ یعنی بھگو کر ملائم کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوا کو ایلکہال یا کسی دیگر محلل سیال میں کچھ عرصہ تک بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزائے محللہ اس میں حل ہوجائیں۔ اسکے باقی ماندہ غیر محلل اجزا کو فرانسیسی و انگریزی میں مارک (Marc.) عربی میں فُضلہ اور اُردو میں پھوک کہتے ہیں نوٹ۔ بہت سے ٹنکچر مے سی رے شن کی ترکیب سے تیار کئے جاتے ہیں ●

(۲۳) پرکولےشن (Percolation) ترشیح یا تصفیہ یعنی ٹپکانا یا صاف کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی نباتی دَوا کے حل ہوجانے والے اجزا کو بذریعۂ کسی مینسٹرُوام (Menstru um) یعنی محلل سیال کے جو اس دوا میں ڈال کر ٹپکایا جاتا ہے حاصل کرتے ہیں چنانچہ جس دَوا پر یہ عمل کرنا ہوتا ہے اس کا موٹا سفوف کرکے اس کو ایک شیشہ کے لمبے مرتبان میں جس کو انگریزی میں پرکولےٹر اور عربی میں راوُوق کہتے ہیں بھر دیتے ہیں اس مرتبان کے نچلے سرے پر ایک سوراخ ہوتا ہے جس پر ململ کا ایک ٹکڑا باندھ دیتے ہیں۔ پھر اس محلل سیال مثلاً ایلکہال وغیرہ کو اس مرتبان میں ڈال دیتے ہیں چنانچہ وہ محلل سیال اس دوا کے قابلِ انحلال اجزاء کو حل کرتا ہوا نیچے ٹپکتا آتا ہے جس کو ایک برتن میں جمع کرتے جاتے ہیں۔ بہت سے نباتی ادویہ کے ٹنکچر۔ لیکویڈ ایکسٹریکٹس (سیال عصارات) اور کنسنٹریٹڈ لائکوار اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں +

(۲۴) پَرِیسِی پی ٹے شن (Precipitation) ترسیب یعنی تہ نشین کرنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سولیوشن (محلول) میں سے کسی مادہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں اس طرح کہ وہ مادہ اس سیال میں سے علیحدہ ہوکر برتن کے پیندے میں تہ نشین ہوجاتا ہے ●

(۲۵) سکے لِنگ (Scaling) تقشیر یعنی چھلکے دار بنانا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس

سے بعض ادویہ کے چھلکے دار یا پَرت دار مرکبات تیار کیے جاتے ہیں جسکی ترکیب یہ ہے کہ دوا کا غلیظ سولیوشن بناکر اس کو شیشہ کی ایک مسطح تشتری میں بہت باریک پھیلا دیتے ہیں۔ خشک ہونے پر اس کی ایک پپڑی بن جاتی ہے جو باسانی ٹوٹ کر چھوٹے چھوٹے چھلکے یا پَرت بن جاتے ہیں چنانچہ فیرائی اَیٹ اَیٹوبیا سٹراس اور فیرائی اَیٹ کوینی سٹراس اسی طرح سے بنائے جاتے ہیں +

(۲۷) سولیوشن (Solution) حَل۔ تحلّل۔ اِنحلال۔ ذوبان یعنی حل ہونا یا گھلنا۔ یہ وہ طبیعی عمل ہے جس کے ذریعے سے کوئی جامد مادہ کسی سیال میں حل ہوجاتا ہے اُس سیال کو جو کہ جامد شے کو حل کرتا ہے انگریزی میں سالوینٹ (Solvent) لیکن کبھی مَنسٹرُوام (Menstruum) اور عربی میں مُحَلّل یا مُذَوِّب یا مُذیب کہتے ہیں اور حل ہونے والی شے کو انگریزی میں سولیوٹ (Solute) اور عربی میں مُحَلّل یا مُذاب کہتے ہیں۔ اور ان دونوں کے مرکب کو بھی سولیوشن (Solution) یعنی محلول یا مذوب ہی کہتے ہیں +

یہ عمل دو قسم کا ہوتا ہے ایک (۱) سِمپَل یعنی مفرد جبکہ مادۂ مُحَلّلہ سیال مُحَلِّل میں سے مُستَرَدّ یعنی پھر حاصل ہوسکے۔ دوسرے (۲) کیمیکل یعنی کیمیاوی جبکہ مادۂ مُحَلّلہ سیال مُحَلِّل میں سے پھر حاصل نہ ہوسکے +

(۲۶) سِفٹنگ (Sifting) غَربَل۔ نَخل یعنی چھاننا۔ چھلنی میں چھاننا۔ یہ وہ طریق ہے جس سے کہ بذریعہ غربال یا چھلنی کسی دوا کے باریک سفوف کو اس کے موٹے سفوف سے علیٰحدہ کیا جاتا ہے۔ یہ چھلنیاں لوہے کے باریک تار۔ گھوڑے کے بال یا مَسلِن (موٹی ململ) کی بنی ہوئی ہوتی ہیں جن کے چھید مختلف درجات کے باریک یا موٹے ہوا کرتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا میں جو کسی دوا کے ۵ یا ۱۰ یا ۲۰ یا ۳۰ یا ۴۰ نمبر کے سفوف کی نسبت ہدایت ہوتی ہے اس سے چھلنی کا درجۂ تقسیم مراد ہوتی ہے جو کہ اس کے ہر طرف آڑے پن کے ایک خطی یا سطحی انچ میں متوازی تاروں کی تعداد سے نمایاں ہوتا ہے۔ یعنی چھلنی کے ایک انچ میں جس قدر زیادہ تاریں

(۱۴) آئکس پریشن (Expression) یعنی عصر یا نچوڑنا یا دبا کر نچوڑنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس سے نباتی ادویہ کو دبا اور نچوڑ کر ان کے عصیر یعنی رس اور روغن نکالے جاتے ہیں۔ یا بھیگی ہوئی دوا کے فضلہ کو دبا کر نچوڑتے ہیں جیسا کہ بعض ٹنکچروں کے بنانے میں کیا جاتا ہے ◆

(۱۵) اے واپورے شن (Evaporation) یعنی تبخیر یا ابخرات میں اڑانا۔
اس طریق سے کسی سیال دوا کو آنچ پر اڑا کر غلیظ کرتے ہیں لیکن اس قدر آنچ نہیں دیتے کہ اسے جوش آنے لگے۔ چنانچہ ایکسٹریکٹس (خلاصات۔عصارات) اسی ترکیب سے بنائے جاتے ہیں ◆

(۱۶) فلٹرے شن (Filteration) یعنی ترشیح یا تصفیہ یا ٹپکانا یا صاف کرنا۔
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی سیال ادویہ کو فلالین یا کالیکو (جھبٹ) یا فلٹر پیپر میں چھان کر اس میں سے غیر محلل مادہ کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ جب اس طریق سے صاف کیا ہوا یا چھانا ہوا سولیوشن (محلول) صاف و شفاف ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ وہ بخوبی فلٹر ہوا اور اگر گدلا ہو تو خراب ہے جسے دوبارہ فلٹر کرنا چاہیئے ◆

(۱۷) فیوژن (Fusion) صہر۔ یعنی پگھلانا
لیکوئی فیکشن (Liquefaction) تذویب
یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے کسی جامد چیز کو بذریعۂ حرارت پگھلایا جاتا ہے۔ جس چیز کو پگھلانا ہوتا ہے اسے کسی بوتہ یا ظرف میں ڈال کر اسے گرم تنور پر رکھتے ہیں یا آنچ دیتے ہیں۔ چنانچہ پلاسٹرس۔ آئنٹمنٹس (مراہم) سپانی ٹریز (شیاف) اور کاسٹک سٹکس (قلمہائے کاوی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں ◆

(۱۸) گرے نیولے شن (Granulation) تکوین حبیبات یعنی دانہ دار بنانا۔
یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کسی سخت قلمدار نمک کا دانہ دار سفوف بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ جس دوا کا دانہ دار سفوف بنانا ہوتا ہے اس کو پانی میں حل کر کے آنچ پر اڑاتے ہیں اور اڑاتے وقت اسے متواتر ہلاتے رہتے ہیں۔ سیل امونی ایک (نوشادر)

کیا جاتا ہے اور پھر ان ابخرات کو ایک دوسرے ظرف میں پہنچا کر بذریعۂ برودت ان کی تکثیف کی جاتی ہے جس سے وہ پھر پانی میں تبدیل ہو جاتے ہیں چنانچہ اسی معمولی طریق سے عطار ہر روز بذریعۂ قرع انبیق (بھبکا) عرق کھینچتے ہیں +

اس عمل کے دو اور طریق بھی ہیں :-

(ا) ڈِس ٹرکٹیو ڈِسٹلے شَن (Destructive Distillation) یعنی تحلیل موادِ جامدہ
or
ڈرائی ڈِسٹلے شَن (Dry Distillation) بہ حرارت

یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں ایک مادّہ یا جسم کو سیماب طبع محصولات یعنی اڑجانے والے حاصلات میں (جو در اصل اس میں موجود نہیں ہوتے) متفرق کرنے کے لئے حرارت پہنچائی جاتی ہے اور پھر اُن سیماب طبع محصولات کو ایک بھبکے میں جمع کر لیا جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی ٹِک ایسڈ (تیزاب سرکہ) اور وُوڈ ٹار (قطرانِ چوبی) اسی طریق سے بنائے جاتے ہیں +

(ب) فریکشنل ڈِسٹلے شَن (Fractional Distillation) یعنی تقطیر جزئی - یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس میں بذریعۂ حرارت ایک مرکّب یا مخلوط کو ایسے مواد میں متفرق کیا جاتا ہے جو مختلف درجاتِ حرارت پر والے ٹائل ہوتے یعنی ابخرات بن کر اُڑ جاتے ہیں +

(۱۳) اے لیوٹری اے شَن (Elutriation) یعنی تصویل یا نتھار کو صاف کرنا - یہ وہ عمل ہے کہ جس سے کسی غیر محلل سفوف کو پانی میں ملا کر اسے تھوڑی دیر تک ٹھیرا دیتے ہیں تاکہ اس کے موٹے ذرّات اور کنکر ریت وغیرہ تہ نشین ہو جائیں پھر اس کے اوپر کا پانی نتھار لیتے ہیں اور تہ نشین کنکر ریت وغیرہ کو پھینک دیتے ہیں اور اس نتھرے ہوئے پانی کو پھر کچھ دیر ٹھیرا کر اسی طرح سے مکرّر سہ کرّر نتھارتے ہیں اور پھر اس آخری نتھرے ہوئے پانی میں جو دوا کے نہایت باریک ذرّات تہ نشین ہوتے ہیں اُن پر سے پانی کو نتھار کر انہیں جمع کر کے خشک کر لیتے ہیں

ہیں اور پھر اس کو چھان لیتے ہیں اس طرح سے اس کا رنگ دُور ہو جاتا ہے +

(۹) ڈی سپیئوُمےشن (Despumation) یعنی لِذ بادۂ ۔ اِزْغا رنزع الطُّفاحَہ صاف کرنا۔ جھاگ اُتارنا۔ نیل اُتارنا:۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے کسی نباتی سیال کو اس قدر جوش دیتے ہیں کہ اس کی کثافتیں کفندیا جھاگ کی شکل میں اس کی سطح پر آجاتی ہیں پھر ان کو کفگیر وغیرہ سے اُتار کر پھینک دیتے ہیں جیسا کہ عام طور پر عطار شربت کی چاشنی کو صاف کیا کرتے ہیں۔ برٹش فارماکوپیا کے گرین ایکسٹریکٹ یعنی سبز عُصیر اسی طریق سے صاف کئے جاتے ہیں +

(۱۰) ڈیسی کے شن (Desiccation) یعنی تجفیف یا تنشیف۔
or
ڈرائی اِنگ (Drying) خشک کرنا یا سکھانا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے نباتات کے پتے۔ پھول۔ بیج۔ چھال اور جڑیں وغیرہ دھوپ میں یا گرم کوٹھڑی یا تنور وغیرہ میں خشک کی جاتی ہیں۔ ایسی نباتی ادویہ کو جو عرصہ تک رکھنے سے ناقص ہو جاتی ہوں اُنہیں اس طریق سے خشک کر کے رکھنا چاہئے فارماکوپیا کے آفیشل سالٹس (نمکیات) پری سپی ٹیٹس (رسوبات) اور فلٹریٹس (مرشحات) کو گرم ہوائی حجرہ وغیرہ میں ہی خشک کرنے کو لکھا ہے +

نوٹ ۔ گرم ممالک جیسے ہندوستان میں گرم و خشک موسم مثلاً جون و جولائی وغیرہ میں نباتی ادویہ کو دھوپ میں خشک کر سکتے ہیں لیکن سرد یا مرطوب ممالک یا موسم میں ادویہ کو گرم حجرہ یا تنور وغیرہ میں خشک کیا کرتے ہیں +

(۱۱) ڈائی جَسْچَن (Digestion) یعنی تَغْطِین مُطَوّل ۔ یہ وہ عمل ہے کہ جسکے ذریعہ سے کسی نباتی دوا کو ایک گرم جگہ میں عرصہ تک ایلکہال وغیرہ میں بھگو رکھتے ہیں تاکہ اس کے اجزائے مؤثرہ اس محلل میں بخوبی تحلیل ہو جائیں +

(۱۲) ڈِس ٹلےشَن (Distillation) یعنی تقطیر یا کشید کرنا یا عرق کھینچنا۔ یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے ایک سیال کو پہلے بذریعہ حرارت ابخرات میں تبدیل

جم کر قلمدار شکل اختیار کر لیتا ہے جیسا کہ پھٹکری اور کیس کی قلمیں بندھتی ہیں +

(ب) بذریعہ فیوزن (Fusion) یعنی بذریعہ تذویب بالحرارت یا پگھلا کر قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ بعض جمادی ادویہ مثلاً گندھک وغیرہ کی قلمیں بنائی جاتی ہیں +

(ج) بذریعہ سبلی مے شن (Sublimation) یعنی بذریعہ تصعید یا جوہر اڑا کر جیسا کہ کروسو سبلی میٹ یعنی دار شکنہ کے جوہر اڑائے جاتے ہیں +

(د) بذریعہ پریسی پی ٹے شن (Precipitation) یعنی بذریعہ ترسیب یا تہ نشین کر کے قلمیں باندھنا۔ جیسا کہ ریڈ پری سیپی ٹیٹ یعنی ریڈ مرکیورک آکسائڈ (راسب الاحمر) اور وھائٹ پری سیپی ٹیٹ یعنی ایمونی اے ٹیڈ مرکری (راسب الابیض) وغیرہ بنائے جاتے ہیں

(۵) کٹنگ اینڈ سلائی سنگ (Cutting and Slicing) یعنی قطع کرنا یا کاٹنا۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نباتی ادویہ کی لکڑی۔ جڑوں اور چھالوں وغیرہ کو باریک کوٹنے اور بھگونے سے پہلے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں جیسے جنشن روٹ (بیخ جنطیانا) میزیریئن (قشر مازریون) ساسا فراس روٹ (بیخ صاصافراس) وغیرہ کو +

(۶) ڈی کینٹ ٹے شن (Decantation) یعنی تفریغ یا نکب یا نتھارنا۔ یہ وہ طریق عمل ہے کہ جس سے کسی دوا کو پانی میں ملا کر اسے کچھ دیر پڑا رہنے دیتے ہیں اور جب اس کے غیر محلل اجزاء تہ نشین ہو جاتے ہیں تو نتھرے ہوئے پانی کو اس پر سے آہستہ آہستہ گرا دیتے ہیں +

(۷) ڈیکاکشن (Decoction) یعنی مطبوخ۔ مغلی یا جوشاندہ کسی ایک یا چند نباتی ادویہ کو پانی میں جوش کر یا کچھ عرصہ بھگو کر چھان لیتے ہیں +

(۸) ڈی کلرے شن (Decoloration) یعنی دفع اللون یا رنگت کو دور کرنا یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سے بعض نباتی جوہروں کے رنگ کو دور کیا جاتا ہے جیسا کہ اینٹرو پین (ینبروجین۔ جوہر بنفاح المرفین (جوہر افیون) اور ویریٹرین (خربقین) وغیرہ کے رنگوں کو دور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی رنگین نباتی جوہر کو پانی میں حل کر کے اس میں حیوانی کوئلہ کا صاف خشک سفوف ڈالتے

(۱) برُوئیزنگ (Brusing) یعنی سحق یا رض
or
کنٹیوژن (contusion) کوٹنا (یا) رگڑنا ۔ کچلنا

یہ وہ عمل ہے کہ جس کے ذریعے سخت اور چوبی ۔ ملائم و لچکدار اور آبدار ادویہ نباتیہ مثلاً نباتات کے پتے ۔ پھول ۔ چھال اور جڑوں وغیرہ کو رولدار مشین یا آہنی ہاون دستہ وغیرہ میں کوٹتے یا کچلتے ہیں تاکہ ان کا خساندہ یا جوشاندہ بنانے کے لئے ان کو پانی وغیرہ میں بھگوتے سے ان پر محلل (پانی وغیرہ) کا اثر بخوبی ہو سکے یعنی ان کے اجزائے مؤثرہ پانی میں بخوبی حل ہو سکیں ۔

(۲) کیلسی نے شن (Calcination) تکلیس یعنی دوا کو جلا کر مثل چونہ کے بنانا
or
انسنرے شن (Incineration) ترمید (یا) احراق یعنی دوا کو جلا کر خاک کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے ادویہ کو تیز آنچ پر رکھکر خشک کرتے یا جلاتے ہیں چنانچہ ادویہ کو بوتہ میں ڈال کر اور بھٹی پر رکھکر تیز آنچ دینے سے یہ عمل بخوبی ہو سکتا ہے چنانچہ میگ نے شیا اور لائم اُن کے کاربونیٹس سے اسی طریق سے تیار کئے جاتے ہیں ۔

(۳) کلیری فی کے شن (Clarification) یعنی تنقیہ یا تطہیر یا صاف کرنا

یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے سے نیم جامد ادویہ مثلاً شہد و چربی وغیرہ کو پگھلا کر اور فلالین کی صافی میں چھان کر صاف کر لیتے ہیں ۔ یہ طریق سیال ادویہ کے چھاننے کے مشابہ ہی ہے ۔

(۴) کرسٹل لائی زے شن (Crystallization) یعنی تبلور یا شکل بلور کے قلمدار بنانا ۔ یہ وہ عمل ہے جسکے ذریعے سے بعض ادویہ قلمدار شکل اختیار کر لیتی ہیں ۔ اسکے چار طریق ہیں :-

(۱) بذریعہ اِوَاپورے شن (Evaporation) یعنی بذریعہ تبخیر ۔ چنانچہ ایسے سیال کو جس میں کہ وہ مادہ موجود ہو کہ جس کی قلمیں بندھنی ہیں آنچ پر رکھکر اُڑاتے ہیں ۔ پس اس کا آبی حصہ بذریعہ تبخیر اُڑ جاتا ہے اور باقی مادی حصہ

(۱۲) ریزنس (Resins) یعنی راتینج یا رال - یہ نباتات کے والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) کے آکسی ڈائز ہونے سے یعنی ان کے ساتھ آکسیجن کے ملنے سے بنتی ہے - رال کی تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چکنی اور چمکدار ہوتی ہے بعض قسم کی رالوں کے صفات ایسڈ ہوتے ہیں اور بعض کی ترکیب ایلکہال اور کمپونڈ ایتھرس کے مشابہ ہوتی ہے +

رالیں پانی میں تو حل نہیں ہوتیں لیکن کلوروفارم - بنزول - ایلکہال اور والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) میں بآسانی حل ہوجاتی ہیں - ایلکلیز یعنی کھاری اشیا کے ساتھ مل کر یہ ایک قسم کا صابن بناتی ہیں جسے ریزن سوپ یعنی صابنِ راتینجی کہتے ہیں +

(۱۳) اولیو ریزنس (Oleo-resins) زیت راتینجی یعنی رالدار تیل رالوں کے والے ٹائل آئلز میں حل ہونے سے اس قسم کے روغنات پیدا ہوتے ہیں اس لئے ان کا ذائقہ اکثر تیز اور بو خوشگوار ہوا کرتی ہے +

(۱۴) سالٹس (Salts) یعنی نمکیات - یہ ایسڈس (حموضات) اور بیسس (ارکان - بیسس یا اصول) کے مرکبات ہوتے ہیں +

(۱۵) ویکس (Wax) یعنی شمع یا موم - یہ فیٹی ایسڈس (حموضات شحمی) اور مونو ہائڈرک ایلکہال کا مرکب ہوتا ہے +

فارماسوٹیکل پراسسز یعنی اعمال قرابادینی

فارمیسی یعنی دوا سازی کے متعلق برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) میں جو اعمال یا تراکیب مذکور ہیں انہیں آفیشل پراسسز (اعمال رسمی یا تراکیب مستند) کہتے ہیں جن میں سے یہاں پر بعض کا مختصر بیان کردیا جاتا ہے +

نوٹ - ان اعمال میں سے بہت سے تو فارمیسی (دوا سازی) کے متعلق ہیں اور بعض کیمسٹری (علم کیمیا) کے متعلق ہیں +

(۱۰) گمز (Gums) یعنی صمغیات یا گوند۔ یہ درختوں کی لیسدار رطوبات ہیں جو عموماً ان کے تنوں یا شاخوں یا ہر دو سے رس کر ان کی سطح پر جم جاتی ہیں انکی کیمیاوی ترکیب نشاستہ سے مشابہ ہوتی ہے۔ مختلف قسم کے گوندوں میں مندرجہ ذیل اجزا میں سے ایک یا زیادہ اجزا موجود ہوا کرتے ہیں :-

(ا) ایرے بین (Arabin) یعنی عربین یا صمغین یا پانی میں حل ہوجانے والے گوند مثلاً گم اریبک (صمغ عربی۔ ببول کا گوند) +

(ب) بے سورین (Basorin) یا کم حل ہونے والے گوند مثلاً ٹراگے کنتھ (صمغ کتیرا۔ کتیرا گوند) + نوٹ۔ بے سورین کے لغوی معنی ہیں صمغ مصری +

(ج) سیرے سین (Cerasin) یا غیر محلل گوند یعنی ایسے گوند جو پانی میں حل نہیں ہوتے +

نوٹ (۱) پیک ٹین (Pectin) یا ویجی ٹیبل جیلی (سریش نباتی) جو بعض پکی ناپکی ثمار میں پائی جاتی ہے وہ بھی گوند کے مشابہ ہوا کرتی ہیں +

نوٹ (۲) گوند کے سولیوشن (آب گوند یا لعاب) میں اگر ایلکحل ملایا جائے تو گوند تہ نشین ہوجاتی ہے +

(۱۱) گم ریزنس (Gum Resins) یعنی صمغ راتینجی یا رالدار گوند۔ یہ اس قسم کے گوند ہوتے ہیں کہ جن میں رال ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اس قسم کے گوندوں میں قدرے والے ٹائل آئلز (روغنیات فراری) بھی شامل ہوا کرتے ہیں۔ رالدار گوند کو پانی میں حل کرنے سے گوند تو پانی میں حل ہوجاتی ہے لیکن جس قدر کہ اس میں رال ہوتی ہے وہ بالکل حل نہیں ہوتی اور نہ تہ نشین ہوتی ہے بلکہ اس کے ذرات پانی میں معلق رہتے ہیں۔ فارماکوپیا میں مندرجہ ذیل گم ریزنس (رالدار گوندیں) ہیں :- ایمونیاکم (اشق) گالبینم (بیرزہ۔ بارزد۔ بیروزہ) ایسافیٹیڈا (حلتیت۔ ہینگ) گیمبوج (عصارہ ریوند) مرہ (مرمکی۔ بول) اور سکیمونی (سقمونیا) +

گلیسرین میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ ایسے تغیرات کو انگریزی اصطلاح میں سیپونی فی کے شن (Saponification) یعنی تصبّن یا صابن بننا کہتے ہیں ✦

(۸) والے ٹائل آئلز (Volatile oils) یعنی اَدھانِ طیّار۔ روغناتِ لطیف ایسنشل آئلز (Essentia oils) روغناتِ فراری یا اُڑجانے والے تیل یہ اُڑجانے والے لطیف روغنات ہیں جو کہ درختوں کے پھلوں پھولوں یا بعض نباتات سے کشید کئے جاتے ہیں۔ یہ نہایت خوشبودار ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر جب خالص ہوتے ہیں تو بے رنگ ہوتے ہیں اور بعض خفیف سبزی مائل یا نیلگوں ہوتے ہیں۔ اس قسم کے روغنات پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اور قابل اشتعال ہوتے ہیں یعنی حرارت یا شعلہ سے جل اُٹھتے ہیں۔ ان کو کاغذ پر لگانے سے اُس پر کوئی چکنا داغ نہیں پڑتا۔ پانی میں تو یہ نہایت کم حل ہوتے ہیں لیکن مثل ثقیل روغنات کے یہ بھی ایلکھال ایتھر کلوروفارم اور بنزول میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں۔ ان کی ترکیب پیچیدہ اور مختلف ہوا کرتی ہے چنانچہ ان کی ترکیب میں ایلڈی ہائڈ۔ فینول۔ کیٹون۔ ایتھیریئل سالٹس وغیرہ کے علاوہ جو ٹرپینس اور سٹیئروپٹین کے ساتھ ملے ہوئے ہوتے ہیں مختلف قسم کے رالدار شحمی اور ترش مواد بھی ہوا کرتے ہیں۔ عرصہ تک رکھنے سے ان کی کیفیت تیزابی یا ترش ہوجایا کرتی ہے ✦

نوٹ۔ والے ٹائل آئلز یعنی روغنات فراری کو برودت یا سردی پہنچانے سے ان کے مذکورۂ بالا آکسی ڈائزڈ مرکبات قلمی ذرات کی شکل میں منجمد ہوجاتے ہیں پس اس منجمد حصہ کو انگریزی میں سٹیئروپٹین (روغنِ فراری کا جزو جامد) کہتے ہیں اور جو سیال حصہ کہ باقی رہ جاتا ہے اس کو ایلیوپٹین (روغنِ فراری کا جزو سیال) کہتے ہیں جزو جامد کی بہترین مثالیں کافور ومینتھال و تھائی مول وغیرہ ہیں ✦

(۹) فیٹس (Fats) یعنی شحومات یا چربی۔ درحقیقت یہ ایسے ثقیل روغن ہیں جو معمولی حرارت پر منجمد رہتے ہیں۔ ان کو دبا کر نکالنے کے لئے انہیں گرم کرکے پگھلانا پڑتا ہے ✦

مثلاً ایلوین (صبرین) ایلاٹیرین (جوہر قثار الحمار۔ جوہر جنگلی کھیرا) سینٹونین (جوہر افسنتین خراسانی) اور کوآسین (جوہر خشب المُر) وغیرہ +

نوٹ - جس طرح گلوکوسائڈس کے انگریزی نام اِن (In) پر ختم ہوتے ہیں اسی طرح سے نیوٹرل برنسی پلز کے نام بھی اِن (In) پر ہی ختم ہوتے ہیں لیکن ایلکلائڈس کے انگریزی نام جیسا کہ مذکور ہوا این (Ine) پر ختم ہوا کرتے ہیں +

(۶) **بالسمز** (Balsams) یعنی بلسان - یہ ایک قسم کی روغن دار رالیں ہوتی ہیں جن میں بینزوئک ایسڈ (جوہر لوبان) یا سنے مک ایسڈ (جوہر قرفہ) یا ہر دو ہوتے ہیں جیسے بینزوئن (لوبان) بالسم آف پیرو (بلسان ہندی) بالسم آف ٹولو (بلسان طلو) پری پیرڈ سٹوریکس (میعۂ مصفےٰ) برٹش فارماکوپیا کے مندرجہ بالسمز ہیں + **نوٹ** - کوپایبا (بلسان کوبائی) اور کیناڈا بالسم (بلسان کیناڈی) اگرچہ بالسم ہی کہلاتے ہیں لیکن وہ اس زمرہ میں شامل نہیں ہیں یعنی درحقیقت بالسم نہیں ہیں +

(۷) **فکسڈ آئلز** (Fixed oils) یعنی ادھان ثابتہ - روغنات ثقیل یا قائم رہنے والے تیل مثلاً روغن سرسوں یا روغن کنجد وغیرہ - یہ اعلےٰ قسم کے حموضات شحمی کے مرکبات ہوتے ہیں جو معمولی درجہ حرارت پر سیال رہتے ہیں اکثر فکسڈ آئلز اولی اک ایسڈ - پالیٹک ایسڈ - سٹی اے رک ایسڈ اور گلسرل (جو ایک بیس یا قاعدہ ہے) کے باہمی اتصال سے بنتے ہیں - اس قسم کے روغنات یعنی تیل درختوں کے بیجوں یا پھلوں یا حیوانی ساختوں میں سے دبا کر یا پیڑ کر اور یا انہیں پانی میں جوش دیکر نکالے جاتے ہیں - ان کا رنگ اکثر زرد ہوا کرتا ہے اور چونکہ یہ پانی کی نسبت ہلکے ہوتے ہیں اس واسطے پانی پر ڈالنے سے یہ تیرنے لگتے ہیں - اگر ان کو کاغذ پر لگائیں تو اس پر چکنا داغ پڑجاتا ہے اس قسم کے تیل پانی میں تو حل نہیں ہوتے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں بآسانی حل ہوجاتے ہیں - اگر ان کو کشید کیا جائے تو ان کے اجزا متفرق ہوجاتے ہیں اور اگر ان کے ساتھ کاسٹک ایلکلیز یا مٹے لک سالٹس ملائے جائیں تو یہ صابن اور

(ا) اَیلی مینٹرِی (Elementary) یعنی ابتدائی یا اصلی جس میں معدنیات شامل ہیں +
(ب) کمپونڈ (Compound) یعنی مرکب جیسے ایمونیا اور ایلکلائڈس +
(۴) گلیوکوسائڈز (Glucosides) یہ جواہر ایک قسم کے قلمدار مرکبات ہیں جو کہ نباتات میں پائے جاتے ہیں اور جو مثل ایلکلائڈز کے اکثر سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ جب پانی میں ان کے ہمراہ ایسڈز (حموضات۔ ترشیات) ایلکلیز (القلی یا کھار) یا چند قسم کے فرمینٹس (خمیرات) ملائے جاتے ہیں تو وہ اپنی ترکیب بدل دیتے ہیں یعنی ان کے اجزا متفرق ہو کر گلوکوز (شکر انگوری) اور کسی دیگر شے (مثلاً ایلکہال۔ ایلڈی ہائڈ یا فینول وغیرہ) میں مُبدّل ہوجاتے ہیں۔ ان کی ترکیب میں کاربن۔ ہائڈروجن اور آکسیجن پائی جاتی ہیں لیکن بعض کی ترکیب میں نائٹروجن بھی شامل ہوتا ہے اور ایک یا دو ایسے گلوکوسائڈز بھی ہیں جن کی ترکیب میں علاوہ عناصر مذکورہ بالا کے گندھک بھی پائی جاتی ہے +
مختلف گلوکوسائڈز مختلف مقدار میں پانی اور ایلکہال میں حل ہوا کرتے ہیں +
نوٹ۔ گلوکوسائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں اِن (In) اور اس کے لاطانی نام کے آخر میں اِنَم (Inum) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی سَیلی سِین (Salicin) لاطانی سَیلی سِینَم (Salicinum) وغیرہ

بطور مثال چند ایک گلوکوسائڈز کے نام حسب ذیل مرقوم ہیں جَیلاپین (جلاپین یا جوہر بیخ جلابہ) کالوسِنتھین (حنظلین یا جوہر حنظل) سینیگین (بولیغالین یا جوہر بولیغالی) گلا یسَرھائی زین (سوسین۔ جوہرسوس یا جوہر بیخ مہک) وغیرہ
(۵) نیوٹرل پرنسپلز (Neutral Principals) یعنی جواہر متعادل یا معتدل مواد۔ یہ بھی نباتات کے معتدل قلمدار جواہر یا اجزائے مؤثرہ ہیں جن کی کیمیاوی ترکیب ہنوز معلوم نہیں ہوئی۔ افعال میں یہ ایلکلائڈس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ عام طور پر ان کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا لیکن بہت سے ان میں سے تلخ مزہ بھی ہوتے ہیں جن کو کہ بٹر پرنسپلز (جواہر تلخ مزہ۔ کڑوے جوہر) کہتے ہیں۔

(ذرات یا دقائق) کی جگہ مختلف ریڈیکلس موجود ہوتے ہیں +

ایلکلائیڈز پانی میں تو بہت مشکل سے حل ہوتے ہیں لیکن الکحال (شرابکز) میں بآسانی حل ہو جاتے ہیں اور ان کا سولیوشن (آبی محلول) بہت تلخ ہوتا ہے +

کل ایلکلائیڈز بآسانی جل سکتے ہیں اور ان کے جلنے کے بعد سوائے کاربن کے اور کچھ باقی نہیں رہنا چاہیئے +

اکثر نباتات میں تو صرف ایک ہی ایلکلائیڈ ہوتا ہے لیکن بعض نباتات میں دو ایلکلائیڈز ہوا کرتے ہیں ایسی صورت میں ایک ایلکلائیڈ دوسرے کی نسبت زیادہ قوی ہوتا ہے لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی نبات میں جو دو ایلکلائیڈس ہوتے ہیں وہ تاثیر میں ایک دوسرے کے مخالف یا متضاد ہوتے ہیں +

ایلکلائیڈ مرکبات کے نمکیات تو آفیشل ہوتے ہیں لیکن وہ خود سوائے مندرجۂ ذیل کے آفیشل نہیں ہوتے۔ ایٹروپین (زیبرزوجین) ایکونائین (اتویمیطین) کیفین (قہوین) ویری ٹرین (خربقین) کوکین (جوہر لوزالارکی) کوڈائین (جوہر افیون) سٹرکنین (جوہر کچلہ) +

نوٹ۔ ایلکلائیڈ کے انگریزی نام کے آخر میں این (Ine) اور اس کے لاطانی کے نام کے آخر میں اینا (Ina) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی کونین (Quinine) لاطانی کونینا (Quinina) انگریزی ایٹروپین (Atropine) لاطانی ایٹروپینا (Atropina) وغیرہ +

(۲) **ایسڈز** (Acids) یعنی حموضات یا ترشیات۔ یہ ہائڈروجن کے نمکیات ہوتے ہیں۔ بہت سے آرگینک ایسڈز (نباتی یا حیوانی حموضات) نباتات میں تنہا یا بعض ان آرگینک بیسس (جمادی ارکان یا اساس) مثلاً پٹاسیم یا کیلسیم وغیرہ کے ساتھ ملے ہوئے پائے جاتے ہیں +

(۳) **بیسس** (Basis) یہ وہ ارکان یا اساس یا اصول ہیں جو کہ حموضات کے ساتھ مل کر اور ان کی حامض تاثیر کو روک کر کے نمکیات بناتے ہیں اور یہ دو قسم کے ہوتے ہیں:-

(۱) ایلی مینٹری (Elementary) یعنی ابتدائی یا اصلی جس میں معدنیات شامل ہیں۔
(ب) کمپونڈ (Compound) یعنی مرکب جیسے ایمونیا اور ایلکلائڈس +
(۴) گلیوکوسائیڈز (Glucosides) یہ جواہر ایک قسم کے قلمدار مرکبات ہیں جو کہ نباتات میں پائے جاتے ہیں اور جو مثل ایلکلائڈز کے اکثر سخت زہریلے ہوتے ہیں۔ جب پانی میں ان کے ہمراہ ایسڈز (حموضات۔ ترشیات) ایلکلیز (القلی یا کھار) یا چند قسم کے فرمینٹس (خمیرات) ملائے جاتے ہیں تو وہ اپنی ترکیب بدل دیتے ہیں یعنی ان کے اجزا متفرق ہو کر گلوکوز (شکر انگوری) اور کسی دیگر شے (مثلاً ایلکہال۔ ایلڈی ہائڈ یا فینول وغیرہ) میں مُبدّل ہو جاتے ہیں۔ ان کی ترکیب میں کاربن۔ ہائڈروجن اور آکسیجن پائی جاتی ہیں لیکن بعض کی ترکیب میں نائٹروجن بھی شامل ہوتا ہے اور ایک یا دو ایسے گلوکوسائڈز بھی ہیں جن کی ترکیب میں علاوہ عناصر مذکورہ بالا کے گندھک بھی پائی جاتی ہے +
مختلف گلوکوسائیڈز مختلف مقدار میں پانی اور الکہال میں حل ہوا کرتے ہیں +
نوٹ۔ گلوکوسائڈ کے انگریزی نام کے آخر میں اِن (In) اور اس کے لاطانی نام کے آخر میں اِنَم (Inum) آیا کرتا ہے مثلاً انگریزی سَیلی سِین (Salicin) لاطانی سَیلی سِنَم (Sallcinum) وغیرہ

بطور مثال چند ایک گلوکوسائڈز کے نام حسب ذیل مرقوم ہیں جَیلاپِین (جلاپین یا جوہر بیخ جلابہ) کالوسِن تھین (حنظلین یا جوہر حنظل)، سینی گین (بولیغالین یا جوہر بولیغالی) گلا یسیرھائی زین (سوبین۔ جوہر سوس یا جوہر بیخ مہک) وغیرہ
(۵) نیوٹرل پرنسپلز (Neutral Principals) یعنی جواہر متعادل یا معتدل مواد۔ یہ بھی نباتات کے معتدل قلمدار جواہر یا اجزائے مؤثرہ ہیں جن کی کیمیاوی ترکیب ہنوز معلوم نہیں ہوئی۔ افعال میں یہ ایلکلائڈس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اگرچہ عام طور پر ان کا ذائقہ تلخ نہیں ہوتا لیکن بہت سے ان میں سے تلخ مزہ بھی ہوتے ہیں جن کو کہ بٹر پرنسپلز (جواہر تلخ مزہ۔ کڑوے جوہر) کہتے ہیں۔

اور بعض مثلے لک سالٹس (معدنی نمکیات) شلاً نائٹریٹس ۔ کلوریٹس اور نیوٹرل ایسی ٹیٹس بآسانی پانی میں حل ہو جاتے ہیں ۔ بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ ذراسی دیر ہوا میں کھلی پڑی رہیں تو وہ ہوا میں سے پانی کے اجزات کو جذب کرکے پگھل جاتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ڈیلی کوئس سینٹ (Deliquescent) یعنی مُتَصِّص الماء یا پانی کو جذب کرنے والی دوا کہتے ہیں ۔ اور برخلاف ازیں بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان کا آبی حصہ ابخرات میں تبدیل ہوکر وہ بالکل خشک ہوجاتی ہیں اور اپنی شکل وصورت بدل دیتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ایفلورس سینٹ (Efflorescent) یعنی مُزہر یا خشک ہوجانے والی دوا کہتے ہیں ٭

(۷) تاثیر حرارت ۔ بعض ادویہ پر تو حرارت کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بعض ادویہ ایسی ہیں جو فوراً جل اُٹھتی ہیں شلاً فاسفورس کہ جس کو پانی میں رکھتے ہیں کیونکہ ہوا میں رکھنے سے وہ جل اُٹھتی ہے ۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جو ابخرات میں تبدیل ہوجاتی ہیں شلاً آیوڈین کہ جب اس کو دھوپ میں کھلا رکھا جائے تو وہ بنفسجی بخارات میں اُڑنے لگتی ہے ۔ اور بعض ادویہ تاثیر حرارت سے پگھل جاتی ہیں جیسے موم یا گندھک وغیرہ ٭

(۸) امتحانِ کیمیاوی ۔ طالب علم کو چاہیئے کہ وہ سالٹس (نمکیات) ایسڈس (حموضات ۔ تیزاب) اور خاص مرکبات کے کیمیاوی امتحان کرنے سے واقف ہو اور بعض نباتی جوہروں شلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) مارفین (جوہر افیون) وغیرہ کے ری ایکشنس (کیفیات) کو بھی اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے اور چونکہ اکثر ادویہ میں آمیزش ہوتی ہے اس لئے اس کو ایسے اعمال وطرق سے واقفیت ہونی چاہیئے کہ جو بعض قیمتی ادویہ کی شناخت کے لئے مستعمل ہیں ٭

ماہیتِ اَدوِیہ یا ترکیب اَدوِیہ

چونکہ جادی یا معدنی ادویہ بعض تو خالص ہوتی ہیں اور اکثر ایسی ہوتی ہیں کہ جن کی ترکیب محدود ہوتی ہے اس لئے ان کی ماہیت کے بیان کے لئے ان کے نام اور مقررہ کیمیاوی اصطلاحات ہی کافی ہوئی ہیں جن کی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں۔ لیکن برخلاف ازیں نباتی یا حیوانی ادویہ کی ترکیب ایسی پیچیدہ ہوتی ہے کہ ان کی ماہیت دریافت کرنے کے لئے یا ان کے اجزائے فعّال معلوم کرنے کے لئے بہت سے کیمیاوی طریقوں کا جاننا ضروری ہے جن کا مفصّل بیان کیمسٹری یعنی علم کیمیا کے رسائل میں درج ہے *

نباتات کی ساخت میں جو مختلف اجزا پائے جاتے ہیں اُن میں سے بعض کا مختصر بیان حسب ذیل ہے :-

(ا) اَیلکلائیڈ ز (Alkaloids) یعنی کھاری جوہر جو اکثر نباتات خاص کر درختوں کی جڑوں اور بیجوں میں پائے جاتے ہیں یہ آرگینک ادویہ کے نہایت قوی اجزائے مؤثرہ ہوتے ہیں۔ ان کی کیفیت کھاری ہوتی ہے اور یہ کاربن۔ ہائیڈروجن۔ نائٹروجن اور آکسیجن سے مرکب ہوتے ہیں۔ اکثر اَیلکلائیڈ ز تو بے رنگ قلمی ذرات کی شکل میں پائے جاتے ہیں جیسے ایکونائٹین (جوہر اُتونیطون یا جوہر بیش) اَیٹروپین (جوہر بیبروج) کےفین (جوہر قہوہ) مارفین (جوہر افیون) کونین (جوہر برک۔کنہ کنہ) سٹرکنین (جوہر کچلہ) ویری ٹرین (جوہر ربقن یا جوہر خربق) وغیرہ۔ لیکن بعض ایلکلائیڈس سیال بھی ہوتے ہیں مثلاً کونائین (جوہر تونیون یا شوکران) لوبےلین (جوہر تمباکوے کوہی) نیکوٹین (جوہر تمباکو) اور پائلو کارپین وغیرہ *

کیمیاوی ترکیب کے لحاظ سے ایلکلائیڈ ز درحقیقت امیونیا کے مرکبات ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ ان میں امیونیا کی ہائیڈروجن کی ایک یا چند ایٹمس

اور بعض مٹیٹے لک سالٹس (معدنی نمکیات) مثلاً نائٹریٹس۔ کلوریٹس اور نیوٹرل ایسی ٹیٹس بآسانی پانی میں حل ہوجاتے ہیں۔ بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں کہ اگر وہ ذراسی دیر ہوا میں کھلی پڑی رہیں تو وہ ہوا میں سے پانی کے اجزات کو جذب کرکے پگھل جاتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ڈیلی کوئس سینٹ (Deliquescent) یعنی مُتَصِصُ المَاء یا پانی کو جذب کرنے والی دوا کہتے ہیں۔ اور برخلاف ازیں بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن کو ہوا میں کھلا رکھنے سے ان کا آبی حصہ اجزات میں تبدیل ہوکر وہ بالکل خشک ہوجاتی ہیں اور اپنی شکل وصورت بدل دیتی ہیں ایسی ادویہ کو انگریزی میں ایف لورس سینٹ (Efflorescent) یعنی مُزہر یا خشک ہوجانے والی دوا کہتے ہیں +

(۷) تاثیر حرارت۔ بعض ادویہ پر تو حرارت کا کچھ اثر نہیں ہوتا لیکن بعض ادویہ ایسی ہیں جو فوراً جل اٹھتی ہیں مثلاً فاسفورس کہ جس کو پانی میں رکھتے ہیں کیونکہ ہوا میں رکھنے سے وہ جل اٹھتی ہے۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جو اجزات میں تبدیل ہوجاتی ہیں مثلاً آیوڈین کہ جب اس کو دھوپ میں کھلا رکھا جاے تو وہ بنفسجی بخارات میں اُڑنے لگتی ہے۔ اور بعض ادویہ تاثیر حرارت سے پگھل جاتی ہیں جیسے موم یا گندھک وغیرہ +

(۸) امتحانِ کیمیاوی۔ طالب علم کو چاہئے کہ وہ سالٹس (نمکیات) ایسیڈس (حموضات۔ تیزاب) اور خاص مرکبات کے کیمیاوی امتحان کرنے سے واقف ہو اور بعض نباتی جوہروں مثلاً سٹرکنین (جوہر کچلہ) مارفین (جوہر افیون) وغیرہ کے ری ایکشنس (کیفیات) کو بھی اسے نظر انداز نہیں کرنا چاہئے اور چونکہ اکثر ادویہ میں آمیزش ہوتی ہے اس لئے اس کو ایسے اعمال وطرق سے واقفیت ہونی چاہئے کہ جو بعض قیمتی ادویہ کی شناخت کے لئے مستعمل ہیں +

کا یاد رکھنا بھی ضروری ہے جس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ وہ ثقیل ہیں یا لطیف +

(۴) بُوئے دوا - دوا کی بُو کا بیان کرنا ایک بہت مشکل بات ہے چنانچہ برٹش فارماکوپیا میں اس کے بیان کرنے کے متعلق بہت سی تشبیہی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً ایرومے ٹِک (Aromatic) عطر یا خوشبو مثلاً بوئے زیرہ یا بُوئے الائچی خُرد وغیرہ - فِٹےِ ٹڈ (Foeted) یعنی بَنتِن - نَمتِن یا بدبو مثلاً بوئے حِلتیت (ہینگ) وغیرہ - ایگری اے بَل (Agreeable) یعنی مطبوع یا مرغوب مثلاً بوئے برہ (مرچ - بول) - ڈِس ایگری اے بَل (Disagreeable) یعنی نامرغوب مثلاً بوئے ایلوا - پَن جینٹ (Pungent) یعنی تُند مثلاً بوئے امونیا - کارَیکٹرِسٹِک (Characteristic) یعنی خاص یا وصفی جبکہ اس کی تعریف نہ کی جاسکے یا اس کی تشبیہ نہ دی جاسکے مثلاً بوئے افیون وغیرہ +

نوٹ - بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو اپنی خاص بو کے ذریعے باسانی شناخت ہوسکتی ہیں مثلاً مشک - افیون - سنبل الطیب - امونیا - ایتھر - کلوروفارم - کاربالک ایسڈ وغیرہ

(۵) ذائقۂ دوا - مختلف ادویہ کا ذائقہ مختلف ہوا کرتا ہے چنانچہ بعض ادویہ تلخ مزہ ہوتی ہیں بعض شیریں - بعض نمکین ہوتی ہیں بعض کھاری - بعض ترش ہوتی ہیں بعض کسیلی اور بعض بے مزہ ہوتی ہیں اس لئے ہر ایک دوا کے ساتھ اسکے ذائقہ کا بیان ہونا ضروری ہے +

(۶) سالیوبیلی ٹی (Solubility) یعنی انحلال یا ذوبان یا دوا کا پانی میں حل ہونا - انحلالِ ادویہ کا علم ہر ایک ڈاکٹر یا طبیب کے لئے نہایت ضروری ہے جسکے بغیر کوئی نسخہ عمدہ اور خالی از نقیض نہیں بن سکتا - کیونکہ ممکن ہے کہ ایک دوا سرد پانی میں حل ہوتی ہو یا سرد پانی میں حل نہ ہوتی ہو بلکہ گرم پانی میں حل ہوتی ہو یا پانی میں بالکل حل ہی نہ ہوتی ہو بلکہ کلوروفارم یا ایتھر یا روغن یا گلیسرین وغیرہ میں حل ہوتی ہو اس لئے ذوبان ادویہ کے متعلق کوئی خاص قاعدہ نہیں ہوسکتا البتہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تقریباً تمام ایلکلائن سالٹس (کھاری نمکیات)

شناختِ اُدوِیہ

علم الادویہ کا یہ حصہ نہایت ہی مفید ہے لیکن طالب علم کے لئے یہ چنداں دلچسپ نہیں۔ ادویہ کی شناخت کے لئے کتاب میں سے ان کی صفات کا پڑھکر یاد کرلینا بے سود ہوتا ہے کیونکہ وہ جلد بھول جاتی ہیں۔ پس ان کی شناخت کے لئے ان کا دیکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے کیونکہ بغیر مشاہدہ کے ادویہ کی شناخت ناممکن ہے لہذا طلباء کو چاہیئے کہ ادویہ کے نمونے دیکھتے وقت مفصلۂ ذیل باتوں کو ملحوظ خاطر رکھیں :-

(۱) ظاہری شکل وصورتِ دوا۔ آیا دوا جامد ہے یا سیّال یا کہ سفوف؟ اگر وہ جامد ہے۔ تو پھر اس کی شکل۔ طول۔ ضخامت۔ اور جمود یا قیام وغیرہ کی کیا صورت ہے؟ اگر وہ سفوف ہے تو کیا وہ اِمُرفَس (Amorphus) یعنی بلا ہیئت مخصوصہ ہے یا کرِسٹے لائن یعنی قلمدار ہے؟ اور اگر قلمدار ہے تو اس کی قلیں یا ذرات کس قسم کے ہیں؟

(۲) رنگِ دوا۔ اکثر دوائیں اپنے رنگ کے ذریعے شناخت کی جاسکتی ہیں پس دوا کے رنگ کے متعلق اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ آیا اس کا رنگ مثل عصارۂ ریوند کے زرد ہے یا مثل کونین کے سفید ہے یا مثل مرکیورک آیوڈائڈ کے سرخ ہے یا مثل کوئلہ کے سیاہ ہے یا مثل گرے پوڈر کے اشہب یا بھورا ہے یا مثل طوطیا کے نیلا ہے یا مثل روغن کیجوپٹ کے سبز ہے یا مثل ایتھر کے بے رنگ ہے؟ وغیرہ +

(۳) وزنِ دوا۔ جامد اور سیال دونوں قسم کی دواؤں میں سے اکثر دوائیں بھاری ہوا کرتی ہیں اور اکثر ہلکی مثلاً لیتھارج (مردار سنگ) اور مرکری (سیماب) بھاری ہیں اور زِنگ نے شیا (مگنیسیا) وکلوروفارم) وادوے بیہوشی) ہلکی ہیں ؎

نوٹ۔ سیال ادویہ کے متعلق ان کی سپے سے فک گریوٹی بی (وزن مخصوص)

پر وہ پیدا ہوتی اور جہاں سے لائی جاتی ہے چنانچہ اکثر دواؤں کے ناموں میں ان کا قدرتی مسکن یا مَنبت بھی شامل ہوتا ہے مثلاً اَیلوسوکوٹرائینا (صبر سقوطری) اَیلو باربے ڈَنسِس (صبر بربری) کینابِس اِنڈیکا (قنّب ہندی۔ بھنگ ہندی) سینّا الیکزِینڈرینا (سنائے اسکندری۔ سنائے مکّی) گم اَربک (صمغ عربی) ٹمرنڈَس (تمر ہندی۔ اِملی) اور مشک تبّتی وغیرہ +

(۳) کالیکشن (Collection) یعنی جمع کرنا۔ نباتی ادویہ کی قوت و تاثیر کا انحصار زیادہ تر ان کے مقام پیدائش اور ان کے جمع کرنے کے طریق و موسم پر ہوتا ہے۔ مثلاً ریوند کا درخت جب تک چھ سال کا نہ ہو تب تک وہ بطور دوا استعمال کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ نیز ریوند چینی و ریوند ترکی ریوند ہندی کی نسبت قوی العمل ہوتی ہیں خصوصاً ریوند چینی۔ ایسا ہی سنکونا (برک) کا درخت جس قدر پُرانا ہو اس میں اسی قدر زیادہ کونین ہوتی ہے +

دواؤں کے کاٹنے اور ان کے جمع کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے :-

(۱) برگ یا پتّیاں۔ پتّیاں جب پک جائیں لیکن ان کا رنگ بدلنے سے پہلے ان کو جمع کرنا چاہئے +

(۲) گل یا پھول جب تین یا چار حصّے کھل گئے ہوں تب انہیں توڑ کر جمع کرنا چاہئے +

(۳) ثمر و تخم یعنی پھل اور بیج جب پک جائیں تب جمع کرنے چاہئیں سوائے پیپَر (فلفل سیاہ) اور پائی منٹو (فلفل حلو) کے +

(۴) قشر۔ پوست یا چھال۔ درختوں کی چھال تو موسم بہار میں لیکن جھاڑیوں کی چھال موسم خزاں میں اُتار کر جمع کرنی چاہئے +

(۵) بیخ۔ جڑیں ہمیشہ موسم سرما میں اور پھول آنے سے قبل کاٹ کر خشک کرنی چاہئیں +

فارکوبیا میں ممالک یورپ و امریکہ وغیرہ کے مختلف فارکوپیاس (قرابادینوں) کی مختلف مفید و کارآمد مفرد و مرکب ادویہ کے درج ہونے کے علاوہ وہ نئی نئی دوائیں بھی مندرج ہوتی ہیں جو کہ ہر ملک کے ڈاکٹروں کی سرکاری کمیٹی (جنرل میڈیکل کونسل) کے سوا دیگر لائق ڈاکٹروں (ممتاز اطباء) کے تجربات میں مفید ثابت ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ انگریزی زبان میں مارٹنڈیل کا ایکسٹرا فارماکوپیا جو کہ سنہ ۱۹۱۰ء میں چودھویں مرتبہ طبع ہوا ہے اور جس سے میں نے بھی اس کتاب کی تالیف میں فائدہ اُٹھایا ہے اس قسم کی ایک جامع و مفید کتاب ہے ؂

میٹریا میڈیکا پراپر یعنی مادۂ طبیہ خصوصی ادویہ

اگرچہ ہر ایک دوا کے متعلق جو ضروری باتیں ہیں وہ اس کے ساتھ بیان کردی گئی ہیں تاہم یہاں پر بھی چند ایک باتوں کا ذکر کردیا جاتا ہے :-

(۱) سورس (Source) یعنی طریق حصول یا تحضیر اَدویہ۔ چنانچہ ادویہ باعتبارِ طریقِ حصول مندرجۂ ذیل چار جماعتوں پر منقسم ہوسکتی ہیں :-

(ا) اِن آرگینک (Inorganic) یعنی جَمادی مثلاً گندھک۔ امونیا۔ اوزون وغیرہ

(ب) میٹلک (Metalic) یعنی مَعدنی مثلاً سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ لوہا وغیرہ ؂

(ج) آرگینک (Organic) یعنی نباتی یا حیوانی مثلاً افیون و اجوائن وغیرہ نباتی ادویہ ہیں اور مشک و روغن ماہی اور گلیسرین وغیرہ حیوانی ادویہ ہیں ؂

(د) سِن تھے ٹِک (Synthetic) یعنی ترکیبی جو خاص کیمیاوی ترکیبوں سے تیار کی جاتی ہیں مثلاً کلوروفارم۔ کلورل اور سیلی سلک ایسڈ وغیرہ ؂

(۲) ہیبی ٹیٹ (Habitat) یعنی مَنبت۔ مسکن یا مقام پیدائش۔ اس سے مراد ہے ہر ایک نباتی یا حیوانی دوا کا قدرتی مسکن یا وہ ملک ہے کہ جہاں

پر وہ پیدا ہوتی اور جہاں سے لائی جاتی ہے چنانچہ اکثر دواؤں کے ناموں میں ان کا قدرتی مسکن یا منبت بھی شامل ہوتا ہے مثلاً ایلو سوکوٹرائنا (صبر سقوطری) ایلو باربے ڈنسس (صبر بربدی) کینابس انڈیکا (قنب ہندی۔ بھنگ ہندی) سینا الیکزینڈرینا (سنائے اسکندری۔ سنائے مکی) گم اربک (صمغ عربی) ٹمر نڈس (تمر ہندی۔ املی) اور مشک تبتی وغیرہ +

(۳) کالیکشن (Collection) یعنی جمع کرنا۔ نباتی ادویہ کی قوت و تاثیر کا انحصار زیادہ تر ان کے مقام پیدائش اور ان کے جمع کرنے کے طریق و موسم پر ہوتا ہے۔ مثلاً ریوند کا درخت جب تک چھ سال کا نہ ہو تب تک وہ بطور دوا استعمال کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ نیز ریوند چینی و ریوند ترکی ریوند ہندی کی نسبت قوی العمل ہوتی ہیں خصوصاً ریوند چینی۔ ایسا ہی سنکونا (برک) کا درخت جس قدر پرانا ہو اس میں اسی قدر زیادہ کونین ہوتی ہے +

دواؤں کے کاٹنے اور ان کے جمع کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:۔

(۱) برگ یا پتیاں۔ پتیاں جب پک جائیں لیکن ان کا رنگ بدلنے سے پہلے ان کو جمع کرنا چاہیئے +

(۲) گل یا پھول جب تین یا چار حصے کھل گئے ہوں تب انہیں توڑ کر جمع کرنا چاہیئے +

(۳) ثمر و تخم یعنی پھل اور بیج جب پک جائیں تب جمع کرنے چاہئیں سوائے پیپر (فلفل سیاہ) اور پائی منٹو (فلفل حلو) کے +

(۴) قشر۔ پوست یا چھال۔ درختوں کی چھال تو موسم بہار میں لیکن جھاڑیوں کی چھال موسم خزاں میں اتار کر جمع کرنی چاہیئے +

(۵) بیخ۔ جڑیں ہمیشہ موسم سرما میں اور پھول آنے سے قبل کاٹ کر خشک کرنی چاہئیں +

فارکوپیا میں ممالک یورپ و امریکہ وغیرہ کے مختلف فارکو پیاس (قرابادینوں) کی مختلف مفید و کارآمد مفرد و مرکب ادویہ کے درج ہونے کے علاوہ وہ نئی نئی دوائیں بھی مندرج ہوتی ہیں جو کہ ہر ملک کے ڈاکٹروں کی سرکاری کمیٹی (جنرل میڈیکل کونسل) کے سوا دیگر لائق ڈاکٹروں (ممتاز اطباء) کے تجربات میں مفید ثابت ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ انگریزی زبان میں مارٹنڈیل کا ایکسٹرا فارماکوپیا جو کہ سنہ ۱۹۱۰ء میں چودھویں مرتبہ طبع ہوا ہے اور جس سے میں نے بھی اس کتاب کی تالیف میں فائدہ اٹھایا ہے اس قسم کی ایک جامع و مفید کتاب ہے +

میٹریا میڈیکا پراپر یعنی مادۂ طبیہ خصوصی

اَدْوِیَہ

اگرچہ ہر ایک دوا کے متعلق جو ضروری باتیں ہیں وہ اس کے ساتھ بیان کردی گئی ہیں تاہم یہاں پر بھی چند ایک باتوں کا ذکر کردیا جاتا ہے :-

(۱) سورس (Source) یعنی طریق حصول یا تحضیر اَدْوِیہ - چنانچہ ادویہ باعتبار طریق حصول مندرجۂ ذیل چار جماعتوں پر منقسم ہوسکتی ہیں :-

(ا) اِن آرگینک (Inorganic) یعنی جمادی مثلاً گندھک۔ ایمونیا۔ اوزون وغیرہ

(ب) میٹےلک (Metalic) یعنی معدنی مثلاً سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ لوہا وغیرہ +

(ج) آرگینک (Organic) یعنی نباتی یا حیوانی مثلاً افیون و اجوائن وغیرہ نباتی ادویہ ہیں اور مشک و روغن ماہی اور گلیسرین وغیرہ حیوانی ادویہ ہیں +

(د) سِن تھے ٹِک (Synthetic) یعنی ترکیبی جو خاص کیمیاوی ترکیبوں سے تیار کی جاتی ہیں مثلاً کلوروفارم۔ کلورل اور سیلی سلک ایسڈ وغیرہ +

(۲) ہیبی ٹیٹ (Habitat) یعنی مَنْبَت۔ مسکن یا مقام پیدائش اس سے مراد ہے ہر ایک نباتی یا حیوانی دوا کا قدرتی مسکن یا وہ ملک ہے کہ جہاں

کی ایک جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیّہ عمومی) مقرر کر دی ہے جو باتفاق ایک ایسی کتاب الادویہ کو مرتب کر کے شائع کرتی ہے جس میں کہ تمام مفید و کارآمد مفرد و مرکب ادویہ کا مفصل بیان ہوتا ہے۔ ایسی کتاب الادویہ کو انگریزی زبان میں فارماکوپیا اور عربی زبان میں قرابادین یا اقرباذین کہتے ہیں +

ہر ایک ملک کا فارماکوپیا دوسرے ملک کے فارماکوپیا سے مختلف ہوا کرتا ہے کیونکہ بعض دوائیں جو ایک میں درج ہوتی ہیں وہ دوسرے میں درج نہیں ہوتیں۔ نیز ترکیب الادویہ و مقدار خوراک ادویہ وغیرہ میں بھی کچھ جزوی اختلافات ہوا کرتے ہیں +

نوٹ۔ بڑے ہسپتالوں یعنی شفاخانوں کے فارماکوپیا بھی (جن میں صرف نسخجات ہوتے ہیں) مخصوص اور ایک دوسرے سے مختلف ہوا کرتے ہیں۔ جیسے لندن کے ہسپتالوں کے فارکوپیاس وغیرہ جو ایک کتاب کی شکل میں چھپے ہوئے ہیں +

برٹش فارماکوپیا (British Pharmacopoeia) یعنی قرابادینِ برطانیہ

یہ کتاب تمام مملکتِ برطانیہ عظمٰے کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے اور جو مفرد یا مرکب دوا اس میں مندرج ہے اس کو آفیشل (مستند۔ قانونی یا رسمی دوا) کہتے ہیں اور جو دوا کہ اس میں درج نہیں اس کو ناٹ آفیشل یا نن آفیشل (غیر مستند یا غیر رسمی دوا) کہتے ہیں +

برٹش فارماکوپیا پہلی مرتبہ ۱۸۶۴ء میں طبع ہوئی اور پھر دو بار طبع ہونے کے بعد چوتھی مرتبہ ۱۸۹۸ء میں طبع ہوئی جو اب تک مستند و مروج ہے اور ۱۹۰۱ء میں اس کا ایک ضمیمہ شائع ہوا +

نوٹ۔ چونکہ ہمیشہ نئی نئی دوائیں معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں اور بعض پرانی دوائیں وسیع تجربات سے ویسی مفید ثابت نہیں ہوتیں جیسا کہ پہلے ان کی نسبت خیال کیا جاتا تھا اس لیئے ہر ملک کے فارماکوپیا میں ایسا ہی برٹش فارماکوپیا میں بھی کبھی ترمیم و تنسیخ ہوتی رہتی ہے

مرض آتشک میں مفید ضرور ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ وہ کس طرح سے فائدہ کرتا ہے
یہ طریق علاج حکیم یا طبیب کے واسطے اس قدر قابل قدر نہیں جیسا کہ علاج حکیمانہ
یا علاج باقاعدہ +

جنرل تھیراپیوٹکس (General Theraputics) یعنی علاج عمومی
or
ایکسیسری تھیراپیوٹکس (Accessory Theraputics) علاج اضافی

یہ وہ طریق علاج ہے کہ جس میں تخفیف یا ازالۂ مرض کے لیئے ادویہ کا استعمال
نہیں کیا جاتا بلکہ صرف تبدیل آب و ہوا۔ ترتیب غذا۔ تنظیم لباس۔ ریاضت و
غسل اور مالش وغیرہ سے علاج کیا جاتا ہے +

نوٹ ۔ تھیراپیوٹکس (علم العلاج) کو بعض مصنفین میٹریا میڈیکا سے علیحدہ بیان کرتے ہیں

فارما کوپیا (Pharmacpreta) یعنی قرابادین یا اقرابادین یا کتاب الادویہ
یا قانون عمل الادویہ +

نوٹ ۔ لفظ فارما کوپیا مشتق ہے ایک یونانی لغت سے جو مرکب ہے دو کلمات سے
ایک فارماکون بمعنی دوا اور دوسرے پیئو بمعنی مرکب کرنا پس فارما کوپیا کے معنی ہیں
کتاب مرکبات و نسخجات اور یہی معنی عربی میں قرابادین کے ہیں۔ لیکن اب اس لفظ کا
اطلاق ایسی کتاب الادویہ پر ہوتا ہے جس میں مفردات و مرکبات دونوں کا بیان ہوتا ہے +

زمانۂ قدیم سے لے کر آج تک جس قدر دوائیں کہ مستعمل رہ چکی ہیں ان کی
تعداد بہت زیادہ ہے اور بعض ان میں سے ایسی ہیں جو کہ ہمیشہ مفید و کارآمد
ثابت ہوتی رہی ہیں لیکن بعض ایسی بھی ہیں جو کہ غیر مفید ثابت ہوئی ہیں اور پھر
نئی نئی دوائیں جو ہمیشہ معلوم و ایجاد ہوتی رہتی ہیں جب تک کہ کافی تجربات سے
ان کے افعال و خواص کی پوری واقفیت نہ ہو جاوے ان کے متعلق یہی احتمال
رہتا ہے کہ جو کچھ ان کی نسبت لکھا گیا ہے شاید وہ صحیح نہ ہو۔ پس ان دقتوں کو
رفع کرنے کے لیئے تمام ممالک متمدنہ میں یہ صورت اختیار کی گئی ہے کہ ہر ایک
ملک کی گورنمنٹ اپنے ملک کے بعض لائق ڈاکٹروں یعنی مستند اطباء سے وقتاً

کہ ان کو مختلف امراض میں استعمال کرکے یہ دیکھتے تھے کہ وہ کیا تاثیرات پیدا کرتی ہیں؟ اس طریق کو ڈاکٹری میں کلینیکل میتھڈ (طریق کلینیکی) کہتے ہیں۔ اور جب تک فزیالوجی (علم افعال الحیات) میں ترقی نہیں ہوئی تھی اس وقت تک مذکورۂ بالا طریق کلینیکی پر ہی اکتفا کیا جاتا تھا لیکن آج کل جبکہ نئی نئی دوائیں ایجاد ہوتی رہتی ہیں ان کو تندرست حیوانات پر بذریعہ جلدی پچکاری وغیرہ کے استعمال و تجربہ کرنے سے اِن کے فزیولاجیکل ایکشنس (Physiological Actions) بخوبی معلوم کرلیتے ہیں۔ اگرچہ یہ طریق تجربات ادویہ ہنوز مکمل نہیں ہوا لیکن جس رفتار سے کہ اس میں ترقی ہورہی ہے اس سے اُمید لگائی جاتی ہے کہ آیندہ اطبار کو ایسے ہی مشاہدات و تجربات کو علم العلاج میں داخل کرنا پڑیگا +

(۴) تھیراپیوٹکس (Theraputics) یعنی علم العلاج۔ اس میں اُن تمام اعمال و تدابیر کا بیان ہوتا ہے جو تخفیف یا ازالۂ مرض کے لئے کام میں لائی جاتی ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں :-

(ا) ریشنل تھیراپیوٹکس (Ration‑l Theraputics) یعنی علاج باقاعدہ یا علاج عقلی:- یہ وہ طریق علاج ہے کہ جس میں معالج کو ماہیت مرض اور افعال و خواصِ دوا کا پورا پورا علم ہوتا ہے اور وہ جانتا ہے کہ فلاں دوا فلاں مرض میں کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرض ٹےٹےنس (کزاز۔ چاندنی) میں کلورل ہائڈریٹ سے کیونکر فائدہ ہوتا ہے یا ڈیجی ٹےلس کس طرح مائٹرل ری گرجی ٹےشن (تقہقر تاجی۔ دل کے بائیں بطن سے خون کا بائیں اذن میں واپس چلے جانا) میں فائدہ کرتا ہے +

(ب) ایم پیریکل تھیراپیوٹکس (Emprical Theraputics) یعنی علاج بے قاعدہ یا علاج تجربی:- یہ وہ طریقِ علاج ہے جو صرف تجربہ سے مفید پایا گیا ہے مگر وہ کسی قانونِ علمی پر مبنی نہیں۔ اس طریق علاج میں معالج کو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ فلاں دوا فلاں مرض میں کس طرح سے فائدہ کرتی ہے مثلاً مرکری (سیاب)

شعبۂ علم الادویہ میں ادویہ کو باہم ملانے اور ان کے قابل استعمال مرکبات تیار کرنے کی ترکیبوں وغیرہ کا بیان ہوتا ہے + اس کی پھر دو قسمیں ہیں :-

(ا) اَیکسٹیم پورےنیس فارمےسی (Extemporaneous Pharmacy) یعنی ترکیب الادویہ بدیہی یا دواسازیِ برمحل جس میں ڈاکٹروں کے نسخجات تیار کرنے کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ - ڈِس پین سنگ (Dispensing) یعنی تقسیم الادویہ یا ترسیل الادویہ اس میں اُن طریقوں کا بیان ہوتا ہے جن سے کہ ادویہ شیشیوں یا ڈبیوں وغیرہ میں ڈال کر اور اُن پر لیبل (پرچۂ ترکیب استعمال دوا) لگا کر دی جاتی یا ارسال کی جاتی ہیں +

(ب) آفیشَل فارمےسی (Official Pharmacy) یعنی ترکیب الادویہ مستند یا دواسازیِ قانونی جس میں آفیشل فارماکوپیا (قرابادینِ مستند) کے مصدقہ یا مندرجہ اعمال یا تراکیب کے بموجب مرکب اَدویہ اور نسخجات کے بنانے کا بیان ہوتا ہے +

(۳) فارماکالوجی (Pharmacology) یعنی علم الصیدلہ - بیانُ الادویہ یا انفعال الادویہ - یہ علم الادویہ کی وہ شاخ ہے جس میں کہ ادویہ کے اُن افعال یا تاثیرات کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ ان کو جسم انسان یا حیوان پر بحالتِ صحت یا مرض استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں + اس کی پھر دو شاخیں ہیں :-

(ا) فارماکوڈائینےمِکس (Pharmacodynamics) یعنی افعال الادویہ بحالتِ صحت

(ب) ٹاکسی کالوجی (Toxicology) یعنی علم السموم جس میں ادویہ کی سمّی یا زہریلی تاثیرات کا بیان ہوتا ہے +

نوٹ - فارماکالوجی (بیان الادویہ) علم الادویہ کا ایک نہایت ضروری جزو ہے کیونکہ جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ کوئی دوا جسم کے اندر پہنچ کر کیا کیا علامات و تغیرات پیدا کرتی ہے تب تک یہ معلوم نہیں ہو سکتا کہ اس کا استعمال بحالت مرض مفید ہو سکتا ہے یا نہیں؟ زمانۂ گزشتہ میں ادویہ کے افعال و خواص دریافت کرنے کا یہ طریق تھا

کا علاج کیا جو کہ ایک ہی دوا سے تمام دُنیا کے امراض دُور کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے !!!
اور اگر یہ جھوٹا ہے تو بادشاہ کی بیوقوفی کا ثبوت یوں ملتا ہے کہ وہ اسکو قتل کرکے ہزاروں
بندگان خدا کی جان کیوں نہیں بچاتا جو کہ اسکے جال میں پھنس کر ہلاک ہوتے ہیں بجالیکہ اس کا
قتل کر ڈالنا اگر گناہ بھی ہو تو صرف ایک خون ہوگا اور اسکی زندگی ہزاروں کا خون کر چکی اور کر رہی
ہے اور آیندہ بھی کریگی اس سے بڑھکر دین اور حکومت میں خرابی اور کمزوری کا کیا نشان ہوسکتا ہے" (طبقات الاطباء)

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طبّ کی ضرورت ہے؟

چونکہ زمانۂ قدیم میں ہندوستان میں صرف ہمارے ہندو بھائی ہی آباد تھے اس لئے اس وقت آیُورویدک
(جو کہ ہر طرح سے تقریباً مکمل تھا) بالکل کافی تھا لیکن گزشتہ چند صدیوں سے جبکہ مسلمانوں نے بھی
ہندوستان جنت نشان کو اپنا مسکن بنالیا تو پھر ہندی اور اسلامی طبیں بھی آپس میں مل گئیں اور پھر
سنہ ۱۶۰۱ء میں جبکہ ہمارے موجودہ حکمران بغرض تجارت ہندوستان میں آئے تو وہ اپنے ساتھ ترقی یافتہ
طبّ یورپی کو بھی لائے چنانچہ جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے انگریزی تجارت کو ہندوستان میں ڈاکٹری
کی بدولت ہی نہایت کامیابی حاصل ہوئی کیونکہ سنہ ۱۶۳۶ء میں شاہجہاں بادشاہ نے اپنی بیٹی کے علاج
کے لئے انگریزی ڈاکٹر باٹن کو سورت سے دہلی بلایا اور خدا نے اس ڈاکٹر کے ہاتھ سے شہزادی کو شفا بخشی
جسکے صلے میں بادشاہ نے ڈاکٹر باٹن کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے بڑے بڑے تجارتی حقوق عطا
کئے۔ پھر ڈاکٹر موصوف نے صوبہ دار بنگالہ کو اپنی حذاقت دکھا کر اس سے بھی ایسی ہی مراعات حاصل کیں +

پس اب چونکہ ہندوستان میں ہندو مسلمان اور انگریز آباد ہیں اور ہندی و اسلامی
اور انگریزی طبیں بھی مروج ہیں اس لئے موجودہ صورت میں ہندوستان کو طبی اتحاد ثلاثہ
کی ضرورت ہے لہذا یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری ہے کہ "خُذ مَا صَفَا وَدَعْ مَا کَدَر"
پر عمل کرکے آیُورویدک (طب ہندی)، طب یونانی (طب اسلامی)، اور ڈاکٹری (طب یورپی)
کو باہم ملاکر ایک نیا نظام طب بنایا جائے جو کہ ہر طرح سے مکمل ہو +

اس قسم کا نظام طبّ ہندوستان کے لئے یقیناً نہایت مفید ثابت ہوگا +

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

جیلانی

سُبحٰنَکَ لَاعِلمَ لَنَا اِلَّامَا عَلَّمتَنَا اِنَّکَ اَنتَ العَلِیمُ الحَکِیمُ

تعریفِ میٹریا میڈیکا

مَیٹریا مَیڈِیکا (Materia Medica) جس کے لغوی معنی ہیں مادۂ طِبّیہ اور اِصطلاحی معنے ہیں عِلمُ الاَدوِیَہ - ایک نہایت وسیع علم ہے جس میں کہ اُن تمام قُدرتی یا مصنُوعی مادّیات یا اشیاء کا بیان کیا جاتا ہے جو کہ بطور علاج دفعیۂ امراض کے لئے استعمال کی جاتی ہیں +

سہولتِ بیان کی خاطر اِس علم کو مندرجۂ ذیل شُعب یا فروع میں تقسیم کیا گیا ہے:-

(۱) میٹریا میڈیکا پرَاپَر (یا) فارماکوگ نوسی { Materia Medica Proper or Pharmacognosy } یعنی مادۂ طبیۂ خصوصی (یا) صفات الادویۂ مفردہ

صفات الادویہ - علم الادویہ کا وہ شعبہ ہے جس میں اَدویۂ مُفردہ کی تاریخِ طبیعی (مثلاً ہر ایک دوا کا نام اس کا مقام وطریقِ پیدائش) ان کی صفاتِ طبیعی (ظاہری شکل وصورت وغیرہ) اور ان کے خواص کیمیائی (اجزاے ترکیبی وغیرہ) کا بیان کیا جاتا ہے +

(۲) فارمیسی (Pharmacy) یعنی ترکیبُ الاُدویہ یا فنِ دواسازی - اِس

کا علاج کیا جوکہ ایک ہی دوا سے تمام دُنیا کے امراض دُور کرنے کا دعویٰ کر رہا ہے !!!
اور اگر یہ جھوٹا ہے تو بادشاہ کی بیوقوفی کا ثبوت یوں ملتا ہے کہ وہ اسکو قتل کر کے ہزاروں
بندگان خدا کی جان کیوں نہیں بچاتا جوکہ اسکے جال میں پھنس کر ہلاک ہوتے ہیں۔ بجائیکہ اس کا
قتل کر ڈالنا اگر گناہ بھی ہو تو صرف ایک خون ہوگا اور اسکی زندگی ہزاروں کا خون کر چکی اور کر رہی
ہے اور آیندہ بھی کریگی۔ اس سے بڑھکر دین اور حکومت میں خرابی اور کمزوری کا کیا نشان ہو سکتا ہے" (طبقات الاطبا)

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے؟

چونکہ زمانہ قدیم میں ہندوستان میں صرف ہمارے ہندو بھائی ہی آباد تھے اس لئے اس وقت آیورویدک
(جو کہ ہر طرح سے تقریباً مکمل تھا) بالکل کافی تھا لیکن گزشتہ چند صدیوں سے جبکہ مسلمانوں نے بھی
ہندوستان جنت نشان کو اپنا مسکن بنالیا تو پھر ہندی اور اسلامی طبّیں بھی آپس میں مل گئیں اور پھر
سنہ ۱۶۰۱ء میں جبکہ ہمارے موجودہ حکمران بغرض تجارت ہندوستان میں آئے تو وہ اپنے ساتھ ترقی یافتہ
طب یورپی کو بھی لائے چنانچہ جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے انگریزی تجارت کو ہندوستان میں ڈاکٹری
کی بدولت ہی نہایت کامیابی حاصل ہوئی کیونکہ سنہ ۱۶۳۶ء میں شاہجہان بادشاہ نے اپنی بیٹی کے علاج
کے لئے انگریزی ڈاکٹر باٹن کو سورت سے دہلی بلایا اور خدا نے اس ڈاکٹر کے ہاتھ سے شہزادی کو شفا بخشی
جسکے صلے میں بادشاہ نے ڈاکٹر باٹن کو ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے بڑے بڑے تجارتی حقوق عطا
کئے۔ پھر ڈاکٹر موصوف نے صوبہ بنگالہ کو اپنی حذاقت دکھا کر اس سے بھی ایسی ہی مراعات حاصل کیں +

پس اب چونکہ ہندوستان میں ہندو مسلمان اور انگریز آباد ہیں اور ہندی و اسلامی
اور انگریزی طبّیں بھی مروج ہیں اس لئے موجودہ صورت میں ہندوستان کو طبّی اتحاد ثلاثہ
کی ضرورت ہے لہٰذا یہ نہایت مناسب بلکہ ضروری ہے کہ "خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدَرَ"
پر عمل کر کے آیورویدک (طب ہندی)، طب یونانی (طب اسلامی) اور ڈاکٹری (طب یورپی)
کو باہم ملا کر ایک نیا نظام طب بنایا جائے جو کہ ہر طرح سے مکمل ہو +
اس قسم کا نظام طب ہندوستان کے لئے یقیناً نہایت مفید ثابت ہوگا +

بر رسولاں بلاغ باشد و بس

جیلانی

ریل گاڑی میں بیٹھکر لاہور سے کلکتہ تک کا سفر کرے تو پھر اسے اپنی عقلمندی کی پوری کیفیت معلوم ہو جائے) پُرانے فیشن کے چراغ کی بجائے وہ ولایتی لیمپ جلاتے ہیں بلکہ برقی روشنی کے خواہاں ہیں غرضیکہ اور تو وہ ہر قسم کی ترقیات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان سے پورا فائدہ اُٹھا رہے ہیں لیکن علم طب میں وہ نہایت ہی قابل افسوس معکوس ترقی کر رہے ہیں چنانچہ آجکل ہندوستان میں جن نالائق اشخاص کو دُنیا کا کوئی کام کاج نہیں آتا وہ فوراً خود بخود وید یا حکیم یا ڈاکٹر بن جاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد امریکہ وغیرہ کی جھوٹی ڈگریاں (سندات) لیکر اپنے نام کے ساتھ طرّہ لگا لیتے ہیں اور پھر بعض تو ان میں سے ایسے لائق بن جاتے ہیں کہ ایک ہی دوا سے تمام امراض کا علاج کر دیتے ہیں اور ان میں سے بعض تو بازاروں میں لیکچر دے دے کر اور بعض اخباروں میں اشتہار چھپوا چھپوا کر مخلوق خدا کو بجائے فائدہ کے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں اور اپنا اُلّو سیدھا کئے جا رہے ہیں ۞

اب میں ایک نہایت نتیجہ خیز حکایت لکھکر پھر آپکو یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے ۞

حکایت[۱] منکہ کو بغداد میں آئے ہوئے کچھ دن گزرے تھے کہ ایک روز وہ بازار میں سیر کرنے گیا۔ راستہ میں اس نے دیکھا کہ ایک عطائی دوا فروش اپنی چادر بچھائے اور اس پر بہت سی جڑی بوٹیاں پھیلائے دوا فروخت کر رہا ہے اس وقت وہ شخص ایک معجون کا مرتبان ہاتھ میں لئے ہوئے اسکے فوائد بیان کر رہا تھا اور کہتا تھا: "یہ دوا تپ ہر روزہ۔ دو جاری۔ تیجاری۔ چوتھیا۔ تپ دائمی۔ دردِ سر۔ دردِ چشم۔ دردِ شکم۔ دردِ پشت۔ دردِ کمر۔ نفخ شکم۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ وغیرہ غرضیکہ تمام امراض میں جو کہ انسان کو لاحق ہوتے ہیں مفید ہے"۔ اس چرب زبان دوا فروش کا بیان منکہ خود تو سمجھ نہ سکا لیکن اپنے ساتھیوں سے اس کا مفہوم معلوم کر کے مُسکرایا اور کہا: "اس شخص نے یہ عجیب معاملہ کر دیا ہے کہ عرب کا بادشاہ جاہل ہے"!! لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ کیونکر؟ منکہ نے کہا: "اس لئے کہ اُس نے ایسے ہمہ دان لائق حکیم کے اپنے یہاں موجود ہوتے ہوئے خواہمخواہ بہت سا روپیہ خرچ کر کے اپنے علاج کے لئے مجھے بُلوایا۔ میرا وطن۔ میرے بال بچے دوست احباب سب مجھ سے چھُڑائے اور اب ہزاروں روپئے میری تنخواہ پر خرچ کر رہا ہے۔ اُسنے کیوں نہ اس فاضل حکیم

نیز ممالک غیر کی بعض ادویہ کا بیان کرکے اپنی کتاب کو ایسا مفید و مستند بنایا کہ وہ آج تک مقبول خاص و عام ہے ٭

اور جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہوا جب عربوں نے اس علم میں ترقی کرنی چاہی تو انہوں نے سب سے پہلے یونان - روم - ایران اور ہندوستان سے علم طب کی بہت سی عمدہ عمدہ کتابیں جمع کرکے ان کے عربی زبان میں تراجم کرائے اور پھر خود ان میں رفتہ رفتہ تالیف و تصنیف کا چرچا ہوا اور بالآخر ان میں بعض ایسے ایسے قابل مصنفین و مؤلفین پیدا ہوئے کہ جنکے بار احسان سے خود علم طب کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا ٭ اسی طرح سے یورپ والوں نے بھی تحصیل و تکمیل علم طب کے لئے تقریباً وہی وسائل اختیار کئے جو کہ عربوں نے کئے تھے یعنی انہوں نے بھی پہلے عربی و یونانی و ہندی کتب طبیہ کے تراجم کئے کرائے اور پھر رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے آج وہ اس شاندار منزل پر جا پہنچے ہیں ٭

لیکن گزشتہ دو تین سو سال سے یورپ میں علم طب کے ہر شعبہ میں جو ترقیات و انکشافات ہوئے ہیں ان کا جزوی علم بھی اکثر ہندوستانی اطبا کو نہیں ہوا اور درحقیقت کسی علم و فن کے لوگوں کا اس علم یا فن کی ترقیات سے محروم رہنا ایک نہایت ہی قابل افسوس بات ہے اور اس تقصیر کے ذمہ دار ایک تو وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ اپنے ہم وطن اور ہم پیشہ بھائیوں کی علمی خدمت کر تو سکتے ہیں لیکن وہ اس تکلیف کو گوارا نہیں کرتے - چنانچہ یہی سبب ہے کہ باوجودیکہ یورپی طب یعنی ڈاکٹری کی انگریزی میں سیکڑوں مستند کتابیں موجود ہیں اور ہزاروں ہندوستانیوں نے ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی ہے لیکن اُردو یا ہندی میں سوائے چند معمولی تراجم یا دو چار نہایت مختصر تالیفات کے کوئی مطول و مستند کتاب نہیں پائی جاتی ٭

اور دوسرے اس تقصیر کے ذمہ دار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ بیجا تعصب اور غلبہ جہالت کے سبب ان علمی ترقیات سے فیض یاب ہی ہونا نہیں چاہتے ٭

مجھے اس بات سے نہایت تعجب آتا ہے کہ اہل ہند بیل گاڑیوں اور کشتیوں کی بجائے ریل اور جہازوں میں سفر کرنا تو ضرور پسند کرتے ہیں اگرچہ کہ اگر کوئی پرانی وضع کا شخص بجائے ریل کے

ان کی داد دینی پڑتی ہے خصوصاً اسی صدی (اُنیسویں صدی) میں جس قدر طبّی ترقیات واختراعات یورپ وامریکہ میں ہوئی ہیں ان کے بیان کرنے کے لئے ایک دفتر کی ضرورت ہے لیکن جن لوگوں نے ہسٹری آف میڈیسن (تاریخ طب) کا مطالعہ کیا ہے یا جو لوگ ان علوم کی ترقیات کے متعلق اِئر بکس (Ear Books) یعنی سالانہ ترقیات کی کتابیں دیکھتے رہتے ہیں وہ ان سے بخوبی آگاہ ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں پر اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا ذکر کیا جاے +

ہندوستان کو اب کس قسم کے علمِ طبّ کی ضرورت ہے

جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے ہندوستان کے قدیم زمانۂ عروج میں یہاں پر دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی بہت فروغ ہوا لیکن جب اہل ہند زمانہ کی رفتار کے ساتھ نہ چل سکے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تیز رَو اقوام دُنیا سے علوم وفنون میں پیچھے رہ گئے اور پھر رفتہ رفتہ ان کو ایسا زوال آیا کہ اب ان کے پاس علوم وفنون کی بجاے ان کی صرف حکایات وفسانے باقی رہ گئے ہیں۔ بقولے ؎

جن مکانوں میں فرش مخمل تھا	اب وہاں نقشِ بوریا دیکھا

علمی زوال کے اگرچہ بہت سے اسباب ہوا کرتے ہیں لیکن اس کا بڑا بھاری سبب یہ ہوتا ہے کہ جب کسی علم وفن کو بالکل مکمّل و اکمل خیال کر لیا جاتا ہے تو اس غلطی کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس علم وفن کی آیندہ نہ صرف ترقی رُک جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ اسکو زوال آنے لگ جاتا ہے۔ نیز علم کو اگر کسی خاص فرقہ یا قوم یا مذہب یا ملک سے منسوب ومخصوص سمجھکر تعلیم وتعلم میں بخل وتعصب کو روا رکھا جاے تو یہ بھی ایک سخت غلطی ہوتی ہے کیونکہ

"علم کسی کا نہیں اور سب کا ہے"

جب ہم تاریخ پر نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص یا قوم نے مذکورہ بالا سنہری اصول کو مدنظر رکھا ہے اس نے تحصیل علوم وفنون میں ضرور ترقی کی ہے۔ مثلاً دیکھئے ہندوستان کے ایک مشہور وید بھاؤ مشر نے اپنی کتاب بھاؤ پرکاش میں بعض ایسے امراض جیسے آتشک کا جو کہ اس وقت ہندوستان میں موجود نہیں تھے

جس سے عربی نظام طب یورپ میں پہنچا اور تیرھویں صدی میں عربی نظام طب کا یورپ بھر میں ڈونکا بجا۔ لیکن سلرنو کے مدرسہ طبیہ کے زوال کے وقت یعنی تیرھویں صدی کے آخر میں یورپ کے مختلف ممالک (اٹلی۔ پیرس۔ وائنا وغیرہ) میں طبی درسگاہیں بن گئیں اور ابن رشد کی وفات کے بعد اٹلی اور فرانس کے دارالعلوم میں خوب ترقی ہوئی۔ اس زمانہ میں کئی ایک طبی کتابیں لکھی گئیں مگر وہ بقراط۔ جالینوس اور شیخ الرئیس کی تصانیف کی صرف تفاسیر تھیں۔ اسی زمانہ میں چند انگریزی اطباء نے بھی کئی ایک عمدہ طبی کتابیں لکھیں جن کے فرانسیسی اور عبرانی میں تراجم کئے گئے۔ پھر اٹلی اور فرانس میں فن جراحی کو خوب ترقی ہوئی +

پندرھویں صدی میں یورپ والوں کو یونانی طب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا چنانچہ بقراط اور جالینوس کی مستندات کا اصل یونانی زبان میں مطالعہ ہونے لگا پھر کلسوس کی لاطانی تصانیف کے پڑھنے اور نئے معانی نکالنے کی طرف لوگوں کی توجہ منعطف ہوئی جس سے محققین کے اشتیاق تجسس کو نئی تحریک پہنچی۔ وہ نزاع لفظی سے قطع نظر کر کے حقائق کی جستجو کرنے لگے جس سے اختراعات واکتشافات کے وہ مہتم بالشان اصول وضع ہوئے جو بتدریج بڑھتے بڑھتے موجودہ صورت تک پہنچ گئے +

جالینوس کی مستند تصانیف پڑھنے سے انہیں تشریح کا از سر نو خیال پیدا ہوا نیز دیگر حکماے سلف کی کتابوں نے جڑی بوٹیوں کے خواص و فوائد دریافت کرنے کی ترغیب دی وقس ہذا۔ تشریح کی تحقیقات کی بدولت ہی ہاروے کا معرکۃ الآرا اکتشاف دوران خون کے متعلق وجود میں آیا اور علم الادویہ کے مطالعہ نے ادویہ کی ماہیت وخواص اور فوائد کے بالتحقیق معلوم کرنے کی طرف بڑی توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں بر اعظم امریکہ کے دریافت ہونے اور مغرب و مشرق کے ربط سے بیسیوں نئے پودے فرنگستان میں پہنچے جن کی وجہ سے علم نباتات اور فن دوا سازی میں بہت کچھ اضافہ ہوا اور علم کیمسٹری کی ترقی سے ادویہ کے تجزیہ کرنے میں اور ترکیبی ادویہ کے بنانے میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی +

اور اب تو تمام علوم طبیہ میں اہل یورپ و امریکہ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ

ان کی داد دینی پڑتی ہے خصوصاً اسی صدی (اُنیسویں صدی) میں جس قدر طبی ترقیات واختراعات یورپ وامریکہ میں ہوئی ہیں ان کے بیان کرنے کے لئے ایک دفتر کی ضرورت ہے لیکن جن لوگوں نے ہسٹری آف میڈیسن (تاریخ طب) کا مطالعہ کیا ہے یا جو لوگ ان علوم کی ترقیات کے متعلق اِئر بکس (Ear Books) یعنی سالانہ ترقیات کی کتابیں دیکھتے رہتے ہیں وہ ان سے بخوبی آگاہ ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں پر اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا ذکر کیا جائے۔

ہندوستان کو اب کس قسم کے علمِ طب کی ضرورت ہے

جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے ہندوستان کے قدیم زمانۂ عروج میں یہاں پر دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی بہت فروغ ہوا لیکن جب اہل ہند زمانہ کی رفتار کے ساتھ نہ چل سکے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تیز رَو اقوامِ دُنیا سے علوم وفنون میں پیچھے رہ گئے اور پھر رفتہ رفتہ ان کو ایسا زوال آیا کہ اب ان کے پاس علوم وفنون کی بجائے ان کی صرف حکایات وفسانے باقی رہ گئے ہیں۔ بقولے ؎

جن مکانوں میں فرشِ مخمل تھا | اب وہاں نقشِ بوریا دیکھا

علمی زوال کے اگرچہ بہت سے اسباب ہوا کرتے ہیں لیکن اس کا بڑا بھاری سبب یہ ہوتا ہے کہ جب کسی علم وفن کو بالکل مکمل واکمل خیال کر لیا جاتا ہے تو اس غلطی کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس علم وفن کی آئندہ نہ صرف ترقی رُک جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ اسکو زوال آنے لگ جاتا ہے۔ نیز علم کو اگر کسی خاص فرقہ یا قوم یا مذہب یا ملک سے منسوب ومخصوص سمجھ کر تعلیم وتعلم میں بخل وتعصب کو روا رکھا جائے تو یہ بھی ایک سخت غلطی ہوتی ہے کیونکہ

"علم کسی کا نہیں اور سب کا ہے"

جب ہم تاریخ پر نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص یا قوم نے مذکورہ بالا سنہری اصول کو مدنظر رکھا ہے اس نے تحصیل علوم وفنون میں ضرور ترقی کی ہے۔ مثلاً دیکھئے ہندوستان کے ایک مشہور ویدبھاؤ مشر نے اپنی کتاب بھاؤ پرکاش میں بعض ایسے امراض جیسے آتشک کا جو کہ اس وقت ہندوستان میں موجود نہیں تھے

جس سے عربی نظام طب یورپ میں پہنچا اور تیرھویں صدی میں عربی نظام طبؒ کا یورپ بھر میں ڈنکا بجا۔ لیکن سلرنو کے مدرسہ طبیہ کے زوال کے وقت یعنی تیرھویں صدی کے آخر میں یورپ کے مختلف ممالک (اٹلی۔ پیرس۔ وآئنا وغیرہ) میں طبی درسگاہیں بن گئیں اور ابن رشد کی وفات کے بعد اٹلی اور فرانس کے دارالعلوم میں خوب ترقی ہوئی۔ اس زمانہ میں کئی ایک طبی کتابیں لکھی گئیں مگر وہ بقراط۔ جالینوس اور شیخ الرئیس کی تصانیف کی صرف تفاسیر تھیں۔ اسی زمانہ میں چند انگریزی اطباء نے بھی کئی ایک عمدہ طبی کتابیں لکھیں جن کے فرانسیسی اور عبرانی میں تراجم کئے گئے۔ پھر اٹلی اور فرانس میں فن جراحی کو خوب ترقی ہوئی +

پندرھویں صدی میں یورپ والوں کو یونانی طب کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا چنانچہ بقراط اور جالینوس کی مستندات کا اصل یونانی زبان میں مطالعہ ہونے لگا پھر کلسوس کی لاطانی تصانیف کے پڑھنے اور نئے معانی نکالنے کی طرف لوگوں کی توجہ منعطف ہوئی جس سے محققین کے اشتیاق تجسس کو نئی تحریک پہنچی۔ وہ نزاع لفظی سے قطع نظر کر کے حقائق کی جستجو کرنے لگے جس سے اختراعات واکتشافات کے وہ مہتم بالشان اصول وضع ہوئے جو بتدریج بڑھتے بڑھتے موجودہ صورت تک پہنچ گئے +

جالینوس کی مستند تصانیف پڑھنے سے انہیں تشریح کا از سر نو خیال پیدا ہوا نیز دیگر حکمائے سلف کی کتابوں نے جڑی بوٹیوں کے خواص وفوائد دریافت کرنے کی ترغیب دی وقس ہذا۔ تشریح کی تحقیقات کی بدولت ہی ہاروے کا معرکۃ الآرا اکتشاف دوران خون کے متعلق وجود میں آیا اور علم الادویہ کے مطالعہ نے ادویہ کی ماہیت وخواص اور فوائد کے بالتحقیق معلوم کرنے کی طرف بڑی توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں بر اعظم امریکہ کے دریافت ہونے اور مغرب ومشرق کے ربط سے بیسیوں نئے پودے فرنگستان میں پہنچے جن کی وجہ سے علم نباتات اور فن دوا سازی میں بہت کچھ اضافہ ہوا اور علم کیمسٹری کی ترقی سے ادویہ کے تجزیہ کرنے میں اور ترکیبی ادویہ کے بنانے میں حیرت انگیز کامیابی ہوئی +

اور اب تو تمام علوم طبیہ میں اہل یورپ وامریکہ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ

ان کی داد دینی پڑتی ہے خصوصاً اسی صدی (اُنیسویں صدی) میں جس قدر طبی ترقیات واختزاعات یورپ وامریکہ میں ہوئی ہیں ان کے بیان کرنے کے لئے ایک دفتر کی ضرورت ہے لیکن جن لوگوں نے ہسٹری آف میڈیسن (تاریخ طب) کا مطالعہ کیا ہے یا جو لوگ ان علوم کی ترقیات کے متعلق ائر بکس (Ear Books) یعنی سالانہ ترقیات کی کتابیں دیکھتے رہتے ہیں وہ ان سے بخوبی آگاہ ہیں۔ مگر افسوس کہ یہاں پر اتنی گنجائش نہیں کہ ان کا ذکر کیا جاوے ۔

ہندوستان کو اب کس قسم کے علم طب کی ضرورت ہے

جیسا کہ تاریخ سے ظاہر ہے ہندوستان کے قدیم زمانۂ عروج میں یہاں پر دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی بہت فروغ ہوا لیکن جب اہل ہند زمانہ کی رفتار کے ساتھ نہ چل سکے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تیز رَو اقوام دُنیا سے علوم وفنون میں پیچھے رہ گئے اور پھر رفتہ رفتہ ان کو ایسا زوال آیا کہ اب ان کے پاس علوم وفنون کی بجائے ان کی صرف حکایات وفسانے باقی رہ گئے ہیں۔ بقولے

اب وہاں نقش بوریا دیکھا	جن مکانوں میں فرش مخمل تھا

علمی زوال کے اگرچہ بہت سے اسباب ہوا کرتے ہیں لیکن اس کا بڑا بھاری سبب یہ ہوتا ہے کہ جب کسی علم وفن کو بالکل مکمل واکمل خیال کر لیا جاتا ہے تو اس غلطی کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس علم وفن کی آیندہ نہ صرف ترقی رُک جاتی ہے بلکہ رفتہ رفتہ اسکو زوال آنے لگ جاتا ہے۔ نیز علم کو اگر کسی خاص فرقہ یا قوم یا مذہب یا ملک سے منسوب مخصوص سمجھکر تعلیم وتعلم میں بخل وتعصب کو روا رکھا جاے تو یہ بھی ایک سخت غلطی ہوتی ہے کیونکہ

"علم کسی کا نہیں اور سب کا ہے"

جب ہم تاریخ پر نظر ڈال کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص یا قوم نے مذکورہ بالا سُنہری اصول کو مدنظر رکھا ہے اس نے تحصیل علوم وفنون میں ضرور ترقی کی ہے۔ مثلاً دیکھئے ہندوستان کے ایک مشہور وید بھاؤ مشر نے اپنی کتاب بھاؤ پرکاش میں بعض ایسے امراض جیسے آتشک کا جو کہ اس وقت ہندوستان میں موجود نہیں تھے

ارزانی۔ مومن اور محمد حسین وغیرہ۔ جنہوں نے علم طب پر بہت بہت احسانات کئے ہیں۔
تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ عربوں یا مسلمانوں نے اگرچہ علم طب یونانیوں سے لیا تھا لیکن انہوں نے اس پر نہایت مفید اضافے کئے ہیں جس کا یورپ اب تک معترف و متشکر ہے۔

یورپی طب یا ڈاکٹری

یورپ کے زمانۂ جاہلیت میں جو کہ پانچویں صدی سے دسویں صدی مسیحی تک شمار ہوتا ہے علم طب کے مطالعہ اور اس کی تحقیقات کے مراکز صرف خانقاہیں ہی تھیں۔ اس علمی تاریکی کے زمانہ میں یورپ میں بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ کا خوب چرچا تھا لیکن چھٹی صدی میں بنڈکٹ طبقے کے مجاورین نے طب کے مطالعہ پر توجہ کی اور انکے ایک سردار کی سفارش سے بقراط اور جالینوس کی شہرۂ آفاق تصانیف وغیرہ کا مطالعہ شروع ہوا اور مونٹ کسینوں میں جو سب خانقاہوں کا مرکز تھا طب کا مطالعہ خصوصیت سے ہونے لگا کیونکہ اس کا تعلق سلرنو[1] کے مدرسہ طبیہ سے تھا جو مدرسہ کہ سیکڑوں برس تک طبی تعلیمات و تحقیقات کے لئے مشہور رہا۔ نویں صدی میں سلرنو کے مدرسہ طبیہ کی شہرت دور و دراز تک پھیل گئی اور تیرھویں صدی تک اس کی خوب دھوم دھام مچی رہی مگر اس زمانہ میں عربوں کی علمی ترقیات سے اسے نقصان پہنچا اور اس کا زوال شروع ہوگیا چنانچہ ۱۸۱۱ء میں اس کا عدم و وجود برابر ہوگیا۔

اس دارالعلوم کے مشاہیر اساتذہ کی اکثر کتابیں جو لاطانی میں تھیں ان میں سے بعض شائع ہوئیں جن میں سے ایک کتاب مرکبات طبی پر اور دوسری نبض و قارورہ پر عرصہ تک نہایت مستند مانی جاتی رہیں۔

گیارھویں صدی مسیحی میں کئی ایک عربی طبی کتب کے لاطانی زبان میں تراجم ہوئے

[1] صوبہ سلرنو اطالیہ میں نیپلز سے ۳۴ میل جانب جنوب مشرق واقع تھا۔ یہ مقام قدیم زمانے میں اپنی خوشگوار و صحت بخش آب و ہوا کے لئے بہت مشہور تھا۔
سلرنو کی درسگاہ تاریخ طب میں پل کا کام دیتی ہے جسکے راستے سے بقراط و جالینوس بزن تائن، دمشق اور قرطبہ میں عربی لباس پہن کر گردش کرتے ہوئے سرزمین فرنگستان تک پہنچے۔

(دیکھو صفحہ ۱۲) اس کی کتاب علم الادویہ (میٹریا میڈیکا) پر صدیوں تک یورپ میں سند شمار ہوتی رہی چنانچہ پندرھویں سولھویں صدی تک یہ کتاب چھبیس ۲۶ مرتبہ طبع ہوئی اور جیمس اوّل شاہ انگلستان کے زمانہ میں جو فارماکوپیا (قرابادین) لندن کے شاہی طبی دارالعلوم کی طرف سے شائع ہوئی تھی وہ درحقیقت یہی کتاب تھی +

ہسپانیہ کے مسلمان اطبا میں سے بھی کئی ایک نہایت نامور ہوئے ہیں چنانچہ دسویں یا گیارھویں صدی مسیحی میں **ابوالقاسم زہراوی** جو کہ مقام الزہرہ واقع نزد قرطبہ (ہسپانیہ) کا باشندہ تھا ایک نہایت ہی مشہور طبیب گزرا ہے۔ اس نے **التصریف** کے نام سے ایک طبی قاموس لکھی تھی جس کا بارھویں صدی مسیحی میں لاطانی زبان میں ترجمہ ہوا تھا۔ اس کتاب کے ایک حصہ میں انہوں نے فنِ جراحی کا خاص طور پر ذکر کیا ہے جو مدت تک یورپ میں بہت سند شمار ہوتا رہا +

نوٹ۔ ان کی یہ کتاب الزہراوی گزشتہ سال لکھنؤ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے جو صاحب چاہیں اسے منگوا کر دیکھ سکتے ہیں +

ہسپانیہ کے مسلمان اطباء میں سے **ابو مروان عبدالملک** بھی ایک نہایت خاندانی اور مشہور حکیم گزرا ہے اس کا زمانہ حیات و وفات سنہ ۱۱۱۳/۱۱۶۲ء تک ہے۔ ان کی سب سے بڑی کتاب التیسیر ہے جس کا لاطانی زبان میں ترجمہ ہو کر شائع ہوا اور بعد میں اسکی دیگر طبی تصانیف کا بھی لاطانی میں ترجمہ ہوا +

اس کی اختراعات طبیہ کا یورپ کے نظام طب پر بہت اثر پڑا کیونکہ اس نے اپنی کتابوں میں طب کے عملی پہلو پر بڑا زور دیا ہے +

اس کے بعد اس کا شاگرد رشید **عبدالولید محمد ابن احمد ابن رشد** ساکن قرطبہ (ہسپانیہ) جس کا زمانہ حیات و وفات سنہ ۱۱۲۶/۱۱۹۸ء تک ہے ایک نہایت ہی نامور حکیم و طبیب ہو گزرا ہے وہ لاطانی زبان کا بھی بڑا عالم تھا۔ اس نے فلسفہ اور طب پر چند کتابیں لکھیں چنانچہ اسلامی فلسفہ کو اس کے نام کے ساتھ خاص تعلق ہے +

ان کے علاوہ اور سینکڑوں نامی گرامی اسلامی اطبا ہو گزرے ہیں مثلاً **ابن بیطار** - داؤد انطاکی - ابو علی بن عیسےٰ - ایلاقی - علی بن عباس - قرشی - سمرقندی -

اکثر یونانی طبی کتب کے نیز چند ہندی کتب کے عربی میں تراجم ہوئے۔ **یحییٰ ابن ماسویہ** (۸۵۷ء)، جو علم الادویہ میں نہایت مشہور تھا اور **حنین بن اسحٰق** جس نے حکیم دیسقوریدوس یونانی کی مطول کتاب علم الادویہ کے عربی ترجمہ کی نہایت غور سے اصلاح کی تھی اور جس نے بقراط اور جالینوس کی کتب طبیہ پر بڑی بڑی عالمانہ و محققانہ شرحیں لکھی تھیں وہ اسی عہد کی یادگار تھے چنانچہ ان کی کتابیں قرون وسطیٰ میں بزبان لاطینی ترجمہ ہوکر شائع ہوئیں۔

ہسپانیہ کے مسلمان حکمران بھی علوم و فنون کی ترقی میں اپنے مشرقی اسلامی بھائیوں سے پیچھے نہیں رہے چنانچہ ہسپانیہ میں دسویں سے تیرھویں صدی مسیحی کے درمیان اسلامی طب کو ترقی ہوئی۔

اسلامی طب کا عروج **ابوبکر محمد ابن زکریا الرازی** (Rhazes) (زمانہ حیات ۸۵۰ء) سے شروع ہوتا ہے جس نے بغداد میں تحصیل علوم کی اور علم طب کو حکیم **ابوالحسن بن زید طبری** صاحب کتاب فردوس الحکمت سے تحصیل کیا۔ رازی کی تصنیفات کوئی سو سے زیادہ ہیں لیکن علم طب پر اسکی **حاوی کبیر** ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے جسکی شہرت کہ آجتک قائم ہے اور قائم رہیگی۔ **ہارون** نامی ایک عربی حکیم نے سب سے پہلے مرض چیچک کا بیان کیا تھا۔ رازی نے چیچک اور خسرہ میں تفریق و تشخیص کی۔

کہتے ہیں کہ علم طب معدوم تھا بقراط نے اس کو ایجاد کیا، مردہ تھا جالینوس نے اس کو زندہ کیا۔ متفرق تھا رازی نے اس کو جمع کیا۔ ناقص تھا شیخ الرئیس نے اسکو مکمل کیا۔

رازی کے بعد **شیخ الرئیس ابوعلی حسین بن علی بن سینا** (Avicenna) (۹۸۰ء) میں بخارا میں پیدا ہوئے اس بزرگوار حکیم کے نام نامی سے تقریباً ساری دنیا واقف ہے۔ انہوں نے مختلف علوم پر بہت سی کتابیں لکھیں اور ان کی تصانیف کے سامنے بقراط اور جالینوس کی شہرت بھی ماند پڑگئی چنانچہ انکی طبی تصانیف سے **قانون** ایک ایسی جامع کتاب ہے جسکی نظیر نہیں۔

نوٹ۔ یہ اصل کتاب پہلی مرتبہ ۱۴۹۳ء میں روما میں شائع ہوئی اور پھر ۱۵۹۵ء میں اس کا لاطانی ترجمہ وینس میں چھپا اور پھر فرانسیسی اور انگریزی میں بھی اسکے تراجم ہوئے۔

دسویں صدی مسیحی میں ایک اور بہت بڑا طبیب ہوا جس کا نام کہ موسویہ (Mesue) دمشقی ہے

یہی حکیم موجد ہے ✤

سرنوس کا ہم عصر اور ایک خاص فرقہ طب کا بانی حکیم اطی نوس بھی پہلی صدی مسیحی کا ایک نامور رومی طبیب ہوا ہے۔ اس فرقہ کا عقیدہ تھا کہ تمام جسمانی حرکات و سکنات روح بسیط کے اثرات سے ہوتی ہیں وغیرہ۔ انہوں نے اس مسئلہ کو فلسفی پہلو سے لیکر اس میں بقراطی اصول کو خلط ملط کرنے کی کوشش کی تھی۔ چنانچہ اس زمانہ میں طبی فرقوں کی کچھ ایسی افراط وبہتات ہوئی کہ یونان و روم کے بعض مستند اطباء نے مل کر سب مسائل کا خلاصہ نکال لیا یعنی اچھی اچھی باتیں جمع کر کے ایک نئے فرقہ منفقین کی بنیاد ڈال دی چنانچہ اس فرقہ میں رُوفس اور اَرخ جی نس جیسے نامور اطبا گزرے ہیں جن کا ذکر مشہور رومی شاعر جوفل نے اپنی کتاب میں کیا ہے ✤

لیکن تاریخ طب میں حکیم پلائینی (Pliny) رومی کا نام محسنین طب کی فہرست میں درج ہے یہ شخص اگرچہ طبیب نہ تھا مگر اپنے وقت کا بے مثل عالم طبیعیات تھا۔ اس نے نیچرل ہسٹری یعنی تاریخ طبیعیات کے نام سے ایک ایسی عمدہ کتاب لکھی جو اپنی خوبیوں کے سبب شہرۂ آفاق ہوئی اور جسکے تمام یورپی زبانوں میں تراجم ہوچکے ہیں اور اکثر مطول ڈاکٹری علم الادویہ کے نباتی مفردات کے بیان میں اس کتاب کے حوالے آتے ہیں۔ اس محسن طب کا زمانۂ حیات ۲۳ء سے ۷۹ء تک ہے ✤

اسلامی طب

مسلمانوں کے عروج اور ترقیات کے زمانہ میں طب کو بہت ترقی ہوئی چنانچہ جہاں جہاں اسلامی حکومت کے مرکز تھے وہاں وہاں پر دیگر علوم کے ساتھ طب کا بھی مطالعہ ہونے لگا چنانچہ دمشق میں مسیحی اور یہودی اُستادوں کی مدد سے یونانی طب کی ترقی تعلیم میں بڑی کوشش ہونے لگی۔ بغداد میں خلیفہ ہارون رشید اور اس کے جانشینوں کی سرپرستی میں ایک بڑا دارالعلوم بنا جو مدتوں تک رونق اور سرسبزی کی حالت میں رہا۔ وہاں پر

ل حکیم پلائینی رومی پہلی صدی مسیحی میں گزرا ہے۔ اس کی شہرۂ آفاق تصنیف تاریخ طبیعیات ۳۷ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ یکتائے زمانہ حکیم طبیعیات مع اپنی تصنیف کی چند جلدوں کے ۷۹ء میں کوہ ویسوویس کی آتش فشانی میں جل کر مر گیا ✤

اور کوششوں سے علم طب میں بہت کچھ اضافہ ہوا۔ ارسطو کے بعد حکیم جالینوس[1] {Galinus Galen} نے اور سکندریہ کے بعض اور نامور اطباء نے درحقیقت علم طب پر بہت بڑا احسان کیا ہے ؛

حکیم ثاؤفرسطس (Theophrastus) یونانی اور حکیم دیسقوریدوس (Dioscorides) یونانی نے علم الادویہ پر نہایت ہی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں بلکہ دیسقوریدوس کو تو ادویہ مفردہ کی تحقیقات کا موجد اور بانی کہا جاتا ہے جو درحقیقت صحیح ہے ؛

رومی طب

ابتدا میں تو اہل روما بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ سے ہی امراض کا علاج کرتے تھے لیکن جب وہاں پر تہذیب میں ترقی ہوئی تو اُنہوں نے یونانیوں سے علم طب کو سیکھا چنانچہ حضرت مسیح سے ۲۱۰ سال قبل حکیم ارخج طوس یونانی ترک وطن کر کے روم میں جا بسا تھا جس کے بعد اور بھی کئی ایک یونانی طبیب وہاں جا آباد ہوئے۔ لیکن سب سے پہلا رومی حکیم کلسوس (Celsus) ہے جو ایک نہایت فاضل شخص تھا اور جس نے علم طب کی تاریخ لکھی تھی۔ اس نے مختلف طبی اصول و قیاسات کا بڑی قابلیت سے مقابلہ کیا ہے ان کے عیب و صواب پر نقادانہ نظر ڈالی ہے اور بقراطی و اسکندری اطبا کے طبی لٹریچر پر نہایت خوبی سے بحث کی ہے ؛

کلسوس کے بعد دوسری صدی مسیحی میں ایک اور نامور رومی حکیم سرنوس ہوا ہے جس نے امراض النساء پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی تھی اور آلۂ سپیکولم وے جائنی کا

[1] حکیم جالینوس جو کہ یونانی النسل تھا برغموس (Pergamos) میں ۹۵ء میں پیدا ہوا اور اس نے اسکندریہ میں تعلیم پائی۔ علم تشریح کو جو کہ علم طب کی بنیاد ہے جالینوس نے نہایت محنت سے تقریباً مکمل کیا۔ اس نے ارسطو کے غلط مسائل تشریح کی تصحیح کی ؛
ادویہ مفردہ پر اس نے ایک مبسوط کتاب لکھی جس میں کہ نباتی۔ معدنی اور حیوانی سب قسم کی دواؤں کا مفصل بیان ہے لیکن فن دواسازی یعنی ترکیب الادویہ کا تو جالینوس موجد مانا جاتا ہے چنانچہ کتاب کے صفحہ ۳ پر لکھا جا چکا ہے کہ برٹش فارما کوپیا کے آفیشل مرکبات بعض اوقات گیلینی کل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات کہلاتے ہیں

جہاں پر وہ حالت خواب میں دیوتا کی زیارت سے مشرف ہوتا تھا اور اسی حالت میں وہ خود دیوتا سے اپنے درد دُکھ کا حال بیان کر کے اپنے لئے دوا تجویز کر لیتا تھا۔ لیکن مریضوں کو علاج کے متعلق جو خواب آتے تھے وہ نہایت پیچیدہ ہوتے تھے جنکی تعبیر صرف مندر کے پجاری ہی کر سکتے تھے اور وہی مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذمہ وار بھی ہوتے تھے ۔

جب مریض تندرست ہو جاتا تھا تو وہ اپنے مرض کا کل حال ایک چاندی یا سونے کی تختی پر لکھکر اسے مندر میں رکھ دیتا تھا اور دیوتا کو نذر و نیاز چڑھا کر رخصت ہو جاتا تھا۔ اس طرح سے پجاریوں کو مختلف امراض کی کیفیت اور انکے علاج کا طریق معلوم ہوتا رہا اور بعد میں مندر کے کمرے میں سُلانا صرف ایک رسم اور حیلہ رہ گیا ورنہ پجاریوں نے باقاعدہ طبی علاج کرنا شروع کر دیا تھا ۔

گرچہ فیثاغورث[1] (Pythagoria) نے علم طب کو یونان میں رواج دیا لیکن اسکی باقاعدہ تدوین بقراط کے زمانہ سے قبل نہیں ہوئی۔ بقراط[2] (Hippocrates) نے اول ہی اوّل دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی یکجا مدوّن کیا۔ اس کے بعد یونان میں ایک اور نامور حکیم ہوا جس کا نام ارسطاطالیس[3] (Aristotle) ہے۔ چنانچہ اسکی علمی تحقیقات

---

[1] فیثاغورث ساکن ساموس حضرت مسیح سے ۵۰۰ قبل ہوا۔ اس نے مصر، کلدان، بابل اور دیگر ممالک میں سفر کر کے مختلف علوم (حکمت، ہندسہ، طبیعی وغیرہ) کی تحصیل کی اور پھر اپنے ملک یونان میں واپس آ کر اہل وطن کو مختلف علوم اور ریاضت نفس و مجاہدہ کی تعلیم دینی شروع کی بالخصوص جس وقت کہ وہ یونان کے منادر کا محافظ اعلیٰ اور وہاں کے پجاریوں کا افسر اعلیٰ مقرر ہوا تو اس نے اپنی جاہل اور بت پرست قوم کو علم الٰہیات کی تعلیم دینے میں نہایت کوشش کی۔ آخر کار رقولون نامی ایک امیر کبیر اس کا جانی دشمن بن گیا جس نے اس کو ایک مندر میں مع اسکے چالیس شاگردوں کے جلوا دیا۔ افسوس!

[2] بقراط جسکے باپ کا نام ایرقلیدس ہے وہ ۴۶۰ سال قبل از مسیح جزیرہ قاس میں پیدا ہوا اور ۹۹ سال زندہ رہ کر ۳۶۱ سال قبل از مسیح مر گیا۔ بقراط نے علم طب اپنے باپ اور سروکس سے اور فلسفہ جارجیاس اور دیمقراط سے پڑھا بقراط کے زمانہ سے پہلے فن طب شفاہی یعنی زبانی تھا لیکن اس نیک دل حکیم نے اس فن کے مسائل کو قلمبند کر دیا۔ اور باقاعدہ تعلیم دینی شروع کر دی۔ آخر کار بقراط نے یونان میں وہ نام پایا کہ جو بت پرست یونانی اسے اپنا دیوتا ماننے لگے وغیرہ

[3] ارسطو جسکے باپ کا نام نیکوماخس ہے وہ حضرت مسیح سے ۳۸۴ سال قبل بمقام استاغیرا پیدا ہوا۔ اس نے ایتھنز میں علوم فلسفہ و حکمت وغیرہ حکیم افلاطون سے سیکھے۔ پھر وہ سکندر اعظم رومی کا اتالیق مقرر ہوا۔ یہ حکیم بتوں کی تعظیم و پرستش نہیں کرتا تھا۔ اسکے شاگردوں میں سے حکیم ثاؤفرسٹس اس کا شاگرد رشید ہوا ہے ۔

اور کوششوں سے علم طب میں بہت کچھ اضافہ ہوا۔ ارسطو کے بعد حکیم جالینوس[1] { Galinus / Galen } نے اور سکندریہ کے بعض اور نامور اطباء نے درحقیقت علم طب پر بہت بڑا احسان کیا ہے ؛

حکیم ثاؤفرسطس (Theophrastus) یونانی اور حکیم دیسقوریدوس (Dioscorides) یونانی نے علم الادویہ پر نہایت ہی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں بلکہ دیسقوریدوس کو تو ادویہ مفردہ کی تحقیقات کا موجد اور بانی کہا جاتا ہے جو درحقیقت صحیح ہے ؛

رومی طب

ابتدا میں تو اہل روما بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ سے ہی امراض کا علاج کرتے تھے لیکن جب وہاں پر تہذیب میں ترقی ہوئی تو اُنہوں نے یونانیوں سے علم طب کو سیکھا چنانچہ حضرت مسیحؑ سے ۲۱۸ سال قبل حکیم آرخج طوس یونانی ترک وطن کر کے روم میں جا بسا تھا جس کے بعد اور بھی کئی ایک یونانی طبیب وہاں جا آباد ہوئے لیکن سب سے پہلا رومی حکیم کلسوس (Celsus) ہے جو ایک نہایت فاضل شخص تھا اور جس نے علم طب کی تاریخ لکھی تھی۔ اس نے مختلف طبی اصول و قیاسات کا بڑی قابلیت سے مقابلہ کیا ہے ان کے عیب و صواب پر نقادانہ نظر ڈالی ہے اور بقراطی و اسکندری اطباء کے طبی لٹریچر پر نہایت خوبی سے بحث کی ہے ؛

کلسوس کے بعد دوسری صدی مسیحی میں ایک اور نامور رومی حکیم سرنوس ہوا ہے جس نے امراض النساء پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی تھی اور آلہ سپیکولم وے جائنی کا

[1] حکیم جالینوس جو کہ یونانی النسل تھا برغ موس (Pergamos) میں ۹۵ء میں پیدا ہوا اور اس نے اسکندریہ میں تعلیم پائی۔ علم تشریح کو جو کہ علم طب کی بنیاد ہے جالینوس نے نہایت محنت سے تقریباً مکمل کیا۔ اس نے ارسطو کے غلط مسائل تشریح کی تصحیح کی ؛
ادویہ مفردہ پر اس نے ایک مبسوط کتاب لکھی جس میں کہ نباتی، معدنی اور حیوانی سب قسم کی دواؤں کا مفصل بیان ہے لیکن فن دواسازی یعنی ترکیب الادویہ کا تو جالینوس موجد مانا جاتا ہے چنانچہ کتاب کے صفحہ ۳ پر لکھا جا چکا ہے کہ برٹش فارماکوپیا کے آفیشل مرکبات بعض اوقات گیلنی کل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات کہلاتے ہیں ؛

جہاں پر وہ حالت خواب میں دیوتا کی زیارت سے مشرف ہوتا تھا اور اسی حالت میں وہ خود دیوتا سے اپنے درد دکھ کا حال بیان کرکے اپنے لئے دوا تجویز کرا لیتا تھا۔ لیکن مریضوں کو علاج کے متعلق جو خواب آتے تھے وہ نہایت پیچیدہ ہوتے تھے جنکی تعبیر صرف مندر کے پجاری ہی کر سکتے تھے اور وہی مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذمہ دار بھی ہوتے تھے ۔

جب مریض تندرست ہوجاتا تھا تو وہ اپنے مرض کا کل حال ایک چاندی یا سونے کی تختی پر لکھکر اسے مندر میں رکھ دیتا تھا اور دیوتا کو نذر و نیاز چڑھا کر رخصت ہوجاتا تھا۔ اس طرح سے پجاریوں کو مختلف امراض کی کیفیت اور انکے علاج کا طریق معلوم ہوتا رہا اور بعد میں مندر کے کمرے میں سُلانا صرف ایک رسم اور حیلہ رہ گیا ورنہ پجاریوں نے باقاعدہ طبی علاج کرنا شروع کر دیا تھا ۔

اگرچہ فیثاغورث[1] (Pythagoris) نے علم طب کو یونان میں رواج دیا لیکن اسکی باقاعدہ تدوین بقراط کے زمانہ سے قبل نہیں ہوئی ۔ بقراط[2] (Hippocrates) نے اول ہی اول دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی یکجا مدوّن کیا۔ اس کے بعد یونان میں ایک اور نامور حکیم ہوا جس کا نام کہ ارسطاطالیس[3] (Aristotle) ہے ۔ چنانچہ اسکی علمی تحقیقات

---

[1] فیثاغورث ساکن ساموس حضرت مسیح سے ۵۸۰ قبل ہوا۔ اس نے مصر کلدان۔ بابل اور دیگر ممالک میں سفر کرکے مختلف علوم (حکمت ۔ ہندسہ ۔ طبیعی وغیرہ) کی تحصیل کی اور پھر اپنے ملک یونان میں واپس آکر اہل وطن کو مختلف علوم اور ریاضت نفس و مجاہدہ کی تعلیم دینی شروع کی بالخصوص جس وقت کہ وہ یونان کے منادر کا محافظ اعلیٰ اور وہاں کے پجاریوں کا افسر اعلےٰ مقرر ہوا تو اس نے اپنی جاہل اور بت پرست قوم کو علم الٰہیات کی تعلیم دینے میں نہایت کوشش کی۔ آخر کار قوتون نامی ایک امیر کبیر اس کا جانی دشمن بن گیا جس نے اس کو ایک مندر میں مع اسکے چالیس شاگردوں کے جلوا دیا۔ افسوس !

[2] بقراط جسکے باپ کا نام ایرقلیدس ہے وہ ۴۶۰ سال قبل از مسیح جزیرہ قاس میں پیدا ہوا اور ۹۹ سال زندہ رہکر ۳۶۱ سال قبل از مسیح مرگیا۔ بقراط نے علم طب اپنے باپ اور سروکس سے اور فلسفہ جارجیاس اور دیمقراط سے پڑھا بقراط کے زمانہ سے پہلے فن طب شفاہی یعنی زبانی تھا لیکن اس نیک دل حکیم نے اس فن کے مسائل کو قلمبند کر دیا۔ اور باقاعدہ تعلیم دینی شروع کردی آخر کار بقراط نے یونان میں وہ نام پایا کہ وہم پرست یونانی اسے اپنا دیوتا ماننے لگے وغیرہ

[3] ارسطو جسکے باپ کا نام نیکوماخس ہے وہ حضرت مسیح سے ۳۸۴ سال قبل بمقام استاغیرا پیدا ہوا۔ اس نے ایتھنز میں علوم فلسفہ و حکمت وغیرہ حکیم افلاطون سے سیکھے ۔ پھر وہ سکندر اعظم رومی کا اتالیق مقرر ہوا۔ یہ حکیم بتوں کی تعظیم و پرستش نہیں کرتا تھا۔ اسکے شاگردوں میں سے حکیم تاؤفرسطس اس کا شاگرد رشید ہوا ہے ۔

اور کوششوں سے علم طب میں بہت کچھ اضافہ ہوا۔ ارسطو کے بعد حکیم جالینوس[1] { Galinus / Galen } نے اور سکندریہ کے بعض اور نامور اطباء نے درحقیقت علم طب پر بہت بڑا احسان کیا ہے ÷

حکیم ثاؤفرسطس (Theophrastus) یونانی اور حکیم دیسقوریدوس (Dioscorides) یونانی نے علم الادویہ پر نہایت ہی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں بلکہ دیسقوریدوس کو تو ادویہ مفردہ کی تحقیقات کا موجد اور بانی کہا جاتا ہے جو درحقیقت صحیح ہے ÷

رومی طب

ابتدا میں تو اہل روما بھی جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ سے ہی امراض کا علاج کرتے تھے لیکن جب وہاں پر تہذیب میں ترقی ہوئی تو انہوں نے یونانیوں سے علم طب کو سیکھا چنانچہ حضرت مسیح سے ۲۱۸ سال قبل حکیم آرخج طوس یونانی ترک وطن کر کے روم میں جا بسا تھا جس کے بعد اور بھی کئی ایک یونانی طبیب وہاں جا آباد ہوئے لیکن سب سے پہلا رومی حکیم کلسوس (Celsus) ہے جو ایک نہایت فاضل شخص تھا اور جس نے علم طب کی تاریخ لکھی تھی۔ اس نے مختلف طبی اصول و قیاسات کا بڑی قابلیت سے مقابلہ کیا ہے ان کے عیب و صواب پر نقادانہ نظر ڈالی ہے اور بقراطی و اسکندری اطبا کے طبی لٹریچر پر نہایت خوبی سے بحث کی ہے ÷

کلسوس کے بعد دوسری صدی مسیحی میں ایک اور نامور رومی حکیم سرنوس ہوا ہے جس نے امراض النساء پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی تھی اور آلہ سپیکولم وے جائنی کا

[1] حکیم جالینوس جو کہ یونانی النسل تھا برغموس (Pergamos) میں ۹۵ء میں پیدا ہوا اور اس نے اسکندریہ میں تعلیم پائی۔ علم تشریح کو جو کہ علم طب کی بنیاد ہے جالینوس نے نہایت محنت سے تکمیل کیا۔ اس نے ارسطو کے غلط مسائل تشریح کی تصحیح کی ÷
ادویہ مفردہ پر اس نے ایک مبسوط کتاب لکھی جس میں کہ نباتی۔ معدنی اور حیوانی سب قسم کی دواؤں کا مفصل بیان ہے لیکن فن دواسازی یعنی ترکیب الادویہ کا تو جالینوس موجد مانا جاتا ہے چنانچہ کتاب کے صفحہ ۳ پر لکھا جا چکا ہے کہ برٹش فارماکوپیا کے آفیشل مرکبات بعض اوقات گیلینکل مرکبات یعنی جالینوسی مرکبات کہلاتے ہیں ÷

جہاں پروہ حالتِ خواب میں دیوتا کی زیارت سے مشرف ہوتا تھا اور اسی حالت میں وہ خود دیوتا سے اپنے درد دُکھ کا حال بیان کر کے اپنے لئے دوا تجویز کرا لیتا تھا لیکن مریضوں کو علاج کے متعلق جو خواب آتے تھے وہ نہایت پیچیدہ ہوتے تھے جنکی تعبیر صرف مندر کے پجاری ہی کر سکتے تھے اور وہی مریضوں کے علاج و معالجہ کے ذمہ وار بھی ہوتے تھے +

جب مریض تندرست ہوجاتا تھا تو وہ اپنے مرض کا کل حال ایک چاندی یا سونے کی تختی پر لکھکر اسے مندر میں رکھ دیتا تھا اور دیوتا کو نذر و نیاز چڑھا کر رخصت ہوجاتا تھا۔ اس طرح سے پجاریوں کو مختلف امراض کی کیفیت اور انکے علاج کا طریق معلوم ہوتا رہا اور بعد میں مندر کے کمرے میں سُلانا صرف ایک رسم اور حیلہ رہ گیا درنہ پجاریوں نے باقاعدہ طبی علاج کرنا شروع کر دیا تھا +

گرچہ فیثاغورث[1] (Pythagoris) نے علم طب کو یونان میں رواج دیا لیکن اسکی باقاعدہ تدوین بقراط کے زمانہ سے قبل نہیں ہوئی۔ بقراط[2] (Hippocrates) نے اول ہی اول دیگر علوم کی طرح علم طب کو بھی یکجا مدوّن کیا۔ اس کے بعد یونان میں ایک اور نامور حکیم ہوا جس کا نام کہ ارسطاطالیس[3] (Aristotle) ہے۔ چنانچہ اسکی علمی تحقیقات

---

[1] فیثاغورث ساکن ساموس حضرت مسیح سے ۵۰۰ قبل ہوا۔ اس نے مصر، کلدان۔ بابل اور دیگر ممالک میں سفر کر کے مختلف علوم (حکمت۔ ہندسہ۔ طبیعی وغیرہ) کی تحصیل کی اور پھر اپنے ملک یونان میں واپس آکر اہل وطن کو مختلف علوم اور ریاضت نفس و مجاہدہ کی تعلیم دینی شروع کی بالخصوص جس وقت کہ وہ یونان کے مناور کا محافظ اعلیٰ اور وہاں کے پجاریوں کا افسر اعلےٰ مقرر ہوا تو اس نے اپنی جاہل اور بت پرست قوم کو علم الٰہیات کی تعلیم دینے میں نہایت کوشش کی۔ آخر کار قوتون نامی ایک امیر کبیر اس کا جانی دشمن بن گیا جس نے اس کو ایک مندر میں مع اسکے چالیس شاگردوں کے جلوا دیا۔ افسوس!

[2] بقراط جسکے باپ کا نام ایرقلیدس ہے وہ ۴۶۰ سال قبل از مسیح جزیرہ قاس میں پیدا ہوا اور ۹۹ سال زندہ رہ کر ۳۶۱ سال قبل از مسیح مر گیا۔ بقراط نے علم طب اپنے باپ اور ہیروکس سے اور فلسفہ جارجیاس اور دیمقراط سے پڑھا بقراط کے زمانہ سے پہلے فن طب خفیہ یعنی زبانی تھا لیکن اس نیک دل حکیم نے اس فن کے مسائل کو قلمبند کر دیا اور باقاعدہ تعلیم دینی شروع کر دی۔ آخر کار بقراط نے یونان میں وہ نام پایا کہ وہم پرست یونانی اسے اپنا دیوتا ماننے لگے وغیرہ

[3] ارسطو جسکے باپ کا نام نیکوماخس ہے وہ حضرت مسیح سے ۳۸۴ سال قبل بمقام اسٹاغیرا پیدا ہوا۔ اس نے ایتھنز میں علوم فلسفہ و حکمت وغیرہ حکیم افلاطون سے سیکھے۔ پھر وہ سکندر اعظم رومی کا اتالیق مقرر ہوا۔ یہ حکیم بتوں کی تعظیم و پرستش نہیں کرتا تھا۔ اسکے شاگردوں میں سے حکیم تاؤفرسطس اس کا شاگرد رشید ہوا ہے +

طرح علم طب کو بھی فروغ ہوا۔ رفتہ رفتہ علماء اور رؤساء نے اس کی سرپرستی کی اور نامور اطبا نے اس کو مدوّن کر دیا چنانچہ پھر اس علم کو وہاں ایسی ترقی ہوئی کہ شیخ المؤرخین یعنی ہیروڈوٹس یونانی جس نے حضرت مسیح سے چار سو سال قبل ایشیائے کوچک ایران شام اور مصر کا بہت بڑا سفر اختیار کیا تھا وہ مصریوں کے اس وقت کے نظام طب کی بہت تعریف کرتا ہے وہ لکھتا ہے کہ میں نے مصر میں سیکڑوں طبیب دیکھے جن میں سے بعض خاص خاص امراض کے علاج میں ممتاز تھے مثلاً کسی کو امراض دماغ کے علاج میں شہرت تھی۔ کوئی امراض چشم میں کامل تھا اور کوئی امراضِ دنداں میں ماہر تھا وغیرہ ؛

یونانی طِبّ

مُلک یونان میں بھی طب کی ابتدا ویسے ہی ہوئی جیسے کہ ملک مصر میں چنانچہ قدیم یونانیوں کا ربّ الشفا یعنی طبّی دیوتا اَسقلی بیوس (Aesculapius) تھا جسکے مجسّمات یعنی مورتوں کی اکثر منادر میں پرستش کی جاتی تھی۔ ان منادر کے پُجاری مریضوں کا علاج و معالجہ اس طرح سے کیا کرتے تھے کہ مندر کے بڑے کمرے میں مریض کو سُلا دیا جاتا تھا

لہ اَسقلی بیوس بھی اِمحُوطب کی طرح اپنے وقت کا ایک مشہور حکیم تھا جس کو کہ قدیم یونانی موجد طب اور رب الشفا مانتے تھے۔ اس کی وفات کے بعد یونانیوں نے اس کی صورت کی مورت بناکر بطور رب الشفا اس کی پرستش شروع کردی چنانچہ اُس وقت ملک یونان میں قریباً دوسو منادر میں اس دیوتا کی مورتی کی پوجا کی جاتی تھی لیکن اس کا سب سے بڑا مندر اپی ڈارس میں واقع تھا۔ اس مندر میں زرد رنگ کے بہت سے بے ضرر سانپ پلے جاتے تھے جن کو ایسا سدھایا گیا تھا کہ وہ مریض کے مقام مرض کو اپنی زبان سے چاٹا کرتے تھے یہی سبب ہے کہ اَسقلی بیوس کے مجسمات یا تصاویر میں اسکے ایک ہاتھ میں ایک لکڑی پر سانپ لپٹا ہوا دکھایا جاتا ہے ؛

حکایت۔ کہتے ہیں کہ اسقلی بیوس مرض ڈراپسی یعنی استسقا کے علاج میں بھی نہایت کامل تھا چنانچہ وہ ایسے مریض کی گردن اُتار کر اور اس کو اوندھا کرکے اس کے جسم میں سے جمع شدہ پانی نکال دیتا تھا اور پھر اس کی گردن جوڑ دیتا تھا ؛ نوٹ۔ تعجب ہے کہ یورپ کے ڈاکٹروں نے اس آسان آپریشن کو کیوں ابتک اختیار نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ انہیں کوئی ایسا باحوصلہ مریض نہیں ملتا۔ شاید یہی سبب ہے کہ وہ بجائے سر قلم کرنے کے استسقائے زقی میں ناف کے نیچے سوراخ کرکے پانی نکالتے ہیں ؛

اسقلی بیوس کے دو بیٹے بھی تھے جن میں سے ایک کا نام میکاؤن تھا اور دوسرے کا نام پوڈالی ریئوس جس نے کہ سب سے پہلے فصد کا طریق جاری کیا تھا ؛

یہ بھی منکشف ہوتا ہے کہ ان قدیم الایام میں ملک مصر میں طبّ محض ایک علم تسخیر یا جادوگری تھا اسی لئے طب کے لغوی معنی ہیں جادو یا جادو کرنا ۔

قدیم مصریوں کا یہ عام عقیدہ تھا کہ مرض اور موت قدرتی ولاعلاج ہیں وہ خیال کرتے تھے کہ زندگی کا دَور جب ایک دفعہ شروع ہو جائے تو اسے کبھی ختم نہیں ہونا چاہیئے جب تک کہ اسے کوئی حادثہ یا مانع پیش نہ آئے اس لئے ان کا یہ عقیدہ تھا کہ کوئی شخص خود نہیں مرتا بلکہ اسے کوئی اور شخص یا شئے ہلاک کر دیتی ہے ۔ وہ امراض کو جن یا بھوت پریت کا سایہ سمجھتے تھے اس لئے وہ جنتر منتر یا جھاڑ پھونک سے ان کا علاج و معالجہ کیا کرتے اور جہالت و وہم پرستی کے سبب جہاں دیگر حاجات کی برآری کے لئے انہوں نے مختلف دیوتا مقرر کر رکھے تھے وہاں طب کا بھی ایک دیوتا معین کر رکھا تھا جس کا نام اِمحوطِبؔ (Imhotep) یعنی رَبُّ الشفا تھا وہ اس کی صورت کی مورت بنا کر اس کی پرستش کیا کرتے تھے چنانچہ ملک مصر کے بہت سے شہروں میں اس دیوتا کے منادر بنے ہوئے تھے جہاں پر اس کی پرستش کی جاتی تھی لیکن شہر مَمفِس کا مندر دیگر سب منادر سے بڑا تھا اور وہاں کے پجاریوں کو مریضوں کا علاج و معالجہ کرنے میں درجۂ امتیاز حاصل تھا چنانچہ وہاں پر ہزاروں مریض بغرض علاج آتے تھے جن میں سے بعض کا علاج تو جنتر منتر سے کیا جاتا تھا اور بعض کا علاج جڑی بوٹیوں وغیرہ سے ۔

اگرچہ ملک مصر میں علم طب کی ابتدا تو محض باطل پرستی سے شروع ہوئی تھی لیکن امتداد زمانہ سے اس میں رفتہ رفتہ ترقی ہوتی گئی چنانچہ مصریوں میں تعلیم و تہذیب کی ترقیات کے ساتھ ساتھ لوگوں کے توہمات بھی کم ہونے لگے اور دیگر علوم و فنون کی

۱؎ اِمحوطِب درحقیقت ایک عالم اور مشہور حکیم تھا لیکن قدیم مصریوں کا اس کی نسبت یہ عقیدہ تھا کہ وہ دیوتاؤں اور بنی نوع انسان کا رب الشفا (طبی دیوتا) تھا جو کہ مریضوں کا دکھ درد دور کر کے ان کو آرام کی نیند سلاتا تھا ۔ وہ تمام علوم میں کامل ہونے کے علاوہ علم سحر میں بھی ماہر تھا وغیرہ ۔ اس دیوتا کی تصاویر یا مجسمات میں اس کا سر کسی قدر گنجا دکھایا جاتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں فضیلت علمی اور گنجا پن لازم و ملزوم خیال کئے جاتے تھے ۔ اگرچہ یورپ کے بعض ممالک خصوصاً فرانس میں یہ نسبت کسی قدر اب بھی پائی جاتی ہے کہ بڑے بڑے فاضلوں کی چندیا پر بال نہیں ہوتے مگر بدقسمتی سے ہندوستان میں گنجے پن کے ساتھ بجائے فضیلت علمی کے شرارت کو نسبت ہے ۔

کو مخلوط کر دیا لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر علم طب کو ترقی ہوئی یہاں تک کہ پھر مختلف شہروں میں بڑے بڑے مطب اور طبی درسگاہیں قائم ہوگئیں +

لندن کے عجائب خانہ میں جو آسوریہ کی ایک خشتی کتاب ناکمل حالت میں موجود ہے اور جو حضرت مسیحؑ سے سات سو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے وہ ایک قدیم اور مستند کتاب کی نقل ہے جسے بوآسیہ کے طبی مدرسہ کے بعض اساتذہ نے مرتب کیا تھا اس کتاب میں اکثر طویل نسخجات اور ایک ایک مرض کے کئی کئی نسخے لکھے ہوئے ہیں +

نوٹ۔ اکثر مؤرخین کا خیال ہے کہ قدیم مصریوں نے قدیم بابلیوں سے علم طب کو سیکھا تھا +

عبرانیوں اور بنی اسرائیل میں حضرت داؤدؑ کا بیٹا حضرت سلیمانؑ جو ۱۰۱۴ سال قبل از مسیحؑ تخت پر بیٹھا وہ پہلا شخص مانا جاتا ہے جس نے کہ خواص نباتات و حیوانات کا بیان کیا +

پھر آسینہ میں حضرت مسیحؑ سے ۲۰۰ سال قبل ایک گروہ علم طب کی تعلیم و تعلم میں مشغول تھا جس نے کہ بعض نباتی و جمادی ادویہ کا بیان کیا +

مِصری طب

مصر میں بعض قدیم شہروں کے دبے ہوئے کھنڈرات کو کھودنے سے ایسے ایسے کتبات و تحریرات برآمد ہوئی ہیں جن سے کہ قدیم مصریوں کے تمدن و معاشرت اور علمی ترقیات پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ چنانچہ قدیم مصری پےپی رَس [1] (بردی کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب) جن میں سے کہ اےبرس پےپی رَس (Ebers Papyrus) جو کہ حضرت مسیحؑ سے ایک ہزار چھ سو برس پہلے کی لکھی ہوئی ایک نہایت اہم اور مکمل تحریر ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک قدیم مصری بادشاہ آتھوسِس نے جس کا کہ زمانۂ حیات حضرت مسیحؑ سے چھ ہزار سال قبل کا ہے علم طب پر ایک کتاب لکھی تھی لیکن اس تحریر

---

[1] پےپی رَس (Papyrus) جسے عربی میں قصب البردی اور ہندی میں گوندل کہتے ہیں وہ ایک قسم کا نرسل ہے جس سے کہ زمانہ قدیم میں کاغذ بنایا کرتے تھے چنانچہ بردی کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں بھی اس کا بیان ہے +

چینی طِبّ

چینی طبابت بھی روایتوں اور داستانوں سے شروع ہوتی ہے۔ اہل چین کے خیال میں ادویہ کے استعمال کو رواج دینے والا پہلا شخص شہنشاہ ہوانگ ٹی ہوا ہے جس کا زمانۂ سلطنت حضرت مسیح سے ۲۶۸۷ سال قبل تھا۔ اس سے دیگر اشخاص نے اس علم کو حاصل کرکے اور اسے ترقی دیکر خاص خاص قواعد تشخیص و اصول علاج اختراع کئے ٭

قدیم چینی اطبا نبض شناسی اور تشخیص الامراض میں خاص واقفیت رکھتے تھے لیکن علم تشریح و جراحی سے وہ ناواقف تھے البتہ علم الادویہ سے ان کو خاص واقفیت تھی چنانچہ علاوہ نباتی ادویہ کے وہ حیوانی اور جمادی ادویہ کا بھی استعمال کرتے تھے مگر علم طب کو بحیثیت مجموعی ملک چین میں کچھ ترقی نصیب نہیں ہوئی ٭

بابلی طبّ

بعض مؤرخین کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اہل بابل نے علم طب کی ابتدا کی تھی چنانچہ بابل اور نینوا کے کھنڈرات سے جو زمانۂ قدیم کی خشتی کتابیں نکلی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا میں تو وہاں پر بھی علاج کا طریق جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ تک ہی محدود تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر یہ رواج پڑ گیا کہ مریض کو کسی چوراہے پر لٹا دیتے تھے اور جو راہ رَو وہاں سے گزرتے تھے ان سے مریض کا حال کہہ کر علاج پوچھا جاتا تھا پس ان کو اگر کوئی علاج معلوم ہوتا تھا تو وہ بتا دیتے تھے پس اس طرح سے جو جو مؤثر دوائیں یا علاج ان کو معلوم ہوتے تھے وہ ان کو تانبے یا چاندی کی تختیوں پر لکھ کر انہیں اپنے ایک طبی دیوتا (بت) کے گلے میں ڈالتے رہتے تھے ٭

اس زمانہ میں طبیب وہ ہوتا تھا جس کو بعض تجارب معلوم ہوتے تھے اور ایک طبیب سوائے ایک مرض کے دوسرے مرض کا علاج نہیں کرتا تھا ٭

پھر ان تجارب صحیحہ کے ساتھ انہوں نے کم کم اوہام فاسدہ اور قیاسات باطلہ

ؔ بابل روئے زمین میں پہلا شہر تھا جو کہ طوفان حضرت نوح کے بعد ظاہر ہوا تھا ٭

کو مخلوط کر دیا لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر علم طب کو ترقی ہوئی یہاں تک کہ پھر مختلف شہروں میں بڑے بڑے مطب اور طبی درسگاہیں قائم ہوگئیں +

لندن کے عجائب خانہ میں جو آسوریہ کی ایک خشتی کتاب نامکمل حالت میں موجود ہے اور جو حضرت مسیحؑ سے سات سو سال پہلے کی لکھی ہوئی ہے وہ ایک قدیم اور مستند کتاب کی نقل ہے جسے نوآسیہ کے طبی مدرسہ کے بعض اساتذہ نے مرتب کیا تھا اس کتاب میں اکثر طویل نسخجات اور ایک ایک مرض کے کئی کئی نسخے لکھے ہوئے ہیں +

نوٹ - اکثر مؤرخین کا خیال ہے کہ قدیم مصریوں نے قدیم بابلیوں سے علم طب کو سیکھا تھا +

عبرانیوں اور بنی اسرائیل میں حضرت داؤدؑ کا بیٹا حضرت سلیمانؑ جو ۱۵۱۴ سال قبل از مسیحؑ تخت پر بیٹھا وہ پہلا شخص مانا جاتا ہے جس نے کہ خواص نباتات و حیوانات کا بیان کیا +

پھر آسینہ میں حضرت مسیحؑ سے ۲۰۰ سال قبل ایک گروہ علم طب کی تعلیم و تعلم میں مشغول تھا جس نے کہ بعض نباتی و جمادی ادویہ کا بیان کیا +

مِصری طبّ

مصر میں بعض قدیم شہروں کے دبے ہوئے کھنڈرات کو کھودنے سے ایسے ایسے کتبات و تحریرات برآمد ہوئی ہیں جن سے کہ قدیم مصریوں کے تمدن و معاشرت اور علمی ترقیات پر کافی روشنی پڑتی ہے - چنانچہ قدیم مصری پیَپی رَس[1] (بردی کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب) جن میں سے کہ ایبَرس پیَپی رَس (Ebers Papyrus) جو کہ حضرت مسیحؑ سے ایک ہزار چھ سو برس پہلے کی لکھی ہوئی ایک نہایت اہم اور مکمل تحریر ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک قدیم مصری بادشاہ آتھوسس نے جس کا کہ زمانۂ حیات حضرت مسیحؑ سے چھ ہزار سال قبل کا ہے علم طب پر ایک کتاب لکھی تھی لیکن اس تحریر سے

[1] پے پی رَس (Papyrus) جسے عربی میں قصب البردی اور ہندی میں گوندل کہتے ہیں وہ ایک قسم کا نرسل ہے جس سے کہ زمانہ قدیم میں کاغذ بنایا کرتے تھے چنانچہ بردی کے نام سے مخزن الادویہ اور محیط اعظم وغیرہ کتب طبیہ میں بھی اس کا بیان ہے +

چینی طِبّ

چینی طبابت بھی روایتوں اور داستانوں سے شروع ہوتی ہے۔اہل چین کے خیال میں ادویہ کے استعمال کو رواج دینے والا پہلا شخص شہنشاہ ہوانگ ٹی ہوا ہے جس کا زمانۂ سلطنت حضرت مسیح سے ۲۶۸۷ سال قبل تھا۔اس سے دیگر اشخاص نے اس علم کو حاصل کرکے اور اسے ترقی دیکر خاص خاص قواعد تشخیص و اصول علاج اختراع کئے ❊

قدیم چینی اطبا نبض شناسی اور تشخیص الامراض میں خاص واقفیت رکھتے تھے لیکن علم تشریح و جراحی سے وہ ناواقف تھے البتہ علم الادویہ سے ان کو خاص واقفیت تھی چنانچہ علاوہ نباتی ادویہ کے وہ حیوانی اور جمادی ادویہ کا بھی استعمال کرتے تھے مگر علم طب کو بحیثیت مجموعی ملک چین میں کچھ ترقی نصیب نہیں ہوئی ❊

بابلی طِبّ

بعض مؤرخین کہتے ہیں کہ سب سے پہلے اہل بابل نے علم طب کی ابتدا کی تھی چنانچہ بابل[1] اور نینوا کے کھنڈرات سے جو زمانۂ قدیم کی خشتی کتابیں نکلی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدا میں تو وہاں پر بھی علاج کا طریق جھاڑ پھونک اور گنڈے تعویذ تک ہی محدود تھا۔لیکن رفتہ رفتہ وہاں پر یہ رواج پڑ گیا کہ مریض کو کسی چوراہے پر لٹا دیتے تھے اور جو راہ رَو وہاں سے گزرتے تھے ان سے مریض کا حال کہہ کر علاج پوچھا جاتا تھا پس ان کو اگر کوئی علاج معلوم ہوتا تھا تو وہ بتا دیتے تھے پس اس طرح سے جو جو مؤثر دوائیں یا علاج ان کو معلوم ہوتے تھے وہ ان کو تانبے یا چاندی کی تختیوں پر لکھ کر انہیں اپنے ایک طبی دیوتا (بت) کے گلے میں ڈالتے رہتے تھے ❊

اس زمانہ میں طبیب وہ ہوتا تھا جس کو بعض تجارب معلوم ہوتے تھے اور ایک طبیب سوائے ایک مرض کے دوسرے مرض کا علاج نہیں کرتا تھا ❊

پھر ان تجارب صحیحہ کے ساتھ اُنہوں نے کم کم اوہام فاسدہ اور قیاسات باطلہ

[1] بابل روئے زمین میں پہلا شہر تھا جو کہ طوفان حضرت نوحؑ کے بعد ظاہر ہوا تھا ❊

ان کا شاگرد رشید ہوا اور اس نے سُشرت[1] سنگھتا کے نام سے علم ویدک پر ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی +

سُشرت کے بعد حضرت مسیحؑ سے تقریباً دوسو برس پہلے واگ بھٹ ہوا جو کہ سندھ کا باشندہ تھا اس نے واگ بھٹ (جس کو اشٹنگ ہردے بھی کہتے ہیں) کے نام سے ایک نہایت عمدہ کتاب لکھی +

پھر بارھویں صدی مسیحی میں بمقام گولکنڈہ مادھواچاریہ پیدا ہوا جس نے مختلف علوم پر چند کتابیں لکھنے کے علاوہ علم ویدک پر مادھونِدان کتاب لکھی جو آج تک ایک نہایت مستند کتاب مانی جاتی ہے +

مادھو کے بعد ۱۵۵۰ء میں بھاؤمشر[2] ہوا جس نے بھاؤپرکاش کتاب لکھی جس میں بہت سی جڑی بوٹیوں کا بھی ذکر ہے +

بھاؤمشر کے بعد شارنگ دھر ہوئے جنہوں نے علم الادویہ پر شارنگ دھر نامی کتاب لکھی۔ ان کے بعد نرہری پسر چندیشور ساکن سنگھ پور (کشمیر) نے چوڑامنی یا راج نگھنٹو کے نام سے مفردات ویدک پر ایک نہایت بسیط کتاب لکھی جس کا بعض انگریزی کتب ادویہ ہندیہ میں بھی حوالہ آتا ہے۔ اور اب اس زمانہ میں تو رتناگر نگھنٹو۔ شالگ رام نگھنٹو وغیرہ مفردات ویدک کی کئی ایک عمدہ کتابیں موجود ہیں +

غرضیکہ آیورویدک یعنی ہندی علم طب ہر طرح سے مکمل مانا جاتا رہا ہے خصوصاً ان کا علم الادویہ تو بیشک وسیع معلوم ہوتا ہے۔ انھوں نے جڑی بوٹیوں کے افعال و خواص دریافت کرنے میں نہایت ترقی کی تھی اور معدنیات کا دوائے استعمال کرنا تو درحقیقت انہیں کی ایجاد ہے +

---

[1] بغداد کے خلیفہ ہارون رشید نے تین ویدوں منکہ (منی کا) صالح (مالیہ) اور ابن دھن کو بغداد میں بلوایا چنانچہ منکہ نے سنسکرت کی اور طبی کتابوں کے سوا سُشرت کا بھی عربی میں ترجمہ کرایا۔ اسی زمانے میں چرک کا بھی عربی میں ترجمہ ہوا۔ ابو محمد زکریا رازی نے اپنی کتاب الحاوی اور دیگر کتب میں چرک اور سُشرت کا ذکر کیا ہے اور بعض مقام پر ان کی عبارتیں نقل کی ہیں۔ چرک کا پہلے فارسی میں ترجمہ ہوا پھر عبداللہ بن علی نے اس کی ایک شرح لکھی اور اس فارسی ترجمہ سے اس کا عربی ترجمہ ہوا تھا۔ بقول ڈاکٹر ہنٹر آٹھویں صدی مسیحی میں چرک اور سُشرت کا لاطانی وجرمنی زبانوں میں ترجمہ ہوا۔ اور اب تو ان کا انگریزی میں بھی ترجمہ شائع ہو چکا ہے +

[2] بھاؤمشر کے باپ کا نام لٹک مشر ہے۔ یہ ہندی حکیم ۱۵۵۰ء میں زندہ تھا اور شمالی مغربی ہند میں اپنے زمانہ کا اعلے ترین وید اور شاستروں کا فاضل خیال کیا جاتا تھا +

زوال آگیا تو بہت سے رشی ہمالیہ پربت پر اکٹھے ہوئے اور انہوں نے باہم مشورہ کرکے بھاردواج رشی سے یہ خواہش کی کہ وہ مہاراج اِندر سے اس علم کو سیکھکر اس کی پرچار کریں چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا یعنی انہوں نے مہاراج اندر سے آیور ویدک علم کو سیکھ کر باقی کے سب رشیوں کو سکھلایا۔ ان میں سے اَترِیہ رشی نے پھر آگے اپنے چھ شاگردوں (اگنی ویش۔ بھیل۔ جتوکرن۔ پراشر۔ ہاریت۔ کشارپانی) کو یہ علم سکھلایا چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے نام پر اس علم کی ایک ایک کتاب[1] لکھی جن کا کہ اس ملک آریہ ورت یعنی ہندوستان میں بہت مدت تک پرچار رہا +

لیکن پھر کچھ مدت بعد جب اس علم کو زوال آگیا تو مہارشی چَرَک[2] پیدا ہوئے جنہوں نے مذکورۂ بالا چھوں کتابوں کا مطالعہ کرکے چَرَک سنگھتا نام کی کتاب بنائی جو اس علم کی ایک نہایت مستند اور قدیمی کتاب مانی جاتی ہے +

چرک کے بعد کاشی کے مہاراج دیو داس[3] یا دَھن وَنتری[4] حضرت مسیح سے تقریباً کئی سو برس پہلے ہوئے جن کے بہت سے شاگرد تھے جن میں سے سُشرت[5] (مہنی) لائق شاگرد تھے (۱۱)

[1] ان کتابوں کے لکھے جانے سے پہلے آیور وید صرف زبانی علم تھا لیکن اب کتابی علم ہوگیا۔ ان چھوں کتابوں میں سے صرف ہاریت سنگھتا ملتی ہے باقی کی کتابیں نہیں ملتیں +

[2] چرک فاضل منی وشدھ کا بیٹا ایک نہایت مشہور و اعلےٰ ترین ہندی طبیب ہوا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ حضرت مسیح سے ۳۲۰ برس قبل بنارس میں پیدا ہوا تھا۔ ہندو چرک کو سہتیش یعنی ہزار سر والے سرپ دیوتا (سانپ دیوتا) کا جو کہ تمام علوم خصوصاً علم ویدک کا سرچشمہ خیال کیا جاتا ہے اوتار سمجھتے ہیں +

[3] بھاو پرکاش کا مصنف بھاو مشر تو دیو داس ہی کا دوسرا نام دھن ونتری لکھتا ہے لیکن رگھونت جی تحریر کرتے ہیں کہ دیو داس دھن ونتری کا اوتار سمجھا جاتا ہے +

[4] دھن ونتری کو ہندو ربّ الشفا یعنی طبّی دیوتا سمجھتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ وہ طوفان میں گم شدہ تیرہ رتنوں کے ساتھ سمندر سے برآمد ہوا۔ کہتے ہیں کہ دھن ونتری آبحیات (امرت) کا پیالہ ہاتھ میں لئے ہوئے سمندر سے باہر آئے تھے۔ ہندوؤں کے نزدیک دھن ونتری کا وہی رتبہ ہے جو کہ یونانیوں کے نزدیک اسقلی بوس کا +

دھن ونتری کی تصاویر یا مجسمات میں اسکے ایک ہاتھ میں جونک دکھائی جاتی ہے اور دوسرے ہاتھ میں ہڑ جس کا یہ مطلب ہے کہ جسم میں تمام امراض فسادِ ہضم اور فسادِ خون سے پیدا ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ علم الادویہ پر دھن ونتری کی بنائی ہوئی ایک کتاب ہے جس کو کرت راج نگھنٹو کہتے ہیں لیکن بعض کہتے ہیں کہ ایک اور دھن ونتری وید راجہ بکرماجیت کے عہد میں ہوئے ہیں انہوں نے راج نگھنٹو کے نام سے ایک کتاب بنائی تھی +

[5] سُشرت کے باپ کا نام وشوامتر ہے جس کی اجازت سے سشرت نے مع اپنے سات بھائیوں کے بنارس جاکر راجہ دیو داس سے آیور ویدک علم کی کامل تحصیل کی +

قابل قدر کارنامہ ہے ×

لیکن اس علم کی ابتدا کے متعلق پھر بھی بہت کچھ اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض کہتے ہیں کہ اسکے بانی ہندی ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ کلدانی ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ اسکے موجد مصری ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یونانی ہیں غرضیکہ یہ بھی ایک عجیب الم کہانی ہے لیکن جہاں تک دُنیا کی تاریخ پتا چلاسکتی ہے اقوام دُنیا میں سب سے قدیم مصری[1] قوم خیال کی جاتی ہے پس اس علم کی ابتدا کو بھی اسی سے منسوب کیا جاتا ہے ×

نوٹ ۔ لیکن میں پہلے ہندی طب کا بیان کرتا ہوں اس کے بعد چینی ۔ بابلی۔ مصری ۔ یونانی رومی ۔ عربی اور یورپی طبوں کا بہت مختصر مگر مسلسل بیان کرونگا ×

ہندی طِبّ یا آیُور وَیدک

ہمارے ہندو بھائی جو کہ علمِ طب کو الہامی مانتے ہیں وہ اس کی ابتدا کو بُرھما جی[2] سے منسوب کرتے ہیں چنانچہ بقول انکے بُرھما جی رشی نے بُرہم سنگھتا بنائی ۔ ان سے دَکھش پُرجاپتی نے اس علم کو سیکھا اور انہوں نے دَکھش سنگھتا بنائی پھران سے اُدتی کے جوڑے بیٹوں اَشوَنی۔ کماروں نے یہ علم پڑھا چنانچہ وہ اس علم میں ایسے لائق فائق ہوئے کہ وہ دونوں ربانی حکیم مانے جاتے تھے پھر انہوں نے مہاراج اِندر کو یہ علم سکھلایا جن کے زمانہ میں اس علم کو بڑا عروج ہوا لیکن جب کچھ مدت بعد اس علم کو

---

[1] آریہ کہتے ہیں کہ مشر ستھان یعنی مصر کو قدیم آریوں نے ہی آباد کیا تھا چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ تمنترک دیوتا نیل شگمنڈی (سیاہ کلغی والا) نے ملک مصر میں نیل تنتر (ایک مخفی علم جو کہ قدیم ہندوؤں کو معلوم تھا) کی تعلیم دی اور دریائے نیل جس کے کناروں پر ملک مصر آباد ہے غالباً اسی دیوتا نیل شگمنڈی کے نام سے نامزد ہے ×

مہابھارت کے بیان کے مطابق دیاتی کے چاروں بیٹے جن کو کہ ان کے باپ نے سراپ دیا تھا ترک وطن کر کے مغرب کی طرف چلے گئے اور چند ملیچھ اقوام کے بزرگ ہوئے ۔ چنانچہ مصر بھی مخلوط انہیں کے خلط ملط سے منسوب کیا جاتا ہے (آدین ہسٹری آف میڈیسن)

[2] بُرھما جی ہندو تثلیث کا رکن اور آیُور وَید (فنِ شفا) کا اوّلین پرچار کرنے والا مانا جاتا ہے ہندو تثلیث کے یہ تین رکن ہیں :۔ وشنو اوتار (دُنیا کا پیدا کنندہ) بُرھما جی (پرورش کنندہ) اور مہیش یا شوجی (فنا کنندہ) ×

تاریخ طبّ

نوٹ - جن حضرات نے اس مضمون پر مفصل معلومات حاصل کرنی ہوں وہ میری مولفہ کتاب تاریخ طب کا جو کہ عنقریب شائع ہوگی مطالعہ کریں +

طب - لغت عرب میں اس لفظ کے معنے ہیں علاج کرنا یا جادو کرنا لیکن اصطلاح میں اس علم کو کہتے ہیں جسکے ذریعے سے جسم انسان کی حالت صحت و مرض معلوم ہو اور غرض اس علم سے حفظ صحت ہے یعنی صحت کو بحال یا محفوظ رکھنا جبکہ وہ حاصل ہو اور اس کو واپس لوٹانا جبکہ وہ زائل ہوگئی ہو +

نوٹ - چوپاؤں کے علاج کرنے کو عربی میں بیطرہ اور پرندوں کے علاج کرنے کو زردقہ کہتے ہیں +

علم طب کی تاریخ کے متعلق بہت کچھ اختلاف ہے کیونکہ بعض اس علم کو قدیم مانتے ہیں اور بعض حادث جانتے ہیں لیکن چونکہ علم طب کا موضوع جسم انسان ہے جو کہ دیگر اجسام کی طرح حادث ہے پس علم طب بھی حادث ہے اور جس وقت سے کہ حضرت انسان پیدا ہوا اسی وقت سے اس علم کی بھی ابتدا ہوئی لیکن اس کی ابتدا کے متعلق بھی دو مختلف خیال ہیں چنانچہ ایک فریق کا تو یہ خیال ہے کہ علم طب الہامی ہے اس لئے وہ اس علم کی ابتدا کو مختلف انبیا علیہم السلام سے منسوب کرتا ہے - مثلاً بعض کہتے ہیں کہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو یہ علم معلوم ہوا اور ان سے حضرت شیث کو معلوم ہوا - بعض کہتے ہیں کہ حضرت سلیمانؑ کو الہام کے ذریعے یہ علم سکھلایا گیا - یہودی اس کو حضرت موسےٰ کی طرف - مجوسی اسے اپنے پیغمبر زرتشت کی طرف اور ہمارے ہندو بھائی اسے برھماجی کی طرف منسوب کرتے ہیں - لیکن دوسرا مخالف فریق یہ کہتا ہے کہ حضرت انسان جو کہ قدرت کا ماسٹر پیس یعنی اشرف المخلوقات ہے اس کو خداوند تعالیٰ حکیم مطلق نے اپنی حکمت کاملہ سے قوتِ غور و فکر مرحمت فرمائی چنانچہ الہیات ، طبیعیات و ریاضیات یہ سب علوم اسی قوتِ غور و فکر کے کرشمے ہیں پس یہی ماننا پڑتا ہے کہ علم طب بھی جو کہ علم حکمت کی ایک شاخ ہے انسانی دماغ کی متواتر محنتوں کا ایک بہتر نمونہ اور قوتِ تفکر و تحقیق کا ایک

اس زمانہ کے بعد کچھ عرصہ تک علم الادویہ میں برائے نام اضافہ ہوا لیکن ۱۶۹۴ء
میں فرانس کے ڈاکٹر پومٹ (Pomet) نے "تاریخ ادویہ" کے نام سے ایک کتاب
شائع کی جس کے تھوڑے عرصہ بعد یعنی ۱۶۹۸ء میں ڈاکٹر لیمری (Lemery) نے
لغات ادویہ مفردہ کے نام سے ایک کتاب شائع کی۔ اور پھر جی او فرائی (Geoffroy)
نے پیرس میں ۱۷۴۱ء میں میٹریا میڈیکا پر ایک مطول کتاب شائع کی ✦

لیکن جدید علم الادویۂ مفردہ کا زمانہ فرانسی ڈاکٹر گیبرٹ (Guibourt) کی
قابل تعریف تاریخ الادویہ مفردہ سے شروع ہوتا ہے۔ یہ کتاب پہلی مرتبہ ۱۸۲۰ء میں
پیرس میں شائع ہوئی اور پھر کئی مرتبہ طبع ہوئی۔ اس کے بعد انگلستان۔ جرمنی
اور یورپ کے دیگر ممالک میں اس علم کو نہایت فروغ ہوا اور آج یورپ کو علم الادویہ
کے اس درجہ تک مکمل کرنے کا فخر حاصل ہے۔ چنانچہ گزشتہ دوسو سال سے یورپ
میں علم طب کے ہر شعبہ میں عموماً اور علم الادویہ اور دواسازی میں خصوصاً جو ترقیات
ہوئی ہیں وہ نہایت قابل قدر ہیں۔ انہوں نے ہر ایک دوا کا تجزیہ کر کے معلوم کر لیا
ہے کہ اس میں کیا کیا اجزاء ہیں اور وسیع علمی تجربات سے انہوں نے اکثر ادویہ کے
افعال کو صحیح طور پر معلوم کر کے اور بہت سی نباتی ادویہ میں سے جواہر مفیدہ
نکال کر اور کئی ایک ترکیبی ادویہ بنا کر اس علم کو بہت ترقی دی ہے ✦

نوٹ۔ بعض ڈاکٹروں کی مصنفہ کتب کے جو اردو میں نام تحریر کئے گئے ہیں وہ ان کے
فرانسیسی یا انگریزی ناموں کے صحیح تراجم ہیں

پھر بارھویں صدی مسیحی میں سالرنو (دیکھو صفحہ ۳۱) کے مدرسہ طبیہ کی بنیاد پڑی جس میں کہ پندرھویں صدی مسیحی تک اس علم کا چرچا رہا۔ اس زمانہ میں علم الادویہ کو کچھ ترقی نہیں ہوئی لیکن کم ازکم ملکی یا وطنی ادویہ کے علم کو زندہ رکھا گیا اور علاوہ ازیں وسطی یورپ کی خانقاہوں وغیرہ کے ملحقہ باغات میں اکثر نباتی ادویہ کی کاشت کی جاتی تھی ٭

سولھویں صدی مسیحی کے آغاز میں یورپ والوں کے لئے نئی دُنیا یعنی ملک امریکہ، جزائر غرب الہند اور راہ ہندوستان کے معلوم ہوجانے سے مطالعہ علم الادویہ کا ایک نیا باب کھل گیا چنانچہ میتھی اولس[1] (Mathiolus) نے حکیم دیسقوریدوس کی کتاب الادویہ پر ایک نہایت عمدہ شرح لکھی جس کی کہ بہت شہرت ہوئی۔ وہ بہت سی جڑی بوٹیوں کو سکھا کر محفوظ رکھتا تھا اور نہایت احتیاط سے ان کی تصاویر کھینچتا تھا ٭

اس کے بعد مونارڈس[2] (Monordes) امریکہ سے بہت سی نئی ادویہ یورپ میں لایا اور غالباً سب سے پہلے اسی نے میٹریا میڈیکا میوزیم (عجائب خانہ ادویہ) بنایا۔ پھر کلوسی اوس[3] (Clusius) نے بہت سے تاجروں سے دوائیں اکٹھی کرکے تاریخ ادویۂ نادرہ کے نام سے سنہ ۱۶۰۱ء میں ایک کتاب لکھی جس میں کہ ۱۱۴۶ ادویہ کی تصاویر ہیں جن میں سے بعض نہایت عمدہ ہیں ٭

---

[1] میتھی اولس سنہ ۱۵۰۱ء میں بمقام سینا پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۷۷ء میں مرگیا۔ دیسقوریدوس کی کتاب علم الادویہ پر جو اس نے شرح لکھی وہ پہلی مرتبہ بمقام وینس سنہ ۱۵۴۴ء میں اطالوی زبان میں طبع ہوئی ٭

[2] مونارڈس سنہ ۱۴۹۳ء میں پیدا ہوا اور سنہ ۱۵۸۸ء میں مرگیا۔ اس نے تاریخ ادویہ نادرہ کے نام سے جو کتاب لکھی اس کا کلوسی اوس نے لاطانی زبان میں ترجمہ کرکے سنہ ۱۵۷۴ء میں شائع کیا ٭

[3] کلوسی اوس سنہ ۱۵۲۶ء میں بمقام قصبہ اراس (فرانس) پیدا ہوا اور سنہ ۱۶۰۹ء میں مرگیا۔ اس نے ہسپانیہ، پرتگال اور سنہ ۱۵۷۱ء میں لندن کا سفر کیا۔ وہ سنہ ۱۵۷۳ء سے سنہ ۱۵۸۷ء تک وائنا کے شاہی باغات کا ڈائرکٹر (مدیر۔ افسر اعلیٰ) رہا اور سنہ ۱۵۹۳ء سے سنہ ۱۶۰۹ء تک لیڈن یونیورسٹی میں علم نباتات کا پروفیسر رہا ٭

سال قبل از مسیح مانا جاتا ہے ترکیب الادویہ پر ایک بہت بڑی قرابادین لکھی چنانچہ جالینوس کو مرکبات قرابادینی کا موجد مانا جاتا ہے اور برٹش فارما کوپیا کے مرکبات کو آج تک بعض اوقات اسی کے نام سے نامزد کر کے مرکبات جالینوسی کہتے ہیں (دیکھو کتاب کا صفحہ ۳۸)

پھر جب سلطنت روما کو زوال آیا تو اس کے ساتھ ہی تمام علمی ترقیات کو بھی زوال آگیا لیکن اس کے بعد عربوں کی سلطنت کو عروج ہوا اور بغداد و قرطبہ وغیرہ میں بڑے بڑے دارالعلوم بن گئے جیسا کہ اسلامی طب کی تاریخ میں مذکور ہے ؂

مشاہیر اطبائے اسلام نے علم طب کو جو کچھ فروغ دیا وہ تمام دنیا پر روشن ہے علم الادویہ خصوصاً ادویہ مفردہ پر اسلامی اطبا نے بیسیوں کتابیں لکھیں چنانچہ بعض مصنفین کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) محمد بن احمد بن زکریا رازی مصنف حاوی کبیر وغیرہ (۲) شیخ الرئیس ابو علی بن سینا مصنف قانون وغیرہ (۳) یحییٰ ابن جزلہ[1] مولف منہاج البیان (۴) ابن تلمیذ مؤلف مُغنی (۵) ابو ریحان بیرونی مولف تذکرہ سویدی (۶) ابو محمد عبداللہ احمد المالقی النباتی معروف بہ "ابن البیطار"[2] مؤلف کتاب الجامع و کتاب المغنی وغیرہ (۷) حاجی زین الدین عطار مولف اختیارات بدیعی (۸) شیخ یوسف بغدادی مؤلف جامع بغدادی (۹) شیخ داؤد انطاکی مؤلف تذکرہ اولوا الالباب (۱۰) محمد مومن مؤلف تحفۃ المومنین (۱۱) سید محمد حسین مؤلف مخزن الادویہ (۱۲) محمد اعظم خاں مؤلف محیط اعظم وغیرہ وغیرہ ؂

---

[1] طبقات الاطبا میں اس کا نام یحییٰ بن عیسیٰ بن علی بن جزلہ لکھا ہے لیکن فارما کو گرافیا مصنفہ فلکی جر میں اس کا نام یحییٰ بن ماسویہ بن احمد معروف بہ ماسویہ اصغر (Meeue the younger) لکھا ہے یہ موضع مروین (کردستان) میں پیدا ہوا اس نے بغداد میں تعلیم حاصل کی اور قاہرہ میں سکونت اختیار کی۔ یہ مصر کے خلیفہ الحاکم یا مقتدیٔ بامراللہ کے دربار میں شاہی طبیب تھا۔ اس نے ۱۰۱۵ء میں وفات پائی؂

[2] ابن بیطار ۱۱۹۷ء میں پیدا ہوا اور ۱۲۴۸ء میں اس نے دمشق میں وفات پائی۔ ۱۲۳۸ء سے ۱۲۴۸ء تک وہ دربار مصر میں شاہی طبیب رہا۔ اس نے ہسپانیہ سے مشرق کی طرف سفر کیا اور مفردات طب پر ایک نہایت قابل قدر کتاب الجامع لکھی جس میں تقریباً دو ہزار ادویہ کا بیان ہے جن میں سے ۱۰۰۰ نباتی ادویہ ہیں۔ اس نے حکیم دیسقوریدوس کی کتاب الادویہ پر بھی ایک شرح لکھی اور کئی ایک دیگر کتابیں لکھیں ؂

وغیرہ وغیرہ سے واقف تھے۔ نیز وہ مراہم۔ حبوب اور لزوقات (پلاسٹرس) وغیرہ مرکب ادویہ بھی بنانا جانتے تھے اور بڑے بڑے طویل نسخے لکھا کرتے تھے ۔

یونان میں **بقراط** (Hippocrates) نے جو کہ حضرت مسیحؑ سے ۴۶۶ سال قبل ہوا علم طب کو مدوّن کیا اور اس نے علاج میں سیکڑوں ادویہ کا استعمال بتایا۔ پھر ارسطو کے شاگرد رشید حکیم **ثاؤفرسطس** (Theophrastus) نے جو کہ حضرت مسیحؑ سے ۳۷۰ سال قبل ہوا نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع کتاب لکھی جس میں ۵۰۰ جڑی بوٹیوں کا بیان ہے اس نے کئی ایک مشتبہ ادویہ کی شناخت اور بعض کے باہمی فرق بتائے۔ پھر جب اسکندر اعظم نے حضرت مسیحؑ سے ۳۳۵ تا ۳۲۵ سال قبل ایران۔ ہندوستان اور افریقہ پر چڑھائی کی تو ان ممالک کی فتوحات سے بیشمار زر و جواہر کے علاوہ بہت سی ادویہ یونان میں پہنچیں چنانچہ اسی عہد میں ہندوستان کی بہت سی ادویہ کا یونانیوں کو علم ہوا ۔

اسکندر اعظم کی وفات کے بعد سلطنت روما کو عروج ہوا چنانچہ اسی زمانہ عروج میں حکیم **دیسقوریدوس** (Dioscorides) (نوٹ۔ بعض اس نام کا تلفظ دیاس قوری دس اور بعض دیسقوریدیس بھی کرتے ہیں) نے جو کہ یونانی النسل تھا مصر۔ افریقہ۔ ہسپانیہ اطالیہ اور ملک شام میں سفر کر کے سیکڑوں نباتات اور ادویہ کا علم حاصل کیا۔ پھر اس نے اپنے مشاہدات و معلومات کو قلمبند کر کے ایک نہایت ضخیم کتاب لکھی جو علم الادویہ پر یورپ میں صدیوں تک مستند مانی جاتی رہی۔ اس کتاب میں بہت سی نباتی حیوانی اور معدنی ادویہ کا ترتیب وار مفصل بیان ہے چنانچہ اس میں پانچسو۵۰۰ تو صرف جڑی بوٹیوں کا ذکر ہے۔ حکیم دیسقوریدوس کو ہی اس بات کا فخر حاصل ہے کہ اس نے سب سے پہلے علم العلاج سے علم الادویہ کو علیحدہ کیا ۔

دیسقوریدوس کا ہم عصر حکیم **پلائنی** (Pliny) رومی بھی محسنین طب میں شمار کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی نادر زمانہ تاریخ طبیعیات میں علاوہ علم الحیوان۔ علم التنجیم اور علم حوادث فلکی وغیرہ وغیرہ کے ایک ہزار نباتات کا بیان ہے ۔

ان کے بعد حکیم **جالینوس** (Galinus) نے جن کا زمانہ حیات و وفات ۱۳۱ء سے ۲۰۰ء

فرانسیسی زبان کی ڈاکٹری کتب کے وسیع مطالعہ کے بعد نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ چونکہ یہ کتاب ۱۸۲۱ء کی چھپی ہوئی ہے اور اُس وقت سے اب تک علم العلاج میں بہت کچھ ترقی ہو چکی ہے اس لئے میں نے اس کتاب میں سے صرف بعض ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور ان کے ڈاکٹری وطبی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اٹھایا ہے +

(۲) اَلْکِتَابُ الْجَامِعِ لِاِبْنِ الْبَیْطَار (عربی) - مفردات طب پر یہ ایک نہایت مستند ومفید اور جامع کتاب ہے جس میں کہ دو ہزار ادویہ مفردہ کا ذکر ہے - اکثر انگریزی مفردات کی کتابوں میں اس کتاب کا ذکر خیر آتا ہے +

(۳) تَذْکِرَةُ الشَّیْخ دَاؤُدُ الضَّرِیْرُ الْاَنْطَاکِی (عربی) یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے اس کتاب کا مآخذ حکیم ابن بیطار کی کتاب الجامع اور حکیم یوسف بغدادی کی کتاب مالایسع ہے +

(۴) مُفْرَدَاتُ الْقَانُوْن لِلشَّیْخِ الرَّئِیْس ابی علی حسین ابن سینا - مفردات پر یہ بھی ایک معتبر و مستند کتاب ہے +

(۵) پزشکی نامہ (مطبوعہ طہران قیمت ۔ ۔ ۔ ۲۰) از تصنیف جناب ناظم الاطباء میرزا علی اکبر خاں حکیمباشی سابق طبیب حضور ہمایوں شہنشاہ ایران - جدید فارسی زبان کی مٹیریا میڈیکا یا علم الادویہ والعلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے - اس کتاب کا مآخذ بھی فرانسیسی زبان کی کتب علم الادویہ ہیں - میں نے اس کتاب سے بھی صرف بعض ادویہ کی تحقیق وتاریخ اور ان کے ڈاکٹری وطبی ناموں کی تطبیق کے متعلق ہی فائدہ اٹھایا ہے +

(۶) تحفۃ المومنین از حکیم محمد مومن - مفردات طب میں یہ بھی ایک قابل قدر مشہور کتاب ہے +

(۷) مخزن الادویہ مؤلفہ حکیم سید محمد حسین صاحب علوی - یہ بھی اپنے وقت کی ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے - لیکن اس کو لکھے ہوئے چونکہ ۱۲۵ سال کا زمانہ گزر گیا ہے اور اس کے یونانی نام کاتبین غلط در غلط ہو کر کچھ کے کچھ بن گئے ہیں اس لئے یہ کتاب اب اصلاح کی بہت محتاج ہے +

(۸) محیط اعظم مؤلفہ حکیم محمد اعظم خاں المخاطب بناظم جہان (مطبوعہ مطبع نظامی ۱۳۱۳ھ) فارسی زبان میں ادویہ مفردہ یونانیہ وہندیہ کی یہ بھی اپنے وقت کی نہایت عمدہ کتاب ہے - اس میں چند ایک انگریزی مفرد ادویہ کا بھی بیان ہے لیکن افسوس کہ ان میں سے بعض کے نام - ان کے افعال وخواص اور ان کی مقدار خوراک اس طرح صحت سے درج نہیں - مخزن الادویہ کی طرح اکثر ادویہ کے یونانی نام اس میں بھی غلط درج ہیں - پس یہ بھی تصحیح کی محتاج ہے +

ان کے علاوہ میں نے اور بھی چند طبی کتب ادویہ سے استفادہ کیا ہے جن کے حوالے آپ مختلف مقامات پر پائینگے +

سنسکرت کی کتب وَیدِک

(۱) راج نگھنٹو - آیورویدک میں یہ ایک نہایت قدیم اور مستند نگھنٹو ہے جس میں تمام ادویہ کے سنسکرت نام اور ان کے افعال وخواص کا مفصل بیان ہے - اس کے بعد جتنے اور نگھنٹو بنے ہیں	राजनिघण्टु श्री धन्वंतरी महाराज काशी राज

ادویہ ہندیہ کا ایک عمدہ فرہنگ بھی ہے ✤

(۱۵) فارماکالوجی اینڈ تھیراپیوٹکس (کشنی) قیمت ۰ ۔ ۔ ۱۲ روپیہ

{Pharmacology and Therapeutics (Cushny)}

افعال الادویہ اور علم العلاج پر یہ ایک نہایت ہی عمدہ کتاب ہے
میں نے اس کتاب کے مطالعہ سے بہت فائدہ اٹھایا ہے ✤

(۱۶) لیکچرس آن دی ایکشن آف میڈی سنس (برنٹن)

{Lectures on the Action of Medicines (Brunton)}

افعال الادویہ پر یہ بھی ایک بہت اچھی کتاب ہے۔ (قیمت ۰ ۔ ۲ ۔ ۹)

(۱۷) پریکٹیکل فارمے سی (لیوکاس) قیمت ۰ ۔ ۵ ۔ ۱۰

{Practical Pharmacy (Lucas)}

فن دواسازی پر یہ ایک جامع کتاب ہے۔ میں نے دواسازی کے باب میں
اس کتاب سے مدد لی ہے ✤

(۱۸) دی بک آف پریس کرپشنس (لیوکاس) قیمت ۔ ۔ ۴ ۔ ۵

{The Book of Prescriptions (Lucas)}

اس میں ڈاکٹران یورپ کے مجربات ہیں۔ چنانچہ میں نے بعض مجرب
نسخجات اس کتاب سے بھی لئے ہیں ✤

(۱۹) پاکٹ میڈیکل فارمولے ری (ساونڈرس) قیمت ۔ ۹ ۔ ۴

{Pocket Medical Pharmulary (Sonder's)}

اس چھوٹی سی کتاب میں ڈاکٹران امریکہ کے تجربات ہیں۔ میں نے
اس میں سے بھی بعض مجربات لئے ہیں ✤

(۲۰) فارماکوگرافیا (فلکی جر اینڈ ہن بری) قیمت ۔ ۔ ۔ ۱۲

{Pharmacographia Fluckiger and Hanbury}

تاریخ الادویہ پر یہ ایک نہایت جامع اور بے نظیر تصنیف ہے۔
اکثر ادویہ کی تاریخ لکھنے میں میں نے اس کتاب سے مدد لی ہے ✤

(۲۱) فارماکوگرافیا انڈیکا (ڈیموک) قیمت ۔ ۔ ۔ ۴ ۔ ۲ ۔ ۴ روپیہ

{Pharmacographia Indica (Dymock)}

ہندوستانی ادویہ کی تاریخ پر یہ بھی ایک نہایت جامع کتاب ہے۔ چنانچہ میں نے
اکثر ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور ان کے ناموں کی تطبیق میں اس کتاب سے بہت فائدہ اٹھایا ہے ✤

(۲۲) اے ڈکشنری آف دی اکانومک پراڈکٹس آف انڈیا (واٹ)

{A Dictionary of the Economic Products of India (Watt)}

یہ ہندوستان کی پیداوار پر ایک نہایت مطول کتاب ہے جو تین مرتبہ
شائع ہو چکی ہے۔ لیکن اس کا ۱۰ جلد والا ایڈیشن نہایت ہی قابل قدر ہے
مذکورہ بالا کتب کے علاوہ میں نے ڈاکٹری کی اور بھی کئی ایک کتب ادویہ اور کتب لغت سے استفادہ
کیا ہے جیسا کہ اکثر مقامات پر حوالہ کتب سے آپ کو معلوم ہو جائیگا۔ میں نے اس سے بھی بہت فائدہ اٹھایا ہے ✤

طبی کتب عربی و فارسی

(۱) عُمدَۃُ المُحتاج فی علمی الاَدْوِیَۃِ وَالعِلاج وَیُعرفُ بالاَدْوِیَۃِ الطّبِّیَّۃ لِسیّد احمد افندی الرّشیدی
(عربی مطبوعہ مصر۔ قیمت اسّی روپے)۔ عربی زبان میں میٹیریا میڈیکا یا جدید علم الادویہ والعلاج پر یہ
چار ضخیم جلدوں میں اپنے وقت کی ایک نہایت ہی جامع کتاب ہے جس کو ڈاکٹر سید احمد افندی الرشیدی نے

سب اکثر استعمال کئے جاتے ہیں - چنانچہ اس کتاب میں انہیں مرکبات کے نسخجات درج ہیں - اور میں نے اس کتاب کے اکثر نسخجات اپنی کتاب میں درج کئے ہیں +

(۶) ایکسٹرا فارماکوپیا (مارٹنڈیل) (قیمت ۰ - ۸ - ۱۰ روپیہ) { The Extra Pharmacopœia (Martindate and Westcott)
یعنی قرابادین زائد - اس کتاب میں اُن تمام مفرد و مرکب ادویہ جدیدہ اور دیگر ادویہ کا بیان ہے جو کہ برٹش فارماکوپیا میں تو درج نہیں لیکن یورپ کے دیگر ممالک اور امریکہ وغیرہ کے فارماکوپیا میں درج ہیں اور اکثر لائق ڈاکٹروں کے تجربات میں مفید ثابت ہوئی ہیں - میں نے اس کتاب کی بھی تقریباً تمام ادویہ اپنی کتاب میں درج کی ہیں +

(۷) فارماکوپیا آف انڈیا (وئیرنگ) - یعنی قرابادین ہندوستان { The Pharmacopœia of India (Waring)
یہ ۱۸۶۸ء کی چھپی ہوئی ایک پرانی کتاب ہے جو کہ لاہور کی دو چار بڑی بڑی لائبریریوں میں موجود ہے - بعض ادویہ ہندیہ کی تحقیق و تطبیق کے لئے میں نے اس کتاب کو بھی دیکھا - لیکن یہ کتاب اب بہت کچھ اصلاح کی محتاج ہے +

(۸) میٹریا میڈیکا (ہیل وھائٹ) (قیمت ۰ - ۱۱ - ۵) { Materia Medica (Hale White)
یہ اپنی طرز کی بہت اچھی کتاب ہے - اس میں آفیشل ادویہ کے افعال و استعمال کا تو اچھا بیان ہے لیکن فن دواسازی کا بہت مختصر بیان ہے +

(۹) میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (بروس) قیمت ۰ - ۰ - ۵ { Materia Medica and Therapeutics (Bruce)
علم الادویہ و العلاج پر یہ بھی اپنی طرز کی اچھی کتاب ہے +

(۱۰) فارمیسی میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (وٹلا) { Pharmacy, Materia Medica and Therapeutic (Whitla)
یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے قیمت ۰ - ۱۲ - ۷
اس کتاب کے باب اول میں فن دواسازی کا بہت عمدہ بیان ہے اور اس کے آخری باب میں نان آفیشل ادویہ کا بھی اچھے طریق پر بیان کیا گیا ہے +

(۱۱) اے ٹریٹیز آن میٹریا میڈیکا اینڈ تھیراپیوٹکس (گھوش) { A Treatise on Materia Medica (Ghosh)
یعنی رسالہ علم الادویہ و العلاج - (قیمت ۰ - ۰ - ۵ روپیہ)
یہ بھی اپنی طرز کی بہت عمدہ کتاب ہے +

(۱۲) سوتھلز آرگینک میٹریا میڈیکا (برکلے) قیمت ۰ - ۰ - ۰ { Southall's Organic Materia Medica (Barcley)
یہ حیوانی اور نباتی ادویہ پر ایک نہایت عمدہ کتاب ہے - اس میں ادویہ کی صفات طبیعی اور صفات کیمیاوی وغیرہ کا نہایت عمدہ بیان ہے +

(۱۳) میٹریا میڈیکا (گری نش) (قیمت ۰ - ۲ - ۱۳) - یہ بھی نباتی ادویہ پر ایک نہایت جامع باتصویر کتاب ہے - اس میں بعض ادویہ پر تاریخی نوٹ ہیں - میں نے اپنی کتاب میں اس کتاب کی اکثر تصاویر لی ہیں + { Materia Medica (Greenish)

(۱۴) ہندو میٹریا میڈیکا (دت) (قیمت ۰ - ۰ - ۴) { Hindu Materia Medica (O. C. Dutt)
ادویہ ہندیہ پر انگریزی میں یہ بہت اچھی کتاب ہے - اسکے آخر میں

شکریہ

بموجب حدیث شریف " مَنْ لَمْ یَشْکُرِ الْمَخْلُوْقَ لَمْ یَشْکُرِ الْخَالِقَ "

یعنی جو کوئی مخلوق کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتا

سب سے پہلے میں

اُن مُصنّفین و مؤلفین کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی تصنیفات و تالیفات سے فائدہ اُٹھا کر میں نے اِس کتاب کو تالیف کیا ہے چنانچہ جن ڈاکٹری وطبی اور ویدک کتب سے میں نے فائدہ اُٹھایا ہے اُن کی فہرست حسب ذیل ہے۔

نوٹ - چونکہ میں نے اپنی کتاب میں مختلف مقامات پر ان سب کتابوں کے حوالے دیئے ہیں اس لئے یہ نہایت مختصر الفاظ میں ان کتابوں کی بعض خوبیاں بیان کر دیتا ہوں تاکہ آپ کو بھی انکی کچھ قدر و منزلت معلوم ہو جائے

ڈاکٹری کتب انگریزی

(۱) برٹش فارماکوپیا (قرابادین برطانیہ) (The British Pharmacopœia) - قیمت ۱۲ آنہ - اس کتاب کو برطانیہ کی جنرل میڈیکل کونسل (مجلس طبیہ عمومی) نے تالیف کر کے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب تمام ممالک برطانیہ عظمے کا آفیشل فارماکوپیا یعنی قرابادین مستند ہے - میں نے اس کتاب کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کا اپنی کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔

(۲) برٹش فارماکوپیا انڈین اینڈ کلونیل ایڈنڈم یعنی برٹش فارماکوپیا کا تتمیہ ادویہ ہندیہ و نوآبادیہ (The British Pharmacopœia Indian and Colonial Addendum) (قیمت ۔ ۔ ۲) - اس کتاب میں اُن تمام ادویہ کا بیان ہے جو کہ ہندوستان اور انگریزی نوآبادیوں میں آفیشل ہیں۔ اس کتاب کی بھی تمام ادویہ کا میں نے اپنی کتاب میں مفصل بیان کیا ہے۔

(۳) فارماکوپیڈیا (وھائٹ اینڈ ہمفری) (Pharmacopedia (White and Humphry)) قیمت - یہ کتاب برٹش فارماکوپیا کی ایک نہایت عمدہ شرح ہے اس میں ادویہ کی ماہیت و صفات و اقسام وغیرہ کو نہایت تحقیق سے بیان کیا ہے اور اس کے آخر میں تمام نباتی ادویہ کی تصاویر بھی دی گئی ہیں - میں نے اس کتاب سے بہت فائدہ اُٹھایا ہے اور اس میں سے بعض تصاویر بھی لی ہیں۔

(۴) سکوائرز کمپینی اَن ٹو دی برٹش فارماکوپیا (Squire's Companion to the British Pharmacopœia) قیمت ۱۲-۴ - یعنی رفیق برٹش فارماکوپیا - یہ کتاب واقعی اسم با مسمّے ہے۔ اس میں ترکیب الادویہ کے متعلق بعض نہایت مفید اور ضروری ہدایات مندرج ہیں - میں نے اپنی کتاب کی ترتیب اسی کتاب کی ترتیب پر رکھی ہے۔

(۵) برٹش فارماسیوٹیکل کوڈیکس (British Pharmaceutical Codex) - انگلستان میں کبھی کبھی انگریزی دواسازوں کی ایک مجلس شورہ و مباحثہ منعقد ہوتی رہتی ہے جو بعض ایسے مرکبات کی فہرست شائع کرتی رہتی ہے جو اگرچہ نان آفیشل ہوتے ہیں لیکن مفید ہونے کے

نوٹ - بعض ڈاکٹری ادویۂ جدیدہ یا ادویہ مرکبہ کے لئے جو نئے عربی - فارسی - اُردو یا ہندی نام تجویز کئے گئے ہیں وہ سب فلالوجی یعنی علم اللغت کے اصولوں پر مبنی ہیں چنانچہ ہر ایک نیا نام وضع کرتے میں اصل لفظ کی خوبی کو مدنظر رکھا گیا ہے جیساکہ تمام علمی زبانوں میں معمول ہے چنانچہ ان چند مثالوں سے آپ اسلے مجوزہ کی صحت وخوبی کا اندازہ لگا سکتے ہیں ہر ایک ڈاکٹری نام کے آگے بریکٹ میں اس کا مجوزہ طبی مترادف نام لکھا ہے :-
الکسیر اینی سائی (اکسیر انیسون) اینی سائی کیمفر (کافور انیسون) بورک گارگل (غرغرہ بورقی) بورک لنٹ (سمار بورقی) بورک چیسری (فرزجہ بورقی) بورک جاز نی ٹری (شیات بورقی) شار گراس (گیاہ ستارہ) سپرٹ آف سالٹ (روح نمک) لیپس میراکولس (سنگ معجزہ) لیپس ڈی وائی نس (سنگ خدا) اور جس طرح ڈاکٹری میں بعض جواہر ادویہ کے نام اُن ادویہ کے اصلی ناموں کی مناسبت سے وضع کئے گئے ہیں اسی طرح سے میں نے بھی جواہر ادویہ کے طبی نام تجویز کرنے میں اس خوبی کو مدنظر رکھا ہے چنانچہ مندرجۂ ذیل امثلہ سے آپکو بخوبی معلوم ہو سکتا ہے - ان مثالوں میں پہلے دوا کا لاطینی یا انگریزی نام لکھا ہے اور ساتھ ہی اسکے جوہر کا نام لکھا ہے پھر بریکٹ میں اس دوا کا عربی یا فارسی نام اور ساتھ ہی اس کے جوہر کا مجوزہ نام تحریر ہے مثلاً دوا کا انگریزی نام ایٹروپا ہے اور اس سے اس کے جوہر کا نام ایٹروپین وضع کیا گیا ہے اور اُسی دوا کا عربی نام یبروح ہے پس میں نے اس کے جوہر کا نام یبروحین تجویز کیا ہے جیسے ایٹروپا سے ایٹروپین (یبروح سے یبروحین) ایکونائٹ سے ایکونائٹین (بیش سے بیشین) ایلوز سے الوئین (صبر سے صبرین) ایلتھیا سے ایلتھین (خطمی سے خطمین) پس جن لوگوں کا مطالعہ وسیع ہے وہ ایسے مجوزہ ناموں کی خوبی کو بخوبی سمجھ کر اُمید ہے کہ بہت خوش ہونگے اور میری محنت کی قدر کرینگے +

میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے برادران فن یعنی ڈاکٹری و طبابت پیشہ حضرات اس کتاب کو ہمیشہ زیر مطالعہ رکھکر اس سے کما حقہٗ مستفید و مستفیض ہونگے بلکہ اِس مخزن الادویہ کو مخزن الجواہر سمجھینگے نیز اس کی اشاعت میں سعی فرما کر مجھے - برادران فن اور اہل ملک کو مشکور فرمائینگے +

نوٹ - موجودہ کتب مفیدہ کی قدر کرنے سے آیندہ مصنفین و مؤلفین کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی ہے یورپ میں ہر قسم کی کتب مفیدہ کی کثرت اشاعت کا یہ بھی ایک اہم راز ہے +

والسلام (مولف)

یہ کتاب ایسی مکمل اور مفید بن گئی ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ زبان اُردو میں تو کجا؟ انگریزی عربی
فارسی یا کسی اور زبان میں بھی کوئی ایسی جامع میٹریا میڈیکا موجود نہیں تو یہ مبالغہ نہ ہوگا۔
پھر تمام مفرد و مرکب ادویہ کے ڈاکٹری وطبی اور اکثر کے ویدک مترادف ناموں نیز علم الادویہ و
علم العلاج کی تمام ڈاکٹری وطبی اصطلاحات کی باہم مطابقت کے اعتبار سے یہ کتاب لاریب
ایک میڈیکل ڈکشنری یعنی لغات طبی کہلانے کی مستحق ہے۔ علاوہ بریں یورپ امریکہ
کی تمام معتبر و مفید پیٹنٹ ادویہ کا اس میں مفصل بیان ہے اور سمی ادویہ کی سمی تاثیرات اور
ان کے تریاقات کا بھی اس میں نسبتہً مفصل بیان ہے۔ پھر اس کے آخر میں بکٹیریالوجی
(علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے
جو ضمیمے لگا دئے گئے ہیں وہ نہایت ہی ضروری نہایت ہی مفید اور اردو میں اپنی قسم کے
بالکل نئے مضامین ہیں۔ نباتی وحیوانی ادویہ کی جس قدر صحیح وعمدہ تصاویر اس کتاب میں
دی گئی ہیں اس قدر تصاویر انگریزی کی کسی بڑی سے بڑی میٹریا میڈیکا میں بھی موجود نہیں۔
صحت تلفظ کے لئے تمام ادویہ کے ڈاکٹری نام (لاطینی وانگریزی) اُردو میں صحیح طور پر لکھنے کے
علاوہ انکے ساتھ ساتھ خوبصورت انگریزی ٹائپ میں بھی چھپوا دئے گئے ہیں اور یہ بھی اس کتاب کی
ایک خاص خوبی ہے علاوہ ازیں اسکی فہرست مضامین بھی ایسی مکمل ہے کہ باید وشاید اور اسکی لکھائی
چھپائی بھی خاص اہتمام سے کرائی گئی ہے ✣

میں نے اس کتاب کو مکمل اور مفید تر بنانے میں جس قدر محنت برداشت کی ہے اس کا صحیح اندازہ
تو تمام کتاب کو بخوبی مطالعہ کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ لیکن اکثر ادویہ کے وجوہ تسمیہ۔ انکے مترادف
ناموں کی تطبیق۔ انکی دلچسپ تاریخ اور رفع اختلاف ماہیت پر جو میں نے تحقیقی نوٹ لکھے ہیں ان
میں سے ان چند ایک کو آپ ملاحظہ فرما کر میری محنت اور جانفشانی کا کسی قدر اندازہ لگا سکتے ہیں
مثلاً دیکھیں بیان آرسنک (سنکھیا) صفحہ ۳۴۴۔ ایکونائٹ (بیش) ۵۷۲۔ لافنگ گیس (غاز مضحک)
۶۰۶۔ اگاری کس (غاریقون) ۶۱۶۔ ایلوز (ایلوا) ۶۵۱۔ ایونائیکم (اشق) ۶۸۲۔ اینٹی منی
(اثمد۔ سرمہ) ۷۴۸۔ ارجنٹم (فضہ۔ چاندی) ۷۸۲۔ بیلاڈونا (یبروج۔ لفاح) ۸۴۰۔ بربرس
(باربین) ۸۹۲۔ کیلوٹروپس (عشر۔ مدار) ۹۷۸۔ نیز دیکھیں ایسی اور چند مثالیں دیباچہ جلد دوم میں ✣

مفصل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے +

ہر ایک دوا کے شروع میں پہلے بطور سرخی اس دوا کے لاطانی و عربی نام جلی خط میں لکھے ہیں پھر اگر وہ دوا نباتی یا حیوانی ہے تو اس کا نیچرل آرڈر (فصیلہ طبعیہ) اور اسکی تصویر دی گئی ہے اور اگر وہ دوا مفرد ہے تو اسکے ڈاکٹری ۔ طبی ۔ ویدک اور ہندوستانی نام ترتیب وار تحریر کئے گئے ہیں اور اگر (وہ دوا مرکب یا ترکیبی ہے تو اسکے مجوزہ طبی نام لکھے گئے ہیں ساتھ ہی کسی خاص نام کی وجہ تسمیہ (جس میں کہ اس دوا کی ذاتی و صفاتی خوبیاں ملحوظ ہوتی ہیں) بیان کر دی گئی ہے ۔ پھر اس کا مقام پیدائش اسکی صفات طبیعی و کیمیاوی ۔ تاریخ استعمال (یعنی وہ دوا سب سے پہلے کب اور کہاں استعمال کی گئی جسکے ضمن میں بہت سے محققانہ نوٹ لکھے گئے ہیں جو کہ متقدمین و متاخرین اطباء کے باہمی اشتباہات کو رفع کرتے ہیں) پھر اسکے انحلال و آمیزش و شناخت و افعال و مقدار خوراک اور طریق استعمال وغیرہ کا ترتیب وار بیان ہے ۔ بعدہٗ اسکے آفیشل مرکبات (جس میں کہ ہر ایک مرکب دوا کے بنانے کی ترکیب ہے) اور پھر نان آفیشل مرکبات و مشتقات جس میں کہ اس دوا سے بنائی ہوئی یورپ و امریکہ کی اکثر مفید پیٹنٹ ادویہ کا مع انکی مختصر ماہیت و افعال و خواص کے ذکر کیا گیا ہے ۔ بعد ازاں اس کی فارماکالوجی یعنی تاثیرات اور تھیراپیوٹکس یعنی استعمالات کا بالتفصیل اور آسان طریق میں بیان کیا گیا ہے چنانچہ جہاں کہیں کوئی ڈاکٹری اصطلاح آئی ہے اسکے ساتھ ہی بریکٹ میں اسکی مترادف طبی اصطلاح (عربی ۔ فارسی یا اُردو) تحریر کر دی گئی ہے جس سے یہ کتاب تمام اُردو خواں ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کے لئے یکساں مفید بن گئی ہے ۔ تاثیر و استعمال دوا کے بیان کرنے کے بعد بعض بعض ادویہ کے متعلق ضروری ہدایات لکھی ہیں اور زہریلی ادویہ کی تاثیرات سمیہ کا بیان مع ان کے تریاقات کے تحریر کیا گیا ہے اور آخر میں اس دوا کے دو چار مجرب نسخجات لکھ دئے ہیں جو کہ یورپ و امریکہ کے بڑے بڑے نامی گرامی ڈاکٹروں کے اور بعض خود میرے تجربہ کئے ہوئے ہیں ۔ مثال کے طور پر دیکھو آرسینی کم (سنکھیا) کا بیان صفحہ ۴۴۳ پر +

ادویہ کے لاطینی و انگریزی و عربی و فارسی و اُردو و سنسکرت اور ہندی ناموں کی صحیح تطبیق اور ان میں سے بعض ناموں کی وجوہ تسمیہ اور اکثر ادویہ کی تاریخ و تحقیق اور رفع اختلاف ماہیت نیز ان کے مرکبات کے بنانے کی ترکیب اور ان کی مفصل تاثیر و استعمال وغیرہ کے بیان کے لحاظ سے

ناواقف ہونے کے سبب اُن میں جو بے ربطی و بے تعلقی ہے اس کو بھی کسی حد تک رفع کرنے کے لئے اکثر معزز اصحاب اہل فن کی خواہش و اصرار پر میں نے بہت سی ڈاکٹری و طبی کتب علم الادویہ العلاج وغیرہ (جن میں سے بعض کا مختصر بیان صفحہ ۸ پر درج ہے) کا وسیع مطالعہ کر کے چند سال کی متواتر محنت شاقہ سے اس کتاب کو تالیف کیا ہے جو اُمید ہے کہ طبابت پیشہ حضرات یعنی ڈاکٹروں حکیموں اور ویدوں کے لئے نہایت ہی کارآمد اور مفید ثابت ہوگی +

علاوہ ازیں چونکہ آجکل اکثر لوگوں سے یہ سُننے کا بھی اتفاق ہوتا ہے کہ قدیم طبیں یعنی آیورویدک اور طبِ یونانی بہت پُرانی طبیں ہوگئی ہیں اور اب وہ زمانہ حال کے مذاق اور روش کے مطابق نہیں رہیں۔ اس کا کیا سبب ہے ؟

اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ طبِ یورپی یعنی ڈاکٹری لوگوں کو ایسی دوائیں دیتی ہے جو کہ کم مقدار، خوشنما اور زود اثر ہوتی ہیں۔ اُنہیں گھوٹنے اور چھاننے کی ضرورت نہیں پڑتی وہ ایسی بنی بنائی ہوتی ہیں کہ نہایت آسانی سے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ برخلاف ازیں ویدک اور طبِ یونانی کی اکثر ادویہ خوشنما اور زود اثر نہیں ہوتیں اور نسبتہً بہت زیادہ مقدار میں دینی پڑتی ہیں پس آجکل کی معاشرت اور رفتارِ زمانہ کو مدنظر رکھکر ہندوستان کے تمام اہل الرائے اطبا اور وید صاحبان نہایت غور و فکر کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ملک کی موجودہ و آیندہ حالت کے لحاظ سے طبِ یونانی اور ویدک کی ایک بہت بڑی ضرورت یہ بھی ہے کہ ان دونوں قدیم طبوں کی ادویہ میں مثل ڈاکٹری ادویہ کے ایک نیا رنگ پیدا کیا جائے۔ پس اس مقصد کے حصول کے لئے وہ مختلف تدابیر سوچ رہے ہیں لیکن مجھے یہ ایک نہایت مفید تدبیر سوجھی کہ ڈاکٹروں نے گزشتہ چند صدیوں سے علم الادویہ و ترکیب الادویہ اور علاج الامراض میں جو ترقی کی ہے میں اس کو ایک عام فہم زبان میں اپنے ملک کے طبابت پیشہ حضرات کے سامنے پیش کر دوں تاکہ وہ اس سے کامل طور پر فائدہ اُٹھا کر مقصد مذکور کے حصول میں کامیابی حاصل کر سکیں +

اس کتاب میں برٹش فارماکوپیا یعنی قرابادین انگریزی جو کہ انگلستان اور اسکے مقبوضات میں ڈاکٹروں کا دستور العمل ہے و ضمیمہ برٹش فارماکوپیا و ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

دیباچہ

چونکہ اکثر ہندوستانی اطبّاء اب ڈاکٹری دواؤں کو روز بروز زیادہ استعمال کرتے ہیں اسلئے یہ ایک نہایت ضروری بات ہے کہ انہیں تمام مفرد و مرکب ڈاکٹری ادویہ کی ماہیت صفات اور ان کے افعال استعمال وغیرہ کا صحیح صحیح علم ہو اور انہیں یہ بھی معلوم ہوجائے کہ اکثر ڈاکٹری ادویہ ہماری ہی ملکی اور وطنی دوائیں ہیں جنہیں کہ ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں البتہ ڈاکٹران یورپ نے انکی صفات طبعی و کیمیاوی اور انکے افعال و خواص کی نسبت جدید علمی تحقیقات کرکے اور ان میں سے اکثر زود اثر جواہر مفیدہ نکال کر اور انکے خاص خاص قسم کے خوشنما و خوش ذائقہ لطیف مرکبات بنا کر ان کو مفید تر و ممتاز بنا دیا ہے۔ نیز بعض مفرد و مرکب ادویہ جدیدہ کی دریافت و ایجاد سے انہوں نے علم الادویہ والعلاج میں ایک نہایت مفید اضافہ کیا ہے۔ برخلاف ازیں ڈاکٹروں کو بھی معلوم ہوجائے کہ میٹیریا میڈیکا یا علم الادویہ کوئی جدید علم نہیں بلکہ یہ ایک بہت قدیم فن ہے جس کی تدوین کا فخر اطبائے متقدمین کو ہی حاصل ہے جیسا کہ اس دیباچہ کے صفحہ ۱۳ پر تاریخ علم الادویہ میں لکھا گیا ہے۔ غرضیکہ حکیموں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں کو علم الادویہ کے متعلق جو فضول شبہات و توہمات ہیں اُن کو رفع کرنے کے لئے نیز ایک دوسرے کی علمی اصطلاحات سے

حسبِ اعلان مُفت نذر

ایک کی بجائے دو نہایت ضروری اور مُفید ضمیمے

یعنی (۱) ضمیمہ علاج مصلی اور (۲) ضمیمہ علاج عضوی جو صفحہ ۲۲۵ سے شروع ہوتے ہیں بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) اور آرگینو تھیراپیوٹکس (علاج عضوی) کے متعلق آخر کتاب میں دو نہایت ہی ضروری اور مفید ضمائم لگا دئے گئے ہیں۔ کیونکہ آجکل بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) نے ماہیت و اسباب امراض میں اور سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) نے علاج الامراض میں بہت کچھ تغیر پیدا کر دیا ہے بس سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے بغیر یہ کتاب مکمل نہ ہوتی لہذا میں نے یہ مناسب بلکہ ضروری سمجھا کہ ان مضامین مفیدہ کا اس کتاب میں اضافہ کرکے اس کو مکمل بنایا جائے۔ چونکہ سیرم تھیراپیوٹکس (علاج مصلی) کے لئے کسی قدر بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) کا جاننا ضروری ہے اور اُردو زبان میں اس موضوع پر تا حال کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی اس لئے اس طریق علاج کو بیان کرنے سے قبل میں نے بیکٹیریالوجی (علم الجراثیم) کا مختصر بیان کر دیا ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ علم دوست حضرات ان مضامین مفیدہ کو بغور مطالعہ کرکے ان سے ضرور کماحقہٗ مستفید ہونگے یہ مضامین صفحہ ۲۲۵ سے شروع ہوتے ہیں ۔

پہلے میرا خیال ضمیمۂ علاج الامراض کو شائع کرنے کا تھا لیکن ایک تو جلد دوم کی ضخامت بڑھ گئی اور دوسرے یہ دونوں ضمیمے اُس کی نسبت زیادہ ضروری اور مفید تھے اس لئے میں ضمیمہ علاج الامراض کی بجائے آخر کتاب میں ان کا اضافہ کرکے ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں ۔ **مفت نذر**۔ مکمل کتاب کے خریدار کو دو سو صفحات کے ضمیمۂ علاج الامراض کے مفت دینے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن اس کتاب کی جلد دوم کی ضخامت میں مع ہر دو ضمائم مذکورہ بالا جو ۲۴۴ صفحات کا اضافہ ہوگیا ہے اب وہ اُس ضمیمہ علاج الامراض کی بجائے مکمل کتاب کے خریداروں کو مفت نذر کیا جاتا ہے۔ پس میں ایسا موعودہ ہدیہ تقریباً دو چند ضخامت (یعنی بجائے ۲۰۰ کے ۲۴۴ صفحات) میں پیشکش کرکے آپ سے صرف اس قدر خواہش کرتا ہوں کہ آپ اس کتاب کی اشاعت میں سعی فرمائیں جس میں میرا آپ کا اور دیگر برادرانِ فن و اہل ملک سب کا مشترکہ فائدہ ہے۔ والسلام

مؤلف

مخزن الادویہ ڈاکٹری
(یا) میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فن دوا سازی ۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ وتحقیق اور انکے ڈاکٹری وطبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا وضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد ومرکب ادویہ کے مفصل بیان کے علاوہ یورپ امریکہ کی تمام مشہور ومفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلد اول

مؤلفہ "شمس الاطباء" حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی خانصاحب
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمے برطانیہ مقام سیستان
وممبر مجلس حفظ الصحتہ بنام ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہ ایران
ومشیر طبی جناب جلالتمآب سرکار حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
ممتحن امتحانات حکیم حاذق وعمدۃ الحکما وزبدۃ الحکما متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور
وممتحن امتحانات مدرسہ طبیہ دہلی وممبر انجمن طبیہ دہلی وممبر ٹکسٹ بک کمیٹی
وممبر بورڈ آف ایگزامینرز (مجلس ممتحین) آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی

مصنف ومؤلف

مخزن الحکمت (طبع ثالث) ۔ تاریخ الاطباء ۔ علاج بالمفردات ۔ لغات الادویہ ۔ ہندوستان کی جڑی بوٹیاں ۔ میڈیکل ڈکشنری (انگریزی واردو) اور قاموس طبی (عربی فارسی واردو) وغیرہ

قیمت بلاجلد پانچروپے (صہ) (سنہ ۱۹۱۵ع) قیمت مجلد پانچروپے دس آنے (صہ)

مطبوعہ ... لاہور

مخزن الادویہ ڈاکٹری

(یا)

میٹریا میڈیکا باتصویر

جس میں فن دواسازی۔ افعال الادویہ اور علم العلاج کے علاوہ ادویہ کی تاریخ تحقیق اور انکے ڈاکٹری طبی اور ویدک ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے

اس کتاب میں

برٹش فارماکوپیا وضمیمہ برٹش فارماکوپیا اور ایکسٹرا فارماکوپیا کی تمام مفرد و مرکب ادویہ کے مکمل بیان کے علاوہ یورپ و امریکہ کی تمام مشہور و مفید پیٹنٹ ادویہ کا بھی بیان کیا گیا ہے

جلد اوّل

مؤلفہ "شمس الاطبّاء" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی "خانصاحب"
سابق میڈیکل آفیسر سفارت خانہ دولت عظمیٰ برطانیہ مقام سیستان
و ممبر مجلس حفظ الصحۃ بنام ہمایوں اعلیحضرت شہنشاہ ایران
و مشیر طبی جناب جلالتمآب سرکار حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان
ممتحن امتحانات حکیم حاذق و عمدۃ الحکماء و زبدۃ الحکماء متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور
و ممتحن امتحانات مدرسہ طبیہ دہلی و ممبر انجمن طبیہ دہلی و ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی
و ممبر بورڈ آف ایگزامینرز (مجلس ممتحین) آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی
مصنف و مؤلف

مخزن الحکمت (طبع ثالث)۔ تاریخ الاطباء۔ علاج بالمفردات۔ لغات الادویہ۔ ہندوستان کی جڑی بوٹیاں۔ میڈیکل ڈکشنری (انگریزی و اردو)۔ اور قاموس طبی (عربی فارسی و اردو) وغیرہ

قیمت بلا جلد پانچ روپے (۵؎) سنہ ۱۹۱۵ء قیمت مجلد پانچ روپے دس آنے (۵؎۱۰)

مطبوعہ نولکشور لیتھو پریس لاہور

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۸ فکسڈ آئلز (روغنات ثقیل) آفیشل ہیں:-

	نام اوٌلیم - لاطانی - انگریزی عربی - فارسی	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	اوٌلیم آلی وی (زیت۔ زیت الزیتون) آلو آئل (روغن زیتون)	زیتون کے پختہ پھلوں سے دبا کر یا پیڑ کر نکالا جاتا ہے	۲ فلوئڈ ڈرام سے ۱ فلوئڈ اونس	بیرونی ایمولی اینٹ (مُدھن) اندرونی لیکسے ٹِو (ملیّن) صفراوی پتھری میں مفید
۲	اوٌلیم اَے مگڈلی (زیت اللوز۔ دہن اللوز) آمنڈ آئل (روغن بادام۔ بادام روغن)	کڑوے یا میٹھے باداموں کی گریوں میں سے دبا کر نکالتے ہیں	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ڈی مل سینٹ و ایمولی اینٹ (ملطّف و مُدھن)
۳	اوٌلیم فاسفوریٹم (زیت فاسفوری) فاسفوریٹڈ آئل (روغن فاسفوری)	فاسفورس کو روغن بادام میں حل کرنے سے حاصل ہوتا ہے	۱ سے ۵ منم	ٹانک (مقوّی) اور آلٹریٹو (معدل)
۴	اوٌلیم تھیوبرومےٹس (زیت اللوز الامریکی) آئل آف تھیوبروما (روغن لوز امریکی)	اولیو رزین یعنی رالدار روغن سے بذریعہ سٹیم (بخارات آبی یعنی بھاپ) حاصل ہوتا ہے۔	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	تمام سپازی ٹریز یعنی شیاف بنانے کے کام آتا ہے سوائے گلیسرینا سپازی ٹری کے۔
۵	اوٌلیم ری سائی نائی (زیت الخروع) کیسٹر آئل (روغن بید انجیر رینڈی کا تیل)	رینڈی کے تازہ بیجوں سے نکالا جاتا ہے نوٹ۔ ولایتی صاف تیل عمدہ ہوتا ہے	۱ سے ۸ فلوئڈ ڈرام	کیتھارٹک (مسہل) بچے بوڑھے حاملہ زچہ سب کو موافق ہے
۶	اوٌلیم کروٹونس (زیت حب الملوک) کروٹن آئل روغن حب الملوک۔ روغن جمال گوٹہ	کروٹن سیڈس یعنی جمال گوٹے کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے	½ سے ۱ منم	ہائیڈرے گاگ پرگے ٹو تیز مسہل اس سے پانی کی طرح دست آتے ہیں
۷	اوٌلیم لائی نائی (زیت الکتان) لن سیڈ آئل (روغن کتان)	تخم السی سے پیڑ کر نکالا جاتا ہے	بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے	ڈی مل سینٹ اور ایمولی اینٹ (ملطّف)
۸	اوٌلیم موروہوئی (زیت السمک) کاڈ لیور آئل (روغن یعنی مچھلی کا تیل)	کاڈ مچھلی کے تازہ جگر سے ۱۸۰ درجہ فارن ہائٹ کی حرارت پر نکالا جاتا ہے	۱ سے ۴ فلوئڈ ڈرام	نیوٹری ٹو (مغذی) ٹانک (مقوّی) آلٹریٹو (معدل)

برٹش فارماکوپیا میں مندرجۂ ذیل ۲۵ والے ٹائل آئلز (روغنات فراری) آفیشل ہیں۔

	نام	کس سے اور کس طرح حاصل ہوتا ہے	مقدار خوراک	افعال و استعمال
۱	اوٌلیم اینی تھائی (روغن شبت) آئل آف ڈل (سوے کا تیل)	تخم شبت یعنی سوئے کے بیجوں سے کشید کیا جاتا ہے	½ سے ۳ منم	اینٹی سپازموڈک اور کارمی نے ٹو